برِّصغیر کے

امامیہ مصنّفین

کی مطبوعہ تصانیف اور تراجم

جلد دوم

(اردو کتب)

سید حسین عارف نقوی

مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان

مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان
با شادمانی بسیار پنجاهمین سال استقلال
جمهوری اسلامی پاکستان را به پیشگاه ملت
بزرگ و شریف پاکستان مبارک باد
می گوید.

پیشرفت روز افزون کشور دوست و
برادر و سرافرازی و بهروزی ملت عزیز پاکستان
آرزوی ماست.

برّ صغیر کے

امامیہ مصنّفین

کی مطبوعہ تصانیف اور تراجم

جلد دوم

(اردو کتب)

سید حسین عارف نقوی

مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان

برصغیر کے امامیہ مصنفین کی مطبوعہ تصانیف اور تراجم، جلد دوم (اردو کتب)

مؤلف	سید حسین عارف نقوی
ناشر	مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد
تعداد	۵۰۰
کمپوزنگ	عبدالرشید لطیف
مطبع	انتشنت پرنٹ سیستم ،اسلام آباد
تاریخ اشاعت	۱۳۷۶ ہجری شمسی / ۱۴۱۸ ہجری قمری / ۱۹۹۷ء
قیمت	۸۵۰ روپیہ Rs. 850/-

ISBN-969-498-005-4

انتشارات مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان

شمارهٔ ردیف

۱۵۹

سیس برمبنای موافقتنامهٔ مورخ آبان ماه ۱۳۵۰ مصوب دولتین ایران و پاکستان .

فهرست مندرجات

مناظره

سخن مدیر

خداوند متعال راسپاسگزاریم که توفیق انتشار جلد دوم فهرست آثار چاپی امامیه در شبه قاره را - بلا فاصله پس از انتشار جلد اول - عطا فرمود و امیدواریم مجلدات بعدی این فهرست نیز در فاصله اندکی آماده و منتشر شود.

این جلد از این فهرست، به موضوعات فقه و اصول فقه، سیره و سوانح، خطبات و مجالس، مناظره،اقبال شناسی، سفرنامه، نامه نگاری، تاریخ نویسی، نسبنامه، تذکره نویسی، اخلاق، نقد و بررسی آثار، انیس شناسی، غالب شناسی، سیاست، تاریخ اسلام، پاکستان، هند، ایران و عمومی، لغت نویسی، طب، قواعد اردو و موسیقی اختصاص یافته و مجموعاً حدود پنج هزار جلد کتاب در آن معرفی شده است.

همانطور که در مقدمهٔ جلد نخست نیز آمده است، جلد اول و دوم این

فهرست، شامل کلیه آثار چاپی امامیه است که در اصل به زبان اردو تألیف شده یا از دیگر زبان ها به زبان اردو ترجمه شده است و مجلدات دیگر، به آثار منتشر شده به زبان های دیگر، اختصاص خواهد داشت.

توفیق نویسنده محترم کتاب را در آماده سازی سریع تر سایر مجلدات از خداوند متعال خواستارم و از همکاران مرکز بخصوص سرپرست بخش انتشارات سرکار خانم انجم حمید که در آماده شدن این کتاب نهایت تلاش را مبذول کرده اند، تقدیر و تشکر می نمایم.

علی ذوعلم

سرپرست مرکز

صفر ۱۴۱۸ ق / خرداد ۱۳۷۶ش

سخن مدیر

ہم خداوند تعالی کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے ہمیں « برصغیر کے امامیہ مصنفین کی مطبوعہ تصانیف اور تراجم » کی پہلی جلد کی اشاعت کے فوراً بعد ہی اس کتاب کی دوسری جلد شائع کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ ہم اس بات کی امید رکھتے ہیں کہ اس کتاب کی بقیہ جلدیں بھی مستقبل قریب میں تیار ہو کر منصّۂ شہود پر آ جائیں گی۔

زیر نظر جلد میں فقہ و اصول فقہ ، سیرۃ و سوانح ، خطبات و مجالس ، مناظرہ ، اقبالیات ، سفرنامہ ، مکتوبات ، تاریخ گوئی ، انساب ، تذکرہ و سوانح ، اخلاق ، تحقیق و تنقید ، انیس شناسی ، غالب شناسی ، سیاست ، تاریخ اسلام و پاکستان و ہندوستان و ایران و عمومی ، لغات ، طب ، قواعد اردو و موسیقی سے متعلق موضوعات شامل کئے گئے ہیں اور مجموعی طور پر تقریباً پانچ ہزار کتابیں متعارف کرائی گئی ہیں۔

جیسا کہ اس کتاب کی پہلی جلد کے پیش لفظ میں بیان کیا گیا ہے کہ اس کتاب کی پہلی اور دوسری جلد میں شامل تمام کتب اور رسائل امامیہ مصنفین کی اردو تصانیف ہیں یا کسی دوسری زبان سے اردو میں ترجمہ کی گئی ہیں۔ اس کتاب کی آنے والی جلدیں عربی، فارسی، انگریزی اور دیگر پاکستانی زبانوں میں تصنیف کی گئی کتابوں کے تعارف پر مبنی ہونگی۔

خداوند تعالی اس کتاب کے محترم مصنف کو اس کتاب کی بقیہ جلدیں جلد از جلد تصنیف کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ میں مرکز تحقیقات کے رفقا بالخصوص شعبۂ مطبوعات کی انچارج خانم انجم حمید کا جنہوں نے اس کتاب کی اشاعت کے لئے بہت کوشش کیں، شکریہ ادا کرتا ہوں۔

علی ذُوعلم

سرپرست مرکز

صفر ۱۴۱۸ ق/ خرداد ۱۳۷۶ ش

برِّ صغیر کے

امامیہ مصنّفین

کی مطبوعہ تصانیف اور تراجم

فقه و اصول فقه

اصول فقه

* اسعاف المامول فی شرح زبدة الاصول (عربی) : شیخ بهائی (م ۱۰۳۰ ھ)

(۱) اسعاف المامول فی شرح زبدة الاصول : مولانا سید ابو الحسن علی بن نقی رضوی لکھنوی(م ۱۳۴۲ھ)

۱۳۱۲ ھ، مطبع اثنا عشریہ لکھنو

(۲) ریاض الافکار : مولانا سید سبط حسن لکھنوی جونپوری (م ۱۳۷۱ ھ) (ذریعہ : ۱۱).

(۳) شرح زبدة الاصول : مولانا محمّد حسین علی (م ۱۳۲۵ ھ) (مطلع).

* مبادی اصول الفقہ (عربی) : علامہ عبدالهادی فضلی .

(۴) مصباح الاصول ترجمہ مبادی اصول الفقہ : مولانا ساجد علی سبحانی. ۱۰۴ ص ، جمعیت طلبہ جعفریہ پاکستان.

* فقہ و أصول فقہ (فارسی) : آیة اللّٰہ مطہریؒ .

(۵) فقہ و اصول فقہ : مولانا محی الدّین کاظم .

عنوانات : منابع فقہ ، شیعہ فقہا کی مختصر تاریخ ، قرآن و سنت کی مشترکہ ابحاث ، اجماع و عقل ، اصول عملیہ ، علم فقہ .

۱۶۰ ص، مدرسہ مظہر الایمان ڈھڈیال ضلع چکوال ، بلاغ پرنٹنگ پریس راولپنڈی ، کاتب : خان زمان علوی .

تاریخ فقه

* الامام الصادق و المذاهب الاربعہ (عربی) حصہ اوّل : سید اسد حیدر نجفی۔

(۶) الامام الصادق و المذاہب الاربعہ : سید ذیشان حیدر جوادی ۔
۳۵۰ ص ، ۷۰ روپے ، لاہور : مکتبہ تعمیر ادب ، بار سوم مئی ۱۹۸۶م۔

(۷) الامام الصادق و المذاہب الاربعہ جلد دوم : سید ذیشان حیدر جوادی کراروی۔
۲۹۴ ص ، بیس روپے ، مکتبہ تعمیر ادب لاہور ، ۱۹۸۴م ، ظفر سنز پرنٹرز
لاہور ، کاتب : محمد صادق امین

* تقریرات اصول (فارسی) : محمود شہابی(رح)

(۸) تاریخ اصول فقہ شیعہ : سید حسین عارف نقوی ۔
طبع پنجم کے صرف مقدمہ کا ترجمہ
۲۴ ص ، امامیہ دارالتبلیغ ، اسلام آباد ۔

* فقہ اسلامی (عربی) : شیخ محمّد مہدی آصفی۔

(۹) فقہ اسلامی - مدینے سے حلّے تک : مولانا سید حسین مرتضی
فقہ جعفری کی ترقی از روئے ادوار
۱۶۲ ص ، پندرہ روپے ،
ادارۂ ترویج علوم اسلامی کراچی ، ذی قعدہ ۱۴۰۱ ھ۔

(۱۰) فقہ اور اجتہاد کا تاریخی جائزہ :
۱۷ ص ، انجمن جان نثاران ،اہلبیت پاکستان راولپنڈی ، محرم ۱۴۰۷ ھ ۔

(۱۱) فقہ جعفری اور مختلف مکاتب فقہ : عبدالکریم مشتاق
۳۲ ص ، دو روپے ، رحمت اللّٰہ بک ایجنسی کراچی ۔

(۱۲) نفاذ فقہ جعفری کی حقیقت : مولانا سید محمّد عارف (م ۱۹۸۸م)
جناب امان اللّٰہ لک ایڈوکیٹ گجرات کی کتاب « نفاذ شریعت اور فقہ جعفریہ »
کارد ، نو ابواب ، تاریخ تحریر : محرم ۱۴۰۲ ھ/ ۴ نومبر ۱۹۸۲ م
اسلامیہ مشن پاکستان ، انصاف پریس ، لاہور۔

(۱۳) ولایت فقیہہ : مولانا محمّد حسن صلاح الدّین بلتستانی ۔
عنوانات : اقسام ولایت ، ولایت تکوینی ، ولایت تشریعی
ولایت فقیہہ- قرآن کی روشنی میں ، ولایت فقیہہ اور اہل تسن

ولایت فقیہہ اور فقہائے اسلام
۲۲۸ ص ، بیس روپے
نشریات جامعہ اہلبیت اسلام آباد ، ذی قعدہ ۱۴۰۶ ھ / جولائی ۱۹۸۶ م ،
ویسٹ اورینٹ پرنٹرز راولپنڈی ، کاتب : مولانا عبدالعزیز .

اجتہاد و تقلید

(۱۴) اجتہاد واجب ہے : مفتی سید طیب آغا ،
جناب سید علی صفدر آف بمبئی کے رسالے « کیا اجتہاد حرام ہے » کارد
۲۰ ص ، مفت ، ادارہ علوم آل محمدؐ لاہور ، مظفر پرنٹرز لاہور .

(۱۵) اجتہاد و تقلید :
۱۴ ص ، ایک روپیہ ، جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی .
* تقلید (فارسی) : آیۃ اللہ سید مصطفی کاشانی نجفی .

(۱۶) تقلید : مولانا سید شریف حسین سبزواری (م ۱۳۶۱ ھ).
سوالا جوابا ،
۹۲ ص ، چار آنے ، جمادی الاول ۱۳۳۲ ھ
رفاہ عام سٹیم پریس لاہور .
* تقلید (فارسی) : ناصر مکارم شیرازی .

(۱۷) تقلید :
۳۷ ص ، امامیہ سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کراچی ، ڈیسنٹ پریس کراچی .
* تقلید (فارسی): حجۃ الاسلام سید حسین طاہری خرم آبادی .

(۱۸) تقلید :
۳۲ ص ، کاتب : محمود بن الماس .
* تقلید (فارسی) : آیۃ اللہ علی مشکینی اردبیلی .

(۱۹) تقلید : مولانا سید فیاض حسین نقوی
بعض سوالات کے جوابات : تقلید کیا ہے . تقلید کن موضوعات پر ہو سکتی ہے .
مجتہد کسے کہتے ہیں ، مذہبی مسائل میں عوام کا فریضہ کیا ہے .
۳۲ ص ، سازمان تبلیغات اسلامی ایران ، کاتب : خان زمان علوی .

(۲۰) تنظیم بذریعہ تقلید : سید صفدر علی نقوی
۸ ص ، انجمن جان نثاران اہلبیت راولپنڈی ، محرم ۱۴۰۴ ھ .

(۲۱) تنقید التقلید : شیخ محمدؐ کاظم (مترجم)
جونپور سے فارسی زبان میں ایک رسالہ شائع ہوا تھا اسکے حاشیہ پر
علامہ محمدؐ باقر مجلسی کا ایک فتوی دربارہ تقلید تھا . جس میں اسبات کی نفی

کی گئی تھی کہ اگر کوئی عامی کسی اَعلَمْ کی تقلید نہیں کریگا تو اسکے تمام اعمال اکارت ہوجائیں گے ، زیر نظر کتاب اسی کے ترجمے پر مشتمل ہے ۔

۱۸۰ ص، رجب ۱۳۳۴ ھ ، مطبع کاظمی جونپور (ہند)۔

آغاز :بسملہ و خطبہ اما بعد بندہ خاکسار محمّد کاظم بن شیخ اکبر علی مرحوم ساکن موضع نروہ ضلع اعظم گڑھ خدمات مومنین و اخوان دین میں التماس کرتا ہے کہ ھم امامیہ میں مشہور اور بعض رسائل عملیہ مجتہدین عراق و ھند میں مسطور ہے ۔

(۲۲) دعوت حق : محمّد حنیف جاوید

۲۳ ص ، تنظیم فدایان اکبر جامع المنتظر ، لاھور ۔

(۲۳) عتق العباد من تقلید الاجتہاد : مولانا سیّد تصدق حسین شاہ پوری مجتہد کی تقلید جائز نہیں

۷۰ ص ، چار آنے ، یونین سٹیم پریس ، لاھور ۔

(۲۴) فریضہ اجتہاد : مولانا سید رضی جعفر ۔

تقلید کی اہمیت اور اسکی اقسام ،

۶۴ ص ، تین روپے ، دینی مشن کراچی ،

۱۹۷۸ م ، ابن حسن آفسٹ پرنٹنگ پریس کراچی ۔

(۲۵) کیا اجتہاد حرام ہے ؟ : سید علی صفدر ۔

رد اجتہاد ،

۱۶ ص ، ھمدرد پریس راولپنڈی ۔

(۲۶) کیا تقلید ضروری ہے ؟ : شیخ ایس علی رضا متصدی

۲۹ ص ، امامیہ سٹوڈنٹس آرگنائزیشن لاھور ۔

(۲۷) تحفة المؤمنین :

اجتہاد و تقلید ، صوم و صلواۃ

پانچ آنے ۔

طہارت

(۲۸) تحفہ محمّد رضا : حکیم سیّد محمّد رضا .
مسائل نجاست
۲۰ ص ، ۱۸۹۹ م ، مطبع صبح صادق سیتاپور .
(۲۹) الجوهر الفرد : مولانا سیّد علی محمّد (م ۱۳۱۲ ھ) (ذریعہ : ۵).
(۳۰) حجة بالغه :
« جواز بقا بر جنابت به تیمّم » کارد
۱۷ ص، مطبع شمسی حیدرآباد دکن .
(۳۱) خزانة المسائل : مولانا سیّد مصطفی المعروف به مولوی میر آغا (م ۱۳۲۳ھ)
۲۱۸ ص ، رجب ۱۳۲۳ ھ ، مطبع اثنا عشری لکھنو.
(۳۲) رسالہ غسل : مولانا سیّد آقا حسن (رح) (م ۱۳۴۸ ھ)
(۳۳) رسالہ فی نجا سته الکافر/ الاکبر آبادیه:مولانا ناصر حسین جونپوری(م۱۳۱۳ھ).
(۳۴) روضة الصلاة : مولانا سیّد ناصر حسین جونپوری (م ۱۳۱۳ ھ) (ذریعہ :۱۱).
(۳۵) رسالہ مختصر الاحکام : مولانا سیّد خادم رضا رضوی نجفی
میرزا حسن احقاقی کے فتوؤں کی روشنی میں
۳۲ ص ، ملتان .
(۳۶) مخزن طهارة : سید ابوالحسن الحسینی بن سیّد نیاز الحسن الحسینی آیة الله شیخ
محمّد حسن مامغانی کے فتوؤں کی روشنی میں
۱۴۴ ص، ۱۳۱۳ ھ ، مطبع ابوالعلائی حیدرآباد دکن ، سیّد اکبر حسین کوکب ب
شاگرد میر نفیس نے تاریخ کہی :

سرکار ابو الحسن حسینی ذاتش به جهاں چو آفتاب است
دریا دریاست طبع در علم پاکیزه و طاهرش کتاب است
تاریخ نوشت کلك کوکب مرقوم کتاب لاجواب است(۱۳۱۳ھ)

(۳۷) مرقع عالم - فاروق حق و باطل : ابو المظفر مولانا سیّد زوار حسین
فلسفه طهارة و نجاست
۴۸ ص ، ۱۹۱۵ م .
(۳۸) ملة الاخبار فی ردّ طهارة الکفار : مولانا حاجی زائر حسین .
مشرکین کے یہاں کھانا جائز نہیں

دو آنه ، مطبع اثنا عشری دهلی .

(۳۹) نجاست طعام اهل کتاب : سیّد کرامت حسین

(۴۰) وجیزه رائق : مولانا سیّد حسین بن غفرانمآب (م ۱۲۷۳ هـ).

(۴۱) نجاست مشرکین : مولانا سید محمّد عمید (م ۱۳۹۲ هـ).
ایک روپیه ، ستمبر ۱۹۵۰م ، الجواد بکڈپو بنارس .

(۴۲) هدایت عام :
« بقا بر جنابت عمدا تا طلوع آفتاب » کارد
۹ ص ، مطبع برهانیه حیدرآباد دکن (هند).

نماز

(۴۳) اثنا عشری نماز شیعه : سیّد محمّد افضل .
مولانا سید ابوالحسن قمی، مولانا ملک نذر عباس اور مولانا حافظ محمّد طفیل
کی نظر ثانی ،
۱۷۶ ص، جعفریه کتب خانه کربلا گامے شاہ لاہور ، ۱۹۸۲م ، حیدری پریس
لاہور، کاتب : محمّد صادق امین .
* کتاب الصلواة : بہائی (م ۱۰۳۰ ھ).
(۴۴) الاثنا عشریه : مولانا سید احمد علی محمّد آبادی (م ۱۲۹۵ ھ) (مطلع).
(۴۵) احکام جماعت : مولانا شیخ اعجاز حسن بدایونی (م ۱۳۵۰ ھ).
فضائل نماز جماعت و احکام
۲۴ ص ، ۱۳۴۴ ھ ، مطبع نور المطابع لکھنو .
(۴۶) احکام الشکوک للفقراء و الملوک : علامه سیّد علی الحائری (م ۱۳۶۰ ھ).
مسائل شکیات نماز
۱۶ ص ، ایک آنه ، ۱۳۲۳ ھ پہلی اشاعت : ۱۳۱۵ ھ.
آغاز : بسمله و خطبه اما بعد اقل الخلیقه ابو تراب السیّد علی الحائری لاهوری
ابن العلامه السیّد ابوالقاسم الرضوی القمی برادران اهل ایمان کی خدمت با برکت
میں عرض رساں ہے که......
(۴۷) احکام صلواة العیدین : مولانا سیّد محمّد عباس نجفی
آیت الله محسن الحکیم (رح) کے فتووں کے مطابق
۲۴ ص ، اداره نظام الشریعة ، زاهد پریس حیدرآباد .
(۴۸) اذان : غلام محمّد جعفری .
اذان و متعلقات اذان
۸۸ ص، آٹھ روپے ،مکتبه کلیة النجف نارنگ ضلع چکوال،ثنائی پریس سرگودھا.
(۴۹) اذانیه : مولانا سید ابو الحسن کشمیری . (مطلع)
(۵۰) اذانیه : تاج العلماء مولانا سیّد علی محمّد (م ۱۳۱۲ ھ)
نومبر ۱۸۸۸م ، مطبع اثنا عشری لکھنو .
(۵۱) اسلامی نماز اور دیگر عبادات : مولانا غلام حسن نجفی
۳۱۶ ص ، پندره روپے .

(۵۲) رساله فی جواز امامة الفاسق : مولانا سیّد محمّد تقی (م ۱۲۸۹ ھ) بن مولانا حسین بن مولانا سید دلدار علی
۵۰ ص ، ۱۲۶۱ ھ ، مطبع علوی .

* اسرار الصلواۃ(عربی):شہیدثانی،علامہ زین الدّین علی بن احمد عاملی(م۹۶۶ھ).

(۵۳) اسرار الصلواۃ : مولانا سید مرتضی حسین فاضل (م ۱۹۸۷ م).
۱۲۸ ص ، بارہ آنے ، امامیہ مشن لاہور، تعلیمی پرنٹنگ پریس ، لاہور.

(۵۴) اسرار الصلواۃ : مولانا سیّد نصیر حسین (م ۱۹۸۹م).
اسرار الصلواۃ (شہید ثانی) کے دوسرے حصے کا ترجمہ
۵۶ ص ، دارالعلوم جعفریہ خوشاب .

(۵۵) اسلامی نماز اور اسکے احکامات المعروف بہ مقبول پرائمر حصہ سوم طہارۃ و نماز ،
(۱۲+ ۴۸) ص ، افتخار بکڈپو کرشن نگر لاہور ، استقلال پریس لاہور .

(۵۶) اصلاح المصلین : مولانا سیّد حسین احمد بارھوی (م ۱۳۹۶ ھ).
قواعد تجوید و طریقہ نماز
۸۰ ص ، دارالتألیف شاہ گردیز ملتان سیّد الیکٹرک پریس ملتان.

(۵۷) اعمال واجبیہ : ابو علی محمّد مھدی الحسینی السامانی .
۱۴ ص ، ایک آنہ ، حجازی پرنٹنگ پریس لاہور ، کاتب : سیّد عباس علی شاہ.

(۵۸) امامیہ نماز :
۴۸ ص ، تین روپے ، تنظیم المکاتب پاکستان کراچی ، ۲۰ مئی ۱۹۸۴م .

(۵۹) انیس المتہجّد و رفیق المتعبّد : مولانا سیّد محمّد ھارون (م ۱۳۳۹ ھ).
بہ فرمائش مولانا علی جواد خان دربارۂ نماز شب
۹۶ ص ، ۱۲ رجب ۱۳۳۲ ھ ، نور المطابع لکھنو .
آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد فلایخفی کہ عمدہ ترین اعمال و عبادت نماز ہے کیونکہ اسکے ذریعے سے انسان اپنے معبود برحق سے باتیں کرتا ہے .... اس رسالے میں ایک مقدمہ ہے ایک باب ہے اور ایک تتمہ مقدمے میں نماز شب کا ثواب اور اسکے فضائل کا بیان ہے باب میں طریق نماز شب مع مختصر ادعیہ کے تتمہ میں اُن دعاؤں کا ذکر ہے جن سے یہ نماز مکمل ہوتی ہے ......

(۶۰) اوقات الصلواۃ کما بین الآیات : مولانا سیّد تصدق حسین شاہ پوری
نماز قضا اور نماز میت واجب نہیں ، فطرہ اور اعتکاف کوئی عبادت نہیں ،
چھ آنے .

(۶۱) ایمان اور نماز : ڈاکٹر شجاعت علی بیگ .
چھ ابواب : اصول دین اور فروع دین کا باھمی تعلق ، ایمان کی اہمیت اور اسکی حفاظت ، اہمیت نماز ، نماز کے فضائل - آیات و احادیث کی روشنی میں ، تارک الصلواۃ کے احکام
۸۰ ص ، پچاس پیسے ، کراچی .
(۶۲) تحفة المتنفلین : مولانا سیّد مظہر حسن (م ۱۳۵۰ ھ).
نماز یومیه ، ایک مقدمه اور چند مطلب : فضائل نوافل یومیه ، تعداد رکعات نوافل یومیه ، نوافل ظھرین اور ادعیه و اذکار متعلقه
۹۰ ص ، ۱۲۹۵ ھ ، مطبع اختر ھند سہارنپور ، قاضی غلام عباس ہنر نے تاریخ کہی :
جناب مولوی مظھر حسن نے کی تألیف کتاب ایسی که ہے رهنمائے هر گمراہ
فروغ اس سے نوافل نے جبکه پایا هنر پکارا هاتف غیبی چراغ دین ہے واہ
(۱۲۹۵ ھ)

(۶۳) تحفه نماز جعفریه : مولانا سیّد زوار الحسین همدانی .
آیت الله سید محسن الحکیم کے فتوؤں کے مطابق ،
۲۴۰ ص ، سوا دو روپیه ، مکتبة الهمدانی سرگودھا ، ثنائی پریس سرگودھا .
(۶۴) تحقیق اذان : علامه سید علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸م) .
اشهدان علیا ولی الله ، حی علی خیر العمل ، الصلواۃ خیر من النوم سے متعلق بعض سوالات کے جوابات ،
۵۱ ص ، امامیه مشن لکھنو ، ۱۳۵۵ ھ ، سرفراز قومی پریس لکھنو .
(۶۵) تذکرة المومنین : مولانا سید تصدق حسین شاہ پوری
دن رات میں دس رکعات نماز فرض ہے . تقلید مجتهد حرام ہے
۳۱ ص ، یونین سٹیم پریس لاهور.
(۶۶) التر ابیه : سید ابن الحسن بن میر حسن رضا جائسی .
(ذریعه : ۴) .
مسائل تیمم
(۶۷) ترجمه الصلواۃ : مولانا سید علی محمّد (م ۱۳۱۲ ھ).
۴۴ ص ، مطبع یوسفی دهلی .
(۶۸) تشهّد اور ذکر ولایت امیر المؤمنین علیه السلام : مشبر کاظمی (م ۱۹۷۶م)
تشهّد میں شهادت ثالثه کے حق میں

۸ ص ، درس قائم آل محمدؐ چکوال .

(۶۹) تشہدّ میں شہادت ثلاثہ : مولانا مفتی مزمل حسین (رح)

تشہد میں شہادت ثالثہ بدعت ہے

۱۶ ص، حضرت ابو طالب مشن ڈیرہ غازیخان ۱۴۰۲ھ ، ہمدرد پرنٹنگ پریس ملتان .

(۷۰) تعلیم ناصری : مولانا سیدّ عباس حسین (م ۱۹۲۶م)

اصول دین اور نماز کا بیان ، اقامت میں شہادت ثالثہ کی نفی ، نقشہ نجاسات ، ۱۶ ص ، مطبع یوسفی دھلی .

(۷۱) تکرار الصلواۃ علی المیت :مولانا سید عنائت علی سامانوی (م ۱۳۲۴ ھ)(مطلع).

(۷۲) تکریر الخمرہ : میرزا احمد سلطان خاور گورگانی .

سجدہ گاہ کا ثبوت

۳۲ ص ، صفر ۱۳۳۴ ھ ، جارج سٹیم پریس لاھور.

خود مصنف نے تاریخ کہی :

خمرہ منقول شرع ہے جسکی	اھل فقہ و لغت نے کی توصیف
نص سے ظاھر ہے اسکا استصحاب	بدلیل سخن صحاح شریف
معنی خمرہ مسجدہ ہے صاف	ساترا لوجہ جسکی ہے تعریف
قدر مایسجد علیہ کے بعد	جتنے معنی ہیں اور سب سخیف
اور سجادہ ہے حجازی کا نام	جو حقیقت کے روبرو ہے ضعیف
لیکن اھلحدیث منکر تھے	نقل معنی میں کرتے تھے تحریف
یعنی خمرہ کو جا نماز حصیر	کہتے تھے ہے سند یہ طبع عنیف
جنس کا سد کو جانتے تھے کھرا	زر خالص کو کرتے تھے تزئیف
شبہ میں ڈالتے تھے خلقت کو	معنی خانہ ساز سے ہے عریف
بوریا جانماز اور حصیر	اُن سے خمرہ کی ہو گئی تنظیف
للہ الحمد ہو گئی مطبوع	ہو گئی رفع عام کی تکلیف
چونکہ یہ محی ملت دیں ہے	چاہیے اسکا وہ سن تألیف
سنت مردہ جی اُٹھے جس سے	اور ہو جائے جھل کی تخفیف
تھا اسی فکر میں کہ خاور سے	کہا ھاتف نے اے ظریف طریف
اسکی تاریخ سوچتا کیا ہے	لکھ اسے جسم و جان شرع شریف

(۱۳۲۳ ھ) : تاریخ تحریر

مصنف نے قطعہ تاریخ کہا :

دلیل حق نہیں گر لوگ سنت ترک کر بیٹھیں — تمرد اور گمراھی ہے ایسا خلق کو کرنا
عبث ہے فائدہ تاویل و حجت جہل ہے بے شک — دلیل خام حق کے روبر ہے اصل ہے حاشا
مخالف سجدگہ کے جاھل مطلق ہیں کیا جانیں — کہ سنت اور لغت سے سجدگہ ثابت ہوا خمرا
تواتر اور استصحاب سے جو بات ثابت ہو — مخالف بے شک اسکا ہے ، عدو دین پیمبر کا
سن تألیف خاور اسکا لکھو اور نہ گھبراؤ — بعینہ سجدگہ لاریب ہے خمرہ کہو ہر جا
(۱۳۳۲ ھ)

(۷۳) توضیح الآیات فی قراۃ الصلاۃ : مولانا سیّد تصدق حسین شاہ پوری
ہر نماز میں صرف دو رکعات مفروض من اللہ ہیں
پانچ آنے

(۷۴) الجعفریہ : مولانا سیّد غلام الحسنین کنتوری (م ۱۳۳۷ھ)
وضو اور اس سے متعلقات
۱۳۲۰ ھ.

(۷۵) جعفری نماز : مولانا طالب حسین کرپالوی
۷۶ ص ، دارالتبلیغ گلبرگ لاھور .

(۷۶) جواب مسئلہ نماز قصر : مولانا سید ابو الحسن مجتہد
۴ ص ، ۱۳۳۵ ھ ، امپیرئل بکڈپو پریس دھلی .

(۷۷) چراغ ھدایت : مولانا قادر حسین کربلائی
اقامت کے ضمن میں شہادۃ ثالثہ کا پڑھنا صرف ایک مرتبہ
۴۸ ص ، ۱۳۰۸ھ ، مطبع ھدایت مدراس .
آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد خاکپائے جمیع مومنین وزواران آقائی کونین قادر حسین کربلائی ابن جناب نحیف صاحب مدراسی مغفور عرض کرتا ہے ... جناب حجۃ الاسلام نائب امام حاکم شرع حضرت شیخ زین العابدین مازندرانی سلمہ اللہ تعالی ساکن کربلای معلی کے رسالے سے اردو زبان میں ترجمہ کرکے .... نام اسکا « چراغ ھدایت » رکھا .

(۷۸) حقیقت نماز جمعہ : مولانا سیّد ناصر حسین فیض آبادی
فرضیت نماز جمعہ
۱۶ ص ، دو آنے سپاہ عباس (ع) تارووال ، رشید آرٹ پریس لاھور.

(۷۹) حی علی الصلواۃ : مولانا سیّد ذیشان حیدر جوادی
فضائل نماز .

۵۰ ص ، ۲۵ پیسے ، اداره مرکز حسینی حسن منزل اله آباد (هند).

* تنبیهه الغافلین (فارسی) : محمّد علی علمی (رح)

(۸۰) حی علی الصلواه : محمّد لقمان جعفری .
۳۲ ص، ترجمه باب دوم فقط ، اداره تبلیغ شیعه اسلام آباد .

(۸۱) حی علی الصلواة مع مختصر اعمال : مولانا سید سجاد حسین بخاری
۱۷۶ ص، جامعة النجف نجف آباد جهنگ .

* نماز خاشعین (فارسی) : آیت اللّٰه سیّد عبدالحسین دستغیب .

(۸۲) خاشعین کی نماز : مولانا روشن علی .
ایك مقدمه چار مطلب اور نتیجه : اصول دین کا مختصر بیان فضیلت نماز ، خضوع خشوع اسکی اہمیت اور قلبی لگاؤ ، نماز کا مطلب
۱۴۹ ص ، پندره روپے ، امامیه پبلی کیشنز لاهور ، ناصر پرنٹرز .

(۸۳) خلاصة الطاعات فی احکام الجمعه والجماعات : مولانا سیّد امجد حسین (م ۱۳۵۰ ھ)
گیاره فصلیں اذان و اقامت ، کیفیت نماز جماعت ، احکام شك ، نماز آیات ، نماز اموات
۶۴ ص ، ۱۳۴۳ ھ / ۱۹۲۶م ، مطبع یوسفی دهلی.
آغاز : بسمله و خطبه بعد حمد و صلواة کے مخفی و محتجب نه رہے که در باب جماعت اخبار و نصوص بسیار جناب رسالتماب و حضرات ائمه طاهرین ......

(۸۴) دلائل الحسنات علی طریقة الصلواه مع تکمیل الصلواة : مولانا نواب الدّین قنبر ٹوبه ٹیك سنگھ.

(۸۵) دینیات کی دوسری کتاب : مولانا حکیم ریاست علی خان
اقامت کے بیان میں شهادت ثلاثه کا ذکر نہیں ہے
۹۲ ص ، انجمن رضویه پٹنه ، ۱۳۲۵ ھ ، مطبع سیّدی پٹنه .

(۸۶) دینی تحفه : میجر سیّد مبارك علی شاه
۱۲۷ ص ، حیدری پریس لاهور .

(۸۷) رساله ترغیب الجماعت : مولانا حکیم حافظ علی محمّد
فضائل نماز با جماعت
۲۴ ص ، تین آنے ، کتب خانه اثنا عشریه لاهور .
آغاز : بسمله و خطبه اما بعد فقیر حقیر کثیر التقصیر خادم آل امجد بنده علی

محمّد ..... برادران ایمانی کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ جب سے یہ فقیر مذہب آبائی سنیہ کو چھوڑ کر متمسک ثقلین ہوا ہے......

(۸۸) رسالہ تعقیبات نماز پنجگانہ : مولانا سیّد نذر محمّد بارھوی (م ۱۳۸۸ ھ)
۲۰۸ ص ، ڈیڑھ روپیہ ، استقلال پریس دھلی .

(۸۹) رسالہ جعفریہ : مولانا حکیم سیّد غلام حسنین کنتوری (م ۱۳۳۷ ھ)
وضو کی ۷۲۰ شکلوں کا بیان
۱۱۲ ص، چار آنے ، پنجاب پریس دھلی .

(۹۰) رسالہ صلواۃ الجمعہ : مولانا سیّد عنائت علی سامانوی (م ۱۳۲۴ھ) (مطلع).

(۹۱) رسالہ نماز اثنا عشری مع اصول دین : مولانا نذیر علی نذیر
مولانا سیّد حشمت علی خیر اللہ پوری (م ۱۳۵۳ ھ) کے فتوؤں کے مطابق
۶۴ ص ، کتب خانہ اثنا عشری لاھور ، حمایت اسلام پریس لاھور .

(۹۲) رسالہ نماز امامیہ با ترجمہ : مولانا سیّد منظور حسین نقوی
۱۱۲ ص ، امامیہ کتب خانہ لاھور .

(۹۳) زینۃ العابدین : مولانا سیّد منظور حسین نقوی .
چار باب اور ایک تتمہ : فضائل نماز ہائے سنتی ، چھاردہ معصوم علیھم السلام سے منسوب نمازیں ، سنتی نمازیں ، بعض سور قرآنی مترجم
۱۴۴ ص، بارہ آنے ، کتب خانہ حسینیہ لاھور.

(۹۴) زین المتقین : مولانا سیّد محمّد تقی سرسوی
۹۹۰ ص ، ۱۳۰۸ ھ، میر عسکری حسن ضیاء سرسوی نے تاریخ کہی :
ضیاء کو فکر جو تاریخ کی ہوئی امشب ندایہ آئی کہ لکھدے «چراغ بزم امید» (۱۳۰۸ھ)

(۹۵) سجدہ گاہ : مولانا سیّد سبط الحسن ھنسوی (رح) (م ۱۳۹۸ ھ)
بوقت نماز سجدہ گاہ کا رکھنا حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور ائمہ اھلبیت علیھم السلام سے ثابت ہے .
۳۰ ص ، ۲۵ پیسے ، امامیہ مشن پاکستان لاھور ،
جون ۱۹۶۴ م ، نامی پریس لاھور .

(۹۶) شریعۃ الاسلام حصہ دوم : مولانا سیّد محمّد ابن نجم العلماء (م ۱۳۳۷ ھ)
اقامت میں شہادت ثالثہ کا ذکر نہیں ہے .
۱۳۶ص، آل انڈیا اسلامی پرنٹنگ ورکس.

آغاز : بسملہ و خطبہ جاننا چاہئے کہ شرع کے احکام دو قسم کے ہیں ایک تکلیفی دوسرا وضعی ....

(۹۷) شریعۃ الاسلام ضمیمہ دوم : مولانا سیّد محمّد بن نجم العلماء (م ۱۳۳۷ ھ)
کتاب الطہارۃ ، کتاب الصلواۃ
۳۲ ص ، مطبع نور المطابع لکھنو .

(۹۸) شمعہ فی الجمعہ : مولانا سیّد محمّد ابراھیم (م ۱۳۰۷ ھ)

(۹۹) شہادت ثالثہ کی شرعی حیثیت : مولانا محمّد حسنین سابقی
شہادۃ ثالثہ اذان ، اقامت اور تشہد میں پڑھنی چاہیے دیگر دلائل کے علاوہ مجروح اکبر آبادی کے ان دو اشعار کو بھی بطور دلیل پیش کیا گیا ہے :
کیوں فرض نہ ہو اسکی ولایت کی گواہی سر بیچ کے دی جسنے رسالت کی گواہی
ہوتی نہ اگر ساتھ نبوت کے امامت دیتا نہ جہاں میں کوئی وحدت کی گواہی

(۱۰۰) شیعہ حضرات کیلئے نماز مترجم
۳۲ ص ، مفت ، نثار آرٹ پریس لاھور .

(۱۰۱) صراط النجاۃ فی احکام الصلواۃ و الزکواۃ : مولانا سیّد نذیر احمد خیر اللّٰہ پوری (م ۱۴۰۰ ھ)
۱۰۴ ص ، دس آنے ، جعفریہ بک ایجنسی لاھور .

(۱۰۲) الصلواۃ : مولانا غلام رسول
۱۰ ص ، وفاق العلماء ڈیرہ اسماعیل خان،گومل آرٹ پریس، ڈیرہ اسماعیل خان.

(۱۰۳) الصلواۃ : حکیم سیّد مصطفی حسین
۱۶ ص ، دو آنے .

(۱۰۴) الصلواۃ الجمعہ
شیخ محمود قانصوہ کے اُن مقالات کا مجموعہ جو سہ ماھی « توحید » تہران میں بعنوان « نماز جمعہ - ایک تقابلی مطالعہ شیعہ و سنی کتب میں مشترک روایات » شائع ہوتے رہے .
۹۸ ص ، تحریک نفاذ فقہ جعفریہ پاکستان صوبہ سندھ.

(۱۰۵) طریقۃ الصلواۃ : سید احمد رضا
قیمت : دو آنے ، ۱۳۸۳ ھ ، مطبع حکیم برھم گورکھپور .

(۱۰۶) طریقۃ الصلواۃ : مولانا سید شریف حسین بھریلوی (م ۱۳۶۱ ھ)
فرض اور سنتی نمازوں کا تفصیلی ذکر ،
۴۸ ص ، دو آنے ، رفاہ عام سٹیم پریس لاھور ، کاتب : محمّد اسماعیل .

تاریخ کتابت : ۱۵ جنوری ۱۹۱۲م ۔

(۱۰۷) طہارۃ مومنین : حکیم شیخ حسن علی

۱۴ ص ، ۱۹۰۸ م ، مطبع دبدبہ احمدی لکھنو۔

(۱۰۸) فلسفہ نماز : مولانا شیخ محسن علی نجفی

نماز اور اس سے متعلقات پر فلسفیانہ بحث ، دو حصوں پر مشتمل ہے : نماز کی اہمیت کتاب و سنت کی روشنی میں ، احکام نماز ، آخیر میں اٹھارہ صفحات پر مشتمل ایک ضمیمہ بھی ہے جس میں فقہی اصطلاحات کی تشریح کی گئی ہے ۔

۲۵۸ ص ، ۲۵ روپے ، امامیہ پبلی کیشنز لاہور ، رمضان المبارک ۱۴۰۶ھ / مئی ۱۹۸۶ م ، کاتب : مولانا عبدالعزیز ۔

(۱۰۹) فلسفہ نماز : مولانا سیّد سبط الحسن فتح پوری

۱۰۲ ص ، ۱۳۵۶ ھ ، نظامی پریس لکھنو ۔

(۱۱۰) کیا آپ نماز پابندی سے پڑھتے ہیں : مولانا احمد حسن نوری

۸ ص ، پاکستان انصار الحسین مشن راولپنڈی ، ظفر آرٹ پریس راولپنڈی ۔

(۱۱۱) مستند نماز :

۹۶ ص ، دارالتبلیغ اسلامی قم (ایران)۔

(۱۱۲) مصباح الطاعة فی احکام الجماعة : مولانا سیّد حسن عسکری ۔

سات فصلیں : فضیلت اور ثواب نماز جماعت ، مذمت اور عذاب میں اُس شخص کے جو سبک سمجھ کر شریک نماز جماعت نہ ہو ، پیش نماز کے لئے کتنی چیزوں کا ہونا ضروری ہے ، جماعت کن نمازوں میں ہو سکتی ہے ، ماموم کو امام کے ساتھ کیا چیزیں پڑھنا اور کیا چیزیں ترک کرنا چائیں ، ماموم کو امام کی ہر حالت میں متابعت کرنی چاہیے

۲۴ ص، مطبع مطلع الانوار لکھنو ۔

(۱۱۳) معراج مومن : مولانا شیخ علی مدبّر

فضائل و مسائل نماز

۹۶ ص ، پانچ روپے ، امامیہ پبلی کیشنز لاہور ، اکتوبر ۱۹۸۰ م ، حیدری پریس لاہور۔

(۱۱۴) مفتاح الجنة : قاری سید غلام علی رضا

اہمیت و مسائل نماز ، مکتبہ مسعود مرکزی امام بارگاہ بہاولنگر

علمی پرنٹنگ پریس لاہور ۔

(۱۱۵) مفتاح الشفاعة فی اقامة الصلواة الجماعة : مولانا سیّد محمّد مرتضی جونپوری (م ۱۳۳۷ ھ)

ایک مقدمہ گیارہ مفتاح اور خاتمہ : وجوب طلب علم دین ، فضائل صلواۃ و مذمت تارک الصلواۃ ، ذکرجماعت ، ذکر صفت امام جمعہ و جماعت ، احکام نماز ، احکام جماعت ، نماز قصر و خوف ، نماز جمعہ و عیدین ، منافیات و شک و سہو نماز ، قضائے نماز ، مصافحہ جو بعد نماز جماعت مشہور ہے ، ۳۶۰ ص ، مطبع ریاض الرضا لکھنو.

آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد کہتا ہے خادم علمائے محدثین و فقہائے مجتہدین سالک مسلک .....

(۱۱۶) مفید کتاب زینت جا نماز : سیّد محمّد رضا شاہ

مفت ، ۱۳۸۷ ھ ، انار کلی لاہور .

(۱۱۷) مقدمات نماز شیعہ : علامہ سید علی الحائری (م ۱۳۶۰ ھ)

۲۴ ص ، ۱۳۲۰ ھ ، مطبع مجتبائی لاہور .

آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد مومنین کی خدمت میں سید علی حائری عرض رساں ہے کہ خاص مومنین ڈیرہ اسماعیل خان کی کمال ....

(۱۱۸) نظام زندگی حصہ سوم : علامہ سیّد علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸ م)

نماز کے اسرار و مصالح ، وضو کے فوائد اور حقیقت نماز پر حکیمانہ بحث.

۱۲۰ ص، مئی ۱۹۶۰م ، امامیہ مشن پاکستان لاہور، تعلیمی پریس لاہور.

(۱۱۹) نماز : علامہ سیّد علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸م)

۱۶ ص ، دو آنے ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۹۵۵ م ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۱۲۰) نماز آل محمّد : مولانا محمّد حسنین سابقی

۴۸ ص ، ساڑھے تین روپے ، ۱۳ رجب ۱۳۹۱ ھ ، نامی پریس لاھــور ، کاتب : محمّد اصغر .

(۱۲۱) نماز امامیہ : علامہ حسین بخش نجفی (م ۱۹۹۰م)

۱۴۴ ص ، چھ روپے ، مکتبہ انوار النجف دریا خان ضلع بھکّر.

(۱۲۲) نماز امامیہ : مولانا محمّد عسکری

۱۶ ص ، ایک روپیہ ، امامیہ سٹوڈنٹس آرگنائزیشن پاکستان راولپــنڈی (واہ یونٹ) ، ایس ٹی پرنٹرز لاہور .

(۱۲۳) نماز اهلبیت : آیة اللہ سیّد ابوالقاسم خوئی(م ۱۹۹۲م) کے فتوؤں کی روشنی میں
۳۲ ص ، ایک روپیہ ، لاهور .
(۱۲۴) نماز اهلبیت : محمّد حسنین مروت ، جھلمی
نماز میں ہاتھ کھولنے کا ثبوت
۹۴ ص ، چار روپے ، مکتبہ آل ابیطالب
پنڈدادنخان، ۱۹۷۶م ، شیخ شوکت علی پرنٹرز کراچی .
(۱۲۵) نماز جعفریہ : مولانا شیخ حسین علی
آیة اللہ سید روح اللہ خمینی (رح) (م ۱۹۸۹م) کے فتووں کے مطابق
۱۲۸ ص، شیخ سرفراز علی اینڈ سنز لاهور .
(۱۲۶) نماز با تصویر :
(۱۶+ ۵۰) ص ، ڈھائی روپیہ ، پیر محمّد ابراهیم ٹرسٹ کراچی، ۱۹۷۵ م .
تنویر پروسس کراچی ،
(۱۲۷) نماز جعفریہ : ۸۸ ص ، چھ روپے ، شیخ غلام علی اینڈ سنز لاهور .
(۱۲۸) نماز جعفریہ : مولانا ناصر حسین نجفی (م ۱۹۹۴م) میرزا حسن الاحقاقی کے
فتوؤں کے مطابق
۱۰۵ ص ، مبلغ اعظم اکیڈمی درس آل محمّد فیصل آباد ،اشرفی آفسٹ پریس .
(۱۲۹) نماز جعفریہ : مولانا سیّد محمّد جعفر (رح) (م ۱۴۰۰ ھ)
۱۴۶ ص ، افتخار بکڈپو لاهور ، نامی پریس لاهور .
(۱۳۰) نماز با جماعت کی اہمیت : محمّد لقمان .
۱۶ ص، رمضان المبارک ۱۳۹۱ھ/ نومبر ۱۹۷۱م ، ظفر آرٹ پریس ،
کاتب : خان زمان علوی .
(۱۳۱) نماز پنجگانہ : مولانا سیّد ابوالقاسم حائری (م ۱۳۲۴ ھ/ (ذریعہ : ۲۴).
(۱۳۲) نماز جمعہ - فقہ جعفری کے مسلمہ اصولوی کی روشنی میں : حسن بن حسن
رد و جوب نماز جمعہ ، ۳۲ ص ، بارہ پیسے ، مکتبہ ارشاد پیر کالونی کراچی،
مشہور آفسٹ پریس کراچی .
(۱۳۳) نماز جمعہ اور اسلام : مولانا محمّد حسین نجفی ڈھکو .
و جوب نماز جمعہ کا ثبوت ، ۳۳ ص ، ایجوکیشنل پریس کراچی .
(۱۳۴) نماز حق : الطاف علی سبزواری
مسائل نماز کو منظوم کیا گیا ہے . (ذریعہ : ۲۴)

(۱۳۵) نماز حیدریه : مولانا کاظم حسین اثیر جاڑوی (م ۱۹۹۲م)
۲۰۸ ص ، پانچ روپے ، مکتبہ انوار النجف دریا خان ضلع بھکر، دوسرا ایڈیشن:
فروری ۱۹۸۶ ، انصار پریس سرگودھا ، کاتب : محمّد شفیق .
(۱۳۶) نماز - خدا سے راز و نیاز :....
چار عنوانات : اہمیت نماز ، اقسام نماز ، مقدمات نماز ، طریقہ نماز
۸۰ ص ، مفت ، انجمن جاں نثاران اہلبیت پاکستان راولپنڈی ، محرم ۱۴۰۷ ھ.
(۱۳۷) نماز شب : علی حسین سلیمان
۲۴ ص ، ۱۹۷۹ م ، انجمن پریس کراچی .
(۱۳۸) نماز شیعہ : مولانا آغا مزمل حسین (رح)
۱۶ ص ، سندھ پریس ڈیرہ غازیخان ، کاتب : بشیر .
(۱۳۹) نماز شیعہ اثنا عشریہ مترجم : سیّد محمّد افضل ، ۱۷۶ ص ، جعفریہ کتب خانہ
لاہور ، ۱۹۸۲ م ، انصاف پریس لاہور ، کاتب : محمّد صادق .
(۱۴۰) نماز شیعہ مترجم : مولانا حافظ سید ذوالفقار علی شاہ (م ۱۹۸۲م)
۱۶ ص ، جعفریہ کتب خانہ لاہور ، حیدری پریس لاہور .
(۱۴۱) نماز شیعہ : مولانا عباس حسین ، مطبع یوسفی دھلی .
(۱۴۲) نماز مترجم : سیّد موسی رضا
۱۶ ص ، ڈسٹرکٹ شیعہ لیگ سیالکوٹ .
(۱۴۳) نماز مترجم : مولانا غلام مھدی بلتستانی
۴۸ ص ، دو روپے ، افتخار بکڈپو لاہور
(۱۴۴) نماز میت : مولانا سیّد محمّد جعفر زیدی (م ۱۴۰۰ھ)
۳۲ ص ، مفت ، لاہور.
و جوب نماز جمعہ (فارسی) : علامہ سیّد ہبۃ الدّین شہرستانی.
(۱۴۵) و جوب نماز جمعہ : مولانا سید محمّد دھلوی (م ۱۳۹۲ ھ)
۵۴ ص ، مفت ، ایجوکیشنل پریس کراچی .
(۱۴۶) وسیلة النجاة فی احکام الصلواة : مولانا سید امجد حسین (رح) (م ۱۳۵۰ ھ)
۱۸۸ ص، ۱۳۲۹ ھ ، مطبع اسرار کریمی الہ آباد ، سید نوازش علی عابدی نے
تاریخ طبع کہی :

اعلم و اکمل و محقق نے کیا لکھی ہے صلواۃ میں یہ کتاب
جسکا ھر باب ، باب جنت ہے رحمت خلد ہے پئی احباب

ہو سکے کیا صفت مصنف کی آپ بے مثل ، لاجواب کتاب
دس برس تک رہا نجف میں قیام کھل گئے سب علوم کے ابواب
فکر تاریخ جب ہوئی سیّد سب اُٹھے سامنے سے میرے حجاب
ہاتف غیب کی یہ آئی صدا کسلئے کھا رہا ہے پیچ و تاب
جی لگا کر کے لکھ سن ھجری نا در و لامثال ہے یہ کتاب

آغاز: بسملہ و حمد بعد حمد و صلواہ خدمت میں برادران دینی کے التماس ہے کہ چونکہ نماز عمدہ ارکان دین ہے .....

(۱۴۷) ہدایۃ الصلواۃ : مولانا محمّد رضی بہادر (م ۱۲۸۱ ھ) (مطلع)

(۱۴۸) ہدیۃ المصلین : مولانا سید مظہر حسن (م ۱۳۵۰)

شکیات نماز اور دیگر منافیات نماز ، تین باب اور ایک خاتمہ : مبطلات نماز یعنی قواطع صلاۃ ، سہو ، احکام شك ، معالجات کثرت سہو و شك

۴۴ ص ،۱۲۹۷ ھ ، مطبع سہیل ہند ، مولانا سیّد امیر حسن حسن نے تاریخ کہی :

میر مظہر حسن نے کی تألیف یہ کتاب شریف بہر ثواب
کہی ہاتف نے اے حسن تاریخ شکیات نماز کی ہے کتاب
(۱۲۹۷ ھ)

آغاز: بسملہ و خطبہ اما بعد نماز یومیہ پنجگانہ کہ عمدہ ارکان دین اور وجوب اُسکا ضروری مذہب اور تارك اُسکا مطرود از رحمت ربّ داخل گروہ فاسقین اور منکر اُسکا ......

(۱۴۹) ہماری نمازیں : مولانا سیّد قائم مہدی

نماز ہدیہ میت ، ائمہ معصومین کی نمازیں ، نماز ذات الرقاع ، نماز ہائے رجب ، نماز عید غدیر ، نماز عیدین

۶۴ ص ، ایک روپیہ ، غفرانیہ دینی مشن لکھنو.

(۱۵۰) الامام الراتب : مولانا سیّد ابن حسن بن میر حسن رضا جائسی (م۱۳۶۸ ھ).

روزہ

(۱۵۱) احکام الرمضان کما بین الفرقان : مولانا سیّد تصدق حسین شاہ پوری
آٹھ آنے .

(۱۵۲) احکام روزہ : مولانا محمّد لطیف نجفی
آیۃ اللہ سیّد ابوالقاسم خوئی کی توضیح المسائل کے « فصل احکام الصیام » کا ترجمہ ، ۳۶ ص ، کویت .

(۱۵۳) ارشاد الصائمین : تاج العلماء مولانا سیّد علی محمّد (م ۱۳۱۲ ھ) (مطلع).

(۱۵۴) ارمغان عید :
مسائل رمضان المبارک ، ۲۴ ص ، رمضان المبارک
۱۳۴۸ ھ / فروری ۱۹۳۰ م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۱۵۵) اعمال عیدین و رسالہ ذخیرہ آخرت :
۲۲ ص ، ۲۳ رمضان المبارک ۱۲۹۵ ھ ، مطبع اثنا عشری لکھنو .

(۱۵۶) تحفہ صائم :
آیۃ اللہ سیّد حسین بروجردوی (رح) کے فتوؤں کے مطابق
۳۲ ص،دو آنے ،کتب خانہ حسینیہ لاہور،کواپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس لاہور.

(۱۵۷) تحفہ صیام مع حدیث کساء و دعائے توسل :مولانا سیّد مرتضی حسین(م۱۹۸۷م)
۶۵ ص ، مفت ، اراکین آئیڈیل فرینڈز لاہور، کاتب : شیخ احمد

(۱۵۸) حدیقۃ الصوم : مولانا سیّد مقصود علی ایرانی ویلمی دهلوی .
۲۰ ص ، ۱۲۹۹ ھ ، مطبع چشمہ فیض دهلی .
آغاز :بسملہ حدیقہ ، حدیقہ صوم و صلواۃ اُس باغبان حقیقی کی روش عبادت پر بجا ہے جسنے نہال آدم کو گلشن ہستی میں لا کر آب عقل سے سیراب اور طراوت ایمان سے شاداب کیا .

(۱۵۹) دعوت حق : محمّد حنیف جاوید
فضائل و مسائل رمضان
۲۴ ص ، تنظیم فدایان اکبر جامع المنتظر لاہور، آرٹ پریس لاہور .

(۱۶۰) دلیل العابدین :
مسائل روزہ ، مصدقہ مولانا سید صابر حسین سرسوی
۱۶ ص، انجمن سفینہ محمّدی نواب شاہ ،۱۳۹۷ھ /۱۹۷۷م ، دبیر پرنٹنگ

پریس حیدرآباد (سندھ)

(۱۶۱) روزہ :
تحریر الوسیلہ (عربی) سے مسائل روزہ و اعتکاف
۳۶ ص ، انجمن جانثاران اہلبیت پاکستان ، محرم ۱۴۰۷ھ.

(۱۶۲) روزہ : علامہ سیّد علی نقی
۱۶ ص، دو آنے ، امامیہ مشن لکھنو ،۱۳۷۵ ھ سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۱۶۳) تحفہ ماہ رمضان المبارک ، مولانا طالب حسین کرپالوی
۴۷ ص ، فاضل مقبل اینڈ سنز لاھور .

(۱۶۴) روزہ اور اسکے احکام : مولانا محمّد نقی
۲۵ ص ، ایک روپیہ ، ادارہ ترویج علوم اسلامیہ کراچی ، ۱۳۹۹ ھ/۱۹۷۹م
کاتب : سیّد محمّد حسن عسکری نادم .

(۱۶۵) روزے کے فوائد :
۱۶ ص ، تنظیم سپاہ مہدی ملتان ، کاتب : خان زمان علوی .

(۱۶۶) شریعۃ الھدی اردو ترجمہ العروۃ الوثقی : مولانا سید مسرور حسین ،(م۱۳۷۶ھ)
آیۃ اللہ سید کاظم یزدی کی کتاب « العروۃ الوثقی » (عربی) کے کتاب الصوم کا ترجمہ ،
۸۰ ص ، مدرسۃ الواعظین لکھنو ، ۱۳۴۸ ھ سرفراز قومی پریس لکھنو ،
کاتب : انتظار احمد امروھی، مولانا سید قائم رضا نسیم امروھی(م ۱۹۸۷ م)
نے تاریخ کہی :

آراست چوں بزیور طبعش کتاب صوم — کردم بطبع خود پئے تاریخ جستجو
آمد ندا ز حضرت ہاتف کہ اے نسیم — ھجری ہزار و ھشت و چھل با سہ صد بگو
(۱۳۴۸ ھ)

(۱۶۷) صلاۃ القصر - صوم القصر : مولانا مشتاق حسین شاھدی
۱۳ ص ، قصر مسیب رضویہ سوسائٹی ، کراچی .

(۱۶۸) صیام واجبہ : مولانا سید ابوالقاسم الحائری (م ۱۳۲۴ ھ) (ذریعہ : ۱۵).

(۱۶۹) علل الصیام : مولانا سید ابو الحسن کشمیری (مطلع).

(۱۷۰) فضائل روزہ مع اعمال رمضان المبارک : ملازم حسین ساجد .
۱۶ ص ، مفت ، النفیس جیولرز گڑھ مہاراجہ ، لائلپور نفیس پرنٹنگ پریس
فیصل آباد .

(۱۷۱) فیوض رمضان المبارک : ....

۱۶ ص ، انجمن اثنا عشری اسلام آباد .

(۱۷۲) کتاب الصوم : مولانا سید علی الموسوی

۴۸ ص ، انیس پیسے ، شیعہ نماز کمیٹی ، لاہور ، تعلیمی پریس لاہور .

(۱۷۳) ماہ صیام - رحمتوں کا مہینہ : مولانا شیخ جواد حسین

۳۲ ص، الجامعۃ العسکری ہنگو ضلع کوہاٹ ، رمضان المبارک ۱۹۸۴/۱۴۰۴م.

(۱۷۴) مجموعہ مضامین جلد اول : ڈاکٹر سیّد محمّد سبطین تقوی

ماہ رمضان المبارک اور اس سے متعلقات کے بارے میں اخباری مضامین کا مجموعہ ، ۲۸۸ ص ، انجمن غلامان اسلام پنن وال تحصیل پنڈدادنخان ، دسمبر ۱۹۷۶م ، مدینہ پرنٹنگ ہاؤس لاہور .

(۱۷۵) مجموعہ مضامین جلد دوم : ڈاکٹر سیّد محمّد سبطین تقوی

۴۰۰ ص، انجمن غلامان اسلام پنن وال، دسمبر۱۹۷۶م،النور پرنٹنگ پریس جہلم

* مسائل روزہ (فارسی) : آیۃ اللّٰہ سیّد محسن الحکیم (م ۱۳۹۱ ھ) .

(۱۷۶) مختصر احکام الصیام : مولانا محمّد عباس نقوی

مدرسہ عربیہ جامعۃ المعصومین سدھو پورہ فیصل آباد ، پنجاب الیکٹرک پریس لائلپور .

(۱۷۷) مختصر اعمال ماہ رمضان مع نماز عیدین :

۸ ص ، مفت ، پاکستان حسینی مشن ، راولپنڈی . ہمدرد پریس راولپنڈی .

(۱۷۸) مختصر مسائل روزہ معہ ادعیہ :

۳۰ ص ، ادارہ امامیہ قراءت کالج لاہور .

(۱۷۹) مسائل احکام روزہ : مولانا ناصر حسین نجفی

۳۲ ص ، میرزا حسن احقاقی کے فتووں کے مطابق ، مبلغ اعظم اکیڈمی فیصل آباد .

(۱۸۰) مسائل روزہ : سید حسن علی شاہ (رح)

۲۴ ص ، امامیہ مشن پاکستان لاہور ، تعلیمی پریس لاہور .

(۱۸۱) نظام زندگی حصہ چہارم : علامہ سیّد علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸م)

مسائل روزہ

۷۲ ص ، ۵۶ پیسے ، امامیہ مشن پاکستان لاہور ، جون ۱۹۶۱ ، دین پریس لاہور .

حج

(۱۸۲) احکام حج : مولانا محمّد لطیف نجفی
۷۷ ص ، مفت ، انجمن حسینیه آل رسول کویت ، ۱۴۰۲ ھ.

(۱۸۳) اعمال حج : مولانا شیخ محمّد رحیم رحیمیان .
۶۳ ص ، پانچ روپے ، جامعه تعلیمات اسلامی کراچی ،العباس پرنٹرز کراچی .

(۱۸۴) بعثة الحج الدینیه :
۶۴ ص
آیة اللّٰه محسن الحکیم کے فتووں کے مطابق ، مکتبة الهمدانی سرگودها ،
ثنائی پریس سرگودها .

(۱۸۵) تحفة الحجاج / شمع حرمین : ڈاکٹر ایم ایچ حسینی
۶۳ ص ، مفت ، ضیاء پریس کراچی .
* وسیلة النجاة (فارسی) آیة اللّٰه میرزا عبدالکریم زنجانی .

(۱۸۶) ترجمه رساله عملیه و مناسک حج : حکیم سیّد مصطفی حسین
۱۵۲ ص ، ۱۳۵۴ ھ ، نظامی پریس لکھنو .

(۱۸۷) جدید رهنمائے حجاج : مولانا سیّد علی الموسوی
۱۱۲ ص ، ۱۳۹۳ ھ ، پاکستان ٹائمز پریس لاهور .

(۱۸۸) حج : علامه سید علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸ م)
۱۶ ص ،۱۳ پیسے ، امامیه مشن لکھنو،۱۳۵۸ ھ، سرفراز قومی پریس لکھنو.
* حج : ڈاکٹر علی شریعتی (م ۱۹۷۷م).

(۱۸۹) حج : اکبر پاشا ایڈووکیٹ گجرات
۱۸۸ ص ، پندره روپے ، علی شریعتی فاؤنڈیشن گجرات .

(۱۹۰) حج کا عالمگیر فلسفه اور اعمال حج : مولانا مشتاق حسین شاهدی
۶۱ ص ، کراچی .

(۱۹۱) الحج و العمره : مولانا محمّد صادق حسن
حج و عمره کے مسائل
۷۱ ص ، سلمان سوشل سروسز کراچی .

(۱۹۲) دستور حج : مولانا سید رضی جعفر نجفی
آیة اللّٰه خمینی (رح) (م ۱۹۸۹م) کے فتووں کے مطابق ، دو باب اور چند

فصلیں
۲۱۶ ص ، پانچ روپیہ ، ذی الحجہ ۱۳۹۰ ھ، انجمن پریس کراچی.

(۱۹۳) دستور حج : مولانا سیّد محمّد صالح رضوی
۵۲ ص ، چھ آنے ، جون ۱۹۶۰ م ، نظامی پریس لکھنو .

* مناسک الحج (فارسی): آیة اللّٰہ شیخ مرتضی انصاری .

(۱۹۴) ذخیرۃ السالک فی تادیۃ المناسک مع تتمہ:مولانا سیّد علی نقی گردیزی سطانپوری
(۵۶+۱۵۶) ص ، ۹ ربیع الاول ۱۳۲۱ ھ ، مطبع برھانیہ حیدرآباد دکن ، کاتب : محمّد علی لاری .

(۱۹۵) رسالہ حج : مولانا محمّد تقی بن دلدار علی لکھنوی (م ۱۳۳۶ ھ) (مطلع).

(۱۹۶) رسالہ مناسک حج : مولانا شیخ رضا سراج
آیة اللّٰہ سیّد شہاب الدّین مرعشی نجفی کے فتووں کی روشنی میں ،
۱۶۰ ص ، مارچ ۱۹۷۷ م ، القائم پریس لاھور ، کاتب : محمّد شفیق .

(۱۹۷) رفیق الحجاج : ڈاکٹر نور حسین صابر (م ۱۹۴۵م)
۳۳۵ ص ، ۱۳۲۵ ھ ، خادم التعلیم پریس لاھور .

(۱۹۸) رھبر حجاج : مفتی سیّد عنائت علی نقوی
۲۴۸ ص ، حضرت شاہ یوسف گردیز اکیڈمی ملتان .

(۱۹۹) رھبر حجاج : مولانا شیخ اختر عباس نجفی
سیّد محمّد کاظم شریعتمداری (رح) کے فتووں کے مطابق
۱۷۶ ص، مکتبہ تعمیر ادب لاھور .

(۲۰۰) رھنمائے حج : مولانا سیّد منظور حسین نقوی
آیة اللّٰہ محسن الحکیم کے فتووں کے مطابق
۲۲۴ ص ، مکتبہ امامیہ لاھور ، ۱۹۶۶م ، تعلیمی پریس لاھور ، کاتب : محمّد اصغر قریشی طاھر رقم .

(۲۰۱) رھنمائے حج : مولانا سیّد علی موسوی
آیة اللّٰہ خمینی (رح) کے فتووں کی روشنی میں
۲۱۶ ص ، کاروان حیدری ، محلہ شیعیان لاھور.

(۲۰۲) رھنمائے حجاج کرام و زائرین عظام :
حج و زیارات کے مسائل
۱۶۴ ص ، انجمن فیض پنجتنی کراچی ، ۱۹۶۶ م ، جاوید پریس کراچی .

(۲۰۳) زاد آخرت : سیّد امداد علی خان نقوی امداد
مسائل حج منظوم ، خاتمہ الکتاب میں کہتے ہیں :

شکر کر اے خامہ معنی نگار دمبدم کر سجدہ پروردگار
ذکر حج البیت سارا ہو چکا دل کا مطلب آشکارا ہو چکا
تذکرہ اس میں ہے حج البیت کا مرتبہ اعلی ہے ہر اک بیت کا

ناظم نے یہ کتاب ۱۲۷۸ ھ کو لکھی خود کہتے ہیں .

فکر کی تاریخ میں جس دم کمال تب ندا ہاتف نے دی کچھ سوچ مت
سال حج اپنی کی لکھ تاریخ یہ یعنی ہے امداد زاد آخرت
(۱۲۷۸ھ)

(۲۰۴) زمزمة الحج : مولانا سیّد محمّد مهدی بن علی بن حیدر علی بھیکپوری (م ۱۳۴۶ ھ)
مسائل حج و زیارات
چار آنے ، مطبع تصویر عالم لکھنو .

(۲۰۵) شمع حج و آئینہ زائرین :
۶۴ ص ، ادارہ اشاعت سیرت اہلبیت احمد پور شرقیہ .

(۲۰۶) صفوة الاحکام فی مواقیت الاحکام : مولانا سید مصطفی ابن محمّد ہادی نقوی
۱۲۹۱ ھ ، لکھنو .

(۲۰۷) مستجاب الحج : قاری فیاض حسین انصاری (م ۱۳۵۱ ھ) (ذریعہ : ۲۱).

(۲۰۸) مصباح الحج و الزیارات : مولانا غلام جعفر نجفی .
۴۸۰ ص ، پندرہ روپے ، مکتبة الجواد سرگودھا ، نامی پریس لاہور .

(۲۰۹) معین الحجاج :
۱۴۷ ص ، انجمن ناصر الاسلام کراچی ، مسلم پرنٹنگ پریس .

* مناسك الحجاج (فارسی) : آیة اللّٰه سیّد ابوالحسن اصفہانی (م ۱۳۶۵ ھ)

(۲۱۰) مفید الحجاج : مولانا مرزا علی حسن کشمیری
۱۳۲ ص ، بارہ آنے ، بمبئی پریس بمبئی .

(۲۱۱) مناسك حج : علامہ سیّد علی الحائری
۳۶ ص ، چار آنے ، ۱۹۰۰ م ، مطبع اسلامیہ لاہور .
آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد السید علی حائری لاہوری مومنین کی خدمت میں عرض پرداز ہے کہ زمانہ موجودہ میں لایبقی من القرآن الأ رسمہ و من الاسلام

الأ اسمه ، ....

(۲۱۲) مناسک الحج : تاج العلماء مولانا سید علی محمّد (م ۱۳۱۲ھ) (ذریعہ :۲۲).

* مناسک حج (فارسی) : آیۃ اللہ سیدمحمود الحسینی الشاھرودی .

(۲۱۳) مناسک حج : مولانا منظور حسین نجفی

۱۲۸ ص ، سوا روپیہ ، کتب خانہ شاہ نجف لاھور، نامی پریس لاھور .

* مناسک حج : آیۃ اللہ سیّد ابوالقاسم الخوئی .

(۲۱۴) مناسک حج : مولانا نسیم امروھی (م ۱۹۸۷م)

۱۱۶ ص ، ۱۳۹۴ ھ / ۱۹۷۲م ، انجمن پریس کراچی .

* تحریر الوسیلہ (عربی) : آیۃ اللہ روح اللہ خمینی (م ۱۹۸۹م)

(۲۱۵) مناسک حج :

صرف مسائل حج کا ترجمہ

۳۳۹ ص ، دفتر تبلیغات اسلامی ایران ، کاتب : سیّد جعفر صادق.

(۲۱۶) مناسک حج : مولانا شیخ محمّد حسن نجفی

۵۶ ص ، شوال ۱۳۶۹ ھ ، بمبئی پریس بمبئی .

(۲۱۷) آداب الحج و زیارات : مولانا سیّد منظور حسین نقوی

آیۃ اللہ خمینی(م ۱۹۸۹م) اور آیۃ اللہ خوئی(م ۱۹۹۲م)کے فتوؤں کے مطابق

۲۴۰ ص ،۳۰ روپے ،افتخار بکڈپو لاھور، ۱۹۹۳ ، کاتب : نبیل احمد خان.

خمس و زکواة

(۲۱۸) احکام خمس :
۲۰ ص ، تنظیم غلامان آل عمران لاہور ، نیازی پرنٹنگ پریس۔

(۲۱۹) احکام زکواة : مولانا محمّد حسنین سابقی
۳۶ ص ، جامعہ آل عمران فاطمہ ، بھکر ۔

(۲۲۰) احکام زکواة و خمس : آیة اللہ سیّد روح اللہ خمینی ، آیت اللہ سید ابوالقاسم خوئی اور میرزا حسن الاحقاقی کے فتوؤں کی روشنی میں ، تحریک نفاذ فقہ جعفریہ ملتان ۔

(۲۲۱) احکام فطرہ : مولانا مرزا احمد علی (م ۱۳۹۰ ھ)
۴ ص ، مفت ، ملت پریس لاہور ۔

(۲۲۲) ارشاد المزکین : مولانا سیّد ابوالحسن علی بن سیّد نقی رضوی (م ۱۳۴۲ ھ)
مسائل زکواة ، چند فصلوں پر مشتمل ہے ۔

(۲۲۳) پاکیزگی حصہ دوم : غلام محمّد جعفری
وجوب خمس و زکواة
۲۴ ص ، دارالتبلیغ اسلامی نارنگ ضلع چکوال ، ایس ٹی پرنٹرز راولپنڈی ۔

(۲۲۴) پاکیزگی حصہ سوم : غلام محمّد جعفری
۳۲ ص ، دارالتبلیغ اسلامی نارنگ ۔

(۲۲۵) خمس :
۲۴ ص ، امامیہ آرگنائزیشن لاہور ۔

(۲۲۶) تحقیق مسئلہ خمس : مولانا سیّد خورشید حسین شیرازی (م ۱۹۸۲ھ)
۱۶ ص ، انجمن سادات اثنا عشری کلے وال سیدان لالہ موسٰی ضلع گجرات ، ۱۹۶۲ م ۔

(۲۲۷) جواب استفتاء مسئلہ خمس : مولانا سیّد ابوالحسن لکھنوی
۴ ص ، شاہی پریس لکھنو ۔

(۲۲۸) مسئلہ خمس : علامہ سیّد ابن حسن نجفی
۲۷۸ ص ، ادارہ تمدن اسلام ، المشھد پرنٹنگ پریس کراچی،
کاتب : سیّد تہذیب حسین نقوی ۔

(۲۲۹) خمس - ایک حق آل محمدؐ : مولانا ذیشان حیدر جوادی
ایک روپیہ .

(۲۳۰) خمس : مولانا سیّد طیب آغا جزائری .
۴۰ ص ، ۲۵ پیسے ، ادارہ علوم آل محمدؐ وسن پورہ لاہور ، ۱۹۶۵ م ،
نقوش پریس لاہور .

(۲۳۱) زکواۃ : علامہ سیّد علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸م)
۱۶ ص ، دو آنے ، امامیہ مشن لکھنو ۱۳۷۵ ھ / ۱۹۵۶ م ،
سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۲۳۲) الزکواۃ : مولانا سیّد مبارک علی اڈیٹر « شیعہ گزٹ »
وجوب زکواۃ از قرآن و حدیث

(۲۳۳) زکواۃ - شیعہ نقطہ نظر سے : مولانا محمدؐ حسن
۳۰ ص ، انجمن اثنا عشری گریسی لائن چک لالہ راولپنڈی.

* ماهی الزکواۃ (عربی) :آیۃ اللہ سیّد محمدؐ شیرازی .

(۲۳۴) زکواۃ کیا ہے ؟ : مولانا سیّد مقبول علی رضوی سوز
۱۶ ص ، کاظمین ٹرسٹ کراچی ، انٹرنیشنل پریس کراچی .

(۲۳۵) زکواۃ و خمس کی شرعی حیثیت : مولانا محمدؐ حسنین سابقی
آیۃ اللہ سیّد ابوالقاسم خوئی کے فتوؤں کی روشنی میں
۱۶ص، درس آل عمران

(۲۳۶) فطرہ اثنا عشری : مولانا میرزا صفدر حسین (م ۱۴۰۰ ھ)
۸ ص ، حمیدیہ پریس پشاور .

(۲۳۷) فقہ جعفریہ اور زکواۃ : ڈاکٹر عسکری بن احمد
زکواۃ کے بارے میں فقہ اسلامیہ کے پانچوں مسلمہ مذاہب کا تقابلی مطالعہ اور پاکستان میں قوانین زکواۃ کا تنقیدی جائزہ ،
۳۵۲ ص ، ضیغم اسلام اکاڈمی لاہور ، زاھد بشیر پرنٹرز .

(۲۳۸) رسالہ قران السعدین در بحث زکواۃ و خمس : مرزا رضا علی لکھنوی(م۱۳۳۴ھ)
۴۴ ص ، ۱۳۱۲ ھ ، مطبع اثنا عشری لکھنو .

(۲۳۹) کتاب الخمس : مولانا مرزا یوسف حسین (م ۱۹۸۸م)
مولانا محمدؐ اسماعیل (م ۱۹۷۶م) نے مسائل خمس میں بعض اعلام کے فتووں سے اختلاف کیا تھا اس کتاب میں انھی اختلافات کا رد کیا گیا ہے . مندرجہ

ذیل تیرہ علماء کے فتوی بھی درج ہیں ۔ مفتی سید احمد علی(م ۱۳۸۸ ھ) ، مولانا سید کلب حسین (م ۱۳۸۳ ھ) ، مولانا سید زین العابدین (م ۱۳۸۴ ھ) مولانا سیّد محمّد امروهی(م ۱۳۹۶ ھ) ، مولانا محمّد بشیر انصاری (م ۱۹۸۳) ، مولانا سیّد محمّد دهلوی (م ۱۳۹۲ ھ) ، مولانا حافظ سیّد ذوالفقار علی شاه ، مولانا سیّد انیس الحسنین (م ۱۳۹۵ ھ) ، مولانا سیّد ضمیر الحسن ، مولانا میرزا صفدر حسین مشهدی (م ۱۴۰۰ ھ) ، مولانا شیخ جواد حسین ، آیة الله سید محسن الحکیم(م ۱۳۹۱ ھ) ، مولانا سیّد سلطان علی(م ۱۳۹۲ھ)
۲۱۶ ص ، اسلامیہ مشن میانوالی ، انصاف پریس لاهور .

(۲۴۰) مجموعه رسائل : مولانا سید محمّد رضی
زکواة و خمس اور احکام اموات
۱۱۲ ص ، چھ روپے ، اداره نشر علوم دینیه کراچی ، مارچ ۱۹۸۱ م ، انٹرنیشنل پریس کراچی .

(۲۴۱) مسائل خمس : مولانا سیّد حسن ظهیر نقوی .
خمس کے متعلق ۳۵ سوالات کے جوابات
۲۷ ص ، تعلیمی پریس لاهور .

(۲۴۲) تنبیهه الاغنیاء : مولانا مرزا باقر علی دهلوی بن آغا علی بن آغا عوض علی
تین مطلب اور خاتمه
۶۷ ص ، ۱۲۸۸ ھ ، مطبع دارالعلوم میرٹھ ، کسی نے قطعه تاریخ کہا :

رهبر دیں مولوی باقر علی — نسخه برآورد از خمس و زکواة
ز اجتهادش سجده می نازد ز خویش — سر بافلاك است زو بانگ صلواة
معنی پیچیده ز اجمالش بیاں — لفظ برجسته ز توضیحش نکات
شرك و بدعت را ازو برگ گراں — زهد و تقوی را ازو تازه حیات
از سر احساں سن تألیف صدق — گفت دو گنجینه خمس و زکواة
(۱۲۸۸ ھ)

دیگر : زهی مخزن علم باقر علی — کتابی نوشتند بهر صواب
برائی شمار سن سال او — بگفتیم تقسیم نادر کتاب (۱۲۸۸ھ)

دیگر : زهی باقر علی نیك صفات — سفت گوهر به سلك خمس و زکواة
صدق تألیف آں کتاب سعید — گفتمش جان نسخهٔ حسنات (۱۲۸۸ھ)

جہاد

(۲۴۳) اسلامی جہاد : مولانا اختر علی تلهری .
اسلامی جہاد کی حقیقت اور اس الزام کی تردید کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جارحانہ جنگیں لڑیں،
۶۷ ص ، انجمن مویدؐ الاسلام لکھنو ، سرفراز قومی پریس .

* A Critical Exposition of the Popular Jihad: مولانا چراغ علی

(۲۴۴) تحقیق الجهاد : مولانا غلام الحسنین پانی پتی (م ۱۳۵۶ ھ)
۳۹۹ ص ، نفیس اکیڈمی کراچی ، ۱۹۶۷ م .

(۲۴۵) جہاد : علامہ سیّد علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸ م)
۱۶ ص ، دو آنے ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۳۸۷ ھ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۲۴۶) هدایة العباد فی مسئلة الجهاد : مولانا سیّد عباس حسین سبزواری ابن مولانا سید جعفر علی دهلوی (م ۱۳۴۵ ھ)
غیبت امام علیہ السلام میں جہاد جائز نہیں مولانا کا فتوی
« در غیب امام همام عالیمقام جهاد بر ایشان هرگز هرگز جائز نیست آرے دفع فی مقام الدفع واجب و آن غیر جهاد است »
۶۸ ص ، ۱۹۱۲م ، مطبع احمدی علی گڑھ .

نکاح و طلاق

(۲۴۷) احکام نکاح : مولانا سیّد عمار علی (م ۱۳۰۴ ھ)
۶۲ ص ، ۲۰ جمادی الاول ۱۲۸۲ ھ ، مطبع احمدی .
آغاز : بسمله بعد حمد ذات پاک پروردگار اور نعت جناب رسول مختار اور اسکی آل اطہار کے کہتا ہے بندہ گہنگار امیدوار مغفرت ایزد کردگار خاکسار عمار علی که یه رساله ہے نکاح کے صیغوں کے بیان میں ....

(۲۴۸) اعانت السادات افضل الحسنات : مولانا سیّد زین العابدین بٹالوی (م ۱۳۲۴ھ)
سیدانی کا نکاح غیر سیّد سے نہیں ہو سکتا ، ایک مقدمه اور پانچ باب ،
۷۷ ص، تاریخ کتابت : یکم اپریل ۱۸۹۷ م ، مطبع گلزار محمّدی لاہور .

(۲۴۹) تحفة العرایس : مولانا علی بن امراؤ علی لکھنوی
مفتی میر محمّد عباس (م ۱۳۰۶ ھ) کی تقریظ کے ساتھ ۱۲۹۰ ھ کو شائع ہوئی .

(۲۵۰) ترجمه رائے جناب مولوی کرامت حسین (م ۱۳۳۵ ھ)
۷۶ ص، مسئله مہر کا اسلامی نقطه سے حل ، مطبع اعجاز محمّدی لکھنو.

* سوال و جواب فی عقد بنات ابی تراب (فارسی) : علامه سیّد علی حائری (م ۱۳۶۰ھ)

(۲۵۱) ترجمه سوال و جواب فی عقد بنات ابی تراب : محمّد خادم علی شیرازی ابن شیخ کریم بخش رسول نگری ،
سیدانی کا نکاح غیر سید سے ہو سکتا ہے
۳۰ ص، شمس الهند پریس لاہور .
آغاز : بسمله و خطبه اما بعد احقر العباد محمّد خادم علی عرف محمّد الدین خلف شیخ کریم بخش ساکن رسول نگر ضلع گوجرانواله برادران اہل ایمان کی خدمت میں عرض رسان ہے که ....

* تعدیة النکاح (عربی) : مولانا سید راحت حسین گوپالپوری (م ۱۳۷۶ھ)

(۲۵۲) تعدیة النکاح : مولانا سیّد راحت حسین گوپالپوری (م ۱۳۷۶ ھ)
نکاح کا تعدیه من کے ساتھ درست ہے
۶۲ ص ، شعبان ۱۳۶۹ ھ .

(۲۵۳) تنبیهه الاعلام و هدایت العوام : مولانا سیّد محمّد علی حسن بن مولانا سیّد محمّد امجد علی
شرعی مہر سے زیادہ رکھنا اور ماہوار خرچه کا مہر میں ذکر نا غلطی ہے ،
۱۲۰ ص ، مطبع شوکت جعفری لکھنو .
آغاز:بسمله و خطبه امابعد یه ہے ایك رساله مختصره موسومه به تنبیهه الاعلام و هدایت العوام اور اسمیں اُن اوهام کا دفع کرنا مقصود ہے جو اس ابهام کی حقیقت اور ماهیت دریافت کرنے میں ممکن ہیں ... یهانتك اُن میں سے بعض نے یه حکم کیا ہے که جو شخص کسی عورت سے بعوض مهر دس لاکھ روپیه اور ڈیڑھ سو روپیه ماهواری مادام الحیات زوجه کے نکاح کرےتو ایسا مهر فاسد اور باطل ہے .

(۲۵۴) حمایت الاسلام : علامه هندی ، سید احمد لکهنوی (م ۱۳۶۶ ھ)
مسائل نکاح و طلاق
۱۶۴ ص .

(۲۵۵) حلیة العرائس :
نکاح و طلاق کے ضروری مسائل ، به تصحیح مفتی میر محمّد عباس (م ۱۳۰۶ ھ)
مقدمه ؛ سات مطالب اور خاتمه
۸۹ ص ، ۱۲۸۷ ھ ، نولکشور پریس لکھنو ، مؤلف نے قطعه تاریخ کہی :

عروس نور افزائے شریعت   چو با زیبائش و زینت عیاں شد
بگفتم مصرعه تاریخ ختمش   سراپا شکل حوراں جناں شد
(۱۲۸۷ ھ)

مفتی میر محمّد عباس نے قطعه تاریخ کہا :

تزویج کے مسائل جنکے تھے لوگ سائل   ترویج کے تھے قابل لکھے ہیں وہ نفائس
ہے عید کا مهینه لے لے یه ہے خزینه   دنیا کا ہو نه طالب دے دے طلاق مائس
برجسته ہے یه مصرعه تاریخ ہے مرصع   گویا که رشك حوراں ہے حلیة العرائس(۱۲۸۷ھ)

* رساله نکاح (فارسی) : علامه محمّد باقر مجلسی .

(۲۵۶) رساله نکاح : مولانا محمّد حسین آزاد (م ۱۳۲۸ ھ)
۱۰ ص ، ۱۸۳۸ م ، مطبع جعفریه دهلی .

(۲۵۷) روضة الرضا : مولانا سیّد سجاد حسین جونپوری (م ۱۳۷۳ ھ)
نکاح منقطع پر بحث (مطلع)

(۲۵۸) صیغ النکاح : مولانا سیّد رضی
مسائل نکاح
۲ آنے ، ۱۹۰۷ م ، مطبع اثنا عشری دھلی ۔
* رسالہ متعہ (فارسی) : علامہ محمّد باقر مجلسی (م ۱۱۱۰ ھ)
(۲۵۹) عجالہ حسنہ : مولانا سیّد محمّد جعفر قدسی جائسی ۔
مولانا سید رضی حسن جائسی کی تقریظ کے ساتھ
۴۰ ص ، مطبع اثنا عشری دھلی ۔
(۲۶۰) عظمت سادات : سیّد فضل حسین ہمدانی
سیدانی کا نکاح غیر سید سے نہیں ہو سکتا
۱۴۲ ص ، انجمن حیدریہ نارنگ سیداں ضلع چکوال ، جنوری ۱۹۸۲ م ، ایس ٹی پرنٹرز راولپنڈی ۔
(۲۶۱) العقد : مولانا مرزا یوسف حسین (م ۱۹۸۸ م)
مسائل نکاح ، متعہ اور طلاق
۵۰ ص، امامیہ کتب خانہ لاهور، مئی ۱۹۲۸م، واشنگٹن پرنٹنگ پریس لاهور.
(۲۶۲) جواب الجواب استفتاء مضوعہ و جواب متسوجہ ناصواب: شیخ امداد علی متعہ کے بارے میں ایک سوال کا جواب ، ۲۲ ص ، ۱۸ جمادی الثانی ۱۲۷۳ ھ/ ۱۸۵۷م ، مطبع الهدایت اخبار نور مشرقی دھلی ۔
آغاز: بسملہ و خطبہ اما بعد ارباب انصاف اور تارکان اعتساف پر ظاھر ہو کہ اندنوں میں ایک سوال تازہ بے اصل اور جواب پارینہ غیر مطبوع باب متعہ میں اهلسنت کی طرف سے واسطے فریب دینے عوام کا لانعام کے جو مطبوع اور مشتھر ہوا اس خادم الطلبہ نے بمقتضائے الدین النصح کے محض واسطے تنبیہہ اور ہدایت عوام کے شرح اُسکی بطور جرح کے لکھی تا کہ بیچارے ناواقف لوگ حقیقت حال پر مطلع ہو کر مغالطے اور دھوکے سے محفوظ رہیں و باللّٰہ الاعتصام
(۲۶۳) عظمت سادات : مولانا سیّد محمّد ذکی حسین
دو مسائل کا تذکرہ : آیا اذان میں علی ولی اللّٰہ ضروری ہے یا نہیں ؟ سیدزادی کا عقد غیر سید سے جائز ہے یا نہیں ؟
۴۸ ص ، پرچم پریس کراچی ، رسالے کا خاتمہ علامہ بلخی کے ان دو اشعار پر کیا گیا ہے :

سادات افضل اند که دارند نسبت جلی اولاد فاطمه و جگر گوشه علی
بفعل شان نظر مکن اے خرز جاهلی الصالحون لله و الطالحون لی

(۲۶۴) فلسفه ازدواج : سیّد اصغر علی بلگرامی
ذاکٹر سکوئے نس اسٹال کی کتاب کا ترجمہ، ازدواجی تعلقات پر فلسفیانہ بحث، مولانا حالی ، مولانا ذکاء اللہ ، مولانا سید علی بلگرامی ، مولانا عزیز مرزا ، مولانا سیّد احمد دهلوی، نادر کاکوروی اور مولانا سید علی محمّد شاد کی تقاریظ
۱۵۸ ص ، ۱۹۰۹ م ، مطبع شمسی آگرہ (قا ۳ : ۴۱).

(۲۶۵) قوانین شرعیه : مولانا مرزا احمد علی (م ۱۳۹۰ ھ)
حکومت پاکستان کی طرف سے نکاح،طلاق، تعداد ازدواج ، تولیت اور وراثت کے متعلق اکیاون سوالات کے جوابات
۳۲ ص، پانچ آنے ، اداره معارف اسلام لاهور ۱۹۵۶ م، کواپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس ، لاہور .

(۲۶۶) کفو سادات بنی فاطمه مع نور نبوت و امامت و ولایت : سید فیروز حسین شاه کاظمی
دو امور پر بحث: نکاح سیدانی با غیر سید ، شهادت ثالثه جزو اذان و اقامت ہے شیخ محمّد خالصی (رح) کی مخالفت کی گئی ہے لیکن شیخ کا نام شیخ عبدالنعیم خالصی لکھا گیا ہے حالانکہ شیخ عبدالنعیم خالصی(رح) ، شیخ خالصی (رح) کے مخالف تھے . مولانا شیخ محمّد حسین ڈھکو کو شیخ خالصی (رح) کا شاگرد لکھا گیا ہے جو درست نہیں .
۹۶ ص ، تاریخ کتابت : ۲۲ جمادی الاول ۱۳۹۶ ھ ، نامی پریس لاهور .

(۲۶۷) متعه اور اسلام : علامه سید علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸ م)
۲۷۶ ص ، آٹھ آنے ، امامیه مشن لکھنو ، اگست ۱۹۳۳م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۲۶۸) مذهب شیعه و سنی کے اختلاف : مولانا سید ابو الحسن المدعو به میرن صاحب
نکاح ، طلاق ، وقف و هبه میں شیعه و سنی میں اختلاف کا ذکر
۲۰۸ ص ، حیدرآباد دکن .

احکام نساء

* احکام بانوان (فارسی) : م . وحیدی.

(۲۶۹) آسان مسائل : بیگم ط . سیدہ .

۱۴۵ ص ، دارالثقافۃ الاسلامیہ کراچی ، ۱۴۰۷ ھ / ۱۹۸۶م ،

کاتب : سید جعفر صادق .

* احکام النساء (عربی) : شیخ مفید.

(۲۷۰) احکام النساء : مولانا سید مصطفی عرف میر آغا (م ۱۳۲۳ ھ)

۶۴ ص ، دو آنے ، ۱۳۱۸ ھ ، مطبع یوسفی دھلی ، چودہ باب .

(۲۷۱) تحفہ زوجین : مولانا مرزا احمد علی (م ۱۳۹۰ ھ)

چہاردہ معصوم علیھم السلام کے ارشادات کی روشنی میں زن و شوہر کے تعلقات

۱۷۶ ص ، چار روپے ، ادارہ معارف اسلام لاھور ، ۱۹۷۲ م ، کاتب : منشی محمّد صدیق .

* ذخیرۃ المعاد (فارسی) آیۃ اللہ میرزا محمّد حسین نائینی

(۲۷۲) طہارۃ نسواں : مولانا سید علی محمّد اجلال زیدی .

صرف اُس حصے کا ترجمہ جو عورتوں کے مسائل کے متعلق ہے . چار باب : غسلوں کا بیان ، حیض کے احکام ، احکام نفاس ، احکام استحاضہ

۳۶ ص ، تین آنے ، انجمن باب العلوم حیدرآباد دکن .

(۲۷۳) قران السعدین فی حقوق الذوجین : مولانا میرزا رضا علی لکھنوی (م ۱۳۳۵ ھ)

(۲۷۴) مراۃ العرفان : محمّد عرفان علی ولد سید قربان علی بریلوی

۳۰ ص ، ۱۸ ذی الحجۃ ۱۲۸۴ھ/ ۱۴ مارچ ۱۸۶۸م ، کلب حسین خان نادر نے تاریخ کہی :

عرفان علی اھل عرفان بنوشت رسالہ معلیٰ

نادر ز سروش خواست تاریخ تصنیف شریف دین بگفتا (۱۲۸۴ھ)

آغاز : بسملہ و خطبہ امّا بعد گزارش کرتا ہے غریق بحر عصیان مرتکب خطابائی جلی محمّد عرفان علی ولد سید قربان علی بریلوی ... کہ ایک رسالہ مختصر متضمن مسائل ضروریہ غسل و تیمّم نماز روزہ کے جو مخصوص عورات کہ ہوں زبان اردو میں تحریر پاوے.

(۲۷۵) هدایت النسوان : محمّد حسین فروغ
۳۱ پیسے ، مکتبہ الحجت پشاور.
(۲۷۶) هدایت النساء : مولانا سید وهاج الحسنین ابن سید سراج الحسنین
۲۳۲ ص ، ایک روپیہ دس آنے ، ستمبر ۱۹۲۶ م ، جعفری پریس مظفر نگر .
* توضیح المسائل (فارسی) : آیة اللّٰہ سید روح اللّٰہ خمینی (م ۱۹۸۹ م)
(۲۷۷) هدایت النساء : مولانا سید مرتضی حسین فاضل (م ۱۹۸۷م)
صرف متعلقہ حصے کا ترجمہ
۵۶ ص ، پانچ روپے ، امامیہ پبلی کیشنز لاهور ، جون ۱۹۸۴م ، شرکت پریس لاهور، کاتب : حافظ عبدالرشید.

احکام پردہ و حجاب

(۲۷۸) اثبات پردہ : علامہ سیّد علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸ م)
عنوانات : پردہ اور اسکی اہمیت ، حجاب قبل از اسلام ، نظر کا پردہ اور اسلامی احکام ، پردہ کے متعلق قرآنی احکام ، حکم پردہ سے ما ظہر منہا کا استثناء، خاندان رسول (ص) اور اسوہ حسنہ ،مخالف شبہات تاویلات اور اُنکا جواب ، پردہ کی اہمیت کا ایک خاص پہلو ، پردے کے عقلی پہلو کیا ہیں .
۱۷۶ ص ، مکتبہ امامیہ لاہور ، جون ۱۹۶۱ م . نقوش پریس لاہور ،
کاتب : محمّد عبدالواحد اختر .

(۲۷۹) اثبات الحجاب : مولانا سید محمّد مجتبی نوگانوی (م ۱۳۷۷ھ)
۶۸ ص ، ۱۳۵۲ ھ ، محبوب المطابع ، کاتب : سید نفیس حسین نقوی امروھی ، سید شوکت حسین شوکت بکنالوی نے تاریخ کہی :

صفحہ نور و ضیا ، صفحہ اثبات حجاب جس سے ایمان پہ صیقل ہو مکمل ہو یقین
دوسری مرتبہ چھپنے کی جو نوبت آئی کہا شوکت نے معا اے زھے تحریر متین
(۱۳۵۱ ھ)

زیر نظر اشاعت کے لئے مولانا سید نسیم حسن ہلال نے تاریخ کہی :

مولوی سید محمّد مجتبی واہ کیا لکھی کتاب مستطاب
طبع اول سب نے ہاتھوں ہاتھ لی سعبکم مشکور رہے بے شک جناب
طبع جب بار دگر ہونے لگی دلکش و بر حق کتاب لاجواب
لکھدی یہ تاریخ ہم نے اے ہلال لاجواب و دلکش اثبات الحجاب
(۱۳۵۲ ھ)

(۲۸۰) اسلام میں عورت : مولانا عابد عسکری
آیۃ اللّٰہ سید محمّد شیرازی کی کتاب کا ترجمہ
۴۴ ص ، ادارہ پاسبان اسلام باب حیدر ضلع سرگودھا .

(۲۸۱) اسلام میں عورت کا درجہ اور اہمیت پردہ : شیخ شریف حسین
۱۰۸ ص ، تنظیم غلامان آل عمران لاہور .

(۲۸۲) اقوام عالم میں عورت کا معیار:علامہ سید مجتبٰی حسن کاموںپوری(م۱۳۹۴ھ) (...
دو حصے : عورت کیا ہے مصر بابل اشور ایران ، ترکی جاپان ، چین ، یورپ اور ...
عرب میں قبل از اسلام عورت کا معیار اور اسکی معاشرتی حیثیت ، اسلام اور ...
عورت کے حقوق ، عورت کی آزادی ، عورت کے مسائل حاضرہ

۷۲ ص ، چار آنے ، امامیہ مشن لکھنو ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۲۸۳) اہمیت پردہ : مولانا سیّد محمّد جعفر زیدی (م ۱۴۰۰ ھ)
۱۶ ص ، مفت ، ادارہ درس عمل لاہور ، تعلیمی پریس لاہور .

(۲۸۴) پردہ اور اسلام : علامہ ھندی ، مولانا سید احمد نقوی (م ۱۳۶۶ ھ)
مسئلہ حجاب ، فلسفہ معاشرت و اجتماع ، مسئلہ مساوات و حریت پر تحلیلی بحث کی گئی ہے .اسلام میں عورت کی حیثیت اور پولیٹکل اکانومی کا فتوی، چھ آنے ، ۱۳۵۴ ھ ، دارالتبلیغ ڈیوڑھی آغا میر لکھنو .

(۲۸۵) پردہ اور عقل : ڈاکٹر سید منظور حسن شفا بھرتپوری
پردے کے بارے میں شکوک و شبہات کے جوابات
۷۹ ص ، امامیہ مشن لاہور، ۱۹۶۳ م ، نامی پریس لاہور .

(۲۸۶) پردے میں رہنے دو : سیّد مظہر علی ادیب
عنوانات : عورت اور فکر معاش ، گھریلو عورت اور معاشرہ ، خواتین کی تعلیم و تربیت ، مسلمان عورتوں کی جنگ میں شرکت ، پردہ قید نہیں‌آزادی ہے ، مسلمان عورت کا لباس، کتاب کے شروع میں ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کا مختصر دیباچہ ہے .
۱۱۲ ص ، تین روپے ، مکتبۃ الخیر اردو بازار لاہور .

(۲۸۷) الحجاب : مولانا سیّد زاھد حسین بارھوی (م ۱۳۹۴ ھ)
۱۶ ص ، ایک آنہ ، گیلانی پریس لاہور .

(۲۸۸) حجاب النسواں :علامہ سید علی الحائری (م ۱۳۶۰ ھ)
قرآن آیات سے پردہ کا ثبوت .
۱۶ ص ، ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۲۳ ھ. اسلامیہ سٹیم پریس لاہور .
آغاز:بسملہ و خطبہ اما بعد خادم شرع نبوی ابو تراب سید علی الحائری لاہوری عرض رساں ہے .جبکہ آزادی کی وجہ احکام الٰہی اور امر و نواھی حضور رسالت پناھی فداہ اُمّی و ابّی .....

(۲۸۹) حقوق نسواں اور اسلام : مولانا محمّد رضی
عورت کا اسلام میں مقام کی تفصیل
۱۳۲ ص ، انجمن موید الاسلام لکھنو ، نامی پریس لکھنو .

(۲۹۰) حقیقت پردہ : علامہ سیّد علی الحائری (م ۱۳۶۰ ھ)
خواتین اسلام کی عفت و پارسائی، شرم وحیا اور شرعی پردہ داری کے ثبوت

میں عقلی و نقلی دلائل

۴۰ ص ، تاریخ تحریر : ۱۵ دسمبر ۱۹۲۸ ، خواجہ بک ایجنسی لاہور .

آغاز : بسملہ و خطبہ محققین کیخدمت میں گزارش ہے کہ اسمیں شک نہیں موجودہ زمانے میں شرم و حیام اور عفت و پارسائی کے دشمن مختلف پیرایوں میں تقریر و تحریر سے مخالفت پردہ میں نظر آتے ہیں .

(۲۹۱) سرادق عفّت : مولانا سید نجم الحسن عابدی (م ۱۳۵۷ ھ)

پردے کے بارے میں ایک سوال کا جواب .

سوال : بسملہ ما قولکم دام ظلکم عورتوں کو نامحرم مردوں سے ہاتھ منہ چھپانا واجب ہے یا نہیں اور آیا مردوں کو نامحرم عورتوں کے ہاتھ اور چہروں کیطرف دیکھنا جائز ہے یا حرام .... جواب : واللّٰہ اعلم بالصواب : عورتوں کو نامحرم مردوں کا دیکھنا اور مردوں کو نامحرم عورتوں کا دیکھنا باتفاق علما حرام ہے بلکہ یہ حرمت بالجملہ اجماعی ہے اور کہا جاسکتا ہے کہ ضرورت مذہب شیعہ سے ہے بلکہ ضروریات اسلام سے ہے .

۵۶ ص ، مطبع دبن محمدّی پریس لکھنو .

(۲۹۲) سیدانیوں کا پردہ بر عقل سید : سیدشان محمدّ نقوی امروھی

۱۶ ص ، ۱۴۰۰ ھ / ۱۹۸۰ م ، شیخ شوکت علی پرنٹرز کراچی .

(۲۹۳) عورت اور اسلام : علامہ سید علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸م)

۲۴ ص ، تین آنے ، امامیہ مشن لاہور، ۱۹۵۶ م ، تعلیمی پریس لاہور .

(۲۹۴) عورت اور اسلام : بیگم محمدّ باقر اعوان ،

اسلام میں عورت کے حقوق و فرائض

۳۲ ص ، ۱۹۸۶ م، الغدیر پرنٹنگ پریس سرگودھا .

(۲۹۵) عورت - اسلام کی روشنی میں :مولانا سید اسد علی

عنوانات : فلسفہ تکوین ، مفہوم زوجیت ، طبقات زوجیت ، حکمت زوجیت ، عورت اور دور جاھلیت ، عورت کے متعلق قدیم یورپ کا نظریہ ، عورت دور جدید میں ، مرد اور عورت کی مساوات اور اسکے نتائج ، عورت اسلام کی روشنی میں ، میدان کربلا اور عورت ، پردے کے معاملے میں افراط و تفریط .

۱۰۹ ص، ایک روپیہ ، الواعظ صفدر پریس لکھنو .

* حجاب : آیة اللّٰہ شیخ مرتضی مطہری (م ۱۹۷۹ م)

(۲۹۶) عورت - پردے کی آغوش میں/ فلسفۂ حجاب :مولانا سید محمدّ موسی رضوی

پانچ باب ، پہلا باب : رسم پردہ کا تاریخی جائزہ
۲۳۹ ص ، پندرہ روپے ، ایرانین اسٹوڈنٹس اسلامک ایسوسی ایشن ، کراچی .

(۲۹۷) عورت - کلام امام (رح) کی روشنی میں : آیۃ اللہ امام خمینی (رح) کے عورتوں کے حقوق کے بارے میں بعض بیانات کا ترجمہ ، چھ عنوانات : معاشرے میں عورتوں کا مقام ، خواتین کے حقوق ، حجاب ، انقلاب میں خواتین کا کردار ، خاندان اور بچوں کی پرورش ، یوم خواتین
۶۰ ص .

(۲۹۸) معلم شرافت/ پردۂ نسواں : مولانا سید راحت حسین گوپالپوری (م۱۳۷۶ھ)
۱۳۴ ص ، مطبع مجتبائی پٹنہ .

(۲۹۹) حسن کا پردہ اور پردے کا حسن : ترجمہ ڈاکٹر سبط حسن رضوی
ڈاکٹر زہرا رہنورد کے فارسی مقالات کا ترجمہ .
۱۰۴ ص ، رایزنی فرہنگی جمہوری اسلامی ایران اسلام آباد ، ۱۹۸۷ م ، منزا پریس ، اسلام آباد .

میراث و فرائض

(۳۰۰) ارث الخیر : مولانا سید ابن حسن (م ۱۳۶۸ ھ)

(۳۰۱) ارشاد المواریث : مولانا سید بندہ حسین بن مولانا سید محمّد (م ۱۲۹۶ ھ)
(ذریعہ : ۱).

(۳۰۲) ارشاد المواریث : سید عابد حسین
۶۴ ص ، ۱۸۷۷ م ، لکھنو .

(۳۰۳) اسلامی قانون وراثت : علامہ سید علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸ م)،
قانون وراثت میں شیعہ قانون کی برتری ،۱۶۰ ص ، امامیہ مشن لاہور ، تعلیمی پریس لاہور .

(۳۰۴) ایضاح الفرائض : مولانا سید ابوالحسن جزائری (م ۱۳۱۰ ھ) (مطلع).

(۳۰۵) ایضاح الفرائض : مولانا شیخ محمّد اعجاز حسن (م ۱۳۵۰ ھ)
۱۲۶ ص ، ۱۳۳۴ ھ ، نور المطابع .لکھنو ، حافظ سیّد عبدالجلیل مارھروی نے تاریخ کہی :

جناب مولوی حاجی رقم کرو عجب نسخہ بباب علم میراث
اگر از تو کسی تاریخ پرسد بگو زیبا کتاب علم میراث (۱۳۳۴ھ)

(۳۰۶) بیوہ کی میراث : علامہ سید آغا طیب جزائری
صوبائی اسمبلی میں اس مسئلے کو زیر بحث لایاگیا کہ شیعہ فقہ میں لا ولد بیوہ کو اسکے شوھر کی زمین سے حصہ نہ دیا جانا قرآن کے خلاف ہے ، مولانا نے اس رسالے میں اس مسئلہ پر بحث کی ہے ۔ ۲۴ ص ، پچاس پیسے ، ادارہ علوم آل محمّد لاہور ، تعلیمی پریس لاہور.

(۳۰۷) بدور الفرائض : مولانا اولاد حسین امروھی (م ۱۳۳۸ ھ)

(۳۰۸) تکملہ قواعد المواریث : مولانا محمّد حسین علّن (م ۱۳۲۵ ھ) (مطلع)

(۳۰۹) تنبیهہ المنکرین مع مخزن الفرائض : مولانا سید عمار علی (م ۱۳۰۴ ھ)
وراثت کے علاوہ مسئلہ متعہ پر بھی بحث ہے : اثبات متعہ ، جواب مخالفین ، اُن روایات کے بیان میں جو دلالت کرتی ہیں اسبات پر کہ متعہ منسوخ نہیں ہوا ، مسائل فقہ کے بیان میں جو متعہ سے علاقہ رکھتے ہیں ، متعہ کے صیغوں کے بیان میں
۸۰ ص ، ۱۳۳۶ ھ / ۱۹۱۸م ، مطبع یوسفی دھلی .

آغاز : بسملہ تعریف بے شمار اور شکر صد ہزار اُس ذات پاک کو جس نے کن کے کہنے میں تمام عالم کو موجود کیا اور درود نا معدود اس محمود پر کہ جس کا نور مسعود تمام مخلوقات ....

(۳۱۰) رسالہ فی ارث الخیار : مولانا سید ابوالحسن بن حسن رضا جائسی(ذریعہ :۱۱).

(۳۱۱) رسالہ میراث : محمّد تقی

۱۳ ص ، ۱۸۷۶ م ، لکھنو .

(۳۱۲) قاطع لجاج در میراث ازواج : مولانا سید راحت حسین (م ۱۳۷۶ ھ)

شیعہ زوجہ لاولد کو صرف جائیداد منقولہ کا وارث ٹھہراتے ہیں غیر منقولہ پر نہیں اسکی وجہ

۷۲ ص ، ۱۳۴۰ ھ ، مطبع اثنا عشری دهلی .

(۳۱۳)قواعد الارث یعنی رسالہ علم میراث:مولانا خواجہ عابد حسین انصاری(م۱۳۳۰ھ)

۲۵ ص ، مطبع یوسفی دهلی .

(۳۱۴) قواعد المواریث : مولانا سید ابوالحسن المدعویہ میرن صاحب

۶۵ ص ، ۱۳۲۲ ھ ، مطبع مفید دکن، حیدر آباد دکن ، سید صادق حسین غبار دهلوی نے قطعہ تاریخ کہا :

نگاشت قدوۃ عالم ابوالحسن قبلہ (۱۳۲۲ ھ) رسالہ جامع احکام کامل میراث (۱۳۲۲ ھ)

غبار آبلہ پازیب داد از طلاب (۱۳۲۲ ھ) زهی رسالہ عالی مسائل میراث (۱۳۲۲ ھ)

(۳۱۵) قواعد الارث : مولانا سید بندہ حسین بن سلطان العلماء (م ۱۲۹۶ھ)

آٹھ آنے ، دبدبہ احمد پریس لکھنو .

(۳۱۶) مخزن الفرائض : مولانا سید عمار علی پانی پتی (م ۱۳۰۴ھ)

۱۲۹۴ ھ ، مطبع اثنا عشری لکھنو .

(۳۱۷) المیراث : خلیفہ ممتاز حسین

سات باب : ترکہ متوفی کس ترتیب سے تقسیم کیا جائے ، تجہیز و تکفین اور ادائیگی فرض ، وصیت ، عام قواعد وراثت ، قانون میراث سنی فقہ کے مطابق ، قانون میراث شیعہ فقہ کے مطابق

۲۶۸ ص ، چھ روپے ، ۱۹۵۰ م ، ملتان، انشاء پریس لاهور .

(۳۱۸) میراث زوجہ اور فقہ جعفری : سید اختر محمود

۲۴ ص ، ۲۵ پیسے ، ادارہ تحفظ حقوق شیعہ کراچی ، ڈیسنٹ پریس کراچی .

(۳۱۹) وراثت شیعہ بیوگان کا قرآنی اور ایمانی فیصلہ :مولانا مرزا احمد علی(م۱۳۹۰ھ)

۲۴ ص .

حدود و تعزیرات

(۳۲۰) اسلامی حدود و تعزیرات : مولانا سید صفدر حسین نجفی (م ۱۹۸۹م)
۱۵۰ ص، تنظیم فدایان اکبر لاہور ۔

(۳۲۱) اسلام کا قانون سزا : خادم حسین
سید حسین موسوی تبریزی کے مقالے کا ترجمہ
۲۴ ص ، امامیہ آرگنائزیشن کراچی ۔

* تکملة المنہاج (عربی) : آیة اللہ سید ابوالقاسم الخوئی (م ۱۹۹۲ م)

(۳۲۲) اسلامی حدود و تعزیرات - شیعہ نقطہ نظر سے : مفتی سید عنائت علی نقوی
۲۵۶ ص، تیس روپے ، ادارة التألیف شاہ گردیز اکیڈمی ملتان ۔

(۳۲۳) اسلامی قانون سزا : مولانا سید شبیہہ الحسنین محمدی
عنوانات : صفات قاضی ، قانون شہادت ، حد زنا ، جنسی کج روی کے اسباب
لواطہ ، قذف ، مدعی نبوت کی سزا ، تعزیرات
۵۲۴ ص ، پچاس روپے ، مکتبہ تعمیر ادب لاہور ، مئی۱۹۸۶م ، ظفر سنز
پرنٹرز لاہور ۔

(۳۲۴) حد سارق : مولانا سید بو علی شاہ زیدی
چور کا ہاتھ کہاں سے کاٹنا چاہیے
۳۲ ص ، فقہ کمیٹی خانیوال ۔

* کتاب الحدود و التعزیرات (عربی): آیة اللہ سید محمّد شیرازی ۔

(۳۲۵) ترجمہ : مولانا اختر عباس نجفی
عنوانات : حد اور تعزیر کے معنی اور اسکے فوائد ، زنا کی حدود ، لواطت کے
احکام ، معصومین علیہم السلام کو سب کرنے کے احکام ، مسلمانوں میں سے
جو نبوت کا دعوی کرے اُسے قتل کر دیا جائے ، جادو کے احکام ، شراب کی حد،
چوری کے احکام ، مرتد کی حد
(۳۶۸+۳۷۶)ص ، ۵۵ روپے ، موسسة الرسول الاعظم پاکستان لاہور ۔
۱۸ ذی الحجة ۱۴۰۴ ھ ۔

* کتاب القصاص (عربی) : آیة اللہ سید محمّد شیرازی ۔

(۳۲۶) کتاب القصاص جلد اول : مولانا شیخ اختر عباس نجفی
۲۸۷ ص ، موسسة الرسول الاعظم لاہور ، ۱۷ ربیع الاول ۱۴۰۳ ھ ۔

نیازی پرنٹنگ پریس لاہور.

(۳۲۷) کتاب القصاص جلد دوم ، مولانا شیخ اختر عباس نجفی .

۲۵۹ ص ، موسسة الرسول الاعظم ، لاہور ۱۵ رمضان المبارک ۱۴۰۲ ھ .

(۳۲۸) ہاتھ کہاں سے ؟ : مولانا کاظم حسین اثیر جازوی (م ۱۹۹۲م)

چور کے ہاتھ کہاں سے کاٹے جائیں بازو سے ، پہنچے سے یا صرف انگلیاں ،

۴۰ ص ، تین روپے ، جامعہ حسینیہ جھنگ ، ۱۹۷۹م .

مسائل مختلفه

(۳۲۹) آسان فقه : مولانا روشن علی نجفی
۱۸۸ ص ، دارالثقافة الاسلامیه کراچی ، ۱۴۱۴ ھ/ ۱۹۹۳ م .

(۳۳۰) ابطال البدعت / توشه آخرت : مولانا محمّد علی بلتستانی .
۳۲ ص ، مفت ، ۱۳۳۷ ھ ، پنجابی پرنٹنگ پریس لاهور .
آغاز :بعد از حمد و صلواة بنده قلیل الاستعداد کثیر التقصیر خاکسار ملا محمّد علی بن شکر شاه بن مقبول علی تبتی اسکردو عرض کرتا ہے که یه چند اوراق نقول فتاوے حضرات اعلم العلماء ....

(۳۳۱) احکام شریعت : مولانا غلام علی
گناہان کبیرہ اور مسائل حلال و حرام
۱۶ ص ، انجمن محبان مصطفی سگھرپور ضلع جهلم ، فیاض پرنٹنگ پریس لاهور ، کاتب : منشی الله دتا .

(۳۳۲) احکام طعام : مولانا حاجی اعجاز حسن امروهی (م ۱۳۴۰ ھ)

(۳۳۳) احکام المسافرین : علامه هندی ، مولانا سید احمد (م ۱۳۶۶ ھ) (مطلع)

(۳۳۴) ارشاد المبتدی : ممتاز العلما مولانا سید محمّد تقی ، ۱۲۷۹ ھ .

(۳۳۵) اسلامی دینیات کا دوسرا حصه :
۸۰ ص ، پچاس پیسے ، مکتبة الهمدانی سرگودها ، ثنائی پریس سرگودها .

(۳۳۶) اسلام میں حلت و حرمت کا فتوی :مولانا مشتاق حسین شاهدی
۲۳ ص ، کراچی.

* مقام حقوق زن در اسلام : آیة الله شیخ مرتضی مطهری (رح) (م ۱۹۷۹ ھ)

(۳۳۷) اسلام میں خواتین کے حقوق : مولانا مرتضی حسین فاضل (م ۱۹۸۷ ھ)
گیارہ حصے : خواستگاری اور نامزدگی، متعه اور آج کی زندگی، انسانی معاشرہ و... اور عقل ، قرآن کی نظر سے عورت کا انسانی درجه ، مغرب نے خود کو بھلا دیا ... اور خدا کو بھی ، مهر اور نفقه ، مسئله میراث ، حضرت امام حسن علیه السلام ... کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈا ، جنسی کمیونزم ، اسلام اور تعداد ازدواج ، ... بیسویں صدی کے مرد کی نیرنگیاں
۴۶۲ ص ، ۳۲۰ ریال ، سازمان تبلیغات اسلامی تهران ، ذی الحجه ۱۴۰۶ھ ، ...
کاتب : قلبی حسین رضوی کشمیری .

(۳۳۸) اسلام میں زوج و زوجہ کے حقوق : سید ذوالفقار علی زیدی
۳۲ ص ، مدرسة المعصومین دستگیر کالونی کراچی.

(۳۳۹) اظہار التجویز : مولانا سید احمد رضا
اگر کوئی شخص گورنمنٹ کا ملازم ہے تو اسکی تفسیق نہیں کی جاسکتی ، کڑہ الہ آباد ، ھند .

(۳۴۰) اعمال واجبہ : مولانا سید امداد حسین (مطلع)

(۳۴۱) انتصار در بیان حرمت ادبار: مولانا سید راحت حسین گوپالپوری (م ۱۳۷۶ ھ)
علی جواد نے مولانا مرحوم سے ذیل کا مسئلہ پوچھا تھا « مسئلہ وطی دبر زوجہ کا تذکرہ کبھی کبھی غیروں سے سنکر طبیعت پر گراں گزرا ہے لیکن چونکہ شرعی چیز ہے اسلئے مجبوراً سکوت کرنا پڑا امید ہے اس مسئلے میں فریقین کے خیالات کو بقدر حاجت دلیلوں کے ساتھ تحریر فرما کر ممنون فرمائیں گے. »
۸۰ ص ، دائرہ تحقیق کھجوا ، مطبع اصلاح ، تاریخ تکمیل کتاب : ۱۴ جمادی الثانیہ ۱۳۵۲ ھ
آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد واضح ہو کہ مولانا سید مرتضی عَلَم الهدی علیہ الرحمت و الرضوان کی کتاب انتصار سے معلوم ہوتا ہے کہ مسئلہ وطی دبر زوجہ انہیں کے زمانے سے میدان جدال مذھبی کا ایک ہتھیار قرار دیا گیا.

(۳۴۲) تجارت اور اسلام : مولانا سید علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸م)
۸۰ ص ، دس آنے ، امامیہ مشن لاهور، ۱۹۵۶ م .

(۳۴۳) تحفہ جوادیہ : مولانا سید جواد علی (م ۱۳۰۶ ھ) (مطلع)

(۳۴۴) تحفة الصائدین : مولانا عابد حسین انصاری (م ۱۳۳۰ ھ)
حلال جانور اور مسائل شکار کا بیان
۱۶ ص ، ۱۹۲۵م ، مطبع یوسفی دهلی.

(۳۴۵) تحفہ محمّد رضا : مولانا محمّد رضا لاهرپوری (مطلع)

(۳۴۶) تحفہ منظوریہ :.......
دو آنے ، مطبع تصویر عالم لکھنو .

(۳۴۷) تشریح الکبائر :مولانا محمّد مجتبی بن مولانا محمّد حسین نوگانوی(م۱۳۷۷ھ)
۱۳۵۴ ھ . (ذریعہ : ۴)

* نقش عبادت در سازندگی انسان : آیة الله محمّد باقر الصدر (م ۱۹۸۰م).

(۳۴۸) تعمیر انسانی میں عبادت کا حصہ : ڈاکٹر سید جعفر حسین حلیم
تین روپے ۔
(۳۴۹) تقاویم جعفریہ : مولانا سید علی انصر زیدی
ہر ماہ کی تاریخ ھائے سعد و نحس کا بیان ، ۱۶ ص.
(۳۵۰) تقریب الشرع مع اجازات : مولانا سید ابو الحسن بن مولانا نیاز حسن برستی
(۳۵۱) الجدول : مولانا غلام حسن خان
تاریخ ھائے سعد و نحس (ذریعہ : ۵).
(۳۵۲) جدول تواریخ سعد و نحس ہر ماہ : علی حسن خان
ناصر الملت مولانا سید ناصر حسین کی تصدیق کردہ
۳۸ ص ، تصویر عالم پریس لکھنو ۔
(۳۵۳) جواب الاستفسارات : مولانا سیّد محمّد جعفر زیدی (م ۱۴۰۰ ھ)
رویت ھلال، حالت روزہ میں روانگی ، زکواۃ فطرہ ، ام کلثوم جناب زینب ھی کا اسم مبارک ہے وغیرہ .۳۲ ص ، مفت ، ادارہ درس عمل لاھور، ستمبر ۱۹۷۴م.
(۳۵۴) جواب استفتا دف و طبل : مولانا سیّد ابوالحسن لکھنوی (م ۱۳۴۲ ھ)
درج ذیل سوال کا جواب « تعزیہ و علم کے ساتھ یا مجالس عزا میں وقت آنے دلدل و شبیھہ کے ڈھول تا شہ بجانا جائز ہے یا نہیں »
۴ ص ، شاھی پریس لکھنو.
(۳۵۵) چاند ثابت ہونے کا بیان : آیۃ اللّٰہ سید ابوالقاسم الخوئی کے فتوی کے تحت چاند ثابت ہونے کا بیان ،
۱۷ ص ، باب الاسلام پریس کراچی ۔
* سفینہ (فارسی) : سیّد علی
(۳۵۶) حساب الاحکام : مولانا خواجہ عابد حسین انصاری (م ۱۳۳۰ ھ).
۶۴ ص ، مطبع الانوار سہارنپور، تاریخ تکمیل ترجمہ : جمادی الاول ۱۲۸۷ھ.
کاتب : محمّد لاھوری .
آغاز: بسملہ ھزاران حمد و سپاس اس صانع واحد و احد کو زیبا و سزاوار ہے کہ آج سے یوم الحساب تك .....
(۳۵۷) حدیقۃ الایمان : مولانا نیاز حسن (م ۱۳۰۹ ھ)
۱۰۲ ص ، ۱۲۷۱ ھ ، مطبع اخبار آصفی حیدرآباد دکن (قا: ۱).
(۳۵۸) حرمت ریش تراشی : مولانا محمّد حسن

۱۴ ص ، مارچ ۱۹۷۰ م ، راولپنڈی .

(۳۵۹) حرمت غنا اور اسلام : مولانا سیّد علی صفدر
مولانا شیخ محمّد حسین نجفی ڈھکو کے ایک مضمون « حرمت غنا اور اسلام» کارد ،
۲۴ ص ، ثنائی پریس سرگودھا ، کاتب : عابد رقم .

(۳۶۰) حقیقة السرائر : مولانا عبدالحسین بن محمّد عسکری لکھنوی (م ۱۳۶۵ ھ)
گناہان کبیرہ و صغیرہ کا بیان ، ایک مقدمہ اور تین ابواب (ذریعہ : ۷).

(۳۶۱) حل مالاینحل : مولانا سیّد علی الحائری (م ۱۳۶۰ھ)
کفار اور ولد زنا بچوں کی شرعی پوزیشن
۱۳۱۶ ھ ، لاھور.

(۳۶۲) درة الفاخره : مولانا سیّد کلب باقر (م ۱۳۴۱ ھ) (مطلع)

(۳۶۳) دفع المغالطات فی اسرار الشهادات :مولانا محمّد حسین محقق هندی(م۱۳۳۷ھ) (مطلع).

(۳۶۴) دینی باتیں : ڈاکٹر ذاکر حسین فاروقی(رح)
۸۴ ص ، ایک روپیہ بیس پیسے ، پیر محمّد ابراهیم ٹرسٹ کراچی ، ۱۹۷۴م.

(۳۶۵) الذبیحه : مولانا سیّد علی محمّد (م ۱۳۱۲ ھ).
اهل کتاب کا ذبیحه حرام ہے ، ۱۲۸۶ ھ ، لکھنو . (ذریعه : ۱۰).

* دلیل العصاة (فارسی) :

(۳۶۶) الذخائر فی احکام الکبائر : مولانا سیّد علی حسین زنگی پوری (م ۱۳۱۰ ھ) (ذریعه : ۱۰)

(۳۶۷) ذخیره فتاوی وسیله عقبی : مولانا محمّد علی بلتستانی
بعض فقهی مسائل کے جوابات
۲۹ ص ، ۱۳۳۴ھ ، مترولاس سٹیم پریس لاهور.
پهلا سوال : اگر کوئی مرد کافر اسلام قبول کر کے مسلمان ہو جائے تو ختنه کرنا اس پر واجب ہے یا نه اگرچه عمر اسکی پندره بیس سال کے ہو یا زائد ہو ختنه کرنا واجب ہے یا سنت .

(۳۶۸) رساله در بحث استعمال صدف و مروارید : مولانا سیّد ابوالحسن کشمیری .

(۳۶۹) رساله در بحث دف و طبل بلاغنا در مجلس عزا : مولانا سیّد ابوالحسن کشمیری (مطلع) .

(۳۷۰) رسالۃ الرھنما : مولانا سیّد منیر حسین ضیاء ترمذی
۳۲ ص ، اپریل ۱۹۳۴ م ، نگینہ پریس لاہور ۔

(۳۷۱) رسالۃ المسجد : مولانا سیّد علی شرف الدّین بلتستانی
ائمہ مساجد کی ذمہ داریاں اور اُنکا منصب و مقام ، بعض عنوانات : امام حسین کا علماء سے خطاب ، قرآن ، احادیث اور تاریخ اسلام میں مسجد کا مقام ، تعمیر مسجد کا اجر و ثواب ، پہلی نماز جماعت ، خطیب نماز جمعہ کیلئے چند ہدایات
۱۴۰ ص ، ۱۴۰۷ ھ / ۱۹۸۷ .

(۳۷۲) رویۃ الاھلۃ : مولانا سیّد ابوالحسن ۔
ثبوت ھلال کے طریقوں کا بیان
۲۰ ص ،۱۳۳۳ ھ ، مطبع نظام المطابع حیدرآباد دکن.

(۳۷۳) رویت ھلال : مولانا سیّد امداد حسین کاظمی (م ۱۳۹۵ ھ)
۵۲ ص ، ایک روپیہ ، مکتبہ تہذیب الاسلام لاہور ، ۱۹۶۷م ، پنجاب نیشنل پریس لاہور، کاتب : صوفی غلام فرید ۔

(۳۷۴) زینت آدم : سیّد ذوالفقار علی زیدی
عنوانات : داڑھی رکھنا واجب ہے ، داڑھی زینت آدم ، داڑھی کی معاشرتی اہمیت
۴۰ ص ، ساڑے پانچ روپے ، دائرۃ التبلیغ اسلامی پاکستان کراچی ، جنوری ۱۹۷۸ م ۔

(۳۷۵) زینت الرجال : مولانا سیّد شمیم الحسن رضوی (پا ج : ۱)

(۳۷۶) سبیل : مولانا سیّد آغا مہدی (م ۱۴۰۶ ھ)
سبیل لگانا بدعت نہیں ہے ، ۱۸ ص ، دو آنے ، فارورڈ بلاک صادقیہ اثنا عشریہ سیالکوٹ ، تعلیمی پریس سیالکوٹ ۔

(۳۷۷) سراج العباد : مولانا ابوالقاسم رضوی حائری (م ۱۳۲۴ ھ)
۵۵ ص ، ۱۸۷۵ م ، وکٹوریہ پریس لاہور ۔

* سود - در اسلام (فارسی):

(۳۷۸) سود اسلام کی نظر میں : مولانا سید نصیر حسین نقوی (م ۱۹۸۹ م)
۳۲ ص ، پانچ روپے ، وفاق علما شیعہ لاہور ، فروری ۱۹۸۵ م، الغدیر پرنٹنگ پریس سرگودھا ۔

(۳۷۹) الشواهد : مولانا سیّد علی گوھر بن مولانا سیّد علی اکبر بنارسی
مولانا سیّد علی نقی آف چندن پٹی کے رسالے « دفع المغالطه » کا رد جس میں ماتم کے ساتھ طبل کا بجانا غیر مشروع لکھا گیا ہے زیر نظر رسالے میں طبل و باجه کا جواز بتایا گیا ہے
۸ ص ، ۲۳ صفر ۱۳۳۶ ھ ، تصـویر عالم پریس لکھنو ، کاتب : سید شمشیر حیدر .

(۳۸۰) صدق و صفا : مولانا سید ناصر حسین زیدی (پا سد ج : ۲).

(۳۸۱) طریق شریعت : مولانا مرزا بہادر علی حیدر آبادی (م ۱۳۵۷ ھ)

(۳۸۲) طوفان ہولناك واقعات طغیانی رود موسی : مولانا سید کاظم حسین شیفته کنتوری (م ۱۳۳۶ ھ) ، ۱۳۲۶ ھ (آصفیه).

(۳۸۳) عقد ثریا : سیّد غلام قاسم
چار آنے ، رسومات شادی و بیاہ پر نقد و نظر (شیعه ستمبر ۱۹۱۲)

(۳۸۴) عقیده و عمل : سید محمّد کرم کاظمی
۱۶ ص ، دسته سپاه عباس شجاع آباد ضلع ملتان ، لاهور آرٹ پریس لاهور.

(۳۸۵) عورت کی عملی زندگی : سید بشیر حسین امروهی .
اخلاق و معاشرت کی روشنی میں عورت کی زندگی کا جائزه
۳۶۷ ص ، ادبی بکڈپو ، امروهه ، ۱۹۳۳م ، تجلی برقی پریس (قا ۳ : ۴۱).

(۳۸۶) عید قربان - اہمیت و افادیت : ڈاکٹر سیّد علی مومن
۱۸ ص ، چالیس پیسے ، مجلس امامیه پاکستان کراچی .

(۳۸۷) غلامی اور اسلام : مولانا سید نذر حسین گوپالپوری
۱۶ ص (ناقص الآخر) ، الجواد بکڈپو بنارس ، ۱۹۶۵م .

(۳۸۸) الغناء و الاسلام : مولانا سیّد راحت حسین گوپالپوری (م ۱۳۷۶ ھ)
غنا ، شطرنج اور قمار فعل حرام ہیں (ذریعه : ۱۶).

(۳۸۹) فتاوی حائری حصه اول : علامه سیّد علی الحائری (م ۱۳۶۰ ھ)
۴۸ ص ، دو آنے ، خواجه بك ایجنسی لاهور .

(۳۹۰) فتاوی حائری حصه دوم : علامه سیّد علی الحائری (م ۱۳۶۰ ھ)
ناجی فرقه کونسا ہے ، جمع بین الصلواتین ، کیا لعنت کرنا اور گالی دینا مترادف ہیں ، مسئله لف حریر، کیا دعائے قنوت پڑھنا بدعت ہے ، کیا حی علی خیر العمل

کہنا بدعت ہے ، مسئلہ تقیہ ، عبداللہ چکڑالوی اور مسئلہ حدیث ، غصب خلافت حضرت علی

۴۸ ص ، خواجہ بک ایجنسی لاہور .

(۳۹۱) فتاوی حائری حصہ سوم : علامہ سید علی الحائری (م ۱۳۶۰ ھ)

مولانا مرزا احمد علی امرتسری نے مرتب کیا درج ذیل مسائل : شیعوں کا متعہ اور آریوں کا نیوگ ، پیشاب کرکے کلوخ کا لینا ، ختنہ کرنے کی علت ، لامهدی الاعیسی کی حقیقت ، آیت متعہ سے کیا مراد ہے ، بوسہ بر فرج زن جائز ہے یا نہیں ، پاؤں کا مسح یا غسل ، شرح نہج البلاغہ ابن میثم بحرانی کے ایک خطبے کی حقیقت ، سجدہ گاہ پر سجدہ کرنا ، کیا کعبہ کی طرف منہ کرکے نماز پڑھنا کعبہ پرستی ہے .عبداللہ چکڑالوں کا اعتقاد دربارہ الوهیت و نبوت و ملائکہ، نماز جنازہ کی پانچ تکبیریں ، کیا ہندوستان میں گائے کا ذبح کرنا ترک کر دیا جائے

۳۹ ص ، خواجہ بک ایجنسی لاہور، انقلاب سٹیم پریس لاہور.

(۳۹۲) فتاوی حائری حصہ چهارم ، علامہ سید علی الحائری (م ۱۳۶۰ ھ)

نبات الرسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ، عدم رویت باری تعالی، ثبوت قنوت در نماز ، ہاتھ کھول کر نماز پڑھنے کا ثبوت ، نکاح بلا شهود ،

۴۰ ص ، پنجاب نیشنل پریس لاہور .

(۳۹۳) الفرائد الهیه فی المسائل الاثنا عشریه : مولانا سید مصطفی المعروف بہ آغا میر .

(۳۹۴) فروع دین : علامہ سید ابن حسن جارچوی(م ۱۳۹۳ ھ)

فروع دین کے سیاسی اور اخلاقی پہلو پر بحث

۴۱ ص ، ابراهیمیہ پرنٹنگ پریس ، لکھنو .

آغاز: اگر ہم اسلامی عبادات کا غور سے مطالعہ کریں تو یہ حقیقت صاف طور پر نمایاں .....

* فلسفہ احکام (فارسی) : ناصر مکارم شیرازی و جعفر سبحانی .

(۳۹۵)فلسفہ احکام : محمّد فضل حق

اوامر و نواهی اسلام کا فلسفہ ،

۲۱۲ ص ، جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی .

(۳۹۶) القول الاسد فی قبول توبته المرتد : مولانا سید محمّد حسین بن سید بندہ حسین ، ۱۳۲۵ ھ. (ذریعہ : ۱۷).

(۳۹۷) قول فیصل : مولانا مرزا رضا علی لکھنوی (م ۱۳۳۴ ھ) (بے بہا).
(۳۹۸) محاسن : مولانا سید آغا مہدی (م ۱۹۸۶/۱۳۰۶ م).
داڑھی کی شرعی پوزیشن
۸۰ ص ، جمعیت خدام عزا رحیم آباد کراچی .
(۳۹۹) المحاسن : سید اشفاق احمد
داڑھی کے متعلق مولانا سیّد نجم الحسن کا فتوی
۱۶ ص ، نور المطابع لکھنو .
(۴۰۰) مسائل جعفریہ : مرید کاظم
۱۴۴ ص، ایک روپیہ پچیس پیسے ، افتخار بکڈپو لاہور .
(۴۰۱) مسئلہ طعام و ذبیحہ اہل کتاب : مولانا سید بندہ حسین (م ۱۲۹۶ ھ)
لکھنو . (آستان).
(۴۰۲) مسائل الدجی فی معرفة ما ذبح و الانثی : مولانا سیّد محمّد تقی(م ۱۳۳۶ ھ).
(۴۰۳) منادی آخرت : مولانا خورشید حسن نشاط
۱۳۱۴ ھ ، حیدرآباد دکن (آصفیہ).
(۴۰۴) الموافقہ و المصلحہ : احمد حسین خان پریانوی (م ۱۳۶۴ ھ)
فقہ جعفری و فقہ حنفی کا تقابلی جائزہ (مطلع)
(۴۰۵) نظام زندگی ، حصہ اول : علامہ سیّد علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸م)
۹۶ ص ، بارہ آنے ، امامیہ مشن لاہور، ۱۹۵۶م ، جدید اردو ٹائپ پریس لاہور.
(۴۰۶) نور آخرت : مولانا سیّد ظفر حسن ابن محقق ہندی (مطلع)
(۴۰۷) ورع الصالحین : مولانا سید ابوالحسن
کفار سے مسلمان اشیاء خرید سکتے ہیں یا نہیں
۲۰ ص ، قاسم پریس حیدرآباد دکن .
آغاز : بسملہ و خطبہ مومنین پر مخفی نہ ہے کہ طہارۃ و نجاست و حلت و حرمت اشیاء کی امور عقلیہ سے نہیں ....
(۴۰۸) ہماری رسوم و قیود : علامہ سیّد علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸ م)
شادی ، بیاہ اور دیگر بد رسوم کی نشاندھی
۳۲ ص ، دو آنے ، امامیہ مشن لکھنو ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

قانون

(۴۰۹) اصول ٹارٹ : سیّد بادشاہ حسن

۴۰ ، مطبع کنز العلوم حیدرآباد دکن .

(۴۱۰) اہم نظائر : سید اظہار حیدر ،

۲۵۶ ص، مکتبہ فریدی کراچی ، ۱۹۷۵م (قا ۳ : ۵۰۴).

(۴۱۱) تاریخ عدالت آصفی : میر باسط علی خان ،

سلطنت حیدرآباد دکن میں عدالتوں کے قیام اور ارتقا کی دو سو سالہ تاریخ ،

۳۳۸ ص ، مکتبہ ابراہیمیہ حیدرآباد دکن ، شمس الاسلام پریس حیدرآباد .

(۴۱۲) تحریر بے نظیر در تردید قانون وقف خاندان اہل اسلام : ذوالفقار حیدر

۲۸ ص ، ۱۸۸۰ م ، پٹنہ .

(۴۱۳) دستاویز نویسی کا فن : سید اظہار حیدر رضوی

۶۵۵ ص ، ساٹھ روپے ، مکتبہ فریدی کراچی ، جون ۱۹۸۶ م ، اے اینڈ ایس

پرنٹرز .

(۴۱۴) قانون انتقال جائیداد : سیّد اظہار حیدر رضوی

۲۰۸ ص ، مکتبہ فریدی کراچی ، ۱۹۷۴ م ، سندھ آفسٹ پرنٹرز کراچی .

(۴۱۵) قانون ٹارٹ : سید اظہار حیدر رضوی

۲۰۸ ص ، مکتبہ فریدی کراچی ، ۱۹۶۷م (قا ۳ : ۴۶۶).

(۴۱۶) قانون شفعہ : سیّد حیدر مہدی ،

۴۵۲ ص ، مطبع انوار محمدی لکھنو .

(۴۱۷) قانون کی تعبیر و تشریح : سیّد اظہار حیدر رضوی ،

عنوانات : قانون کی تعبیر و تشریح کیوں ؟ قانون کے اجزائے ترتیبی ، ادارہ

قانون ساز کی نیت ، قانون بنانے والوں کی نیت ، معلوم کرنے کے عام اصول ،

قیاسات ، طریقہ تعبیر کے خارجی ماخذ ، ایک قانون کی تعبیر دوسرے قانون کے

حوالے ، تعزیری قوانین ، قانون کی تعبیر بہ اعتبار نوعیت ، قانون کی تعبیر

کا عدالتی طریقہ کار، قانون کی ترمیم و تنسیخ

۲۷۰ ص ، سترہ روپے پچاس پیسے ، مکتبہ فریدی کراچی ، چھٹا ایڈیشن

فروری ۱۹۸۳م.

(۴۱۸) قانون و رواج ہنود : اکبر علی موسوی
جان ڈی کی کتاب کا ترجمہ ، عنوانات : ہندوؤں کے قانون کے ماخذ ، ان کے رواجی قوانین ، خاندانی و ازدواجی قوانین ، ملکیت و وراثت اور قوانینی معاہدہ و قرضہ جات ، ۷۶۸ ص، جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن ، ۱۹۴۱م .

(۴۱۹) مجموعہ قوانین : میر نصرت علی
علم قانون کا تفصیلی جائزہ ،
۸۳۵ ص،۱۳۳۴ھ(فصلی)،افضل المطابع حیدرآباد دکن(ہند)(قا ۳: ۴۶۳).

(۴۲۰) معاشرہ اور جرائم : سیّد اظہار حیدر زیدی
۵۵ عنوانات :جرائم کی ریاستیں ، مجرموں کی درجہ بندی ، سفید پوش مجرم، فوجداری انصاف ، نئی نسل اور مجرمانہ سرگرمیاں
۴۶۴ ص ، پچاس روپے ، مکتبہ فریدی کراچی ، نومبر ۱۹۷۸ ، سندھ آفسٹ پرنٹرز .

(۴۲۱) میڈیکل جیورس پروڈنس :سید علی بلگرامی (م ۱۳۲۹ ھ)
ہیرپیٹرک کی کتاب کا ترجمہ ، مقدمات فوجداری مع توضیحات و حواشی ،
۳۸۰ ص ، ۱۸۹۲ م ، مطبع مفید عام آگرہ .

(۴۲۲) وکالت اور جرح کا فن : سیّد اظہار حیدر زیدی ،
۳۲ عنوان : وکالت - ایک پیشہ ، وکالت کے ابتدائی دن ، سینئیر اور جونئیر وکیل کے تعلقات ، جرح کے سنہری اصول ، جھوٹا اور دیانتدار گواہ ، پولیس افسران سے جرح ، جاسوس اور مخبر کی شہادت ، اسلوب جرح
۴۸۰ ص ، ۳۵ روپے ، کفایت اکیڈمی کراچی ، نومبر ۱۹۸۱ م ، ضیاء برقی پریس کراچی.

توضیح رسائل

* منتخب الرسائل (فارسی): آیۃ اللہ سید حسین بروجردی (م ۱۳۸۰ھ/ ۱۹۶۰م)

(۴۲۳) احسن الوسائل : مولانا مرزا احمد حسن (م ۱۳۸۴ ھ)،
۱۵۲ ص، ڈیڑھ روپیہ، ادارہ علمیہ ناصر العلوم کتب خانہ ناصریہ کھجوا، لکھنو۔

(۴۲۴) احکام اسلام: مولانا غلام رضا ناصر نجفی (م ۱۹۹۴م/۱۴۱۳ھ)
مسائل فقہ کے چون اسباق ،
۱۴۲ ص ، بارہ روپے ، ادارہ پاسبان اسلام باب حیدر ، براستہ ساہیوال ضلع سرگودھا ، اکتوبر ۱۹۸۳ م ، ثنائی پریس سرگودھا۔

* توضیح المسائل (فارسی) : آیۃ اللہ سیّد محمّد شیرازی ۔

(۴۲۵) احکام اسلام : مولانا محمّد علی فاضل
۶۰۳ ص ، ۲۵ روپے ، تاریخ تکمیل ترجمہ : ۲۶ جولائی ۱۹۷۷ م ، مکتبۃ المفید الحسین منزل ڈیرہ غازیخان ۔

(۴۲۶) احکام ائمہ : مولانا حسن علی ،
۲۷ ابواب ، ۱۱۶ ص ، ۱۳۰۰ ھ/۱۸۸۳م ، نولکشور لکھنو ۔

آغاز:

کروں پہلے حمد و ثنائے خدا — نہیں کوئی معبود جسکے سوا
کیا خلق اُسنے یہ سارا جہاں — جو پنہاں تھا اسکو کیا سب عیاں
محمّد کو اُسنے پیمبر کیا — نبیوں پہ افضل اُسے کر دیا
وصی اُسکا برحق ہے شیراللہ — کہ ہے لحمک لحمی اُسپہ گواہ
علی ولی ابن عمّ رسول — وصی پیمبر ہے زوج بتول
منور کیا اُسنے دین رسول — نہیں اُسکے دشمن کی طاعت قبول
علی سے ہیں مہدی تلک سب امام — ہمیشہ ہو اُن پر درود و سلام
رہیں خرّم و شاد مومن تمام — علی کے عدو پہ ہو لعنت مدام

(۴۲۷) احکام الشریعۃ : مولانا محمّد حسین نجفی (م ۱۳۸۷ ھ) (مطلع).

* احکام الشیعہ ، جلد اول عربی : میرزا حسن الحائری الاحقانی

(۴۲۸) احکام الشیعہ ، ج ۱ : مولانا محمّد حسنین سابقی
۶۴۸ ص ، جون ۱۹۸۴ ، مدرسہ جامعۃ الثقلین احمد پارک خانیوال روڈ ملتان ۔ کاتب : محمّد شفیق آف سرگودھا ، شروع میں حضرت احقاقی کی سوانح اور

اُنکی کتاب احکام شیعیان (فارسی) کا ترجمہ جو عقائد پر ہے.

* توضیح المسائل (فارسی) : آیة اللہ سیّد محسن الحکیم (م ۱۳۹۱ ھ)

(۴۲۹) احکام طہارت : مولانا سیّد محمّد عادل (رح) (م ۱۳۹۵ ھ)

صرف باب طہارت کا ترجمہ ،

۱۸ ص ، پچیس پیسے ، ۱۹۶۷م ، ادارہ ناصر الاسلام کراچی .

(۴۳۰) توضیح المسائل مفید

۳۲۰ ص ، آٹھ روپے . دارالکتب الاسلامیہ سرگودھا ، انصار پریس سرگودھا .

کاتب : محمّد صدیق .

* مصباح المسائل (فارسی) : آیة اللہ سیّد محسن الحکیم (رح) (م۱۳۹۱ ھ)

(۴۳۱) اردو ترجمہ مصباح المسائل : مولانا سیّد ظہور الحسن بھریلوی .

شروع میں مولانا سیّد مرتضی حسن نقوی (رح) اور مولانا خواجہ محمّد لطیف انصاری (رح) (م ۱۳۹۹ ھ) کی تقاریظ ہیں

۳۱۱ ص، شیعہ جنرل بك ایجنسی لاہور، جنوری ۱۹۶۵م، انصاف پریس لاہور.

(۴۳۲) احکام الرسول بکلام المعصوم : مولانا سید محمّد مرتضی جونپوری (م۱۳۳۷ھ)

فقہی ابواب پر مشتمل ہے بعض مروجّہ بدعات کا بھی تذکرہ ہے ایك مقدمہ ، سترہ فصلیں اور خاتمہ، حقوق اولاد میں والدین پر، حقوق والدین میں اولاد پر، امور متعلق تزویج ، آرائش نکاح ، اوقات نکاح مجامعت و ادعیہ ، ذکر مہر ، اشتشہاد و خطبہ و صیغہ ہائے نکاح و متعہ ، اس بیان میں کہ جس عورت کی طلاق خلاف سنت واقع ہو وہ شوہردار ہے نکاح و متعہ اُس سے حرام ہے ، احکام احتضار و موت ، غسل میت، کفن میت ، ذکر تابوت و جنازہ میت و نماز جنازہ، دفن میت امور متعلق بہ قبرستان ، غسل مس میت ، ذکر صبر و رضا و تعزیت و ماتمداری ، بدعت .

۳۶۰ ص، ایك روپیہ ، رجب المرجب ۱۳۱۲ ھ ، مطبع دبدبہ احمدی لکھنو.

مصنف کے بھائی مولانا سیّد محمّد باقر نے تاریخ طبع کہی :

عالم دیں کہ مرا هست اعز الاخوان — آنکہ بر اهل علوم آمدہ او را ترجیح

صالح و متقی محو عبادات الہ — تر زباں گاہ بتہلیل و گہی با تسبیح

مرتضی را چو پس از لفظ محمّد گویند — عَلَم آں عَلَم علم بیایند صریح

کرد تألیف کتابی بزبان اردو — بہ مضامین جلیل و بہ عبارات فصیح

جمع کردہ ہمہ احکام احادیث و کتاب — کزوی اصلاح نمایند ہمہ رسم قبیح

نیز امری کہ بیدعت متعلق باشد — مندرج کرد بتفصیل و کمال توضیح

هم دگر بعض مضامین ضروری و مفید که بود حسب محل کرد بیان تصریح
ہاتف غیب بگفت از پئی سال هجرت گردد اصلاح رواسم ز احادیث صحیح
۱۳۱۲ ھ
رہ نمائی است ازیں خوب باصلاح رسوم باشد ایں مصرع کامل ز پی سال مسیح
۱۸۹۵م

شیخ التفات حسین گہر نے تاریخ کہی :

بزرگی خوش طریقی پیشوائی محمّد مرتضی آن سید ما
کتابی در رسوم خیر بنوشت بیاں فرمود امر نیک و بد را
نمودم اے گہر چوں فکر سالش شروش حق نکات الخیر گفتا (۱۳۱۲ھ)

مولانا حکیم سیّد مبارک حسین صدق جونپوری نے تاریخ کہی :

طبع شد چوں کتاب امر و نہی در زماں خوش و آواں سعید
سال طبع از حروف منقوطه دل بگفتا خوشا کتاب حمید (۱۳۱۲ ھ)

آغاز: بسمله و خطبه اما بعد کہتا ہے عبد ذلیل محمّد مرتضی حشره الله مع ائمة الهدی .... بن مولوی سید حسن علی .... که اکثر رسوم مسلمین هند ماخوذ ہیں هندوؤں سے بلکه اگر غور کریں تو دیکھیں که جمله رسوم ولادت و شادی و وفات میں مسلمانوں نے اُنکی مطابقت کی ہے .....

* The Principles of Muhammadan Law : سیّد امیر علی (م ۱۳۴۷ھ)

(۴۳۳) اصول شرع محمدی : مولانا سیّد علی رضا
مسائل میراث : نکاح ، طلاق بمطابق فقه جعفری و فقہای اربعه
۲۲۴ ص ، ۲۱ روپیه ، سنگ میل پبلی کیشنز لاهور ، اپریل ۱۹۷۹ م ، منظور پرنٹنگ پریس لاهور.

(۴۳۴) انوار شرعیه در فقه جعفریه : علامه حسین بخش نجفی (۱۹۹۰م)
۲۴۰ ص ، بیس روپے ، مکتبه انوار النجف دریا خان ، ۱۹۸۱ م .

* بعد هندی (فارسی) : حافظی .

(۴۳۵) بعد هندی : فاضل خان
اصول و فروع دین منظوم ،
۲۸ ص ، نومبر ۱۸۸۴م ، مطبع نولکشور .
آغاز :
اولا که زباں سے نام خدا اُسکی نعمت کا کر تو شکر ادا

پھر تو تعریف کر پیمبر کی　　مدح کر اُسکی بعد حیدر کی
بات حق سنکے کان دھر دے　　ترجمہ حافظی کا فاضل سے

انجام: حافظی نے کہے تھے دین کے اصول　　سعی اُسکی خدا کرے مقبول
شرح ہندی کیا ہے فاضل خان　　دیوے اُسکو خدا بہشت مکان

(۴۳۶) تبلیغی رسالہ علوی : مولانا سید محرم علی علوی
۱۲۰ ص ، سوا روپیہ ، اشاعت و ترغیب الاسلام علوی محلہ لقمان خیرپور میرس ، ۱۳۷۵ھ/۱۹۵۶م .

(۴۳۷) تحفہ احمدیہ ، جلد اول : احمد علی خان بن الاسد
مولانا احمد بن الاسد کشمیری ثم لکھنوی محمّد واجد علی شاہ بادشاہ کے ساتھ ہی کلکتہ چلے گئے وہیں یہ کتاب لکھی - ایک مقدمہ اور گیارہ باب ،
فضیلت علم ، اصول دین میں یعنی توحید و عدل و نبوت و امامت و معاد کا بیان ساتھ دلیلوں کے ، طہارت کے بیان میں اور شرح مطہرات و نجاسات اور وضو و غسل و تیمّم و احکام اموات ، نماز کے بیان میں بتفصیل و تعقیبات نماز اور مسائل نماز ، بیان صوم اور مفطرات صوم ، زکواۃ و اقسام زکواۃ و اجناس زکواۃ ، خمس ، حج ، نکاح متعہ اور فضائل میں اسکے ، طلاق ، کفارہ کا بیان، گناہان کبیرہ .
(۱۲+ ۵۹۴) ، ۹ رمضان المبارک ۱۳۰۱ ھ مطبع اثنا عشری لکھنو .
آغاز: بسملہ و خطبہ اما بعد پس اضعف العباد اقل الافراد الراجی احمد بن الاسد المعروف بانتظام الدولہ اسبغ اللہ علیہ .... کہ مولد اسکا خطہ کشمیر اور موطن اُسکا بلدۂ لکھنو اور موردو محل قیام اسکا فی الحال شہر کلکتہ ہے .

(۴۳۸) تحفہ احمدیہ جلد دوم : احمد علی خان
تیرہ ابواب : آداب شکار و اقسام شکار اور تفصیل حلال و حرام جانوران ، آداب محبت و محفل و سلام و احکام بنائی مکان و زراعت و درختہای میوہ دار و خواص ہر میوہ ، داڑھی و حجامت ، احکام بیماری ثواب بیماری اور عبادت ، احکام سفر ، اعمال حاجت روائی ، ثواب تلاوت قرآن اور خواص ہر سوری کی ، احکام اعمال ایام ہفتہ ، ہلال دیکھنے کا بیان ، ادعیہ و اذکار ، تعداد اسمائی الٰہی اور خواص اسمائی حسنہ ، ادعیہ متفرقہ ، زیارات چاردہ معصوم
۶۹۶ ص، ذی الحجۃ ۱۳۰۱ ھ/ ۲۱ ستمبر ۱۸۸۴م ، مطبع اثنا عشری لکھنو.
سیّد باقر علی ہنر نے تاریخ کہی :

کیا رسالہ دین میں عمدہ چھپا اسمیں ہیں اعمال بے مثل و عجب
بولا ہاتف لکھ ہنر از روئی داد اسکی تو تاریخ « در منتخب »(۱۳۰۱ھ)
آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد پس اقل العباد الراجی الی رحمۃ اللہ الواحد الاحد احمد بن الاسد معروف بہ انتظام الدولہ اسبغ اللہ علیہ ....خدمت مومنین میں گزارش کرتا ہے کہ یہ جلد ثانی ہے کتاب تحفہ احمدیہ کی .....

(۴۳۹) تحفہ احمدیہ ، جلد سوم : احمد علی خان،
بارہ مہینوں کے اعمال ، ۰
۴۱ ص ، ۱۷ ربیع الاول ۱۳۰۲ھ/۵ جنوری ۱۸۸۵م مطبع اثنا عشری لکھنو ،
کاتب : سید غضنفر علی خان عرف آغا صاحب .
آغاز: بسملہ و خطبہ اما بعدیہ جلد سوم ہے کتاب تحفہ احمدیہ سے بیان احکام و اعمال سال میں اور ماخوذ ہے کتاب زاد المعاد و کتاب اقبال اور دیگر کتب معتبرہ سے مثل بحار وغیرہ .

(۴۴۰) تحفہ احمدیہ ، جلد اول : مصدقہ مولانا سید ناصر حسین (م ۱۳۶۱ ھ)
تشہد میں شہادت ثالثہ کا ذکر بھی ہے ،
۳۳۶ ص، مطبع صادق لکھنو .
آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد واضح ہو کہ کتاب مشتمل ہے تین جلدوں پر اول عبادات میں اور اسمیں گیارہ ابواب ہیں جلد دوم آداب و دعوات میں اور اس میں باب ہیں جلد سوم اعمال سال میں اس میں بارہ باب اور خاتمہ ہے .....

(۴۴۱) تحفہ احمدیہ ، جلد دوم : مولانا سیّد ناصر حسین (م ۱۳۶۱ ھ) و
مولانا سیّد محمّد سعید (رح) (م۱۳۸۷ھ)
۳۸۶ ص، ساڑھے چار روپے ، نظامی پریس لکھنو.
آغاز : بسملہ و خطبہ امابعد واضح ہو کہ یہ جلد ثانی ہے تحفہ احمدیہ کی بیان محاسن آداب و مکارم اخلاق و ادعیہ و تعویزات و اعمال سال میں اور مشتمل ہے پچیس باب اور ایک خاتمہ پر .....

(۴۴۲) تحفۃ الصالحین : سیّد امداد حسن ،
سیّد العلما ، حضرت مولانا سیّد حسین (م ۱۲۷۳ھ) نے درج ذیل الفاظ میں اس رسالے کی تائید کی ہے « اس رسالہ مختصرہ کو سیادت و نجابت پناہ سعادت اور صلاحیت شعار سید امداد حسن صاحب کہ دیندار اور معروف امور خیر ہیں اور صفات حمیدہ سے متصف ہیں مسائل دینیہ فتوی اور احتیاط کو رسائل سے

اس نحیف کے استخراج کر کے مجالس عدیدہ میں نظر حقیر سے گزرانا اور زبان اردو میں تألیف کیا تا دیار هندوستان میں نفع اُسکا واسطے خواص اور عوام کے عام ہو حق سبحانہ و تعالی انکو اجر جزیل اور ثواب جمیل عطا کرے اور مومنین جو طالبان حق و یقین ہیں انکو اس رسالے سے منتفع کرے کتبہ خدام الشریعہ السید حسین صانہ اللہ عن کل شین الثامن عشر من شہر شوال ۱۲۶۷ ھ ،

۱۳۱ ص، ۱۲۶۷ ھ ، سلطان المطابع ، میر عباس علی نے قطعہ تاریخ کہا :

ماہ شوال میں اتمام کو پہنچی یہ کتاب عید کے بعد ہوئی عید یہ سبحان اللہ
جلوہ گر شاہد و مشہود ہوا شکر خدا ہے دل اہل خرد اسکی لطافت پہ گواہ
گر خطِ سبز زمرد کی طرح ہو تو بجا کہ بہ تحریر ہے امداد حسن سے دلخواہ
حرف حرف اسکا مثال گہر یکتا ہے کہ ہوئی مجتہد العصر کی ان سب پہ نگاہ
مذہب جعفری و رسم و رہ پنجتنی صورت آئینہ روشن ہے کہ سب ہوں آگاہ
ہوگئی ختم کتاب آل نبی پر صلواۃ واہ کیا تحفہ رسالہ ہے یہ ما شاء اللہ

ایک مقدمہ تین فصول اور خاتمہ پر مشتمل ہے : اجتہاد اور تقلید کے بیان میں ، طہارت - اسمیں دس مطلب ہیں ، نماز - اسمیں پانچ مطلب ہیں ، روزہ - اس میں دس مطلب ہیں ، کفاروں کے احکام میں - اس میں چند اوامر ہیں.

آغاز: بسملہ و حمدہ و صلواۃ اما بعد ضمائر اولی الابصار طالبان دین و پیروان شریعت بین پر ظاہر و باہر ہو کہ اس خوشہ چین خرمن ارباب فضل و کمال سیّد امداد حسن بن سید علی حسن نور اللہ قلبہما من ضیاء الصدق ... نے چاہا کہ بنا بر فرمائش ....

(۴۴۳) تحفة العوام : مولانا سید محمّد ہارون زنگی پوری (م۱۳۳۹ھ) (ذریعہ : ۳).

(۴۴۴) تحفہ العوام :

۱۵۳ ص ، ۱۲۸۲ ھ ، مطبع البحرین لدھیانہ

آغاز :

ہے سزاوار حمد وہ معبود جسکی طاعت میں سب ہیں سر بسجود
شکر اُسکا ہو کس زبان سے ادا اُسنے کیا کیا نہ کچھ کیا پیدا

..... اس واسطہ زبان ہندی میں خلاصہ اصول دین اور فروع دین کا مع احکام ضروری سال وغیرہ ادعیہ کے لکھا ہے کہ مردم عام کو فائدہ پہنچے واسطے ہر دعا و اعمال کے احتیاج تلاش کتاب کے ہو اور نام اُسکا تحفة العوام رکھا اور ستائیس باب پر مرتب کیا .....

(۴۴۵) تحفة العوام : مفتی احمد علی (م ۱۳۸۸ ھ)

۳۲۴ ص ، ۱۹۳۹ م ، نولکشور لکھنو .

(۴۴۶) تحفۃ العوام :
اس نام کی کتاب کا بالکل ابتدائی ایڈیشن ، کل چالیس باب ، اٹھائیس باب متن میں اور بارہ حاشیہ پر ، ۱۱۴ ص، فروری ۱۸۷۱ م ، مطبع نولکشور لکھنو .
آغاز : بحولہ و قوتہ کتاب تحفۃ العوام مشتمل اوپر چالیس باب کے مع ادعیہ و تعویزات کہ جن کی سند احادیث سے ثابت ہوئی زیب اندراج ہو کر مطبوع ہوئی اور جن نقوش اور ادعیہ کی سند احادیث سے پایہ ثبوت میں نہ پہنچی اُن کو ملتوی کر دیا .

(۴۴۷) تحفۃ العوام مقبول :مولانا سیّد نجم الحسن کراروی (رح) (م ۱۴۰۲ھ/۱۹۸۲م)
چار حصوں پر مشتمل ہے آیۃ اللہ سید ابوالقاسم الخوئی مدظلہ ، آیۃ اللہ سیّد محمود الحسینی الشاھرودی (رح) اور آیۃ اللہ سیّد محمّد کاظم شریعتمداری کے فتوؤں کے مطابق
۵۲۳ ص، شیعہ جنرل بک ایجنسی لاہور ، انصاف پریس لاہور.

(۴۴۸) تحفۃ العوام :
آیۃ اللہ سیّد ابوالحسن اصفہانی (رح) کے فتووں کے مطابق
۳۳۲ ص ،چار روپے ، شیعہ جنرل بک ایجنسی لاہور، انصاف پریس لاہور .

(۴۴۹) تحفۃ العوام نو ترمیم : مرزا ابو محمّد طالب اشک ھمدانی
آیۃ اللہ سیّد ابوالحسن اصفہانی ، مولانا سیّد نجم الحسن عابدی اور مولانا مفتی سیّد احمد علی لکھنوی (م ۱۳۸۸ھ) کے فتوؤں کے مطابق
۳۹۲ ص ، کتب خانہ اثنا عشری لاہور .

(۴۵۰) تحفۃ العوام جدید : مولانا سید سبط حسین (مطلع)

(۴۵۱) تحفۃ العوام (مصدقہ) : سیّد نائب حسین نقوی
۳۲۵ ص ، چھ روپے ، شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور .

(۴۵۲) تحفۃ المتقین : سیّد امداد حسن
ایک مقدمہ تین فصلیں اور خاتمہ : اجتہاد اور تقلید کے بیان میں ، طہارت ، نماز ، روزہ ممتاز العلماء مولانا سید محمّد تقی بن الحسین نے ذیل کی عبارت سے اسکی تائید کی« اس رسالہ مختصرہ کو سیّد سعید مولوی سید امداد حسن حرسہ اللہ عن البلایا و الفتن کہ متصف بصفات سعیدہ ، متجلی باخلاص حمیدہ ہیں موافق فتوی اور احتیاط کے تألیف کیا اور مجالس عدیدہ میں ملاحظہ نحیف سے گزرا حق سبحانہ و تعالی مولف کو اجر جزیل اور ثواب جمیل عطا

کرے اور مومنین کو اس رسالے سے منتفع کرے محمّد تقی ابن الحسین بن علی
یوم الاحد السادس من شهر رمضان ۱۲۷۵ ھ

۷۰ ص ، مطبع مجمع البحرین لدھیانہ ، تاریخ تکمیل کتابت : رمضان المبارک ۱۲۷۸ ھ ، کاتب : سیّد محمّد شاہ ، مفتی میر محمّد عباس (رح) نے تاریخ تکمیل کہی :

قلم جب ہوا سالك راہ دیں — صدا آئی گردوں سے صد آفریں
ہوئی ختم جب یہ کتاب لطیف — کہ ہیں جسمیں احکام شرع مبین
یہ مصرعہ ہوا اسکی تاریخ میں — مکمل ہوئی تحفۃ المتقیں

آغاز : حمد و صلواۃ اما بعد تا بلد کوچہ شیریں بیانی و ناآشنائی دریای معانی سید امداد حسن بن سید علی حسن خدمت میں طالبان راہ صدق و صفا اور تابعان طریق وثیق ائمہ ھدی کے عرض پرداز ہے کہ سابق میں اس عاصی پر معاصی نے بسبب فرمائش بعضی دوستان ایمانی اور محبان روحانی کے رسالہ مسمی بہ تحفۃ الصالحین کہ احکام طہارۃ اور صوم و صلواۃ میں .

* انیس المقلدین : آیۃ اللہ سیّد حسین بروجردوی (رح)

(۴۵۳) تحفۃ المقلدین : مولانا سیّد علی
۱۲۸ ص ، دو روپیہ ، ۱۹۴۹ م ، نظامی پریس لکھنو .

(۴۵۴) تحفۃ المومنین : مولانا سیّد مرتضی شاہ بن غنی نقوی
مولانا سیّد محمّد ابراھیم (م ۱۳۰۷ ھ) بن سیّد محمّد تقی بن مولانا سیّد حسین (م ۱۲۷۳ ھ) کے فتوؤں کے مطابق ، ایك مقدمہ تین باب اور خاتمہ : اجتہاد اور تقلید کا بیان ،
مسائل طہارۃ ، نماز ، روزہ
۹۳ ص ، ۱۳۱۴ ھ /۱۸۹۷م ، مطبع یوسفی دھلی ، کاتب : سید الطاف حسین امروھی ، اشاعت اول ۱۲۹۰ ھ مطبع حسینی اثنا عشری .

(۴۵۵) تحفۃ المومنین : مولانا سید مظاھر حسین امروھی
۲۵۰ ص . (ذریعہ : ۳)

(۴۵۶) تحفۃ المومنین : مولانا سیّد ابوالحسن نقوی عرف مولانا منّن صاحب (م۱۳۵۵ھ)
عملیہ مولانا منّن ، صرف نماز و روزہ
۱۰۴ ص ، چھ آنے ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۴۵۷) تحفہ نسواں : مولانا مقبول احمد (م ۱۳۴۰ ھ)
۱۰۴ ص ، افتخار بکڈپو لاہور ، مارچ ۱۹۶۹م ، نامی پریس لاہور ۔

* توضیح المسائل : آیۃ اللہ سیّد روح اللہ الخمینی (رح)(م ۱۴۰۹ ھ)۔

(۴۵۸) توضیح المسائل ، اردو :
۵۲۸ ص ، انجمن پریس کراچی۔

* جامع عباسی ، پنج بابی : بہاؤ الدّین آملی (م ۱۰۳۰ ھ)

(۴۵۹) ترجمہ جامع عباسی : مولانا خواجہ عابد حسین انصاری (رح) (م ۱۳۳۰ ھ)
۵۲۳ ص، ۱۳۰۵ ھ، مطبع یوسفی دھلی، مولانا شیخ غلام حسین نے تاریخ کہی :

ہیں مترجم کتاب ھذا کے	خواجہ عابد حسین نیک و رئیس
فقہ داں متقی فصیح و بلیغ	عالم با عمل خلیق و انیس
دیکھئے کیا بیان واضح ہے	ترجمہ کسقدر ہے صاف و نفیس
سر بد قطع کر کے ہاتف نے	بولا یہ ترجمہ ہے چست و سلیس(۱۳۰۵ھ)

* وسیلۃ النجاۃ (فارسی) :آیۃ اللہ میرزا عبدالکریم (م ۱۳۸۸ ھ)

(۴۶۰) ترجمہ رسالہ شریفہ وسیلۃ النجاۃ :
۱۵۲ ص ، ۱۳۵۴ ھ ، نظامی پریس لکھنو ۔

* مفتاح الهدایۃ (فارسی) : مولانا سیّد ناصر حسین

(۴۶۱) ترجمہ رسالہ مفتاح الهدایۃ : مولانا سیّد شبیر حسن جونپوری (م ۱۳۶۶ ھ)
کتاب الطہارۃ ، کتاب الصلاۃ اور کتاب الصوم کا ترجمہ
۵۸ ص ، تصویر عالم پریس لکھنو ۔
آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد عرض کرتا ہے شبیر حسن بن مولوی سیّد محمّد مجتبی الجونفوری کہ مجھ سے جیب لبیب داروغہ سیّد یحیی علی نے باصرار تمام فرمائش کی کہ رسالہ مختصر مفتاح الهدایۃ ۔

* زهر الریاض :

(۴۶۲) ترجمہ زهر الریاض : مولانا مهدی حسین (ذریعہ : ۴)

* النافع (عربی) : جعفر بن سعید حلّی ۔

(۴۶۳) ترجمہ النافع مختصر الشرائع : مولانا سیّد محمّد جعفر آف میمن (م ۱۴۰۰ ھ)
کتاب الطہارۃ سے کتاب الدیات تک

۳۶ ص (ناقص الآخر)، ۱۹۲۶ م ، احسن المطابع میرٹھ .

* النخبة الکلباسیه : آیة الله شیخ ابراهیم (م ۱۲۶۲ ھ).

(۴۶۴) ترجمه النخبة : مولانا سیّد ابو الحسن محمّد (ذریعه : ۴)

* وسیلة النجاة (فارسی) : آیة الله سیّد حسین بروجردوی.

(۴۶۵) ترجمه وسیلة النجاة : مولانا ضمیر عباس

۱۲۸ ص ، سوا روپیه ، حیدرآباد دکن (هند).

* تعلیم احکام (فارسی) : رضا قر بانیان .

(۴۶۶) تعلیم احکام : مولانا حسن رضا غدیری

۱۹۱ ص ، ۲۵ روپیه ، امامیه پبلیکیشنز ، لاهور .

* نخبه(فارسی) :

(۴۶۷) تقلید المقلدین : علامه سیّد علی الحائری (م ۱۳۶۰ ھ)

ایك مقدمه پانچ کتاب اور خاتمه

۸۸ ص ، ۱۳۱۷ ھ ، مطبع جعفری لاهور

آغاز : بسمله و خطبه اما بعد پس ارباب دانش و اصحاب معرفت پر پوشیده تر ہے که اس رسالے تقلید المقلدین کو اقل طلاب دینی کربلائی السید علی بن علامة الدهر فهامة العصر الحاج مولوی سید ابوالقاسم بن الحسین الرضوی القمی نے بسبب خواهش بعض احباب کے نخبه مع فتاوی حضرات مجتهدین...

* توضیح الاحکام (فارسی) : آیة الله سیّد محمّد شیرازی .

(۴۶۸) توضیح الاحکام ، جلد اول : مولانا شیخ محمّد اسحاق نجفی

۶۴ ص ، دو روپے ، انٹرنیشنل پریس کراچی .

* توضیح المسائل (فارسی) : آیة الله سید حسین بروجردوی (م ۱۹۶۰م)

(۴۶۹) توضیح المسائل : مولانا اختر عباس نجفی

کل ۲۸۳۹ مسائل ، (۱۶۴+ ۵۶۰) ص ، آٹھ روپے ، امامیه کتب خانه لاهور، پنجاب پریس لاهور .

* توضیح المسائل (فارسی) : آیة الله شیخ حسین علی منتظری

(۴۷۰) رساله توضیح المسائل : طلاب غیر ایرانی .

۷۵۷ ص ، ۱۴۰۶ ھ ، چاپخانه ارشاد اسلامی ایران ، کاتب : سیّد جعفر صادق

* توضیح المسائل (فارسی) : آیة الله سیّد ابوالقاسم خوئی (م ۱۹۹۲م).

(۴۷۱) توضیح المسائل : مولانا سیّد کرامت علی نجفی

۴۴۰ ص ، یونائٹیڈ ٹریڈرز فیصل آباد ، پاکستان آرٹ پریس فیصل آباد .

* توضیح المسائل (فارسی) : آیۃ اللہ سیّد عبداللہ شیرازی (م ۱۹۸۴م)

(۴۷۲) توضیح المسائل (جدید) : مولانا عبدالواحد ایم اے
۳۳۳ ص ، چھ روپے ، مکتبہ اصغریہ سرگودھا ، کل ۱۲۴۷ مسائل .

* توضیح المسائل (فارسی) آیۃ اللہ روح اللہ خمینی و آیۃ اللہ سید ابوالقاسم خوئی کے فتوے

(۴۷۳) توضیح المسائل (جدید) : مولانا سیّد ظہور الحسن بھرپلوی .
۳۷۴ ص ، ۲۴ روپے ، ادارہ حمایت اہلبیت لاہور .

(۴۷۴) ثواب دارین : سید تطہیر عالم رضوی ، سید ضیغم علی زیدی .
مسائل نماز میت و وراثت، ص ۵۱ پر درج ہے کہ دوسری تکبیر میں بہتر ہے یہ بھی پڑھے « اشھدان علیا و اولادہ ائمہ الاحد عشر نعم الائمہ » مولانا سیّد شیر علی شاہ صاحب نے نظرثانی فرمائی
۱۶۳ ص ، مفت ، ذی الحجۃ ۱۴۰۸ ھ/ جولائی ۱۹۸۸ م ، نازکو آرٹ پرنٹرز راولپنڈی ، کاتب : ملک محمّد اسحاق و خان زمان علوی.

(۴۷۵) جادہ حیدری : سید منصور علی سندیلوی
بارہ ابواب : اصول دین ، طہارۃ ، مسائل نماز ، مسائل روزہ ، مسائل زکواۃ و خمس ، مسائل جہاد ، حج ، احکام نکاح و متعہ ، احکام شکار و حلال و حرام جانوران اور ذبح ، آداب طعام و احکام لباس ، مطبع یوسفی دھلی .
آغاز : بسملہ بعد حمد حضرت آفریدگار و نعت احمد مختار صلوات اللہ علیہ و آلہ الاطہار کے بندہ بارگاہ لم یزلی سید منصور علی قانونگوی سندیلوی خلف جناب فیض مآب میر بہادر علی...

* The Principles of Muhammadan Law: جسٹس سید امیر علی

(۴۷۶) جامع الاحکام فی فقہ الاسلام : جلد اول مولانا سید ابوالحسن
فقہ جعفری اور فقہای اربعہ کے مسائل کا بیان ، پندرہ ابواب : احکام میراث و جانشینی مذہب سنی و شیعہ ، اختلاف قوانین ، صحت نسب یعنی اولاد حلال، تبنّی اور ابوت اور اقرار ولایت ، نکاح کی حالت ، نکاح ناجائز و غیر مشروع ولی کو نکاح پر اعتراض کرنے کا حق حاصل ہے کن اسباب سے نکاح منسوخ ہو سکتا ہے ، شوہر اور زوجہ کے حقوق و فرائض ، فسخ نکاح از طرف زوجہ ، نابالغی کی حالت

۳۱۶ ص ، ساٹھ روپے ، اشاعت اول : ۱۳۳۲ھ / ۱۹۱۴م ، مطبع نولکشور لکھنو. تاریخ تکمیل ترجمہ:اگست۱۸۸۵م، اشاعت ثانیہ:آغا پبلیکشنز لاہور

(۴۷۷) جامع الاحکام فی فقہ الاسلام جلد دوم : مولانا سیّد ابوالحسن
بیس ابواب ، مسائل و احکام ھبہ ، تنسیخ ھبہ ، احکام مذھب شیعہ متعلقہ ھبہ ، احکام مذھب شافعی متعلقہ ھبہ ، مسائل احکام و وقف ، مسائل و احکام وصیت ، اوصیا، کون کون لوگ مقرر کر سکتے ہیں .
۵۵۲ ص ، ساٹھ روپے ، آغا پبلیکیشنز لاہور .

* جامع الرضوی (فارسی) : مولانا عبدالغنی کشمیری (م ۱۱۶۵ ھ)

(۴۷۸) جامع الجعفری جلد یکم ترجمہ شرائع الاسلام :مولانا سیّد عابد حسین جعفری لکھنوی
شرائع الاسلام (عربی) سے فارسی اور فارسی سے زیر نظر ترجمہ
۶۶۴ ص ، ربیع الاول ۱۳۱۶ھ/ اگست ۱۸۹۸م ، مطبع اودھ اخبار لکھنو
مولانا سید بندہ حسین (م ۱۲۹۶ ھ) ، تاج العلما مولانا سیّد علی محمّد (۱۳۱۲ھ) اور مفتی میر محمّد عباس (م ۱۳۰۶ ھ) کی تقاریظ - پاکستان میں اسکی پہلی اشاعت جعفریہ کتب خانہ کربلا گامے شاہ لاہور نے ۱۹۷۹م کو الجدہ پرنٹرز لاہور سے کی.

(۴۷۹) جامع الجعفری جلد دوم : مولانا سید عابد حسین
۶۸۴ ص ، محرم ۱۳۱۵ ھ/ ۱۸۹۷م ، مطبع اودھ اخبار لکھنو ، پاکستان میں جعفریہ کتب خانہ لاہور ، دسمبر ۱۹۷۹م .

* جامع عباسی : شیخ بہاؤ الدّین آملی .

(۴۸۰) جامع عباسی : مولانا سید سبط حسین (م ۱۹۷۲ ھ)
مولانا سید سبط حسین کو شیخ مرحوم سے جن مسائل میں اختلاف تھا درج کر دیا ہے ، ۱۴۰ ص ، رائل پریس جونپور.

(۴۸۱) جامع الفتاوی مع سوانحیات : مولانا منور حسین
حضرت پیر سید فضل حسین شاہ علم دوست بزرگ تھے آپ اکثر و بیشتر علمای اعلام سے مسائل فقہ پوچھتے رہتے تھے علماء کے وہ جوابات جو دست برد زمانہ سے محفوظ رہ گئے ہیں أنہیں اکٹھا کر کے شائع کر دیا گیا ہے جن علماء کے جوابات کتاب میں مندرج ہیں وہ یہ ہیں :مولانا نجم الحسن عابدی (م۱۳۵۷ھ) مولانا سید ناصر حسین (م ۱۳۶۱ ھ)، آیۃ اللہ سید محسن الحکیم(م۱۳۹۱ھ)

مفتی سید احمد علی (م ۱۳۸۸ ھ) مولانا سید محمّد باقر (م ۱۳۴۶ ھ)، مولانا سیّد علی نقی (م ۱۹۸۸م)، مولانا سید حشمت علی شاہ (م۱۳۵۳ ھ)، علامہ سید علی الحائری (م ۱۳۶۰ ھ)، مولانا سیّد شبیر حسین (م۱۳۶۶ھ) مولانا سید حسن، مولانا سیّد محمّد سعید (م ۱۳۸۷ ھ)، مولانا سیّد ظہور حسین (م ۱۳۵۷ ھ)، مولانا سید محمّد(۱۳۹۶ ھ)، مولانا سیّد ابوالحسن (م ۱۳۴۰ ھ)، مولانا سیّد محمّد ھادی (م ۱۳۵۷ ھ)، مولانا سیّد کلب حسین (م ۱۳۸۳ ھ) اور مولانا سید کلب عابد.

ابتدا میں مولانا سیّد منظور حسین بخاری (م ۱۹۸۰م) کے قلم سے آپ کی سوانح ہے،

۴۸۴ ص، ۱۹۷۵م، القائم آرٹ پریس لاھور.

* مجمع الرسائل (فارسی): آیۃ اللہ سید حسین بروجردوی (م ۱۳۸۰ھ/ ۱۹۶۰م)

(۴۸۲) جامع المسائل: مولانا حکیم سید قمر الزمان (م ۱۳۷۹ ھ)

۴۱۶ ص، ساڑھے تین روپے، ۱۹۴۹م، کتب خانہ حسینیہ لاھور.

* المسائل المستحدثہ (فارسی): آیۃ اللہ سیّد محمّد صادق روحانی

(۴۸۳) جدید مسائل اور ان کے حل: مولانا حیدر علی جوادی

۵۴ ص، ایک روپیہ، کاتب: مجاھد علی نقوی امروھی.

(۴۸۴) جعفریہ تحفۃ العوام: مولانا سیّد بو علی شاہ زیدی،

آیۃ اللہ سید روح اللہ خمینی(م ۱۹۸۹م) اور آیۃ اللہ ابوالقاسم خوئی کے فتوؤں کی روشنی میں

۶۸۴ ص، حق برادرز نئی انار کلی لاھور، زاھد بشیر پرنٹرز لاھور.

* الدین بین السائل و المجیب (عربی): مرزا حسن الحائری.

(۴۸۵) جواب الاستفسارات: مولانا ناصر حسین نجفی و مولانا آغا عبدالحسین سرحدی

عنوانات: صلواۃ، حج، ازدواج، متعہ، اسلام میں عورت کا مقام، سوالات عامہ، شیخ احمد احسائی

۱۱۱ ص، مبلغ اعظم اکیڈمی فیصل آباد، آفسٹ پریس فیصل آباد.

(۴۸۶) چراغ ھدایت: مولانا میرزا بہادر علی (رح) (م ۱۳۵۷ ھ)

ضروریات دین و نماز و روزہ کے مسائل خود مصنف نے قطعہ تاریخ کہا:

مختصر نافع ہے بیشک یہ کتاب جس میں ھر اصل دین و فرع ہے

سال تألیف اے صفی ہے نور کا واہ یہ شمس طریق شرع ہے(۱۳۳۱ھ)

۱۴۴ ص، ۵۰ پیسے، پیر محمّد ابراهیم ٹرسٹ کراچی ، ۱۹۷۰ م ، روٹا پرنٹ ایجنسی کراچی .

(۴۸۷) حاشیه بر تحفه جوادّیه : مولانا ارشاد حسین (م ۱۳۳۱ ھ) مطلع .

(۴۸۸) حاشیه بر رسائل شیخ : مولانا سید ابن حسن (م ۱۳۶۸ھ) مطلع .

* زینة العباد :

(۴۸۹) حلیة العباد : مولانا سید نیاز حسن برستی (م ۱۳۰۹ ھ)

(۴۹۰) حواشی شرح کبیر : مولانا سیّد ابوالحسن عرف ابو صاحب (م ۱۳۱۳ھ) مطلع .

(۴۹۱) حواشی نخبة الاحکام : مولانا سید سبط حسین (م ۱۳۷۲ ھ) مطلع .

* ذخیرة العباد (فارسی) : آیة اللّه میرزا محمّد کاظم خراسانی (م ۱۳۲۹ھ)

(۴۹۲) خزینة الرشاد : مولانا سید شریف حسین بهریلوی (م ۱۳۶۱ ھ)

۳۴۸ ص ، حمیدیه سٹیم پریس لاهور .

(۴۹۳)ذخیره آخرت : سیّد غالب علی جعفری

اصول و فروع کا بیان ، سید العلماء سید حسین (رح) (م ۱۲۷۳ھ) کا مصدقه ، ۱۷ ص ، ۱۲۹۹ ھ ، مطبع چشمه فیض دهلی .

آغاز:بسمله بعد حمد حضرت آفریدگار اور نعت احمد مختار صلواة اللّه علیه و آله الاطهار کے کهتا ہے اضعف بندگان ایزد باری سید غالب علی جعفری که جو اطفال خورد سال ....

(۴۹۴) رساله تصحیح اعمال : مولانا سیّد محمّد باقر لکهنوی .

مولانا سیّد محمّد باقر کا رسالۂ عملیه اسکے ص ۵۷ پر درج ہے که اقامت میں شهادت ثالثه صرف ایک بار پڑهی جائے مولانا عبدالکریم بلتستانی نے اس کتاب کو چهپوا کر مفت تقسیم کیا ، ۱۶۲ ص ، مطبع تصویر عالم لکهنو .

* تقلید (فارسی) : آیة اللّه سید مصطفی نجفی کاشانی.

(۴۸۵) رساله تقلید : مولانا سید شریف حسین بهریلوی (م ۱۳۶۱ ھ)

سوالا جواباً ۹۲ ص ، چار آنه ، جمادی الاول۱۳۳۲ ھ ، رفاه عام سٹیم پریس ، لاهور .

* توضیح المسائل (فارسی) : آیة اللّه سید ابوالقاسم خوئی(۱۹۹۲م)

(۴۹۶) رساله توضیح المسائل :

۳۶۳ ص ، جامعه اهلبیت اسلام آباد ، ۱۳۹۵ ھ /۱۹۷۵م .

* شرائع الاسلام عربی :

(۴۹۷) روائع الاحکام : حصہ دوم مولانا سیّد محمّد صادق ابن سیّد محمّد باقر رضوی کشمیری ، کتاب التجارۃ سے کتاب النکاح تک ،
۳۲۴ ص، ۲ جولائی ۱۸۹۷م، مطبع دبدبہ حیدری .
آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد پس خادم الطلاب سیّد محمّد صادق بن سید محمّد باقر الکشمیری الرضوی عفی عنہما خدمت ارباب فضل و کمال میں عرض کرتا ہے کہ احقر العباد ....

(۴۹۸) روائع الاحکام : حصہ سوم : مولانا سیّد محمّد صادق بن سیّد محمّد باقر رضوی کشمیری ، کتاب الطلاق تا کتاب النذر
۲۱۹ ص ، اپریل ۱۸۹۸م ، مطبع دبدبہ حیدری .

(۴۹۹) روائع الاحکام ، حصہ چہارم : مولانا محمّد صادق
کتاب الصید تا کتاب الدیات، شروع میں مولانا سید مصطفی المعروف میر آغا (م ۱۳۲۳ھ) مولانا سیّد محمّد باقر (م ۱۳۴۶ ھ) مولانا سیّد ظہور حسین (م ۱۳۵۷ ھ) کی تقاریظ ہیں .
۵۵۲ ص ، نومبر ۱۸۹۹ م ، مطبع دبدبہ حیدری لکھنو.
آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد پس خادم الطلبہ سید محمّد صادق ابن سید محمّد باقر الکشمیری عفی عنہ خدمت ارباب فضل و کمال میں عرض کرتا ہے کہ احقر العباد نے حسب فرمائش عالی مرتبت سامی منزلت جناب سید رستم علی صاحب ....

(۵۰۰) روضۃ الصالحین : مولانا غلام حسن لکھنوی . (مطلع)
* حدیقہ (فارسی) : مولانا سید حسین بن مولانا سیّد دلدار علی(م ۱۲۷۳ھ/ ۱۸۵۶م).

(۵۰۱) روضۃ الصالحین / حدیقہ ھندی : سیّد مصطفیٰ
منظوم ترجمہ ، مولانا سیّد حسین کے فتاوی جنھیں مولانا غلام حسین(رح) نے جمع کیا .
۱۳۲ ص، رمضان المبارک ۱۲۸۶ ھ، مطبع البحرین پریس لدھیانہ .
آغاز: پہلے تو کر خدا کی حمد و ثنا — جسنے ہم سب کی تئیں کیا پیدا
اور فضیلت دی اپنی رحمت سے — نوع انسان کو ساری خلقت سے

(۵۰۲) ریاض العباد : علامہ ھندی مولانا سید احمد (م ۱۳۶۶ ھ)
مسائل نماز و روزہ ، ۲۴ ص ، ۱۳۱۰ ھ ، مطبع اثنا عشری لاھور.

(۵۰۳) زاد الصالحین ، حصہ دوم : مولانا سیّد محمّد تقی نقوی
تین ابواب : آداب و کیفیت طعام ، صدقات ، احکام خانہ و حقوق همسایہ
۳۱۱ ص ، مطبع نولکشور لکھنو .

(۵۰۴) زاد الصالحین ، حصہ سوم : مولانا سیّد محمّد تقی نقوی ،
آٹھ ابواب : مطہرات ، نجاسات ، تطہیر لباس و ظروف و زمین نجس ، احکام بیت الخلاء ، اغسال واجبہ ، فضیلت و ثواب و احکام وضو و مسواک ، تیمّم ، اسرار نماز و اسباب وجوب نماز و طہارۃ باطنیہ
۴۲۲ ص ، دسمبر ۱۹۱۶م ، مطبع نولکشور لکھنو .

(۵۰۵) زاد الصالحین ، حصہ چہارم : مولانا سیّد محمّد تقی نقوی ،
بائیس ابواب : عقاب ترک نماز واجبہ ، ثواب و فضیلت نماز واجبہ ، اوقات و تعداد رکعات و فضائل و نوافل و حکم قضائی نوافل ، اوقات فضیلت مشترک و مختص و فضیلت نماز ظہر و عصر اوقات مشترکہ و مختص نماز ظہر و عصر ، اوقات و فضیلت نماز مغرب و عشاء ، فضائل اوقات فضیلت و عقاب ترک اوقات فضیلت نماز واجبہ ثواب اوقات فضیلت ، فضیلت نماز جماعت ، عقاب ترک نماز جماعت ، اوصاف پیش نماز ، احکام نماز جماعت ، احکام مصلی ، مکروهات لباس مصلی ، کیفیت و شناخت قبلہ ، فضائل بنا مساجد و عقاب ویرانی مساجد ، فضائل مسجد ، فضائل اذان و اقامت ، اذان و اقامت مع ادعیہ ، افعال نماز ، اس حصے کے ص ۸۹-۱۸۸ پر درج ہے کہ موذن شہادت ثالثہ صرف ایک مرتبہ کہے جبکہ اقامت میں شہادت ثالثہ کا ذکر نہیں ہے
۲۲۰ ص ، مطبع نولکشور لکھنو .

(۵۰۶) زاد الصالحین ، حصہ پنجم : مولانا سیّد محمّد تقی نقوی ،
دس باب : اعمال قریب زوال و فضیلت وقت زوال شمس ، اوقات و نوافل ظہر و اذان ظہر ، فضائل و ادعیہ شب جمعہ
۳۸۷ ص ، نولکشور لکھنو .

(۵۰۷) زاد الصالحین : مولانا سیّد محمّد تقی نقوی
نو ابواب : فضائل صلواۃ ، ادعیہ شب شنبہ ، اعمال و ادعیہ وقت خواب ،
۲۶۴ ص ، نولکشور لکھنو .

* زاد المعاد (فارسی) : علامہ محمّد باقر مجلسی (م ۱۱۱۰ ھ)

(۵۰۸) زاد العباد : مولانا سیّد محمّد باقر الباقری الجوراسی بن مولانا سیّد مهدی حسن
۲۳۶ ص ، جنوری ۱۹۵۷م ، مطبع اصلاح کھجوا .
(۵۰۹) زاد عقبی : مولانا سیّد محمّد تقی بن سیّد افراز علی موسوی ،
آیة اللّٰہ سید زین العابدین مازندرانی(م ۱۳۰۹ھ) کے فتوؤں کا انتخاب،۱۳۰۹ھ
* عروۃ الوثقی : آیة اللّٰہ سیّد محمّد کاظم یزدی (م ۱۳۳۷ ھ) .
(۵۱۰) زاد العقبی : مولانا سیّد نذر محمّد بارھوی (م ۱۳۸۸ ھ)
صرف کتاب الطهارة کا ترجمه ، ۵۰۶ ص ، ڈیڑہ روپیه ، ۱۹۴۳م ، نذر پرنٹنگ پریس امرتسر .
* طریق النجاۃ (فارسی) : آیة اللّٰہ میرزا محمّد حسن (م ۱۳۱۲ ھ)
(۵۱۱) صراط النجات : مولانا سیّد زین العابدین عشروی ابن مولانا سیّد احمد علی ، سوالا جوابا ،
۶۰ ص ،۱۳۱۵ھ ، نور المطابع لکھنو، حکیم حامد حسین سخن نے تاریخ کہی :
وقت است خوش و زمانه نیك و سعید زیں امر زیاده نیکیش شد ظاهر
مطبوع در و شده کتابی کزوی هر کس شده ز امر و نهی دینی ماهر
آمد بسخن سخن بسال طبعش مطبوع شده کتاب نافع نادر
(۱۳۱۵ھ)

(۵۱۲)ظهیر المومنین : سیّد آل احمد بلگرامی
مولانا میر آغا محمّد مصطفی (م ۱۳۲۳ھ) ، مولانا سید ابراهیم (م۱۳۰۷ھ) اور مولانا سید بنده حسن (م ۱۲۹۶ ھ) کے فتوؤں کا مجموعه ، ۱۲۳۸ فتوے .
(۵۱۳) عملیه : مولانا محمّد حسین کھماچی
طهارۃ و نماز کے مسائل (مطلع)
(۵۱۴) فلاح عقبی :
فقهی مسائل منظوم ، ۵۴ ص ، مفت ، انجمن حسینیه اله آباد ، ۱۹۰۸م .
(۵۱۵) قوانین الشریعه فی فقه الجعفریه جلد اوّل : مولانا محمّد حسین نجفی
عملیه مولانا شیخ محمّد حسین نجفی ڈھکو ، کتاب الطهارة تا کتاب الخمس
۴۳۲ ص ، مکتبة السبطین سرگودها ، ۱۳۹۹ ھ ، ثنائی پریس سرگودها
سید وزیر حسین شیرازی (رح) نے مصرعه تاریخ کہا :
خدا کے فضل سے هم کو ملی ہے بجا نعمت قوانین الشریعة (۱۳۹۹ ھ)
مولانا سید غضنفر حسین بخاری نے تاریخ کتابت و اشاعت کہی :

بفضل ایزد باری تعالی خداوند دو عالم ربّ اعلا
بفیض سیّد اولاد آدم محمّد باعث ایجاد عالم
بتائید کریم آل پاکش که حق عالین گفتش در کتابش
بسعی عالم علام یکتا کلیم طور معنی مرد دانا
جبینش روشن از نور شریعت روانش پر ز اسرار حقیقت
زبانش ترجمان سر وحدت قلم صورت نگار حسن فطرت
ز کلکش ریخته انوار رحمت تجلیات و اثبات الامامت
وهم احسن پئی شرح عقائد کتابی از تصانیف فوائد
سعادت نیز در مقتل کتابی کتابی مستطابی لا جوابی
و هم تنزیهه و اصلاح مبانی اصول اعتقادات امامی
خرام ناز کلك زر نگارش کنوں با یاری طبع روانش
پدید آورد با خوبی وجودت بشکل هادی راه حقیقت
و دستور شریعت این صحیفه بعنوان قوانین الشریعة
زهی آئینه حسن شریعت خوشا عکس جمیل دین فطرت
زهی گنج فرامین نبوت خوشا گلدسته از هار رحمت
خدا زور قلم را بر فزاید همیشه این صدف دُرها بزاید
چو پرسیدم ز هاتف چون بگویم و از تاریخ تالیفش چگویم
«بگو» گفتا ز علامی فهیمی صریر خامه مشکیں شمیمی
هم از تاریخ هجری مُطمئن شو هزار و سه صد و هفت و نود گو (۱۳۹۷ھ)

(۵۱۶) قوانین الشریعة فی فقه الجعفریه جلد دوم : مولانا محمّد حسین نجفی
کتاب التجاره تا کتاب الدیات
۴۲۲ ص ، مکتبة السبطین سرگودها ، ۱۹۸۰م،
ثنائی برقی پریس سرگودها .

(۵۱۷) کتاب الایمان فی الاعمال و الارکان : حکیم سید بنده رضا آرزو بلگرامی
اصول و فروع
۱۱۶ ص ، ۱۳۲۵ ھ/ ۱۹۰۷م ، مطبع اثنا عشری لکھنو ،
مولانا سیّد مظهر علی بلگرامی نے تاریخ طبع کہی :

واہ کیا خوب آرزو تألیف کی نادر کتاب ہو گئے جس سے خفی اعمال عالم پر جلی
سال تألیف اس بکار آمد کتاب پاک کا «چشمہ فیض امل» ہے لکھدو اے مظہر علی
(۱۳۴۴ ھ)

آغاز: بسملہ و خطبہ معزز ناظرین اس تألیف کو دیکھتے ہی آپ کہدیں گے کہ تحفۃ العوام جیسی کتاب کے مقابل میں یہ تألیف بالکل غیر ضروری ہے ......

* ذخیرۃ العباد لیوم المعاد (فارسی):آیۃ اللہ سید ابو الحسن اصفہانی (م۱۳۶۵ھ).

(۵۱۸) لآلی النقاد : مولانا سیّد شاکر حسین نوگانوی،

سوالا جوابا ،

۲۲۴ ص، مطبع یوسفی دھلی ، کاتب : محمّد اعلی .

آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد بندہ گنہگار امیدوار رحمت غفار اذل عباد ربّ مشرقین سیّد شاکر حسین ابن سیّد غلام حسنین .... بخدمت طالبان راہ ھدایت و سالکان مسلک عبادت و ریاضت عرض پرداز ہے ....

(۵۱۹) مختصر الاحکام :

۱۹۲ ص ، دارالتبلیغ الاسلامی قم (ایران).

* منتخب الرسائل (فارسی) : سیّد محمّد کاظم یزدی (م ۱۳۳۷ھ).

(۵۲۰) مختار المسائل : مولانا سیّد مسرور حسین (م ۱۳۷۶ ھ) ،

تین حصے :احکام عبادات ، احکام معاملات تا باب الوقف باب الوصیۃ باب الارث

۱۶۴ ص ، دو روپے ، نظامی پریس لکھنو .

* مختصر الاحکام (فارسی) : آیۃ اللہ سیّد حسین بروجردی .

(۵۲۱) مختصر الاحکام : مولانا سیّد نذر محمّد (م ۱۳۸۸ ھ)

۲۴ ص، ۱۹۵۱م ، نذیر پرنٹنگ پریس لاھور .

(۵۲۲) مختصر تحفۃ العوام : مولانا مقبول احمد (م ۱۳۴۰ ھ)

اس کتاب کا دوسرا نام «مقبول پرائمر حصہ چہارم» بھی ہے

۱۲۸ ص، ۷۵ پیسے افتخار بکڈپو لاھور ، ۱۹۶۹م ، نامی پریس لاھور .

* منتخب الرسائل (فارسی):آیۃ اللہ سیّد محمّد کاظم طباطبائی یزدی(م۱۳۳۷ھ).

(۵۲۳) مخزن المسائل : مولانا سیّد خورشید حسین شیرازی (م ۱۹۸۲ ھ)

مع حاشیہ آیۃ اللہ محسن الحکیم (رح)

۱۶۸ ص ، ۱۹۵۵ م ، ثنائی برقی پریس سرگودھا ، کاتب : سیّد عباس علی.

(۵۲۴) مسائل اثنا عشری : مولانا محمّد حسن خان ،

چھ آنہ ، نظامی بك ایجنسی لکھنو .

(۵۲۵) مسائل جعفریہ : مولانا سیّد علی انصر ،

۲۸۸ ص ، چودہ روپے ، مکتبہ معراج ادب کراچی ، چھٹا ایڈیشن ۱۹۸۵م ،

سندھ آفسٹ پریس کراچی، پہلا ایڈیشن ۱۹۱۳م کو چھپا کسی نے تاریخ کہی:

بہر اعمال این رسالہ هر آئینہ معتبر ذریعہ
تألیف نمود سیّد انصر ذیجاہ جلالت و رفیعہ
شد طالب سال طبع طالب دل گفت کہ نسخۃ الشریعہ (۱۳۳۱ھ)

(۵۲۶) مستند تحفۃ العوام : مولانا سیّد منظور حسین نقوی ،
۴۷۱ ص ، پندرہ روپے ، مکتبہ تعمیر ادب لاہور .

(۵۲۷) معلّم الاسلام : علامہ ابو الارشاد مشھدی ،
سوالا جوابا ، ۳۲ ص، حجازی پرنٹنگ پریس لاہور، کاتب:سیّد عباس علی شاہ.

(۵۲۸) مفاتیح الجنان : مولانا غلام علی بھاونگری (م ۱۳۶۳ ھ)
آیۃ اللہ شیخ زین العابدین (رح) کے فتوؤں کا مجموعہ
۱۳۱۶ ھ. (ذریعہ : ۲۱).
۱۰۰ ص ، سوالا جوابا .

* منتخب الرسائل (فارسی) :آیۃ اللہ سیّد حسین بروجردی (م ۱۳۸۰ھ/ ۱۹۶۰م).

(۵۲۹) مفتاح المسائل : مولانا سیّد خورشید حسن (م ۱۳۸۷ ھ)
۹۰ ص ، ایک روپیہ ، ۱۳۶۸ ھ ، مطبع حیدری ، حیدرآباد دکن .

(۵۳۰) مفتاح الهدایۃ : سیّد شبیر حسین بن مولانا سیّد محمّد مجتبی جونپوری (م ۱۳۶۶ھ) ناصر الملت (رح) کے فتوؤں کا مجموعہ ، لکھنو
۵۸ ص .

* منتخب الرسائل(فارسی) :آیۃ اللہ سید محسن الحکیم (رح)(م ۱۳۹۱ھ/ ۱۹۷۱م).

(۵۳۱) منتخب الرسائل : مولانا مفتی طیب آغا جزائری ،
۱۵۴ ص، ساڑھے تین روپے ، ادارہ علوم آل محمّد لاہور ، نقوش پریس لاہور .

* نخبۃ (فارسی) : آیۃ اللہ مرزا محمّد حسن شیرازی (م ۱۳۱۲ ھ)

(۵۳۲) ترجمہ اردو نخبہ :
کتاب الطھارۃ تا کتاب الصوم
۹۲ ص ، مطبع جعفری لکھنو .

* نخبۃ العباد (فارسی) : آیۃ اللہ میرزا ابوالحسن اصفھانی (م ۱۳۶۵ھ/ ۱۹۴۶م).

(۵۳۳) منتخب الاحکام : مولانا سیّد حامد حسین ،
۱۰۴ ص ، چار آنہ ، مطبع اعجاز محمّدی لکھنو .

* منھاج الصالحین (عربی) : آیۃ اللہ سیّد محسن الحکیم (رح) (م ۱۳۹۱ ھ)

(۵۳۴) منهاج العالمین : مولانا شیخ اختر عباس
۱۷۲ ص ، مفت ، لاهور.

(۵۳۵) منهج المعاد : مولانا عبدالخالق یزدی
علامه علی الحائری (رح) کے فتوؤں کے مطابق ، مقدمه دو باب اور خاتمه :تقلیدکا بیان ، اصول دین کا ، فروع دین، اس میں ستائیس فصلیں ہیں ، داڑھی رکھنے کا حکم .
۶۴ ص ، چھ آنے ، ۱۳۲۸ھ ، اسلامیه سٹیم پریس لاهور ، سید سجاد حسین نقوی نے قطعه تاریخ کہا :

عبد خالق که عالم دیں ہیں — اسکی توصیف جو لکھے ہے بجا
مومنوں کی هدایتوں کے لئے — ابھی تألیف اک رساله کیا
مختصر ہے مطولات کا فیض — ایک کوزه میں بھر لیا دریا
سال تاریخ و نام اے سجاد — غور اور خوض سے بہت ڈھونڈا
گه عطیات کو مؤلف نے — نام کی سمت کو مضاف کیا
گه بتایا « چراغ عدن » اُسے (۱۳۲۸ھ) — گوهر شب چراغ اسے سمجھا
گاه لکھا « مفاوضات » اُسے (۱۳۲۸ھ) — گه « ثبوت هدایت » اسکو کہا (۱۳۲۸ھ)
نام اُسکا مگر مؤلف نے — شوق سے منهج المعاد رکھا

(۵۳۶) نفحات جعفری : سیّد غلام حیدر خان ،
۸۲ ص ، ڈهائی آنه ، مطبع نولکشور لکھنو .

(۵۳۷) نکاح بیوگان : مولانا محمّد رضی بهادر (م ۱۲۸۱ ھ).

(۵۳۸) وجیزة الاحکام : علامه سیّد علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸م)
عملیه مرحوم ، کتاب الطهارة تا کتاب التجاره ،
۱۲۰ص ، چار آنه ، ربیع الثانی ۱۳۵۲ ھ ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۵۳۹) هدایت العوام : مولانا محمّد مصطفی میر آغا (م ۱۳۲۳ھ).

(۵۴۰) وسیلة النجاة : مولانا سیّد عطا حسین (ذریعه : ۲۵).

(۵۴۱) وسائل الشریعة : مولانا سیّد محمّد امروهی (م ۱۳۹۶ ھ / ۱۹۷۶م)
۵۸۴ ص ، چار روپے ، ربیع الاول ۱۳۷۵ ھ ، جید برقی پریس دهلی .
مولانا سیّد شفقت حسین شفق بکنالوی نے تاریخ کہی :

کرد همنام نبی تألیف احکام خدا — پیرو آن را تعجب چیست گر حق بیں بود
هادی دین خدا زیب سریر اجتهاد — آنکه هر یک حرف تحریرش دل تمکیں بود
رهبر راه هدایت شد چو هر نقش قدم — خاک پایش سرمه بهر چشم حور عین بود

گفت تاریخش شفق در سال هجری بے‌خطر　　طبع ثانی آفتاب　آسمان دین بود
(۱۳۵۴ ھ)

(۵۴۲) هدایت العوام : مولانا سیّد آغا حسن (م ۱۳۴۸ ھ)
مسائل حلال و حرام
۱۶۶ ص ، مطبع عماد الاسلام لکھنو ، ۱۹۲۴م .
آغاز : بعد حمد خدای واحد پاک　　خالق و عرش و کرسی و افلاک
عالم و قادر و قدیر و احد　　صمد و لم یلد و لم یولد

* هدایت المومنین (فارسی) : شیخ مرتضی انصاری (م ۱۲۸۱ ھ)

(۵۴۳) هدایت المومنین : سیّد غلام علی خان
۱۲۰ ص ، ۱۹۷۹ ھ ، احمدی پریس .

* تبصرة المتعلمین (عربی) : علامه حلی

(۵۴۴) هدیة المومنین / شریعت الرسول : مولانا سیّد فیض حسین ،
۳۴۴ ص، دس روپے ، پیر محمّد ابراهیم ٹرسٹ کراچی،ایجوکیشنل پریس کراچی.
اشاعت اول : ۱۳۲۰ ھ ، سیّد غلام عباس عاقل نے تاریخ طبع کهی :
تبصره با ترجمه چوں طبع شد با زیب و زیں　　فیض عالم اکنوں شد از فکر اخی ذی همم
بهر تاریخش چوں کردم فکر عاقل دل بگفت　　طبع گشته در رجب شرع نبی محترم
(۱۳۲۰ھ)
آغاز : بسمله بعد حمد خدا و نعت محمّد مصطفی و ثنائے اهلبیت طاهرین صلوات الله علیهم اجمعین سیّد فیض حسین بن میر سیّد قائم حسین ....مومنین کی خدمت میں عرض کرتا ہے که همارے زمانے میں .....

* الفیه (عربی) : شهید .

(۵۴۵) هزار مسئله : تاج العلماء مولانا سیّد علی محمّد (م ۱۳۱۲ ھ) (ذریعه :۲۵).

احکام اموات

(۵۴۶) احکام اموات : مولانا سیّد محمّد رضی
غسل ، کفن و دفن کے مسائل
۷۶ ص، جولائی۱۹۷۶م، ادارہ نشر علوم دینیہ کراچی،انٹرنیشنل پریس کراچی.
(۵۴۷) احکام اموات : مولانا سیّد حسن بن غفرانمآب (م ۱۲۶۰ھ/۱۸۴۴م).
(۵۴۸) احکام میت مطابق فتاوی ، آیۃ اللہ محسن الحکیم : مولانا سیّد محمّد مہدی
۸۴ ص ، محرم ۱۳۹۱ ھ/مارچ ۱۹۷۰ م ، پیر محمّد ابراهیم ٹرسٹ کراچی ،
ضیاء برقی پریس کراچی .
(۵۴۹) تجہیز اموات : مولانا باقر مہدی (مطلع).
* ذخیرۃ المعاد (فارسی) :
(۵۵۰) تحفۃ المومنین : مولانا بهبود علی میرزا
فقط احکام الجنائز کا ترجمہ، حیدرآباد دکن .
(۵۵۱)حقوق اموات : شیخ شریف حسین
زندہ افراد پر مرنے والوں کے کیا حقوق ہیں
۳۲ ص ، رشید آرٹ پریس لاهور .
(۵۵۲) حقوق اموات : مولانا سیّد مرتضی حسین فاضل (م ۱۹۸۷م /۱۴۰۷ ھ)
مرنے والوں کیلئے انکی موت کے بعد ہمیں کیا کرنا چاہیے
۳۸ ص ، علی پرنٹرز پیسہ اخبار لاهور .
(۵۵۳) حیات بعد الموت : مولانا سید ظفر حسن امروهی (م۱۴۰۹ ھ/ ۱۹۸۹م)
۳۲ ص ، چار آنے ، فیروز سنز کراچی .
(۵۵۴) دلیل الحقیقۃ فی اثبات الوصیۃ : سید حامد علی رضوی زید پوری
مرنے والے کی وصیت پر عمل کیا جائے
۱۶ ص ، مفت ، ۱۹۲۴م .
(۵۵۵) رسالہ تجہیز الموتی : مولانا سیّد عمار علی سونی پتی(م۱۳۰۴ھ/۱۸۸۷م)
۳۳ ص ، ۱۳۱۵ ھ ، مطبع یوسفی دهلی .
آغاز :بسملہ و خطبہ بعد حمد اور صلواۃ کے گزارش کرتا ہے خدمت میں مومنین کے بندہ گنہگار امیدوار مغفرت پروردگار عمار علی متوطن سونی پت کہ یہ

رسالہ میت کے غسل و کفن وغیرہ کے بیان میں .... اس رسالے میں ایک مقدمہ ہے اور چار باب اور ایک خاتمہ .

(۵۵۶) طریقہ غسل میت و نماز جنازہ اثنا عشری : مولانا میرزا صفدر حسین (م۱۴۰۰ھ/ ۱۹۸۰م)

۱۶ ص ، ۱۳۶۱ ھ ، حمیدیہ پریس پشاور .

(۵۵۷) نماز میت و تلقین : مولانا سیّد ناصر حسین رضوی .

۱۹ ص، ۲۴ پیسے ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۳۸۴ ھ ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۵۵۸) وسیلۂ جنت : سید مظہر حسن فتح پوری (ذریعہ).

* توضیح المسائل : آیۃ اللہ سید علی سیستانی.

(۵۵۹) توضیح المسائل

۴۳۲ ص ، قم ، ۱۴۱۶ ھ /۱۹۹۵ م.

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم

(۵۶۰) آندھی میں چراغ : خواجہ غلام السیدین (م ۱۳۹۱ ھ/ ۱۹۷۱م)
حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی انسانیت، گوتم بُدھ کا پیغام ، حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت اور گرو نانک کی تعلیم پیش کی گئی ہے۔
نو روپے ، انڈین اکیڈمی دھلی ، مارچ ۱۹۶۲م ، پاکستان میں یہ کتاب آئینہ ادب چوک مینار لاھور نے شائع کی۔
{ خواجہ غلام السیدین ابن خواجہ غلام الثقلین ۱۳۲۱ ھ کو پانی پت میں پیدا ہوئے آپ مولانا الطاف حسین حالی (م ۱۹۱۴م) کے نواسے تھے ۱۹۲۳م کو انگلستان سے ایم ایڈ کیا مولانا ابوالکلام آزاد کے دور حکومت میں سیکرٹری تعلیمات بنائے گئے ذی قعدہ ۱۳۹۱ھ/ ۱۹ دسمبر ۱۹۷۱ م کو واصل بحق ہوئے آپ کی بعض تصانیف حسب ذیل ہیں :مغرب میں تعلیم جدید کے رجحانات قومی سیرت کی تشکیل ، علی گڑھ کی تعلیمی تحریک ، تہذیب کا حقیقی مفہوم ، اصول تعلیم ، ھندوستان میں تعلیمی درسگاہ ، درسگاہِ مستقل ، ایک مرد درویش ، تعلیم کی نئی بنیادیں }

(۵۶۱) الاثنا عشریہ فی بشارات الاحمدیہ : تاج العلماء مولانا سید علی محمدؒ (م۱۳۱۲ ھ)
بائبل سے اُن بشارات کو اکٹھا کیا گیا ہے جو حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے متعلق ہیں۔
(ذریعہ : ۱).

(۵۶۲) احمد مختار : میر سجاد علی بی اے ؛ ایم . ایڈ
عنوانات : رسول خدا (ص) سے پہلے عرب کی حالت ، رسول خدا (ص) کی پیدائش، حضور کا نام اور خاندان ، حضور کی حضرت خدیجہ(ع) سے شادی ، مسلمانوں پر کافروں کا ظلم ، حضرت ابوطالب (ع) اور حضرت خدیجہ (ع) کا انتقال ، دوسرے ملکوں میں اسلام کا پھیلنا ، قرآن اور اھلبیت .
۶۴ ص ، رشید آرٹ پریس کراچی.

(۵۶۳) اخلاق عالیہ : علی حسن سبزواری.
حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اخلاق عالیہ مختلف عنوانات کے تحت ،
۲۱۵ ص ، دو روپے چار آنے ، دین محمدی پریس لاھور .

(۵۶۴) آخری رسول : سیّد حسین مہدی حسینی
سید مجتبی موسوی کی فارسی کتاب کا ترجمہ
۲۴۴ ص، ۱۰۰ ریال ، مارچ ۱۹۸۶م چاپخانہ دفتر نشر فرہنگ اسلامی ،
کاتب : سید رضی حیدر رضوی ، رضی الحسن حیدری .

(۵۶۵) اسلام اور اسکے شارع مقدس کی بعض خصوصیات حصہ اول : سید ریاض علی بنارسی صرف اُن خصوصیات کا ذکر جو دنیا کے کسی اور مذہب یا بانی مذہب میں نہیں .
۸۴ ص ، آٹھ آنے ، ۱۹۲۳م ، سلیمانی پریس بنارس .

(۵۶۶) اسلام اور اسکے شارع مقدس کی بعض خصوصیات حصہ دوم : سیّد ریاض علی بنارسی (م ۱۳۶۱ھ/ ۱۹۴۲م).
آٹھ آنے ، سلیمانی پریس بنارس.

(۵۶۷) اسلام اور اسکے شارع مقدس کی بعض خصوصیات حصہ سوم : سید ریاض علی بنارسی توحید کی تاریخ اور توحید خالص کا ذکر ، آٹھ آنے ، سلیمانی پریس بنارس.

(۵۶۸) اسلام اور اسکے شارع مقدس کی بعض خصوصیات حصہ چہارم : سید ریاض علی بنارسی.
انبیائے ما سبق علیہم السلام نے جو تعلیمات پیش فرمائی تھیں اُنکی تکمیل کے لئے حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا مبعوث ہونا ضروری تھا .
آٹھ آنے ، سلیمانی پریس بنارس.

(۵۶۹) اسلام کی کہانی - شبلی نعمانی کی زبان : سیّد عطائے مہدی
سیرة النبی شبلی نعمانی کی تلخیص
۱۶ ص ، دو روپے ، پاک کتب خانہ اردو بازار راولپنڈی ، مرکزی انٹرپرائزر راولپنڈی .

(۵۷۰) اشاریہ نقوش رسول نمبر : سید جمیل احمد رضوی
بارہ مجلدات کا اشاریہ
۳۲۷ ص ، ادارہ فروغ اردو لاہور ، جنوری ۱۹۸۵م .

(۵۷۱) اعجاز التنزیل : خلیفہ سیّد محمّد حسن
۵۰۳ ص، مطبع نیّر اعظم مراد آباد ، نومبر ۱۸۸۹م / ۱۳۰۶ھ ، کاتب : محمّد حسین، محمّد محسن متین نے تاریخ کہی :

ہوئی جب ختم افضال خدا سے کتاب مستطاب اعجاز تنزیل
مدلل جسمیں ہے ہر ایک مضمون عجب خوبی ہے ہے اعجاز و تطویل
تو میں نے اے متین ہاتف سے پوچھا پکارا وہ بحسب رائے جبریل
لکھ اسکا سال ھجری بے کم و کاست مدلل خوب ہے اعجاز تنزیل
(۱۳۰۶ھ)

شیخ ملک محمّد منصرم اسٹامپ ریاست پٹیالہ نے تاریخ کہی :

چوں اعجاز تنزیل مطبوع شد بصد حسن از لطف رب مجید
بتاریخ فرخندہ و سال نیک بماہ همایوں و روز سعید
ز تاریخ هجریش خوش مطلعی بگوش من از غیب گویا رسید
براهین حقہ بطرز جدید ازیں بہ نیابد بسمع شنید (۱۳۰۶ھ)

محمّد حسین مراد آبادی کاتب کتاب نے تاریخ کہی :

محمّد حسن خان عالیجناب رفیع المکان قدردان هنر
وہ ہیں مالك دولت علم و فضل سپهر فراست کے روشن قمر
مدلل یہ ایسی لکھی ہے کتاب کہ مداّح جس کے ہیں اهل نظر
ہوا جب خیال اسکی تاریخ کا تو ہاتف نے مجھ سے کہا آن کر
یہ لکھ بے تکلف اُٹھا کر قلم کہ اعجاز تنزیل ہے معتبر(۱۳۰۶ھ)

اب یہ کتاب امامیہ مشن لاهور نے بھی شائع کی ہے۔

(۵۷۲) انسان کامل : خواجہ غلام السیدین (م ۱۹۷۱م)
۴۰ ص ، پانچ روپیہ چالیس پیسے ، ۱۳۸۹ ھ ، مکتبہ ملی کراچی ۔

(۵۷۳) انسان کامل المعروف اخلاق محمّدی ، حصہ سوم : سیّد مجاور حسین رضوی ،
۵۴۴ ص ، سولہ روپے ، کراچی ۔

(۵۷۴) اوصاف ختم المرسلین : جمیل حسین رضوی ،
۲۹۶ ص ، دس روپے ، ۱۹۷۸ م ، افریشیا پرنٹنگ پریس کراچی ۔

(۵۷۵) براق نبوی : مولانا سید آغا مهدی (م ۱۴۰۷ ھ)
۱۴ ص ، دو آنے ، ادارہ تعلیمات الهیہ کراچی ، ایجوکیشنل پریس کراچی ۔

(۵۷۶) براهین قطعیہ فی مولد خیر البریہ : مولانا کرامت علی جونپوری (م ۱۲۸۵ھ/ ۱۸۶۸م) ۔
۸۰ ص ، اعظم المطابع جونپور ۔

(۵۷۷) البرهان فی عقد رسول آخر الزمان : مرزا زین العباء قزلباش مراد آبادی ،

ساڑھے چار آنے ، اتحاد بك ایجنسی امروھہ (ھند).

(۵۷۸) بشریت رسول : مولانا سیّد امداد حسین کاظمی (م ۱۹۷۵م/۱۳۹۵ ھ)

۶۴ ص ، پچاس پیسے ، ادارہ معارف اسلام لاھور ، تعلیمی پریس لاھور .

(۵۷۹) بعد از خدا بزرگ : سیّد انوار احمد بلگرامی.

۳۲ ص ، بنیاد علم و آگھی لاھور ، ۱۹۷۸م ، کاتب : محمّد باقر .

(۵۸۰) پیغمبر اسلام غیر مسلموں کی نظر میں : ظل عباس عباسی ،

۱۰۳ ص ، ادارہ نئی راہ بمبئی ، ۱۹۵۶م .

(۵۸۱) پیغمبر اعظم نے فرمایا : شوکت علی عابد ،

۱۳۵ ص ، مصطفی پبلی کیشنز ، حیدرآباد ، ۱۹۸۳م.

(۵۸۲) تاریخ اسلام یا خلاصة الکلام فی تاریخ الاسلام : ایس ذاکر حسین جعفر

عرب کا جغرافیہ ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے حالات : قضیہ فدك کا حل

۱۹۶ ص ، ایك روپیہ چار آنے ، ۱۳۳۱ھ /۱۹۱۳م ، مقبول پریس دھلی .

(۵۸۳) تاریخ سید الانبیاء : ساحل بلگرامی ،

۳۱ ص ، ندائے اسلام پریس کراچی .

(۵۸۴) تحفہ سجادیہ : مولانا سیّد سجاد المعروف بہ سیّد محمّد رضوی ابن سید حسین جارچوی .

چھ ابواب : ابتداء نور نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ، ولادت ، معراج ، وفات ۱۳۲۸ ھ (ذریعہ : ۳).

* حیات القلوب : محمّد باقر مجلسی (م ۱۱۱۰ ھ)

(۵۸۵) ترجمہ حیات القلوب جلد دوم : مولانا سید بشارت حسین کامل ،

۱۰۳۲ ص، امامیہ کتب خانہ لاھور.

(۵۸۶) تنقید جدید : تاج العلماء مولانا سید علی محمّد(م۱۳۱۲ھ/۱۸۹۴م)

اس سوال کا جواب کہ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم خلق عظیم کی منزل پر فائز تھے پھر آپ نے زوجہ زید (رض) کی خواستگاری کیوں کی

۸ ص ، ۱۳۱۶ ھ/ ۱۸۹۸م ، مطبع یوسفی دھلی .

(۵۸۷) تنقید الکلام : مولانا سیّد امیر علی

لکھنو . (ذریعہ : ۴).

(۵۸۸) تنقید الکلام فی احوال شارع الاسلام : سیّد ابوالحسن

۳۰۴ ص ، جعفری پریس لکھنو ۔

(۵۸۹) جلوہ نبی (ص) : شاہ عابد حسین
۴۹۲ ص ، دو روپے ، ۱۳۴۳ ھ ۔

(۵۹۰) ثمرۃ المکاشفہ : سید حمزہ علی امروھی
اناجیل کی رو سے ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام نے جس آنے والے نبی کی بشارت دی تھی وہ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہیں ۔
۳۰۸ ص ۔

(۵۹۱) جواہر زواہر : احمد حسین ،
۱۶۸ ص ، رئیس المطابع ۔
آغاز : مصرعہ برجستہ بسم اللہ ہے ہے یہ لاثانی خدا آگاہ ہے
جسنے بسم اللہ سے کی ابتدا ہے یقینی اسکو حاصل ابتدا
اللہ اللہ کیا نام ہے جسکے ورد زبان کا کام دل کا آرام ہے ۔

(۵۹۲) حدیقۃ الاسلام : مولانا سیّد محمّد حسین مجتہد (م۱۳۳۷ھ/۱۹۱۹م)
حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی نبوت کا ثبوت عقلی و نقلی دلائل سے
چھ آنے ، مطبع اثنا عشری دھلی ۔
[مولانا محمّد حسین ابن مولانا سیّد حسین زیدی البارھوی ۱۳ رجب المرجب ۱۲۷۶ ھ کو لکھنو میں پیدا ہوئے علوم دینیہ اپنے والد ، مولانا سید ابراھیم اور تاج العلما ، مولانا سیّد علی محمّد سے حاصل کئے بعد ازاں نجف اشرف تشریف لے گئے جہاں آیۃ اللہ شیخ زین العابدین مازندرانی (م ۱۳۰۹ ھ)سے اجازہ روایت حاصل کیا ۔ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۳۷ ھ کو وفات پائی حکیم سیّد محمّد جواد ، حکیم سیّد مظفر حسین ، مولانا سیّد مظفر حسین محدث ، مولانا علی مرزا اور مولانا سید محمّد حسین صاحب تذکرہ بے بہا (م۱۳۶۲ھ) آپ کے شاگردوں میں سے ہیں آپکی بعض تألیفات حسب ذیل ہیں ۔ تفسیر البرھان در بحث معراج (فارسی اردو) ، حواشی ذخیرۃ المعاد ، یوسفیہ ، القول المفیدفی مسائل الاجتہاد و التقلید (عربی) ، الجمعہ (عربی) ، اصالۃ الطہارۃ (عربی) ، دفع المغالطات فی اسرار الشہادات (عربی) ، آفتاب ھدایت ، ترجمہ نہج البلاغۃ ، ترجمہ صحیفہ کاملہ ، حواشی قوانین الاصول عربی]مطلع انوار

(۵۹۲ الف) حضرت رسول مقبول (ص) : حاجی نور حسین صابر (م ۱۹۴۵م/۱۳۶۴ھ)
چھ ابواب ، ۳۵۲ ص ، ڈھائی روپے ، کتب خانہ اثنا عشری لاہور ، گیلانی

الیکٹرک پریس لاہور .

(۵۹۳) حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی کثیر الاذدواجی کا فلسفہ : اشفاق احمد

۱۶ص ، تحریک تحفظ تعلیمات آل محمدؐ سرگودھا ، ۱۹۷۹م ، مرتضی حسین پرنٹنگ پریس سرگودھا .

(۵۹۴) حلیہ مبارک مع مقدمہ اخلاق معصومین : خواجہ غلام الحسنین (م۱۳۵۶ ھ)

کتاب کی ابتدا خواجہ کرمانی خواجو کی نعت سے ہے ، خواجو نے خواجہ حافظ شیرازی کی طرز کو پسند کیا ہے .

اُستاد غزل سعدی ست پیش همه کس اما　　دارد سخن حافظ طرز سخن خواجو

آغاز:ای صبح صادقان رخ زیبای مصطفی　　وی سرو راستان قد رعنای مصطفی

آئینه سکندر و آب حیات خضر　　نور جبین و لعل شکرخائی مصطفی

خواجو گدای درگه او شو که جبرئیل　　شد با کمال مرتبه مولای مصطفی

(۵۹۵) حیاتِ مقدسہ جلد اول : آغا سیدؐ واصف حسین نقوی (م ۱۹۸۹م)

۲۹۰ عنوانات

۴۵۴ ص ،۷۵ روپے ،مکتبہ السادات جہلم،۱۹۸۴م ، لاہورآرٹ پریس لاہور .

* حیات رسول (ص) (فارسی) : ع . ب . شیرازی .

(۵۹۶) حیات رسول (ص) : سید غضنفر حسین بخاری

صرف ایک جزو کا ترجمہ ، بچوں کیلئے ،۲۰ ص ، خانہ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران کراچی ، جون ۱۹۸۵ م ، کاتب : سیدؐ تہذیب حسین نقوی امروھی .

(۵۹۷) حیات رسول (ص) : سیدؐ عباس علی سبزواری

۲۰ ص ، نونہال بکڈپو دھلی، ۱۹۳۰م .

(۵۹۸) خطیب قرآن (نبی آخر الزمان) : مولانا سیدؐ مرتضی حسین (م ۱۹۸۷م)

۴۷۹ ص ، ۲۵ روپے ، شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور ، علمی پرنٹنگ پریس لاہور.

(۵۹۹) ذکر محمدؐ - زبان علی (ع) : سید مظفر حسن زیدی،

۶۰ ص، دو روپے پچیس پیسے ادارہ باب مدینة العلم کراچی ، رجب ۱۳۹۷ ھ / جون ۱۹۷۷م ، کاتب : سید محمدؐ حسن عسکری.

(۶۰۰) ریاض نور :

۴ آنے ، عبدالحسین تاجر کتب خانہ لکھنو .

(۶۰۱) رحمۃ للعالمین : مرزا احمد علی ،
۱۶ ص ، مفت ، ادارہ معارف اسلام لاہور ، پنجاب پریس لاہور .

(۶۰۲) رحمۃ للعالمین : سیّد اظہر حسنین کاظمی
۲۲ ص ، انجمن حسینیہ ملکوال ضلع گجرات ، مارچ ۱۹۸۰م.

(۶۰۳) رحمۃ للعالمین : قائداعظم محمّد علی جناح (م ۱۹۴۸م).
ایک تقریر
۱۶ ص ، تنظیم مساجد مصری شاہ لاہور .

(۶۰۴) رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم : علامہ سیّد علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸م)
۱۶ ص ، دو آنے ، امامیہ مشن لاہور ، تعلیمی پریس لاہور ، ۱۹۶۱م .

(۶۰۵) روضۃ الصادقین / سیرۃ المتقین ، جلد دوم : مولانا سیّد ظفر مہدی اثیم
عنوانات : احادیث نور ، جدول علمائی اہلسنت ناقلین حدیث نور ، کیفیت خلقت انوار طاہرہ ، روایات کتب شیعہ ، راویان اہلسنت ، خلقت حضرت آدم(ع) ہبوط آدم (ع) ، حالات حضرت عبدالمطلب ، تحقیق تاریخ ولادت حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ، حالات رضاعت رسول خدا ، معنی تعریف نبی ، کیفیت معراج ،
ایک روپیہ چار آنے ، منیجر اخبار سرفراز لکھنو .

* حیات القلوب(فارسی) : محمّد باقر مجلسی (م ۱۱۱۰ ھ)

(۶۰۶) ریاض القلوب : محمّد واجد علی شاہ اختر (م ۱۸۸۷ م)
۲۲۳ ص ، شوال ۱۳۰۲ ھ ، مطبع سلطانی کلکتہ .

آغاز: بنام خداوند ہر انس و جاں — بیاں میں کروں نئی داستاں
باحسان ختم الرسل مصطفا — زمانے میں رہ جائیگا تذکرہ
بلطف علی شاہ دلدل سوار — یہ قصہ رہے گا بہت یادگار
حمایت پہ میرے ہیں بارہ امام — بفضل خدا ہوگا قصہ تمام
وہ قصہ جو تفسیر قرآں بھی ہے — عبادت ہے وحدت ہے ایماں بھی ہے
احادیث و تفسیر قرآں ہے صاف — اگرجسم فرقاں یہ قصہ ہے ناف
مرے دل میں اک روز یہ آگیا — کہ ہو فائدہ عام کا رہنما
جو ہے فارسی میں حیات القلوب — جو اردو میں ہو تو نہایت ہو خوب
وہیں ترجمہ اس کا کرنے لگا — مئے نیک پیالوں میں بھرنے لگا
رکھا نام اس کا ریاض القلوب — نہ ہو جس سے اختر کا طالع قلوب

جواب بارہ سو پربیں اٹھانوے سن هجری اے خوش سیر جان لے
اسی سن میں کی ابتدا نثر کی خدا مشعل دل میں دے روشنی
ہوں شاہ اودھ نام واجد علی مگر ملك تعبیر ہے خواب کی
خدا یا ہو انجام اس کا بخیر کروں ہفت کشور کی میں خوب سیر

(۶۰۷) ساغر محبوبی : سید اولاد حسین سجاد

تین باب : نماز کی برکتیں ، ولادت نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا بیان ، مختلف انبیاء علیهم السلام کے معجزات کا بیان ،

ایک روپیہ دو آنے ، مطبع اثنا عشری دهلی .

(۶۰۸) سرور انبیاء : شیخ مهدی حسین ناصری ،

مسٹر طامس کارلائل نے ۱۸۵۰م کو لندن میں دنیا کے جلیل القدر انسانوں کے بارے میں چھ تقاریر کی تھیں زیر نظر کتاب اس تقریر کا ترجمہ ہے جو حضور صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کے بارے میں ہے مترجم نے اس سلسلے میں کی گئی اغلاط کی بھی نشاندھی حاشیے میں کی ہے .

۹۶ ص ، چار آنے ، آل انڈیا شیعہ کانفرنس لکھنو ، ۱۳۳۰ ھ / ۱۹۱۲م ، معیار پریس رستم نگر لکھنو ، اس کتاب کا دوسرا ایڈیشن جو ۱۲۶ صفحات پر مشتمل تھا . ۱۳۳۵ ھ/ ۱۹۱۷م کو نیشنل پریس الہ آباد میں چھپا.

(۶۰۹) سرور کائنات (ص) : سیّد اعظم حسین اعظم

۶۴ ص ، آٹھ آنے ، امامیہ مشن پاکستان لاهور، اکتوبر ۱۹۵۸م، خورشید عالم پریس لاهور .

(۶۱۰) سلطان العرب و العجم : سیّد مظفر حسن زیدی

۲۴ ص ، ادارہ باب مدینة العلم کراچی.

(۶۱۱) سوانح رسول کریم (ص) :

دو روپے پچاس پیسے ، شیعہ جنرل بك ایجنسی لاهور .

(۶۱۲) شواهد الاسلام : سیّد موسی رضا رضا جلالوی بن سیّد اکرام علی

۱۶ ص (ناقص الآخر) ، ڈسٹرکٹ گزٹ پریس علی گڑھ.

(۶۱۳) سیرة الرسول (ص) و حقائق معارف اسلام : مولانا ظفر حسن امروهی (م۱۹۸۹م)

چار حصے :سیرة طیبہ، صرف اور صرف اسلام ہی دین فطرت ہے ، حقیقت انسانیہ ، حیات بعد الموت

۳۹۸ ص ، ۱۹۶۷م ، مشهور پریس کراچی .

(۶۱۴) سیرة النبی (ص) : خواجہ غلام الحسنین (م ۱۳۵۶ ھ /۱۹۳۷م)
حالات قبل از ہجرت
چار آنے ، منیجر عصر جدید گولہ گنج لکھنو .

(۶۱۵) مرقع اسلام در حالات خیر الانام (ص) :مولانا سیّد انصار حسین ذکی نقوی امروھی
۹۲۹ ص ، برقی پریس دھلی .

(۶۱۶) مشارق الانوار / فوائد الاخبار : حکیم مرزا جعفر خان
آٹھ آنے .

(۶۱۷) المصطفی صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم:مولانا میرزا احمد علی امرتسری(م۱۳۹۰ھ)
۸۴ ص، شیعہ ینگ مین سوسائٹی لاھور ، ۱۳۳۲ ھ/۱۹۱۴ م ، پنجاب نیشنل سٹیم پریس لاھور .

(۶۱۸) معجزات نبی اکرم صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم : ڈاکٹر سیّد حیدر مھدی
۸۰ ص ، ۱۹۸۴ م ، مکتبہ طوسی حیدرآباد .

(۶۱۹) معراج انسانیت : علامہ سیّد علی نقی (م ۱۹۸۸م)
۱۰۰ ص ، مکتبہ امامیہ مشن پاکستان لاھور ، ۱۹۶۸م .

(۶۲۰) معراجیہ : مولانا سیّد ابوالحسن کشمیری
معراج جسمانی کا بیان (مطلع انوار).

(۶۲۱) النبی صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم : علامہ محمّد ھارون زنگی پوری(م۱۳۳۹ ھ/ ۱۹۲۰م)
۲۴ ص ، تین آنے ، ادارہ تعلیمات الھیہ کراچی ، ایجوکیشنل پریس کراچی .

(۶۲۲) النبی الخاتم (ص) : مولانا سیّد آغا مھدی (م ۱۴۰۷ ھ)
۱۶۱ ص، مفت ، مشھور آفسٹ پریس کراچی.

(۶۲۳) نبی معصوم (ص) : مولانا غلام نبی جعفری
۱۶ ص ، مسجد اثنا عشری محمدی ڈیرہ کراچی ، باب الاسلام پرنٹنگ پریس کراچی.

(۶۲۴) محسن انسانیت - رحمة اللعالمین : سیّد شبیر حسین رضوی
۱۶ ص ، انجمن فدایان حسین وزیر آباد ، ستار پریس وزیرآباد ، کاتب : محمّد طارق .

(۶۲۵) امتزاج نور وطین - تخلیق محمّد و آل محمّد : سیّد ظلّ حسنین زیدی سرسوی
دو حصے ، (۷۹+ ۱۰۲)ص ، ۷۵ روپے ، لاھور ، ۱۹۹۴م .

(۶۲۶) دعائے خلیل و نوید مسیحا : عابدہ نرجس
۵۰۳ ص ، جامعہ تعلیمات اسلامی پاکستان کراچی، عباسی لیتھو آرٹ پریس کراچی، کاتب : شیخ اشرف راحت .

* فروغ ابدیت (فارسی) : آقای جعفر سبحانی.

(۶۲۷) فروغ ابدیت – سیرة النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم : مولانا سیّد نصیر حسین (م ۱۹۸۹)
۷۱۲ ص ، ۱۳۰ روپے ، امامیہ پبلی کیشنز لاہور ، ناصر پریس .

(۶۲۸) نظم حلیہ مبارک : مولانا ابوالقاسم مقرّب علی خان زائر (م ۱۳۴۵ھ)
۲۰ ص ، مطبع مجمع البحرین ، ۱۸۸۷م.
آغاز: ثنا و حمد سب اس کو روا ہے جو مالک خالق ارض و سما ہے
بیاں کب ہو وے نعمای الٰہی نہیں ممکن کبھی حصر و تناہی
بنی آدم کو دی تکریم اسنے کیا نیک اور بد تفہیم اُسنے

* حملہ حیدری (فارسی) : مرزا محمّد رفیع باذل

(۶۲۹) نظم جعفری حصہ اول : محمّد جعفر خان جعفر .
حملہ حیدری ، معارج النبوة کاشفی کی منظوم صورت ہے ، زیر نظر کتاب حملہ حیدری کا منظوم ترجمہ ہے ،
۲۸۴ ص ، ڈیرھ روپیہ ، کاظمی پریس جونپور.
آغاز : ہے نام خدا ابتدائے کلام زباں جسنے بخشی برائے کلام
زباں کیا ہے وہ ارحم الراحمین ہے بخشندہ عقل و دینار و دین

(۶۳۰) نفحات الریاحین فی احوال سیّدنا خاتم النبین : مولانا سیّد مقرب علی زائر (م۱۳۴۵ ھ)
چار فصل ، خاتمہ اور ایک ایقاظ ، ایقاظ ۴۱۶ تا ۴۲۸ صفحات پر مشتمل ہے جسمیں شاہ عبدالعزیز دھلوی کی کتاب « تحفہ اثنا عشریہ » کے طعن فدک کا جواب ہے .
فصل اول :ابتدائے نور جناب رسول خدا (ص) تا زمانہ بعثت اور اسی میں اجداد طاھرہ کا حال .
فصل دوم : ذکر بعثت تا زمان ھجرت .
فصل سوم : احوال حضرت کے ابتدائےھجرت سے انتقال تک .
فصل چہارم : احوال انتقال جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے

داردنیا سے مع بعض وصایا و طعن تخلف جیش .
آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد ..... اموج الناس مقرب علی بن مرحوم شیر علی النقوی
۴۲۸ ص، ۱۲۸۰ھ ، مطبع مجمع البحرین لدھیانہ ، سیّد علی نقی بن سیّد ابراھیم نے کتابت کی، نواب تصدیق علی خان ابن معظم نے تاریخ کہی :
ایں نسخہ کہ ہست چوں گلستان   ہر لفظ چو گل دروست خندان
معنیش عیاں بسان خوشبو   کز ہر گل لفظ اوست پرناں
ای ابن معظم سخن سنج   بر گوئی سنش ریاض ریحان(۱۲۸۰ھ)
مصنف نے صفحہ ۴۱۲ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی چار بیٹیوں کا ذکر کیا ہے .

(۶۳۱) نور الاخبار فی تاریخ النبی و آلہ الاطہار : مولانا علی نقی حائری ، بمبئی .

(۶۳۲) نذرانہ عقیدت : پروفیسر سیّد زین العابدین
۲۲ ص ، ضیا برقی پریس کراچی .

(۶۳۳) نور اول یعنی المصطفی : سیّد کرار حسین رضوی ، ۳۲ ص .

* ضیاء العیون (فارسی) : میرزا اسدی خان تہرانی.

(۶۳۴) نور العیون : سیّد جواد علی رضوی
مہر نبوت اور نقوش و اشکال
۴۸ ص، ۱۳۱۳ھ ، مطبع اثنا عشری لکھنو ، کاتب : محمّد علی.

(۶۳۵) نور العینین فی معراج سیّد الکونین (ص) :سیّد مقرّب علی خان زائر(م۱۳۴۵ھ)
حدیث معراج منظوم ، ۱۳۱۳ھ ، مطبع یوسفی دھلی .
آغاز :
لکھ اے قلم وہ حمد خداوند دو جہاں   جس حمد کا اھل ہے خلاّق دو جہاں
وہ حمد کر کہ جس سے ہو خوشنود کبریا   ہو وے نہ انقطاع کبھی اسکو مطلقا

(۶۳۶) نور محمّد (ذرۂ نور) : ڈاکٹر کاظم علی رسا
۱۶۴ ص ، دو روپے .

(۶۳۷) ھادی اسلام : سیّد امجد علی اشھری ، ۱۹۱۳م ، بمبئی .

(۶۳۸) ہمارے رسول (ص) : اعجاز حسین جارچوی
۸۰ ص ، تین آنے ، شیعہ سوسائٹی جوھری محلہ لکھنو .

(۶۳۹) ہمارے رسول :
۱۷۴ ص .

(۶۴۰) ہمارے نبی خاتم الانبیاء کی سوانح عمری : مولانا سیّد ظفر حسن امروھی (م ۱۹۸۹ م)
۱۵۰ ص ، نظامی پریس لکھنو .

(۶۴۱) ہمارے نبی (ص) کی تبلیغ اور اسکا مقصد : سیّد اکبر علی
۲۴ ص، انجمن پریس کراچی.

* حملہ حیدری: میرزا محمّد رفیع باذل (م ۱۱۲۳ ھ /۱۷۱۱م)

(۶۴۲) ھیبت حیدری : سیّد واجد علی شاہ بادشاہ اختر
منظوم ترجمہ
۲۹۷ ص ، رمضان المبارک ۱۲۹۲ ھ / ۱۸۷۵م ، مطبع سلطانی کلکتہ ، مترجم ترجمہ کرنے کی وجہ بتاتے ہیں :

لگاتا ہوں میں نظم میں اپنا دل — کہ یہ ہو نجائے کہیں مضمحل
اسی فکر میں اور بجان طپاں — خیال آگیا دل میں یہ ناگہاں
کہ وہ کر جو ہو بعد نام آوری — لگا دیکھنے حملہ حیدری
ز بس فارسی نظم تھی بے شمار — دکھاتا تھا باغ امامت بہار
مرے دل میں تجویز یہ آگئی — الم سے طبیعت جو گھبرا گئی
مضامین خوش چنکے بھر لیجئے — اسے نظم اردو میں کر لیجئے

تعیش الدولہ عیش نے تاریخ کہی :

بدہ ساقیا ساغر جم وقار — کہ دل تنگم از دور دورِ خمار
ز فرط ھجوم ھموم و ملال — بشد کند طبع و زباں گشت لال
پی طبع ایں نسخہ لاجواب — چو شد حکم سلطان عالیجناب
بتائید استاد روح الامین — نمودم بدل فکر ھجری سنین
درآمد در سال از موج فکر — خہی جوھر سیف باوج فکر(۱۲۹۲ھ)
دگر دم زدم با مسیحی سنین — ز سلطان باذل فضائل مبین(۱۸۷۵م)

آغاز : نگارنـــــــــدہ داستان کہن — خوش انداز و خوش خلق شیرین دھن

(۶۴۳) ید بیضا : نواب احمد حسین خان پریانوی (م۱۳۶۴ھ)
نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا اپنی امت کو امت موسوی سے تشبیہہ دینا ، وزارت ھارون و وزارت علی،حق وصایت یوشع بن نون، حضرت علی

۳۶ ص ، مطبع قومی چوک لکھنو ۔

(۶۴۴) ہمارے نبی (ص) :

۵ روپے ، جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی۔

(۶۴۵) وصایا نبی صلعم بنام علی علیہ السلام : مولانا عباس علی شریف بن زمان علی شریف ۔

۸۰ ص ، الازہر کواپریٹو سوسائٹی کراچی، ۱۳۸۳ ھ/ ۱۹۸۳م ، اس کتاب کی اشاعت اول ۱۳۳۲ھ کو حیدرآباد دکن سے ہوئی مولانا سیّد اصغر حسین ناجی نے تاریخ کہی :

جو وصیت حیدر کرار کو | کر گئے ہنگام رحلت مصطفی
اسکا اردو میں کیا ہے ترجمہ | دے مترجم کو خدا اسکی جزا
ہو گیا مطبوع طبع خاص و عام | طبع جسدم یہ رسالہ ہو گیا
ہیں مترجم طالب تاریخ طبع | آ کے جب نصرت علی نے یہ کہا
کہدیا ناجی نے یہ مصراع سال | ترجمہ بہتر کیا ہے واہ واہ(۱۳۳۲ھ)

(۶۴۶) تصدیق رسالت : مولانا سیّد احمد علی موہانی

اُن پیشین گوئیوں کا تذکرہ جو گوتم بُدھ نے حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بارے میں کیں تھیں ،

۳ آنے ، انجمن موید الاسلام مدرسۃ الواعظین لکھنو ۔

(۶۴۷)دیوان ابیات الجنان فی مدح سیّد الانس و الجان ،حصہ اوّل : سیّد مقرّب علی خان زائر ۔

شیخ مصلح الدّین سعدی شیرازی کے قطعہ پر تضمین بھی ہے ۔

قوسین کا رتبہ ملا بلغ العلی بکمالہ عرش اُن سے ہے روشن ہوا کشف الدجی بجمالہ
شہرہ ہے خلق مصطفی- حسنت جمیع خصالہ زائر ہمیشہ اّما - صلوا علیہ و آلہ
آغاز: ہے بسم اللہ مطلع حضرت باری کے دیوانکا یہ ہے لاریب دیباچہ کتاب دین و ایمان کا

۷۸ ص ، ۱۳۱۴ ھ، مطبع العلوم علی گڑھ ، کاتب : محمّد یحیی کولوی۔

(۶۴۸) سیرت النبی جلد اوّل - انجیل مقدس کی روشنی میں : مولانا طالب حسین کرپالوی ۔

۲۴۰ ص ، ستّر روپے ، جعفریہ دارالتبلیغ لاہور ، دسمبر ۱۹۹۰م ، معراجدین پرنٹرز لاہور ۔

(۶۴۹) سیرت النبی جلد دوم- مغربی مفکّرین کی نظر میں: مولانا طالب حسین کرپالوی

۲۴۸ ص ، جعفریہ دارالتبلیغ لاہور، جنوری ۱۹۹۱م ، ستر روپے ، معراجدین پرنٹرز لاہور .

(۶۵۰) سیرۃ النبی(جلد سوم) زبور و تورات کی روشنی میں:مولانا طالب حسین کرپالوی
۲۶۴ ص ، ۷۰ روپے ، اسلامیہ دارالتبلیغ لاہور ، ۱۹۹۱م .

(۶۵۱) سیرۃ النبی (جلد چہارم) - ہندوؤں اور سکھوں کی نظر میں : مولانا طالب حسین کرپالوی
۲۶۴ ص ، ۷۰ روپے ، اسلامیہ دارالتبلیغ لاہور ، ۱۹۹۱م.

(۶۵۲) سیرۃ النبی ، جلد پنجم - قرآن مجید کی روشنی میں : مولانا طالب حسین کرپالوی
۲۶۴ ص ، ستّر روپے ، جعفریہ دارالتبلیغ لاہور ، فروری ۱۹۹۱م،
معراجدین پرنٹرز لاہور، کاتب : عبدالعزیز قریشی .

(۶۵۳) سیرۃ النبی ، جلد ششم - نور حضرت محمّد مصطفی : مولانا طالب حسین کرپالوی ،
۲۲۸ ص ، ستّر روپے ، جعفریہ دارالتبلیغ لاہور ، فروری ۱۹۹۱م ، کاتب : عبدالعزیز قریشی.

(۶۵۴) سیرۃ النبی ، جلد ہفتم - عالم الغیب : مولانا طالب حسین کرپالوی
۲۷۲ ص ، ستّر روپے ، جعفریہ دارالتبلیغ لاہور .

* حیات القلوب (فارسی) : علامہ محمّد باقر مجلسی (رح) (م ۱۱۱۰ ھ)

(۶۵۵) شفاء الصدور و الکروب : مولانا سیّد مجتبی حسین
جلد دوم کا ترجمہ جو سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے متعلق ہے ،
۱۱۰۰ ص، سیّد عبدالحسین تاجر کتب اثنا عشری لکھنو، ۱۳۲۳ھ/ ۱۹۰۵م،
مطبع دبدبہ احمدی لکھنو .
آغاز :بسملہ و خطبہ اما بعد عبد مسکین بائس سید مجتبی حسین بن سیّد مقبول حسین بن سید تفضل حسین غفراللہ ھما برادران میں التماس کرتاہے کہ جب ترجمہ جلد اول حیات القلوب .

(۶۵۶) الشفیع : مولانا سیّد احمد علامہ ہندی (م ۱۳۶۶ھ/ ۱۹۴۷م)
حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی شفاعت کا ذکر
۲۰ ص، مطبع تصویر عالم لکھنو .

(۶۵۷) شق القمر : مولانا سیّد احمد علامہ ہندی (م ۱۳۶۶ ھ/۱۹۴۷م)

شق القمر کے بارے میں جو اعتراضات کئے جاتے ہیں اُنکے جوابات
۵۲ ص ، تین آنے ، دارالتبلیغ لکھنو ، نظامی پریس لکھنو.

(۶۵۸) طلاقت حسینیہ : مولانا حکیم سیّد غلام حسنین کنتوری(م۱۳۳۷ ھ/۱۹۱۸م)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی « کثرت ازدواج » اور حضرت امام حسن علیہ السلام کی « کثرت طلاق » جیسے مسائل کا حل
۴۸ ص ، گلزار محمدّی سٹیم پریس ، لاہور .

(۶۵۹) طریقۃ النجاۃ : مولانا سید کلب باقر بن سیّد کلب حسین نقوی (م ۱۳۲۹ ھ)
منظوم ، (ذریعہ : ۱۵).

(۶۶۰) العرفان : مولانا سیّد محمّد داؤد زنگی پوری
مسائل توحید و نبوت کا بیان، سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا تفصیلی بیان ، ۱۱۲ ص ، الجواد بکڈپو بنارس ، علمی الیکٹرک مشین پریس بنارس .

* حملہ حیدری (فارسی) : میرزا محمّد رفیع باذل (م ۱۱۲۳ ھ)

(۶۶۱)غزوات حیدری : سیّد محسن علی اسیر بن سید میر علی
عنوانات : بیان ولادت با سعادت حضرت آدم و حوا ، ایام بعثت رسول یزداں ، ہجرت سیّد انبیاء اور اصحاب با وفا بطحا سے طرف یثرب ، ابتدائے جہاد بحکم خالق العباد ، غزوہ احد ، ......
۷۴۸ ص ، شعبان ۱۳۳۲ ھ/ جولائی ۱۹۱۴م ، مطبع نولکشور لکھنو .

(۶۶۲) قصیدہ نبویہ : مفتی میر محمّد عباس (رح) (م ۱۳۰۶ ھ/۱۸۸۹م)
مفتی صاحب کی کہی ہوئی عربی نعت مع ترجمہ
تین آنے ، مطبع اثنا عشری دھلی .

(۶۶۳) مرقع اسلام :
ڈھائی روپے ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۶۶۴) مرقع اسلام در حالات خیر الانام : سید انصار حسین ذکی نقوی امروھی
انتیس عنوانات،
۲۶۸ ص، ڈیرہ روپے ، جنوری ۱۹۲۹م، جیّد برقی پریس دھلی ، کاتب : انتظار احمد امروھی.

(۶۶۵) المصطفی : ایم اے شاھد
۱۱۲ ص ، دو آنے .

(۶۶۶) المصطفی : مولانا سیّد تبارک حسن امروھی

۱۳۲ ص ، ۱۹۲۶ م ، احسن المطابع میرٹھ.
آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد احقر الزمن سیّد تبارک حسن بن سیّد مبارک حسن ساکن بلدہ امروھہ محلہ حقانی اپنے برادر ایمانی و اخلائے روحانی کی خدمت میں عرض کرتا ہے .....

(۶۶۷) مظہر قدس : مولانا سیّد احمد لکھنوی
دو آنے ، مطبع اثنا عشری دھلی.

(۶۶۸) المعراج : مولانا سیّد محمّد هارون زنگی پوری (م ۱۳۳۹ ھ)
معراج جسمانی کا بیان (ذریعہ : ۲۱).

(۶۶۹) معراج النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم : مولانا سیّد ظلّ حسنین زیدی
معراج و معراج جسمانی کا بیان
۱۰۴ص، ادارہ زید شهید اسلام پورہ لاهور ، ۱۳۹۸ھ ، نامی پریس لاهور ، کاتب : محمّد صادق.

(۶۷۰) معجزات : سلطان محمّد بن تاج الدین حسن
۴۴ ص ، مطبع یوسفی دھلی .

(۶۷۱) معجزات رسول (ص) : سیّد بشارت حسین کامل مرزا پوری
پچاس معجزات
۷۶ ص، درسگاہ هاشمیہ کاظمین ٹرسٹ سادات کالونی کراچی، شیخ شوکت علی پرنٹرز کراچی.

(۶۷۲) مولود جناب سرور کائنات (ص) : مولانا محمّد بشیر سلیس
چھ روپے ، منظوم .

(۶۷۳) مهامت اور آلی ، حصہ سوم : مولانا حکیم سیّد محمود گیلانی
ویدوں اور شاستروں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم اور امیر المؤمنین علی بن ابیطالب علیهما السلام کے فضائل و محامد
۷۴ ص ، ۷۵ پیسے ، ادارہ تحقیقات حیدری بکھو بھٹی سیالکوٹ ، اپریل ۱۹۶۵م ، اعجاز پریس سیالکوٹ .

(۶۷۴) میلاد النبی : مولانا سیّد حسن جعفر محدّث لکھنوی
۱۷ ص ، جعفری بکڈپو سیتا پور ، الواعظ صفدر پریس لکھنو .

(۶۷۵) سیرۃ النبی جلد (هشتم) - نور احمد مجتبی : مولانا طالب حسین کرپالوی
۳۰۴ ص ، ۱۰۰ روپے ، اسلامیہ دارالتبلیغ لاهور ، ۱۹۹۱م .

(۶۷۶) سیرۃ النبی (جلد نہم) - فرقان حمید کی روشنی میں : مولانا طالب حسین کرپالوی .
۳۰۴ ص ، ۱۰۰روپے ، اسلامیہ دارالتبلیغ لاہور، ۱۹۹۱م ، معراج دین پرنٹرز .

(۶۷۷) سیرۃ النبی (جلد دھم) - کتاب مبین کی روشنی میں : مولانا طالب حسین کرپالوی
۳۱۲ ص ، ۱۰۰ روپے ، اسلامیہ دارالتبلیغ لاہور ، ۱۹۹۱ ، معراج دین پرنٹرز لاہور .

(۶۷۸) سیرۃ النبی (جلد یازدھم) - انبیاء کرام کی نظر میں : مولانا طالب حسین کرپالوی
۳۴۴ ص ، ۱۰۰ روپے ، اسلامیہ دارالتبلیغ لاہور،۱۹۹۲ م، معراج دین پرنٹرز لاہور .

(۶۷۹) سیرۃ النبی(جلد دوازدھم)- اجداد مصطفی(ص) : مولانا طالب حسین کرپالوی
۲۴۸ ص ، ۱۰۰ روپے ، اسلامیہ دارالتبلیغ لاہور ، ۱۹۹۲م.

(۶۸۰) سیرۃ النبی (جلد سیزدھم) والدین مصطفی : مولانا طالب حسین کرپالوی
۲۴۸ ص ، ۱۰۰ روپے ، اسلامیہ دارالتبلیغ لاہور ، ۱۹۹۲م .

(۶۸۱) سیرۃ النبی (جلد چھاردھم)- نزول رحمت مصطفی: مولانا طالب حسین کرپالوی
۳۰۴ ص ، ۱۰۰ روپے ، اسلامیہ دارالتبلیغ لاہور، ۱۹۹۲م.

(۶۸۲) سیرۃ االنبی (جلد پانزدھم) - ظہور قدسی : مولانا طالب حسین کرپالوی
۳۰۲ ص ، ۱۰۰ روپے ، اسلامیہ دارالتبلیغ لاہور .

(۶۸۳) سیرۃ النبی (جلد شانزدھم) - عالم شباب محمّد : مولانا طالب حسین کرپالوی
۳۰۴ ص ، ۱۰۰ روپے ، اسلامیہ دارالتبلیغ لاہور ، ۱۹۹۳م .

(۶۸۴) سیرۃ النبی (جلد ھفدھم) - اعلان نبوّت : مولانا طالب حسین کرپالوی .
۳۰۴ ص ، ۱۰۰ روپے ، اسلامیہ دارالتبلیغ لاہور ، ۱۹۹۳م .

(۶۸۵) سیرۃ النبی (جلد ھیجدھم) مکّی زندگی : مولانا طالب حسین کرپالوی
۳۲۰ ص ، ۱۰۰ روپے ، اسلامیہ دارالتبلیغ لاہور ، ۱۹۹۳م .

(۶۸۶) سیرۃ النبی (جلد نوزدھم) - مدنی زندگی : مولانا طالب حسین کرپالوی
۳۲۸ ص ، ۱۰۰ روپے ، اسلامیہ دارالتبلیغ لاہور ، ۱۹۹۳م .

حضرت علی علیہ السلام

(۶۸۷) آثار باقیہ : مولانا سیّد اوّلاد حیدر بلگرامی
مولانا سیّد سبط الحسن ہنسوی کا ایک مضمون جو اخبار « اسد » میں چھپا تھا جسمیں حضرت علی علیہ السلام کے خطبات ، ارشادات ، مقالات ، حکمت ، عقلیات، انکے مختلف ممالک اور متفرق زبانوں میں ترجمے اور انکی شرحیں انکے انتخابات اور انکی اشاعت کے مقامات کی نشاندھی کی گئی تھی .
۳۲ ص ، ایک آنہ ، امامیہ مشن لکھنو ،۱۳۵۸ ھ ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۶۸۸) آثار علویہ : مولانا سیّد سبط الحسن ہنسوی
حضرت علی علیہ السلام کے بارے میں کیا گیا کام ، ۴۰ ص ، دو آنے کاشانہ ادب بك ایجنسی گولہ گنج لکھنو .

(۶۸۹) ابو الآئمہ کے تعلیمات : علامہ سیّد علی نقی
۱۱۶ ص ، چھ آنے ، امامیہ مشن لکھنو، ۱۳۵۷ھ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۶۹۰) ابو تراب بر مسند قضا و فصل الخطاب ج۱ : مفتی سیّد طیب آغا موسوی
حضرت علی علیہ السلام کے بے نظیر فیصلوں کا مجموعہ ، ادارہ علوم آل محمّد لاہور.

(۶۹۱) ابوتراب بر مسند قضا و فصل الخطاب ج ۲ : مفتی سیّد طیب آغا موسوی
۳۴۷ ص ، تین روپے ، ادارہ علوم آل محمّد لاہور .

(۶۹۲) ابو تراب در نظر اُمّ المومنین و اصحاب : مفتی سیّد طیب آغا
اُن فضائل علی علیہ السلام کا بیان جو خلفای ثلاثہ، امیر شام اور حضرت عائشہ سے مروی ہیں ،
۲۸۷ ص ، ساڑھے تین روپے ، ادارہ علوم آل محمّد لاہور ، ۱۹۶۴ م ، تعلیمی پریس لاہور ، مقدمہ از آغا محمّد سلطان مرزا .

(۶۹۳) اخساء معروف بہ الجواب : مرزا عبدالتقی قزلباش
مولانا شاہ ولایت حسین ساکن گیا (سنی) نے علمای شیعہ سے سوال کیا تھا کہ وہ حضرت علی علیہ السلام کا ایمان ثابت کریں یہ رسالہ اسی کے جواب پر مشتمل ہے ،
آٹھ آنے ، دفتر رسالہ روشنی لکھنو ، اودھ پریس لکھنو .

* The Two Pillars of Islam: سید علی حیدر نقوی

(۶۹۴) اسلام کے دو اہم ستون : سید علی حیدر نقوی
دو حصوں پر منقسم ہے : محمّد مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کے بعد دنیا کا سب سے بڑا انسان یعنی حضرت علی علیہ السلام ، دنیا کی سب سے بڑی قربانی یعنی حضرت امام حسین علیہ السلام .
۶۴ ص ، تین روپے ، رحمت اللہ بك ایجنسی کراچی.

(۶۹۵) اسم اعظم : مولانا سیّد کاظم علی
۱۸۸ ص ، نظامی پریس لکھنو.

(۶۹۶) الا کمال / تذکرہ وھبی : مرتضی حسین بن حکیم سیّد بدر علی
۱۷۵ ص ، ۱۳۵۸ ھ ، نظامی پریس لکھنو (قا ۱)

(۶۹۷) امراء القیس کی لڑکیاں : مولانا سیّد آغا جعفر
روزنامہ ھلال بمبئی میں امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام کے متعلق بعض نازیبا جملے لکھے گئے یہ رسالہ اسی کے رد میں ہے
۱۶ ص ، دو آنے ، جنوری ۱۹۵۴ م ، مطبع اصلاح کھجوا ضلع سارن (بہار).

(۶۹۸) انسان اعظم : مولانا سیّد احمد
حضرت علی علیہ السلام کی زندگی کے متعلق ۲۹۳ نکات
۲۴۸ ص ، دارالتبلیغ لکھنو ، شوال ۱۳۵۴ ھ ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۶۹۹) ایمان اور علی: مولانا سیّد اعجاز حسین نقوی
فضائل علی علیہ السلام ،
۱۹ ص ، ۲۵ پیسے ، انجمن تنظیم المومنین اثنا عشری سیالکوٹ ، عامر شفیق پرنٹرز سیالکوٹ .

(۷۰۰) بانی اسلام کے نقش قدم پر : ڈاکٹر سیّد علی مومن
۱۶ ص ، مجلس امامیہ کراچی .

(۷۰۱) بدر اور علی : ڈاکٹر سیّد محمود بخاری
گذشتہ کئی سالوں سے یوم بدر منایا جا رہا ہے مگر فاتح کا تذکرہ نہیں کیا جاتا ،
ادارہ معارف اسلام لاھور ، یکم شوال ۱۳۸۱ ھ ، تعلیمی پریس لاھور .

(۷۰۲) براھین بینہ :
حضرت علی کے فضائل ،
۱۱۶ ص ، چار آنے ، ۲۲ شوال ۱۳۰۵ ھ ، مطبع اثنا عشری لکھنو .

(۷۰۳) بہترین قاضی : گل محمدّ مرزا
حضرت علی کے اکیس فیصلے ، ۱۶ ص ، آل پاکستان شیعہ مسلم لیگ لاہور .

(۷۰۴) ۷۵ فیصلے : پروفیسر ایس اے عابد
حضرت علی کے ۷۵ عادلانہ ، عالمانہ اور تاریخ ساز فیصلوں کا بیان ، ۱۲۸ص، آٹھ روپے ، مصطفی پبلی کیشنز حیدرآباد ، جولائی ۱۹۸۴ م ، کاتب : عبدالحفیظ خان .

(۷۰۵) پہلے امام حضرت علی علیہ السلام کی مختصر سوانح : مولانا سیدّ ظفر حسن امروھی(م ۱۹۸۹ م)
۱۶۰ ص ، نظامی پریس لکھنو.

(۷۰۶) تاجدار کعبہ :
تین مضامین :۱- سرور کائنات کے آغوش پروردہ کی حکیمانہ رفعتیں : مولانا سید اختر علی تلھری .
۲- ایک فرانسیسی عالم کے انکشافات سے حضرت علی علیہ السلام کے عالم لدنی ہونے کا ثبوت : شیخ ممتاز حسین جونپوری .
۳- علی اور علم حقیقت : علامہ عینی شاہ نظامی
۳۲ ص ، دو آنے ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۳۵۵ ھ ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۷۰۷) تاریخ الانبیاء و الاوصیاء جلد سوم حصہ اول : مولانا شیخ احمد دیوبندی متعلق بہ حضرت علی ، ۷۴۸ ص ، چار روپے ، ۱۵ ذی قعدہ ۱۳۱۷ ھ /۱۷مارچ ۱۹۰۰م ، مطبع اثنا عشری لکھنو ، کاتب : شیخ علی حسین ، انہوں نے تاریخ کہی :

واہ کیا بے بہا ہے یہ تاریخ ختم تک ابتدا سے ہے بے عیب
مصرعہ سال طبع یوں لکھا چھپی تاریخ انبیاء با زیب(۱۳۱۷ھ)

آغاز: بسملہ و خطبہ بعد حمد و نعت کے کہتا ہے بندہ حقیر و مسکین شیخ احمد بن مولانا مولوی وجیہہ الدین عثمانی دیو بندی کے یہ جلد تیسری ہے جلدوں تاریخ انبیاء سے اور یہ مخصوص بہ ذکر دوازدہ امام علیھم السلام ہے اور شامل ہے اوپر ایک مقدمہ بارہ باب اور خاتمہ .

{ مولانا حکیم شیخ احمد اپنی تحقیق سے شیعہ ہوگئے تھے آپ نے تمام تر کتابیں اھلسنت کی رد میں لکھیں جن میں سے بعض یہ ہیں : اسرار الھدی بجواب

انوار الھدی ، بدر الدجی، شمس الضحی ، دلیل الحسنات علی طریقة الصلواة ، تشریف الانوار ، شرح موجز القانون ، ۱۳۱۵ھ کے لگ بھگ واصل بحق ہوئے }

(۷۰۸) تحریم الخمر فی الاسلام : مولانا سیّد احمد علامه هندی (م ۱۹۴۶م)
مولانا شبلی نعمانی (م ۱۹۱۴م) کی کتاب سیرۃ النبی کے اس قول کا رد کہ حضرت علی علیہ السلام نے شراب پی کر نماز پڑھائی
۳۷ ص ، تین آنے ، مطبع نادری جبل پور (ھند)

(۷۰۹) تدوین کلام علی بن ابیطالب : محمود حسن امروھی ،
۴۶ ص ، جون ۱۹۶۳ م ، علی گڑھ .

* کوکب دُرّی (فارسی) : سیّد محمّد صالح کشفی .

(۷۱۰) ترجمه کوکب دری فی فضائل علی:مولانا سیّد شریف حسین سبزواری (م۱۹۴۲م)
مقدمه از مولانا سیّد محمّد سبطین سرسوی (م ۱۹۴۷م) ، ۵۷۴ ص ، امامیه کتب خانه لاهور .

* ارشاد القلوب (عربی) : ابو حسن محمّد ویلمی.

(۷۱۱)تذکرۃ الیعسوب : مفتی سیّد عنائت علی
فضائل علی کتب اھلسنت سے
۳۳۱ ص ، ساڑھے پانچ روپے ، مکتبه المبلغ سرگودھا ، ثنائی پریس سرگودھا .

* مناقب امیر المومنین (عربی) : علامه سیّد هاشم بحرانی (م ۱۱۰۷ ھ).

(۷۱۲) علی - رسول اللہ کی نگاہ میں : مولانا ملک محمّد شریف
۱۷۶ ص ، چھ روپے ، مکتبة الساجد ملتان ، شوال ۱۳۹۵ ھ/نومبر ۱۹۷۵م، امروز پریس ملتان.

(۷۱۳) تفریح الشیعه ، حصه اول : سیّد محمّد صغیر حسن قتیل نهٹوری
اس کتاب میں ظریفوں کی ظرافتیں،علماء کے دلچسپ مناظرے ،لطیف روایتیں، دلپذیر حکایتیں اور حضرت علی علیہ السلام کے علم لدنی کے کرشمے اکھٹے کئے گئے ہیں ،
۸۸ ص ، چھ آنے ، امامیه کتب خانه لاهور ، واشنگٹن پریس لاهور ، خود مؤلف نے تاریخ کہی :

ہوں مستفیذ اس سے ارباب فہم و دانش — مقصود دل یہی ہے مطلوب دل یہی ہے
تاریخ سوچتے تھے تم اے قتیل جسدم — آئی ندائے ہاتف مرغوب دل یہی ہے
(۱۳۲۲ ھ)

(۷۱۴) تقویۃ المومنین فی حالات المعصومین،جلد اول :مولانا سید احمد شاہ (م ۱۹۵۱م)
سوانح حضرت علی علیہ السلام
۱۳۸ ص ، ۱۲ آنے ، راولپنڈی پریس .
آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد لوائح ارواح زاکیہ و صفائح اذہان قدسیہ پر کمینہ منبع الجرائم و الخطا سید احمد شاہ موسوی تلمیذ ابوالفضائل سید نجم الحسن صاحب قبلہ لکھنوی روشنائی عجز سے نقش کرتا ہے کہ جز و اعظم ایمان بعد معرفت خداوند جہان و پیغمبر معرفت ائمہ معصومین علیہم الصلواۃ ہے .

(۷۱۵) تہذیب المتین فی تاریخ امیر المومنین ، جلد اول : مولانا سید مظہر حسن (م ۱۳۵۰ ھ)
۵۲۴ ص ، پانچ روپے چار آنے ، ۱۳۴۹ ھ ، مطبع یوسفی دھلی سید جمعیت علی نے تاریخ تصنیف کہی :

خوشا سیّد جید ابن رسول — گل بوستان علی و بتول
بود نام نامیش مظہر حسن — فرید الزمن چشمہ علم و فن
نوشتہ بفضل خدای قدیر — کتابی بحال جناب امیر
کہ علم التواریخ را آبروست — محیط التواریخ تاریخ اوست
۱۳۱۵ ھ
دگر احترام التواریخ نیز — بود عیسوی سال ای با تمیز
۱۸۹۸م

سید زاھد حسین نے بھی تاریخ تصنیف کہی :

الاساقی شوخ و سر مست ناز — کجای سرت گردم ای نازنین
بیا ای رخت روکش صد بہار — بہاران رسید و مہ فرودین
در آخر پی سال تألیف وی — رقم زد چنان زاھد دلحزین
کہ ای شیعیان علی بشنوید — الا انّ ھذا کتاب مبین (۱۳۱۵ھ)

(۷۱۶) تہذیب المتین فی تاریخ امیر المومنین جلد دوم :مولانا سیّد مظہر حسن(م ۱۳۵۰ھ)
۳۵۳ ص ، تین روپے بارہ آنے ، ۱۳۴۹ ھ ، مطبع یوسفی دھلی.
سید زاھد حسین زاھد نے تاریخ تصنیف کہی :

دگر وقت عیش و طرب رو نمود — بافضال و الطاف ربّ مجید
کہ این جزو ثانی بحسن تمام — ز سعی مولف بپایاں رسید
سنینش چناں کلک زاھد بدیہ — نوشت انّ ھذا کتاب مفید (۱۳۱۵ھ)

آغاز:بسمله و خطبه اما بعد بنده عاصی اقل الخلق عملا و اکثر هم خطاءً مظهر حسن بن سید صادق حسن بن سید شهامت علی الموسوی الاثنا عشری السهارنپوری عفا الله عنهم اجمعین ....

(۷۱۷) التهذیب المتین فی احوال امیر المؤمنین علیه السلام :مولانا سید محمّد مرتضی بن حسن علی جونپوری (م ۱۳۳۳ ھ) (الذریعه : ۴).

(۷۱۸) ثقل اکبر ، جلد سوم : علامه سیّد علی حیدر (م ۱۳۸۰ھ/ ۱۹۶۱م)
مع نظرثانی سیّد اعجاز محمّد فاضل ، پانچ باب اور تتمه
احادیث اهلسنت اور فضائل اهلبیت طاهرین ، صحاح سته میں امیر المؤمنین و اهلبیت طاهرین کے فضائل کی حدیثیں، صحیح بخاری کی حدیثیں ، صحیح مسلم کی حدیثیں ، جامع ترمذی ، سنن ابی داؤد - سنن نسائی ، سنن ابن ماجه کی حدیثیں ، مشکواة - موطا امام مالك، مستدرك امام حاکم، مسند امام احمد بن حنبل ، جامع صغیر اور کنوز الحقائق کی حدیثیں ، منتخب کنز العمال کی حدیثیں ، استیعاب - اصابه ، أسد الغابه ، ازالة الخفا - طبقات ابن سعد ، ریاض النضره کی حدیثیں ،
۳۴۹ ص ، کتب خانه شاه نجف لاهور ، ۱۹۷۷م ، نامی پریس لاهور .

(۷۱۹) جناب امیر :
مولانا سیّد نجم الحسن اور مولانا سبط حسن کی تقاریظ کے ساتھ.
(ذریعه : ۵).

(۷۲۰) جنگ خیبر : مولانا سیّد فدا علی (ذریعه : ۵).

(۷۲۱) جنگ صفین : محمّد صادق حسین
جنگ صفین کے اسباب و علل
۷۲ ص ، تین آنے ، امامیه مشن لکھنو ،۱۳۵۳ھ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۷۲۲) حضرت امیر المؤمنین کے بارے میں عیسائی محققین کی رائے : سیّد اختر حسین
مندرجه ذیل غیر مسلم علماء کی آرا کا اندراج : کار لائل ، ڈیون پورٹ ، واشنگٹن ایرونگ ، گبن ، طامس لائل ، فلپ ، جرجی زیدان ، اوکلی ، آرنو ،
۳۲ ص، ۱۳۵۳ ھ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۷۲۳) حضرت علی اور ان کے سیاسی حریف : سید شاهد زعیم فاطمی
حضرت علی علیه السلام کی مختصر سوانح کے ساتھ ساتھ سقیفه ، فدك ، مانعین زکواة ، خلافت کے لئے حضرت عمر کی نامزدگی ، ملوکیت و خلافت کی

کشمکش پر بے لاگ تبصرہ اس کتاب میں یہ شعر بھی درج کیا گیا ہے۔
اہل عالم کی نظر میں جو گدھا ہوتا ہے دور انگریز میں شمس العلماء ہوتا ہے
[مولانا سیّد عبدالمنان شاہد زعیم فاطمی فاضل دیو بند تھے مولانا سیّد عطاء اللہ شاہ بخاری کے قریب ترین عزیزوں میں سے تھے ۱۹۸۰م کو اپنی تحقیق سے شیعہ ہونے دیگر کتاب اور مقالات کے علاوہ «پردہ اٹھتا ہے» نامی کتاب دو جلدوں میں لکھیں ۱۹۸۹ کو واصل بحق ہوئے]
۲۲۰ ص، دس روپے، ۱۹۷۵م، پرنٹ آرٹس لاہور۔

(۷۲۴) حضرت علی اور فلسفہ جدلیت : مولانا سیّد اختر علی تلہری
جدلیت کے مادی نظریے پر اشتراکیت کی بنیاد رکھی گئی ہے مولانا مرحوم نے امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کے ایک فصیح و بلیغ قول کی روشنی میں اس مادّی نظریے کی بعض کمزوریوں کی طرف اشارہ کیا ہے۔
۱۶ ص، ۱۳ پیسے، امامیہ مشن لکھنو ۱۳۷۸ ھ، سرفراز قومی پریس لکھنو۔

(۷۲۵) حضرت علی کا طرز جہانبانی :علامہ سیّد ابن حسن جارچوی (م ۱۹۷۳م)
۵۲ ص، آٹھ آنے، زیدی برادرس کراچی، عباسی لیتھو آرٹ پریس کراچی۔
* راہ علی (فارسی) : آیت اللہ سیّد رضا حیدر۔

(۷۲۶) حضرت علی علیہ السلام کا راستہ : مولانا محمّد حسین اکبر قمی
عنوانات : حضرت علی علیہ السلام کی تجارت، حضرت علی علیہ السلام کی عدالت، جوانمردی، حکومت، روش اور طریقہ کار
۱۰۴ ص، بارہ روپے، مدرسہ باقر العلوم مکھنا والی گجرات۔

(۷۲۷) حضرت علی کی نظر میں دنیا کا تصوّر : علامہ سیّد مجتبی حسن کامونپوری (م ۱۳۹۴ ھ)
۱۶ ص، مجلس علمی لکھنو، سرفراز قومی پریس لکھنو۔

(۷۲۸) حضرت علی علیہ السلام کی حیات پاک : حیدر علی مولجی طه
۷۷ ص، مفت، حسنین لائبریری کراچی، جنوری ۱۹۸۰ م، ڈیسنٹ پرنٹنگ پریس کراچی، کاتب : فضل احمد۔

(۷۲۹) حضرت علی کے خطوط کا سرسری جائزہ : سیدہ رضیہ جعفری
نو عنوانات پر مشتمل ہے
۷۲ ص، بارہ آنے، ادارہ تعلیمات الٰہیہ کراچی۔

(۷۳۰) الحق مع علی علیہ السلام : مولانا سیّد عنائت علی شاہ (م ۱۳۸۸ ھ/۱۹۶۸م)

ہفت روزہ در نجف سیالکوٹ کا پچاس سالہ یادگار نمبر، اس نمبر میں حضرت علی علیہ السلام کے بارے میں آیات قرآنی، احادیث النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم، آثار صحابہ، اقوال صوفیا و مشائخ علماء و ادبا کو اکٹھا کرنے کی کوشش کی گئی ہے، کل ۱۹۰عنوانات ہیں،

۳۲۸ص، مکتبہ در نجف سیالکوٹ، شعبان ۱۳۷۹ ھ / ۱۵ فروری ۱۹۶۰م، حجازی پریس لاہور، کاتب: محمّد شفیع نسیم.

(۷۳۱) حکیم الٰہی- علی ابن ابیطالب:علامہ سیّد مجتبی حسن کاموںپوری(م۱۳۹۴ھ)
۱۰۳ ص، بارہ آنے، پاکستان حسینی مشن راولپنڈی، ۱۹۵۳م، ہمدرد پریس راولپنڈی.

(۷۳۲) حلیۃ الصالحین: مولانا سیّد حیدر علی ابن محمّد علی حیدر آبادی
حضرت علی علیہ السلام کے بعض کلمات طیبات کی تشریح، ۱۲۹۳ھ، حیدرآباد دکن. (ذریعہ: ۷)

(۷۳۳) حیات المسلمین فی مولود امیر المومنین: سید محمّد قاسم سونی پتی
۱۴۴ ص، آٹھ آنے، ۱۳۳۱ ھ، مطبع یوسفی دھلی.

(۷۳۴) حیدر کرار: سیّد نذر حسین شاہ مشھدی
۴۱۶ ص، مجلس ملی پاکستان، صفر المظفر ۱۳۸۷ ھ.

(۷۳۵) خصائص علویہ: مولانا آغا نعمت اللہ جان احقر امرتسری
۴۰ ص، پچاس پیسے، ادارہ معارف اسلام لاہور، ۱۹۶۶م، نقوش پریس اردو بازار لاہور.
اس کتاب کی تألیف میں جناب عباس محمود العقاد حصری کی کتاب «عبقریۃ الامام» (عربی) سے فائدہ اٹھایا گیا ہے.

(۷۳۶) درّ بے بہا: مولانا سیّد سجاد حسین
اسلام میں مومن اوّل حضرت علی علیہ السلام ہیں،
۲۰۸ ص (ذریعہ :۸).

(۷۳۷) درّ شاہوار یعنی خلاصہ ترجمہ بعض حصہ دیوان حضرت امیر :مولانا سید امجد علی اشھری
۱۹۱۰ م، حیدر آباد دکن (آصفیہ).

(۷۳۸) دنیائے اسلام کا سپہ سالار اعظم فیلڈ مارشل - علی بن ابیطالب :مرزا مصطفی حسین

۱۶ ص ، انجمن فدایان حسین وزیر آباد ، ستار پریس وزیر آباد .

(۷۳۹) راہ علی :

۸ ص ، مسجد الامام الصادق جی ۹/۲ اسلام آباد .

(۷۴۰) رسالہ فی ابطال المساواۃ : مولانا سیّد نثار حسین عظیم آبادی (م ۱۳۳۸ ھ)

حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور حضرت علی علیہ السلام مرتبہ میں برابر نہیں ہیں . (ذریعہ : ۱۱).

{ مولانا سید نثار حسین بن سیّد اکبر حسین شوال المکرم ۱۲۶۸ھ کو علی نگر ضلع گیا (ہند)میں پیدا ہوئے آپ کے اساتذہ میں مولانا وزیر علی، مولانا سیّد ذکی حسن زنگی پوری ، مولانا سیّد علی حسین ، مولانا سیّد محمّد عسکری ، مولانا سیّد حیدر علی ، مولانا علی نقی ، مولانا حبیب حیدر اور مولانا سیّد احمد علی محمّد آبادی شامل ہیں۔سفر عراق کے دوران آیۃ اللہ میرزا محمّد حسن شیرازی (م ۱۳۰۲ ھ)، آیۃ اللہ الشیخ زین العابدین مازندرانی (م ۱۳۰۹ ھ)، آیۃ اللہ میرزا حبیب اللہ سے استفادہ کیا ،۱۳۳۸ ھ کو حیدرآباد دکن میں رحلت فرمائی آپ کی مشہور تالیفات حسب ذیل ہیں :

ترجمہ شافیہ (فارسی)، حاشیہ بر میزان الافکار (فارسی)، شرح معیار الاشعار (فارسی)، حاشیہ بر شرح جامی (عربی) ، ردّ الاجابۃ الشیخیہ ، ایقاظ الغافلین ہدایۃ المومنین ، نہاریہ بہرامیہ ، ساعتیہ علویہ ، تعلیق المجال بالمحال ، الف رقعۃ ، حاشیہ ملا حمد اللہ، حاشیہ قطبی ، حاشیہ شرح تجرید ، عمدۃ المعارف، دیوان (اردو ، فارسی ، عربی) ، حاشیہ نفیسی ، حاشیہ شرح زبدۃ الاصول ، حاشیہ معالم ، قواعد فارسی، مسائل اعتقادیہ ضروریہ } (مطلع).

(۷۴۱) روض الصادقین فی احوال النبی و امیر المومنین جلد دوم :مولانا حکیم ظفر مہدی جرولی (ذریعہ : ۱۱).

{ مولانا سید ظفر مہدی کاظمی جرولی ضلع بارہ بنکی (ہند) میں ۱۰ رجب المرجب ۱۲۳۹ ھ / ۱۲ مارچ ۱۸۲۴ م کو پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد مدرسہ سلطانیہ لکھنو تشریف لے گئے جہاں مولانا مفتی محمّد علی ، مولانا محمّد حسین جائسی اور سلطان العلماء مولانا سیّد محمّد (م ۱۲۸۴ھ) سے اخذ فیض کیا مرثیہ بھی کہتے تھے اثیم تخلص تھا طب سے شغف تھا ۱۷ صفر ۱۳۲۰ ھ / مئی ۱۹۰۲م کو واصل بحق ہوئے آپ کی تصانیف حسب ذیل ہیں :

نخبة الاخبار ، تاریخ ائمہ ، تہذیب الخصائل ، معیار المحبت ، عقائد حیدریہ ، ھدایت الانشاء ، موتیوں کا ھار ، جواھر منتشرہ ، اشک مسلسل}.

(۷۴۲) رھبر کامل : علامہ سیّد علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸م)
۱۶ ص ، دو آنے ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۹۴۵ م ، یوسفی پریس لکھنو .

(۷۴۳) سراج المبین فی تاریخ امیر المؤمنین جلد اوّل : مولانا سیّد اولاد حیدر بلگرامی، (م ۱۳۶۱ ھ۱۹۴۲م).
۴۷۸ ص ، مکتبہ رضویہ شاہ عالم مارکیٹ لاھور .

(۷۴۴) سرور البشر : مولانا منور حسن خان
مناقب علی علیہ السلام ، نولکشور لکھنو (ذریعہ : ۱۲).

(۷۴۵) سوانح حضرت علی : سیّد منظور علی رضوی
فرمانروائے رامپور سر سیّد محمّد حامد علی خان کے نام معنون ،
۱۴۷ ص ، دسمبر ۱۹۲۸م.

(۷۴۶) سیاست علویہ : مولانا سیّد محمّد رضی زنگی پوری (۱۳۷۰ ھ/۱۹۵۱م)
حضرت علی علیہ السلام سیاست الھیہ پر عمل پیرا تھے .

(۷۴۷) سراج المبین فی تاریخ امیر المومنین ، جلد دوم : مولانا سید اولاد حیدر بلگرامی (م ۱۹۴۲م)
۲۲۸ ص، ۱۳۴۰ ھ ، مطبع یوسفی دھلی .

(۷۴۸) سیرت علی علیہ السلام و حقائق و معارف اسلام : مولانا سید ظفر حسن امروھی (م ۱۹۸۹م)
دو عنوان : حقائق و معارف اسلام ، قرآن و اھلبیت ، ۳۴۴ ص ، کراچی .

(۷۴۹) سید الاوصیاء : مولانا عارف حسین (م ۱۹۸۴م/۱۴۰۵ ھ)
چار باب ،
۳۲۰ ص ، ساڑھے تین روپے ، کتب خانہ اثنا عشری لاھور .

* علی بن ابیطالب - المفتی و القاضی (عربی) : عبدالستار آدم .

(۷۵۰) سیدنا علی- اپنے فیصلوں اور فتووں کی روشنی میں:مولانا محمّد ناصر قاسمی
۱۰۴ ص، دس روپے ، شیعہ جنرل بک ایجنسی لاھور ، ذی قعدہ ۱۴۰۲ ھ
حیدری پریس لاھور .

(۷۵۱) شان علی : شوکت علی عابد
تیرہ ابواب : عظمت خاندان، ولادت حضرت علی ، حجة الوداع اور اھم اعلان ،

علی اور علم ، علی اور عدل، علی اور کردار ، شان علی بزبان علی ، علی اور معجزات ، علی اور اقوال ،
۳۷۶ ص، ۲۸روپے ، المصطفی کتاب گھر حیدرآباد سندھ ، اکتوبر۱۹۸۱م ، نیازی پرنٹنگ پریس لاہور .

(۷۵۲) شان علی علیہ السلام : مولانا سیّد محمّد الیاس رضوی جارچوی
۱۶ ص ، مفت ، امیر بک ایجنسی کوچہ روح اللہ خان دھلی ، فوٹو لیتھو پریس دھلی.

(۷۵۳) شرح خاتمۃ المناقب : میرزا کلب حسین نادر
ملا حسن کاشی کے ہفت بند کی طرز پر چالیس بند جن میں حضرت علی علیہ السلام کے مناقب و معجزات کا بیان ہے اسکی شرح بھی خود کی ہے حاشیہ پر اُن کتابوں کا تذکرہ بھی کر دیا گیا ہے جن سے یہ مطالب اخذ کئے گئے ہیں، ۱۲۷۲ھ مطبع حسینی اکبر آباد .

* ہفت بند ملا کاشی : حسن کاشانی آملی.

(۷۵۴) شرح ہفت بند ملا کاشی : سید بنیاد علی خلف اصغر سیّد عابد علی
۳۸ ص ، ۱۳ رجب المرجب ۱۳۱۷ ھ ، مطبع اثنا عشری لکھنو
سید کاظم حسین سرور شاگرد مهدی حسین خان نے قطعہ تاریخ کہا :

شکر صد شکر خداوند جہاں کہ نظر آیا خوشی کا نقشا
سعی سے جن کے یہ جاری ہوا فیض لقب پاک ہے حیدر میرزا
منبع علم و کمالات ہیں یہ شرح کیا خوب لکھی سر تا پا
سال تصنیف کی جب فکر ہوئی اُس گھڑی مجھ سے یہ رضواں نے کہا
سونچتا کیا ہے بھی لکھ دے سرور منقبت رشک جہاں ہے کیا کیا

(۷۵۵) شہادۃ الفضل : مولانا سیّد محمّد افضل شاہ جہلمی
حضرت علی علیہ السلام کے علم و تقوی کا تذکرہ ،
۲۴ ص، مفت ، مدرسہ اثنا عشریہ پشاور ،فرنٹیر پریس پشاور .

(۷۵۶) شہید مسجد : مولانا غلام باقر اعوان ،
۲۴ ص ، اراکین تحریک تحفظ تعلیمات آل محمّد سرگودھا ، ۱۹۷۹م.

(۷۵۷) صدیق الاکبر : سیّد امیر علی شاہ جعفری جاگیردار پونچھ (کشمیر)
حضرت علی علیہ السلام کا سب سے پہلے مشرف بہ اسلام ہونا
۲۶ ص ، ۱۹۲۰ م ، پرکاش سٹیم پریس لاہور .

(۷۵۸) صدیق اکبر اور فاروق اعظم : عبدالکریم مشتاق
اہلسنت کی کتابوں سے ثابت کیا گیا ہے که صدیق اکبر ، فاروق اعظم اور سیف اللہ کے خطابات رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے صرف اور صرف حضرت علی علیہ السلام کو دئے تھے ،
۳۲ص، دو روپے ، رحمت اللہ بك ایجنسی کراچی، نفیس اکیڈمی آفسٹ پرنٹرز کراچی .

(۷۵۹) طبل ظفر فی تفصیل غزوہ خیبر : سیّد ابن الحسنین زائر
منظوم (ذریعہ : ۱۵).

(۷۶۰) ظہور آل طہور / شہادت حیدریہ : سیّد ظفر عباس
حضرت علی علیہ السلام کی طرف منسوب خطبة البیان کا ترجمه
۲۴ ص ، تین آنے ، ۲۴ ذی الحجة ۱۳۶۲ ھ /۲۲ دسمبر ۱۹۴۳م ، مہر نگار پریس بمبئی.

(۷۶۱) عجیب و غریب داستان :
مسٹر ڈی ایف کرا کا مدیر اخبار کرنٹ(انگریزی)کی کتاب کے ایك باب کا ترجمه جس میں اُنہوں نے حضرت علی علیہ السلام سے عقیدت کا اظہار کیا ہے .
۱۶ ص ، آفتاب عالم پریس لاہور .

(۷۶۲) عدالت علویہ : مولانا سیّد عبدالواحد رضوی
حضرت علی علیہ السلام کے سامنے پیش ہونے والے ستر پیچیدہ مقدمات کے فیصلے ،
۱۲۸ ص، نو روپے ، افتخار بکڈپو اسلامپورہ لاہور ، کاتب : محمّد رمضان

(۷۶۳) عطر ایمان : مولانا سیّد سجاد حسین
فضائل حضرت علی ،
۷۲ ص ، مقبول پریس دھلی .

(۷۶۴) علی ابن ابیطالب حصہ اول : پروفیسر سید اختر رضا زیدی
۴۲۹ ص ، چالیس روپے ، مکتبہ عدیل شریف آباد کراچی ، مئی ۱۹۷۴م.

* علی - امین وحدت (فارسی) : ڈاکٹر علی شریعتی

(۷۶۵) علی - امین وحدت : سیّد محمّد موسی رضوی
اس الزام کا رد که حضرت علی نے اسلامی اتحاد میں تفرقه پیدا کیا اور شیعه تاریخ اسلام میں وہ گروہ ہے جس نے علیحدہ پارٹی کی بنیاد قائم کرکے وحدت

اسلامی کو پارہ پارہ کیا اور شیعی تحریک کی بنیاد اسلامی اتحاد میں تفرقہ کا باعث ہے۔
۹۵ ص ، بارہ روپے ، ادارہ ن و القلم گلشن اقبال کراچی ، جنوری ۱۹۸۶م ، وقار پریس کراچی ۔

* علی ابن ابیطالب و خلفای ثلاثہ (فارسی) : میرزا نجم الدین شریف عسکری ۔

(۷۶۶) علی ابن ابیطالب و خلفاء ثلاثہ : مولانا سیّد محمّد عباس زیدی جلالوی
۷۹ ص ، ایک روپیہ پچیس پیسے ، مکتبہ تعمیر ادب لاہور ، ۱۹۶۹م ۔

(۷۶۷) علی علیہ السلام اور سیاست : عبدالکریم مشتاق
۲۴ ص، انجمن غلامان اہلبیت شاہی محلہ لاہور ، علمی پرنٹنگ پریس لاہور۔

(۷۶۸) علی - ایک دیو مالائی سچ : سیّد محمّد موسی رضوی
ڈاکٹر علی شریعتی کی چند تقاریر کا ترجمہ ،
۹۴ ص ، بارہ روپے ، ادارہ عظمت انسانیت کراچی ، ذی الحجۃ ۱۴۰۵ ھ / اگست ۱۹۸۵م ، المشھد پرنٹنگ ایجنسی کراچی ، کاتب : سید تصویب حسین نقوی ۔

(۷۶۹) علی اور کعبہ : مولانا سیّد آغا مھدی رضوی (م ۱۴۰۷ ھ)
صرف حضرت علی ہی کعبہ میں پیدا ہوئے ،
۴۴ ص ، امامیہ مشن لکھنو ، رجب ۱۳۵۲ ھ ، سرفراز قومی پریس لکھنو ۔

(۷۷۰) علی علی : محمّد وصی خان
۶۵ عنوانات کے تحت حضرت علی علیہ السلام کی حیات مبارکہ پر مشاہیر اہل قلم کے مضامین و منظومات کا مجموعہ ، ۳۲۰ ص ، ۱۵ روپے ، محفل حیدری کراچی ، ۱۹۷۶م ، سندھ آفسٹ پرنٹرز کراچی ۔

(۷۷۱) علی مرتضی حیدر شیر خدا : سید ظہور الحسن رضوی
علی و معجزات علی کا ذکر،۱۶۸ص،پونے چار روپے ، رمضان المبارک ۱۳۹۲ھ/ اکتوبر ۱۹۷۲ م ، ٹائمز پریس کراچی ۔

(۷۷۲) علی مولاعلیہ السلام : مقبول حسین
عنوانات : عقیدہ عقل ہے ، اعتقاد و عمل ، مذہب سے بیر ، آدمی کی پہچان، کلام الامام امام الکلام ، جہالت کا جنون ، اختیار و بے اختیاری، حقوق انسانی، شجاعت اور بہادری ، اطاعت مطلق ، یہ گنہگار بوترابی ہے ۔
۲۶۰ ص ، بیس روپے ، جامعہ اہلبیت اسلام آباد ، ۹ ربیع الاول ۱۴۰۶ ھ ،

اسد محمود پرنٹنگ پریس راولپنڈی ۔

(۷۷۳) علی کی ذات اور بات : مولانا حبیب حسن نجفی ماتلی
۱۶ ص ، دو آنے ، ادارہ تعلیمات الہیہ کراچی ۔
فرحة الغری فی تعین قبر علی فی النجف (عربی): نقیب غیاث الدین عبدالکریم بن جلال الدّین (م ۶۹۴ ھ).

(۷۷۴) علی ولی : مولانا ملک محمّد شریف
حضرت علی علیہ السلام کامزار نجف اشرف میں ہے نہ کہ مزار شریف(افغانستان) میں ۔
۱۰۳ص ، پانچ روپے ،مکتبۃ الساجد شمس آبادملتان، محرم۱۳۹۶ ھ/جنوری ۱۹۷۶م ، امروز پریس ملتان ، کاتب : مختار حسین اسدی.

* علی و بنوہ (عربی) : ڈاکٹر طہٰ حسین.

* علی و فرزندان علی (فارسی):

(۷۷۵) علی و فرزندان علی : مولانا سیّد محمّد باقر نقوی (م ۱۹۸۴م)
فارسی سے ترجمہ - ۳۷۴ ص ، کتب خانہ شاہ نجف لاہور.

(۷۷۶) علوی تصورات : مولانا سیّد اختر علی تلہری
دس مقالات ،
۱۱۲ ص ، سوا روپیہ ، سرفراز قومی بکڈپو لکھنو ۔

* عمدۃ المطالب (عربی) : حافظ محمّد بن علی شہر آشوب (م ۵۸۸ ھ)

(۷۷۷) عمدۃ المطالب ترجمہ مناقب آل ابیطالب جلد اول : مولانا ملک محمّد شریف
حضرت علی علیہ السلام کی سوانح و مناقب ،
۹۸۶ ص، پندرہ روپے ، شیعہ جنرل بک ایجنسی لاہور ، انصاف پریس لاہور ۔

(۷۷۸) غزوۃ الحیدریہ : یعقوب علی خان نصرت
دو آنے ، مطبع اثنا عشری دھلی۔

(۷۷۹) فاتح خیبر : مولانا سیّد سبط الحسن ھنسوی (م ۱۳۹۸ ھ)
مرحب کے قاتل حضرت علی علیہ السلام تھے نہ کہ حضرت محمّد بن مسلمہ انصاری
۱۱۲ ص ، سوا روپیہ ، مطبوعات ارشاد کراچی ، ۱۳۸۲ ھ ، انٹرنیشنل پریس کراچی ۔

(۷۸۰) فاروق اعظم : مولانا سید کاظم علی

فاروق اعظم کا لقب حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے صرف حضرت علی علیہ السلام کو عطا فرمایا۔ (ذریعہ : ۱۶)۔

(۷۸۱) فتنہ شبلی : سید اختر حسین
مولانا شبلی نعمانی کے اس نظریے کی تردید کہ ایک دفعہ حضرت علی علیہ السلام نے شراب پی کر نماز پڑھائی ،
۱۱۲ ص ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۷۸۲) فزتُ برت الکعبہ : ایم اے انصاری (مترجم)
حضرت علی علیہ السلام کا شوق شہادت کا ذکر ،
۶۲ ص ، جامعہ تعلیمات کراچی، ۱۴۰۲ ھ / ۱۹۸۲م ، کانٹی نینٹل آفسٹ پرنٹرز کراچی ، کاتب : سید جعفر صادق.

(۷۸۳) فضائل مرتضوی / مظہر العجائب : حکیم محمّد حسن حاذق میرٹھی
نظم و نثر ، ۱۶۰ ص ، سات آنے ، ۱۳۲۶ ھ ، مطبع یوسفی دھلی .
آغاز:

کروں پہلے حمد و ثنائے خدا — نہیں کوئی معبود جس کے سوا
کیا خلق اُس نے یہ سارا جہاں — جو پنہاں تھا اسکو کیا پھر عیاں
محمد کو اُس نے پیمبر کیا — نبیوں پہ افضل اسے کر دیا
وھی اُسکا بر حق ہے شیراله — کہ ہے لحمك لحمی اس پر گواہ

(۷۸۴) فضائل مرتضوی: مولانا مرزا باقر علی بیگ
سوانح و معجزات، ۳۵۶ ص ، سوا روپیہ ، ۱۹۰۹م ، مطبع یوسفی دھلی .
آغاز :بسملہ سپاس بے قیاس قدسی اساس اس منعم حقیقی کو لائق و سزاوار ہے کہ جس نے اپنے انعام خاص اور امتنان با اختصاص سے طینت فرقہ ناجیہ امامیہ اثنا عشریہ کو ساتھ ماء معین محبت ذریہ طیبہ رسول ربِّ متعال کے مخمّر اور لآلی متلالی ارواح ......

(۷۸۵) فیصلے : شوکت علی عابد
حضرت علی علیہ السلام کے سامنے پیش ہونے والے مقدمات کے فیصلے
۱۲۷ص، مصطفی پبلیکیشنز حیدرآباد ، ۱۹۸۴م .

(۷۸۶) قرآن ناطق : مولانا سیّد علی حیدر(م ۱۳۸۰ ھ)
۴۰۰ ص ، کتب خانہ شاہ نجف لاہور .

(۷۸۷) قضایائے امیر المومنین علیہ السلام : مولانا سید ظفر حسن عاصی محدث دہلوی
۸۰ فیصلوں کا ذکر
۶۵ ص ، ۱۳۵۶ ھ ، مطبع اثنا عشری دہلی ۔
آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد اس مختصر رسالے میں امیر المومنین علیہ السلام کے وہ قضا یا نقل کئے جائیں گے جو قمر امامت نے عہد رسالتمآب و زمانہ خلافت خلفائے ثلاثہ نیز اپنے ایام حکومت میں فیصل فرمائے ....

(۷۸۸) الکرّار : سید ریاض علی بنارسی (م ۱۳۶۱ ھ)
۵۰۴ ص ، امامیہ مشن پاکستان لاہور کاتب : فیض احمد
سید احمد علی ڈپٹی نے قطعہ تاریخ کہا :
سمن باغ سیادت گل بستان شرف   که مسمی به ریاض است و بود نیک شعار
بہر اظہار حقیقت بنموده تألیف   سیرت حیدر کرار امام ابرار
عیسوی سال ز ایمای مولف گفتم   اسم زیبای تواریخ علی الکرار
(۱۳۲۷ھ)

(۷۸۹) کرّ و فر در باب فتح خیبر : میرزا محمّد زکی قزلباش
غزوہ خیبر و فاتح خیبر کا ذکر،
۶۳ ص ، احمدی پریس علی گڑھ ، تاریخ تحریر : ۱۱ فروری ۱۹۰۴م.

(۷۹۰) مثنوی چشمہ نور : سید نظیر حسین نظیر
حضرت علی علیہ السلام کے ایک معجزہ کا تفصیلی ذکر
۹۶ ص ، ۴ آنے ، نظامی پریس لکھنو ۔

(۷۹۱) مثیل ہارون : سید زوار حیدر نقوی (ولادت : ۱۹۱۴م)
عنوانات : حضرت ابوطالب علیہ السلام کا تعارف ، حضرت فاطمہ بنت اسد کا تعارف ، حضرت علی کی شان میں چند آیات ، حضرت علی کی شان میں چند احادیث ، کلام اللہ کے حروف مقطعات سے ایک ایمان افروز استنباط
۲۲۳ ص ، کراچی.

(۷۹۲) مجاہدات غرب : مولانا منیر حسین زیدی
جنگ جمل کی تفصیلات (ذریعہ : ۱۹).

(۷۹۳) المرتضی : مولانا سید علی الجعفری (م ۱۳۸۵ ھ/۱۹۶۵م)
پانچ باب : حضرت علی علیہ السلام کی شخصیت خداوند عالم کی نگاہ میں ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، خود وصی رسول ، اصحاب و ازواج رسول، مفکرین اسلام اور مفکرین مغرب کی نگاہ میں ،

۳۴۴ ص ، ۱۹۶۱ م ، اسلامیہ لیتھو اینڈ پرنٹنگ پریس چاٹگام ، کاتب : منوّر احمد.

(۷۹۴) المرتضی: ایم اے شاھد.
دو آنے ، کراچی .

(۷۹۵) مشکل کشا : شوکت علی عابد
معجزات علی کا بیان
۳۱۵ ص ، مصطفی پبلی کیشنز حیدرآباد ، ۱۹۸۴م .

(۷۹۶) مطلوب کعبہ : علامہ سیّد علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸م)
۴۰ ص ، ۱۳ رجب ۱۳۵۴ ھ / ۱۲ اکتوبر ۱۹۳۵م ، امامیہ مشن لکھنو ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۷۹۷) مظہر العجائب : سید مظفر حسین ضمیر
معجزات علی علیہ السلام بصورت مثنوی ،
۱۹۶ ص ، مطبع مطلع الانوار سہارنپور، میرزا علی خان عالم نے تاریخ کہی :
جسدم کہی ضمیر نے یہ مثنوی تمام   عالم نے دل میں فکر کی تاریخ لکھے گا
آئی صدائے غیب اسی وقت کان میں   یہ معجزات خود کہے کیا ہی واہ واہ
(۱۳۴۹ ھ)

(۷۹۸) مظہر العجائب جلد اول : مولانا سید محمّد ابوالحسن مشہدی
فضائل و مناقب علی علیہ السلام ،
۱۰۴ ص ، درس قائم آل محمّد چکوال .

(۷۹۹) المعتبر فی اخبار سلاطین شیعہ وصی خیر البشر : ذاکر حسین جعفر
اھلبیت رسول و ابنای بتول اور شیعیان علی کے حالات زندگی ، ۱۶ نومبر ۱۹۱۰م ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۸۰۰) معیار فضیلت و علم علی علیہ السلام : سید ثاقب نقوی
۱۶ ص، امامیہ سٹوڈنٹس آرگنائزیشن پاکستان راولپنڈی ، ٹی ایس پرنٹرز ، راولپنڈی .

(۸۰۱) مقام مرتضی علیہ السلام : مولانا علی حسنین شیفتہ (م ۱۹۹۱م)
پاکستان میں چھپنے والی ناصبیوں کی کتابوں کا جائزہ ،
۱۸۰ ص ، بیس روپے
ابوتراب مشن قصر زینبیہ سہگل آباد چکوال ، ۱۳ رجب ۱۴۰۶ ھ/ ۲۵ مارچ

۱۹۸۶م، الغدیر آرٹ پریس سرگودھا .

(۸۰۲) مناقب مشکل کشا : عبدالغنی ارشد گورگانی (ذریعہ : ۲۲).

(۸۰۳) مولود حرم :

عنوانات : کعبہ میں حضرت علی کی ولادت ، کعبہ معظمہ کی مختصر تاریخ ، حضرت علی کے والد ماجد،حضرت علی کی والدہ ماجدہ ، علی و تربیت رسول، ارباب عصمت اور پاسبانی کعبہ ،

۶۴ ص ، آٹھ آنے ، مدرسۃ الواعظین کراچی، ایجوکیشنل پریس کراچی.

(۸۰۴) مولود کعبہ علی بن ابیطالب علیہ السلام اور تعلیمات علوم جدیدہ :مولانا خواجہ محمّد لطیف انصاری (م ۱۳۹۹ ھ)

۱۱۲ ص ، بارہ آنے ، پاکستان حسینی مشن راولپنڈی ، ۱۹۶۴م، ہمدرد سٹیم پریس راولپنڈی .

(۸۰۵)میلاد شریف : سیّد سرفراز علی خان

۱۳ رجب ۱۳۳۳ ھ کو اسلامیہ ڈیبٹنگ کلب جانسٹھ نے حضرت علی علیہ السلام کی یاد میں ایک محفل منعقد کی اس میں پڑھے جانے والے قصائد کا مجموعہ ،

۱۶ ص ، ۱۹۱۶م ، جعفری پریس مظفر نگر .

* صوت العدالۃ الانسانیہ (عربی) : جارج جرداق لبنانی

(۸۰۶) ندائے عدالت انسانی حصہ اول : مولانا سیّد محمّد باقر (م ۱۹۸۴م)

۴۷۲ ص ، مکتبۃ الهمدانی لاهور .

(۸۰۷) مولود کعبہ : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)

۴۰ ص ، ایک آنہ ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۳۵۲ ھ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۸۰۸) نفس رسول ، جلد ششم : مولانا سید علی حیدر (م ۱۳۸۰ ھ)

تین باب : عہد خلافت ، قریش اور بیعت امیر المؤمنین ، جنگ جمل ، معاویہ بن ابی سفیان کی بغاوت

۳۸۴ ص، کتب خانہ شاہ نجف لاہور ، القائم آرٹ پریس لاہور .

(۸۰۹) نفس رسول : بیگم شیخ فیروز الدّین

۳۶ ص ، ادارہ معارف اسلام لاہور ، کواپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس لاہور .

(۸۱۰) نفس رسول یعنی سوانح حضرت علی جلد اول معروف بہ اعجاز ولی : مولانا سید علی حیدر .

قرآن و اہلبیت ہر دو معجزہ ہیں اور قرآن و اہلبیت ہر دو لاجواب ہیں
۵۰۴ ص ، ۱۳۸۶ ھ/ ۱۹۶۷م ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۸۱۱) نفس رسول جلد۴ حصہ اول معروف بہ قرآن ناطق:مولانا سید علی حیدر(م۱۳۸۰ھ)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بعد سب سے زیادہ فضائل حضرت علی علیہ السلام کے ہیں ،
۴۰۰ ص ، مطبع اصلاح .

(۸۱۲) نفس رسول ، جلد ۴ حصہ دوم : مولانا سید علی حیدر (م ۱۳۸۰ ھ)
حضرت علی علیہ السلام کے حالات زندگی حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی وفات سے قتل عثمان تک ، دس ابواب ، صفحہ ۲۴۹ سے آخر تک علامہ سید عبدالحسین امینی کی کتاب «الغدیر» جلد ۸، ۹ کے بعض حصوں کا ترجمہ
۵۷۲ ص ، ۱۳۷۴ ھ/ ۱۹۵۵م ، مطبع اصلاح .

(۸۱۳) نفس رسول ، جلد ۴ ، حصہ سوم : مولانا سید علی حیدر (م ۱۳۸۰ھ)
حضرت علی کا دور خلافت ، تین باب ، شروع میں ۶۹ صفحات پر مشتمل آغا محمّد سلطان مرزا کا مقدمہ ،
۳۸۴ ص ، ۱۳۷۶ ھ/ ۱۹۵۷م ، مطبع اصلاح .

(۸۱۴) نفس رسول، جلد ۴ ، حصہ چہارم : مولانا سید علی حیدر (م ۱۳۸۰ ھ)
بائیس ابواب ،
۴۷۰ ص ، ۱۳۷۸ ھ/ ۱۹۵۹م ، مطبع اصلاح .

(۸۱۵) نور المساوات فی ولایة اوّل المخلوقات :مولانا سید صغیر حسن بن سید ارشاد حسین ہاسنی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور حضرت علی علیہ السلام مساوی المرتبہ ہیں .
۴۰ ص ، مفت ، ذی الحجة ۱۳۴۳ ھ، مطبع نولکشور لکھنو .

(۸۱۶) نور ولایت : مولانا محمّد حسین اکبر قمی
اُن ۱۱۰ احادیث کا مجموعہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کی شان میں فرمائیں آخر میں نہج البلاغة سے چالیس منتخب فرامین، عنوانات :حضرت علی علیہ السلام اور ولایت، حضرت علی علیہ السلام کی خلافت و امامت ، حضرت علی کے شیعہ ، حضرت علی کی ذریت طیبہ ، حضرت علی - قسیم النار و الجنه

۸۲ ص ، آٹھ روپے ، موسسة المزمل حسینیہ
پال ہوپ روڈ لاہور ، مارچ ۱۹۸۵م ، کاتب : خان زمان علوی

(۸۱۶) وصی رسول انام : انصار حسینی سلیمان
حضرت علی علیہ السلام- محققین مغرب کی نظر میں، ۲۰ ص ، عباسی لیتھو آرٹ پریس کراچی .

(۸۱۷) وقائع خلافت حضرت علی : مولانا سید علی حسین
علامہ ابوالحسن ذھبی (م ۳۴۶ ھ) کی تألیف کے خلاصے کا ترجمہ، اصل کتاب عربی میں ہے مولانا مملوک علی پرنسپل دھلی کالج نے ۱۲۶۰ ھ میں اس کا خلاصہ عربی میں کیا تھا ، زیر نظر کتاب اسی کے خلاصہ پر مشتمل ہے مولانا سید علی حسین نے اسکا ترجمہ ۱۳۰۳ھ کو کیا
آٹھ آنے ، مطبع اثنا عشری دھلی .

(۸۱۸) هفت بند کاشی مترجم مع ذخیرہ مناقب : احسن
۲۵۶ ص ، ۱۹۰۵ م ، مطبع یوسفی دھلی .
آغاز :
مالک کیا ہے تو نے جسے مشرقین کا لخت جگر ہے فاتح بدر و حنین کا
جسکے لئے ہے غلغلہ یہ شور و شین کا صدقہ جناب فاطمہ کے نور عین کا
ساماں شتاب کر دے میرے دل کے چین کا پروردگار واسطہ خون حسین کا

(۸۱۹) ہمارے مرتضی کی شان :مولانا سید ذاکر حسین (م ۱۳۷۲ ھ)
نظر ثانی سید محمّد مھدی موسوی سرباز بلتستانی
۲۰۰ ص ، پندرہ روپے ، افتخار بک ڈپو اسلام پورہ لاھور ، رشید آرٹ پریس لاھور.

(۸۲۰) ہمارے مشکل کشا : سید اعجاز حسین جارچوی
وہ اہم تاریخی واقعات جنکا تعلق امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کی عملی زندگی سے ہے
۱۰۰ ص ، تین آنے ، امروھہ ضلع مراد آباد .

(۸۲۱) یعسوب الدّین : مولانا سید نجم الحسن کراروی (م ۱۹۸۲م)
حدیث میں ہے حضور صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ « علی یعسوب المومنین» ہے حضرت علی علیہ السلام کے اس لقب کی تشریح
۸ ص ، حمیدیہ پریس پشاور ، کاتب : محمّد کمال .

(۸۲۲) یونائیٹڈ نیشنز کا حقوق انسانی کا چارٹر اور حضرت علی : سید محمّد رفیق ایڈوکیٹ سرگودھا ۔

۴۵ ص ، امامیہ مشن لاہور، منظور پرنٹنگ پریس لاہور، کاتب: صفدر حسین۔

(۸۲۳) خیر البریہ : مولانا طالب حسین کرپالوی

ڈاکٹر محمّد یوسف گورایہ کا ایک مضمون بعنوان «علامہ اقبال اور جدید اسلامی ریاست میں تعبیر شریعت کا اختیار «روزنامہ جنگ راولپنڈی میں بالاقساط چھپتا رہا مولانا محمّد یوسف لدھیانوی دیو بندی مدیر ماھنامہ « البینات » کراچی نے اسکا جواب دیا جس میں یہ بھی تحریر کیا کہ (۱) حضرت علی نے رافضیوں کو جلادیا (۲) اصحاب ثلاثہ حضرت علی سے افضل ہیں وغیرہ ، ان باتوں کا ردّ ،

۱۲۸ ص، مفت ، جعفریہ دارالتبلیغ لاہور ،۱۴۰۸ھ/۱۹۸۸م۔

* علی و الشیعہ (عربی) : حجة الاسلام نجم الدّین الشریف العسکری ۔

(۸۲۴) علی و الشیعہ : مفتی سید عنائت علی نقوی

اُن احادیث کو اکٹھا کیا گیا ہے جن میں حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے حضرت علی و شیعوں کے فضائل بیان کئے ہیں

۱۶۸ ص ، ۳۰ روپے ، شاہ یوسف گردیز اکاڈمی ملتان ، نیو اسلامی آرٹ پریس ملتان ۔

(۸۲۵) نور علی نور : مولانا طالب حسین کرپالوی

اُن آیات کو مع تفسیری روایات کے نقل کیا گیا ہے ۔ جن میں حضرت علی کو نور کہا گیا ہے ۔

۳۱۲ ص ، ۶۰ روپے ، جعفریہ دارالتبلیغ لاہور ، ۱۴۰۸ ھ /۱۹۸۸م ، معراج دین پرنٹرز لاہور ، کاتب : عبدالعزیز قریشی ۔

(۸۲۶) وسیلہ انبیاء : مولانا طالب حسین کرپالوی

حضرت علی وسیلہ انبیاء تھے

۳۰۴ ص ، ۶۰ روپے ، جعفریہ دارالتبلیغ لاہور ، ۱۴۰۸ ھ /۱۹۸۸م ، معراج دین پرنٹرز لاہور ، کاتب : عبدالعزیز قریشی ۔

(۸۲۷) اعجاز وصی / قصہ جوان مقدسی : عابد

ایک شخص پر زنا کا الزام لگا کر اُسے سنگسار کرنے کا حکم دیا گیا حضرت علی علیہ السلام کو معلوم ہوا اس معاملے کی تفتیش کی گئی الزام ثابت نہ ہوسکا

بری کر دیا گیا .
۱۶ ص ، ۱۹۲۵ م ، مطبع یوسفی دھلی .
آغاز :
پس از حمد خلاق کون و مکاں ہر اک راز مخفی ہے جس پر عیاں
نبی اور آل نبی پر سلام وظیفہ ہے مومن کا ھر صبح و شام
«مدینہ معاجز » جو مشہور ہے اسی میں یہ اعجاز مستور ہے

(۸۲۸) امام امیر المومنین علیہ السلام : مولانا سید صفدر حسین نجفی (م ۱۹۸۹م)
علی محمّد دخیل لبنانی کی عربی کتاب سے ترجمہ ،
۱۴۳ ص ، چودہ روپے ، مکتبۃ الرضا لاہور ، ۱۴۰۴ ھ ، نینوا پرنٹنگ پریس لاہور ، کاتب : حافظ منظور احمد سدھو .

(۸۲۹) حضرت علی کی مشکل کشائی : محمّد اطھر میرزا
ڈی ایف کرا کا پارسی کے مضمون کا ترجمہ
۱۶ ص ، کراچی.

(۸۳۰) سوانح عمری علی مرتضی / جناب امیر :
سوانح علی کے ساتھ ساتھ مطاعن امیر شام و ابو سفیان،
ایک روپیہ، راولپنڈی.

(۸۳۱) سیرت امیر المومنین ، حصہ اول : مولانا مفتی جعفر حسین (م ۱۹۸۳م)
۷۱۹ ص ، امامیہ کتب خانہ لاہور .

(۸۳۲) عظمت امیر المومنین مع الاربعین فی فضائل امیر المومنین :مفتی مزمل حسین مثیمی غدیری
۱۸۲ ص ، ۲۰ روپے ، امامیہ پبلی کیشنز لاہور ، زاھد بشیر پرنٹرز لاھور .

(۸۳۳) علی - باب مدینۃ العلم :
ڈی ایف کرا کا کی کتاب کے ایک باب کا ترجمہ :
۳۱ ص ، ادارہ تبلیغ شیعہ اسلام آباد ، ۱۴۰۰ ھ .

(۸۳۴) امام مبین - سوانح حضرت علی
چار روپے ، شیعہ جنرل بک ایجنسی لاھور .

(۸۳۵) امیر المؤمنین علی بن ابیطالب کو پہچانئے : مولانا سید افتخار حسین نقوی
ڈاکٹر علی شریعتی (م ۱۹۷۷م) کی ایک تقریر کا ترجمہ .
۲۴ ص ، هیت الفکر الاسلامی پاکستان اسلام آباد .

(۸۳۶) بے جا تنقید : مولانا طالب حسین کرپالوی
جناب بشیر احمد نے روزنامہ نوائے وقت لاہور اشاعت ۲۶ اپریل ۱۹۸۸م کے شمارے میں حضرت علی علیہ السلام کے بارے میں مندرجہ ذیل شکوک پیدا گئے تھے :
(i) کیا حضرت علی خانہ کعبہ میں پیدا ہوئے ؟.
(ii) حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم غزوہ خندق کے موقع پر حضرت علی علیہ السلام کے زانو پر سر رکھ کر سو گئے تھے جسکی وجہ سے حضرت علی علیہ السلام کی نماز قضا ہو گئی یہ بے سروپا روایت ہے وغیرہ .
زیر نظر کتاب اسی کی رد میں ہے .
۳۱ ص ، مفت ، جعفریہ دارالتبلیغ سانده کلاں لاہور ، ۱۴۰۸ھ/۱۹۸۸م.

(۸۳۷) جناب امیر : مولانا سید احمد شاہ (م ۱۹۵۱ م)
ابن ابی الحدید معتزلی(م۶۵۶ ھ)نے مقدمہ شرح نہج البلاغۃ میں حضرت علی علیہ السلام کے فضائل لکھے ہیں زیر نظر کتاب اسی کے ترجمے پر مشتمل ہے.
۸۰ ص ، ایک روپیہ ، مارچ ۱۹۲۲ م ، جارج سٹیم پریس لاہور .

(۸۳۸) حالات جناب امیر : مولانا سید ابوالحسن
مقدمہ شرح نہج البلاغۃ ابن ابی الحدید معتزلی (م ۶۵۶ ھ) کا ترجمہ
۱۳۶ ص ، ۸ آنے کھجوا ضلع سارن (بہار - ہند).

(۸۳۹) حضرت علی علیہ السلام کے فیصلے اور موجودہ تعزیرات اسلامی: محمّد وصی خان
۳۲۸ ص ، ۶۰ روپے ، رحمت اللہ بك ایجنسی کراچی .

(۸۴۰) رسالہ علی ولی اللہ اور مسئلہ بدا : مولانا غلام حسین نجفی
۸۰ ص ، لاہور.

(۸۴۱) سیرت مولائے کائنات - علی (حصہ اول): سیّد مراد علی جعفری
۹۶۸ ص ، ادارہ تحقیق دانش مشرق، سندھ آفسٹ پرنٹرز کراچی ، ۱۴۱۴ ھ.

(۸۴۲) سیرت مولائے کائنات - علی (حصہ دوم): سید مراد علی جعفری
۴۶۷ ص ، سندھ آفسٹ پرنٹرز کراچی ، ۱۴۱۵ ھ.

(۸۴۳) سیرت مولائے کائنات علی (حصہ سوم): سید مراد علی جعفری
۵۰۰ ص ، ادارہ تحقیق دانش مشرق کراچی ، سندھ آفسٹ پرنٹرز کراچی ، ۱۴۱۶ھ/۱۹۹۵م .

(۸۴۴) مختصر قابل اعتراض اقتسابات : مولانا سید اظہر حسن زیدی (م۱۹۸۶م)
کے - اے حمید کی کتاب «مسلمانان عالم» حصہ اول کے اُن مقامات کی نشاندھی
جن میں حضرت علی و فاطمہ علیھا السلام کو مطعون کرنے کی کوشش کی گئی
ہے۔
۲۲ ص ، انجمن اتحاد مومنین لاھور ، علمی پرنٹنگ پریس لاھور ۔

مسئلہ خلافت بلا فصل امیر المؤمنین علی بن ابیطالب علیہ السلام

(۸۴۵)آفتاب خلافت : مولانا سید سجاد حسین
۶۴ ص ، مقبول پریس دھلی ، ۱۳۲۹ ھ.
آغاز : بعد حمد خدا و نعت سید الانبیاء صلی اللّٰہ علیہ و آلہ حقیر پُر تقصیر سجاد حسین ابن سید محمّد حسین مرحوم و مغفور متوطن بھزہ سادات واقع سادات باھرہ ضلع مظفر نگر اپنے برادران ایمانی کی خدمت با سعادت میں ....

(۸۴۶) الآیات / پنج آیت : مولانا سید سجاد حسین
اھلسنت کی طرف سے ایک کتاب بنام «تنویر العینین» شائع ہوئی جس میں حضرت ابوبکر کی خلافت کے لئے تین آیات سے استدلال کیا گیاتھا زیر نظر کتاب اسی کی رد میں ہے البتہ مصنف نے تین آیات کی بجائے پانچ آیات سے خلافت بلافصل امیر المؤمنین علی علیہ السلام ثابت کی ہے ،
۱۷۲ ص ، ۱۹۱۲م ، مقبول پریس دھلی .

(۸۴۷) الاستخلاف: مولانا سید محمّد قاسم الہ آبادی (م ۱۳۸۲ ھ/ ۱۹۶۲م)
۳۰۴ ص ، الجواد بکڈپو بنارس ، وارانسی لیتھو الیکٹرک مشین پریس بنارس.

(۸۴۸) اسیاف الائمہ علی اسواط الصداقۃ : ڈاکٹر نور حسین صابر سیالوی (۱۳۵۹ھ/ ۱۹۴۰م)
مولوی سلطان محمود پیر کوٹی نے ڈاکٹر صاحب کی کتاب « ثبوت خلافت» کا رد بنام « اسواط الصداقۃ علی ثبوت الخلافۃ » لکھی زیر نظر کتاب اسکا رد ہے ،
۱۰۸ ص ، ۱۹۱۶م ، احمدیہ سٹیم پریس لاھور .

(۸۴۹) اظھار حق (منظوم) : سید یحیی حسن نقوی
واقعہ قرطاس و فدک کو منظوم کیا گیا ہے ،
۲۸ ص ، مفت ، جعفریہ ایسوسی ایشن پنجـــاب لاھور ، جمادی الثانیہ ۱۳۴۰ ھ/ فروری ۱۹۲۲م ، دیوان پرنٹنگ ورکس لاھور .
آغاز:

وقت رحلت جب قریب آیا رسول اللّٰہ کا — کچھ ہوا خواہوں نے رخنہ دین میں پیدا کیا
نے محمّد سے حیا تھی اور نہ خوف خدا — طمع دنیا فکر و فتنہ دمبدم آغاز تھا
کیوں کریں کفار کو مطعون اس الزام پر — سب عنائت تھی مسلمانوں کی یہ اسلام پر

(۸۵۰)(شرح) اظھار حق (منظوم) : مولانا نعمت اللّٰہ جان اختر
۲۸ ص ، مفت ، ۱۳۴۰ ھ / ۱۹۲۲م ، دیوان پرنٹنگ پریس لاھور .

آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد یہ خاکسار حقیقت حال کا اظہار یوں کرتا ہے کہ آجکل ہندوستان کی سیاسی اور تمدنی حالت کا تقاضا یہ ہے کہ اس سرزمین میں جتنے مذاہب کے لوگ بستے ہیں اپنی اپنی تفریقات کو چھوڑ کر ایک ہو جائیں.

(۸۵۱) اظہار الحق : مولانا سید اقبال حسن بن راجہ سید سجاد حسین مانکپوری
۲۹ ص ،۱۳۳۷ھ / جنوری ۱۹۱۹م ، مطبع دبدبہ احمدی لکھنو ، کاتب : سید محمّد نقی رضوی .

(۸۵۲) اعجاز داؤدی : مولانا سید سجاد حسین
سید کاظم علی اپنی تحقیق سے شیعہ ہوگئے تھے انہوں نے « مراءۃ الامامہ » نامی کتاب لکھی مولانا خلیل احمد انبیٹھوی دیو بندی(م ۱۳۴۶ ھ) نے «مطرقة الکرامہ علی مراۃ الامامۃ» نامی کتاب میں اسکا رد لکھا اسکے دو جوابات لکھے گئے .

(i) اعجاز داؤدی (ii) نور علی نور از سید کاظم علی

حال ہی میں سنی دارالاشاعت لاہور اور مکتبہ عثمانیہ مدرسہ حنفیہ اشرف العلوم ہرنولی ضلع میانوالی نے «مطرقة الکرامہ » کی دوبارہ اشاعت کی ہے جس میں سنی دارالاشاعت کے ناظم جناب مولانا قاری شبیر محمّد علوی نے دعوی کیا ہے کہ « حضرت اس تمنا اور انتظار میں کہ کاش علمائے شیعہ اسکا جواب دیں چالیس برس گزار کر عالم قدس کو سدھار لئے مگر اسکا برائے نام بھی ابتک جواب نہیں ہوا (اور نہ ہوگا انشاء اللہ - علوی) مطرقة الکرامہ ص ۱۱ طبع لاہور .

علوی صاحب نے بہت بڑا دعوی کیا ہے کیونکہ زیر نظر کتاب انکے انتقال سے سولہ برس پہلے ۱۳۳۰ ھ میں چھپی ہے .

۳۸۴ ص ، ۱۳۳۰ ھ / ۱۹۱۲ م ، مطبع یوسفی دھلی .

آغاز : بسملہ اما بعد حقیر پر تقصیر سجاد حسین ابن جنت آرامگاہ سید محمّد حسین مرحوم متوطن بھزہ سادات واقع سادات باھرہ ضلع مظفر نگر عرض پرداز ہے کہ سید کاظم علی صاحب واسطی بریلوی نے جو کہ آجکل سیتاپور میں سر رشتہ مدارس کے ڈپٹی انسپکٹر ہیں مذہب شیعہ اختیار کرکے علمائے اھلسنت سے گفتگو شروع کی امیر اللہ صاحب متوطن بریلی .... مراۃ الامامۃ فی اثبات الخلافۃ رکھ کر ششم محرم ۱۳۱۱ ھ/ ۹ اگست ۱۸۹۳م کو مطبع اثنا عشری لکھنو میں چھپوا کر شائع کیا .... چونکہ حافظ (خلیل احمد) صاحب کے ہتوڑے کو جو کہ کچے لوہے کا ہے حرارت کلام سے پگھلا دیا ہے لہذا بنظر

مناسبت اپنے رسالے کا نام اعجاز داؤدی رکھا ....

(۸۵۳) افشائے حقیقت : غلام حیدر

۱۶ ص ، انجمن حسینی وزیر آباد.

(۸۵۴) اکمال الدرایہ لا ثبات الوصایا : شیخ اکرام عظیم انصاری

مولانا احتشام الدّین کے اس اعتراض کا جواب کہ :

« رسالہ اثبات الوصایا مؤلفہ جناب خان بہادر شیخ احمد حسین صاحب (جو حضرت علی کے وصی رسول ہونے کے سلسلے میں لکھا گیا ہے) میری نظر سے گزرا انصاف یہ ہے کہ اسکی ترتیب و تہذیب قابل قدر اور اسکی سب دلیلیں تشفی بخش ہیں البتہ صحیح بخاری کی یہ حدیث عن الاسود قال ذکر عائشہ ان علیا رضی اللہ عنہما کان وصیا فقالت متی اوصی اللہ و قد کنت مسندتہ الی صدری فدعا بالطست ...... کی بعض احادیث صحیح الاسناد تو مانی جاتی ہیں لیکن صحیح المعنی تسلیم نہیں کی جاتیں .

۱۳ ص ، اپریل ۱۹۰۷م ، کالا کانگر ضلع پرتاب نگر .

(۸۵۵) امامت منصوصہ : مولانا سید ظفر حسن امروہی (م ۱۹۸۹م)

۱۴۰ ص ، ۱۹۶۳م .

(۸۵۶) امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام کے ایام خانہ نشینی

۲۳ ص ، اپریل ۱۹۷۵م ، المکہ پریس لاہور .

(۸۵۷) البرهان : علامہ سید علی الحائری (م ۱۳۶۰ ھ/ ۱۹۴۱م)

ایک سوال کا جواب : اگر معجزہ امامت میں شرط ہے تو جناب امیر المؤمنین نے بوقت خلافت ابوبکر واسطے ثبوت حقیقت اپنے کے کیوں معجزہ نہ دکھلایا باوجودیکہ واجب تھا ؟

۸ ص ، ۱۴۴۳ ھ ، خواجہ بک ایجنسی لاهور .

آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد خادم شریعت نبوی ابوتراب سید علی حائری عرض رساں ہے کہ حضرت ابوبکر کے وقت خلافت میں حضرت علی کا دعوی اور معجزہ ظاہر کرنا اوراستشہاد کرنا خاکسار اس رسالے میں کتب اهلسنت سے ثابت کرتا کرتا ہے ......

(۸۵۸) بیعت علی : محمدؐ وصی خاں

حضرت علی نے خلفائے ثلاثہ میں سے کسی کی بیعت نہیں کی

۱۲۸ ص ، چھ روپے ، محفوظ بکڈپو کراچی .

(۸۵۹)تبصرة السائل :
ایک سنی سائل نے کہا تھا کہ خلافت امیر المؤمنین علی ایسی آیت قرآنی سے ثابت کیا جائے جس میں مادہ خلافت بھی داخل ہو، سورہ نور کی آیت استخلاف سے استدلال ،
۸ آنے ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۸۶۰) تجلیات : سید غلام عباس حلمی جیلانی
۲۹۵ ص ، تین روپے ، پرتاب الیکٹرک پریس لائل پور ، کاتب: محمّد ابراهیم .

(۸۶۱) تحقیق : مولانا سید محمّد حسین رضوی
مصنف کے دوست یعقوب خان تحصیلدار منور سری اپنی تحقیق سے شیعہ ہوگئے تھے اُنہوں نے ایک سنی عالم سے چند سوالات پوچھے اُنہوں نے جوهر علی مچھلی شہری (سنی) کی کتاب « اسرار الهدی» بھیج دی زیرنظر کتاب اسی کتاب کے باب خلافت کا جواب ہے ،۲۷ ص،۱۳۱۱ ھ/ ۱۸۹۴م ، مطبع اثنا عشری لکھنو.

(۸۶۲)تحقیق انیق : سید اکبر علی
۳۶ ص ، دو آنے ، ۱۳۲۵ ھ/ ۱۹۰۷م ، دهلی پریس.
آغاز : بسمله میں خالق کون و مکان کی تعریف بیان کرنے کی قدرت ہی نہیں رکھتا... اما بعد کمترین خلائق ... اکبر علی ولد میر احمد علی ولد میر غلام علی ولد میر سید شاه عابد .... خدمت میں بندگان مخلصین معبود حقیقی کے ملتمس ہے کہ .....

(۸۶۳) تخت و تاج خلافت : سید ارشاد حسین ازهر ایڈووکیٹ
۱۵۲ ص، سوا روپیہ ، شیعہ جنرل بك ایجنسی لاهور ، انصاف پریس لاهور .

* احقاق الحق (عربی) : علامہ سید نور الله شوستری (م ۱۰۱۹ھ/ ۱۶۱۰ م)
ترجمہ احقاق الحق (باب الامامة) :
۳۰۴ ص (ناقص الآخر) ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۸۶۴) تمیز خلافت بجواب ابریز خلافت : میرزا سکندر بیگ خان قزلباش مولانا حکیم رحیم بخش ملتانی(سنی) نے شیعوں کے خلاف ایک رسالہ بنام « ابریز خلافت» لکھا تھا اس کا رد، درج ذیل مسائل پر تحقیق کی گئی ہے :-
۱- خلفائے ثلاثہ صالح المومنین تھے یا نہیں
۲- اثبات خلافت بلا فصل علی بن ابیطالب
۴۰ ص ، پنجاب نیشنل سٹیم پریس لاهور.

(۸۶۵) تنویر الهدی جلد اول : سید افتخار علی ابن حکیم سید وزیر علی فیروز آبادی ، مولانا جہانگیر خان شکوہ آبادی کی کتاب « تذکرۃ الخلفاء » المعروف بہ «اخبار الهدی » کارد ،
۹۸ ص ، ۱۳۱۶ ھ، مطبع یوسفی دھلی .

(۸۶۶) جواب شافی :
مولانا ابوالقاسم الہ آبادی نے شیعوں کے خلاف ایک چار ورقہ شائع کیا جس میں شیعوں سے مطالبہ کیا کہ وہ حضرت علی کا ایمان ثابت کریں
۲۲ ص ، مطبع گلشن فیض لکھنو .

(۸۶۷) چشمہ هدایت : سید تصور مهدی نقوی
آیات قرآنی و احادیث نبوی سے مسئلہ خلافت بلا فصل کا حل ،
۱۲۰ ص ، بارہ روپے ، زیدی بکڈپو لاهور .

(۸۶۸) حجۃ الوداع : سیّد محمّد قاسم افسطی سونی پتی ،
خطبہ حجۃ الوداع سے ثبوت خلافت بلافصل ،
۶۴ ص ، جنوری ۱۹۳۸ م، امپریل پرنٹنگ پریس دھلی ، کاتب : حافظ جی این خان آف رهتک .

(۸۶۹) حسن اخلاق : غضنفر علی ،
حضور صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم کے بعد حضرت علی علیہ السلام سب سے افضل ہیں اسلئے وہی خلیفہ بلا فصل ہیں ،
۲۸ ص ، ۱۳۲۱ ھ/۱۹۰۳م ، قومی پریس لکھنو .

(۸۷۰) الحق ، حصہ اول : مولانا حکیم سید علی محمّد بن سید مظاهر حسین نوگانوی ،
۴۸ ص ، تین آنے ، ۱۳۵۵ ھ ، محبوب المطابع برقی پریس دھلی ، ایس ایچ صابر نے قطعہ تاریخ کہا :

رہا ایماں میں جن کا کفر کا عیب — علی کے سامنے کیا انکی هستی
دلیل و رهبر ایمان بالغیب — ہوا الحق رسالہ خوب تألیف
خلیفہ ہیں علی بے فصل لاریب — لکھو صابر پئے تاریخ الحق
(۱۳۵۵ ھ)

سید محمّد سبطین نوگانوی نے قطعہ تاریخ کہا :

پر لطف ہے دلکش ہے محبوب طبائع ہے — کیا خوب رسالہ ہے کیا خوب ہے مجموعہ
هر حجت حق بیشک مطلوب طبائع ہے — اللّٰہ دے تقویت انداز صحافت میں
هاتف نے کہا الحق مرغوب طبائع ہے(۱۳۵۵ھ) — تاریخ طباعت میں تھی طبع رسا حیراں

(۸۷۱) الحق ، حصہ دوم : مولانا حکیم سید ابو محمّد نوگانوی حکیم
۴۸ ص ، تین آنے ، محبوب المطابع برقی پریس دھلی ، کاتب : سید نفیس حسن امروھی .

* احقاق الحق (عربی) : علامہ سید نور اللّٰہ شوستری (م ۱۰۱۹ ھ/ ۱۶۱۰م)

(۸۷۲) حقائق الاحقاق : مولانا سید حسن عباس موسوی
صرف باب امامت کا ترجمہ ،
۱۷۶ ص ، نظامی پریس لکھنو .

(۸۷۳) حق کی کسوٹی : مولانا سید حمزہ علی امروھی ،
۷۶ ص ، ساڑھے تین آنے ، دھلی.

(۸۷۴) الحق مع الحیدر الکرار و اعدائه فی النار فی التردید رسالہ حق چار یار مع روئداد مناظرہ ڈھکوان : مولانا فیض محمّد مکھیالوی (م ۱۳۶۹ ھ/۱۹۴۹م) مولانا قطب شاہ (م ۱۳۴۶ ھ / ۱۹۲۷م) اور مولانا عبدالغفور کے رسالے « حق چار یار » کی تردید ،
۱۰۰ ص ، ۱۹۲۹م ، نظامی پریس لکھنو .

(۸۷۵) حقدار خلافت ربانیہ فی تحقیق امامت الھیہ : سید محمّد علی
۳۲ ص ، ۱۹۲۹م ، امیری پریس کانپور ، اکبر حسین کیف نے تاریخ طبع کہی:

وصف کتاب حق میں جتنا لکھوں میں کم ہے
گلزار حسن معنی یا تختہ ارم ہے
ہر حرف پھول اسکا ہر لفظ جام جم ہے
مرغوب ہو نہ کیونکر مدح شہ امم ہے
تیغ کلام حق سے اعداء کا سر قلم ہے
اے کیف سال اسکا لکھ « تیغ شعلہ »دم ہے (۱۹۲۹م)

(۸۷۶) حقیقت الخلافۃ علی طریق اھل السنہ و الجماعت : مولانا سید محمّد آغا الہ آبادی
۴۴۸ ص ، شعبان ۱۳۱۴ ھ ، مطبع صبح صادق پٹنہ ، تین باب اور خاتمہ .

(۸۷۷) خلافت اول : مولانا سید محمّد محسن وفا سیتاپوری
علامہ ابن حجر مکی (م ۹۷۳ ھ /۱۵۶۵م) کی کتاب « الصواعق المحرقہ » کے باب خلافت خلیفہ اول کا رد ،
۱۷۲ص ، بارہ آنے ، اثنا عشری پریس دھلی ، ہلالی پریس ساڈھورہ (انبالہ) میں بھی چھپی ۱۴۹ ص .

(۸۷۸) خلافت و غدیر خم : شاد گیلانی ،
۸۴ ص ، ایک روپیہ ، ادارہ علوم الاسلام لاہور ، پنجاب نیشنل پریس لاہور .
(۸۷۹) خلافت علی منصوص ہے : مولانا محمّد علی پٹیالوی
۱۹ ص ، پاکستان شیعہ فیڈریشن گوجرانوالہ ، آفاق پرنٹنگ پریس گوجرانوالہ.
(۸۸۰) خلافت مقربین :
آیات قرآنی سے خلافت بلافصل کا ثبوت ، بارہ آنے ، امامیہ کتب خانہ لاہور .
(۸۸۱) خلافت و امامت حصہ اول :
ماھنامہ « نگار » لکھنو میں خلافت و امامت کے متعلق جو مضامین چھپتے رہے اُنہیں اکٹھا کیا گیا ہے ،
۱۵۲ ص ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۳۵۵ ھ، سرفراز قومی پریس لکھنو .
(۸۸۲) خلافت و امامت ، حصہ دوم :
۱۵۸ ص ، امامیہ مشن لکھنو ، یوسفی پریس لکھنو .
(۸۸۳) خلافت و امامت ، حصہ سوم :
۱۱۶ ص ، چودہ آنے ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۹۴۵م ، یوسفی پریس لکھنو .
(۸۸۴) خلافت و امامت ، حصہ چهارم :
۹۶ ص ، امامیہ مشن لکھنو ، جنوری ۱۹۳۸م ، سرفراز قومی لکھنو .
(۸۸۵) خلافت و امامت ، حصہ پنجم :
۱۶۸ ص ، آٹھ آنے ، امامیہ مشن لکھنو ، سرفراز قومی پریس لکھنو .
(۸۸۶) خلافت و امامت ، حصہ ششم :
۲۴۶ ص ، گیارہ آنے ، ۱۹۳۷ م .
(۸۸۷) خلافت و امامت :
ماھنامہ « نگار » لکھنو میں اس موضوع پر چھپنے والے تمام مضامین کو اکٹھا کیا گیا ہے . شروع میں مولانا سید مرتضی حسین فاضل (م ۱۹۸۷م) کا مقدمہ ہے)
۷۰۰ ص ، دس روپے ، مکتبہ امامیہ لاہور ، جون ۱۹۶۰ م ، نقوش پریس لاہور ، کاتب : محمّد اصغر قریشی .
(۸۸۸) خلافت و امامت : محمّد رضا نقوی .
۱۵ ص، ۱۳۵۵ ھ ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۸۸۹) الخلفاء : مولانا سید زیرک حسین رضی امروھی ،
۷۶ ص ، مقبول پریس دھلی .

(۸۹۰) خم غدیر : مولانا سید محمّد افضل شاہ
۴۰ ص ،چار آنے ، انجمن حیدریہ صوبہ سرحد، لکشمی آرٹ سٹیم پریس پشاور.

(۸۹۱) دلائل سنیہ فی اجوبة المسائل السنیہ : مولانا علی حسن (م ۱۳۳۲ھ/۱۹۱۴م)
اھلسنت کی طرف سے پیش کردہ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات :
نمبر ۱ : عقیدہ امامت جزو ایمان کے اسکا ثبوت یقینی چاہیے پھر نہ کلام اللّٰہ میں اسکا پتہ اور نہ احادیث متواترہ میں اسکا ذکر .
نمبر ۲ : اگر انما و لیکم اللّٰہ سے امامت حضرت امیر علیہ السلام کے ثابت ہوتی ہے تو اس سے اور اماموں کی امامت باطل ہوتی ہے چنانچہ لفظ انّما سے ظاھر ہے .
نمبر۳ : لفظ ولی بمعنی حاکم ہونے پر کونسی لغت شاھد ہے .
نمبر۴ : امام زمان باھر کیوں نہیں آتے اور تشریف لاکر دین نبی کی تائید کیوں نہیں کرتے .
نمبر۵ :امام کا تقرر اس غرض سے ہے کہ امتوں کو غلطی نہ ہو تو حضرت روپوش رھنے میں خطاوار ہیں .
نمبر۶ : مسئلہ تحریف قرآن وغیرہ .
۷۷ ص ، ذوالحجة ۱۳۰۶ھ/ اگست ۱۸۸۹م ، مطبع حسینی اثنا عشری لکھنو .

(۸۹۲) دلائل الصادقین یعنی تاریخ محمّدی : مولانا سید بہادر علی شاہ(م ۱۳۳۵ھ/ ۱۹۱۶م)
سابقہ کتب آسمانی سے مسئلہ خلافت کا حل ،
۱۳۱ ص ، بارہ آنے ، ۱۳۱۳ھ ، مطبع چشمہ کوثر سہارنپور ، کاتب : احمد حسین انبالوی .

(۸۹۳) دلیل المتحیرین ردّ خلافت شیخین : مولانا سید سجاد حسین
مرزا حیرت دھلوی کی کتاب « خلافت شیخین » کارد ،
۴۳۰ ص، ۱۹۰۶ م ، مطبع یوسفی دھلی .

(۸۹۴) رحیق مختوم : سید عباد علی
شیعیت کی رد میں لکھا جانیوالا رسالہ « قبقاب » کارد جس میں اس بات کا ذکر

ہے کہ حضرت علی علیہ السلام کو سب سے پہلے عبداللہ بن سبا یہودی نے «وصی رسول» کہا ۔ اسکا رد دو باب ، ۲۰ ص ، ۱۲۸۰ ھ ، لکھنو ۔
آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد صاحبان عدل و انصاف و تارکان جدل و اعتساف پر پوشیدہ نہ ہے کہ بالفعل بعض مخالفین نے ایک سوال باب حدیث غدیر میں شیعوں کی جانب سے .....

(۸۹۵) رسالہ تائید حق بجواب چند سوالات حضرات اہلسنت : مولانا سید محمّد وحید
بعض سوالات کے جوابات :
۱- کیا جناب امیر علیہ السلام جناب ابوبکر کو مستحق خلافت سمجھتے تھے ۔
۲- اس بات کی تحقیق کہ حضرت علی نے فرمایا میری بیعت اُنھیں شرائط پر ہوئی ہے جن شرائط پر خلفائے ثلاثہ کی ہوئی تھی ۔
۳- کیا خطبہ شقشقیہ الحاقی ہے وغیرہ ۔
۳۲ ص ، مطبع اصلاح کھجوا ۔

(۸۹۶) رسالہ سجادیہ مع رسالہ مسکت المخالفین : مولانا سید سجاد حسین
مولانا محمّد قاسم آف سنبلھیڑہ نے مولانا مرحوم کے سامنے دو سوالات پیش کئے تھے ۔
(i) کشف الغمہ اردبیلی کی روایت جس میں نعم الصدیق نعم الصدیق کے الفاظ آئے ہیں ۔
(ii) نہج البلاغۃ کا ایک خطبہ عن امیر المومنین انہ قال اللہ بلاد فلان لقد قوم ....
زیر نظر کتاب اسی کے جواب اورجواب الجواب پر مشتمل ہے ۔
۲۲۴ ص ، آٹھ آنے ، ۱۳۳۱ ھ/۱۹۱۳م ، مطبع یوسفی دھلی۔

(۸۹۷) رسالہ سراج الایمان : سید منیر زیدی
رسالہ « ہدایت المبتدعین» کے باب خلافت کا رد ،
۴۸ ص ، ۱۹۲۵ م ، مطبع یوسفی دھلی ۔

(۸۹۸) سازش : مولانا سید کرار حسین فخر الافاضل
واقعہ قرطاس پر بحث ، علامہ سید محمّد عسکری (م ۱۹۸۵م) کا پر مغز مقدمہ
۱۹۲ ص ، ایک روپے پچھتر روپے ، احباب پبلیشرز لکھنو ، ۱۹۶۶م ،سرفراز قومی پریس لکھنو ۔

(۸۹۹) سنت خدا فی خلافت الانبیاء ، حصہ اول : مولانا مفتی مزمل حسین ۔
(۹۰۰) سنت خدا فی خلافت الانبیاء ، حصہ دوم : مولانا مفتی مزمل حسین ۔

۲۴ ص ، دو آنے ، ادارہ تبلیغ اسلام ڈیرہ غازیخان ، ۱۹۶۱م ، علمی پرنٹنگ پریس لاہور .

(۹۰۱) سیف مسلول : مولانا شیخ احمد دیو بندی

مولانا شیخ احمد دیو بندی اپنی تحقیق سے شیعہ ہوگئے تھے جب وہ وطن واپس آئے تو اُنکی خدمت میں مولانا فخر الحسن گنگوھی اور مولانا محمود حسن (م ۱۳۳۹ ھ/ ۱۹۲۰م). آئے اور کچھ سوالات کئے جن میں سے بعض یہ ہیں :

۱- حضرت ابوبکر کی خلافت کے لئے کوئی حکم خدا و رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہے یا نہیں ؟

۲- کیا کوئی فضیلت حضرت ابوبکر میں ایسی تھی جو حضرت علی مرتضی میں نہیں تھی ؟

۳- حجۃ الوداع کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے صحابہ کو یہ ہدایت کی یا نہیں کہ میرے بعد تم قرآن اور اہلبیت کی پیروی کرو تا کہ گمراہ نہ ہو جاؤ وغیرہ .

۲۹۶ ص ، ربیع الثانیہ ۱۳۱۶ ھ ، مطبع اثنا عشری لکھنو ، میرزا محمّد زکی علی خان زکی نے تاریخ کہی :

جناب شیخ احمد خلد مسکن	کہ بس خیر العمل اُنکا تھا معمول
خدا کا فضل ہے تائید حق ہے	عنائت احمد و حیدر کی مشمول
لکھی تفسیر آیات امامت	احادیث ائمہ سے ہے منقول
معمًا ہے زکی تاریخ ھجری	سر غاصب بریدہ سیف مسلول

(۱۳۱۶ ھ)

(۹۰۲) شفا یوم جزا اعنی ائمہ هدی منصوص من اللہ : سید اظہار حسنین

۸۰ ص ، آٹھ آنے ، صفر ۱۳۵۴ ھ / مئی ۱۹۳۵م ، مطبع یوسفی دهلی .

آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد واضح ہو کہ مذہب شیعہ کے اصول دین بلا اختلاف پانچ ہیں .....

(۹۰۳) شیعہ اور خلافت : مولانا سید احمد علامہ ہندی (م ۱۳۶۶ ھ/۱۹۴۷م)

امامت ائمہ کیلئے اٹھارہ دلائل ،

۳۲ ص ، دارالتبلیغ لکھنو ، دسمبر ۱۹۳۹م، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۹۰۴) صولت حیدریہ : مولانا باقر علی بن آغا علی بن آغا عوض علی(م۱۲۹۰ھ/ ۱۸۷۳م)

۳۵ ص ، ۱۲۸۲ ھ ، مطبع اثنا عشری لکھنو .
آغاز:بسملہ و خطبہ اما بعد بندہ درگاھم یزلی باقر علی بن آغا علی دھلوی ...
کسی صاحب نے اھلسنت سے ایک سوال در باب بیعت کرنے خلیفہ بر حق حضرت خیر الانام یعنی جناب امیر علیہ السلام ....

(۹۰۵) ظفر المبین در مناظرہ معین الدین :
ما بین مولانا میرزا احمد علی (م ۱۳۹۰ھ / ۱۹۷۰م) و مولانا ابوالبرکات سید احمد (م ۱۳۹۸ ھ/۱۹۷۸م) ۲۳ اکتوبر ۱۹۲۲ کو موضع معین الدین ضلع گجرات میں ہوا موضوع مناظرہ ایمان خلفائے ثلاثہ و معاویہ بن سفیان تھا ،
۳۲ ص ، کواپریٹو سٹیم پریس لاہور .

* الفین (عربی) : عربی حلی.

(۹۰۶) عصمت امام : سید صابر حسین کاظمی
عصمت ائمہ پر دو هزار دلائل ،
۳۸۸ ص ، تیس روپے ، تنظیم پیام حق کراچی ، مارچ ۱۹۸۷م.

(۹۰۷) عطر ایمان : مولانا سیّد سجاد حسین ،
فضائل امیر المؤمنین علیہ السلام ، بارہ ائمہ کے بارے میں حدیث کے مصداق ائمہ اثنا عشر علیہم السلام ہیں ،
۷۲ ص ، مقبول پریس دھلی .

(۹۰۸) علی اور بیعت : مولانا سید ظل حسنین زیدی
فروع کافی کی حدیث بیعت پر جرح ، اٹھارہ عنوانات ،
۱۶۰ ص ، ساڑھے بارہ روپے ، ادارہ زید شھید اسلام پورہ لاھور ، ۱۹۸۳ م ، کاتب : محمّد صادق امین .

(۹۰۹) عین الیقین : مولانا رضا علی (م ۱۳۳۴ ھ/ ۱۹۱۵م)
مراد آباد (ھند) کے اھلسنت کی طرف سے شیعوں پر سوال کیا گیا تھا «باغ فدك جو کہ خلفاء نے غصب کر لیا تھا حضرت امیر علیہ السلام نے کیوں نہ لیا جبکہ خلافت اپنا لی تو باغ فدك کیوں نہ لیا اگر باغ فدك نہ لیا تھا تو خلافت بھی نہ لی ہوتی کیا باعث ہے کہ خلافت امیر علیہ السلام نے لی اور باغ فدك پر قبضہ نہ فرمایا یا اسکی کیا وجہ تھی ؟» اس سوال کا جواب ،
۱۶ ص ، ایک روپیہ ،۱۳۰۱ ھ ، مطبع یوسفی دھلی ، سید محمّد حسن خان حسینی حشم نے تاریخ طبع کہی :

چو دیدم رسالہ شدم شاد کام پئی چشم اھل جسد خار باد
شدہ فکر تاریخ تألیف و طبع کہ از حق بیابم ثواب زیاد
حشم چون سرم شد بزانوئے فکر دلم گفت مرغوب دلھا بواد (۱۳۰۱ھ)

آغاز :باسمہ سبحانہ جواب با صواب از جانب غلام جناب ابوتراب رضا علی بن میرزا محمّد علی صاحب مرحوم عفی عنھما ساکن محلہ مفتی گنج من محلاّت لکھنو واضح ہو کہ علاوہ کتب شیعہ کے کتب سنت میں ......

(۹۱۰) غدیر یعنی الٰھی خلافت کا حقیقی تاجدار : مولانا آغا مھدی لکھنوی (م ۱۴۰۶ھ/۱۹۸۵م)
۲۰ ص، دو آنے ، پاکستان صادقیہ مشن سیالکوٹ ، تعلیمی پریس سیالکوٹ .

(۹۱۱) فصل الخطاب : مولانا میرزا علی رضا (م ۱۳۳۴ ھ)
درج ذیل سوال کا جواب :
«جناب علی مرتضی کے خلیفہ بلا فصل رسول ہونے پر کیا دلیل ہے نزدیک شیعہ کے حالانکہ اھلسنت ابوبکر کو خلیفہ بلا فصل رسول جانتے ہیں بدلیل اجماع پس خلیفہ بلا فصل کہنا حضرت علی مرتضی کو تبرا ہے کسی پر »۔
۸۳ ص ، ۱۳۰۶ ھ ، مطبع بستان مرتضوی لکھنو، کسی نے تاریخ کہی :

مولوی صاحب چہ استدلال کامل کردہ اند کان دھان منکران حق اھلبیت بست
فرق باطل قطع کردہ گفت نافذ سال طبع آں دلیل قاطع و برھان ساطع الحق است

(۹۱۲) فیصلہ قرآنی بجواب فتح الرحمانی : ڈاکٹر نور حسین صابر سیالوی (م ۱۳۵۹ ھ/ ۱۹۴۰م)
مولانا نور محمّد (سنی)کی کتاب «فتح الرحمانی فی اثبات الخلفاء بآیات قرآنی» کا رد ، ۸ ص ، منیر پریس جھنگ .

(۹۱۳) قرطاس - ایک فیصلہ کن معرکہ : مولانا سید ابن علی
تین ابواب ،
۱۱۱ ص ، ایک روپے چالیس پیسے ، انجمن موید العلوم مدرسة الواعظین لکھنو،۱۳۸۵ھ، الواعظ صفدر پریس لکھنو اکمال لکھنوی نے تاریخ طبع کہی:

جناب مولوی ابن علی عالی قدر ذکی و عالم و فاضل فھیم و نیک اساس
یہ کیوں نہ کرتے ادا مذھبی فریضے کو کہ ابتدا سے طبیعت ہے انکی فرض شناس
ہے اسقدر یہ گرانقدر آپکی تألیف کہ اسکا رہنا ضروری ہے اھل علم کے پاس

صحیح سے اتنے احادیث جمع ہیں اسمیں ‏ پڑھیں تو جاتے رہیں دشمنوں کے ہوش و حواس
مطالعہ جو کرے غور سے کوئی دشمن ‏ تو حزن طبع میں پیدا ہو اور دل میں اداس
عیاں ہو اس پہ حقیقت خود اپنے مذہب کی ‏ اور اسکے دل میں ہوں پیدا ہزارھا وسواس
لکھو بس اب سن ہجری طبع اے کمال ‏ کہ « جلو جهد مصنف ہے نسخہ قرطاس »
(۱۳۸۵ھ)

(۹۱۴)قصیدہ نقد تنقید المعروف بہ ذوالفقار حیدری : شیخ عاشق حسین عاشق
شیخ عاشق حسین اپنی تحقیق سے شیعہ ہوگئے تھے آپ نے حضرت علی کی شان میں ایک قصیدہ لکھا ناظم نے اس پر تنقید لکھی زیر نظر کتاب اسی کی منظوم رد ہے .
۲۸ ص ، معیار پریس رستم نگر لکھنو .
آغاز:
لکھ قلم حمد خدا نعت رسول مرسل ‏ کہ نہ احمد کا ہے ثانی نہ احد کا اول
منزلت اسکی بھی توصیف میں کر دے ظاہر ‏ فخر موسی نے کہا ہے جسے ہارون یہ مثل

(۹۱۵) کتاب الامامۃ و الخلافت : نواب شیخ احمد حسین پریانوی (م ۱۳۶۴ھ/۱۹۴۶م)
۱۹ ص ، نظامی پریس لکھنو ، دو آنے .

(۹۱۶) کشف الخلافۃ : مولانا سید اعجاز حسین امروھی(م ۱۳۴۰ ھ/۱۹۲۲م)
چار باب ،
۱۸۳ ص ، ساڑھے چھ آنے ،۱۳۲۴ ھ/۱۹۰۶م، مطبع ریاضی امروھہ ، سید فقیر حسین نے تاریخ طبع کہی :
ثنائی حق کہ در امر خلافت ‏ عجب این نسخہ مجموعہ گشتہ
بود کشف الخلافت نام پاکش ‏ کزاں رایات حق مرفوع گشتہ
فقیر دل حزیں را سال طبعش ‏ شدہ این نسخہ چون مسموع گشتہ
بگفتم سال طبعش با دل شاد ‏ کتابی بی بدل مطبوع گشتہ
(۱۳۲۴ ھ)

(۹۱۷) کلید ھدی : حکیم منصف علی
عنوانات : امامت و خلافت ، کیا خلیفہ منصوص من اللہ ہوتا ہے یا عوام کے اجماع سے ، مجدد اور امام کیا ہیں ؟ بیان اُن صفات و علامات کا جو برحق امام اور نائب رسول میں ہونا لابدی ہے وغیرہ ،
۲۴۲ ص ، پندرہ روپے .

(۹۱۸) مراۃ الامامت فی اثبات الخلافت : مولانا میر کاظم علی
مولانا میر کاظم علی اپنی تحقیق سے شیعہ ہوگئے تھے یہ بات مولانا امیر اللہ آف

پہلی بھیت کو نہایت ناگوار گزری چنانچہ اُنہوں نے زبانی طور پر آبائی مذہب کی طرف واپس لانا چاہا اورجب وہ ایسا نہ کرسکے تو مندرجہ ذیل چار سوالات انکی خدمت میں بھیجے یہ کتاب انہیں چار سوالات کے جوابات پر مشتمل ہے ۔

۱- قرآن موجودہ جیسا کہ منزل من اللہ ہوا ہے کمی و بیشی وہی ہے یا اس میں کہیں نقص و زیادت کو دخل ہے اگر جو اس میں مداخلت ماننے کے باوجود حفاظت الٰہی وہ فرقہ اہل اسلام مانا جائیگا یا خارج ۔

۲- قرآن موجود کا شارع علیہ السلام سے ثبوت قطعی ایسا ظاہر و باہر ہے جس میں مناظر طالب دلیل کا الزام دے سکتے ہیں اور ثابت کر سکتے ہیں کہ یہ بعینہ بے تفاوت وہی عبارت ہے جو محمّد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اپنے ربّ جل و علا کی طرف سے ہمیں پہچانی یا نہیں اگر نہیں تو قرآن کی طرف کیا ذریعہ ہے ۔

۳- قرآن کے سوا مسئلہ امامت وغیرہ شرائع غیر منصوصہ فی القرآن پر ذریعہ تیقن بھی اسی تفصیل سے بیان فرمایا جائے اور نیز ارشاد ہو کہ رواۃ شریعت نے آیا کوئی حکم شرع اخفا و تغیر کیا یا نہیں ؟

۴- مسئلہ امامت ضروریات دین اسلام سے ہے یا نہیں اگر ہے تو اس پر من جانب اللہ نص جلی تھا یا نہیں اگر تھا تو اسکی تبلیغ نبی نے خفیہ طور پر فرمائی یا علی الاعلان اور وہ تبلیغ صاف و صریح و نص مفسر قاطع ہر شک و ظن و احتمال تھی یا گول بات جس میں تاویلات کو دخل رہے اگر نص مفسر تھا تو بسند احادیث ہے یا مثل سائر ضروریات دین متواتر ہے تو اس کے منتھی الاسانید کتنے اور کون کون لوگ ہیں ؟

۱۸۰ ص ، ۱۹۱۰م ، مطبع اثنا عشری لکھنو ۔

آغاز :بسملہ حمد بیحد اُس خدائے واحد کو جس نے انسان کو خاک سے بنا کر خلعت و لقد کرمنا بنی آدم سے معزز و ممتاز فرمایا.... اما بعد خاکسار سید کاظم علی بن سید امام علی ولد دوست علی واسطی...خدمت ارباب تحقیق میں یہ گزارش کرتا ہے کہ بعض اعزہ و اقارب اس کمترین کے متمسک بہ مذہب اہلسنت رہتے آئے ہیں اور ابتدائے سن شعور سے یہ حقیر بھی متمسک بہ مذہب اہلسنت تھا .....

(۹۱۹) مسئلہ خلافت کا صحیح حل : مظفر علی خان الہ آبادی ،

گیارہ باب : مسئلہ خلافت - قرآن مجید کی روشنی میں ، اس بات کا ثبوت کہ

حضرت رسول اپنی زندگی ہی میں اپنے صحیح خلفاؤں کے ناموں کو تصریح کے ساتھ بتا گئے تھے خلفائے ثلاثہ کے حامیوں کی طرف سے اپنی بات و عقیدہ کی تائید میں کچھ غلط باتوں کی اشاعت کا ذکر اور عشرہ مبشرہ کی حدیث کے متعلق کچھ باتیں وغیرہ ،

۳۸۴ ص ، ۲۵ روپے ، الہ آباد.

(۹۲۰) مظاہر الحق : مولانا محمّد حیدر ابن مولانا ھز بر علی

سرجان ڈنپورٹ کی کتاب «خلافت» انگریزی کا ترجمہ ، شروع میں مترجم میرزا محمّد واحد علی کو ظاہر کیا گیا ہے جو درست نہیں چنانچہ آخری صفحے پر اسکی تصحیح کر دی گئی ہے.

(۱۴+۸۶) ص ، ۴ مئی ۱۸۸۷م ، مطبع صبح صادق عظیم آباد پٹنہ ، نواب سید محمّد حسین خان ھجرتی نے تاریخ کہی :

جم جاہ فریدوں فر جہاں قدر شہزادہ آفتاب صولت
ہیں ذرہ نواز و بندہ پرور لکھی ہے کتاب مہر طلعت
کس حسن سے ترجمہ کیا ہے کیا شستہ و رفتہ ہے عبارت
ہو سکتے نہیں بیان اوصاف تحریر ہے معدن فصاحت
اے ھجرتی کلک درفشاں نے کھنچی تصویر خوب صورت (۱۳۰۴ھ)

(۹۲۱) معرفت امام مبین : مولانا سید ظل حسنین زیدی

۲۴۶ ص ، ۱۳۸۹ ھ ، علمی پرنٹنگ پریس لاھور .

(۹۲۲) مناظر الخلافت تکملہ رسالہ دقائق المذاهب :

کتب اهلسنت سے خلافت نبوت کے پانچ « منظر »دکھائے گئے ہیں جو سب کے سب ایک دوسرے کی ضد ہیں مثلاً اُن احادیث کو جمع کیا گیا ہے جن میں بارہ، پانچ ، چار ، تین خلفا، کا ذکر ہے ،

۱۱ ص ، مطبع قومی چوک لکھنو .

(۹۲۳) مناظرہ جلالپور جٹاں

۲۵ - ۲۶ فروری ۱۹۲۳م کو جلالپور جٹاں ضلع گجرات میں شیعوں اور قادیانیوں کے درمیان تحریری مباحثہ کا مجموعہ موضوعات: حضرت علی خلیفہ بلافصل نہیں ، حضرات خلفائے ثلاثہ خلیفہ برحق ہیں ،

۶۴ ص .

(۹۲۴) مناظرہ کلیمیہ : حکیم سید حسین گریاں ،
یہ مناظرہ ۱۳۱۲ ھ کو مابین مولانا عبدالحکیم ، مولانا عبدالشکور ایڈیٹر النجم (سنی) اور مولانا نواب سید محمّد مهدی حسن ہوا موضوع مناظرہ خلافت بلافصل علی بن ابیطالب تھا ،
۴۷۵ ص ، ایک روپیہ ، کتب خانہ جعفری لکھنو . (۹۲۵) مناقب اہلبیت اطہار بلا شرکت اغیار : میر امیر علی
مولانا ناصر علی غیاث پوری منبری (سنی) کی کتاب « ناصر الابرار فی مناقب اہلبیت اطہار » کارد، مندرجہ ذیل تین سوالات کے جوابات اہلبیت رسول کون ہیں ، آیت تطہیر کن لوگوں کی شان میں نازل ہوئی ، جانشین رسول کون ہیں؟
۵۶ ص (ناقص الآخر) ، تین آنے ، رمضان المبارک ۱۳۱۸ ھ. مطبع اثنا عشری لکھنو.

(۹۲۵) مناقب فاخرہ للعترہ الطاہرہ : مولانا سید احمد شاہ (م ۱۳۷۱ھ/۱۹۵۱م)
۲۱۶ ص ، سوا روپیہ ، انقلاب سٹیم پریس لاہور .

(۹۲۶) النبوۃ و الخلافۃ : مولانا سید نجم الحسن عابدی (م ۱۳۵۷ ھ/۱۹۳۸م)
۴۰ ص، انجمن موید الاسلام مدرسۃ الواعظین لکھنو ، ۱۹۳۵م ، نظامی پریس لکھنو .
آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد تاریخ زمانہ کی ورق گردانی کرنے والے اور احادیث و اخبار پر نظر رکھنے والے اچھی طرح جانتے ہیں کہ اس دنیا میں کچھ ایسے بندے ضرور آچکے ہیں جو نبی و رسول کے لقب جلیل کے ساتھ مشہور ہوئے اور ایسے بھی بندے ہو چکے ہیں جو امام اور خلیفہ ....

(۹۲۷) نتائج فکریہ : حاجی سید آل محمّد (مطلع)

(۹۲۸) نص خلافت حصہ اول : مولانا سید محمّد رضی ،
۹۵ ص ، آٹھ آنے ، ۱۹۳۸ م ، ہانڈہ الیکٹرک پریس جالندھر .

(۹۲۹) نقش ایمانی : سید عشرت حسین ،
۱۶ ص .

(۹۳۰) نور علی نور ، حصہ اول : مولانا سید کاظم علی ،
مولانا سید کاظم علی نے شیعہ ہونے کے بعد مولانا امیر اللہ کے چار سوالات کے جوابات پر مشتمل ایک کتاب بنام « مراۃ الامامۃ فی اثبات الخلافۃ » لکھی تھی اسکا جواب مولانا امیر اللہ تو نہ دے سکے اُنھوں نے اولا مولانا احمد رضا خان

بریلوی (م ۱۳۴۰ھ/۱۹۲۱م) سے جواب کی درخواست کی مگر اُنہوں نے کہا ایک ہزار روپے چاہئیں تا کہ میں شیعوں کی کتابیں لے کر اُنکا مطالعہ کروں اور جواب لکھوں پھر مولانا امیر اللہ نے مولانا رشید احمد گنگوہی (م۱۳۲۳ھ /۱۹۰۵) سے درخواست کی مولانا گنگوہی نے اپنے مرید خاص مولانا خلیل احمد انبیٹھوی کوحکم دیا اور انہوں نے «مراة الامامۃ» کا جواب «مطرفۃ الکرامہ علی مراۃ الامامۃ» نامی کتاب میں دیا، زیر نظر کتاب اسی کے جواب پر مشتمل ہے جواب کی طرز «قال اقول» ہے۔

۵۴۴ ص، دو روپے، ۱۳۲۸ھ/۱۹۱۰م، مطبع یوسفی دھلی، سید عبداللہ نے قطعہ تاریخ کہا:

نوشتی بعد مراۃ الامامۃ بتوفیق خدا نور علی نور
عیاں از ھر دو تنویر امامت دگر صلی علی نور علی نور
زھر جانب بگوش اھل ایماں ھمی آید صدا نور علی نور
منور گشت قلب اھل انصاف کہ شد جلوہ نما نور علی نور
ز بام آسماں ھاتف ندا داد بگفتہ حق نما «نور علی نور» (۱۳۲۸ھ)

میر ممتاز حسین عاکف بریلوی نے تاریخ کہی:

مرحبا کاظم علی نیک ذات ہو مقابل تیرے کیا یارای خصم
تو موفق ہے بتوفیق الہ بحث میں کیونکر نہ منہ کی کھائے خصم
ہے ھدایت سے بھری ساری کتاب کیا عجب جو راہ پہ آ جائے خصم
حجت قاطع ہے ھر سطر کتاب نقش باطل کیوں نہ ہو دعوی خصم
سطوت و گرمی حجت دیکھ کر گھل کے پانی کیوں نہ ہو اعضای خصم
دے جواب اسکا یہ کیا اسکی مجال عالموں سے بھی مدد گو پائے خصم
مصرعہ تاریخ عاکف نے کہا مستدل ہے ردّ حجتہای خصم

آغاز: بسملہ و خطبہ اما بعد ارباب تحقیق کی خدمت میں التماس ہے کہ ۱۳۱۰ھ میں مولوی امیر اللہ ساکن موضع دھندری ضلع پیلی بھیت نے چار سوال اپنے دستخطی میرے پاس بھیجے ازانجملہ دو سوال متعلق قرآن شریف تھے اور دو متعلق امامت اُن چاروں سوالوں کے جواب میں احقر نے ایک مختصر رسالہ لکھا اور اسکا نام مراۃ الامامہ رکھا جو ماہ شوال ۱۳۱۰ھ میں شائع ہوا دس برس تک مولوی امیر اللہ صاحب اور انکے ھم خیال پنبہ بگوش حیران و پریشان بیٹھے رہے مولوی امیر اللہ صاحب نے تو اپنے سکوت سے اپنا عجز ظاھر فرما دیا اور فی الحقیقت اسکا جواب لکھنا انکے دائرہ امکان سے باھر تھا جب لوگوں نے دیکھا

کہ مولوی امیر اللہ صاحب مذہب کی ڈوبتی ہوئی کشتی کے بچانے کی طرف مطلق توجہ نہیں فرماتے تو مجبور ہو کر اپنے پیر و مرشد مولوی رشید احمد گنگوھی کے پاس استغاثہ کیا تا کہ زورق مذہب کو جو دس برس سے تلاطم میں پڑی ہے تباھی سے نجات دیں انہوں نے اپنے ایک مرید مولوی خلیل احمد صاحب کو کہ جن پر بطور خود ضعف پیری غالب ہے حکم دیا کہ مراۃ الامامت کا جواب لکھیں اُنہوں نے اپنے پیر کا حکم واجب التعمیل جان کر ایک رسالہ مطرقۃ الکرامہ تألیف کیا اور اسکا حصہ اول شائع کیا ....

کتاب کے ٹائٹیل پیج پر یہ اشعار درج ہیں :

ضیای عکس رخسار علی تا بندہ ایماں را	منور گشت از نور ولایت ملت بیضا
امیر المؤمنین حیدر امام المتقین حیدر	نبی را جانشین حیدر کماھاروں موسی را
مقام مرتضی از عرش اعظم نیز بالاتر	کہ بر دوش شہ معراج در کعبہ رسیدش پا
تحیرّ داشت عیسی از علوی پایہ حیدر	کہ او بیروں و این در عین بیت اللہ شد پیدا
بیاد روی او چوں یك نفس از سینہ برآرم	بہار وادی ایمن نماید تختہ صحرا

(ذریعہ : ۲۵)

(۹۳۱) وسیلۃ النجاۃ : شیخ عبدالعزیز بھیروی

(۹۳۲) واقعات غدیر : ڈاکٹر نور حسین صابر (۱۳۵۹ھ/ ۱۹۴۰م)

جھنگ کے مولانا غلام حسین قریشی کے رسالہ «عید غدیر» کا رد،

۸ ص ، مفت .

(۹۳۳) واقعہ قرطاس اور کردار عمر : عبدالکریم مشتاق

واقعہ قرطاس کی تفصیلات اور اسکے مرکزی کردار کا ذکر،

۱۱۲ص، سات روپے.

رحمت اللہ بك ایجنسی کراچی ، المناظر پریس کراچی ، کاتب : اختر علی اختر .

* وصایت شوری (فارسی) : ڈاکٹر علی شریعتی

(۹۳۴) وصایت شوری : سید ریاض احمد کاظمی

درج ذیل سوال کا جواب « حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر حضرت علی کو اپنا جانشین مقرر فرمایا تھا بعد میں انکا انتخاب کیوں عمل میں نہیں لایا گیا،

۱۶ ص، خانہ فرھنگ ایران راولپنڈی جون ۱۹۸۱ م ، ایس ٹی پرنٹرز راولپنڈی .

(۹۳۵) الوصی حصہ اول : سید اختر حسین

عبدالرزاق عارف کے رسالے « الوقاص » کارد جسمیں دعوی کیا گیا تھا کہ حضرت علی علیہ السلام وصی رسول نہ تھے ،

۹۶ ص، آٹھ آنے ، رجب ۱۳۳۶ھ، مطبع اصلاح .

(۹۳۶) الوصی ، حصہ دوم : سید اختر حسین ،
اُن الزامات کا رد جو ابن تیمیہ (م ۷۲۸ ھ) نے اپنی کتاب « منہاج السنۃ » میں لگائے ہیں ، ۶۴ ص (ناقص الآخر) ، آٹھ آنے ، مطبع اصلاح .

(۹۳۷) وصی رسول اللہ - تاریخ کی روشنی میں : عبدالکریم مشتاق
محمّد سلطان نظامی کے رسالے «وصی رسول اللہ» کارد ،
۱۲۶ ص ، سات روپے ،
رحمت اللہ بك ایجنسی کراچی .

(۹۳۸) وصی رحمۃ اللعالمین : عبدالکریم مشتاق
محمّد صدیق کھوکھر کی کتاب « وصی رسول اللہ» کا رد ،
ڈیڑھ روپیہ ، کراچی،۱۹۷۱م .

(۹۳۹) الولی : مولانا حکیم سید فرمان علی (م ۱۳۳۴ھ/۱۹۱۶م)
اس مناظرے کی تفصیلات جو مولانا مرحوم اور مشہور اہلحدیث عالم مولانا ثناء اللہ امرتسری (م ۱۹۴۸م) کے درمیان « خلافت بلافصل امیر المؤمنین» کے موضوع پر ہوا ،
۲۱۶ ص ، دو روپے ، دائرہ تحقیق کھجوا ، مطبع اصلاح .

(۹۴۰) ھات الغدیر :
تین آنے ، مطبع اثنا عشری ، دھلی .

(۹۴۱) ھدم الاساس باثبات حدیث القرطاس : مولانا سید سبط حسن (م ۱۳۵۴ ھ / ۱۹۳۵م)میرزا حیرت دھلوی کے حدیث قرطاس کے انکار کا رد ،
۴۰ ص ، تصویر عالم پریس لکھنو .

(۹۴۲) خلفائے ثلاثہ کا ایمان اور مسئلہ عدم تحریف قرآن : قاضی فقیر علی عاقل انصاری
میر محمّد شاہ جہلمی کاایك مضمون اخبار « سراج الاخبار» جہلم میں شیعیت کی ردّ میں چھپا تھا اسکاجواب ،
۱۶ ص ، امامیہ کتب خانہ لاھور ، خورشید عالم پریس لاھور .

(۹۴۳) خلافت حقّہ : حکیم فیض محمّد
۲۶۹ ص ، بعثت فاؤنڈیشن لاھور ، نومبر ۱۹۹۵م.

(۹۴۴) نص خلافت : مولانا غلام حسین نجفی
۲۵۰ ص ، لاھور .

(۹۴۵) اہلبیت - آیت تطہیر کی روشنی میں : مولانا روشن علی نجفی
علامہ محمّد مہدی الآصفی کی کتاب کا ترجمہ ،
۲۲۴ ص ، دارالثقافۃ الاسلامیہ کراچی ، ۱۴۱۳ ھ / ۱۹۹۳م ، کاتب : سیّد جعفر صادق .

(۹۴۶) اہلبیت کی علمی مرجعیت : عندلیب زہرا کاموںپوری
آیت اللّٰہ ابراہیم امینی کی کتاب کا ترجمہ ،
۵۲ ص ، بعثت فاؤنڈیشن لاہور ، ۱۴۱۳ ھ/ ۱۹۹۲م.

* فلسفہ امامت (فارسی) : علامہ محمّد مہدی الآصفی.

(۹۴۷) فلسفہ امامت : مولانا اسد علی شجاعتی
۱۸۶ ص ، مجمع جہانی اہلبیت ، ۱۴۱۳ھ /۱۹۹۳م.

امام حسن علیہ السلام

(۹۴۸) امام حسن علیہ السلام کی مختصر سوانح عمری : مولانا سید ظفر حسن امروہی (م ۱۹۸۹م) دو باب ،
۶۴ ص ، دس آنے ، نظامی پریس لکھنو ۔

(۹۴۹) تاریخ حسن مجتبی : مولانا خواجہ محمّد لطیف انصاری (م ۱۳۹۹ ھ)
عنوانات : امامت - شیعہ نقطہ نظر سے ، محبت سرکار رسالت اور امام حسن علیہ السلام ، حضرت امام حسن کا زمانہ طفولیت ، حضرت امام حسن کے اقوال حکیمانہ ، افسانہ کثرت ازدواج ، امام حسن کی زندگی کے مختلف ادوار ، دور خلافت امام حسن ،
۵۷۶ ص، ۳۰ روپے ، امامیہ پبلی کیشنز لاہور، ۱۵رمضان المبارک ۱۴۰۳ ھ ، شرکت پریس لاہور ، کاتب : محمّد سعید ۔

(۹۵۰) تسکین الفتن فی صلح الحسن علیہ السلام : مولانا سید عدیل اختر(م ۱۳۷۰ھ/ ۱۹۵۲م) بحث بر صلح امام حسن علیہ السلام و معاویہ بانداز حکیمانہ ۔
۲۷۲ ص ، ایک روپیہ ، مدرسہ جعفریہ جعفر آباد جلالپور ضلع فیض آباد ، ۱۹۵۳م ، الواعظ صفدر پریس لکھنو ، کاتب : سید علی احمدگوپالپوری ۔

* جلاء العیون (فارسی) : محمّد باقر مجلسی۔

(۹۵۱) جلاء العیون : مولانا سید صابر حسین سرسوی ۔
صرف حالات حضرت امام حسن علیہ السلام کا ترجمہ ،
۱۲۰ ص ، ادارہ تذکرۃ الطاہرین منٹگمری (ساہیوال) ، ۳ ذی قعدہ ۱۳۸۴ ھ، تعلیمی پریس لاہور ، کاتب : حکیم محمّد شفیع ۔

(۹۵۲) الحسن علیہ السلام : ایم اے شاھد
۸۸ ص ، ابراھیمی پرنٹنگ پریس کراچی ۔

(۹۵۳) الحسن علیہ السلام : مولانا سید آغا مہدی (م ۱۴۰۷ ھ)
کثرت ازواج و صلح پر بحث ،
۶۴ ص ، انٹرنیشنل پریس کراچی ۔

(۹۵۴) حسن مجتبی : علامہ سید علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸م)
۱۶ ص ، امامیہ مشن لکھنو، ستمبر ۱۹۴۵ م ، یوسفی پریس لکھنو ۔

(۹۵۵) حسن مجتبی و شہید کربلا کا نظریہ صلح و جنگ : مولانا سید محمّد محسن نقوی ،
۴۰ ص ، پانچ آنے ، ادارہ تعلیمات الهیہ کراچی .
(۹۵۶)حضرت امام حسن (ع) : مولانا سید علی جعفری (م ۱۳۸۵ ھ/۱۹۶۵م)
۵۶ ص ، مفت ، ادارہ درس عمل لاہور .
(۹۵۷)رحلت جناب رسالتمآب و شہادت امام حسن علیہ السلام :مولانا طفیل حسین جعفری
۱۶ ص ، انجمن اکبریہ اندرون موچی دروازہ لاہور ، ۱۹۵۶م.
* حیاة الامام الحسن (عربی) : أستاد باقر الشریف قریشی عراقی .
(۹۵۸) سبط اکبر : مولانا سید محمّد باقر نقوی(م ۱۹۸۴م)
دس باب ، ۴۷۶ ص ، آٹھ روپے ، ۱۹۶۲م ، مطبع اصلاح.
(۹۵۹) سر و چمن : سید اولاد حیدر فوق بلگرامی (م ۱۳۶۱ ھ/۱۹۴۲م)
عنوانات : حضرت امام حسن اور محبت جناب رسول خدا ، تعلیم کا زمانہ ، حضرت امام حسن کی خلافت کے واقعات ، معاویہ کے معاملات کی ابتدا ، معاملات صلح ، صلح کے بعد سے معاودت مدینہ تک کے حالات ، شرائط صلح کی پابندی جانبین سے کس نے کی ؟ حضرت امام حسن کی وفات کے حالات ، شہادت حضرت امام حسن پر معاویہ کا اظہار مسرّت ، حضرت امام حسن کے محاسن اخلاق ،
۳۵۰ ص، پچاس روپے ، امامیہ پبلی کیشنز لاہور،۱۵رمضان المبارک ۱۴۰۳ھ، شرکت پریس لاہور ، کاتب : میاں محمّد رفیق .
(۹۶۰) سید الصالحین : مولانا شیخ عارف حسین (م ۱۹۸۴م)
چار باب، تین سوالات کے جوابات: آپ کو فرزند رسول نہ کہنا چاہیے ، امیر معاویہ سے مصالحت آپ کے ناقابل خلافت ہونے کی دلیل ہے ، عورتوں کے ساتھ نکاح کرکے اس کثرت سے طلاق دینا آپ کی اخلاقی کمزوری تھی .
۱۸۴ ص ، دو روپے ، کتب خانہ اثنا عشری لاہور ، آفتاب عالم پریس لاہور .
(۹۶۱) سید الصلحا عرف الحسن : سید ببر حسین جلیس ترمذی
۱۱۲ ص ، سوا روپیہ ، مکتبہ جلیس جنڈیالہ ضلع شیخوپورہ ، ۱۹۵۶م.
(۹۶۲) سیرت امام حسن علیہ السلام : مولانا محمّد حسنین سابقی
۱۶ ص، امامیہ سٹوڈنٹس آرگنائزیشن فیصل آباد .

(۹۶۳) الشہید المسموم فی تاریخ حسن المعصوم : مولانا سید مظہر حسن موسوی (م ۱۳۵۰ھ)

۲۵۶ ص ، سوا دو روپے ، ۱۳۴۶ ھ، مطبع اثنا عشری دھلی .

آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد یہ ساتویں کتاب یا نویں جلد ہے کتب و مجلات سلسلہ تاریخ ائمہ علیہم السلام مولفہ و مرتبہ حقیر فقیر مظہر حسن بن سید صادق حسن بن سید شہامت علی موسوی اثنا عشری عفی اللہ عنہم سے جسمیں تاریخی حالات سبط اول و امام ثانی نور دیدہ ارباب قبول آرام دل و جان رسول گل گلزار علی و بتول ......

(۹۶۴) صلح امام حسن علیہ السلام : مولانا سید مرتضی حسین فاضل (م ۱۹۸۷م)

عنوانات : سیرۃ النبی، پس منظر ، امام حسن ، تاریخ کا ایک جائزہ (عہد خلفاء میں امام حسن) ، تاریخ شہادت امیر المؤمنین ، و الصلح خیر ، فوائد صلح،

۴۴ ص ، چھ آنے ، ادارہ تعلیمات الہیہ کراچی ، ادبی پرنٹنگ پریس کراچی.

(۹۶۵) صلح امام حسن : شبیر حسین

شرائط صلح کا بیان ، ۱۵ ص ، مفت ، پاکستان شیعہ فیڈریشن ، گوجرانوالہ .

(۹۶۶) صلح امام حسن علیہ السلام : مولانا محمّد اعجاز

۸۰ ص ، تین روپے ، عشرت آرٹ پریس ڈیرہ اسماعیل خان .

(۹۶۷) صلح اور جنگ - حسنی سیاست کی روشنی میں : پروفیسر سید احتشام حسین رضوی ، ۱۶ ص ، تیرہ پیسے ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۳۷۹ ھ ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۹۶۸) صلح حسن : پروفیسر سید احتشام حسین رضوی

شرائط صلح پر بحث ، ۱۶ ص ، امامیہ مشن لاھور .

(۹۶۹) صلح حسن : سید مظفر حسین زیدی

۲۴ ص ، ادارہ باب مدینۃ العلم کراچی ، سپر آرٹ پریس کراچی .

(۹۷۰) عین حق نما : مولانا میرزا رضا علی (م ۱۳۳۴ ھ /۱۹۱۵م)

صلح حسن کے بارے میں شبہات کا رد ، ۱۶ ص ، ۲۰ شوال ۱۳۱۳ ھ/ ۱۷ اپریل ۱۸۹۶ م ، مطبع اثنا عشری لکھنو ، کسی نے قطعہ تاریخ کہا :

زفضل خالق کامل رسالہ چون مرتب شد | کہ تحریرش پی عالم ہمیشہ شافی و کافی
سروش غیب بہر یسال ہجری گفت ای ذرہ | ز عین حق نما بنگر بہار گلشن واقی
(۱۳۱۳ ھ)

(۹۷۱) نواسہ رسول امام حسن : سید مرتضی حسین
۱۶ ص ، دو آنے ، انجمن امامیہ صدر لاہور ، نامی پریس لاہور ۔

(۹۷۲) امام حسن علیہ السلام - اُنکے عہد کا سیاسی و ثقافتی تجزیہ : نیرّ ندیم
عنوانات : ولادت سے وفات تک ، امام حسن کے حامی، شام میں اموی اثرات کی ابتدا ، شام میں بنی امیہ کا استحکام ، شام سے بنی امیہ کے رشتے ، حضرت عثمان کے قصاص کا نعرہ ، جنگ بندی کے اسباب ، معاہدہ امن کی شرائط ، امام حسن نے کیا حاصل کیا ، امتیازات امام ۔
۱۹۲ ص ، ۳۰ روپے ، ادارہ احیائے تراث اسلامی کراچی ، اگست ۱۹۸۷م ۔

(۹۷۳) شہزادہ امن : علامہ سید شبیر حسین اصغر
۴۰ ص ، انجمن فدایان حسین وزیر آباد ، فینسی پرنٹنگ پریس جہلم ۔

(۹۷۴) مرہم : حسن مثنی
گارڈن ایسٹ کراچی ۔
۲۴ ص ، دائرہ تحقیق ۔

(۹۷۵) سوانح امام حسن علیہ السلام
دو روپے ، شیعہ جنرل بک ایجنسی لاہور ۔

حضرت امام حسین علیہ السلام

(۹۷۶) آثار شہادت : مولانا سید محمّد ہارون زنگی پوری (م ۱۳۳۹ ھ/ ۱۹۲۰م)
مولانا عبدالشکور لکھنوی، مولانا ثناء اللہ امرتسری اہلحدیث، مولانا عبدالہادی فرنگی محلی اور مرزا حیرت دہلوی کے خیالات دربارہ عزاداری کارد ، نواب محمّد باقر علی خان متولی وقف حسین آباد ضلع مونگیر نے ۱۳۳۳ھ/۱۹۱۶م کو مطبع یوسفی دہلی سے چھپوا کر شائع کی ،
۴۸ ص .

(۹۷۷) آفتاب شہادت : مفتی سید طیب آغا
محمود احمد عباسی(م ۱۹۷۴م) کی کتاب « خلافت معاویہ و یزید » کارد ،
۳۵۲ ص ، ڈھائی روپیہ ، ادارہ علوم آل محمّد لاہور ، نقوش پریس لاہور .

(۹۷۸) آنسو : میرزا فدا حسین
بہتّر شہدای کربلا کا تذکرہ ،
۲۰۸ ص ، چودہ روپے ، کتب خانہ اثنا عشری لاہور.

(۹۷۹) آئینہ حقائق : سید حشمت علی جعفری
محمود احمد عباسی(م۱۹۷۴م)کی کتاب «خلافت معاویہ و یزید » کارد ،
۷۰ ص، چودہ آنے ، مکتبہ افکار اسلامی گاڑی کھاتہ حیدرآباد ، ۱۹۶۱م.

(۹۸۰) آئینہ حقیقت : مولانا سید محسن نواب رضوی (م ۱۳۸۹ھ/۱۹۶۹م)
تذکرہ شہدائے کربلا و ثبوت کرامات شہداء (ذریعہ : ۱).

* انصار الحسین : علامہ محمّد بن شیخ طاہر سماوی.

(۹۸۱) ابصار العین فی انصار الحسین : مولانا سید تصدق حسین کنتوری (م ۱۳۴۸ھ)
اصحاب سید الشہداء کا تذکرہ ، ایک فاتحہ ، سترہ مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے ،
۲۲۲ ص ، ایک روپیہ چار آنے ، ۱۳۵۷ ھ، مطبع حیدری ، حیدرآباد دکن .

* ابو الشہداء (عربی) : أستاذ عباس محمود العقاد مصری.

(۹۸۲) ابوالشہداء : مولانا محمّد باقر نقوی (م ۱۹۸۴م)
دربارہ پس منظر و علل و اسباب واقعات کربلا،
۲۵۳ ص ، احباب پبلیشرز اقبال منزل گولہ گنج لکھنو ، ۱۹۶۷م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۹۸۳) اتضاءِ عزا فی یوم عزا : مولانا سید غضنفر علی
جانشینی یزید سے شہادت امام حسین علیہ السلام تک کے واقعات ،
۳۶ ص ،۱۹۱۶م ، مطبع یوسفی دھلی .

(۹۸۴) اثبات عزا : سید منیر حسن منیر زیدی ایڈیٹر اخبار اثنا عشری دھلی
۳۴ ص ، ۱۳۳۱ ھ/۱۹۱۳م ، مطبع یوسفی دھلی .

(۹۸۵) اجابة السائل :
ذکر ملاقات حضرت امام حسین و حضرت خضر علیھما السلام (ذریعہ : ۱).
* منتھی الآمال (فارسی) : شیخ عباس قمی .

(۹۸۶) احسن المقال جلد ۱ حصہ دوم : مولانا سید صفدر حسین نجفی (م ۱۴۱۰ ھ)
زندگانی امام حسین علیہ السلام و واقعات کربلا ،
۳۴۲ ص ، سیٹھ برادرز شاہ عالمی مارکیٹ لاھور .

(۹۸۷) اخلاق حسینی : خواجہ غلام الحسنین (م ۱۳۵۶ ھ/ ۱۹۳۷م)
حضرت امام حسین علیہ السلام کا اخلاقی اور روحانی پھلو ، عنوانات : مکارم امام حسین پر ایک نظر ، حکمت ، شجاعت ، شجاعت کا دوسرا پھلو ، عفّت ، نمونہ محاسن کلام امام حسین ،
۹۲ ص ، تحفة الھند پریس دھلی ، ذی الحجة ۱۳۳۰ ھ/دسمبر ۱۹۱۲م .

(۹۸۸) استقامت علی الحق کا معیاری نمونہ : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)
کربلا کے میدان میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی استقامت علی الحق ،
۱۰ ص ، ایک آنہ ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۳۷۶ ھ/۱۹۵۶م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۹۸۹) اسرار کربلا : محمّد ظھیر الدین بلگرامی
۵۲ ص ، ۱۸۶۸ م، لکھنو ، دوسرا ایڈیشن : ۷۶ ص ، جون ۱۸۷۴م .
* لھوف (عربی) : علی بن موسی بن جعفر بن محمّد بن طاؤس

(۹۹۰) اسوف ترجمہ لھوف : مولانا باقر حسین صادق
واقعات کربلا ،
۸۸ ص ، ۱۵ جمادی الاول ۱۳۲۰ ھ، مطبع اثنا عشری لکھنو،
مترجم کے صاحبزادے مولانا محمّد اعجاز حسین نے تاریخ کھی :

ختم اب ہے اسوف اے اعجاز   کھدو تاریخ دل کہ ہو مرغوب
سر بھجت سے دوسری تاریخ   لکھدو تم ہے یہ ترجمہ کیا خوب(۱۳۱۹ھ)

آغاز :بسملہ و خطبہ اما بعد ھمہ تن گنہگار راجی رحمت غفار اذل کونین باقر حسین الجونغوری مسکنا » و الحائری مدفنا انشاء اللہ تعالی عرض کرتا ہے ....

(۹۹۱) اسوۂ حسینی : نواب مھدی یار جنگ

فلسفہ شھادت امام حسین علیہ السلام ،

۴۰ ص ، ۱۹۳۰م ، مطبع حیدری حیدرآباد دکن .

(۹۹۲) اسوۂ حسینی : مولانا سید احمد المعروف بہ علامہ ھندی (م ۱۳۶۶ ھ)

۳۱ ص ، ذھائی آنے ، شیعہ مرکز تبلیغ لاھور ، کواپریٹو پرنٹنگ پریس لاھور.

(۹۹۳) اسوہ حسینی : سید ھمایوں مرزا .

۴۰ ص ، ۱۹۳۰ م، مطبع حیدری حیدرآباد دکن .

(۹۹۴) اسوہ حسینی : سید مقبول احمد رضوی

۳۲ ص،چار آنے ، ادارہ تعلیمات الھیہ مہاجر کالونی کراچی، ادبی پریس کراچی.

(۹۹۵) اسوہ حسینی : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)

دس تقاریر کا مجموعہ ، عنوانات : امراض اجتماعی ، اصلاح خلق کے ضروری انتظامات ، دعوت عمل اور اھلبیت کی شخصیت ، واقعات کربلا کے نتائج ، مظلوم کربلا کے طرز عمل کی حضرت رسول ، علی مرتضی اور حسن مجتبی کے طرز عمل سے مطابقت ، عمر سعد سے گفتگو اور صلح کے مظاھرات ، صبح عاشوراء امام کا خطبہ ، فرائض الھیہ کا خیال ،

۲۱۶ ص، نو آنے ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۳۵۳ ھ ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۹۹۶) اسیران کربلا : مولانا سید باقر حسین (ذریعہ : ۲)

(۹۹۷) اسیری اھل حرم : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)

اس اعتراض کا تجزیہ کہ جب امام حسین علیہ السلام کو معلوم تھا کہ وہ اس سفر میں شھید کر دئے جائیں گے تو وہ مستورات اور بچوں کو اپنے ھمراہ کیوں لے گئے ،

۳۲ ص ، تین آنے ،امامیہ مشن لاھور ، ۱۳۷۵ ھ ، انشاء پریس لاھور .

(۹۹۸) اظھار حق - متعلق جناب سید العلماء مولانا سید علی نقی اور کتاب « شھید انسانیت » : جعفر شروانی

تین باب : بیان مولانا سید کلب حسین ، ارشادات عالیہ علمای عراق و ایران ، بیانات سید العلماء ،

۵۶ ص ، ۱۳۷۴ ھ / ۱۹۵۴م ، صحیفہ مشین پریس حیدرآباد دکن .

(۹۹۹) اظہار حقیقت حصہ اول : مولانا سید سبط الحسن (م ۱۳۹۸ ھ/۱۹۷۸م)
علامہ سید علی نقی کی کتاب « شہید انسانیت » کارد،
۱۸۲ ص ، ڈھائی روپیہ ، حسینی مشن لکھنو ، نظامی پریس لکھنو .

(۱۰۰۰) اظہار واقعات : ڈاکٹر سید آفاق حسین رضوی
علامہ سید علی نقی کی کتاب «شہیدانسانیت» کی کافی مخالفت ہوئی زیر نظر کتاب میں اُس مخالفت کا پس منظر اور اُن باتوں کا رد پیش کیا گیا ہے جو علامہ کی طرف منسوب کی گئی ہیں ،
۱۰۴ ص ، تین روپے ، ادبستان لکھنو ، ۱۹۸۲م ، نامی پریس لکھنو .

(۱۰۰۱) اعجاز حسینی فی تاریخ حسین ٹیکری شریف : محمّد علی ہنر .
حسین ٹیکری اجمیر کے قریب ایک ریاست ہے جہاں کچھ معجزات امام حسین علیہ السلام ظہور پذیر ہوئے یہ کتاب اُنہیں معجزات پر مشتمل ہے .
۸۰ ص ، مطبع حیدری حیدرآباد دکن .

(۱۰۰۲) افتخار شباب : مولانا سیّد حمّد نقی
واقعات کربلا بزبان حضرت علی اکبر،
۲۵ پیسے ، امامیہ مشن لاہور ، ۱۹۶۲م، تعلیمی پریس لاہور .

(۱۰۰۳) اگر واقعہ کربلا نہ ہوتا تو ... : نرجس خاتون
۲۴ ص ، امامیہ مشن پاکستان لاہور ، مارچ ۱۹۶۵م ، تعلیمی پریس لاہور.

(۱۰۰۴) اگر واقعہ کربلا نہ ہوتا تو کیا ہوتا؟ علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)
۱۶ ص ، دو آنے ، امامیہ مشن لاہور ، تعلیمی پریس لاہور .

(۱۰۰۵) اگر واقعہ کربلا نہ ہوتا .....؟ : فرحت عباس گوندل
۱۶ ص ، تنظیم رضا کاران حسین ڈھڈیال ضلع چکوال

(۱۰۰۶) المیہ کربلا : مولانا محمّد لطیف انصاری (م ۱۳۹۹ ھ)
واقعات کربلا کی روشنی میں قوت ارادی امام حسین علیہ السلام کا جائزہ ،
۳۲ ص چار آنے ، ادارہ معارف آل محمّد سیالکوٹ، محرم الحرام ۱۳۶۹ ھ، نذیر پرنٹنگ پریس ، سیالکوٹ .

(۱۰۰۷) امام حریّت : سید محمّد ذوالقرنین زیدی الہما
نو ابواب : دشت ملوکیت اور حسین ، یزید بن معاویہ ، حضرت امام حسین سے مطالبہ بیعت ، انکار بیعت اور حسین، امام حسین کے مقولات و مناجات ،مدینہ اور حسین ، خطوط اهل کوفہ اور حسین، منزل دارورسن اور حسین ، منزل

دارورسن سے آگے ،
۱۹۲ ص ، پاک کتب خانہ اردو بازار راولپنڈی ، ۱۳۹۲ھ/ ۱۹۷۲م .
(۱۰۰۸) امام حسین اور احیائے اسلام : محمّد جعفر بارایٹ لا ،
۸ ص ، ۱۹۴۳م ، نظامی پریس لکھنو .
(۱۰۰۹) امام حسین علیہ السلام اور اقامۃ صلواۃ : مولانا سید منظور حسین
شب عاشورہ و روز عاشورہ امام حسین کی نمازوں کا تذکرہ ،
۱۶ ص ، مفت ، ادارہ تقویت الایمان اچھرہ لاہور ، حمایت اسلام پریس لاہور .
(۱۰۱۰) امام حسین اور کعبہ : مولانا سید خورشید حسین شیرازی (م ۱۹۸۲م)
علامہ شیخ جعفر شوشتری کی کتاب « خصائص حسینیہ » (فارسی) کے نویں باب کا ترجمہ و تلخیص یعنی کعبہ و حسین کی مشترک خصوصیات ،
۳۲ص ، ایک روپیہ پچیس پیسے ، الیکٹرک پریس گجرات .
(۱۰۱۱) امام حسین اور میدان کربلا : آغا اشرف
عنوانات :بنی ھاشم کی قربانیاں، حسین ابن علی میدان جنگ میں، جہاد اکبر، ایک کے مقابلے میں اکتیس ھزار ، نماز عشق تلواروں کے سائے میں ، معراج کربلا ، بوسہ گاہِ رسول اور شمر کا خنجر ، قرآن ناطق نیزوں پر ، صحیفہ دین پر گھوڑوں کی یلغار ، حرم رسول لوٹا اور آگ لگا دی ، شام غریبان ،
۹۲ ص،چار روپے ، شیخ غلام علی اینڈ سنز لاھور، علمی پرنٹنگ پریس لاھور.
(۱۰۱۲) امام حسین - دوسرے بانی اسلام :مولانا سید سبط الحسن ھنسوی (م ۱۳۹۸ھ)
۳۲ ص ، انجمن امامیہ میرٹھ ، جنوری ۱۹۷۰ م ، خواجہ پریس دھلی .
(۱۰۱۳) امام حسین علیہ السلام کی مختصر سوانح عمری : مولانا سید ظفر حسن امروھی (م ۱۹۸۹م)
۲۴۰ ص ، ایک روپیہ ، نظامی پریس لکھنو .
(۱۰۱۴) اُمت یزید : مولانا شیخ ذاکر حسین جعفر
سید محمّد ابو تراب سونی پتی نے ایک مسدس بنام « عظمت ریش » لکھی تھی اس میں یہ اشعار بھی تھے :

مانا کہ یزید ستم ایجاد تھا بیدین مکار و دغاباز و بد اطوار و بد آئین
مردود تھا اور قاتل اولاد شہ دین ذاڑھی ھمیشہ رکھتا مونچھیں نہ منڈائیں
حاصل کرو اس سے سبق وضع نمائی بھولے سے بھی اُسنے کبھی داڑھی نہ منڈائی

ابو العطاء نامی شخص کو ان اشعار پر بڑا غصہ آیا چنانچہ اُنھوں نے سیّد محمّد ابو تراب کو « مرقعہ کربلا » (۱) نامی کتاب پڑھنے کا مشورہ دیا جناب سیّد

محمّد ابو تراب نے اسکا جواب رسالہ « ہفوات الصالحین » بابت ماہ مئی ۱۹۲۵م میں چھپوایا .

اس کتاب میں حسینی اور یزیدی دو فرضی شخصیات تصور کرتے ہوئے بعض متنازع مسائل پر بحث کی گئی ہے حضرت امام حسین علیہ السلام کے قاتل کے بارے میں یہ دو شعر بھی ذکر کئے گئے ہیں :

کرد شخصی سوال از دانا   کہ بگو کشتہ شد حسین کجا
گفت اندر سقیفہ اش کشتند   بہر دنیای جیفہ اش کشتند

مندرجہ ذیل عنوانات پر بحث کی گئی ہے :

کیا یزید نے امام حسین کے قتل کرنے کا حکم دیا . کیا یزید فاسق و فاجر بلکہ کافر تھا . یزید کی بیعت غلامی کی بیعت لی جاتی تھی . کیا یزید امام برحق اور امام حسین باغی تھے کیا امام حسین مکہ میں رہتے تو مامون اور تمام آفتوں سے محفوظ رہتے . کیا امام حسین خود کوفیوں سے خط و کتابت کرکے کوفہ گئے . کیا امام حسین جانتے تھے کہ میں ضرور قتل کیا جاؤنگا. امام حسین کربلا جانے پر مامور تھے . جب امام حسین کربلا جانے اور شہید ہونے پر مامور تھے تو کوفیوں کے بارہ ہزار خطوط کا جواب کیوں نہ دیا ؟

۹۶ ص ، مطبع یوسفی دهلی .

[اے مولوی ابو العطا امجد کا یہ رسالہ ۳۲ صفحات پر مشتمل ہے مجلس عثمانیہ لاهور نے ۱۹۲۵م میں شائع کرایا تھا اسکے علاوہ آپ کی مندرجہ ذیل تصانیف بھی ہیں سیرت الحسن، بدر کامل، خورشید عاقل ، اذان کی فلاسفی]

(۱۰۱۵) اموی دور خلافت ، جلد اول : مولانا سید محمّد باقر نقوی (م ۱۹۸۴م)

محمود احمد عباسی (م ۱۹۷۴م) کی کتاب « خلافت معاویہ و یزید» کارد، آٹھ باب : زمانہ جاهلیت کے نبی اُمیہ ، اموی دور خلافت ، عبداللّٰہ بن سبا ، امیر المؤمنین علی بن ابیطالب کی خلافت، جنگ جمل و صفین اور انکے حقیقی اسباب ، خلافت امیر المؤمنین اور فتوحات امیر المؤمنین کی شہادت ، معاویہ بن ابی سفیان ،

۴۱۶ ص ، ۱۹۵۹م ، سرفراز قومی پریس لاهور ،

جناب رجعت ایڈیٹر ، آوازہ لکھنو نے قطعہ تاریخ هجری کہا :

غیر شائستہ وہ ظالم نے کیا ہے اقدام   جس میں تلبیس بھی ہے کفر کا نظارہ بھی ہے
جھوٹ وہ بولا ہے در اصل نہیں جس کو فروغ   سخت نااهل بھی بیدین بھی ہے ناکارہ بھی ہے
حیف عباسی یہ کار اموی کر ڈالا   اس سے چلتا ہے پتہ نسل کا آوارہ بھی ہے

چشم خونبار بھی ہے اور دل صد پارہ بھی ہے
احتجاجی نہیں صرف آج زباں اور قلم

کیا کیا جاتا بجز اسکے کوئی چارہ بھی ہے
«اموی دور خلافت » نے دیا خوب جواب

نصرت حق بھی ہے تاریخ کا گہوارہ بھی ہے
جذبہ خاص سے جو تم نے لکھا ہے رجعت

« ابو سفیاں بھی ہے » ہندہ جگر خوارہ بھی ہے
مورثوں میں ہے مصنف کے نہیں صرف یزید

(۱۳۷۹ ھ)

جناب رجعت نے قطعہ تاریخ عیسوی بھی کہا :

خوب پردہ میں فضائل کے لکھی مدح یزید
خوب دل کھول کر ایمان کو پہنچائی گزند

جس کے دادا کو محمدؐ نے کیا شہر بدر
باپ شامی کا تھا اور کفر کا تھا جو فرزند

حضرت عائشہ کو جسکے پدر نے مارا
مشک میں چونے کی بھٹی کو کیا ہے پیوند

جس کی دادی نے چبایا تھا جگر حمزہ کا
جن کے غم میں در و دیوار سے تھا شور بلند

تم بھی تاریخ لکھو عیسوی میں اب رجعت
در توبہ کی طرح بند کرو وعظ اور پند

شکر ہے ہو گیا اب سر پہ یزیدیت کے
تازیانہ « اموی دور خلافت » کا بلند

(۱۹۵۹م)

(۱۰۱۶) انتخاب المصائب : مولانا سید یوسف علی،
۱۸۹۸م .

(۱۰۱۷) انسان کامل /یادگار شہید اعظم : ڈاکٹر ابو الناظر نجفی
۹۶ ص ، قائن پریس لکھنو .

(۱۰۱۸) انکار بیعت کا وزن : پروفیسر سید احتشام حسین رضوی
۱۶ ص ، امامیہ مشن لاہور ، اپریل ۱۹۶۶م .

(۱۰۱۹) انکار عطش : مظفر حسین نقوی ،
علامہ کنتوری کی کتاب « مائتین » سے ثابت کیا گیا ہے کہ صبح عاشور خیام گاہ حسینی میں پانی موجود تھا ،
۸ ص ، ایک آنہ ، شاہی پریس لکھنو .

(۱۰۲۰) انقلاب حسین پر محققانہ نظر : مولانا شیخ محسن علی نجفی
شیخ محمدؐ مہدی شمس الدین مدظلھم کی عربی میں لکھی ہوئی کتاب کا ترجمہ ،
۳۴۴ ص ، جامعہ اهلبیت اسلام آباد ، رجب۱۴۰۴ ھ/ اپریل ۱۹۸۴م،
منزا پرنٹنگ پریس راولپنڈی .

(۱۰۲۱) انوار حکمت : سید شہید حسن شہید صفی پوری
حضرت امام حسین علیہ السلام کے دس اقوال کی تشریح ،
۳۲ ص، مجلس علمی لکھنو ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۱۰۲۲) با عظمت قربانی اور اس کی یادگار : مولانا سید ظفر الحسن بنارسی
۱۶ ص ، تیرہ پیسے ، امامیہ مشن پاکستان لاہور، ۱۹۶۲ م ، تعلیمی پریس لاہور ، رسالے کے آخیر میں یہ دو اشعار بھی درج ہیں :

گلگوں کفن بخاک شدہ از غمش ہنوز گلگوں کفن دمند گل و ارغواں ہنوز
زاں کارواں گم شدہ در دشت کربلا ہر دم بجستجوست دو صد کارواں ہنوز

(۱۰۲۳) بحر البکاء : آغا حیدر علی
۶۶ ص .

(۱۰۲۴) بحار النوائب : مولانا سید ابن الحسن جارچوی (م ۱۹۷۳م)
تذکرہ شہدای کربلا (ذریعہ : ۳).

(۱۰۲۵) بحور الغم : محمّد علی خان ابن محمّد تقی خان .
۶۰۴ ص ، ۱۸۷۹م ، عظیم آباد .

(۱۰۲۶) براہین شہادت : مولانا محمّد ہارون زنگی پوری (م ۱۳۳۹ ھ)
شہادت امام حسین علیہ السلام پر کئے جانے والے اعتراضات کاردّ ،
۴۰ ص ، مطبع اصلاح کھجوا .

* نفثة الصدور مایتجدّدُ به احزان یوم العاشور (عربی) : شیخ عباس قمی (م ۱۳۵۹ ھ)

* تجلی نور (فارسی) : آقای سید محمّد زرندی.

(۱۰۲۷) برق طور : مولانا سید لقا علی حیدری (م ۱۳۸۴ ھ/۱۹۶۴م)
فارسی سے ترجمہ،گیارہ فصل:مختصر فضائل حضرت امام حسین علیہ السلام، حضرت سید الشہداء علیہ السلام کی شہادت، مدح اصحاب حسین علیہ السلام حالات حضرت حُر(رض) مقتولین بنی اسد - کربلا میں ، جنگ محمّد بن حنفیہ روز صفین ، حالات حضرت رسول خدا ، شہادت حضرت عمار یاسر ، عفو و درگزر حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ، حالات حضرت حسن مثنی ، سقط محسن و مشہد آن جناب به حلب،
(۲۳+ ۲۱۰)ص، ندای اسلام بمبئی بازار کراچی .

(۱۰۲۸) برکات محرم بجواب بدعات محرم : مولانا سید امداد حسین (م ۱۳۹۵ ھ)

(۱۰۲۹) بکاء علی الحسین ، حصہ اول : ذاکٹر سید علی مومن
۱۶ ص ، ۳۰ پیسے ، مجلس امامیہ پاکستان، شیخ شوکت علی پرنٹرز کراچی.

(۱۰۳۰) بکاء علی الحسین حصہ دوم : ڈاکٹر سید علی مومن
۱۶ص ، ۳۰ پیسے ، مجلس امامیہ پاکستان ، شوکت علی پرنٹرز کراچی .
(۱۰۳۱) بکاء علی الحسین حصہ سوم : ڈاکٹر سید علی مومن
۱۶ ص ، ۳۰ پیسے ، مجلس امامیہ پاکستان، شیخ شوکت علی پرنٹرز کراچی.
(۱۰۳۲) بکاء علی الحسین : ڈاکٹر سید علی مومن
۱۶ ص، ۳۰ پیسے ، مجلس امامیہ پاکستان ، شیخ شوکت علی پرنٹرزکراچی.
* لمعة من بلاغة الحسین (عربی) : استاد مصطفی محسن الموسوی.
(۱۰۳۳) بلاغت الحسین : مولانا محمّد باقر نقوی (م ۱۹۸۴م)
حضرت امام حسین علیہ السلام کے خطبات ، رسائل اور کلمات قصار کا ایک مختصر مجموعہ ، تین باب : توحید کے متعلق آپکا ارشاد گرامی ، حضرت سید الشہداء کے مکتوبات ، امام مظلوم کے مختصر فقرے ، ترجمہ مع متن ،
۲۷۹ ص،ساڑھے تین روپے ،منیجر اصلاح کھجوا، الواعظ صفدر پریس لکھنو .
(۱۰۳۴) بنائے لا الہ است حسین : انصار حسینی سلیمان عاشق
عنوانات :بنی امیہ کی حکومت ایک غیر شرعی حکومت تھی، کتاب بنی امیہ و بنی عباس ، آل عبا اور یزید ، شہید حق کی شہادت عظمی پر قدرت کے ہولناک آثار ، کربلا کا پس منظر ، حضرت امام حسین کا خط معاویہ کے خط کے جواب میں ،
۶۴ ص ، ایک روپیہ، ۱۳۸۹ ھ/۱۹۶۹م ، عباسی لیتھو آرٹ پریس کراچی.
(۱۰۳۵) بنیاد لا الہ الاّ اللّٰہ : سید فیروز عالم رضوی
۸ ص ، انجمن جان نثاران اہلبیت پاکستان ، محرم ۱۴۰۵ ھ.
(۱۰۳۶) بہتر تارے : مولانا سید نجم الحسن کراروی (م ۱۴۰۲ ھ/۱۹۸۲م)
۱۲۸ ص ، امامیہ کتب خانہ لاہور .
(۱۰۳۷) بے مونس و آشنا حسین : سید تہور علی جعفری امروہی
۱۶ ص ، مفت ، کراچی .
(۱۰۳۸) بین الاقوامی ٹیلی فون : سحر فضلی
علامہ سید علی نقی نقوی کی کتاب « شہید انسانیت » کارڈ ،
۳۵ ص ، چار آنے ، ادارہ تحفظ حسینیت لکھنو، الواعظ صفدر پریس لکھنو .
(۱۰۳۹) بے یار و اقربا حسین : سید تہوّر علی جعفری امروہی
۱۶ ص ، مفت ، کراچی .

(۱۰۴۰) **پیغام اتحاد** : سید شاهد حسین رضوی نقاد سندیلوی
بلگرام میں ۱۳۶۱ ھ کو تیرہ سو سالہ یادگار حسینی کی روئیداد ،
۳۵ ص ،
انجمن یادگار حسینی محلہ مل کنتھ بلگرام ، ۱۳۶۱ ھ ، نظامی پریس لکھنو.

(۱۰۴۱) پیغام حسینی : سید احمد حسین ترمذی
عنوانات : کربلا کی جنگ میں عورتوں کا حصّہ ، درسگاہ حسینی سے بچوں کو کیا سبق ملتا ہے . شہادت حسین اور اسکے اثرات ، حسین ابن علی، حضرت امام حسین پر رونا ، واقعات کربلا اور حالات جنگ ، صبر حسین علیہ السلام
۱۰۶ ص ، بارہ آنے ، کتب خانہ اثنا عشری لاہور ، حجازی پریس لاہور ،
اس کا دوسرا ایڈیشن آفتاب عالم پریس لاہور .

(۱۰۴۲) پیکر حریّت : ناصر بدایونی
سانحہ کربلا کا پس منظر ،
۹۶ص ، ساڑھے پانچ روپے ، علی پبلیشر سکھر .

(۱۰۴۳) پیاس : سید غلام عسکری
علامہ سید علی نقی نقوی کی کتاب «شہید انسانیت» میں بعض ایسی روایات نقل کی گئیں تھیں جن سے یہ مترشح ہوتا تھا کہ صبح عاشورخیام گاہ حسینی میں پانی موجود تھا اور یہ کہ حضرت امام حسین علیہ السلام اور انکے رفقا غسل فرما کر میدان میں گئے زیر نظر کتاب اسی کی ردّ میں ہے اس کتاب میں شیعہ ماخذات سے اُن روایات کو اکٹھا کیا گیا ہے جن میں خیام گاہ میں پانی کی موجودگی کا ذکر ملتا ہے . مصنف نے ان روایات پر جرح کی ہے اور علامہ مرحوم کے اس نظریے کی تردید کی ہے ،
۴۶۹ ص ، بارہ روپے ، جمالی پبلی کیشنز جیل روڈ بمبئی، اکتوبر ۱۹۷۳ م ، سود لیتھو پریس دھلی.

(۱۰۴۴) تاریخ اسلام کا تاریک دور : مولانا سید منظور حسین بخاری
محمود احمد عباسی (م ۱۹۷۴م) کی کتاب « خلافت معاویہ و یزید » کارد ،
۱۵۶ ص ، تین روپے ، مکتبہ المفید سرگودھا ، ثنائی برقی پریس سرگودھا ،
۱۹۵۹م ، کاتب : سید کلب عباس تمکین رقم .

(۱۰۴۵) تاریخ اسلام میں واقعہ کربلا کی اهمیت : علامہ سید علی نقی
۱۶ ص ، دو آنے ، امامیہ مشن پاکستان لاہور، ۱۹۵۶م، تعلیمی پریس لاہور.

* مرقع کربلا (فارسی) : مولانا اعجاز حسین

(۱۰۴۶) تاریخ اعلی ترجمہ مرقع کربلا : سید اولاد حسن امروهی

دو فصل : تمیز اهل حق و اصحاب باطل میں ، بیان حادثات جو مرقد منور پر گزرے ،

۱۴۸ ص ، آٹھ آنے ، ۱۳۲۳ ھ ، مطبع ریاضی امروهه .

سید سالم حسین سالم نے تاریخ کہی :

پر کیف عبارت کی پر نور ہے پیشانی تاریخ مقدس ہے با نقش سلیمانی
تھی فارسی میں اول اردو میں ہوئی افضل لاریب مترجم پر ہے رحمت یزدانی
اولاد حسن صاحب جو ڈپٹی کلکٹر ہیں اس ترجمہ سے اُن کی ظاہر ہے همه دانی
جب فکر ہوئی ہم کو تاریخ کی اے سالم ہاتف نے کہا لکھدے ہے نسخه لاثانی
(۱۳۲۳ ھ)

مولانا سید فقیر حسین رضوی نے تاریخ کہی :

ہیں اك مولوی شهر امروهه میں جو ہیں صاحب زهد و علم و تقا
لکھا بعد اعجاز جسدم حسن تو اسم مبارك مبرهن هوا
ہوئی فکر تاریخ سن کر مجھے تو ہاتف نے یکبار دی یه ندا
کھو بادل شاد جلد اے فقیر کیا خوب ہے ترجمه ہے بہا(۱۳۲۳ھ)

مولانا سید مسرت علی نے قطعه تاریخ کہا :

جو مرقع کربلا کا ہے کہ ہے اب بے نظیر اُسکے هر هر لفظ میں اك فیض کی تنویر ہے
حال اُسمیں کربلا کا سب مفصّل ہے لکھا خواب غفلت کے لئے گویا کہ وہ تعبیر ہے
ترجمہ اس کا ہوا جس دم تو ہاتف نے کہا اے مسرت کیوں نہیں لکھتا ہے کیا تاخیر ہے
سر کو اعدا کے قلم کر اور یہی تاریخ لکھ دیکھئے گا اس مرقع کی یہی تصویر ہے
(۱۳۲۳ھ)

آغاز :بسمله و خطبه اما بعد اسوقت ایك رساله سبب شهادت امام حسین علیه السلام اور حالات کربلائے معلی میں المسمی بمرقع کربلا به پیرایه تاریخ و جغرافیه جو آج تك زمانے کی نظر سے نہیں گزرا بزبان فارسی شائع ہوا ہے چونکه حالات تاریخی اس مقدس کے ابتك مفصلا کسی کتاب مبسوط و مختصر از قسم تاریخ و سیر میں منضبط نہیں ہوئے اور بوجه زبان فارسی کے مضامین اسکے عام فهم نہیں لهذا اس هیچمدان بنده ذوالمنن سید اولاد حسن والد المرحوم سید قدرت علی نقوی متوطن امروهه نے ترجمه اسکا بزبان اردو سلیس بنظر فیض عام قربةً الی اللّٰه المنعام شروع کیا اور اسم تاریخی اس ترجمه مرقع کربلا (۱۳۱۲ ھ) کا تاریخ اعلی (۱۳۲۲ ھ) رکھا .

* لھوف علی قتلی الطفوف (عربی): علامہ علی بن موسی بن جعفر بن محمّد بن طاوس الحسینی.

(۱۰۴۷) تاریخ حسینی اردو ترجمہ لھوف : آغا مھدی حسین
۱۷۶ ص ، افتخار بکڈپو لاھور ، القائم آرٹ پریس لاھور .

(۱۰۴۸) تاریخ سر حسین : محمّد وصی خان
حضرت امام حسین کا سر مبارک جن جن مقامات پر پہنچا گیا اس کا تذکرہ ،
۶۴ ص ، پانچ روپے ، ۱۹۸۳م ، مشہور آفسٹ پریس لاھور، کاتب : معظّم علی خان موتی رقم .

* تاریخ عاشوراء (فارسی) : ڈاکٹر محمّد ابراھیم آیتی .

(۱۰۴۹) تاریخ عاشوراء : ایم اے انصاری
۳۰۸ ص ، جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی، ۱۴۰۰ھ/ ۱۹۸۰م ، کانٹی نینٹل پریس کراچی ، کاتب : سید جعفر صادق ، شروع میں علی اکبر غفاری کا مقدمہ ہے .

(۱۰۵۰) تاریخ کا خونی ورق : مولانا سید احمد ، علامہ ھندی (م ۱۳۶۶ ھ)
واقعات تاریخ امام حسین علیہ السلام،
۴۰ ص، ادارہ تعلیمات الھیہ ڈرگ کالونی کراچی، ایجوکیشنل پریس کراچی .

(۱۰۵۱) تازیانہ عبرت : ڈاکٹر سید سبط الحسن بنارسی
علامہ سید علی نقی نقوی کی کتاب « شھید انسانیت » چھپنے کے بعد علامہ صاحب کی دوسری کتابوں سے ان کے عقائد پر اس رسالے میں روشنی ڈالی گئی ہے .
۱۶ ص، ایک آنہ ، ۱۳۷۶ھ، مطبع صبح صادق لکھنو ، سید ظفر حسین ظفر نے تاریخ کہی :

کام اچھا کیا ہے سبط حسن دے جزا آپکو خدائے قدیر
جمع کر کے عقائد دشمن کئے مشہور زیر چرخ پیر
اے ظفر گر ہے فکر ھجری سال ہے لکھو - تازیانہ عبرت (۱۳۷۶ھ)

(۱۰۵۲) تحریک حسین علیہ السلام : آغا محمّد سلطان میرزا (م ۱۳۸۵ھ/ ۱۹۶۵م)
محمود احمد عباسی کی کتاب « خلافت معاویہ و یزید » کارد ،
۷۹ ص ، آٹھ آنے ، پاکستان حسینی مشن راولپنڈی ، ۱۳۷۶ ھ/ ۱۹۵۶م ، ھمدرد سٹیم پریس راولپنڈی .

(۱۰۵۳) **تحفة الاعظم : نواب احمد حسین خان مذاق**
حضرت امام حسین علیہ السلام کی سوانح (ذریعہ : ۳).

(۱۰۵۴) **تحقیق روایات محرّم مع اعمال : مولانا سید امداد حسین کاظمی (م۱۳۸۵ھ)**
روایات محرم کی تحقیق کی گئی ہے اور تعزیہ و علم پر زیارت کا پڑھنا اور ساتویں محرم کو مھندی وغیرہ کا نکالنا از قبیل بدعات بتایا گیا ہے .
۴۸ ص ، آٹھ آنے ، ادارہ معارف اسلام لاہور ، تعلیمی پریس لاہور .
مولانا مرحوم نے اس کتاب کا ایک نسخہ حضرت مولانا شیخ محمّد حسین نجفی ڈھکو مدظلھم کو بھی بھیجا اور اس کے ساتھ ایک خط ، خط کا متن یہ ہے :
محترم المقام حضرت مولانا دامت مکارمکم سلام علیکم و علی من لدیکم من اھل الایمان
آج تیسری بار مولوی السید صفدر حسین صاحب قبلہ سے شرف ملاقات نصیب ہوا قبل ازیں ایک عریضہ جناب کی خدمت والا میں ارسال کرچکا ہوں جسکے ساتھ « اصول الشریعۃ » کے متعلق اپنے حقیر خیالات لف کئے تھے امید ہے میرا عریضہ دست بوس ہو چکا ہوگا لیکن جناب کی طرف سے خاموشی « معلوم نہیں کیوں ؟ » .
جناب کی زیارت کئے عرصہ گزرا زندگی کا اعتبار نہیں طبیعت روز بروز کمزور ہو رہی ہے اسلئے اگر موقع مل جائے تو یہ شرف بخشیے تا کہ دل میں حسرت نہ رہ جائے ایک دفعہ المبلغ میں پڑھا تھا کہ جناب والا واقعات کربلا پر ایک کتاب تحریر فرما رہے ہیں جسمیں صرف اور محض مستند روایات ہونگی معلوم نہیں‌وہ کب تک باصرہ نواز ہوگی ایسی کتاب کی فی زماننا اشد ضرورت ہے جبکہ ذاکرین عظام ایک نئی کربلا کی تخلیق کر رہے ہیں خداوند تعالی آپ کو جزائے خیر دے اور یہ کام آپ کے مقدس ہاتھوں ہی سے سر انجام کرائے آمین
ایک نسخہ تصنیف حقیر « روایات محرم» بدست مولانا ارسال خدمت ہے .
زیادہ کیا عرض کروں میرے لئے دعائے صحت فرماتے رہا کریں محترمی همدانی صاحب مدظلہ کی خدمت اقدس میں سلام عرض کریں اور التماس دعا.

نیازمند

السید امداد حسین کاظمی عفی عنہ

(۱۰۵۵) **تحقیق عطش الحسین علیہ السلام : مولانا سید حبیب حیدر** (ذریعہ : ۳)

(۱۰۵۶) **تذکرۃ الشھداء : حکیم امامت علی نانوتوی**
نولکشور ، لکھنو .

(۱۰۵۷) تذکرہ کربلا : آغا محمد میرزا لکھنوی .

* سرّ الشہادتین (عربی) : شاہ عبدالعزیز دھلوی .

(۱۰۵۸) ترجمہ سر الشہادتین :
۱۲۸ ص ، سیدہ فاطمہ زہرہ ٹرسٹ کامرہ ضلع اٹک ، لقمان آرٹ پریس اٹک ، کاتب : سید فردوس بخاری .

(۱۰۵۹) ترجمہ سر الشہادتین : مولانا سید کاظم رضا
۹۶ ص، مکتبہ تعمیر ادب لاہور - اس سے پہلے یہ ترجمہ تنویر الشہادتین کے نام سے لکھنو سے چھپا .

(۱۰۶۰) ترجمہ الشہادتین : مولانا خواجہ غلام الحسنین پانی پتی
تین آنے .

* مقتل (عربی) : ابو مخنف .

(۱۰۶۱) ترجمہ مقتل ابی مخنف : مولانا سید محمد
۱۸۴ ص ، مطبع یوسفی دہلی .

(۱۰۶۲) تشدّد کا مقابلہ عدم تشدّد سے : مولانا سید حسین نقوی
تمام انبیاء علیہم السلام نے تشدّد کا مقابلہ عدم تشدّد سے کیا اسی طرح حضرت امام حسین علیہ السلام نے میدان کربلا میں ،
۲۰ ص، ۱۶ پیسے ، امامیہ مشن لکھنو ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۱۰۶۳) تصویر کربلا الموسوم بہ گلزار جنت : مولانا سید آل محمد امروھی
چند باب : جغرافیے میں کربلا کے - فضیلت میں کربلا کے - آب فرات کی فضیلت میں ، اُن واقعات کے بیان میں جو شہادت سید الشہداء اور آنحضرت کے کربلائے معلّی میں تشریف لانے سے پہلے واقع ہوے ، اُن حالات کے بیان میں جو بعد تشریف لے جانے جناب امام حسین علیہ السلام کے زمین کربلا پر دسویں محرم کی شام تک گزرے ہیں ، اُن حالات کے بیان میں جو بعد شہادت سید الشہداء گیارھویں محرم ۶۱ ھ سے پہلی ھجری کے آخیر تک زمین کربلا پر واقع ہوئے ہیں .
آخیر میں حضرت امام حسین علیہ السلام کے ۴۷ ساتھیوں اور فوج یزیدی کے ۱۷۲ افراد کا ذکر ہے ،
۱۰۲ ص ، ۱۳۳۸ ھ ، مطبع اثنا عشری دھلی ، کاتب : اشرف علی کاشمیری ثم لاھوری ، سید طاھر حسین وفی امروھی نے تاریخ کھی :

خال ہیں میرے جو اہل فضل و علم   صاحب تحقیق و ذی جاہ و اریب
انکا ہے آل محمدؐ اسم پاک   نائبان احمد انکے ہیں منیب
چونکہ ہے گلزار جنت اسکا نام   اسلئے قرباں ہے اسپر عندلیب
سال تصنیف اس در نایاب کی   اے وفی لکھ ہے یہ تاریخ عجیب

(۱۰۶۴) تعلیمات حسین : مولانا سید مرتضی حسین
۷ ص ، مفت ، پاکستان شیعہ فیڈریشن گوجرانوالہ .

(۱۰۶۵) تعلیم الشہداء بطف الکربلا : مولانا سید محمدؐ مجتبی نوگانوی (م۱۳۷۷ھ)
۲۴۰ ص ، ایک روپیہ ، ۱۳۵۱ ھ ، مطبع ریاضی امروھہ .
مولانا سید نسیم حسن ہلال نے تاریخ طبع کہی :

مولوی سید محمدؐ مجتبی   طرز لکھنے کا ہے جن کے لاجواب
آپ کی تالیف وہ شائع ہوئی   جسمیں ہے درس حقیقت بے حساب
تھی جو تعلیم شہیدان بلا   کر دیا ہے پھر وہی تازہ نصاب
اسکا ہر ہر لفظ پر تاثیر ہے   اُٹھ گئی رُخ سے ہدایت کی نقاب
ہے منصف کی ذکاوت کا ثبوت   آفتاب آمد دلیل آفتاب
طبع کی تاریخ لکھدو اے ہلال   ہے رسالو ں میں رسالہ انتخاب
(۱۳۵۱ھ)

سید محمدؐ جعفر حیات نے بھی تاریخ طبع کہی :

آنکہ بے مثل است در فضل و کمال   عالم و فاضل فقیہہ با خبر
مصدر اخلاق طباع و فہیم   کرد تدوین این کتاب آں خوش سیر
ای زہے تالیف بی ھمتای او   نافع ہر خاص و عام و مختصر
چوں نمودم فکر در تاریخ طبع   جستجو کردم بامعان نظر
مصرعہ اول بسال عیسوی   بر زبان آمد و در ھجری دگر
دین را از اوست ایں نسخہ حیات   لاجواب و بے مثال و معتبر
(۱۹۳۲م)   (۱۳۵۱ھ)

(۱۰۶۶) تفسیر عاشوراء : مولانا سید علی شرف الدین بلتستانی
حضرت امام حسین علیہ السلام کے اقوال و کلمات اور خطبات کی تشریح ، قیام حسینی پر وارد ہونے والے شبہات کا جواب ،
۲۱۱ ص، دارالثاقۃ الاسلامیہ کراچی ، صفر ۱۴۰۷ ھ / اکتوبر ۱۹۸۶م ،
کاتب : سید جعفر صادق

(۱۰۶۷) تنقید و تردید کتاب معاویہ و یزید از کتب ھای جدید : حسین بخش ھمدانی
محمود احمد عباسی(م ۱۹۷۴م) کی کتاب « خلافت معاویہ و یزید » کی ردّ
میں اہلسنت کی طرف سے جو کتابیں لکھی گئیں ہیں زیر نظر کتاب میں اُن
سے اقتباسات پیش کئے گئے ہیں اُن کتابوں کے نام یہ ہیں :
۱- حضرت امام حسین شہید بتردید خلافت معاویہ و یزید ، حصہ اول :
ابو محمّد امام الدین رامنگری ۔
۲- حضرت امام حسین شہید جرح و تنقید بر تجلی و خلافت معاویہ و یزید،
حصہ دوم : ابو محمّد امام الدین رامنگری ۔
۳- قول سدید ردّ خلاف معاویہ و یزید : ضیاء احمد بد ایونی۔
۴- معاویہ و یزید : حافظ بہادر علی خان و خالد علی خان ۔
۵۶ ص ، بلا قیمت ، انجمن ناصر العزا ملتان ، مئی ۱۹۶۱م ، سیّد
الیکٹرک پریس ملتان ۔

(۱۰۶۸) ثبوت خطاب سید الشہداء/ اسرار حق بجواب اظہار حق : محمّد مہدی میرزا
اظہار حق از حاجی احمد عبدالحکیم و حکیم سید محمّد ہاشم طبع لکھنو کارد
جسمیں کہا گیا تھا کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کیلئے لفظ سیدالشہداء
لکھنا درست نہیں ،
۳۲ ص ، ۱۹۳۴ م ، سرفراز قومی پریس لکھنو ۔

(۱۰۶۹) جامع التواریخ فی مقتل الحسین علیہ السلام ، حصہ دوم : مولانا فیروز حسین
قریشی،
اسپ امام حسین علیہ السلام کی خیام گاہ میں آمد سے مختار ثقفی کے انتقام
تک ،
۲۴۰ ص ، نامی پریس لاہور ۔

(۱۰۷۰) جلوہ شبیر : مولانا سید وصی الحسن مائلی
امام حسین کے حالات زندگی، تین آنے ، در بھنگہ (بہار)

(۱۰۷۱) جہاد حسینی : مولانا سید مرتضی حسین فاضل (م ۱۹۸۷م)
عنوانات : امام حسین اور انکی امن پسندی ، معرکہ کربلا ، سیدالشہداء کی
ایک تقریر ، اسلام کی نظر میں صلح و جنگ ، فتح و شکست کا مفہوم ،
حضرت امام زین العابدین کی تقریر کوفہ ، کربلا والے مدینہ میں ،
۷۵ ص، بارہ آنے ، ادارہ تعلیمات الہیہ کراچی، مسلم پرنٹنگ پریس کراچی ۔

(۱۰۷۲) جلوہ کربلا : سید ظفر حسن (قا : ۱).

(۱۰۷۳) جواہر بے بہا : مولانا سید محمّد مجتبی نوگانوی (م ۱۳۷۷م)

عنوانات :غم حسین ، هادی عالم ، مظلومیت حسین کا دنیا پراثر ، امامت اپنے اصلی لباس میں ،

۹۶ ص ، ۱۳۵۳ ھ ، محبوب المطابع برقی پریس دهلی ، مولانا سیّد شفقت حسین شفق بکنالوی نے تاریخ کہی :

میرے اُستاد جواہر کے مصنف بیشك — فرد تحریر ہے اُنکی تو ہے یکتا تقریر
معترف ایك زمانہ ہے قلم کا اُنکے — کھینچدی صفحہ قرطاس یہ حقکی تصویر
اتنا پر نور ہے ہر لفظ کہ گویا ہم نے — آفتاب فلك علم کی دیکھی تنویر
سر خرو دیکھ کےمذهب کو جواہر کے سبب — ہاتف غیب پکارا کہ شفق کی تحریر
(۱۳۵۳ ھ)

(۱۰۷۴) چمنستان محمّد پر خزاں اعنی کربلا کے واقعات/ مقتل سادات کا دوسرا حصہ : منیر زیدی الواسطی ،

۲۰۰ ص ، رمضان المبارک ۱۳۴۶ ھ / مارچ ۱۹۲۸م ، مطبع یوسفی دهلی

{ سید منیر حسن زیدی الواسطی منیر دهلوی ابن مولانا سید علی حسین دهلی میں پیدا ہوئے مطبع یوسفی دهلی کے مالك تھے خود کئی کتابوں کے مصنف تھے جن میں سے ایك « اثبات عزا » ہے ۱۷ اپریل ۱۹۶۴م /۴ ذی الحجة ۱۳۸۳ ھ کو واصل بحق ہوئے مومن پورہ قبرستان لاهور میں محو استراحت ہیں آپ کے لوح مزار پر یہ قطعہ تاریخ وفات درج ہے :

عالم و شاعر و ادیب و فقیہہ — زینت بزم آبروئے سخن
ناشر علم مصطفی و علی — سالك مسلك حسین و حسن
پڑھئے تاریخ « خیر باد » کے ساتھ — زیدی الواسطی منیر حسن
۸۱۷ — ۵۶۶ (۱۳۸۳ھ)

(۱۰۷۵) چودہ چراغ : فضل لکھنوی

واقعات کربلا ، نظارہ بك ایجنسی لکھنو .

(۱۰۷۶) چھیانوے سوالات :

جن حضرات نے علامہ سید علی نقی نقوی کی کتاب « شهید انسانیت » کی ردود لکھیں اُن سے ۹۶ سوالات پوچھے گئے ہیں،

سوال نمبر ۱ : مسلمات فرقہ شیعہ سے آپ کی کیا مراد ہے ؟ اصول عقائد یا تاریخی مسلمہ باتیں .

سوال نمبر ۲ :کونسی کتابیں آپ حضرات کے نزدیك ان مسلمات کے مطابق ہیں؟

۲۰ ص ، شاہی پریس نعمت اللہ روڈ ، امین آباد لکھنو .

(۱۰۷۷) چھیانوے سوالات کے مکمل جوابات اور دو سو چھیاسٹھ سوالات : مولانا محمّد طاہر علامہ سید علی نقی کی حمایت میں لکھی جانے والی کتاب « چھیانوے سوالات » کارد ،

۱۱۸ ص ، دس آنے ، صادق بک ایجنسی لکھنو، صادق پریس.

(۱۰۷۸) حدیث قسطنطنیہ بخدمت ڈاکٹر اسرار احمد : عبدالکریم مشتاق

ڈاکٹر صاحب نے حدیث مجعول قسطنطنیہ کو مدحت یزید میں پیش کیا ہے یہ اسکارد ،

۵۹ ص ، پانچ روپے ، حسن بکڈپو بمبئی بازار کھارادر کراچی ، کاتب : سید محمّد یوسف رضوی .

(۱۰۷۹) حسن مجتبی اور شہید کربلا کا نظریہ صلح و جنگ: مولانا سید محمّد محسن نقوی ،

۴۰ ص، پانچ آنے، ادارہ تعلیمات الهیہ کراچی، ایجوکیشنل پریس کراچی.

(۱۰۸۰) الحسین : مولانا سید آغا مهدی رضوی (م ۱۴۰۶ ھ)

۳۵۳ ص ، بلا قیمت ، جمعیت خدام عزا کراچی ، ۱۹۷۷ م، باب الاسلام پریس کراچی ، سید طالب اصغر رضوی نے تاریخ طبع کہی :

بجز نصرت دیں تو کاری نکردی نمیرد ضمیر و بروح دوامی

پی سال طبعش مسیحی به طالب بگفتی نوشت الحسین آغا مهدی (۱۹۷۷م)

سید سردار مهدی نے نظم کہی :

تیرا ہی ذکر ، ذکر رسول انام ہے تیری ہی ذات پاک کا اسلام نام ہے

اپنایا جس نے تم کو اُسے مل گیا خدا تم کو بھلانےوالے پہ جنت حرام ہے

صبر و رضا کا خاتمہ تم پر ہے اے حسین انسانیت کی روح پر تیرا مقام ہے

لکھا ہے « الحسین » عجب شاهکار ہے جامع ہے اور قبول ہر اک خاص و عام ہے

لکھتے رہیں اُنہیں کی حکایات خونچکاں سردار کی یہ حق سے دعا صبح و شام ہے

(۱۰۸۱) الحسین : ایم اے شاهد

۱۰۷ ص ، دو آنے ۱۹۵۳م ، علمی پرنٹنگ پریس کراچی .

(۱۰۸۲) الحسین ترجمہ روضة الشهداء : محمّد بن مهدی (قا : ۱).

(۱۰۸۳) حسین ابن علی کی عبادت الهی : مولانا سید قمر الزمان

۱۵ ص، ۱۳ پیسے ، امامیہ مشن پاکستان لاهور، ۱۹۶۱م ، تعلیمی پریس لاهور.

(۱۰۸۴) حسین اور احساس فرض : مولانا حبیب الحسن نجفی
۱۶ ص ، بارہ آنے ، ادارہ تعلیمات الہیہ کراچی، ایجوکیشنل پریس کراچی.
آغاز:بسملہ حسین کا جذبہ فرض شناسی کچھ ایسا تھا کہ انگوٹھے کے نگینے تک پر یہ عبارت تحریر تھی « علمتَ فاعمل » جانتے ہی بلاتاخیر عمل ہو .

(۱۰۸۵) حسین اور اسلام : علامہ سید علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸م)
۴۰ ص، تین آنے ، امامیہ مشن پاکستان لاہور ، انشاء پریس لاہور .

(۱۰۸۶) حسین اور انسانیت : مولانا سید کلب حسین (م ۱۳۸۳ ھ)
۲۸ ص، ۲۲ پیسے ، امامیہ مشن لکھنو،۱۳۷۸ھ، سرفراز قومی پریس لکھنو.
پاکستان میں یہ کتاب امامیہ مشن پاکستان لاہور نے جولائی ۱۹۵۹ کو تعلیمی پریس لاہور سے چھپوا کر شائع کی .

(۱۰۸۷) حسین اور انکا پیغام :
دو آنے ، ادارہ عالیہ شیعہ مرکز تبلیغ لاہور .

(۱۰۸۸) حسین اور میدان کربلا : دیکھئے امام حسین اور میدان کربلا .

(۱۰۸۹) حسین اور ہندوستان : نجم آفندی اکبر آبادی .
واقعات کربلا اور ہندو تعزیہ داروں کے نام ،
۴۲ ص ، ایک آنہ ، انجمن خدام اهلبیت کڑہ حاجی حسن آگرہ ، ۱۳۵۴ ھ.

(۱۰۹۰) حسین اور یزید کی شخصیت - دنیا کے مذاہب میں :مولانا سید راحت حسین گوپالپوری .
عنوانات : حضرت حسین کی شخصیت - اسلام میں حسین کی شخصیت - مذهب مجوس میں ، حسین کی شخصیت - مذهب یہود و نصاری میں ، حسین کی شخصیت :- مذهب ہنود میں ، حسین کی شخصیت - فرشتو ں کے نزدیک ، حسین کی شخصیت . - جنات کے نزدیک ، حسین کی شخصیت آپ کے قاتلوں کے نزدیک، حسین کی شخصیت .- یزید کے نزدیک ، اسی طرح یزید کے بارے میں عنوانات قائم کئے گئے ہیں
۲۰ ص ، ۱۶ پیسے، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۹۵۸م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۱۰۹۱) حسین ٹیکری شریف : پروفیسر سید صفی حیدر دانش ،
۱۳۰۳ ھ کو ٹیکری شریف حاورہ اسٹیٹ(ہند)میں محرم اور دسھرہ کی تقریب ایک ہی دن وقوع پذیر ہوئیں مسلمانوں نے محرم کی تقریب ملتوی کر دیں کہ

کہیں ھندو مسلم فساد نہ پھوٹ پڑے لیکن ٹیکری شریف میں لوگوں نے دیکھا
کہ علم نصب ہیں تعزیے نکل رہے ہیں اور ہزاروں کا مجمع ہے اس کتاب میں
اسی اعجاز حسینی کی تفصیلات ہیں،
۶۴ ص، دس روپے ، یکم محرم۱۴۰۴ھ وجیہہ پرنٹرز .

(۱۰۹۲) حسین حسین : محمّد وصی خان ،
امام حسین علیہ السلام کی سیرت و شخصیت پر مشاہیر اہل علم کے مضامین
۱۵ روپے ، محفوظ بک ایجنسی کراچی .

(۱۰۹۳) حسین حسین - ایک تعارف : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)
۸ ص ، ۸۰ پیسے ، امامیہ مشن لکھنو ،۱۳۸۴ھ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۱۰۹۴) حسین - حق و صداقت کی مشعل فروزاں : مولانا سید نصیر حسین نقوی (م ۱۹۸۹م)
۲۴ ص ، تحریک تحفظ تعلیمات آل محمّد سرگودھا .

(۱۰۹۵) حسین - ربانی سیاست : مولانا شیخ بادشاہ حسین (م ۱۳۵۶ ھ)(ذریعہ :۷).

(۱۰۹۶) حسین روضہ رسول پر : آغا اشرف
عنوانات : حسین کون تھے ؟ حضرت حسین کی ولادت کی بشارت ،حضرت حسین کی ولادت ، حضرت حسین کے ساتھ رسول مقبول کا پیار ، حضرت حسین - خلفای راشدین کی نظر میں، یزید کون تھا ؟ حضرت حسین سے بیعت کا مطالبہ ، روضہ رسول پر حاضری ، مدینہ سے روانگی، حضرت حسین مکہ میں ، کوفے سے دعوت ، اہل بصرہ کا بلاوا ، اہل بصرہ کی حمایت ، کوفہ ، حضرت حسین کے سفیر- مسلم بن عقیل ، ابن زیاد کا تقرر ،
۱۰۴ ص، ڈھائی روپے ، شیخ غلام علی اینڈ سنز لاھر، علمی پرنٹنگ پریس لاھور .

(۱۰۹۷) حسین سب کا : غضنفر مھدی : اختر امام رضوی
۱۰۴ ص، امام حسین کونسل اسلام آباد ۱۹۸۵م ، ٹی ایس پرنٹرز راولپنڈی.

(۱۰۹۸) حسین سب کا : شوکت علی عابد
بارہ باب :عزت و ذلّت، شھادت حسین ، شان حسین - احادیث کی روشنی میں ، کردار حسین ، اعجاز حسینی ، دل مصطفی پر شھادت کا اثر ، حسین اور غیر مسلم مشاھیر، حسین اور مسلم مشاھیر ، حسین اور شعراء کرام ، حسین اور علمائے دین ، گلھائے عقیدت ،

۳۲۰ ص ، ۲۵ روپے ، مصطفی پبلشرز حیدرآباد سندھ ، اگست ۱۹۸۵ م ، الائیڈ پریس حیدرآباد .

(۱۰۹۹) حسین سرمایہ انسانیت ہیں : مولانا سید احمد علامہ ھندی (م ۱۳۶۶ ھ)
عنوانات : قومی سرمایہ ، انسانی شرف ، مملوکات انسان کا شرف ، بجز شرک کیا ھر جرم قابل عفو ہے ؟، اساس انسانیت ، دور طاغوتی ، جملہ اقوام عالم کا حسین سرمایہ ہیں ، سرمایہ کی اھمیت ، امام حسین کی تحفظ انسانیت کیلئے فداکاری .
۳۸ ص ، انجمن ناصر العزاء ملتان ، یونین پرنٹنگ پریس ملتان ، اس کتاب کا پہلا ایڈیشن نصرت الاسلام پریس کلکتہ میں چھپا ، ص ۲۰ .

(۱۱۰۰) حسین علیہ السلام اور انکے نانا کی تلوار : سید احتشام حسین رضوی
۸ ص ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۳۸۶ م.

(۱۱۰۱) حسین علیہ السلام شہید : علامہ سید اختر علی تلھری
۸ ص ، امامیہ مشن پاکستان لاھور ، مئی ۱۹۶۳م .

(۱۱۰۲) حسین علیہ السلام کا پیغام : علامہ نصیر الاجتہادی (م ۱۹۹۰م)
۴ ص ، ملٹری پریس گوالمنڈی .

(۱۱۰۳) حسین مظلوم کو کس نے دفن کیا ؟ : ڈاکٹر ایم ایچ حسینی
حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے امام حسین علیہ السلام کو دفن کیا ،
۱۶ ص ، یوسفی پریس لکھنو .

(۱۱۰۴) حسین کا پہلا قدم : مولانا سید مجتبی حسن کاموںپوری (م ۱۳۹۴ھ)
امام حسین علیہ السلام کی مدینے سے مکہ کی طرف روانگی ،
۲۰ص ، ۱۶پیسے ، امامیہ مشن لکھنو ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۱۱۰۵) حسین کا پیغام - عالم انسانیت کے نام : علامہ سید علی نقی (م۱۹۸۸م)
۸ ص ، ایک آنہ ، امامیہ مشن لکھنو .

(۱۱۰۶) حسین کس کے - حسین سب کے :
مولانا عینی شاہ نظامی، مولانا صدر الدین الرفاعی اور مولانا صاحبزادہ محمّد مستحسن فاروقی کے مضامین پر مشتمل ہے ،
۳۲ ص ، ایک روپیہ ، پاکستان حسینی مشن راولپنڈی ، اکتوبر ۱۹۸۲م ، الطاف پرنٹرز راولپنڈی ، کاتب : ملک محمّد اسحاق .

(۱۱۰۷) حسین مظلوم کا خون ناحق اوراسکا اثر: مولانا سید محمّد عباس صدرالافاضل

۱۲ ص، ۱۲ پیسے ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۳۸۳ ھ ، سرفراز قومی پریس لکھنو ۔

(۱۱۰۸) حسین نام ہے معراج دین فطرت کا : خواجہ محمّد لطیف انصاری(م ۱۳۹۹ ھ).
۱۰ ص، دس پیسے ،امامیہ مشن لکھنو،۱۳۷۹ھ، سرفراز قومی پریس لکھنو۔

(۱۱۰۹) حسین و اسلام : مولانا سلمان احمد چشتی صدر الافاضل

(۱۱۱۰) حسین کی یاد : سید حسن علی شاہ
۳۲ ص ، امامیہ مشن پاکستان لاہور، فروری ۱۹۷۶ ، تعلیمی پریس لاہور۔

(۱۱۱۱) الحسین کے تبصرے کا علمی جائزہ : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)
بابائے اردو مولانا عبدالحق (م ۱۹۶۱م) کے سہ ماہی رسالے « اردو » کے جنوری ۱۹۵۶م کے شمارے میں عمر ابوالنصر کی کتاب « الحسین » کے اردو ترجمے پر (م ا ع) یعنی محمود احمد عباسی (م ۱۹۷۴م) کا تبصرہ شائع ہوا زیر نظر رسالہ اس تبصرہ پر تبصرہ ہے ۔
۱۶ ص ، امامیہ مشن پاکستان لاہور۔

(۱۱۱۲) حسینی اقدام کا پہلا قدم : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)
۱۶ ص ، امامیہ مشن پاکستان لاہور ، مئی ۱۹۶۴ م ، نامی پریس لاہور ۔

(۱۱۱۳) حسینی پیغام : ایم اے مسعود
امام حسین علیہ السلام کا پیغام دیگر مذاہب کے مشاہیر کی زبانی،
۱۶۰ ص ، ایک روپیہ ، ۱۹۵۰ م ، ناظم پریس لکھنو ۔

(۱۱۱۴) حسینی دنیا : مولانا سید ابن حسن جارچوی (م ۱۹۷۳م)
مشاہیر عالم اور مذاہب عالم کے اہل علم کا ہدیہ عقیدت بحضور حضرت امام حسین ، ڈھائی روپیہ ، نظامی پریس لکھنو ۔

(۱۱۱۵) حسین و غم حسین/محرم و آداب محرم :مولانا سید مرتضی حسین (م۱۹۸۷م)
عنوانات : امام حسین علیہ السلام کی زندگی کا مختصر خاکہ ، شہادت کے اسباب ، کیا مقصد ملک گیری تھا ؟ شہید نہ ہونے سے اسلام پر اثر ، اقدام حسین کا قرآنی پس منظر، محرم اور مسلمان ، غم حسین اور اسکے مظاہر ، شاہ عبدالعزیز محدث دھلوی کا فتوی ،
۴۸ ص ، آٹھ آنے ، ادارہ معارف اسلام لاہور ، کواپریٹو کیپٹل پرنٹنگ پریس لاہور ۔

(۱۱۱۶) حسینی و مسیحی نانے : سید محمّد اسماعیل (علیگ)

حضرت امام حسین و حضرت عیسی علیہما السلام کے مادری اجداد کا ذکر ، ۷۸ ص ، جمال پریس دھلی .

(۱۱۱۷) حسین و مشاہیر عالم : مولانا سید ریاض علی بنارسی (ذریعہ : ۷) .

(۱۱۱۸) حسینیت : مولانا سید احمد علامہ ہندی (م ۱۳۶۶ھ)

(۱۱۱۹) حسینیت اور بین الاقوامی مفاد : علامہ مجتبی حسن کامونپوری (م۱۳۹۴ھ) ۸ ص ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۳۸۸ ھ .

(۱۱۲۰) حسنی کردار اور حسینی اقدام کا موازنہ : مولانا سید ابن حسن جارچوی (م ۱۹۷۳م)

خود مصنف کے الفاظ میں « قوموں کی زندگی میں بہت سے وقت ایسے آتے ہیں جب رسول مقبول کی مکّی زندگی ہمارے لئے مشعل راہ ہوتی ہے جب تنظیم اور شیرازہ بندی کی بدولت استقامت اور ساز و سامان کی فراہمی میسّر آجاتی ہے تو مدنی زندگی سے ہم سبق لے کر میدان عمل میں آگے بڑھتے ہیں» ۱۱ ص ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۳۸۸ ھ .

(۱۱۲۱) حضرت امام حسین : انتصار حسین

۹۵ ص ، بارہ آنے ، پنجاب بکڈپو لاہور ، ۱۹۵۱م ، منصور پریس لاہور .

(۱۱۲۲) حضرت امام حسین علیہ السلام اور تیسری شرط بجواب سیدنا حسین کا اپنے موقف سے رجوع اور سیدنا ابن زبیر کا خروج : سید حسین عارف نقوی .

حکیم فیض عالم صدیقی(م ۱۹۸۳م) اہلحدیث کی مذکورہ بالا کتاب کا ردّ ، حضرت امام حسین نے یہ ہرگز نہیں فرمایا تھا کہ مجھے یزید کے پاس لے چلو تا کہ میں اپنا ہاتھ اُسکے ہاتھ پر رکھدوں ،

۳۲ ص ، امامیہ دارالتبلیغ اسلام آباد، محرم ۱۴۰۳ھ ، ایس ٹی پرنٹرز راولپنڈی .

(۱۱۲۳) حضرت سید الشہدا امام حسین کا مقصد شہادت : مولانا سید محمّد عوض ، ۱۶ ص ، ۱۹۷۵م ، زیدی پریس کراچی .

(۱۱۲۴) حضرت امام حسین کی اپنے قاتلوں کے متعلق پیشین گوئی اوراسکے نتائج : مولانا سید ابراھیم لکھنوی ، دس آنے ، نظامی پریس لکھنو .

(۱۱۲۵) حقیقت جنگ کربلا : سید محمّد عبداللہ عبد کاظمی سید کسرانی

۱۹۶ ص ، دو روپے ، ادارہ معارف اسلام لاہور، ۱۳۸۶ ھ .

(۱۱۲۶) حقیقت عزاداری سید الشہداء :

چند مقالات :
حقیقت عزاداری - مولانا ناصر حسین فیض آبادی
تیسری اور چوتھی محرم کے پیغام - خواجہ محمّد لطیف انصاری
حسینی تبلیغ کی آخری اخلاقی قدریں - رضا علی عابدی
کون حسین - پروفیسر سید زین العابدین
ثبوت عزاداری - مولانا محمّد بشیر انصاری (م ۱۹۸۳م)
۷۴ ص ، چار آنے ، انجمن عباسیہ شیعیان نارووال سیالکوٹ ، ایملگامیٹیڈ پریس بازار کاٹھیاں سیالکوٹ .

(۱۱۲۷) حقیقی حسین : حکیم سید محمود گیلانی
عنوانات : نقلی حسین بننے والوں کی عبرتناک تصویر ، بشریت کے چھوٹے مدعیوں کا مہلک انجام ، قوم موسی کے « طلائی بچھڑے » کی حقیقت ، قوم یوشع کے « مذبح عظیم » کی اصلیت ، اصلی شبیر کے ایمان افروز فضائل و شمائل ،
۹۰ ص ، ایک روپیہ،ادارہ تحقیقات حیدری بکھّو بھٹی سیالکوٹ، ۱۹۶۵م، اعجاز پریس سیالکوٹ .

(۱۱۲۸) حق و باطل کاآخری معرکہ : مفتی سید طیب آغا
واقعات کربلا ،
۱۰ ص ،۸ پیسے ،امامیہ مشن لکھنو ۱۹۵۷م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۱۱۲۹) حیات سید الشهداء : حسن علی دلگیر
مطبع سعیدی حیدرآباد دکن (قا : ۱).

(۱۱۳۰) خدا پرستی اور مادیت کی جنگ : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)
اس رسالے کا تعارف یوں پیش کیا گیا ہے :
«آپ نے اس کتابچے میں اس خیال کو غلط ثابت فرمایا ہے کہ آجکل دنیا میں مادیت ترقی کر رہی ہے اور خدا پرستی کا عقیدہ معدوم ہوتا جا رہا ہے یقینا کربلا کے میدان میں خدا پرستی اور مادیت کی فیصلہ کن جنگ ہوئی اور دنیا نے دیکھ لیا کہ مادیت بظاہر کامیاب ہو کر ہمیشہ ہمیشہ کیلئے دنیا سے نابود ہو گئی لیکن روحانیت کو نہ اُسوقت ختم کیا جاسکا اور نہ آئندہ ایسا ہوگا .
۱۶ ص ، امامیہ مشن پاکستان لاہور ، ۱۹۵۸م .

(۱۱۳۱) خدائی فیصلہ اور یزید : حاجی سید اظہار حسنین
مسٹر صلاح الدین خدابخش خان بیرسٹر کلکتہ نے اخبار "Statesmen" کلکتہ کے کسی شمارے میں یزید کی حمایت میں ایک مضمون چھپوایا تھا زیر نظر کتاب میں اسکا رد ہے ، چار آنے .

(۱۱۳۲) خصائص الحسین ، حصہ اول : مولانا شیخ عطا حسین
علامہ نور اللہ شوستری کی کتاب کا ترجمہ ،
ساڑھے چھ روپے ، انجمن ایمانیہ الہ آباد .

(۱۱۳۳) خصائص الحسین حصہ دوم : مولانا شیخ عطا حسین
ساڑھے بارہ روپے ، انجمن ایمانیہ الہ آباد .

(۱۱۳۴) خصائص حسینیہ : مولانا سید ظفر حسن امروھی (م ۱۹۸۹م)
۱۳۰ خصوصیات امام حسین علیہ السلام کا تذکرہ ، ۳۲ ص .

(۱۱۳۵) خلاصۃ المصائب مع نقشہ کربلائے معلّی : محمّد واجد علی شاہ اختر بادشاہ
۱۸۸۶ م ، لکھنو .

(۱۱۳۶) خلافت یزید کے متعلق آزاد رائیں اور ضمیر کی آوازیں : علامہ سید علی نقی
خلاصہ تاریخ طبری دربارہ امارت یزید ، اس سے نتائج اخذ کئے گئے ہیں ،
تیرہ پیسہ ، امامیہ مشن پاکستان لاہور ، ۱۳۸۴ھ /۱۹۶۴م ، نامی پریس لاہور.

(۱۱۳۷) خم خانہ خلد : سید سجاد حسین
واقعات کربلا ، ۲۰۰ ص ، دھلی (قا : ۱).

(۱۱۳۸) خمسۃ البکا فی ذکر عزا خامس آل عبا : عباس مرزا .
۸۰ ص ، ۱۲۹۲ ھ ، بمبئی (قا: ۱).

(۱۱۳۹) خون شھیداں : ممتاز حسین جونپوری
واقعہ کربلا سے مضامین اور خیالات لے کر غزل اور دیگر اقسام نظم و نثر میں اس تخیّل نے مشرقی ادب کو کیا کیا فائدے پہنچائے .
دس باب : تخیل کے اثرات و عمل ، واقعہ کربلا کی تخیل کی اہمیت ، مشرقی ادب پر واقعہ کربلا کی اثر اندازی ، واقعہ کربلا اور مرثیے سے ادب خصوصاً غزل اور مشرقی زندگی کو فائدے ، واقعہ کربلا کا ذکر اور غزل پر اسکا اثر ، بظاھر غزل اور اصلاً واقعہ کربلا کی تشریح ، مختلف مفھوم میں صرف لفظ «کربلا» کا استعمال ، واقعہ کربلا اور حسین سے منسوب اشیاء اور رسوم سے

تخیل، ادب کے شعبہ نثر میں واقعہ کربلا کی گلکاریاں،عربی،فارسی اور بھاشا
کے مثالیہ اشعار ،
۱۴۳ ص، اگست ۱۹۴۲م ، نظامی پریس لکھنو ۔

(۱۱۴۰) خونابہ اشک : مولانا حکیم سید ذاکر حسین اختر (م ۱۳۷۲م)
حضرت امام حسینؑ علیہ السلام کی سوانح ،
۳۲ ص ، ۱۳۳۶ ھ، مطبع یوسفی دھلی ۔

(۱۱۴۱) دانشگاہ حسینؑ سے ایک سبق : سید حیدر موسوی
آیۃ اللہ سید محمّد شیرازی کے عربی میں لکھے ہوئے ایک مضمون کا ترجمہ،
۱۶ ص ، حیدری پریس لاھور ۔

(۱۱۴۲) درس و افکار و کردار سید الشھداء امام حسینؑ علیہ السلام :
۱۹ ص ، امامیہ سٹوڈنٹس آرگنائزیشن پاکستان کراچی ، ۱۴۰۴ھ/ نومبر ۱۹۸۳م ۔

(۱۱۴۳) درۃ المغموم : اصغر حسین
واقعات کربلا ،
۲۸۰ ص ، ۱۳۶۲ھ (قا: ۱).

(۱۱۴۴) دروس حسینی : مولانا سید افتخار حسین نقوی
۳۲ ص ، ایک روپیہ ، تنظیم سپاہ مہدی ملتان ، کاتب : خان زمان علوی ۔

(۱۱۴۵) دریائے خون : سید جعفر علی شمسی ۔
تذکرہ قربانی حسینؑ ، ۳۲ ص ، مفت ، لاھور ۔

(۱۱۴۶) دنیا کا سب سے بڑا شھید : مولانا سید احمد علامہ ھندی (م ۱۳۶۶ھ)
عنوانات : امام حسینؑ اور مذھب ، اقوام عالم کو انسانیت کی دعوت ، قومی تعمیر کی اساس و امام حسینؑ ، حسینؑ موروثی پیشوا تھے ۔ مظلوموں کی نجات دھندہ، حسینیت ہی مرکز انسانیت بن سکتی ہے ، حسینؑ ھر قوم کی پیشوائی کے قابل ہے ، امام حسینؑ کی مذھبی شخصیت ، امام حسینؑ کی بین الاقوامی حیثیت ،
۸۰ ص ، جنوری ۱۹۴۱ م ۔

(۱۱۴۷) دنیا کی سب سے بڑی قربانی : سید علی حیدر نقوی
تذکرہ قربانی حضرت امام حسینؑ علیہ السلام ،
۱۸ ص ، امامیہ مشن پاکستان لاھور ، نومبر ۱۹۷۸م۔

(۱۱۴۸) دین است حسین : سید مظفر حسین زیدی
۲۴ ص ، ادارہ باب مدینۃ العلم ، کراچی ، ۱۳۹۵ ھ .

(۱۱۴۹) ذبح عظیم : چوھدری محمّد طفیل نیر
سوانح امام حسین منظوم ، ۱۹ص ، ایک آنہ ، دارالاشاعت امرتسر ، ۱۳۴۴ھ، آفتاب برقی پریس امرتسر .
آغاز :
السلام اے طالب حق محو فرمان نبی الصلواۃ اے حامی دین مظہر شان نبی(ص)
السلام اے مرجع « لحمک لحمی » کے عزیز الصلواۃ اے راحت افزائے دل و جان نبی(ص)
السلام اے مایہ ناز علی و فاطمہ الصلواۃ اے شمع نور افروز ایوان نبی(ص)

(۱۱۵۰) ذبح عظیم : طاھرہ نقوی
۳۲ ص ، اسلامیہ پریس کوئٹہ .

(۱۱۵۱) ذبح عظیم : چوھدری جعفر حسین لدھیانوی
۴۰ ص ، رفاہ عام سٹیم پریس لاھور .

(۱۱۵۲) ذبح عظیم : مولانا سید اولاد حیدر فوق بلگرامی (م ۱۳۶۱ ھ)
سو عنوانات :
۴۰۰ ص ، کتب خانہ اثنا عشری لاھور ، نوروز پرنٹنگ پریس لاھور.

(۱۱۵۳) ذبح عظیم اور کارنامہ کربلا : س م جعفر
چار عنوان :قربانی کا پس منظر ، فلسفہ شھادت، اہمیت واقعہ کربلا ، سیاست حسینی ،
۳۴ ص ، ۱۳۷۲ ھ ، سرحد الیکٹرک پریس پشاور .

(۱۱۵۴) ذبیح فرات : مولانا سید مومن علی زیدی
۳۲ ص ، ۱۹۱۹م، اثنا عشری پریس دھلی .

(۱۱۵۵) ذبیح موعود : سمندر خان نیاز
شھادت امام حسین علیہ السلام کی پیشین گوئیاں،حفاظت اسلام کیلئے حسینی تدابیر ، واقعات کربلا اور اُنکے نتائج پر تبصرہ جس سے سانحہ کربلا کے صحیح خد و خال نمایاں ہوجاتے ہیں ،
۶۰۸ ص ، ۲۵ روپے .

(۱۱۵۶) ذبیح نینوا : مولانا سید محمّد ابو جعفر امروھی
۱۲۸ ص ، کتب خانہ اثنا عشری لاھور ، آفتاب عالم پریس لاھور .

(۱۱۵۷) ذخیرۃ المصائب : سیدہ مصطفی بیگم بنت سید باقر حسین
واقعات عاشورہ محرم (ذریعہ : ۱۵)۔

(۱۱۵۸) ذکر امام مظلوم : مولانا مرزا احمد علی
۱۶ ص ، مفت ، پاکستان شیعہ فیڈریشن گوجرانوالہ ،آفاق پریس گوجرانوالہ ۔

(۱۱۵۹) ذکر حسنین : مولانا مرزا احمد علی
۳۲ ص ، ۵۰ پیسے ، ادارہ معارف اسلام لاہور ، ۱۹۶۵م ، تعلیمی پریس لاہور ۔

(۱۱۶۰) ذوالجناحیہ : مولانا غلام حسنین کنتوری (م ۱۳۷۷ ھ)
حضرت امام حسین علیہ السلام کے اسپ با وفا کی تاریخ و کرامات ، ترجمہ مع متن عربی،
۶۴ ص ، مفت ۔

(۱۱۶۱) رسائل خمسہ موسوم بہ حقائق شہادت : مولانا غلام الحسنین پانی پتی (م۱۳۵۶ ھ) پانچ مضامین کا مجموعہ :
۱- محرم الحرام کی وقعت : مولانا خواجہ غلام الثقلین پانی پتی۔
۲- محرم کی مذہبی اور اخلاقی حیثیت :مولانا خواجہ غلام الثقلین پانی پتی
۳- روئداد محرم سے اخلاقی سبق : خواجہ الطاف حسین حالی
۴- فلسفہ شہادت سید الشہداء : خواجہ غلام الحسنین پانی پتی
۵- یادگار حسین : مرزا سلطان احمد رئیس قادیان
۳۲ ص ، ۱۹۱۹ م ، مطبع حقانی دہلی ۔

(۱۱۶۲) رنج عظیم : چوھدری جعفر حسین
تین آنے ، ۱۳۳۷ ھ ، لاہور۔

(۱۱۶۳) رہبر انسانیت امام حسین علیہ السلام:مولانا سید نصیر حسین نقوی(م۱۹۸۹م)
۱۶ ص ، تحریک تحفظ تعلیمات آل محمدؐ سرگودھا۔

(۱۱۶۴) روز عاشورا اصحاب امام کی تقریریں : مولانا سید محمدؐ محسن نقوی
حضرات بُریر بن خضیر، زہیر بن القین، حر بن یزید ریاحی اور حنظلہ بن اسعد رضی اللہ عنہم کی تقریریں ،
۲۴ ص ، تین آنے ، ادارہ تعلیمات الہیہ پاکستان کراچی ، ایجوکیشنل پریس کراچی ۔

(۱۱۶۵) زبدۃ المصائب : مولانا محمّد عسکری (ذریعه : ۱۲).

(۱۱۶۶) زبدۃ المصائب : مولانا حیدر حسین (ذریعه : ۱۲).

(۱۱۶۷) زبردست خلافت : مولانا سید نسیم حسن امروهی.
اس نظریے کا رد جو کہتے ہیں « انّ الحسین قتل بسیف جدّہ » (ذریعه : ۲).

* مرد ما فوق انسان (فارسی) : سید علی اکبر قریشی .

(۱۱۶۸) زندگانی سید الشهداء : سیده گلشن بتول نقوی .
اُن تمام حوادث ، اسباب و علل اور نتائج کا تفصیلی جائزہ جو مسلمانوں کی اجتماعی قوت اتحاد و اتفاق کو زیر و زبر کر گئے ،
۳۰۴ ص ، بیس روپے ، شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور، ۱۹۷۴ م ، علمی پرنٹنگ پریس لاہور .

(۱۱۶۹) الذکری : مولانا مرزا احمد علی (م ۱۳۹۰ھ/ ۱۹۷۰م)
تذکرہ امام حسین علیہ السلام اور جواز گریہ و بکا ،
۲۲ ص ، مفت ، شیعہ ینگ مین سوسائٹی لاہور ، محرم ۱۳۳۲ ھ، خادم التعلیم پریس لاہور .

(۱۱۷۰) سچا پیشوا : سید احمد علامه هندی (م ۱۳۶۶ ھ)
سوانح امام حسین علیہ السلام ، دارالتبلیغ لکھنو ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۱۱۷۱) سقیفے سے کربلا تک اور فاتح اعظم : مولانا مرزا محمّد اطهر .
۵۰ پیسے ، حسینی مشن جونپور .

(۱۱۷۲) سوانح امام حسین علیہ السلام :
چار آنے ، شیعہ جنرل بک ایجنسی لاہور .

(۱۱۷۳) سیاست حسینیه : نواب سید مظفر علی خان (م ۱۳۵۴ ھ)
شہادت امام حسین اور اسکے سیاسی نتائج،مفت، جانسٹھ ضلع مظفرنگر(هند).

(۱۱۷۴) سید الشهداء : مولانا سید آغا مهدی (م ۱۹۸۶م)
مدیر « النجم » مولانا عبدالکشور لکھنوی کے اس دعوی کا رد کہ لفظ «سید الشهداء» حضرت امام حسین علیہ السلام کیلئے استعمال نہیں ہو سکتا ،
۱۳۵۵ ھ. (ذریعه : ۱۲).

(۱۱۷۵) سید الشهداء ، امام حسین اور یزید :
۵۲ ص ، چار آنے ، حسینی مشن اله آباد .

(۱۱۷۶) سید الشهداء امام حسین اور یزید- مورخین و علماء اهلسنت کی نظر میں:
علی جواد پسونوی .
۴۸ ص ، چار آنے ، وشوو دیالیه پریس سول لائن اله آباد .

(۱۱۷۷) سعادة الدارین فی مقتل الحسین : مولانا محمّد حسین نجفی
شروع میں بطور مقدمه « اصلاح المحافل و المجالس » کی تلخیص ، وفات سیده سکینه ، شهدائے کربلا کی تعداد ، فوج یزید کی تعداد ، پامالی لاشه قاسم ، موجودگی ام لیلی والده حضرت علی اکبر کی نفی کی گئی ہے ،
۶۱۶ ص ، ساڑھے باره روپے ، مکتبة السبطین سرگودھا ، ۱۹۷۱م ، ثنائی برقی پریس لاهور،
یه کتاب ۴۴۱ عنوانات اور تیس ابواب پر مشتمل ہے .

(۱۱۷۸) سفینة الشهداء : مولانا وزیر الدین حسین
سات آنے .

(۱۱۷۹) سیاست معاویه و یزید حصه اول : مولانا منظورحسین بخاری(م ۱۹۸۰م)
محمود احمد عباسی (م ۱۹۷۴م) کی کتاب « خلافت معاویه و یزید » کا رد
اس کتاب کے اهلسنت کی طرف سے بھی ردود لکھے گئے ہیں مثلاً :

۱- مولانا ابو محمّد امام الدین رام نگری	حضرت امام حسین شهید .
۲- گویا جهان آبادی	تواریخ المعاویه
۳- مولانا قاری محمّد طیب	شهید کربلا اور یزید .
۴- مولانا محمّد یوسف لدھیانوی	حسین و یزید
۵- مولانا محمد ادریس ندوی	کتاب « خلافت معاویه و یزید » پر ایک نظر
۶- حیات الله انصاری	ایک رسوائے عالم کتاب
۷- حافظ علی بهادر خان	معاویه و یزید
۸- حافظ علی بهادر خان	صحابیت
۹- حافظ علی بهادر خان	یزید بن معاویه
۱۰- ضیاء احمد بدایونی	قول سدید
۱۱- مولانا سید لعل شاه بخاری(م ۱۴۱۰ ھ)	حضرت معاویه و استخلاف یزید

ایک دیو بندی عالم مولانا عبدالغفور نے عباسی صاحب کی کتاب پر منظوم تنقید لکھی جو ہفت روزه ترجمان اسلام لاهور میں ۲۲ ستمبر ۱۹۶۱ کو شائع ہوئی بعض اشعار استقامت،صبر و جرات کی وه لاثانی مثال - لاله زار شاهد

رحمت کا رنگین نونہال :

نور چشم بو تراب و قرة العین بتول آبیاری خود کریں جس پھول کی دست رسول
آہ ایسے پھول پر گلچین کو ہے اعتراض فاطمہ کے پھول پہ تنقید ہوتی ہے ریاض
قلب ما بر قول عباسی تپید نیست مجرم در خیال او یزید
۵۱۲ ص، مکتبة الناصر لاهور، تعلیمی پریس لاهور، کاتب : سید وزیر حسین شیرازی ، ۷۳ عنوانات ہیں .

* سید الشهداء (فارسی) : آیة الله سید عبدالحسین دستغیب.

(۱۱۸۰) سید الشهداء : عابد عسکری .
۱۸۹ ص ، ۷۵ روپے ، بعثت فاؤنڈیشن لاهور .

(۱۱۸۱) سیاست معاویه و یزید حصه دوم : مولانا سید منظور حسین بخاری (م۱۹۸۰م)
۱۲۶ عنوانات ،
۴۸۸ ص ، مکتبة الناصر لاهور ، تعلیمی پریس لاهور . کاتب : سید وزیر حسین شیرازی .

(۱۱۸۲) سیرت حسین (ع) : مولانا اختر علی فاضل شاهجهانپوری
سات باب :حضرت امام حسین علیه السلام کی شخصیت ، مدعیان اسلام کو جناب امام حسین کے شهید کرنیکی کیونکر جرات ہوئی،کیا حضرت امام حسین علیه السلام کا یزید سے جنگ کرنا بغاوت تھا ؟کیا جناب حسنین علیهما السلام کی پالیسیون میں اختلاف تھا ؟ کیا کربلا میں جناب امام حسین کسی دنیاوی مقصد سے لڑے ؟،کیا جناب امام حسین علیه السلام پر گریه کرنا معصیت ہے ؟، تذکرہ حسینی کے مختلف اشکال اور ان پر تبصرہ ،
۸۶ ص ، اندور چھاؤنی .

(۱۱۸۳) شام غم : ابو المظفر مولانا سید زوار حسین
حضرت امام حسین علیه السلام راہ حقیقت میں جن مصائب سے دوچار ہوئے ان کی مثال مشکل ہے ، ۱۹۱۵م.

(۱۱۸۴) شان صبر : ابو المظفر سید زوار حسین ابن حاجی سید رضی سهارنپوری
یعنی شان صبر امام حسین علیه السلام ،
۱۰۴ ص ، پانچ آنے ، اشاعت العلوم لکھنو .

(۱۱۸۵) شاہ است حسین بادشاہ است حسین : علامه سید علی نقی
۱۶ ص ، دو آنے ، امامیه مشن پاکستان لاهور ، تعلیمی پریس لاهور .

(۱۱۸۶) شاہزادہ یثرب عالم ہجرت میں حصہ اول: مولانا محمّد لطیف انصاری (م ۱۳۹۹ھ)
امیر معاویہ کی وفات ،یزید کی جانشینی اور امام حسین علیہ السلام سے طلب بیعت سے لیکر آپ کی مکہ معظمہ تک ہجرت کی تفاصیل،
۱۱۱ص ، بارہ آنے ، پاکستان حسینی مشین راولپنڈی ،۱۳۷۳ھ / ۱۹۵۳م ، ہمدرد پریس راولپنڈی.

(۱۱۸۷) شاہزادہ یثرب عالم ہجرت میں ، حصہ دوم : مولانا محمّد لطیف انصاری (م ۱۳۹۹ھ)
۱۱۲ ص، پاکستان حسینی مشن راولپنڈی ، ۱۳۷۵ ھ/ ۱۹۵۵م ، ہمدرد سٹیم پریس لاہور .

(۱۱۸۸) شاہزادہ یثرب عالم ہجرت میں ،حصہ سوم :مولانا خواجہ محمّد لطیف انصاری (م ۱۳۹۹ ھ)
۳۴۴ ص، پاکستان حسینی مشن راولپنڈی ،۱۳۸۴ ھ/۱۹۶۴م ، ہمدرد پریس راولپنڈی .

* ابو الشهداء (عربی) : استاد عباس محمود العقاد .

(۱۱۸۹) شاہ شہیداں : عطا حسین
۱۳۴ ص ، ادارہ زین جدید کراچی ، رمضان المبارک ۱۳۷۶ ھ/مارچ ۱۹۶۰ ایجوکیشنل پریس کراچی .

(۱۱۹۰) شاہ یثرب :
امام حسین علیہ السلام کی سوانح ،
چار آنے ، محلہ سیداں لدھیانہ

(۱۱۹۱) شجاعت کے مثالی کارنامے : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)
واقعات کربلا ،
۴۸ ص ، امامیہ مشن پاکستان لاہور، انشاء پریس لاہور.

* شہادت (فارسی) : ڈاکٹر علی شریعتی .

(۱۱۹۲) شہادت : سید غلام حسنین کراروی
فلسفہ شہادت امام حسین علیہ السلام ،
۱۴۴ص، امامیہ سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کراچ، ابن حسن آفسٹ پریس کراچی .

(۱۱۹۳) شہادت امام حسین :
۱۵ ص ، ینگ مین مسلم شیعہ ایسوسی ایشن کوئٹہ ، محرم ۱۳۷۰ ھ/

۱۹۵۰م ، امین پریس کوئٹہ .

(۱۱۹۴) شہادت امام حسین علیہ السلام : خواجہ غلام الثقلین (م ۱۳۳۳ ھ/۱۹۱۵م)
۱۲ص ، امامیہ مشن لکھنو، ۱۳۸۸ ھ.

(۱۱۹۵) شہادت حسین : حسن رضا .
۱۰۴ ص ، ۱۹۱۸ م ، رفاہ عام پریس آگرہ .

(۱۱۹۶) شہادت حسین (ع) کے اسباب : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)
۱۶ ص ، امامیہ مشن پاکستان لاہور .

(۱۱۹۷) شہادت حسین کے اسباب وقوع اور قاتلان حسین کی روبکاری : سید اولاد حیدر بلگرامی (م ۱۳۶۱ھ)
عنوانات : واقعات کربلا کے مادی اسباب ، واقعات کربلا کے روحانی اسباب ، قاتلان حسین کی روبکاری وغیرہ ، ۱۷۶ ص ، دس آنے ، کاظم بکڈپو دھلی، ادریس المطابع ، کاتب : سید نجم الحسن امروھی .

(۱۱۹۸) شہادت عظمی : نذیر حسین زیدی
۶۴ ص ، ۱۹۲۶م ، گورکھپور .

(۱۱۹۹) شہادت عظمی : مولانا سید علی حیدر
مولانا ابوالکلام آزاد کی کتاب «شہید اعظم» کی بعض اغلاط کی نشاندھی ، شاہ عبدالعزیز دھلوی کی کتاب «سر الشہادتین» کا ترجمہ مع عربی متن بھی پیش کر دیا گیا ہے ،
۳۹۸ ص ، پانچ روپے ، مطبع اصلاح کھجوا ، کتاب کی طباعت کے تمام اخراجات ملک گلزار حسین کیانی آف پشاور نے برداشت کئے .

(۱۲۰۰) شہادت عظمی : سید فضل حسین نقوی
۱۲ ص ، ۵۰ پیسے ، وفاق علمائے شیعہ پاکستان ملتان .

(۱۲۰۱) شہادت عظمی : حکیم سیف الدین الفاطمی
عنوانات : شہادت تامہً اور کاملہ ، قبل از اسلام عرب کا تمدن ، اسلام اور دور اسلام ، عہد یزید کا مختصر خاکہ،امام حسین کی خاندانی خصوصیات ، وارث آل ابراھیم اپنے زمانے میں ، امام حسین کے ذاتی کمال اور خصوصیات ، امام حسین کی سخاوت اور دریا دلی ، شہادت کربلا اور سورہ و العصر ، حضرت زینب کی شخصیت ، شہادت عظمی کی اہمیت پر ایک نظر ،
۱۲۰ ص ، محرم ۱۳۷۷ ھ، عباسی لیتھو پریس کراچی.

(۱۲۰۲) شہادت عظمی کے اثرات : مولانا غلام حسین انصاری
عنوانات : شہادت عظمی کا ملائکہ پر اثر ، آسمان سے خون برسنا ، آسمان کی سیاہ پوشی ، امام مظلوم پر جنات کی نوحہ خوانی ،
۲۸ ص ،۲۵ پیسے ، انجمن ناصر العزا ملتان ، ۱۹۶۴م ، پاک الیکٹرک پریس ملتان .

(۱۲۰۳) شہادت کبری ، جلد اول : مولانا محمّد رضی
۶۴۴ ص ، ادارہ نشر علوم دینیہ کراچی ، ۱۹۷۹م ، اشتیاق پرنٹنگ پریس کراچی .

(۱۲۰۴) شہادت نامہ آل نبی : امام بخش ناسخ (م ۱۸۳۸م)
۱۸۸۰م ، نولکشور لکھنو (قا : ۱)

(۱۲۰۵) شہادت نامہ / غم کدہ : نواب علی محمّد خان مراد آبادی
۵۵ ص ، شعبان ۱۳۰۵ ھ/ مئی ۱۸۸۸م ، مطبع نولکشور لکھنو .
آغاز:
اهلبیت شه پہ کل روز مصیبت آنیکا   صبح کو ابن علی لب تشنہ مارا جائیگا
کاٹ لیگا کوئی ظالم سید بے کس کا سر   جسم پر مظلوم کے گھوڑا کوئی دوڑ آئیگا

(۱۲۰۶) شہدائے آل ابی طالب علیہم السلام : مولانا سید محسن نواب
اُن شہدائے کربلا کا تذکرہ جو آل ابی طالب تھے ،
۶۴ ص ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۳۸۷ ھ .

(۱۲۰۷) شہدائے کربلا ، حصہ اول : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)
۶۴ شہدائے کربلا کا تذکرہ ، ۱۱۲ ص ، تین آنے ، امامیہ مشن لکھنو .
محرم ۱۳۵۶ ھ ، یوسفی پریس لکھنو .

(۱۲۰۸) شہدائے کربلا ، حصہ دوم : علامہ سید علی نقی
۵۲ شہدائے کربلا کا تذکرہ ،
۱۶۴ ص ، امامیہ مشن لکھنو ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۱۲۰۹) شہدائے کربلا کے واقعات : مرزا فدا علی خنجر
۱۶۲ ص   (قا : ۱)

(۱۲۱۰) الشہید : مولانا مرزا احمد علی (م ۱۹۷۰م)
انبیا ، و صحابہ کی اُن مجالس کا ذکر جو اُنہوں نے حضرت امام حسین علیہ السلام کے بارے میں برپا کیں ،
۲۸ ص ، رفاہ عام سٹیم پریس لاهور .

(۱۲۱۱) الشہید : شیعہ کانفرنس پٹنہ
عنوانات : امام حسین حقیقی محافظ اسلام تھے ۔ قہرمان کربلا، ایثار حسین ، معرکہ کربلا کی اہمیت ، برکات حسینی ، حسینی کیرکٹر کا ایک ورق ، کیا امام حسین ضدی شخص تھے ؟ ۱۱۲ ص ، دس آنے ، بہار شیعہ کانفرنس پٹنہ ، ۱۳۵۱ ھ/ ۱۹۳۲م ، مطبع مجتبائی پٹنہ ، مولانا سید احمد علی خان عظیم آبادی نے تاریخ کہی :
پوچھے اے احمد اگر تم سے کوئی تاریخ طبع کہدو « ہے آئینہ راز شہادت الشہید »
(۱۳۵۱ ھ)

(۱۲۱۲) الشہید : مولانا سید علی جعفری (م ۱۹۶۵م)
دو حصوں پر مشتمل ہے حصہ اول میں امام حسین علیہ السلام کی شخصیت- خداوند عالم ، رسول عالم ، انبیاء و مرسلین، رسول و آل رسول، اصحاب وازواج رسول، اصحاب حسین ، مفکرین اسلام اور مخلوقات عالم کی نگاہ میں حصہ دوم میں یزید بن معاویہ کی حقیقت خدا ،رسول خدا اور اصحاب رسول کی نگاہ میں - علماء و مفکرین اسلام کی نگاہ میں ، مفکرین مغرب کی نگاہ میں ، اور قاتلان امام حسین کا انجام ۔
۳۲۶ ص ، تین روپے باسٹھ پیسے ،۱۹۶۱، اسلامیہ لیتھو اینڈ پرنٹنگ پریس چاٹگام (بنگلادیش) .

(۱۲۱۳) الشہید : مولانا سید محمّد سبطین سرسوی (م ۱۹۴۷م)
عنوانات : شہادت حسین دلیل صداقت نبوت ہے ، نبی برہان توحید ہے ، وجود حسینی برہان توحید ہے ، حسینی جنگ محض دینی تھی ، حسین کا مقابل کون تھا اور کیا تھا ، اصحاب حسین اور جوش صداقت ، ۵۲ ص ، ۱۳۴۴ھ، مطبع کریمی لاہور .

(۱۲۱۴) الشہید : خلیفہ سید محمّد اسلم
۴۰ ص ، ۱۳۵۸ ھ/ ۱۹۳۹م ، پٹیالہ
دوسری مرتبہ یہ کتاب : ۳۲ ص ، ۱۳۶۱ ھ / ۱۹۴۲م، کاتب : حلّی بن جری
ذیل کے چند مقالات پر مشتمل ہے :
۱- حسین اور انکا پیغام : علامہ سید علی نقی
۲- حسینی قربانی کی بارگاہ میں سجدہ نیاز : پنڈت جواھر لال نہرو
۳- تمناء ترقی : مولانا محمّد تقی لکھنوی .
۴- حق و باطل : آغا محمّد طاھر نبیرہ مولانا محمّد حسین آزاد

(۱۲۱۵) الشهید : مولانا سیّد ظفر حسن عاصی امروهی (م ۱۹۸۹م)
۲۸ ص ، مفت ، انجمن اخوان الصفا پٹیالہ ، مطبع کریمی لاہور ۔
(۱۲۱۶) شهید اسلام : مولانا سید محمّد ہارون (م ۱۳۳۹ ھ ق)
عنوانات :ولادت ، کنیت، القاب ، آیت مباہلہ میں آپکی شرکت، سورہ ہل اتی میں آپ کی شرکت،مکارم اخلاق، تواضع، سخاوت ، عبادت،مروان سے مکالمہ، حالات بعد وفات جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم، شہادت کے متعلق پیشین گوئیاں ، آپکی شہادت سے اسلام کو فوائد ، آپ کے اشعار و خطوط ، یزید کی طرف سے بیعت کا پیغام ، مکہ کو روانگی ، حالات سفر کربلا، شہادت امام مظلوم ، حالات اہلبیت بعد شہادت ، حال مختار ،
۴۲۶ ص، ڈھائی روپے ، لکھنو ۔
(۱۲۱۷) شہید اعظم : ڈاکٹر ذاکر حسین فاروقی
۲۶۴ ص، دو روپے پچھتر پیسے ، امامیہ مشن پاکستان لاہور، مئی۱۹۷۱م، نامی پریس لاہور ، کاتب : سید اشفاق ایوب رضوی۔
(۱۲۱۸) شہید اعظم - حسین : سید تہوّر علی جعفری
(۳۲+۶۴) ص ، درود بر محمّد(ص) و آل محمّد، ملت پرنٹنگ پریس کراچی ۔
(۱۲۱۹) شہید اعظم ، مولفہ مولانا ابوالکلام آزاد پر ایک تنقیدی تبصرہ : مولانا محمّد لقا علی حیدری
۴۸ ص ، سوا روپیہ ، جون ۱۹۴۳م ، شانتی پریس بدایوں ۔
آغاز: کسی موضوع پر مضمون لکھنے یا کتاب تصنیف کرنے سے مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ اس موضوع کے ہر ہر پہلو پر روشنی ڈالی جائے اگر وہ تاریخی شے ہو تو تاریخ کی روشنی میں اس کو پیش کیا جاتا ہے آزاد صاحب نے « شہید اعظم» یا « تاریخ جنگ کربلا » کے موضوع پر ۱۹۳۷م میں ایک مقالہ لکھا جو کتاب کی صورت میں ۱۹۳۸م میں مدینہ پریس بجنور سے شائع ہوا اور جسکو شیخ ابن تیمیہ کے پرستاروں نے تاریخ اسلام کا بہترین بلکہ نادر مجموعہ ہی نہیں سمجھا بلکہ سمجھانے کی ناکام کوشش بھی کی۔۔۔
(۱۲۲۰) شہید انسانیت : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)
اس کتاب کی پہلی اشاعت میں اسبات کا ذکر موجود تھا کہ صبح عاشور خیام گاہ میں پانی موجود تھا مگر بعد کی اشاعتوں میں اس قسم کی عبارات کو حذف کر دیا گیا ۔

۶۰۰ ص ، ساڑھے بارہ روپیہ ، مکتبہ امامیہ مشن لاہور ، ۱۹۷۱م ، ثنائی برقی پریس لاہور ، کاتب : محمّد اصغر قریشی طاہر رقم .

(۱۲۲۱) شہید انسانیت پر ایک نظر : مولانا سید محمّد ابن علامہ هندی

یہ رسالہ «شہید انسانیت» کے حق میں لکھا گیا ہے پندرہ معتبر شیعہ کتابوں سے ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت امام حسین اور انکے ساتھی صبح عاشور غسل فرما کر میدان میں تشریف لے گئے

۱۶ ص ، ۲۰ صفر ۱۳۶۴ھ/ ۱۴ فروری ۱۹۴۵م .

(۱۲۲۲) شہید حق : پروفیسر سید نواب علی

واقعہ کربلا اعلان حق ، حمایت حریت اور اسلامی نظریہ حکومت کی تبلیغ کا ایک مہتمم بالشان کارنامہ ہے ،

۱۰۸ص ، ڈیرھ روپیہ ،۱۹۴۶م ، نظامی پریس لکھنو .

(۱۲۲۳) شہید کربلا: مولانا سید شبیهہ الحسن نونہروی

۸ ص ، آٹھ پیسے ، امامیہ مشن لکھنو،۱۳۷۴ھ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۱۲۲۴) شہید کربلا ، حصہ اول : مولانا سید محمّد الیاس جارچوی

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات :

۱- یزید کا حکم ناسخ پروردگار ہے یا نہیں ؟

۲- جو مظالم امام حسین علیہ السلام پر ہوئے وہ واجبی طور پر ہوئے یا غیر واجبی طریقے پر .

۳- کیا امام حسین علیہ السلام معمولی لوگوں میں سے تھے وغیرہ .

۱۳۶ ص ، مفت ، امیر بك ایجنسی دهلی ، محرم ۱۳۴۶ ھ ، محمدن پرنٹنگ پریس دهلی .

(۱۲۲۵) شہید کربلا : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)

۱۶ ص ، امامیہ مشن لکھنو ، یوسفی پریس لکھنو .

(۱۲۲۶) شہید کربلا - حسین : سید تہوّر علی جعفری امروهی

۱۶ ص ، مفت .

(۱۲۲۷) شہید کربلا کی کہانی : مولانا اختر علی تلہری

۱۶ ص ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۳۸۵ ھ .

(۱۲۲۸) شہید کربلا کی کہانی- ایک بیوہ عورت کی زبانی : مولانا محمّد لقاء علی حیدری ، مولانا حیدری مرحوم نے ۱۹۳۱م میں الحاج غلام حسین شیرازی تاجر

رنگون کی فرمائش پر انگریزی زبان میں واقعات کربلا پر مشتمل ایک کتاب لکھی تھی یہ اسی کتاب کا ترجمہ ہے اسمیں ایک ماں اور بچے کا مکالمہ ہے یہ مکالمہ پانچ راتوں کی گفتگو پر ختم ہوا ،

۴۸ ص ، دس آنے ، رئیس پریس کراچی ۔

(۱۲۲۹) شہید کربلا کی یادگار کا آزاد ہندوستان سے مطالبہ : علامہ سید علی نقی
۱۶ ص ۱۳۰ پیسے ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۳۷۹ ھ ، سرفراز قومی پریس لکھنو ۔

(۱۲۳۰) شہید کربلا کی خاندانی خصوصیات اور فداکارانہ روایات:علامہ سید علی نقی
۸ ص ، امامیہ مشن پاکستان لاہور ، مئی ۱۹۶۳م ۔

(۱۲۳۱) شہید نینوا : سید ابن حسن
۳۲ ص ، ۲ آنے ، ۱۹۱۵م ، خواجہ برقی پریس دھلی ۔

(۱۲۳۲) شہید فرات : مولانا خواجہ محمّد لطیف انصاری (م ۱۳۹۹ م)
حضرت ابو طالب کی اس اولاد امجاد کا تذکرہ جو کربلا میں شہید ہوئی ،
۱۲۰ ص ، ۱۳۷۵ ھ / ۱۹۵۶م.

(۱۲۳۳) شہیدوں کی باتیں : نجم آفندی
۵۲ عنوانات کے تحت شہدائے کربلا کے مخصوص گوشوں کو سامنے لایا گیا ہے ،
۶۴ ص ، رضا کار بکڈپو لاہور ، زین پریس لاہور ۔

(۱۲۳۴) شہید وحدانیت : نواب رضا علی خان قزلباش
۱۵ ص ، مفت ، ادارہ معارف آل محمّد لاہور ، ۱۹۵۲م ، انشاء پریس لاہور.

(۱۲۳۵) شیعہ عقائد و مسلمات پر ضرب شدید :
علامہ سید علی نقی کی کتاب « شہید انسانیت » کا رد ،
۳۲ ص ، حسینی مشن لکھنو ، سرفراز قومی پریس لکھنو ۔

(۱۲۳۶) صبح عاشور : مولانا سید محمّد سبطین سرسوی (م ۱۹۴۷م)
۳۲ ص، جعفریہ ایسوسی ایشن لاہور،محرم ۱۳۶۱ ھ ، حجازی پریس لاہور.

(۱۲۳۷) صدائے بازگشت : افسر لکھنوی.
«شہید انسانیت» کے حق میں منظوم رسالہ،۸ ص، ایک آنہ، شاہی پریس لکھنو.

(۱۲۳۸)صلاح النشاتین فی مشهد الحسین : مولانا سید غضنفر علی رئیس پریانواں
۴۳ ص ، ایک روپیہ ، مطبع یوسفی دھلی ۔

آغاز : بسملہ تاریخ حسین بن علی علیهما السلام کو ہم نے ان معدودے چند

اوراق میں بکمال اختصار منضبط کیا ہے مگر اصل مقصد کے شروع کرنے سے پہلے یہ ظاہر کر دینا ضروری ہے کہ اس کتاب میں چونکہ بیشتر واقعات تاریخ کبیر محمّد بن جریر طبری سے ....

(۱۲۳۹) ضیاء العین فی تواریخ الحسین جلد اول : مولانا سید فیض حسین
مطبع حیدری ، حیدرآباد دکن (ذریعہ : ۱۵).

(۱۲۴۰) طاقت کا مقابلہ کردار سے : مولانا سید اسد علی
حضرت امام حسین علیہ السلام نے یزیدی قوت کا مقابلہ اپنی سیرت و کردار سے کیا جسکو دنیا ابدالآباد تک یاد رکھے گی ،
۱۶ ص ، دو آنے ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۳۷۶ ھ/ ۱۹۵۶م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۱۲۴۱) عالمگیر غم : مولانا محمّد عبداللہ شاہ کاظمی
واقعات قبل شہادت و ما بعد و نیز مقصد شہادت حسین و عزائے حسین ،
۱۲۰ ص ، ساڑھے تین روپے ، انجمن سپاہ عباس علمدار حسینی لاہور ، نامی پریس لاہور .

(۱۲۴۲) عزاداری امام حسین علیہ السلام اور الہ آباد :
۴۰ ص .

(۱۲۴۳) عزائے حسینی پر تاریخی تبصرہ : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)
عزائے سید الشہداء کے پانچ دور :
واقعات کربلا سے مدینہ منورہ کی واپسی تک ، حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے لیکر امام حسن عسکری کے دور تک ، حضرت امام مھدی علیہ السلام کے غیبت صغری کا دور ، ۳۲۹ ھ سے شیخ طوسی تک ، شیخ طوسی سے صفوی دور تک ، آخر میں « ہندوستان میں عزاداری » کے عنوان سے مقالہ درج ہے .
۹۶ ص ، بارہ آنے ، امامیہ مشن پاکستان لاہور ، ۱۹۵۶م .

(۱۲۴۴) العطشان : سید محمّد زکی رضوی
قرآن و حدیث سے شہادت امام حسین ، ذوالجناح و تعزیہ ، گریہ و بکا اور محرم میں سبیلوں اور نذر و نیاز کا جواز فراہم کیا گیا ہے .
۲۰ ص، خواجہ بك ایجنسی لاہور ، ۱۳۴۸ ھ / ۱۹۲۹م ، واشنگٹن پرنٹنگ پریس لاہور .

(۱۲۴۵) عظمت عاشورہ : مولانا محمّد حسن نجفی ، بمبئی ۔

(۱۲۴۶) العزا ، حصہ اول : علی محمّد زیدی ۔
عنوانات : شہادت امام حسینؑ کا مختصر بیان ، توضیحات عزا ، تاریخ مجلس اور ذاکری کا ارتقا ، ذکر شہدائے کوفہ و کربلا ، ذکر جناب مختار و انجام قاتلان حسینؑ ، شاہان اودھ ،
۳۷۵ ص ، چار روپے ، فروری ۱۹۷۰م ، سمتا پرنٹنگ پریس لکھنو۔

(۱۲۴۷) عین البکاء : مولانا عبداللّٰہ خان (ذریعہ : ۱۵)۔

(۱۲۴۸) عین حقیقت : مولانا سید محمّد مجتبی نوگانوی ۔
کربلا کی جنگ محض دین کی سربلندی کے لئے تھی ،
چھ پیسے ،۱۳۵۲ھ، دائرۃ الاشاعت نوگانواں ضلع مراد آباد ۔

(۱۲۴۹) غدیر سے کربلا تک ، حصہ اول : مولانا سید محسن نواب رضوی (م۱۳۸۹ھ)
واقعہ کربلا، اسکے علل و اسباب اور مقاصد شہادت حسینی پر تحقیقی بحث،
۶۴ ص ، ۵۰ پیسے ، محرم ۱۳۸۳ ھ ، نظامی پریس لکھنو ۔

(۱۲۵۰) غلبہ حیدری / مسیب نامہ : مولانا سید سجاد علی (ذریعہ : ۱۶)۔

(۱۲۵۱) غم حسینؑ اور حسنات محرم : نظیر الحسن فوق
« بدعات محرم » کارد ، ۱۹۰۲ ھ (مطلع)۔

(۱۲۵۲) فکرحسینؑ کی الف بے : مولانا اسد علی شجاعتی
ڈاکٹر محمّد رضا صالحی کرمانی کی فارسی کتاب کا ترجمہ،
۲۷۲ ص،۲۵روپے ، دارالثقافۃ الاسلامیہ کراچی ، ۱۴۰۶ ھ / ۱۹۸۵م۔

(۱۲۵۳) فکر و عمل (دموعٌ و مهج) : محمّد امیر امام حر ۔
سوانح امام حسینؑ علیہ السلام منظوم ،
۱۰۴ ص ، سرفراز قومی پریس لکھنو۔

(۱۲۵۴) فلسفہ انسانیت پر نقد و نظر : سید اکبر حسینؑ اکروٹیا
علامہ سید علی نقی(م ۱۹۸۸م) کی کتاب « شہید انسانیت» متضاد بیانات ، غلط روایات، توہین امامت اور انکار روحانیت پر مشتمل ہے ،
۱۶ ص ، خنداں لکھنوی نے شائع کیا ۔

(۱۲۵۵) فلسفہ انقلاب حسینؑ :
آیۃ اللّٰہ مطہری کے ایک مقالے کا ترجمہ ،
۱۸ ص ، الجامعہ العسکریہ ہنگو ضلع کوہاٹ ، محرم ۱۴۰۵ ھ ، کاتب :

خان زمان علوی .

(۱۲۵۶) فلسفہ اهلبیت : میرزا ایجاد علی

عنوانات : ذبح عظیم کے مختلف اسباب و علل ، جواز گریہ اور قرآن ، حسین اور محبت رسول ، واقعہ کربلا پر ایک اجمالی نظر ، حسین اور فطرت اسلام ، فلسفہ شہادت ، دلائل شہادت ، حسین اور تعلیم اخلاق حسنہ .

۲۴۸ ص ، سوا روپیہ ، شیعہ جنرل بك ایجنسی لاهور ، کواپرٹیو سٹیم پرنٹنگ پریس لاهور ، کاتب : محمّد حسین سیالکوٹی .

(۱۲۵۷) فلسفہ شہادت : مولانا سید سجاد حسین

چھ « امر » : شکریہ محسن و فوائد اتفاق، امام حسین علیہ السلام نے یہ شہادت کیوں گوارا کی تقیہ سے اپنی جان کیوں نہ بچائی ان کی شہادت سے اسلام کو کیا پہنچا تقیۂ بیعت کرنے میں دین محمدی کو کیا ضرر تھا ، امام حسین علیہ السلام کے رفقا کیسے تھے یا انکی مثل و مانند کسی بھی وصی کے احباب و انصار کبھی پہلے بھی ہوئے ہیں، جناب سید الشہداء کو قبول شہادت سے کیا رتبہ ملا، عام طبائع نے شہادت پر کیا اثر ڈالا .

۷۲ ص ، تین روپے ، امامیہ کتب خانہ لاهور، مرکنتائل پریس لاهور .

(۱۲۵۸) فلسفہ شہادت : تبارك حسین

(۱۲۵۹) فلسفہ مجلس : سید شوکت علی

مجالس سید الشہداء کے فوائد (ذریعہ : ۱۶) .

(۱۲۶۰) فلسفہ مدح صحابہ یعنی ذکر حسین سے مدح ثلثہ کے تصادم کا راز : مولانا ابو الفاروق امروهی .

۱۶ ص ، شیعہ سوسائٹی لکھنو ، ۱۹۳۹م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۱۲۶۱) قافلہ حسین : آغا اشرف

۹۲ ص ، ڈھائی روپے ، شیخ غلام علی اینڈ سنز لاهور، علمی پرنٹنگ پریس لاهور .

(۱۲۶۲) قانون خدا کی صداقت اور حقیقت جنگ کربلا : سید محمّد عبداللہ شاہ سید کسرانی، جنگ کربلا خالص دینی جنگ تھی نہ کہ حصول اقتدار کی جنگ ، ۱۹۲ ص ، دو روپے ، ادارہ معارف اسلام لاهور ، خورشید عالم پریس لاهور.

(۱۲۶۳) فلسفہ کربلا : ڈاکٹر سید مجتبی حسن کاموںپوری (م ۱۳۹۴ ھ)

ایک روپیہ بارہ آنے ، سرفراز قومی بکڈپو لکھنو .

(۱۲۶۴) قرآن اور حسین (ع) :
فضائل قرآن و حسین ،
چار آنے ، نظامی پریس لکھنو .

(۱۲۶۵) قول سدید در جواب و کلاء یزید : مولانا غلام حسین نجفی
مندرجہ ذیل چودہ کتابوں کا رد : سانحہ کربلا ، بدعات محرم ، رسومات محرم قاتلان حسین ، حادثہ کربلا کا پس منظر ، ابتدائے ماتم ، آئینہ کربلا ، حقیقت کربلا ، رشید ابن رشید ،خلافت معاویہ و یزید ، فضیلت جہاد و مجاهد اور یزید ، سیدنا حسین اور امیر یزید ، ماہ محرم اور موجودہ مسلمان ، شہادت حسین ،
۱۴۴ ، لاہور .

(۱۲۶۶) القول الصواب فی جواز التسامح فی ادلة السنن و الآداب :مولانا سیدمحمّد عسکری
مصنف کے اپنے الفاظ میں «اسکے شائع کرنے سے اصل مقصود یہ ہے کہ حضرات ذاکرین حضرت سید الشهدا کی مجالس عزا میں فقط اُن اخبار و حکایات و قصص و واقعات پڑھنے اور نقل کرنے پر اقتصار فرمائیں جو کتب موثقہ میں مرقوم ہیں »
۱۴۶ ص ، ۱۳۱۸ ھ/ ۱۹۱۰م ، مطبع ریاض رضا لکھنو ، مولانا حکیم حامد حسین خان نے تاریخ طبع کہی :

طبع شد طرفہ کتابی کہ بدھر — قائل خوبی او شد ھر کس
عسکری بعد محمّد آید — نام او گر بزباں گیرد کس
کاتب دھر بکشف خلقش — زد رقم کلك سخن سال طبع
ای خوشا قول صواب اقدس — آورد ثا بدل سین عبس
خوب است کتاب و طرفہ مضموں — نظم و مضمون دلپذیر است
از دیدہ معرفت نظر کن — یك صنعت قادر قدیر است
ھر صفحہ اوست آسمانی — ھر دائرہ اش مہ منیر است
برویم کتاب پیش ہاتف — بہرسالش کہ ناگزیر است
بینند اولیس نظر گفت — عنوان کلام بی نظیر است
(۱۹۱۰م)

آغاز: بسملہ و خطبہ اما بعد پس مخفی نرہے کہ حضرات معصومین کے فضائل و مصائب میں اخبار ضعیف السند پر فی الجملہ عمل کے جائز ہونے اور اسکے

نقل کے مباح ہونے پر علمائے اعلام نے اتفاق کیا ہے لکن اخبار مذکورہ سے وہی احادیث و روایات مراد ہیں جو موثوقة الصدور ہوں اور کتب معتمدہ میں موجود ہوں ....

(۱۲۶۷) کارنامہ حسین : سید مصطفی حسین خان

مختلف اہل علم کے مقالات کا مجموعہ :

۱- شہید اعظم منشی پریم چند
۲- امام حسین رضی اللّٰہ عنہ سر سید محمّد فخر الدین
۳- وصیت امام حسین مولانا سید علی محمّد شاد
۴- محسن عام حسین علیہ السلام خواجہ حسن نظامی
۵- حسین ابن علی علیہما السلام مولانا سید رفیع الدین
۶- عورت کا ایثار - جانثار بی بی - صغرا ہمایوں مرزا
۷- شہادت کربلا - خواجہ کمال الدّین
۸- عقل و عشق کا مناظرہ بامام حسین - مولانا سید علی محمّد شاد عظیم آبادی
۹- حسین کے زرین کارنامہ حیات - مولانا سید کلب عباس

۵۶ ص ، بہار شیعہ کانفرنس پٹنہ ،۱۹۳۱ م ، اسلامی پریس گورھٹہ پٹنہ، مولانا وزیر حسن خان نے تاریخ طبع کہی :

یہ غل ہے فلسفہ دانوں میں غور و کاوش ہے حسین پیاسے کا کیا کارنامہ لکھا ہے
وزیر عیسوی تاریخ تم بھی یہ لکھدو شہید ظلم کا دلکش فسانہ لکھا ہے
(۱۹۳۱م)

(۱۲۶۸)کاشف السر الخفی فی شہادت حسین بن علی : مولانا میرزا محمّد ہادی بن علی صالح ،

۱۶۱ ص .

آغاز: بسملہ و خطبہ اما بعد پس کہتا ہے فقیر حقیر خاکپائے شیعیان جناب امیر مولف کتاب خلاصة المصائب محمّد ہادی بن مرزا علی صالح ....

(۱۲۶۹) کار آمد ذاکرین :

فضائل و مصائب امام حسین نظم و نثر میں (ذریعہ : ۱۷).

(۱۲۷۰) کارنامہ حسینی کی منفرد خصوصیت : علی محمّد نقوی

۱۶ ص ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۳۸۸ ھ.

(۱۲۷۱) کبریت احمر : سید غلام قاسم
خادم حسین بھیروی قادیانی نے ایک رسالہ « تحقیقات واقعات کربلا » شائع کیا تھا جسمیں اس خیال کا اظہار کیا تھا کہ شہادت سید الشھد حضرت امام حسین کے متعلق جو واقعات بیان کئے جاتے ہیں وہ جعلی اور من گھڑت ہیں، اسکا رد ،
۵۷۶ ص .

(۱۲۷۲) کتاب انسانیت کے گم شدہ اوراق : رضی الدّین احمد ،
۸ ص ، چھ پیسے ، امامیہ مشن پاکستان لاہور ، مئی ۱۹۶۴ ، نامی پریس لاہور .

(۱۲۷۳) کتاب « شہید انسانیت » کی وجہ مخالفت : ڈاکٹر شجاعت علی بیگ
علامہ سید علی نقی(م ۱۹۸۸م)کی کتاب « شہید انسانیت» کی وجہ مخالفت کی چھ وجوہ بیان کی گئی ہیں : ناقص مسودہ کا تصحیح سے قبل ہی چھپوا کر کثیر تعداد میں اشاعت کرنا اور مخالفین مذہب حقہ کے ہاتھوں میں پہنچا دینا ، واقعات کربلا کے حقیقی اسباب و علل پر پردہ ڈال کر دنیوی و سیاسی وجوہات کو بیان کرکے خلافت الھیہ کا چھپانا اور شہادت حسینی کی عظمت کو گھٹا کر اس پر پانی پھیرنا ، فضائل اھلبیت اطہار کو دانستہ طور پر چھپانا اور انکے دشمنوں کی مدح سرائی میں رطب اللسان ہونا ، مصائب اھلبیت علیھم السلام کی حتی الامکان پردہ پوشی کرنا ، رسول مختار اھلبیت اطہار اور انکے شیعیان خاص کی سراسر توہین کرنا ، قتل امام حسین سے اصل قاتلوں کو بری الذمہ کر کے اس الزام کو شیعوں کے سر تھوپنا ،
۹۶ ص ، سات آنے ، رفیق مشین پریس حیدرآباد دکن (ھند).

(۱۲۷۴) کتاب « شہید انسانیت » پر تبصرہ منظوم: نسیم امروھی
۱۶ ص ، حسینی مشن لکھنو ، سرفراز قومی پریس لکھنو.
آغاز :
کیا قیامت ہے چھپے وہ نسخہ نامعتبر جس میں رسوا ہوں اصول ملت اثنا عشر
ڈال کے آنکھوں میں آنکھیں صاحب فہم و نظر بڑھکے اتنا بھی نہ پوچھیں ہے محابا بے خطر
اے مصنف سچ بتا کیا مقصد تصنیف ہے اے مؤلف کس کی اُلفت میں تیری تألیف ہے

(۱۲۷۵) کتاب عجیب فی اخبار السید الذبیح الغریب : نواب سید افضل علی خان
کتاب سماویہ میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت کا تذکرہ ،
۳۸ص، ۲۷ جمادی الاولی ۱۲۹۴ ھ ، مطبع اثنا عشری لکھنو .

(۱۲۷۶) کتاب کربلا : احسن عمرانی ،
عنوانات : یزید اور قتل حسین- علامہ میرزا احمد علی - خادم حسین بھیروی کی کتاب « اسرار روایات کربلا » پرتبصرہ حق طاقت ہے ، حبل اللہ سے تمسک ، خون حسین - فوز عظیم ،عروج عزم حسین ، صلح حسن اور جنگ حسین (ع) ، عزاداری - ایک عبادت ، انقلاب حسینی ، کربلا اور کردار حسینی ، قاتلان حسین کا سرپرست ، اسیران کربلا ، جہاد زینب ،
۲۱۲ ص ، مکتبہ کاظمیہ شاھدرہ ٹاؤن لاھور .

(۱۲۷۷) کتب آسمانی اور احادیث میں واقع کربلا کی پیشین گوئیاں :
علامہ سید مجتبی حسن کاموںپوری ،
۱۶ ص،۱۶ پیسے ، امامیہ مشن لکھنو،۱۳۸۴ھ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۱۲۷۸) کربلا : مولانا سید جلیس ترمذی
۲۴ ص ، چھ آنے ، مکتبہ جلیس جنڈیالہ شیر خان ضلع شیخوپورہ ، ۱۹۵۳م.

(۱۲۷۹) کربلا : سید محمّد ثقلین نو نہروی
علامہ سید مجتبی حسن کاموںپوری کے ۱۶ مقالات : واقعہ کربلا کے مطالعہ کیلئے تاریخی بحث و نظر کی ضرورت ، امام حسین کا پہلا قدم ، کردار کی یکرنگی ، شہادت حسین کربلا کا ایک عملی سبق ، کربلا میں فرد و جماعت و عوام و حکومت کیلئے مثالی نمونے ، اموی سیاست کا حدیث پر اثر ، حسینیت اور بین الاقوامی مفاد، قصہ حسین بن عل، امام حسین (ع) کے کمالات ذاتی ، حضرت قاسم بن حسن ، عہد فاطمی میں مصر کا محرم ،
۱۶۸ ص، ڈھائی روپیہ ، سرفراز بکڈپو لکھنو ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۱۲۸۰) کربلا سے کوفے تک : سید میثم تمار پروانہ ردولوی .
واقعہ کربلا کے پس منظر سے لے کر امام حسین علیہ السلام کی شہادت ، مخدرات عصمت کی اسیری، کوفہ و دمشق کے بازاروں اور درباروں میں «اسیران آل محمّد » کی بیباک خطبوں سے لے کر آل رسول کے مدینے آنے تک کے حالات پوری تفصیل کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں چار ابواب ،
۹۷ ص ، سات روپے ، صدیقی اشاعت گھر نئی دھلی ، ۱۳۹۹ھ/ ۱۹۷۹م ، شیروانی آفسٹ پریس دھلی .

(۱۲۸۱) کربلا سے مدینے تک : سید بشارت شکوہ
واقعات کربلا و اسیری اھلبیت ،

تین روپے ، حسینی مشن کانپور.

(۱۲۸۲) کربلا شناسی - توحید سے شہادت تک : سردار نقوی امروھی
چند مقالات پر مشتمل ہے : توحید و عدل ، جناب خدیجہ و حضرت ابو طالب، ہجرت مدینہ و فتح مکہ، قرآن اور عترت رسول ، دمشق اور ابو ذر (رض) ، حضرت علی (ع) اور امام حسن ،
۷۶ ص ، ساڑھے آٹھ روپے ،خراسان اسلامک ریسرچ سنٹر کراچی، ۱۳۹۸ ھ. ابن حسن آفسٹ پرنٹنگ پریس کراچی .

(۱۲۸۳) کربلا کا جرس اصلاح و تعمیر:علامہ سید مجتبی حسن کامونپوری(م۱۳۹۴ھ)
واقعات کربلا سے ماخوذ اصلاح و تعمیر کے پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے .
۱۶ ص ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۳۸۱ ھ.

(۱۲۸۴) کربلا کا شہید : مولانا سید محمّد رضی
۲۴ ص، شیعہ مشن کراری ضلع الہ آباد ، ایک آنہ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۱۲۸۵) کربلا - کربلا کے بعد : ارتضی بن رضا نواز پوری
عنوانات : واقعہ کربلا کا پس منظر ، حضرت امام حسین علیہ السلام ، حضرت مسلم بن عقیل ، سفر و منازل سفر ، اهلبیت کی تشہیر ، دربار یزید ، زندان شام ، شہادت حسین کے اثرات ،
۲۷۲ ص ، بارہ روپے ، مکتبۃ الشہباز کراچی ، دسمبر ۱۹۷۶ م ، افریشیا پرنٹنگ پریس کراچی .

(۱۲۸۶) کربلا کی کہانی قرآن کی زبانی:مولانا خواجہ محمّد لطیف انصاری(م۱۳۹۹ھ)
۹۷ آیات قرآنی سے واقعات کربلا کا ثبوت ، ۱۶۵ عنوانات ، ابتدا میں مولانا مرحوم کے حالات زندگی انکی بیٹی خلیلہ زینب کے قلم سے ،
۳۵۲ ص ، سولہ روپے ، مکتبہ لطیف سرگودھا، القائم آرٹ پریس سرگودھا ، سید وزیر حسین شیرازی نے قطعہ تاریخ کہا :

ہوئے کشتہ جور زھرا کے جانی کہاں اور کیسے ہوا بند پانی
بانداز حسن بیاں کرچکی ہے کتاب خدا کربلا کی کہانی (۱۳۹۷ ھ)

(۱۲۸۷) کربلا میں سید الشہیدا کی نماز اور مومنین کیلئے پیام عمل :سید حاکم علی
عنوانات : مقصد شہادت عظمی ، حضرت امام حسین علیہ السلام ، حسین کی شہادت کا اثر ، سید الشہداء کی نماز، اسلام میں عزاداری حسین کی ضرورت ،
۴۸ ص ، ۲۵ پیسے ، اسلامک پبلی کیشنز احمد پور شرقیہ ، پاک الیکٹرک

پریس ملتان.

* روضۃ الشہداء (فارسی) : ملا حسین واعظ کاشفی (م ۹۱۰ھ)

(۱۲۸۸) کربل کتھا : فضل علی فضلی
روضۃ الشہداء، کا خلاصہ، بارہ مجلسیں،
۳۴۸ ص ، بارہ روپے ، ادارہ تحقیقات پٹنہ ، اکتوبر ۱۹۶۵م، دیال پرنٹنگ پریس دہلی .

(۱۲۸۹) کربلائے معلی : سید شبیۃ الحمد نقوی
پروفیسر صلاح الدین خدابخش آف پٹنہ کی کتاب :
Short History of Karbala کا رد ،
۳۲ ص ، شوال ۱۳۶۴ ھ ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۱۲۹۰) کردار : شیخ منور حسین چاولہ ،
امام حسین و حضرت عباس علیہما السلام کے حالات زندگی،
۳۲ ص، دو روپے، فیصل آباد .

(۱۲۹۱) کردار حسنین علیہما السلام کی یک رنگی : شہید صفی پوری ،
اہلسنت کے ایک اخبار «پیام اسلام » کے ۸ ربیع الاول ۱۳۵۹ ھ کے شمارےمیں صلح امام حسن اور جنگ امام حسین علیہ السلام کی تضاد عملی پر ایک مضمون لکھا گیا اسکا ردّ ،
۸ ص، ۶ پیسے ، امامیہ مشن لکھنو ،۱۳۶۹ھ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۱۲۹۲) کردار یزید در جواب خلافت معاویہ و یزید : مولانا غلام حسین نجفی
عنوانات : پنج تن پاک سے عقیدت رکھنا فرض ہے ، بنو امیہ اور بنو مروان ناصبی تھے ، فسق یزید پر حجاج کی گواہی، اہل کوفہ کے مذہب پر تفصیلی بحث ، کربلا کی جنگ حق و باطل کا معرکہ تھا ، مدینۃ قیصر والی حدیث کے روات پر نام بنام بحث ،
۲۹۶ ص، وفاق علماء شیعہ نواب شاہ سندھ.

(۱۲۹۳) کون حسین : سید زین العابدین ایم اے
۱۶ ص ، ایجوکیشنل پریس کراچی .

(۱۲۹۴) کون ہوں ، کیا چاہتا ہوں ؟ : مولانا سید حسین نقوی
تعارف امام حسین علیہ السلام و پیغام حسینی ،
۲۴ ص ،۱۳ پیسے ، امامیہ مشن لکھنو ،۱۹۸۲م،سرفراز قومی پریس لکھنو.

* گلزار ماتم (فارسی) : محمد صبغت اللہ عظیم نواز خان

(۱۲۹۵) ترجمہ گلزار ماتم : سید محمود حسین ،
۱۲۸۵ ھ ، مطبع مظہر العجائب ۔

(۱۲۹۶) گلگونہ شہادت : آغا شاعر قزلباش
۳۹ ص ، ۱۹۱۵ م ، مطبع یوسفی دھلی ، آخیر میں یہ رباعی بھی درج ہے :
تخصیص نہیں پیر و جواں بھی جائے　　مومن کو ثواب ہے جہاں بھی جائے
بتخانہ میں ہوتا ہو اگر ذکر حسین　　لازم ہے کہ سر کے بل وہاں بھی جائے

* روضۃ الشہداء (فارسی) : ملا حسین واعظ کاشفی (م ۹۱۰ ھ)

(۱۲۹۷) گل مغفرت : حیدر بخش حیدری (م ۱۸۲۳ م)
حیدری نے روضۃ الشہداء کا ترجمہ «گلشن شہیداں» کے نام سے کیا تھا ترجمہ طویل تھا آپ کے ایک دوست مولانا حسین علی جونپوری نے خواہش کی کہ اس کتاب کی تلخیص کر دی جائے چنانچہ گل مغفرت مطلوبہ تلخیص ہے ، (۳۷+ ۲۲۰) ص.
مجلس ترقی ادب لاہور، شفیق پریس لاہور ، شروع میں ڈاکٹر ناظر حسین زیدی کا مقدمہ ہے کتاب بارہ مجالس پر مشتمل ہے ، ۱۲۲۷ھ/ ۱۸۱۲م کو یہ کتاب ہندوستانی پریس کلکتہ میں چھپی تھی ۔

(۱۲۹۸) گنج شہیداں : میرزا تشفی لکھنوی ۔
« روضۃ الشہداء » کاشفی کا ترجمہ (ذریعہ : ۱۲).

(۱۲۹۹) گنج شہیداں ترجمہ روضۃ الشہداء : علی احمد ۔
۱۱۸ ص، صفر ۱۳۳۲ ھ/ جنوری ۹۱۴ م ، مطبع نولکشور لکھنو، منظوم
آغاز :
رحیما رحم کرنا کام تیرا　　دوائے دردمنداں نام تیرا

(۱۳۰۰) ماتم شہید اعظم : مولانا سید محمد امروھی
فلسفہ عزائے حسین　　(ذریعہ : ۱۹).

(۱۳۰۱) مائتین فی مقتل الحسین من کتب الفریقین ، جلد دوم ، حصہ اول :مولانا حکیم سید غلام حسنین کنتوری
۲۳ باب : معجز نمائی امام حسین کی اثبات حقیقت اسلام ہے ، اور انکی وفات غیبت امام مهدی کی مناسبات ، امام حسین کی شہادت کو حیات جاودانی کیوں خدا نے فرمائی اور بیان معجزات کا عموما اور خاص وہ معجزہ جو

گوالیار کے راجہ پر واقعہ ہوا ، بیان اُن اسرار کا جوامام حسین کے سر اقدس نے سورہ کہف اور دیگر آیات قرآن کو پڑھا ہے جس سے تصدیق اُس حدیث نبوی کی بھی ہوتی ہے کہ قرآن و اہلبیت کا ساتھ قیامت تک ہے جسکو امام حسین نے بعد شہادت بھی دکھلایا ، تفصیلی حالات اُن لوگوں کے جو امام حسین کو سفر عراق سے روکتے تھے اور انکے اغراض کیا تھے اورحضرت نے ہر ایک کو کیا جواب دیا اور طرح طرح کے جواب دینے کے اسباب ، عبداللہ بن زبیر اور عبداللہ بن عمر کی نصیحت دربارہ منع روانگی عراق اور حضرت امام حسین کا جواب ، واقعہ قیامت اور واقعہ کربلا سے دنیا میں کون کونسی مشابہت ہوئی اور کس قدر تعلق اُن میں ہے ،

۲۳۶ ص ، ایک روپیہ ، مفید عام سٹیم پریس لاہور .

(۱۳۰۲) مائتین فی مقتل الحسین من کتب الفریقین ، جلد سوم : مولانا حکیم سید غلام حسنین کنتوری

دس ابواب : حیاۃ شہداء کا بیان ، کرامت اُس گھوڑے کی جسکا نام مرتجز تھا جس پر بروز عاشوراء امام حسین علیہ السلام سوار تھے ، اثبات منافع عزاداری ، دفن جسد امام حسین علیہ السلام کا بیان ، برکات محرم ،

۱۲۰ ص ، دس آنے ، سیوک سٹیم پریس لاہور .

(۱۳۰۳) مائتین فی مقتل الحسین علیہ السلام : علامہ حکیم سید غلام حسنین کنتوری (م ۱۳۳۷م)

واقعات کربلا ، ۸۰۸ ص ، ڈھائی روپے .

(۱۳۰۴) ماجری فی کربلا : حکیم سید مصطفی حسین ،

۸۳ ص ، چار آنے ، مسلم پرنٹنگ پریس لاہور .

(۱۳۰۵) مجسمہ انسانیت : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)

حالات زندگی امام حسین علیہ السلام ،

۱۶ ص ۱۳۰، پیسے ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۳۷۹ ھ ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۱۳۰۶) محرم اور ہم : ڈاکٹر سید علی مومن

عزاداری سید الشہداء سے خاطر خواہ فائدہ نہیں اُٹھایا جا رہا ،

۱۶ ص، ۶۰ پیسے ،مجلس امامیہ پاکستان کراچی، شوکت علی پرنٹرز کراچی.

(۱۳۰۷) مختصر سیرت امام حسین علیہ السلام : مولانا خواجہ محمدؐ لطیف انصاری
۳۲ ص (ناقص الآخر) ، انجمن تبلیغ الایمان لدھیانہ ، محرم ۱۳۶۵ ھ.

(۱۳۰۸) مجاھد اعظم : مولانا سید شاکر حسین امروھی (م ۱۹۴۸م)
عام رسمی روایات سے ہٹ کر واقعات کربلا کو عقلی پیمانے پر بھی ماپا گیا ہے مندرجہ ذیل واقعات پر نقد و جرح بھی کی گئی ہے:
حضرت امام حسین علیہ السلام کی روانگی مکہ معظمہ کے وقت ایک بیمار بیٹی کو جسکا نام فاطمہ صغری تھا مدینے میں چھوڑ جانا ، فریقین کی فوجوں کی تعداد ، اھلبیت پر تین شبانہ روز پانی بند رہنا (مصنف ۷-۸ محرم کو پانی کی موجودگی کا اقرار کرتا ہے) ، عقد قاسم ابن الحسن ، زعفر جن کا حضرت کی کمک کو آنا ، پسران مسلم کی کوفے میں شہادت ، زندان شام میں حضرت سکینہ کا وفات پانا ، تاراجی خیام ،
۵۱۲ ص ، چار روپے ، اردو ادبستان جے پور ،۱۳۶۱ھ ، دھلی اردو پریس دھلی .

(۱۳۰۹) مجاھد اعظم کی نماز : مولانا سیدؐ نجم الحسن کراروی (م۱۴۰۲ھ/۱۹۸۲م)
۸ ص ، مفت ، کاتب : محمدؐ شفیع .

(۱۳۱۰) محاربہ کربلا : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)
۸۸ ص ، پانچ آنے ، امامیہ مشن لاھور ، ۱۳۷۵ ھ، انشاء پریس لاھور .

(۱۳۱۱) محافظ انسانیت : سید محمدؐ اختر رضوی ھلوری ،
چند افراد کی زندگی کا خاکہ انسانی نقطہ نظر سے پیش کرتے ہوئے محسن انسانیت حضرت امام حسین علیہ السلام کی عظیم الشان قربانیوں کا ذکر کیا ہے . عنوانات : مخلوقات عالم میں انسان کا درجہ ، اشرف المخلوقات کی خلقت کامنشاء ، انسانوں میں اختلاف کیوں رونما ہوا ، انسان کامل اور انسان ناقص نے اپنے کیا فرائض بتائے ، ان دونوں کا ابتدائی مقابلہ ، دونوں کے مقابلے کا دور وسطی ، ۶۹ ص ، بارہ آنے ، دارالاشاعت ھلور ضلع بستی (ھند) ، فائن آرٹ لیتھو پریس بھنڈی بازاربمبئی .

(۱۳۱۲) محرم کا اصلی مفھوم : سرسید رضا علی،(م ۱۹۴۹ھ)
۸ ص ، محبوب المطابع برقی پریس دھلی .

(۱۳۱۳) محسن اسلام :
سوانح امام حسین علیہ السلام ، پانچ باب

(۱۳۱۴) محسن انسانیت : مولانا سید محسن نواب رضوی (م ۱۳۸۹ ھ)
علامه سید علی نقی (م ۱۹۸۸م) کی کتاب « شهید انسانیت » کا رد ، مولانا رضوی مرحوم نے اس کتاب کی وجه تألیف میں لکھا ہے « کتاب مذکور (شهید انسانیت) میں چونکه بہت سے امور خلاف مسلمات و عقائد شیعه درج تھے اور بہت سے تاریخی حقائق پر بلاوجه پرده ڈالا گیا تھا نیز واقعه کربلا کے تاریخی اور اصلی اسباب کو حتی المقدور چھپانے کی کوشش کی گئی تھی واقعه کی عظمت کو گھٹایا گیا تھا اس میں معصوم اور بلند مرتبه ہستوں کے لئے ناروا اور توہین آمیز باتیں درج تھیں . بہت سے مجرمین کی صفائی پیش کی گئی تھی کچھ ایسے اشخاص کی بیجا اور بیضرورت مدح سرائی تھی جن کی مدح مسلمانوں کے ایک فرقے کے نزدیک (جو تحریک یادگار حسینی میں سب سے زیاده حصه لے رہا تھا) دل آزار تھی » ،
۳۲۰ ص ، نظامی پریس لکھنو .

(۱۳۱۵) محضر غم / بوستان شهادت : بنده حسن
۶۴ ص ، مطبع مجتبائی دهلی .

(۱۳۱۶) مذبوح قفا : مولانا شیخ محمّد علی دهلوی (م ۱۳۶۷ ھ)
حالات امام حسین ،
۴۴ ص ، ۱۳۴۲ ھ/ ۱۹۲۳م ، اثنا عشری پریس دهلی.

(۱۳۱۷) مذهب اثنا عشری مجاهده حسینی کے زیر سایه : مولانا سید محسن نواب (م ۱۳۸۹ ھ)
واقعات کربلا کے اُن اثرات کا ذکر جو مذهب شیعه پر مرتب ہوئے ،
۱۶ ص، امامیه مشن لکھنو ، ۱۳۸۶ ھ.

(۱۳۱۸) مرقع غم : سجاد علی صافی
عماد پریس حیدرآباد دکن (قا : ۱).

(۱۳۱۹) مرقع غم جلد ۳ : محمّد رضا خان رضا
۱۸۹۲ م ، مطبع نولکشور لکھنو (قا : ۱).

(۱۳۲۰) مشاهیر عالم اور حسین :
ایک روپیه .

(۱۳۲۱) مشاهیر عالم میں امام حسین کا مرتبه : مولانا محمّد لقاء علی حیدری (م ۱۳۸۴ ھ)

۲۴ ص ، بیس پیسے ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۳۸۷ ھ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۱۳۲۲) مصائب الشہداء : آغا نجف علی ملتانی

۱۳۰۴ ھ (آصفیہ).

* ماتم کدہ (فارسی) : میرزا قاسم علی رضا

(۱۳۲۳) مصائب الشہداء : (ذریعہ : ۲۰).

(۱۳۲۴) مصلح اعظم : مولانا سید احمد علامہ ھندی (م ۱۳۶۶ھ)

عنوانات: قبل از اسلام کا عربی تمدن اور امام حسین (ع) ،عرب میں رسول کے بعد کی حالت اور امام حسین کی مشکلات میں اضافہ ، امام حسین کی نفسانی حالت کی بزرگی، امام حسین کی نسلی خصوصیات، امام حسین کا نسلی ارتقا، امام حسین کا نسلی طریقہ کار ،مذہب انسانی خون کی حفاظت کا واحد ذمہ دار ہے ، حسین کی شہادت دائمی صلح کیلئے تھی ، شہادت حسین کا عالمگیر اثر، تاریخ عالم میں نئے انسانی تصور کا اضافہ ،

۸۰ ص ، دارالتبلیغ لکھنو ، ۱۳۶۰ ھ .

(۱۳۲۵) مظلوم کربلا - حسین : سید تہور علی جعفری

۱۶ ص، مفت ، کراچی .

(۱۳۲۶) مظلوم کربلا کا لاجواب حکیمانہ تدبّر : مولانا محمّد نقی نجفی ،

۱۶ ص ، سبحانی مشن کراچی ، کاتب : غلام شبیر کربلائی ، مطبع عثمانی کراچی .

(۱۳۲۷) مظلوم کربلا کا مقصد شہادت : مولانا حسن مهدی خان ،

۱۲ ص ، جمعیت طلباء جعفریہ لاہور .

(۱۳۲۸) معراج انسانیت : مولانا عبادت نقوی امروھی ،

علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م) کی کتاب « شهید انسانیت » کا ردّ ،

سات روپے ، اردو پبلیشرز لکھنو .

(۱۳۲۹) معجزات حسینی : مولانا سید نذر حسین گوپالپوری ،

۸۰ ص، دسمبر ۱۹۷۷ م ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۱۳۳۰) معراج شہادت : سید خیرات احمد ،

۱۸ ص ، دو آنے ، مطبع اصلاح کھجوا ، کاتب : محمّد جواد لکھنوی .

(۱۳۳۱) معراج المعرفۃ /عجائب الرغائب فی مجالس ذکر الاطائب : مولانا حکیم محمّد امجد علی خان ولد مولانا حکیم ابو علی خان امروھی
چند « مطلب» ذکر جناب رسالتمآب علیہ و آلہ الاطیاب صلوات اللہ الملک الوھاب موجب خوشنودی الارباب اور باعث ثواب بے حساب ہے ، ذکر اھلبیت اطہار بعینہ ذکر جناب رسول مختار اور موجب خوشنودی پروردگار اور باعث اجر و ثواب بے شمار ہے ، مصائب میں گریہ و بکا فعل انبیاء ، و اوصیاء ، و صلحاء ، اور موجب رضائے خدا ہے ، حضرت امام حسین علیہ السلام کے مصائب پر رونا موجب ثواب عظیم اور اجر کریم ہے ،
مولانا سید دلدار علی نقوی غفرانمآب کا فتوی بھی نقل کیا گیا ہے . جس میں بتایا گیا ہے کہ تعزیہ یا امامباڑے کی طرف منہ کرکے زیارت پڑھنا جائز نہیں ، ۸۲ ص ، ۲۸ شعبان ۱۳۰۵ ھ ، ورما پریس لکھنو .
[مولانا حکیم محمّد امجدخان ابن حکیم ابو علی خان بن حکیم حسین علی خان عرف غلام علی خان ابن حافظ امام الدین خان بن حکیم قوام الدین خان بن اعظم الدین خان بن عبدالمجید ۲۶ ذی الحجۃ ۱۲۴۲ ھ کو امروہے میں پیدا ہوئے آپ حضرت مصعب بن زبیر ابن العوام کی اولاد سے ہیں آپ کے خاندان میں سب سے پہلے اعظم الدین خان نے مذہب شیعہ اختیار کیا ابتدائی تعلیم اپنے والد ماجد سے حاصل کی اسکے بعد مولانا سید سراج حسین ابن مفتی سید محمّد قلی اور مولانا سید محمّد سیادت امروھی کی خدمت میں گئے آپ کی تألیفات میں تنزیھ القرآن عن و ساوس اتباع الشیطان ، آیات محکمات ، تکمیل التھذیب ، کنز المعرفۃ ، ناصر الایمان زیادہ مشہور ہیں، تکملہ نجوم السماء ج یکم ص ۲۱۰ کی یہ اطلاع کہ سیف المومنین المقلب بہ کشف الرین فی اثبات العزا علی الحسین بھی حکیم محمّد امجد علی خان کی تصنیف ہے درست نہیں بلکہ یہ کتاب آپ کے والد مولانا حکیم ابوعلی خان کی تصنیف ہے آپکا انتقال ۱۳۱۹ ھ کو ہوا. تفصیلات کے لئے دیکھئے.
۱- حکیم نواب علی خان ابن حکیم امجدعلی خان - شمس التواریخ جلددوم ، ۱۸۹۹ م مطبع رائیصاحب .
۲- میرزا محمّد مھدی لکھنوی کشمیری - تکملہ نجوم السماء ، جلد یکم ، ۱۳۹۶ ھ ، قم]

(۱۳۳۲) معرکہ کربلا : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)

نو ابواب ، ۸۸ ص ، امامیہ مشن لکھنو .

(۱۳۳۳) معرکہ کربلا کی بین الاقوامی سیاسی و مذہبی حیثیت : شیخ خدا بخش
نو ابواب: معرکہ کربلا کی بین الاقوامی حیثیت، کیا واقعہ کربلا مشیت ایزدی کے ماتحت تھا ؟ حقوق انسانیت، معرکہ کربلا کی سیاسی تصویر، معرکہ کربلا کا پس منظر، انسانیت سوز مظالم اور انکا تجزیہ ، صبر کسے کہتے ہیں اور ہم اُسے کیا سمجھ رہے ہیں ؟
۶۴ ص ، محمّد علی اینڈ برادرز راولپنڈی ، فیض الاسلام پرنٹنگ پریس راولپنڈی.

(۱۳۳۴) معرکہ کربلا کیا دو خاندانوں کی لڑائی تھی ؟ علامہ سید ابن حسن جارچوی (م۱۹۷۳م)
۱۶ ص ، تیرہ پیسے ، امامیہ مشن پاکستان لاہور، ۱۹۶۲م ، تعلیمی پریس لاہور .

(۱۳۳۵) معیار ہدایت : مولانا سید محسن علی سبزواری (م ۱۳۴۷ ھ)
حضرت امام حسینؑ علیہ السلام کا مقصد سلطنت حاصل کرنا نہ تھا ،
۳۲ ص ، مفت ، جعفریہ ایسوسی ایشن پنجاب لاہور ، ۱۹۲۵م ، حیدری پریس لاہور .

(۱۳۳۶) مفارقات الحسینیہ و العثمانیہ : علامہ سید غلام الحسنین کنتوری (م۱۳۳۷ھ)
حضرت امام حسینؑ کی شہادت اور قتل خلیفہ سوم کا فرق ، ایک کالم میں عربی دوسرے کالم میں اسکا ترجمہ ،
۴۰ ص ، مطبع اصلاح .

(۱۳۳۷) مقاصد حیرت : ماہ عالم خاور گورگانی .
میرزا حیرت دھلوی نے یزید کی حمایت میں جو کچھ لکھا ہے اسکا ردّ ،
۶۴ ص مطبع اصلاح کھجوا .

(۱۳۳۸) المقبول نافع البکا علی سبط الرسول : سجاد حسین
۲۱۰ ص ، ۱۸۷۲ م ، مطبع نظامی لکھنو .

(۱۳۳۹) مقتل : مولانا سید محمّد رضوی اکبر آبادی (م ۱۳۲۴ ھ)
شہدائے کربلا کا تذکرہ (مطلع)

(۱۳۴۰) مقتل حسینؑ :
امام حسینؑ علیہ السلام کی مدینے سے روانگی تا کربلا ، نظم و نثر ،

۴۸ ص ، شمیم بکڈپو کراچی ، ۱۹۶۳م .

* مقتل (عربی) : ابن نما.

(۱۳۴۱) مقتل ابن نما : مولانا سید محمد حسین نوگانوی (م ۱۳۶۲ھ).

(۱۳۴۲) مقتل ابن نما : مولانا سید مظاہر حسین ،

۱۱۵ ص ، ایک روپیہ ،ترجمے کی تکمیل ۱۱ ذی قعدہ ۱۳۳۹ ھ کو جانسٹھ میں ہوئی خود مترجم نے قطعہ تاریخ کہا :

ندا آئی یہ ہاتف کی کہ مقتل واہ کیا لکھا جو مقتل ابن نما کا ہے اسی کا ترجمہ لکھا
زباں کیا صاف ہے گویا دھلی ہے آب کوثر سے نہیں کچھ شک کہ پیاسوں کا ہے سچا واقعہ لکھا
مجھے تصنیف کی تاریخ میں فکر تردد تھا خرد نے صفحہ دل پر غموم کربلا لکھا
(۱۳۳۹ ھ)

۱۳۴۷ ھ ، مطبع اثنا عشری دھلی .

(۱۳۴۳)مقتل الحسین : علامہ سید مجتبی حسن کامونپوری (م ۱۳۹۴ ھ)

مقتل الحسین از عقبہ بن سمعان کا ترجمہ ، عقبہ بن سمعان حضرت امام حسین علیہ السلام کے صحابی اور حضرت رباب کے غلام تھے عقبہ وہی ہیں جو مدینے سے تا وقت شہادت امام حسین آپ کے ساتھ رہے عقبہ کہتے ہیں کہ حضرت امام حسین نے یہ کبھی نہیں کہا کہ مجھے یزید کے پاس جانے دو تا کہ میں اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ پر رکھدوں .

ترجمہ مع عربی متن ، ۹۶ ص ، امامیہ مشن لاھور ، ۱۹۶۳م ، الھلال پریس لاھور .

(۱۳۴۴)مقتل الحسین یعقوبی : علامہ سید مجتبی حسن کامونپوری (م ۱۳۹۴ ھ)

ابن واضح یعقوبی نے اپنی تاریخ میں واقع کربلا سے متعلق جو کچھ لکھا ہے اُس کا ترجمہ، شروع میں ڈاکٹر وحید مرزا صدر شعبہ عربی لکھنو یونیورسٹی کی تقریظ ہے .

۴۸ ص، ایک روپیہ،مجلس علمی باغ مکہ لکھنو، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۱۳۴۵) مقتل الحسین ضحاک مشرقی : مولانا سید مجتبی حسن کامونپوری (م ۱۳۹۴ھ)

ضحاک بن عبیداللہ نے شب عاشور حضرت امام حسین کی اس شرط پر بیعت کی تھی کہ میں آپ کی اس وقت تک نصرت کرونگا جب تک میری مدد سے آپ کو کچھ فائدہ پہنچے اس کتاب میں انکی زبان سے واقعات کربلا مندرج ہیں ، ترجمہ مع متن عربی ،

۳۸ ص ، پاکستان حسینی مشن راولپنڈی، محرم ۱۳۷۴ ھ/ اگست ۱۹۵۴م ، ہمدرد پریس راولپنڈی ۔

(۱۳۴۶) مقتل الحسین علیہ السلام : مولانا علامہ سید مجتبی حسن کامونپوری (م ۱۳۹۴ ھ)

تاریخ ابو الفداء ، میں ابن عربی مسبحی(م ۱۲۶۸م)کی روایت مقتل کا ترجمہ

۴۰ ص ، پانچ آنے ، اسد بکڈپو لاہور ، انصاف پریس لاہور ۔

(۱۳۴۷) مقتل سادات اعنی کربلا کے واقعات ، پہلا حصہ : منبر زیدی الواسطی

واقعات کربلا ،

۱۸۴ ص ، ۱۳۴۵ ھ ، مطبع یوسفی دھلی ۔

(۱۳۴۸) المقتول : محمّد رضی الرضوی

عزاداری سید الشهدا حضرت امام حسین علیہ السلام کے فوائد ، بعض یورپین مورخین کے اسبارے میں اقوال ،

۳۲ ص ، دو آنے ، شیعہ ینگ مین سوسائٹی

لاهور، محرم ۱۳۴۲ ھ/ اگست ۱۹۲۳م ، پبلک پرنتاب پریس لاهور ۔

(۱۳۴۹) مقدمہ شہید اعظم : مولانا ریاض بنارسی

کتاب « شہید اعظم » کا مقدمہ ،

۸۸ ص، ستر پیسے ، امامیہ مشن پاکستان لاہور ، ۱۹۶۱ م ، تعلیمی پریس لاهور.

(۱۳۵۰) مقدس سیرت : مولانا مرزا یوسف حسین (م ۱۹۸۸م)

مولانا خواجہ محمّد لطیف انصاری نے ایک کتاب بعنوان « سیرت امام حسین علیہ السلام » لکھی تھی جو جنڈو الیکٹرک پریس لدھیانہ میں چھپی تھی زیر نظر کتاب میں اسی متن کو سامنے رکھتے ہوئے کچھ تفصیلات بیان کی گئیں ہیں ،

۱۱۲ ص ، آٹھ آنے ، شیعہ جنرل بک ایجنسی لاہور ،۱۹۵۰م ، انصاف پریس لاهور .

(۱۳۵۱) مقصد حسین : مفتی طیب آغا

۱۶ ص ، دو آنے ، تعلیمی پریس لاهور ۔

(۱۳۵۲) مقصد حسین : مولانا سید علی جعفری

۲۰۸ ص ، ڈھائی روپے ۔

(۱۳۵۳) مقصد حسینیت : سید اکبر حسین رضوی
۱۶ ص ، مکتبہ امامیہ محبان اہلبیت بلوچستان ، بولان مسلم پریس کوئٹہ .
(۱۳۵۴) مکّہ سے کربلا تک : واصف عابدی ،
۱۶ ص .
(۱۳۵۵)ملت حضرت ابراہیم خلیل و امام حسین علیہما السلام : مولانا سید ناصر حسین فیض آبادی ،
۳۲ ص ، مفت ، مبارک علی جلوا آف لاہور .
(۱۳۵۶) منازل آلام : مولانا سید راحت حسین گوپالپوری (م ۱۳۷۶ ھ)
مدینہ منورہ سے کربلا تک حضرت امام حسین علیہ السلام نے جن جن منازل کو طے کیا اُنکا تذکرہ ،
۲۸ص ، ۲۵ پیسے ، امامیہ مشن لاہور ، اگست ۱۹۶۳م ، الہلال پریس لاہور.
(۱۳۵۷) منتخب المصائب / مجالس حسینیہ : مولانا سید حسین گریاں ،
بارہ آنے ، لکھنو.
(۱۳۵۸) ملحوظات عزا : مولانا سید ظل حسنین ،
مقالات دربارہ شہادت و عزاداری سید الشہداء ،
۲۱۶ ص ، چار روپے ، ۱۹۷۱م ، تعلیمی پرنٹنگ پریس لاہور .
(۱۳۵۹) موازنہ حق و باطل : سید احمد علی شاہ سابق صدر آزاد کشمیر،
سہ ماہی « اردو » کراچی میں محمود احمد عباسی(م ۱۹۷۴م) کی کتاب « الحسین » کے تبصرے کا ردّ ،
۶۴ ص ، چھ آنے ، ادارہ معارف اسلام لاہور، محرم ۱۳۷۶ ھ ، کواپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس لاہور .
(۱۳۶۰) مولائے کربلا حسین : سید تہوّر علی جعفری امروہی
۱۶ ص ، مفت ، کراچی .
(۱۳۶۱) مہمان کربلا حسین : سیّد تہوّر علی جعفری امروہی
۱۶ ص ، مفت ، کراچی .
(۱۳۶۲) میراث انبیاء : سید مجتبی حسین شمس آبادی ،
حالات امام حسین علیہ السلام ،
۳۰۳ ص، ۱۳۹۷ ھ/۱۹۷۷م ، المشهد پرنٹنگ پریس کراچی .

(۱۳۶۳) ناموس اسلام ، حصہ دوم : خلیفہ سید محمدؐ ہاشم پٹیالوی
فضائل اہلبیت، واقعات کربلا اور حالات خاندان بنی امیہ ،
۴۷۰ ص ، مکتبہ امامیہ لاہور ، ۱۹۷۱ م ، تعلیمی پریس لاہور .

(۱۳۶۴) ناوك تقدیر : معصوم رضوی
علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)کی کتاب « شہید انسانیت » کا ردّ، منظوم،
۱۲ ص ، ۲۱ جنوری ۱۹۴۵م.
نمونہ :
ذکر عاشورا میں لکھا ہے یہ بیخوف و خطر غسل فرمایا امام دیں نے ھنگام سحر
صاف نکلا یہ نتیجہ اس سے قصہ مختصر داستان آب میں ہے اختلاف اور اس قدر
معتبر نا معتبر کا فیصلہ تو نے کیا وائے ہو تجھ پر یہ ہنگامہ بپا تو نے کیا

(۱۳۶۵) نخل صدیقہ ماتم : روشن علی خان توفیق زیدی
« راویان نے لکھا ہے کہ جسدم شمر نا بکار جفا کار نے خنجر آبدار حلق تشنہ شاہ نامدار پر رکھا اس دم حضرت نے آبدیدہ ہو کر فرمایا بار خدایا میرے حال زار کو دیکھ اور واسطے میرے جد بزرگوار کے امت پر نظر ترحم فرما اورجو شخص میرے مصائب یاد کرکے روئے یا رولائے انکو گو شوارہ مرصع در شہوار عطا کر اس نظر سے بندہ عاصی سیّد روشن علی خان متخلص بہ توفیق متوطن میرانپور ضلع مظفر نگر باھرہ نے اپنا ذریعہ نجات تصور کر کے حال واقعات کربلا قلمبند کیا »
۱۷۱ ص ، ۱۲۸۸ ھ ، مطبع البحرین لدھیانہ .

(۱۳۶۶) نفس مطمئنہ : سید صغیر حسن شمس
سوانح امام حسینؑ ،
۳۲ ص ، ۱۳۳۹ ھ/ ۱۹۲۰م، اثنا عشری پریس دھلی.

(۱۳۶۷) نقد و نظر : مولانا سید علی نقی صفی
علامہ سید علی نقی(م ۱۹۸۸م) کی کتاب « شہید انسانیت » کا منظوم ردّ ،
خصوصاً روایت غسل صبح عاشور ،
۱۶ ص ، ایک آنہ ، نظامی پریس لکھنو.
آغاز :
تألیف یادگار حسینی بہ عرف عام آلودہ زہر تلخ سے اك شکریں قوام
ہوتا ہے جسکو پڑھ کے یہ شیعوں کو احتمال شاید مؤلف اس کا ہے وھّابی الخیال

(۱۳۶۸) نگہبان رسالت : عابدہ نرجس
سوانح امام حسین ،
۶۴ ص ، ساڑھے تین روپے ، افتخار بکڈپو لاہور، نامی پریس لاہور .

(۱۳۶۹) نواسہ رسول کا جہاد : راجہ محسن علی
۱۶ ص،مفت، تحریک تحفظ تعلیمات آل محمدؐ سرگودھا ،انصار پریس سرگودھا ،
کاتب : عبدالغفار .

* خصائص حسینیہ (فارسی) : شیخ جعفر بن حسین شوستری .

(۱۳۷۰) نور العین : مرزا احمد حسین
۳۷۶ ص، ۱۳۱۵ ھ ، مطبع اثنا عشری لکھنو.

(۱۳۷۱) نور العین فی ظہور الآثار العجیبة لقتل الحسین :مولانا سید محسن علی شاہ سبزواری،حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت کے بعد جو عجیب و غریب واقعات رونما ہوئے انکا ذکر ،
۳۱ ص ، مفت ، ینگ مین جعفریہ ایسوسی ایشن پنجاب لاہور ، ۱۳۳۳ ھ ، جارج سٹیم پریس لاہور .

(۱۳۷۲) نور و ظلمت بجواب کتاب خلافت معاویہ و یزید :سید محمدؐ حیدر زیدی انور الہ آبادی ،محمود احمد عباسی (م۱۹۷۴م) کی کتاب کا منظوم ردّ ،
۳۲ ص ،آٹھ آنے، ۱۹۶۰ م ، پرچم پریس کراچی .
آغاز :
جان بتول سبط حبیب خدا حسین حیدر کے لال سرور گلگوں قبا حسین (ع)
احمد کے بعد ھادی کون و مکان علی بعد حسن زمانے کے ہیں پیشوا حسین (ع)
گلزار فاطمہ کا گل ترشہ امم پروردہ کنار رسول خدا حسین (ع)

(۱۳۷۳) وارث خلیل اللہ : محترمہ صالحہ عابد حسین
حالات امام حسین ،
۱۶ ص ،۱۳پیسے ، امامیہ مشن لکھنو، ۱۳۷۹ھ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۱۳۷۴) واقعہ کربلا اور اسکے اسباب : پروفیسر مسعود حسن رضوی ادیب
۱۴ ص ، ادارہ یادگار حسینی لکھنو ،۱۳۶۱ ھ، حسن پرنٹنگ پریس لکھنو.

(۱۳۷۵) واقعات بعد شہادت و حالات منجانب کوفہ : سیدہ مہدیہ سلطانہ ،
پائمالی لاشہ سید الشھداء و خطبہ سیدہ زینب علیہما السلام ،
۹۶ ص ، ایک روپیہ ، ادارہ علوم الاسلام لاہور .

(۱۳۷۶) واقعات کربلا : آنسہ صفیہ آصف ،
عنوانات : حضرت مسلم بن عقیل ، حضرت حر بن یزید ریاحی ، حضرت علی اکبر ، حضرت سید الشہداء ،
۴۵ ص، مفت، گوہر ہدایت العباس ٹرسٹ کراچی، کاتب: محمّد اسحاق شاہد .

(۱۳۷۷) واقعات کربلا اور اسکے اسباب و وقوع : مولانا سید اولاد حیدر بلگرامی (م ۱۳۶۱ ھ)
اس کتاب کا دوسرا نام « شہادت حسین کے اسباب و وقوع اور قاتلان حسین کی رو بکاری » بھی ہے ،
۱۷۶ ص ، دس آنے ، ۱۳۵۲ ھ/ستمبر ۱۹۳۳م ، کواۃ ضلع آرہ (ھند)

(۱۳۷۸) واقعات کربلا پر محققین یورپ کی رائیں حصہ اول : ابو الفضل نقوی
عنوانات : شجاعت حضرت سید الشہداء ، شہادت امام حسین ، واقعہ کربلا، فرقہ شیعہ کی حیرت انگیز ترقی،
۹۳ ص ، سات آنے ، مطبع انیس ھند کھجوا.

(۱۳۷۹) واقعہ کربلا- تاریخ کی روشنی میں :مولانا سید نجم الحسن کراروی(م۱۹۸۲م)
۶۶ ص ، ادارہ حسینیہ راولپنڈی ، ۱۴۰۱ ھ، کاتب :محمّد بشیر بابر .

(۱۳۸۰) واقعہ کربلا کا اخلاقی سبق : مولانا سید محمّد سبطین (م ۱۹۴۷م)
۳۶ ص ، ینگ مین جعفریہ ایسوسی ایشن لاهور، ۱۳۳۷ ھ ، مطبع گلزار محمدی لاهور .

(۱۳۸۱) واقعہ کربلا کا تاریخی پس منظر اور اسکے نتائج :
۲۴ ص ، چار آنے ، انجمن یادگار حسینی پشاور ، حمیدیہ پریس پشاور .

(۱۳۸۲) واقعہ کربلا کا پس منظر : مولانا سید ظفر حسن امروھی (م۱۹۸۹م)
۲۴ ص ، چھ آنے ، شمیم بکڈپو ناظم آباد کراچی .

(۱۳۸۳) واقعہ کربلا کوئی اتفاقی حادثہ تھا : مولانا سید محسن نواب (م ۱۳۸۹ ھ)
اتفاقی حادثے کی نفی ،
۱۶ ص ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۳۸۸ ھ.

(۱۳۸۴) واقعہ کربلا کے تاریخی اسباب و نتائج : حسن جعفری
۸۰ ص ، آل پنجاب شیعہ سٹوڈنٹس .

(۱۳۸۵)واقعہ کربلا کی مختصر تاریخ - مدینے سے کربلا تک کے حالات پر فلسفیانہ نظر : مولانا سید ظفر حسن امروھی (م ۱۹۸۹م)

۸۰ ص ، ۱۹۵۷م ، شمیم بکڈپو کراچی .

(۱۳۸۶) والی کونین :

عنوانات : عظمت حسین از مولانا محمّد اسماعیل

امام حسین اور انکی بادشاہت : حاجی مرتضی چیمہ

(۱۳۸۷) رمز قرآں از حسین آموختیم : مولانا سید محمّد ابوالحسن مشہدی

۶۶ ص ، درس قائم آل محمّد، چکوال .

(۱۳۸۸) ہلاکت ملوکیت در اطاعت حسینیت : مولانا مرزا احمد علی (م ۱۹۷۰م)

۳۲ ص ، مفت ، استقلال پریس لاہور .

(۱۳۸۹) ہلاکت اور شہادت : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)

۲۴ ص ، تین آنے ، امامیہ مشن پاکستان لاہور ، ۱۹۵۶م ، تعلیمی پریس لاہور .

(۱۳۹۰) ہلال ماتم : فرخ سلطان کامل

صبح عاشور پیش آنےوالے مصائب سید الشہداء کا ذکر،مطبع حیدریہ حیدرآبار دکن . (ذریعہ : ۲۵).

(۱۳۹۱) ہمارے آنسو : خواجہ یونس حسین

۱۶ ص، حسینی مشن سہارنپور،بھارت الیکٹرک پریس سہارنپور،(۱۹۳۵م).

(۱۳۹۲) ہمارے رسول کا چھوٹا نواسہ :

۸ ص ، خوجہ اثنا عشری جماعت ، ۱۳۷۴ھ / ۱۹۵۵م ، حیدری پرنٹرز کراچی .

(۱۳۹۳) ہمارے شہید : سید تجمل حسین ایم اے

عنوانات : ہمارے رسول اور انکی اولاد ، امام حسین کے بزرگوں کی وفات ، امام حسین کے اخلاق ، معاویہ اور حسین ، یزید کی خلافت ، امام حسین مکّہ میں ،

۱۰۴ ص ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۱۳۹۴) یا حسین : حاجی سید محمّد رضا سرباوی

۸ ص ، ۸ پسے ، امامیہ مشن لکھنو،۱۳۸۴ ھ ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۱۳۹۵) یاد اور یادگار : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)

از روئے قرآن و حدیث یادوں کا منانا اور یادگاروں کا قیام جائز ہے .

۲۴ ص، امامیہ مشن پاکستان لاہور، اپریل ۱۹۶۸م ، تعلیمی پریس لاہور .

(۱۳۹۶) یادگار حسین : مفتی سید محمد احمد سونی پتی (م ۱۳۷۸ھ)
۸۷ ص ، دارالتصانیف عمار منزل سونی پت ضلع رهتك ، جید برقی پریس دهلی ، کاتب : سید عین الحسن امروهی .

(۱۳۹۷) یادگار حسینی :
آگره میں منعقد ہونے والی تیره سو ساله سید الشهدا، علیه السلام کی یادگار کی رپورٹ ، ایك روپیه ، آگره .

(۱۳۹۸) یادگار حسین : سلطان احمد مرزا
۶۴ ص ، ۱۳۱۰ ھ ، رفاه عام پریس آگره .

(۱۳۹۹) یادگار زیدپور : سید سردار مهدی رضوی
۱۳۶۱ ھ میں زیدپور ضلع باره بنکی(هند)میں منعقد ہونے والی سیدالشهدا، کانفرنس کی رپورٹ ،
۱۲۸ ص ، دو روپے چالیس پیسے ، سلطان آرٹ پریس کراچی .

(۱۴۰۰) یثرب کا شهزاده :
سوا روپیه ، امیر بك ایجنسی جارچه (هند).

(۱۴۰۱) یثرب کا مسافر سرزمین کربلا پر : مولانا سید کاظم نقوی
۱۶ ص ، امامیه مشن پاکستان لاهور، ۱۹۵۸م ، تعلیمی پریس لاهور .

(۱۴۰۲) یزید اور امام حسین علیه السلام : مولانا سید محمّد رضی
۵۲ ص ، دو آنے ، شیعه مشن کراری ضلع اله آباد ، ۱۳۵۷ ھ.

(۱۴۰۳) یوم الحسین علیه السلام
شعبان ۱۳۷۲ ھ/اپریل ۱۹۵۵ کو لاهور میں یوم الحسین منایا گیا اس میں علما، کی کی جانے والی تقاریر کا مجموعه ،
۲۱۴ ص ، بیس روپے ، امامیه پبلی کیشنز لاهور ، مئی۱۹۸۴ م ، شرکت پریس لاهور .

(۱۴۰۴) یوم عزا : مولانا سید راحت حسین
۱۰ محرم ۶۱ ھ کو ۱۳ اکتوبر تھی ، تذکره واقعات کربلا مندرجه ذیل علما، نے اس تاریخ کی تصدیق کی ہے :
آیة الله سید محمّد اسماعیل الصدر ، آیة الله شیخ حسین ، آیة الله شیخ محمّد یحیی ، آیة الله سید ابوالقاسم طباطبائی ، آیة الله سید ابوالحسن اصفهانی ، آیة الله میرزا محمّد حسین نائینی وغیره

(۲۴+ ۸۷+۲۹) ص ، چار آنے ، مرغوب ایجنسی لاھور ، گیلانی الیکٹرک پریس لاھور .

* یاد حسین (فارسی) : علامہ مزمل حسین.

(۱۴۰۵) یاد حسین : عابد عسکری

۹۵ص ، ۲۵ روپے ، بعثت فاؤنڈیشن لاھور .

(۱۴۰۶) طلاقت حسینیہ : مولانا سید غلام حسنین کنتوری (مطلع).

* فلسفہ شہادت (فارسی) : آیۃ اللّٰہ شیخ مرتضی مطہری.

(۱۴۰۷) فلسفہ شہادت : محمّد فضل حق .

۸۷ ص ، جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی ، ۱۴۰۱ ھ/۱۹۸۱م ، کانٹی نینٹل آفسٹ پرنٹرز کراچی ، کاتب : سید جعفر صادق.

(۱۴۰۸) کانگریسیوں کو حسینی سبق :

دو آنے ، ادارہ عالیہ شیعہ مرکز تبلیغ لاھور .

(۱۴۰۹) کیا یزید قتل حسین سے بری تھا ؟: سید محمّد قیصر جعفری اکبرآبادی ،

۳۲ ص ، ۳۰ پیسے ، مکتبہ اصلاح کراچی، شیخ شوکت علی پرنٹرز کراچی.

(۱۴۱۰) شہادت کے بعد : ھاشم رضا ،

ڈاکٹر علی شریعتی (م ۱۹۷۷م) کی ایک تقریر کا ترجمہ ، ۱۶ ص.

(۱۴۱۱) حضرات حسنین : سید احمد علی عابدی

۶۰ ص ، دارالثقافۃ الاسلامیہ پاکستان کراچی ، ۱۴۱۲ھ/۱۹۹۲م .

(۱۴۱۲) بنائے لا الہ : سیّد مراد علی جعفری

۱۲۲۰ ص ، ادارہ تحقیق دانش مشرق کراچی ، سندھ آفسٹ پرنٹرز کراچی، ۱۴۱۴ ھ. کاتب : عطاء الرحمن ثاقب .

خطبات و مجالس

(۱۴۱۳) آداب المجالس : مولانا سید محمّد رضا بن مولانا سید دلدار حسین ترمذی
(ذریعه : ۲۶).

(۱۴۱۴) اجلاس چهارم : مولانا سید علی غضنفر
آل انڈیا شیعه کانفرنس منعقده ۶/۷/۸ شوال المکرم ۱۳۲۸ھ / ۱۰/۱۱/۱۲ اکتوبر ۱۹۱۰ کے چوتھے اجلاس کی کاروائی ، یه جلسه امروهه ضلع مرادآباد میں زیر صدارت ناصر الملت منعقد ہوا
(۱۶+۶۸+۲۵۹+۱۷۰+۸۳)ص،۱۳۲۹ ھ ، نور المطابع تهوئی ٹوله لکھنو ، محمّد افضل علی ضو نے تاریخ طبع کہی :

شکر خالق ادا کرو اے ضو جو اُٹھے تھے وہ مٹ گئے فتنے
که رہی ہے یه شان کانفرنس اب طرفدار اسکے ہیں اتنے
دیکھئے تو چھپی ہوئی روئداد کام اس نے نکالے ہیں کتنے
حد سے بڑھنے دیا نه لوگوں کو منصرم کی زبان ساکت نے
سن هجری میں حق سے کریه دعا رکھ معزز ہیں مجتهد جتنے (۱۳۲۹ھ)

* فوائد المشاهد و نتائج المقاصد (فارسی): شیخ جعفر تستری .

(۱۴۱۵) احراز العوائد و تشئید العقائد :مولانا خواجه محمّد لطیف انصاری (م ۱۳۹۹ھ)
مختلف مجالس ،
۱۲۰ ص ، حسین بخش همدانی سوداگر ملتان ، مفت ،۱۳۷۶ ھ/ ۱۹۵۶م ، تعلیمی پرنٹنگ پریس لاهور .

(۱۴۱۶) احسن الحدیث : مولانا سید آغا مهدی (م ۱۴۰۶ھ)
۱۴ مجالس ،
۱۶۰ ص، ڈهائی روپے ، جمعیت خدام عزا کراچی ، انجمن پریس کراچی .

(۱۴۱۷) احسن المواعظ ، جلد اول : مولانا سید ابوالحسن لکھنوی ،
عنوانات : معرفت خدا ، اثر دعا مظلوم ، اثبات نبوت ، وجوب اعانت مومن ، نماز اور عقاب تارک الصلواة ، نماز جماعت ، فضیلت جمعه ، فضیلت مساجد ، معنی اسلام و ایمان ، فضیلت علم ، مذمت تکبر ، بغض و حسد ، بیان کسب

معیشت اور معنی توکل ، مذمت شراب ، بیان زکواۃ ، رعایت سادات ، علامات قیامت ، فضائل رمضان،
۲۲۶ ص ، مطبع تصویر عالم لکھنو .

(۱۴۱۸) احسن المواعظ ، جلد دوم : مولانا سید ابوالحسن ، فضائل اهلبیت .

(۱۴۱۹) احسن المواعظ ، جلد سوم : مولانا سید ابوالحسن .

(۱۴۲۰) اخبار ماتم : مولانا محمّد حسین حسین کھماچی .
چھیالیس مجالس ، تاریخ تألیف بھی « اخبار ماتم » ہی ہے .
خرد سے جو تاریخ تألیف پوچھی ندادی یہ اس نے کہ « اخبار ماتم »(۱۲۸۵ھ)
۱۲۹۱ ھ، مطبع حسینی رامپور .

(۱۴۲۱) الارشادیه/ مواعظ جونپوریه : مولانا سید علی بن مولانا محمّد (ذریعه : ۱)

(۱۴۲۲) اسلام اور امن : مولانا میرزا یوسف حسین (م ۱۹۸۸م)
۱۹۴۳م کو جھانسی میں ایک پنڈت نے « امن » کے بارے میں ایک کانفرنس منعقد کرائی مولانا کی اس میں تقریر کا متن ،
۶۴ ص ، بارہ آنے ، اسلامیه مشن میانوالی،۱۹۵۹م ، ثنائی پریس سرگودھا ، کتابت : سعیده صاحبه آف سرگودھا .

(۱۴۲۳) اسلام اور انسانیت : علامه سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)
محرم ۱۳۷۴ ھ کو کراچی میں کی گئی تقاریر،
۶۴ ص ، آٹھ آنے ، امامیه مشن لاهور ، تعلیمی پریس لاهور.

(۱۴۲۴) اسلام کا فکری نظام : مولانا سید محمّد رضی ،
اُن تقاریر کا مجموعه جو ریڈیو پاکستان سے نشر کی گئیں ،
۳۶۸ ص ، منتدی الثقافة الاسلامیه کراچی ، جنوری ۱۹۷۴م ، باب الاسلام پریس کراچی.

(۱۴۲۵) اسلام کی حکیمانه زندگی :علامه سید علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸م)
اُن مواعظ کا مجموعه جو علامه مرحوم نے ۱۵محرم الحرام ۱۳۵۴ ھ سے پچیس محرم الحرام تک مدرسة الواعظین لکھنو میں ارشاد فرمائے ان تقاریر کو سید محمّد رضا نقوی نے قلم بند کیا ،
۲۶۴ص،آٹھ آنے ، امامیه مشن لکھنو۱۳۵۴ھ، الواعظ صفدر پریس لکھنو .

(۱۴۲۶) اشرف المجالس : مولانا سید ابوالحسن
ساڑھے چار روپے ، اردو پبلیشرز لکھنو .

(۱۴۲۷) اشک پنجتن : مشهدی بیگم حدیث خوان ،
گیارہ مجالس ،
۱۲۰ ص ، ۱۹۵۰م ، اسرار کریمی پریس الہ آباد .

(۱۴۲۸) اعجاز خطابت : مولانا سید حسین رضا
تیرہ مجالس ،
۱۴۴ص، دس روپے ، رضوی بک ایجنسی کراچی، ستمبر ۱۹۸۳م سندھ آفسٹ پریس ، کاتب : سید جعفر زیدی .

(۱۴۲۹) افکار پریشان : جسٹس محمّد رستم خان کیانی (م ۱۹۶۲م)
۲۵۷ ص ، رائٹر کواپریٹو سوسائٹی کراچی ، ۱۹۷۱م ، نفیس پرنٹرز کراچی ،
کاتب : سلطان احمد .
{ جسٹس محمّد رستم خان کیانی ۱۸ اکتوبر ۱۹۰۲ م کو شاہ پور ضلع کوہاٹ میں پیدا ہوئے ۱۹۵۸م میں پاکستان کے چیف جسٹس مقرر ہوئے ۱۸ اکتوبر ۱۹۶۲ م میں پنشن لی ، ۵ نومبر ۱۹۶۲م کو چٹاگانگ (بنگلادیش) میں تقریر کرتے ہوئے جان بحق ہوئے } .

(۱۴۳۰) انتخاب المصائب : سید یوسف علی ،
بائیس مجالس،
۱۲۸ ص، آٹھ آنے ،۱۸۹۸م ، میتھوڈشٹ پبلشنگ ہاؤس لکھنو،
کسی نے قطعہ تاریخ کہا :

چو یوسف علی صاحب رائی صائب — احادیث و اخبار غم کرد یکجا
خردمند بخل الکرام الاطائب — سیادت پناہ و کمالات مظہر
بود اجود این انتخاب المصائب — پی طبع و تألیف نواب گفتا
(۱۳۱۵ھ)

آغاز: بسملہ و خطبہ پس بعد حمد و صلواۃ کے جاننا چاہیے شکر ہے اس وحدہ لاشریک کا کہ جس نے ہم کو شیعیان امیر المؤمنین ....

(۱۴۳۱) انیس الذاکرین :
چھ آنے ، محمّد تقی لکھنوی نے شائع کی .

(۱۴۳۲) انیس المحدثین و رفیق الواعظین : مولانا حافظ فیاض حسین بن قاسم علی انصاری ، مولانا سید غلام حسنین کنتوری کی تقریظ (ذریعہ : ۲۶

(۱۴۳۳) اهم پیغام : مولانا عابد عسکری
آیة اللّٰہ سید محمّد شیرازی مدظلہ کی ایک تقریر کا ترجمہ ،
۶۴ ص، آٹھ روپے ، ادارہ پاسبان اسلام باب حیدر سرگودھا .

(۱۴۳۴) بات چیت : صالحہ عابد حسین
محترمہ صالحہ عابد حسین کی اُن تقاریر کا مجموعہ جو آپ نے ۱۹۳۶م سے ۱۹۴۵ م تک دھلی ریڈیو سٹیشن سے نشر کیں .
عنوانات : میں نے لکھنا کیسے شروع کیا ، اُستانی جی - عورت کے فرائض ، تیمارداری ، ہماری عید، ہمارا اخلاق ، اسلام میں عورت کے حقوق ، حالی کے خطوط ، حالی کا اصلاحی ادب ، مصطفی کمال نے عورتوں کیلئے کیا کیا ، خالدہ ادیب خانم ،
۱۸۰ ص، ۱۹۴۶ م ، اسٹیٹ پریس رامپور (ھند).

(۱۴۳۵) بحر المصائب ، جلد اول : مولانا سید امداد علی (م ۱۲۹۰ھ/۱۸۷۲م)
چار ابواب اور ہر باب میں کئی مجالس.
تاریخ ولادت با سعادت اور بعض فضائل و مناقب میں اُن حضرت کے ، وفات جناب سیدہ کائنات ، تولد معصومہ ، غصب فدك اور بیان احراق دولتسرائے جناب فاطمہ زھرا ، فضائل و مناقب اور مصائب جناب امیر المؤمنین علیہ السلام حلم وجود و کرم اور سبب وفات جناب امام حسن مجتبی،
۲۷۶ ص ، ۱۵رمضان المبارك ۱۲۷۱ ھ.
آغاز : خطبہ بعد حمد سپاس الٰہی اور درود نامتناھی جناب رسالت پناھی اور مدح ائمہ علیھم السلام مومنین پر پوشیدہ نرھے کہ یہ اقل عباداللّٰہ الازلی زائر سبط النبی السید امداد علی الحسینی الواسطی ابن سید احمد علی ....

(۱۴۳۶) بحور الغمّہ ، جلد سوم : مولانا غلام علی بھاونگری ،
۱۱۶ مجالس ،
۸۰۰ ص ، پانچ روپے ، کاٹھیا واڑ (ھند).

(۱۴۳۷) بر دوش ھوا : آغا صادق حسین
۱۹۲ ص ، چار روپے .

(۱۴۳۸) بستان الواعظین :مولانا سید عبداللّٰہ بن سلطان العلماء (م ۱۲۶۶ھ/۱۸۴۸م)
۱۲۵۴ ھ ، لکھنو (مطلع).

(۱۴۳۹) بناء الاسلام : مولانا سید محمّد حسین المعروف بہ « علّن » (ذریعہ : ۳).

(۱۴۴۰) پیراھن یوسف : مولانا سید محمّد حسین نوگانوی (م ۱۳۶۲ ھ)
(۱۴۴۱) پہلی مجلس : مولانا سید مجتبی حسن کامونپوری (م ۱۳۹۴ ھ).
عنوان : « دین و اسلام کے معنی ، دینی و دنیاوی ترقی کے متعلق اسلام کا نقطہ نظر ، حضرت مسلم بن عقیل کی شہادت »
۱۶ ص ، چار آنے ، سرفراز قومی پریس لکھنو .
(۱۴۴۲) تاج المواعظ/ تحفہ حسینیہ : مولانا محمّد تقی انبالوی (م ۱۳۱۹ ھ)
۱۳۱۹ ھ ، لکھنو (مطلع).
(۱۴۴۳) تبلیغی مجالس : مولانا سید غلام مرتضی
دس مجالس ،
۴۸ ص ، ایک روپیہ ، مکتبہ تعمیر ادب لاهور، مئی ۱۹۶۵م، تعلیمی پریس لاهور .
(۱۴۴۴) تحفة الزاکرین المعروف بہ گنج المصائب : مولانا سید افسر حسین رضوی مشهدی
اٹھارہ مجالس ، حضور صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم کی وفات سے اهل حرم کی مدینہ تک واپسی کا تذکرہ ،
۲۴۰ ص ، تیرہ روپے ، محفل حیدری ناظم آباد، کراچی.
(۱۴۴۵) تحفة الواعظین : مولانا سید مظفر حسین بن سید صادق حسن بن سعادت علی رضوی لکھنوی
دو جلدیں اور سو مجالس (ذریعہ : ۳).
(۱۴۴۶) تحفہ یوسفیہ : میرزا علی حسین بن میرزا عنائت حسین ،
۱۳۱۶ ھ، مطبع ریاض الرضا لکھنو .
آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد مستمند رحمت ایزد غفار و خادم شیعیان ائمہ اطہار اذل خافقین میرزا علی حسین ابن میرزا عنائت حسین ..... ضعیف و نحیف سے فرمائش کی کہ اگر کوئی رسالہ یا کتاب ایسی دستیاب ہو .
(۱۴۴۷) تذکرة الشیوخ و الشبّان : مولانا سید حسن ابن غفرانمآب (ذریعہ : ۴).
(۱۴۴۸) تذکرة الطاهرین ، حصہ اول : میرزا قاسم علی
انیس مجالس ،
۱۴۴ ص ، ۱۳۳۶ ھ.
(۱۴۴۹) تذکرة الطاهرین ، حصہ دوم : میرزا قاسم علی
انیس مجالس ، ۲۷۴ ص .

آغاز :بسملہ و خطبہ اما بعد الواح صافیہ برادران ایمانی اور خواطر زاکیہ اخلاقی روحانی پر مخفی نرہے کہ یہ حصہ دوم نسخہ موسومہ بہ تذکرۃ الطاہرین کا ہے جو مشتمل ہے . پارہ فضائل و مناقب اور ولادت و شہادت پر حضرت امیر المؤمنین علی بن ابیطالب .

(۱۴۵۰) تذکرۃ الطاہرین ، جلد دوم ، حصہ سوم : میرزا قاسم علی ،
ولادت و شہادت حضرات حسنین علیہما السلام ، بیس مجالس ،
۱۳۳ ص ، مقبول پریس دھلی .

(۱۴۵۱) تذکرۃ الطاہرین حصہ چہارم : میرزا قاسم علی
ولادت و شہادت امام زین العابدین ، امام محمّد باقر ، امام جعفر صادق ، امام موسی کاظم و امام علی رضا علیہم السلام ، پندرہ مجالس ،
۹۲ ص ، مقبول پریس دھلی .

(۱۴۵۲) تذکرۃ الطاہرین حصہ پنجم : مرزا قاسم علی
ولادت و شہادت امام محمّد تقی ، امام علی نقی و امام حسن عسکری علیہم السلام ، پندرہ مجالس ،
۱۰۷ ص ، مقبول پریس دھلی .

(۱۴۵۳) ترجمہ خطبہ علامہ آل کاشف الغطاء : میرزا مصطفی علی ہمدانی
علامہ شیخ محمّد حسین آل کاشف الغطاء کے اُن دو خطبات کاترجمہ جو آپ نے موتمر اسلامی فلسطین اور شہر کوفہ میں ارشاد فرمائے یہ دونوں خطبات فارسی میں تھے اصل متن شاعر مشرق علامہ اقبال نے مرحمت فرمایا چنانچہ کتاب کے شروع میں « اظہار تشکر » کے تحت اسبات کا یوں ذکر کیا گیا ہے .
« انجمن اصغریہ پنجاب لاہور شاعر مشرق علامہ ڈاکٹر سر محمّد اقبال صاحب ایم اے پی ایچ ڈی بیرسٹرایت لاء کی از حد متشکر و ممنون ہے کہ موصوف نے از راہ عنایت حضرت علامہ آل کاشف الغطاء کی تقریر کا فارسی ترجمہ انجمن کو مرحمت فرمایا » ۳۴ ص ، مسلم پرنٹنگ پریس لاھور .

(۱۴۵۴) تحفۃ الواعظین : مولانا علی حسنین (م ۱۹۹۱م) .
آٹھ مجالس، ۹۶ ص ، مکتبہ تعارف اسلام منٹگمری (ساھیوال) ، پبلک پریس منٹگمری.

(۱۴۵۵) تقریر افتتاحی : علامہ سید علی الحائری (م ۱۳۶۰ ھ)
اکتوبر ۱۹۱۴م کو آل آنڈیا شیعہ کانفرنس لکھنو میں کی گئی تقریر ،

۲۸ص، یونین سٹیم پریس لکھنو .

(۱۴۵۶) تلخیص المصائب : سید جعفر علی جعفری زیدی

سید جعفرؒ علی جعفری ابن سید زندہ علی بن سید ثابت علی بن سیدامانت علی زیدی واسطی کی تحریر کردہ ہے آپ قصبہ منڈاور ضلع بجنور (ھند) کے رہنے والے تھے ایک عرصہ تک بسلسلہ ملازمت ملتان میں مقیم رہے اور وہیں یہ کتاب تحریر کی، سولہ مجالس اور سولہ نوحے مع اعمال عاشورہ ،

۲۰۱ص ، ذی الحجة ۱۳۰۶ھ / اگست ۱۸۸۹م ، شمس المطابع نگینہ . خود مؤلف نے قطعہ تألیف کہا :

نوشتم چوں حکایات مصائب مضامین و روایات نوائب
پی تاریخ ہاتف گفت جعفر صحیح الحال « تلخیص المصائب »(۱۳۰۴ھ)

سید فرزند علی انجم لکھنوی نے قطع تاریخ طبع کہا :

چھپ چکا نسخہ نایاب و غریب جس سے ظاہر ہے غم و رنج و الم
فکر تاریخ جو کی انجم نے غیب سے آئی یہ آواز اسدم
لکھو تاریخ سال ھجری میں کیا چھپی واہ بیاض ماتم
(۱۳۰۶ھ)

(۱۴۵۷) توضیح عزا فی مصائب الشھداء جلد اول : مولانا شیخ حسین بخش دھلوی

ایک دیباچہ اور ۸۲ مجالس بطرز قدیم

دیباچہ:بیان میں سبب تألیف کتاب اور ذکر بدعت ھائے نا مشروع وغیرہ کا جو خلاف عزاداری کے جہالت جہلا سے رواج پا گئے ہیں .

مجلس اول : حال پیدائش حضرت آدم و حواؑ اور انکے بہشت سے نکلنے کا اور حضرت آدم کی توبہ قبول ہونے کا بتوسل پنجتن پاک علیھم السلام اور بیان ھابیل کو قابیل کے قتل کرنیکا اور حضرت آدم کے رونے کا خاتمہ مصائب سیدؑ الشھداء پر .

مجلس ۸۲:محبت رسول خدا امام حسین سے اور جائزہ لینا خاطر مجلس کا اوروصیت جناب سکینہ کی بابت اپنی تجہیز و تکفین کے ،

مؤلف نے دیباچے میں جن جن باتوں کو « بدعت »بتایا ہے اُن میں سے بعض یہ ہیں :

۱- مرثیوں میں جھوٹی روایات کا پڑھنا جنکا رواج ہے .

۲- غلو و تفویض کی روایات . ۳- مرثیوں کو بطرز غنا پڑھنا .

۴- تعزیوں پر عرضیاں باندھنا . ۵- غیر اللہ سے حاجات طلب کرنا البتہ ائمہ معصومین علیھم السلام کے توسل سے دعا مانگی جا سکتی ہے .
۶- علم اور تعزیے کی طرف منہ کرکے زیارات پڑھنا وغیرہ .
۵۶۲ ص ، محرم ۱۳۰۴ ھ ، مطبع یوسفی دھلی .
علی حسین جری نے تاریخ کہی :

شہیدوں پر جو گزرے ہیں مصائب وہ اس میں درج سارا ماجرا ہے
اسیری تشنگی شہ کی شہادت کسی نے بھی نہیں ایسا لکھا ہے
عجب روداد ہے یہ جس کو سن کر زمیں سے عرش تک ماتم بپا ہے
جری کو جب ہوئی تاریخ کی فکر کہا ہاتف نے یہ تو بر ملا ہے
کہ سال طبع اس کا « درس غم » ہے (۱۳۰۴ ھ)سن تألیف « توضیح عزا » ہے
(۱۳۰۲ ھ)

آغاز :بسملہ و خطبہ بعد حمد و صلواۃ کے مومنین پر مخفی نرہے کہ یہ احقر العباد شیخ حسین بخش ابن شیخ سعدی اثنا عشری ساکن دھلی.... ابتدائے شباب سے معروف بذکر مصائب خامس آل عبا شہید طف کربلا امام المشرقین حضرت امام حسین رہتا تھا اور احادیث و روایات کتب معتبرہ مثل مقتل ابی مخنف، جلاء العیون و مجالس عشرین و بیاض فخری وغیرہ سے اور مضامین سے اور مضامین گریہ و بکا تفاسیر قرآن شریف سے اردو زبان میں ترجمہ کرکے جمع کرتا تھا لیکن بسبب ہجوم افکار و گردش لیل و نہار کے وہ اوراق منتشر اور غیر مرتب پڑے تھے اکثر مومنین و ذاکرین دھلی نے ارشاد کیا کہ اگر یہ احادیث و روایات چھپ جائیں تو مفید ذاکرین و سامعین ہونگے اور تمہارے لئے باقیات الصالحات رہینگے خصوصا محبی شفیق سید علی حسین صاحب بریلوی مالک مطبع یوسفی نے بہت اصرار کیا اور با حسن وجوہ چھاپ دینے کا وعدہ حتمی کر لیا اسلئے اس ہیچمدان ابجد خوان نے ان اوراق منتشر کوجمع کرکے « توضیح عزا » نام رکھا اور اس کتاب کو اناسی مجالس پر مرتب کیا .

(۱۴۵۸) ثمرۃ الفواد المعروف بہ نخل ماتم : حکیم سید احمد حسین
چند « گل » پر مشتمل ہے .
گل : اعمال برائے اموات و زیارت قبور مومنین ، بیان روح ، وفات جناب سیدہ ،
۱۳۵۴ ھ ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۱۴۵۹) جدید ذاکری : مولانا سید ابن حسن رضوی جارچوی (م ۱۹۷۳م)
۲۲۰ ص ، ڈیرھ روپے ، انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک کلچر اینڈ ریسرچ کراچی .

مطبع سعیدی کراچی ۔

(۱۴۶۰) جواہر البیان : مولانا سید اکبر مہدی کاظمی (م ۱۹۴۶م)

۳۲ مجالس و محافل مع ایک ایک قصیدہ ،

۳۷۵ ص، مکتبہ تعمیر ادب لاہور، نامی پریس لاہور ۔

* لؤ لؤ و مرجان (فارسی) : میرزا حسین نوری (م ۱۳۲۰ ھ)

(۱۴۶۱) جواہر البیان : مولانا نذر حسین ظفر

منبر پر پڑھی جانے والی بعض غلط روایات کی نشاندھی

عنوانات : روضہ خوان حضرات اس جماعت میں داخل ہو جائیں گے جنھوں نے آل محمدؐ کو سرمایہ تجارت بنایا ہوا ہے ، جھوٹ کہنے کی مذمت اور دنیا و آخرت میں اسکے مفاسد، شعری مبالغہ ، کتاب « اسرار الشھادت » کی روایات مجعولہ ، وہ روایات موضوعہ جو ذاکرین میں مشہور ہیں ، زعفر جن اور شادی حضرت قاسم کے واقعات مجعولہ ،

۱۴۸ ص ، ادارہ المبلغ سرگودھا ،ثنائی برقی پریس، کاتب : سید کلب عباس۔

(۱۴۶۲) جواہر بے بہا : مولانا سید محمدؐ مجتبی نوگانوی (م ۱۳۷۷ ھ)

چھ آنے ، دائرۃ الاشاعت نوگانواں ضلع مراد آباد (ھند)۔

(۱۴۶۳) حروف معلّی : صفدر حسین ڈوگر

مولانا سید اظہر حسن زیدی کی سات تقاریر ،

۱۱۲ ص، بارہ روپے ، ادارہ القائم باناپور لاہور ۔

(۱۴۶۴) حقیقت اسلام : سید الطاف حسین شاہ بخاری

عنوانات :توبہ ، ھدایت ، توکلّ ، بزرگی ، نیکی و بدی ، غرور ، اعمال نامہ، غصّہ و انتقام ، عملی صبر، عیش ، جھوٹ ، نصیحت ، موت ، عذاب ، جہاد، جنت وغیرہ ،

۲۰۸ص ، سات روپے ،دائرہ اسلام غالب محل لاہور ، ستمبر ۱۹۷۴ م ، القائم پریس لاہور۔

(۱۴۶۵) حیات قومی : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)

۱۶ ص، ایک آنہ، امامیہ مشن لکھنو ،۱۳۶۰ ھ ، سرفراز قومی پریس لکھنو۔

(۱۴۶۶) حقیقت معجزہ : سید ظہیر الحسن ظہیر بھرتپوری ابن سید آغا علی حسنین

مولانا سید اظہر حسن زیدی کی ایک تقریر ،

۱۶ ص ، درود و سلام ، کراچی۔

(۱۴۶۷) خزینة الاحزان : حسن رضا حدیث خوان
اٹھارہ مجالس و قصائد: نور رسالتمآب و مصائب سیّد الشهداء ، شادی و انتقال جناب ہاشم ، صبر ایوب ،معراج النبی ، عقد جناب سیدہ وغیرہ .
۲۰۸ ص، آٹھ آنے ، ۱۳۵۵ھ/ اکتوبر ۱۹۳۶م، الواعظ صفدر پریس لکھنو
فریدوں مرزا مجروح نے تاریخ طبع کہی:

حال پیغمبروں کے جمع کئے — حسن و خوبی کے ساتھ تا امکان
ذکر سے انکے ربط پر دیکر — کربلا کا دکھایا ہے میدان
سچ تو یہ ہے کہ ذاکروں کیلئے — بڑی مشکل کو کر دیا آسان
ہیں مؤلف حسن رضا اسکے — خوش عقیدہ سعید با ایماں
خدمت سبط مصطفی کر کے — اپنی بخشش کاً کر لیا ساماں
تم بھی مجروح حسب فرمائش — کوئی مصرع کہو نہ ہو حیران
سال طبع کتاب یہ لکھدو — چھپی حق ہیں خزینة الاحزاں
(۱۳۵۵ھ)

(۱۴۶۸) خزینة المجالس :
۲۵ مجالس ،
۳۲۰ ص ، تین روپے پچھتر پیسے ، مکتبہ امامیہ لاہور ، مارچ۱۹۶۹م ، علمی پرنٹنگ پریس لاہور، کاتب : محمّد اصغر قریشی طاہر رقم.
* لسان الذاکرین (فارسی) :

(۱۴۶۹) خزینة المصائب : مصطفی بیگم بنت سید باقر حسین
۱۴۲ ص . (ذریعہ : ۷).

(۱۴۷۰) خطبہ استقبالیہ : سید وزارت حسین نقوی ،
۱۰ فروری ۱۹۸۴م کو بھکر میں علامہ مفتی جعفر حسین (م ۱۹۸۳م) کے جانشین علامہ سید عارف حسین حسینی (م ۱۹۸۸م) کےانتخاب کے موقعہ پر پڑھا جانے والا خطبہ ،
۸ ص ، تحریک نفاذ فقہ جعفریہ بھکر ، تھل پرنٹنگ پریس بھکر .

(۱۴۷۱) خطبات ، حصہ اول : مولانا سید محمّد رضی ،
۳۱۶ ص ، ادارہ نشر علوم دینیہ کراچی، ۱۹۸۲م ، ابن حسن پریس کراچی.

(۱۴۷۲) خطبات ، حصہ دوم : مولانا سید محمّد رضی،
۳۶۰ ص، ادارہ نشر علوم دینیہ کراچی ، ۱۹۷۷ م ، ابن حسن پریس کراچی .

* خطبات نماز جمعہ (فارسی) : آیۃ اللہ سید علی خامنہ ای.

(۱۴۷۳) خطبات نماز جمعہ : مولانا سید افتخار حسین نقوی ،
۲۳ ص ، خانہ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران ، ۱۵ اگست ۱۹۸۰م.

(۱۴۷۴) خطیب آل محمدؐ ، حصہ اول : سید خضر عباس ایم اے
وہ مجالس جو مولانا سید اظہر حسن زیدی(م۱۴۰۷ھ/۱۹۸۶م) نے امام بارگاہ محفل شاہ خراسان کراچی میں پڑھیں ،
۲۵۶ ص ، سبط زہراء اکیڈیمی ذی قعدہ ۱۴۰۲ ھ ، ماس پرنٹرز فیصل آباد.

(۱۴۷۵) خطیب آل محمدؐ ، حصہ دوم : سید خضر عباس ایم اے ،
۱۲۸ ص ، سبط زہراء اکیڈیمی ، ماس پرنٹرز ، فیصل آباد .

(۱۴۷۶) خطیب آل محمدؐ ، حصہ سوم : سید خضر عباس ایم اے
۱۲۸ ص ، سبط زہراء اکیڈیمی ، ماس پرنٹرز فیصل آباد .
کاتب : حافظ محمدؐ شریف حیدری .

(۱۴۷۷) خطیب آل محمدؐ ، حصہ چہارم : سید خضر عباس ایم اے ،
چھ مجالس ، پہلی مجلس کا عنوان « ختم نبوت »
۱۲۸ ص ، سبط زہراء اکیڈیمی ، ماس پرنٹرز ، فیصل آباد .

(۱۴۷۸) خطیب آل محمدؐ ، حصہ پنجم : سید خضر عباس ایم اے ،
۱۱۰، سبط زہراء اکیڈیمی ، ماس پرنٹرز فیصل آباد .

(۱۴۷۹) خطبہ صدارت : علامہ حافظ کفایت حسین (م ۱۹۶۸م)
۲۳ مارچ ۱۹۵۶م کو ادارہ تحفظ حقوق شیعہ پاکستان لاہور کے جلسے میں خطبہ صدارت کا متن ، جداگانہ نصاب دینیات اور عزاداری کا تذکرہ ،
۱۵ ص، کواپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس لاہور .

(۱۴۸۰) خلاصۃ المصائب : مولانا محمدؐ ہادی (م ۱۲۹۰ ھ/ ۱۸۷۳م)
مولانا محمدؐ ہادی بن میرزا علی بن میرزا ببر علی بن سہراب علی خان بن طاہر کی جمع کردہ ۷۴ مجالس،
۳۲۸ ص، دوسرا ایڈیشن ۱۳۰۹ ھ ،مطبع یوسفیدھلی ، دوسرا ایڈیشن ، ۴۴۰ ص ، ۱۲۷۹ ھ ، مطبع احمدی ،آگرہ .

(۱۴۸۱) داستان اشک و خون : خواجہ غلام السیدین (م ۱۹۷۱م)
اُن چند مضامین اور ریڈیو تقاریر کا مجموعہ جو اُنھوں نے ۱۹۷۱م میں بنگلادیش تحریک کے دوران پیش آنے والے واقعات سے متاثر ہو کر لکھے

سیدین کے انتقال کے بعد کرنل سید بشیر حسین زیدی نے انہیں جمع کیا ، مکتبہ جامعہ دھلی ، جون ۱۹۷۲م .

(۱۴۸۲) داستان حرم : مولانا سید ضیاء الحسن موسوی (م ۱۳۹۸ ھ)
دس مجالس ،
۷۱ ص ، پانچ روپیہ پچاس پیسے ، خراسان اسلامک ریسرچ سینٹر کراچی ، ابن حسن پرنٹنگ پریس کراچی .

* درس انقلاب (فارسی) :محمّد مهدی الآصفی.

(۱۴۸۳) درس انقلاب : مولانا اسد علی شجاعتی ،
۷۴ ص ، دارالثقافة الاسلامیه کراچی ، ۱۴۰۵ھ / ۱۹۸۵م.

(۱۴۸۴) در المصائب ، حصه اول : حاجی میرزا قاسم علی کربلائی ،
۶۶ مجالس ، جمادی الثانیه ۱۳۱۸ ھ، مطبع جعفری لکھنو .
آغاز :بسمله و خطبه اما بعد رائے صافی برادران ایمانی پر واضح و لائح ہو کہ ان اوراق میں چند مجالس مختصر ماحصل روایات مصائب مظلوم کربلا غریب نینوی حضرت سید الشہدا، خامس آل عبا .....
شروع میں تاج العلماء مولانا سید علی محمّد، میر سید علی محدث اور مولانا سید ابوالحسن محدث رضوی کی تقاریظ ہیں.
سید صادق حسین صداقت نے قطعه تاریخ کہا :

مولوی قاسم علی صاحب محدث بحر علم — صاحب نهر المصائب خوش بیان و خوش خصال
کرد او در المصائب نسخه تازه رقم — بحر شد در کوزه بند از فضل رب ذوالجلال
میدهند اهل سخن آواز از هر چار سو — بے عدیل و بے نظیر و بے جواب و بے مثال
نیست مانندش کتابی در زبان اهل هند — هست مضمونش قوی و معتبر بی قیل و قال
مصرعه تاریخ برجسته صداقت شد رقم — بحر درد و رنج و شیون سگه حزن و ملال
(۱۳۰۶ ھ)

(۱۴۸۵) در المصائب ، حصه دوم : حاجی میرزا قاسم علی ،
۲۶ مجالس ،
۱۸۲ ص ، مطبع جعفری لکھنو .

(۱۴۸۶) در المصائب ، حصه سوم : حاجی میرزا قاسم علی ،
اٹھارہ مجالس ،
۷۸ ص ، مطبع اثنا عشری ، ۱۵ رمضان المبارک ۱۳۱۴ھ .

(۱۴۸۷) درود و سلام :
سید محمّد کاظم رشتی کے ایک خطبے کا ترجمہ جو آپ نے عید کے موقع پر کربلائے معلی میں دیا ،
۶۴ ص ، دو روپے ، کتابخانہ ابراھیمیہ کرمان شاخ پاکستان ، کراچی ۔

(۱۴۸۸) دس مجلیس : مولانا غلام عسکری لکھنوی
۲۰۶ ص، مبلغ اعظم اکیڈمی فیصل آباد ، اشرفی آفسٹ پریس فیصل آباد ، کاتب : جاوید عمر ۔

(۱۴۸۹) دین الھی : بیگم شاھدہ نقوی ،
دس مجالس ،
۱۳۲ ص ،دس روپے ، رحمت اللہ بك ایجنسی کراچی ، ۱۹۷۶م ، سندھ آفسٹ پریس کراچی ۔

(۱۴۹۰) ذاکری کے جدید مسودات : سید محمّد حامد ،
دس مجالس ،
۹۶ ص ، مجاھد بکڈپو لکھنو ، سرفراز پریس لکھنو ۔

(۱۴۹۱) ذائقہ ماتم : سید وزیر حسین وزیر ابن سید ثابت علی
اس کتاب کا دوسرا نام « چھل مجلس شپیر » بھی ہے ،
عنوانات : فضائل امام حسین مع معجزات ، فضائل بنت رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ، روانگی پسران حضرت مسلم از مدینہ ، رسیدن امام مظلوم در کربلا، مصائب امام مع حال شھادت حبیب ابن مظاھر، فضائل گریہ در مجلس مع حال شھادت امام حسین ،
۷۶۰ ص ، ۱۲۹۷ ھ ، مطبع نولکشور کانپور . خود مصنف نے تاریخ طبع کھی :

چھپ گئی جب چھل مجلس حضرت شبیر کی — سوچ میں تھا میں کہ کیا لکھوں پتہ تاریخ کا
یك بیك ھاتف نے دی آواز لکھدے اے وزیر — ذائقہ ماتم ہوا ہے مادہ تاریخ کا (۱۲۹۷ ھ)

(۱۴۹۲) زبدة المصائب : مولانا میرزا محمّد عسکری
سو مجالس ،
۸۰۴ ص، ۱۳۰۲ ھ،مطبع نولکشور لکھنو ، مولانا شیخ بہادر حسین وحید شاگرد مولانا مظفر علی خان اسیر لکھنوی نے تاریخ کھی :

مولوی میرزا محمّد عسکری — جامع علم و خرد عالی همم
یك کتاب تعزیت تألیف کرد — هر ورق بحر بکا جیحون غم

سال تالیفش رقم کردہ وحید　　دفتر احوال شاہ با کرم

میرزا خادم حسین کلیم نے تاریخ کہی :

پیش امام اھل دیں میرزا محمد عسکری　　خوب لکھی ہے کتاب اس حشمت و اس زین سے
معصوم کے سب قول ہیں مثل قمر روشن بیان　　آوازہ صل علی وصف میں کونین سے
تاریخ ہے پیدا کلیم اب صفت منقوط میں　　ہے یہ حدیث معتبر حال شہ دارین سے
(۱۳۰۲ھ)

(۱۴۹۳) ذخیرۃ المجالس ، حصہ اول : حکیم سید غلام حیدر کرار،

۵۲-۱۹۵۱م میں جوگی پورہ ضلع بجنور(ہند) میں مشاہیر علماء کی پڑھی گئی چودہ مجالس کا مجموعہ ،

۱۴۴ ص ، امامیہ کتب خانہ لاہور ، علمی پرنٹنگ پریس لاہور .

(۱۴۹۴) ذخیرۃ المجالس ، حصہ دوم : حکیم سید غلام حیدر کرار ،

پندرہ مجالس جو آیت قرآنی «قل لا اسئلکم اجرا الأ المودۃ فی القربی» کے تحت ہیں : ہلال محرم ، امام حسین کا ولید کے گھر جانا ، امام حسین کا روضہ رسول پر رخصت کیلئے جانا ، شہادت حضرت عون و محمّد ، حضرت عباس کے حالات اور پانی کے لئے اجازت لینا ،

۲۵۵ ص ، چار روپے بارہ پیسے ، مارچ ۱۹۷۰م ، علمی پرنٹنگ پریس لاہور .

(۱۴۹۵) ذریعۃ النجات فی یوم العرصات : مولانا سید مقرب علی زائر (م۱۳۴۵ھ)

۴۱ مجالس، عام رسمی مجالس سے ہٹ کر علمی نکات ، مقدمہ کتاب میں روضہ خوانی کے سلسلے میں اصلاح کی طرف توجہ دلائی گئی ہے ص۱۹ پر فرماتے ہیں .«بعض شہروں میں لوگ اپنی قضائے حوائج کیلئے اپنے مطالب و مقاصد کو عرضیوں میں لکھ کر تعزیوں پر باندھ دیتے ہیں اور چلے چڑھاتے ہیں یا کاغذ کی روٹی کتر کراس نیت سے باندھتے ہیں کہ ھمیں مال اور دولت ملے اور وسعت رزق حاصل ہو تو ہم چاندی کی روٹی بنوا کر تعزیہ پر چڑھائیں گے اور لا ولد لوگ کاغذ کا لڑکا کتر کر تعزیے پر چڑھاتے ہیں اور یہ قصد کرتے ہیں کہ جب ہمارے لڑکا پیدا ہو تو ہم چاندی کا لڑکا گھڑوا کر تعزیے پر چڑھائیں گے بعض عورتیں کسی قدر بال اپنے سرکے نوچ کر تعزیے سے باندھ دیتی ہیں کہ شوھر کا دل ہم سے وابستہ ہو جائے بعض عورتیں کسی قسم کی ترکاری یا میوہ مثل انار و امرود وغیرہ کے تعزیے پر چڑھاتی ہیں کہ ہماری فلاں مراد حاصل ہو تو ہم مثل اس میوے کے چاندی کا بنوا کر چڑھائیں گے ان سب امور سے احتراز کرنا چاہیے جناب سید المرسلین اور ائمہ معصومین

علیہم السلام اجمعین کے توسل سے جناب پروردگار قادر مختار سے ہر ایک اپنی مراد شرعی کو طلب کرو اور اسی کو موثر ، حقیقی و معطی مانو »۔

کتاب کے آخر میں مولانا سید آفتاب حسین کی تقریظ ہے اور مؤلف کا اپنا کہا ہوا قطعہ تألیف :

شکر حق دفتر نجات حقیر　　شد مرتب با حسن الترتیب
سازدش موجب نجات او　　در دو عالم جناب ربّ مجیب
خوض کردم بسال تألیفش　　گفت ہاتف بمن بصد ترحیب
زائر مصطفی ابوالقاسم　　کرد تألیف این کتاب عجیب(۱۳۱۴ھ)

۴۰۰ ص ، مطبع یوسفی دھلی ۔

(۱۴۹۶) ذکر الثقلین فی مصائب الحسین : مولانا سید حفاظت حسین سلیم بھیکپوری (ذریعہ)۔

(۱۴۹۷) ذکر حسین ، جلد دوم : پروفیسر سید کرار حسین

دس مجالس جو آپ نے نومبر ۱۹۸۰م کو امریکہ میں پڑھیں ،

۱۶۶ ص، بیس روپے ، اسلامک کلچر اینڈ ریسرچ سنٹر کراچی ، مشہور آفسٹ پریس کراچی ۔

(۱۴۹۸) ذکر معصوم : مولانا سید علی حسین اختر امروھی ،

سولہ مجالس ، ۲۷۲ ص ، اٹھارہ روپے ، محفوظ بک ایجنسی کراچی، محرم ۱۴۰۰ ھ ، سندھ آفسٹ پریس کراچی۔

(۱۴۹۹) رپورٹ سالانہ : سید محمّد الیاس رضوی ،

انجمن مرتضوی امرتسر کی ۷ مئی ۱۹۱۱م کی سالانہ رپورٹ کے ساتھ علامہ سید علی الحائری اور علامہ میرزا احمد علی کی تقاریر ،

۵۲ ص ،۱۹۱۱م ، وزیر ھند سٹیم پریس امرتسر ۔

(۱۵۰۰) ردّ تناسخ و اثبات روز جزا : مولانا سید ابوالحسن لکھنوی

۱۲ ص ، دبدبہ احمدی پریس لکھنو ، ۱۳۳۶ ھ۔

(۱۵۰۱) رسائل عماد الملك : مولانا سید حسین بلگرامی

عنوانات : ابن رشد اور اسکے ہم عصر ، ابن زھر ، عبدالملك ابن زھر ، ابوبکر ابن زھر ، ابن باجہ ، راستی اور راستبازی ، اقبال و ادبار ، ہوا اور پانی ، غذائے نباتات ، زمین کو کیونکر درست کرنا چاہیے ، کیتکی یعنی ھاتھی چنگھاڑ کا درخت ،

۴۰۰ ص ، پانچ روپے ، ۱۹۲۱م ، حیدر آباد دکن .

(۱۱۵۰۲) روح تہذیب : خواجه غلام السیدین (م ۱۹۷۱م)

اردو اکادمی ملیه اسلامیه دهلی میں مئی ۱۹۳۲کو کی گئی تقریر کا متن ،

۸۰ ص ، باره آنے ، مکتبه جامعه دهلی ، دیال پریس دهلی .

(۱۵۰۳) ریاض الشهداء المعروف به زینة المجالس : مولانا سید محمّد مجتبی نوگانوی (م ۱۳۷۷ ھ)

۳۸ مجالس ،

۳۰۴ ص ، جید برقی پریس دهلی ، ۱۳۵۲ھ/۱۹۳۴م ، کاتب : سید نفیس حسن امروهی ، مولانا سید مظاهر حسین نوگانوی نے تاریخ کهی :

تها والد ماجد نے لکها مقتل شبیر — ہے مثل اگر اسکو کهیں هم تو بجا ہے
اب بار دوم چهپ گیا وه فضل خدا سے — ترمیم جسے ذاکر سرور نے کیا ہے
تاریخ لکهوں فکر تهی هر لحظه یه مجھ سے — ہاتف نے ندادی که ریاض الشهداء ہے
(۱۳۵۲ ھ)

(۱۵۰۴) ریاض المصائب ، حصه دوم : مولانا سید ریاض الحسن ،

ستره مجالس ،

۲۰۰ ص ، آٹھ آنے ، مارچ ۱۹۳۵م ، نامی پریس لکهنو .

(۱۵۰۵) زنده جاوید کا ماتم : علامه سید علی نقی نقوی ،

ایك تقریر کا خلاصه ،

۱۶ ص ، دو آنے ، امامیه مشن پاکستان لاهور،۱۹۵۶م ، تعلیمی پریس لکهنو .

(۱۵۰۶) زهرا کا لال : مولانا سید سردار حسین

پندره مجالس ،

۱۱۲ ص، دس روپے ، احمد بکڈپو رضویه سوسائٹی کراچی.

(۱۵۰۷) زینة المجالس ، حصه اول : مولانا سید محمّد حسین نوگانوی (م ۱۳۶۲ ھ)

۵۰ مجالس ، مالك اخبار اتحاد امروهه ضلع مراد آباد .

(۱۵۰۸) زینة المجالس ، حصه سوم : مولانا سید محمّد حسین نوگانوی (م ۱۳۶۲ھ).

(۱۵۰۹) زینة المنابر : مولانا سید محمّد حسین نوگانوی (م ۱۳۶۲ھ).

(۱۵۱۰) سراج غم فی مجلس ماتم : مولانا سید وزیر الدین حسین عزیز

اس کتاب کا دوسرا نام «ضیاء العیون» بهی ہے ایك مقدمه اور دو باب ،

۳۶۰ص، ۱۳۳۳ ھ ، مطبع یوسفی دهلی .

(۱۵۱۱) سفینۃ البکاء : مولانا زاھد حسین جارچوی ،
۵۰ مجالس ،
۲۷۲ ص ، بائیس روپے ، افتخار بکڈپو لاھور، ظفر سنز پرنٹرز لاھور.

(۱۵۱۲) سفینۃ الشھداء : مولانا سید وزیر الدّین حسین
اٹھارہ مجالس ،
۱۷۶ ص ، ۱۳۱۲ ھ، مطبع یوسفی دھلی .
آغاز :بسملہ و خطبہ اما بعد یہ رسالہ خوش مقالہ مشتمل بحالات جان گسل شھدائے معرکہ کربلا و جان نثاران سید الشھداء .... وزیر الدّین ابن سید نثار علی بن محمّد اسماعیل بن سید شاہ علم الدّین .

(۱۵۱۳) شب برات : مولانا سید علی حیدر
۲۷ شعبان المعظم ۱۳۵۰ ھ کو حسین گنج ضلع سارن (ھند)میں کی گئی تقریر
۳۲ ص ، مطبع اصلاح کھجوا.

(۱۵۱۴) شرعۃ المصائب : مولانا میرزا قاسم علی
۶۸۰ ص ، پانچ حصے ۱۳۴ مجالس ، مطبع نولکشور لکھنو ۱۳۱۶ھ/ مئی ۱۸۹۹م مولانا سید تفضل حسین ادیب نے تاریخ کھی :

رسید مژدہ از بهر ذاکرین حسین که جمع گشت احادیث حال آل عبا
صدائے مرحبا بهر مو تفش آمد بطبع داد چو او شرعۃ المصائب را
ادیب مصرعه بنویس بهر طبع کتاب جزائے خیر دهد حق مؤلف او را
(۱۳۱۶ھ)

* شھادت (فارسی) : ڈاکٹر علی شریعتی (م ۱۹۷۷م).

(۱۵۱۵) شھادت : مولانا غلام حسنین کراروی ،
۱۴۴ ص، تنظیم فدائیان علی اکبر شگر بلتستان ، مارچ ۱۹۸۱م.

(۱۵۱۶) شھدائے کربلا کا چھلم : مولانا سید نجم الحسن کراروی (م ۱۹۸۲م)
۱۶ ص ، دو آنے ، پشاور .

* شھید (فارسی) : آیۃ اللہ مرتضی مطھری .

(۱۵۱۷) شھید : ڈاکٹر سید تقی حسن عابدی
۴۲ ص ، ۴۵ ریال ، سازمان تبلیغات اسلامی طھران ، ۱۴۰۳ ھ.
کاتب : حسین رضوی .

(۱۵۱۸) صدر پاکستان کا قوم سے خطاب : آغا محمّد یحیی خان
۲۴ ص ، مطبوعات حکومت پاکستان کراچی ، ۱۹۷۱م ، مشہور آفسٹ پریس کراچی.

(۱۵۱۹) صلح اور جنگ : علامہ سید علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸م)
۴۰ ص ،تین آنے ، امامیہ مشن لکھنو،۱۳۶۲ھ ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۱۵۲۰)عبرات العیون و عیون العبرات :مولانا سید محمّد مجتبی جونپوری(م۱۳۷۷ھ)
۴۰۸ ص ، مطبع طریق جعفری جونپور .

(۱۵۲۱) عبرات العیون و عیون العبرات :مولانا سید ناصر حسین جونپوری (م۱۳۱۳ھ)
۴۵۶ ص ، بارہ آنے ، اٹھارہ مجالس ، ۱۳۳۳ ھ، ناصری پریس جونپور .

(۱۵۲۲)عرفان المجالس ، حصہ اول : مولانا سید صفدر حسین نجفی (م ۱۹۸۹م)
بیس مجالس ،
۲۷۲ ص ، امامیہ کتب خانہ لاہور .

* سی مجالس منتظری (فارسی) : شیخ محمّد منتظری.

(۱۵۲۳) سی مجالس : مولانا صفدر حسین
۳۵ مجالس ،
۲۸۰ ص، ساڑھے چار روپے ،امامیہ کتب خانہ لاہور ،حمایت اسلام پریس لاہور.
عنوانات : زناکاری کا بیان اور اس پر مرتب ہونے والے مفاسد ، زنا کی حد اور اسکے مختلف اقسام ، زنا کے اوپر آخرت میں مرتب ہونے والے عتاب ، حضرت لوط کا واقعہ اور لواطت کی سزا ، چالیس کے عدد کی خصوصیات اور مختلف آثار ، پانچ اشخاص سے دوستی نہیں کرنی چاہیے .

(۱۵۲۴) عظمت اهلبیت : مولانا محمّد بشیر انصاری (م ۱۹۸۳م)،
دس مجالس ، اہمیت مجالس پر مقالہ ، « عزاداری مظلوم کربلا اور اهل بلگرام کی خدمات »از سید علی امام بلگرامی ،
۲۲۴ ص ، جنوری ۱۹۷۴م ،خورشید پرنٹرز اسلام آباد .

(۱۵۲۵) عمدة المجالس : مولانا سید کلب حسین (م ۱۳۸۳ ھ)
۱۷۲ ص ، دو روپے ، مکتبہ ایمان جوهری لکھنو ، جولائی ۱۹۶۴م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۱۵۲۶) عین البکاء معروف به ده مجالس و شط العزاء معروف به چهل مجالس :
سید عطاء اللّه خان عطاء.

۳۲۸ ص ، مطبع بدر الرجی دھلی، ۱۲۸۹ھ ، کسی نے قطعہ تاریخ تصنیف کہا :

جب تامل ہوا تاریخ کے اس نسخے کے ۔۔۔ دی ندا ہاتف غیبی نے یہ غافل کو شتاب
بزم ماتم کے لئے شط العزا ہے نادر ۔۔۔ سال تصنیف کا کر لے اسی مصرعے سے حساب
(۱۳۵۷ھ)
جس نے ترتیب کیا اسکو بحسن ترکیب ۔۔۔ اسم سامی تھا عطا اللہ مع خان خطاب

آغاز : بسملہ و خطبہ بندہ درگاہ ربّ العزت سید عطا اللہ خان المتخلص بعطاء ابن نواب سیف الدولہ معین الملک سید رضی خان... بخدمت مومنین کے عرض کرتا ہے کہ پہلے عشرہ محرم میں یہ کتاب فارسی میں پڑھی جاتی تھی ...

(۱۵۲۷) فاطمہ کا چاند : مولانا سید علی حسن اختر امروھی ،
تیرہ مجالس ، دس روپے ، ۱۷۵ ص ، محفوظ بک ایجنسی کراچی ، دسمبر ۱۹۷۹م .

(۱۵۲۸) فکر انسانی کا ارتقاء : خواجہ غلام السیدین (م ۱۹۷۱م)
سیدین کا وہ خطبہ جو اُنھوں نے ۱۹۶۶ م کو دھلی یونیورسٹی کے شعبہ اردو کے زیر اہتمام دیا یہ خطبہ انسان کے ذھنی ارتقا کی متوازن تاریخ پیش کرتا ہے ، دھلی یونیورسٹی .

(۱۵۲۹) فلسفہ مجلس ، حصہ اول : مولانا سید شوکت علی فراق
مجالس سید الشہداء کے فوائد ، دس باب ،
عنوانات : دنیائے اسلام پر مصائب کی ابتدا ، دریائے مظالم کا جوش اور دنیائے اسلام میں ہلچل، انکشاف مظالم، اعزہ و اغیار کی ممانعت سفر عراق کے متعلق
۵۶ ص، دارالاشاعۃ ہلور ضلع بستی ، صادق پریس لکھنو ، ۱۹۲۹م .
مصنف کے صاحبزادے سید عترت حسین نے تاریخ کہی :

ہو فلسفہ مجلس شبیر کی توصیف ۔۔۔ جولانی میرے رخش قلم میں یہ کہاں ہے
تاریخ کے لکھنے کی ہوئی فکر جو عترت ۔۔۔ دل نے کہا ہے مثل ہے مرغوب جہاں ہے
(۱۹۲۹م)

(۱۵۳۰) فلسفہ مجلس ، حصہ دوم : مولانا سید شوکت علی فراق
موجودہ طرز مجالس پر ناقدانہ نظر ، مصنف کا خیال ہے کہ اُن کے زمانے (۱۹۲۹م) میں جس طرز پر مجالس کا سلسلہ چل نکلا ہے ان میں شرکت کرنا فضول ہے ،
۶۴ ص ، ۱۹۳۰م / ۱۳۴۸ھ ، صادق پریس لکھنو سیّد عترت حسین عترت رضوی نے تاریخ کہی :

والد علام نے ایسا رسالہ لکھدیا — بے تعلق جس کو بالکل مجلسی تعلیم سے
فلسفہ کو مجلس شبیر کے سمجھا دیا — مقصد اصلی بھی تھا اسکی بس ترقیم سے
تشنگان علم دیں کے واسطے اے دوستو — بھتر و شیریں ہے آب کوثر و تسنیم سے
کیا ثنا ہو اسکی عترت مصرعہ تاریخ میں — جب بھرا ہے یہ رسالہ گنج ہفت اقلیم سے
(۱۳۴۸ھ)

شروع میں مولانا سید محمدؐ سبطین سرسوی(م ۱۹۴۷م) اور مولانا میرزا عبدالحسین لکھنوی کی تقاریظ ہیں .

(۱۵۳۱) قلزم ماتم (جدید) : سید نصیر امام نصیر زیدی

بیس مجالس، نثر و نظم، دو روپے ، مطبع یوسفی لاہور بار پنجم (۱۳۸۳ھ/ ۱۹۶۳م پاکستان ٹائمز پریس لاہور ، کاتب : منظور حسین مرڈیکی تحصیل وزیر آباد .

انجام :

کہتے تھے پھوپھی جان خدا حافظ و ناصر — روتے ہی کٹی عمر زمانے پہ ہے ظاہر
وہ ظلم سہے رودئیے خود ظالم و جابر — شکوہ نہ کیا آپ نے اے صابر و شاکر
ہم شام کے دربار میں جائیں گے اکیلے — حاکم کے مظالم کو اُٹھائیں گے اکیلے

(۱۵۳۲) قندیل : سید علی رضا شاہ نقوی ،

تیرہ خطبات ، ۸۰ ص ، دس روپے ، کراچی .

(۱۵۳۳) کار آمد ذاکرین / ماتم حسینؑ : سیدؐ محمدؐ حسین ابن سید غلام حسین رمّال رضوی لکھنوی دو ماتم اور چند مجالس ، نظم و نثر ،

۱۶۰ ص ، ۱۹ ذی قعدہ ۱۳۱۱ ھ/۱۸۹۴م، مطبع اثنا عشری لکھنو .

ماتم اول :وفات جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم و بیان مصائب سیدؐ الشھداء.

ماتم دوم : حال عقد جناب فاطمہ زھرا ھمراہ علی مرتضی و بیان شھادت حر بن یزید ریاحی .

آغاز :

یارب خلاق مہر و ماہ ہی تو ہے — بخشندہ تاج و تخت شاھی تو ہے
بے منت و بے سوال و بے استحقاق — دیتا ہے جو سبکو یا الھی تو ہے

(۱۵۳۴) کتابچہ یعنی چھ ریڈیو لیکچروں کا مجموعہ : آقا محمدؐ علی داعی الاسلام حیدرآبادی .

عنوانات : شعر و شاعری اور شعرای فارسی، ریشہ زبان اردو ، غالب کی فارسی

شاعری ، ۱۴۲ ص .

(۱۵۳۵) کلیلہ و دمنہ : سید علی بلگرامی ،
وہ تقریر جو آپ نے دسمبر ۱۸۹۱م کو محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس میں کی۔ اس کتاب میں کتاب کلیلہ و دمنہ کے عربی مترجم ابن المقفع کی سوانح کے ساتھ ساتھ اسباب کی بھی نشاندھی کی گئی ہے کہ اس کتاب کا ترجمہ دنیا کی اور کن کن زبانوں میں ہوا ،
۴۸ ص ، مطبع مفید عام آگرہ ، ۱۸۹۲م .

(۱۵۳۶) کیا خوب آدمی تھا : ڈاکٹر سید عابد حسین
وہ چند تقاریر جو آل انڈیا ریڈیو سے نشر ہوئیں ،
۱۱۹ ص ، ساڑھے چھ روپے ، مکتبہ جامعہ نئی دھلی ، بارھویں دفعہ جون ۱۹۸۳م ، لبرٹی آرٹ پریس ، دھلی .

(۱۵۳۷)گلبانگ حیات : محترمہ فاطمہ جناح
محترمہ کی تقاریر کا مجموعہ ،
۳۷۷ ص ، پانچ روپیہ ، فیروز سنز لاهور ، فیروز پرنٹنگ پریس لاهور .

(۱۵۳۸) گلدستہ خطابت : مولانا سید غلام عسکری
دس مجالس ،
۹۲ ص، نو روپے ،رضوی بک ایجنسی بہار کالونی کراچی،سندھ آفسٹ پریس.

(۱۵۳۹)گلدستہ محافل میلاد : محمّد صالح رضوی عرشی
چاردہ معصوم کی ولادت کا بیان ، قرآن و حدیث سے استدلال ، ھر محفل کے آخیر میں قصیدہ ،
ڈیرھ روپیہ ، ۱۳۳۷ ھ ، چھپرہ (بہار - ھند).

(۱۵۴۰) گلدستہ مواعظ : ڈاکٹر سید رضا حسین رضوی ،
مبلغ اعظم مولانا محمّد اسماعیل (م ۱۹۷۶م) اور دیگر علماء کی تقاریر ،
۲۳۲ ص ، ڈھائی روپے ، پاکستان الیکٹرک پریس لائلپور .

(۱۵۴۱) گلدستہ مواعظ مبلغ اعظم ، جلد سوم : مولانا احمد علی حیدری ،
دس مجالس ،
پندرہ روپے ، مکتبہ وکیل آل محمّد ، محرم ۱۴۰۳ ھ.

(۱۵۴۲) گوھر غم : سیدہ غدیر فاطمہ جعفری و بیگم سید مظھر حسین جعفری
خواتین کیلئے پندرہ مجالس،

۱۵۱ ص، پندرہ روپے ، افتخار بکڈپو، اسلام پورہ لاہور .

(۱۵۴۳) لا تفسدوا فی الارض : علامہ سید علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸م)
وہ تقاریر جو علامہ مرحوم نے صفر ۱۳۵۶ ھ کو مدرسۃ الواعظین لکھنو میں کیں ،
۱۹۶ ص ، آٹھ آنے ، امامیہ مشن لکھنو ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۱۵۴۴) لائبریرین شپ کی عمرانی بنیادیں : ترجمہ از سید جمیل احمد رضوی
ڈاکٹر جے ایچ شیرا کے پانچ لیکچرز:لائبریری اور فرد ، لائبریری اور سوسائٹی، لائبریری اور علم ، تغیر اور تبدیلی ، لائبریری کی تعلیم ،
۱۳۰ ص ، بیس روپے ، ۱۹۸۰م ، کاسمو پرنٹرز.

(۱۵۴۵) لواعج الاحزان ، جلد اول / مظہر المصائب : مولانا سید محمّد مہدی
معصومین علیہم السلام کی ولادت و شہادت پر مجالس ، ترتیب و تحشیہ از مولانا سید نجم الحسن کراروی ،
۵۲۴ ص ، شیعہ جنرل بك ایجنسی لاہور ، اگست ۱۹۶۱م ، انصاف پریس لاہور.

(۱۵۴۶) لیکچر نکاح بیوگان : مولانا سید عباس حسین
نکاح بیوگان کے مخالف غلطی پر ہیں خاندان رسالت صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم میں نکاح ثانی کا تذکرہ ، دو آنے ، مطبع اثنا عشری دھلی.

(۱۵۴۷) مباحثے: وحید الحسن ھاشمی
فن خطابت میں رھنمائی ، بعض موضوعات پر تقریری اشارات : پائیدار امن کے لئے جنگ ضروری نہیں ، فلموں نے ہمارے ماحول کو مکدّر نہیں کیا ، جدا ہو دین سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی ، عقل انسانی تباھی کا باعث ہے ، اسلام ہی موجودہ مسائل کا حل ہے ، قوم وطن سے بنتی ہے ،
۱۶۰ ص ، پانچ روپے ، مکتبہ مصنفین لاہور، ۱۹۶۲م ، اردو پریس لاہور ، کاتب : طاھر منصوری .

(۱۵۴۸) مجالس الابرار ، جلد اول : مولانا سید محمّد مرتضی جونپوری (م۱۳۳۷ ھ/ ۱۹۱۸م)
اسی مجالس (ذریعہ : ۱۹).

(۱۵۴۹) مجالس امام حسین علیہ السلام : مولانا محمّد حسین ممتاز الافاضل
انیس مجالس، سورۃ فاتحہ کی تفسیر اور اسکے نکات ،

۵۱۶ ص، ۴۵ روپے ، امامیہ پبلی کیشنز لاہور ، زاھد بشیر پرنٹرز .

(۱۵۵۰) مجالس حسینیہ : مولانا سید حسن گریاں ابن مولانا سید محمّد زیدی

تیس مجالس ، ۱۳۲۴ ھ ،

۱۸۰ ص .

(۱۵۵۱) مجالس الشیعه : مولانا محمّد تقی بن مولانا سید دلدار علی لکھنوی

۷۱ مجالس ،

۴۰۰ ص ،۱۳۰۳ ھ ، مطبع دبدبه - احمدی لکھنو ، سید ھادی وحید نے تاریخ کھی :

حبذا آن سید اعلی نسب والا حسب مولوی وقائع و ذی رتبه و عالیجناب

نام پاکش در جهاں باشد محمّد با تقی زیں سبب گشتند در علم و کمالش لاجواب

خوش زبان و خوش بیان و واقف فقه و اصول ذات او در دفتر تکمیل فرد انتخاب

عالم بے مثل بل از فضل حق علامه همچو ما بسیار از باب علومش فیضیاب

بهر سال طبع این تاریخ گفتم ای وحید هست مطبوع محب چوں جزو ایماں این کتاب

(۱۵۵۲) المجالس المرضیه فی اذکار العترة النبویه : مولانا حسین بخش نجفی(م۱۹۹۱م)

مولانا سید محمّد باقر شاہ چکڑالوی کی مجالس جو اُنھوں نے اپنے استاد مولانا سید شریف حسین کی امام بارگاہ جگراؤں ضلع لدھیانه میں پڑھیں ،

۳۳۶ ص ، مکتبه انوار النجف دریا خان ضلع بھکر .

(۱۵۵۳) مجالس مومنین : مولانا سید راغب حسین رضوی ،

۹۶ ص ، بارہ مجالس ، مکتبه رضویه شاہ عالم مارکیٹ لاہور، چھ روپے -

(۱۵۵۴) مجموعه تقاریر ، حصه دوم : مولانا سید افسر عباس زیدی ،

علامه سید علی نقی نقوی کی نشر کردہ بارہ مجالس ،

۲۴۰ ص ، امامیه کتب خانه لاہور .

(۱۵۵۵) مجموعه تقاریر، حصه سوم : مولانا سید افسر عباس زیدی،

سوله مجالس ،

۲۸۰ ص، ۳۰ روپے ، امامیه کتب خانه لاہور .

(۱۵۵۶) مجموعه تقاریر ، حصه چهارم : مولانا سید افسر عباس زیدی ،

چودہ مجالس ،عنوانات :خدا کے قسم کھانے کی غرض، سائنس اور دین ، معنی صبر، معنی احسان و بلا ، امتحان حضرت ابراهیم ، اطاعت و اتباع کا فرق ، نظام اسلام میں مرد و زن کے اعمال کا تعین ، تعریف وسیله ، ثبوت شفاعت ، ایمان عبدالمطلب و ابو طالب ،

۲۵۲ ص ، امامیہ کتب خانہ لاہور .

(۱۵۵۷) مجلس شام غریباں : مولانا سید کلب حسین ،
۲۰ ص، ۲۰ پیسے ، امامیہ مشن لکھنو،۱۳۸۴ ھ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۱۵۵۸) محافل و مجالس چہاردہ معصومین : حسن رضا لکھنوی
۲۷ مجالس اور ۱۴ محافل معصومین ،
۲۸۰ ص ، سوا روپیہ ، لکھنو بک ایجنسی لکھنو ، ۱۹۴۰م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۱۵۵۹) محافل و مجالس چہاردہ معصومین : مولانا سید ظفر حسن امروھی(م۱۹۸۹م)
۲۸ مجالس ،
۲۴۵ ص ، شمیم بکڈپو کراچی ، ۱۹۶۴م ، کاتب : سلطان نقوی امروھی .

(۱۵۶۰) محافل میلاد چہاردہ معصومین : سید امام علی الرضوی حافظ حیدری
۱۶ مجالس و محافل ،
۱۹۲ ص.

(۱۵۶۱) مجالس امام حسین علیہ السلام : خواجہ محمّد لطیف انصاری (م ۱۳۹۹ ھ)
شیخ جعفر تستری کی کتاب « فوائد المشاھد و نتائج المقاصد المواعظ و البکا » (فارسی) کا ترجمہ ، اکیس مجالس - چھل احادیث کا منظوم اردو ترجمہ جسکا آغاز یوں ہے »

ہے فرمان پیغمبر خوش صفات ... جو اُمت سے میری کوئی نیک ذات
حدیثیں کرے میری چالیس یاد ... پڑھے اُن کو با ذکر ربّ العباد
فلک پر وہ ہوگا ولی وجیہہ ... زمیں پر وہ مشہور ہوگا فقیہہ
نکو کاروں کے ساتھ روز جزا ... اوٹھائے گا ایسے اُسے کبریا
نہ آئندہ کا اس پہ ہو کوئی ڈر ... گذشتہ کے غم کا نہ ہو کچھ اثر

یہ اشعار حضور صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم کی اس حدیث کا ترجمہ ہے .
« من قرأ و حفظ اربعین حدیثا من اُمتی سماہ اللّٰہ فی السماء ولیا و فی الارض فقیھا و یحشرہ اللّٰہ مع الصالحین الذین لاخوف علیھم ولاھم یحزنون » ،
۳۵۲ ص، عوامی پرنٹنگ سروس ملتان .

(۱۵۶۲)مجالس ترابی: علامہ رشید ترابی (م ۱۳۹۳ ھ / ۱۹۷۳م)
چودہ مجالس ، عنوانات :ھدایت الھی ، حجت الھی ، عقل ، تقوی ، تسلیم ، رضائے ربّ ، اتباعِ حق ، صبر ، رزق ، دعا ، سجدہ ، یقین ، کلمہ طیبہ ، ذکر حسین ،

۱۵۲ ص، بیس روپے ، مرکز علوم اسلامیہ کراچی ، ۱۹۸۴م ، ڈیسنٹ سروس کراچی ، کاتب : عامر رضا نقوی .

(۱۵۶۳) مجالس العارفین :
مولانا سید ابن حسن نونہروی ، مولانا سید کلب حسین اور مولانا سید عارف حسین کی تحریر کردہ مجالس ،
۳۷۹ ص ، مکتبہ تعمیر ادب لاہور، فروری۱۹۷۳ م ، تعلیمی پریس لاہور ، کاتب : حکیم محمّد حسین .

(۱۵۶۴) مجالس عزا : حکیم مولانا محمّد حسن میرٹھی ،
بطرز قدیم نظم و نثر، بیس مجالس : یزید پلید کا اپنے باپ کے بعد تخت نشین ہونا ، فضائل مجلس عزا، فضائل زمین کربلا ، فضائل گریہ ، فضائل امیر علیہ السلام وغیرہ ،
۲۲۴ ص ، چودہ آنے .
آغاز : ہزار ہزار شکر اُس خدا کا جس نے ہم کو اس گروہ میں داخل کیا جو ہر سال بلکہ ہر ماہ اپنی جان و مال کو صرف کرکے مجالس عزائے جناب خامس آل عبا.......

(۱۵۶۵) مجالس عزا : ع . رضوی
مجلس درباره شہادت حضرت علی اکبر علیہ السلام ،
۲۰ ص ، پچاس پیسے ، کراچی ، نئی روشنی پریس کراچی .

(۱۵۶۶) مجالس عشره : میرزا محمّد عالم مشهدی ،
ڈیرھ روپیہ ، مکتبہ الحجت خیابان شریعت پشاور.

(۱۵۶۷) مجالس علویہ / مصیبت راتبہ ، حصہ اول: مولانا میر سید علی(م۱۳۰۹ھ)
۸۵ مجالس ،
۵۹۳ ص ، اشاعت ثانی ۱۳۱۴ ھ، مطبع اثنا عشری ، محمّد مهدی علی خان عرف پیارے صاحب ارم نے تاریخ اشاعت اول کہی :

بیاض چوں ریاض در مصائب   مرتب شد دریں اثنا عجائب
بسائل عیسوی چوں گشت مائل   رقم زد تحفة الاذکار از دل
۱۸۷۵م
بتائیدات و توفیقات یزداں   کھلا دیکھو شہادت کا گلستاں
۱۲۹۲ھ

(۱۵۶۸) مجالس علویه / مصیبت راتبه ، جلد دوم ، مولانا سید میر علی ،
۵۹۲ ص ، مطبع حسینی اثنا عشری لکھنو ، یکم ربیع الاول ۱۲۹۶ ھ.
مولانا سید باقر علی رضوی حیرت نے تاریخ تصنیف کہی :

قبلہ و کعبہ جناب مولوی سید علی عالم و باذل فقیہہ و حاکم شرع متین
مطلع خلق و مروت مقطع جود و سخا مجمع لطف و عنائت مصدر علم و یقین
متقی و عابد و زاہد حلیم و ذی شعور کاشف سر احادیث عزائی شاہدین
ہے رسالہ ابتدا سے انتہا تک بیعدیل حرف منقوطہ میں یہ تاریخ لکھی مومنین
مصرعہ تاریخ حیرت ذاکرونکی ورد ہے آج ہندوستان میں انکا کوئی ثانی نہیں
(۱۲۹۳ ھ)

(۱۵۶۹) مخزن المجالس : مولانا سیّد جمیل احمد
۱۲۸ص، محفوظ بك ایجنسی کراچی،۱۹۸۴م ، سندھ آفسٹ پریس ، کاتب :
سید جعفر حسین .

* مرگ گلرنگ (فارسی) : ڈاکٹر علی شریعتی

(۱۵۷۰) مرگ گلرنگ :
واقعہ کربلا سے متعلق تین خطبات : شہادت ، ایك مناجات ، شہادت کے بعد ،
۱۰۴ ص ، پندرہ روپے .

(۱۵۷۱) مسلمان ایك دوسرے کے بھائی ہیں : مولانا سید محمّد رضی
۳۴ ص ، ایك روپیہ ، ادارہ نشر علوم دینیہ کراچی ، جنوری ۱۹۷۶م ،
انٹرنیشنل پریس کراچی .

(۱۵۷۲) مسلمان کون ہے : مولانا مشتاق حسین شاہدی
عید میلاد النبی صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم کے موقعہ پر صدارتی تقریر ،
۹ ص ، کراچی .

(۱۵۷۳) مصباح المجالس حصہ اول : مولانا سید ظفر حسن امروھی(م ۱۹۸۹م).

(۱۵۷۴) مصباح المجالس ، حصہ دوم : مولانا سید ظفر حسن امروھی (م ۱۹۸۹م)
مختلف کتابوں کا مطالعہ کرتے ہوئے ایك ہی موضوع کے تحت مضامین کو اکٹھا
کیا گیا ہے ،
۱۹۲ ص ، شمیم بکڈپو کراچی ، مشہور آفسٹ پریس کراچی .

(۱۵۷۵) مصباح المجالس ، حصہ سوم : مولانا سید ظفر حسن امروھی (م ۱۹۸۹م)
بیس مجالس ، عنوانات : نماز ، روزہ ، حج ، زکواۃ ، خمس، جہاد ، اطاعت
والدین ، امر بالمعروف ، حقوق زن و شوھر ، پردہ ، موت، خدمت دنیا ، جھوٹ

اور غیبت وغیرہ ،
۱۳۶ ص، شمیم بکڈپو کراچی ، ۱۹۶۹ م ، ضیاء برقی پریس کراچی .
(۱۵۷۶) مصباح المجالس ، حصہ چہارم : مولانا سید ظفر حسن امروھی ،
چالیس مجالس ،
۳۷۶ ص ، آٹھ روپے ، مشہور آفسٹ پریس کراچی .
* المنازل الآخرہ (فارسی) : شیخ عباس قمی (م ۱۳۵۹ ھ)
(۱۵۷۷) مطالب فاخرہ : مولانا غلام حسین مظہر،
مرنے کے بعد کیا ہوگا ،
۳۲۰ ص ، گیارہ روپے ، مکتبہ اصغریہ سرگودھا ، ثنائی برقی سرگودھا ،
کاتب : محمّد شفیق .
(۱۵۷۸) معراج البیان فی فضائل آل عمران : مولانا ناصر حسین نجفی .
پاک و ھند کے نامور علماء کی تقاریر ، حضرت مبلغ اعظم (م ۱۹۷۶م)کی
آخری تقریر،
۱۹۲ ص ، دس روپے ، مبلغ اعظم اکادمی فیصل آباد ، ۱۴جون ۱۹۷۸م ،
اشرفی آفسٹ پریس فیصل آباد ، کاتب : فضل حسین.
(۱۵۷۹) معراج الکلام : مولانا سید سبط حسن (م ۱۳۵۴ ھ)
۱۲۸ ص ، ایک روپیہ ، مکتبہ تعمیر ادب لاهور،۱۹۶۷م ، نامی پریس لاهور،
عشرہ محرم کی مجالس جو مراد آباد میں پڑھی گئیں،مع علامہ سید علی نقی
(م ۱۹۸۸م) کا مقدمہ.
(۱۵۸۰) معراج النثر : میر فدا علی فدا نثار لکھنوی .
دس مجالس ،
۱۷۵ ص ، ایک روپیہ ، مطبع اثنا عشری دھلی ، ۱۹۲۷م.
(۱۵۸۱) معین الذاکرین ، حصہ اول : مولانا سید حسن جعفر ،
پندرہ مجالس ،
۱۹۲ ص ، آٹھ آنے ، ۱۳۵۵ھ ، الواعظ صفدر پریس لکھنو.
* مفتاح الجنہ فی مجالس و مصائب خامس (فارسی) : محمّد بن محمّد المقدس
زنجانی .
(۱۵۸۲) مفتاح الجنة فی مجالس و مضائب خامس : سید محمّد شبیرؑ عباس نقوی بخاری
چار مجالس ،

۲۷۸ ص،۴۵۰ روپے ، ولی العصر ٹرسٹ رتّہ متہ جھنگ، ربیع الاول ۱۴۰۸ ھ/ نومبر ۱۹۸۷ م ، کاتب : نبیل احمد خان.

(۱۵۸۳) مقامِ اہلبیت : مولانا محمّد بشیر انصاری (م ۱۹۸۳م)
دس مجالس ،
۱۹۲ ص، امامیہ کتب خانہ لاہور .

(۱۵۸۴) مقتل حسین علیہ السلام ، حصہ اول : مولانا سید سیادت حسین امروھی
چودہ مجالس ،
۱۲۸ ص ، ایک روپیہ ، حجازی پریس لاہور.

(۱۵۸۵) مقتل حسین علیہ السلام ، حصہ دوم : مولانا سید سیادت حسین
چودہ مجالس ،
ایک روپیہ .

(۱۵۸۶) مقتل حسین علیہ السلام ، حصہ اول : مولانا سید محمّد عادل رضوی ،
چھ مجالس ،
۵۲ ص ، دس آنے ، ادارہ ناصـــر الاسلام کراچی ، ۱۳۸۴ ھ/۱۹۶۵م ، کریسنٹ پریس کراچی .

(۱۵۸۷) منظر المصائب : مولانا سید امداد امام (م ۱۳۵۳ ھ) (مطلع)

(۱۵۸۸) مواعظ حسنہ : علامہ سید محمّد سبطین سرسوی (م ۱۹۴۷م)
علامہ شیخ عبدالعلی الھروی الطھرانی (م ۱۳۴۱ ھ) کی تقاریر کا مجموعہ ، تقاریر فارسی میں تھیں علامہ سرسوی نے اسکا اردو میں ترجمہ کیا ، چار حصوں پر مشتمل ہے ، اس کتاب کے ۲۹۵-۲۹۳ پر اسبات کا تذکرہ ہے کہ :
۱- شب عاشور کے آخری حصے میں اصحاب حسین نے وضو کیا .
۲- حضرت امام حسین عیہ السلام کے مشکیزے میں اتنا پانی تھا کہ آپ نے غسل فرمایا ،
۴۲۴ ص ، پانچ روپے ، البرھان بکڈپو لاھور، نذیر پرنٹنگ پریس لاھور .

(۱۵۸۹) موعظہ اکبر پوریہ :تاج العلماء مولانا سید علی محمّد (م ۱۳۱۲ ھ)(مطلع).

(۱۵۹۰) موعظہ اھلبیت : مولانا میرزا محمّد اطہر لکھنوی ،
دس مجالس ،
۲۵۶ ص ، بیس روپے ، ۱۹۸۲م ، الامان پرنٹنگ پریس لاھور ، کاتب : سیّد نور الحسن لکھنوی .

(۱۵۹۱) موعظه جونپوریه : تاج العلماء مولانا سید علی محمّد (م ۱۳۱۲) (مطلع).
(۱۵۹۲) موعظه حسنه :مولانا سید ابوالحسن بن نقی شاه رضوی کشمیری(ذریعه:۲۳).
(۱۵۹۳) موعظه فاخره : مولانا سید مصطفی المعروف به میر آغا صاحب
فضائل علم و علماء ، دو آنے ، مطبع اثنا عشری دهلی .
(۱۵۹۴) موعظه یونسیه : تاج العلماء مولانا سید علی محمّد (م ۱۳۱۲ھ) (مطلع).
(۱۵۹۵) ندبة العزاء لسید الشهداء : مولانا سید نظیر حسن بهیکپوری .
۴۵ مجالس ،
۴۴۶ ص ، تین روپے ، نظامی پریس لکھنو .
(۱۵۹۶) نرالی رات : مولانا حافظ کفایت حسین (م ۱۹۶۸م)
مجلس شام غریباں،
۸ ص ، چھ پیسے ، امامیه مشن پاکستان لاهور ، تعلیمی پریس لاهور .
(۱۵۹۷) نعیم الابرار فی اذکار النبی و آله الاطهار ، جلد اول : مولاناغلام حسین نعیمی
بیس مجالس ،
۳۵۱ ص ، چوده روپے ،مکتبة النذیر ساهیوال(م ۱۹۹۱م)۱۳۹۳ھ/۱۹۷۴م،
الارشاد پریس لاهور، کاتب:سید کلب عباس آف سرگودها.
(۱۵۹۸) نعیم الابرار فی اذکار النبی المختار و آله الاطهار ، جلد دوم : مولانا غلام حسین
نعیمی ، بیس مجالس ،
۳۶۸ ص ، باره روپے ، مکتبة النذیر ساهیوال.
(۱۵۹۹) نعیم الابرار فی اذکار النبی المختار و آله الاطهاره، جلد سوم :مولانا غلام حسین
نعیمی ، بیس مجالس ،
۳۶۴ ص، مکتبة النذیر ساهیوال ،۱۹۷۶ص، کاتب:محمّد شفیق آف سرگودها.
(۱۶۰۰) نهر المصائب : میرزا قاسم علی محدّث ،
۲۳۲ ص ، مکتبه الحجت پشاور ، تین حصے کل ۱۱۳ مجالس .
(۱۶۰۱) نور المجالس نورانی ، جلد اول : سید نور الحسن ،
حدیث رسول صلی الله علیه و آله وسلم « علماء امتی افضل من انبیاء بنی
اسرائیل » کی شرح ،
۳۲ ص ، مطبع اثنا عشری لکھنو.
(۱۶۰۲) نور المجالس ، حصه دوم : سید نور الحسن ،
حضرت علی اصغر علیه السلام کی شهادت کا بیان ،

۲۰ ص ، ۱۳۲۰ ھ ، مطبع اثنا عشری لکھنو .

(۱۶۰۳)نور المجالس نورانی ، حصہ سوم تا دھم : سید نور الحسن ،
۱۶۰ ص.

(۱۶۰۴) وسائل الشفاعة ، حصہ اول : مولانا سید محمّد ابو جعفر امروھی ،
۲۴ مجالس ،
۲۹۶ ص ، چار روپے ، کتب خانہ اثنا عشری لاہور ، مرکنتائل پریس لاہور.

(۱۶۰۵) وسائل الشفاعة ، حصہ دوم : مولانا سید محمّد ابو جعفر نقوی ،
بارہ مجالس،
۱۲۴ ص، ساڑھے تین روپے ، خان دانش پرنٹنگ پریس راولپنڈی، کاتب : مولانا سید ذاکر حسین .

(۱۶۰۶) وعظ بے نظیر لکچر پر تاثیر: مولانا سید عباس حسین (م ۱۳۴۵ ھ)
عید الفطر کے موقع پر تقریر،
۲۸ ص ، مطبع یوسفی دھلی ، کاتب : فتح علی.

(۱۶۰۷) ھاں دوست ایسا ہی تھا : زیرک نقوی ،
ڈاکٹر علی شریعتی کی ایک تقریر کا ترجمہ ،
۳۸ ص ، آٹھ روپے ، ادارہ احیائے تراث اسلامی کراچی ، ۱۹۸۵م .

(۱۶۰۸) ہمارا مطالبہ : مولانا سید بختار الحسن سبزواری
۲۴ جولائی ۱۹۸۵م کو جامع مسجد اثنا عشری اسلام آباد میں شیعہ علمائے پاکستان کا ایک کنونشن ہوا تھا. جس میں کوئٹہ میں مومنین کا قتل عام اور شیعہ مطالبات جیسے اہم مسائل تھے اس موقع پر مولانا سید گلاب علی شاہ صاحب کی تقریر کا متن ،
۱۶ ص ، جامعہ اھلبیت اسلام آباد .

(۱۶۰۹) یادگار مجالس : مولانا سید ظل حسنین
بارہ مجالسی ،
۲۱۶ ص ، بائیس روپے ، ادارہ زید شہید اسلام پورہ لاہور ،
۱۹۸۴م ، حیدری پریس لاہور ، کاتب : محمّد صادق ، سید شاھد حسین نقوی شاھد نے تاریخ تصنیف کہی :

یہ نذر رد نہ کر سکے گی چشم لطف سیدہ ہیں قلب مادر حسین کا قرار مجلسیں
غلام اھلبیت اُٹھ ، سوئے بتول لے کے چل حقیر نذر ، کربلا کی یادگار مجلسیں
(۱۹۸۰م)

(۱۶۱۰) نماز جمعہ کے خطبات :
آیۃ اللہ سید علی خامنہ ای اور حجۃ الاسلام علی اکبر ہاشمی رفسنجانی کے خطبات جمعہ کا ترجمہ ،
۶۴ ص ، امامیہ آرگنائزیشن پاکستان کراچی ، ۱۴۰۷ ھ.

(۱۶۱۱) ینابیع المصائب (حصہ اول) : میرزا قاسم علی
۱۶ مجالس ، ۷۴ ص ، مطبع تصویر عالم لکھنو .

(۱۶۱۲) احسن المجالس : مولانا سیادت حسین نقوی
۱۴مجالس ،
۱۹۲ ص ، محفوظ بک ایجنسی کراچی ، ۱۴۱۵ ھ، سندھ آفسٹ پریس.

(۱۶۱۳) خطابت مجالس سیکھنے اور نامور خطیب بننے کے طریقے : سیّد اعجاز محمّد
۱۷۶ ص ، حق برادرز لاهور ، نظامی پریس لاهور، ۱۹۹۲م .

(۱۶۱۴) فاطمہ کا لال : مولانا سیّد سردارعلی
۱۳ مجالس ،
۱۱۲ ص، محفوظ بک ایجنسی کراچی،۲۰ روپے ، سندھ آفسٹ پریس ، کاتب : سید محمّد جعفر زیدی .

عزاداری سید الشهداء علیہ السلام

(۱۶۱۵) آفتاب : ایم عباس اورنگ آبادی ،

ماھنامہ «فاران» کراچی کے ایڈیٹر مولانا ماہر القادری(م ۱۹۸۱م) کا عزاداری کے خلاف جولائی۱۹۶۳م کے شمارے میں چھپنے والے مضمون کا رد،

۳۰ ص، ۳۵ پیسے ، کراچی ، انجمن پریس کراچی .

(۱۶۱۶) آنسوؤں کی لڑی : سید عترت حسین رضوی ،

عزاداری سید الشھداء کا ثبوت ،

۳۲ ص ، مفت، امیر بك ایجنسی، دھلی ، ۱۳۵۰ ھ ، خود مصنف نے تاریخ کہی :

اے جگر گوشہ نبی و علی — اے شہید جفا سلام علیك

روك دے یہ مجال ھے کسکی — تیرا ماتم ہے ھر جگہ برپا

فکر تاریخ کی جو دل کو ہوئی — آئی ہاتف کی یہ صدا عترت

خوں جگر کا ہے آنسوؤں کی لڑی(۱۳۵۰ھ) — سر حاسد کا کاٹ کر لکھدو

(۱۶۱۷) اثبات عزاداری : مولانا سید سبط الحسن ھنسوی (م ۱۳۹۸ ھ)

مندرجہ ذیل عنوانات : عاشورائے محرم کو خوشی منانے کے متعلق تمام روایتیں موضوع ہیں،واقعہ کربلا پر گریہ و بکا کرنا باعث ثواب اور موجب بخشائش ہے ، حضرت ابراھیم خلیل اللہ کا واقعہ شہادت امام حسین پر گریہ و بکا کرنا، خاتون جنت حضرت فاطمہ کا گریہ کرنا ، بعد شہادت امام حسین حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا بیقرار ہونا، فرشتوں کا غم حسین میں قیامت تك روتے رھنا، جنات کا رونا اور نوحہ کرنا، زمین و آسمان کا غم حسین میں رونا اور اظہار غم کرنا ، اولیائے عظام اور صوفیائے کرام کا غم حسین میں رونا ، ائمہ اسلام اور علمائے کرام کا غم حسین میں مرثیہ کہنا ، مولانا شاہ عبدالعزیز دھلوی مصنف تحفہ اثنا عشریہ کا مجلس کرنا ، علمائے صالحین نے تعزیہ داری کی ترویج کیلئے فتوی دیا ،

۱۱۲ ص ، چار آنے ، امامیہ مشن لکھنو ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۱۶۱۸) اثبات تعزیہ داری : ریاض بنارسی (م ۱۳۶۱ ھ)

۴۵ ص ، جوادیہ کالج بنارس، ۱۳۷۳ ھ ، علمی الیکٹرك مشین پریس بنارس.

(۱۶۱۹) اثبات ماتم و تعزیہ داری : سیّد ارشاد علی
تعزیہ داری و ماتم پر مشتمل چند سوالات کے جوابات ،
سول نمبر ۱ :تعزیہ اور تربت بنانا مانند تصویر کے ہے اور شرع میں تصویر بنانے کی مخالفت ہے ،
۲۴ ص ، ۱۹ ربیع الاول ۱۲۹۶ ھ ، مطبع حسینی لکھنو .

(۱۶۲۰) اجر رسالت : مولانا حکیم سید قائم حسین موسوی ،
آٹھ ابواب : محبت اهلبیت ، فضائل حسنین ، سبب شہادت امام حسین ، مجالس عزائے حسین کے فضائل ، رونا ، سینہ زنی ، تعزیہ علم تابوت و ذوالجناح ، قاتلان فرزند رسول کے مذهب کی تحقیق ،
۱۹۲ ص ، کتب خانہ اثنا عشری لاهور ، ۱۳۷۲ ھ / ۱۹۵۳م ، آفتاب عالم پریس لاهور .

(۱۶۲۱) اجوبۃ الجدیدہ لاسولۃ العدیدہ : مولانا غلام محمّد سندھی
سندھ کے علمائے اهلسنت نے شیعوں پر حسب ذیل سوالات کئے تھے :
۱- صورت ماتم جو خصوصاً عشرہ محرم میں عام لوگوں کے اندر بمقابلہ مواظبت دین متین کے پھیل گئے ہیں اور اسے خاص ثواب جانتے ہیں بنیاد اسکی زمانہ ابوالبشر آدم علیہ السلام سے لے کر الی زمان سرور کائنات فخر موجودات حضرت محمّد مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بنص قرآنی ثابت کر دیجئے .
۲- اگر ماتم کرنا ثابت بھی ہوگیا تو علامات ماتم اور غمزدگی کیا ہیں ؟ جو بوجہ شائستگی بجالانا چاہیے جو مقبول جناب الٰهی کے ہوں .
۳- بہتان کسے کہتے ہیں اور شکایت کسے کہتے ہیں اور نتیجہ اسکا کیاہے .
۴- شیطان جو ملعون یقینی ہے جب اپنی جبلی عداوت کے سبب مسلمانوں کے دلوں میں خطرہ ڈالتا ہے اور برابر راستہ بناتا ہے تو اسوقت اس پر لعنت کرنے کا حکم آیا ہے یا کوئی اورعلاج کرنا چاہیے .
۵- جو کسی رسم اچھی کو جسے سنت کہتے ہیں یا کسی رسم بد کو جسے بدعت خبیثہ کہتے ہیں جہان میں رواج دیتا ہے تو ثواب سنت کا باعقاب بدعت کا الی یوم القیامۃ کسکے ذمے لگا رہے گا کرنے والے کے ذمے یا رسم رکھنے والے کے ذمے یا دونوں شریک ہیں .
۶- جماعت صحابہ کراموں کی جو اول درجے کے مومن کامل الایمان ہیں جن

سے حق تعالی جل جلالہ کئی جگہ قرآن مجید میں مخاطب ہوا ہے اور طرح طرح کی بشارت سے مبشر کیا ہے ....

۳۲ ص ، لاہور ، ۱۳۱۶ ھ، مطبع شمس الهند لاہور .

آغاز : بسملہ و خطبہ امابعد جمیع مومنین موقنین و پیروان ائمہ طاہرین پر مخفی و مستنیر تر ہے کہ حسب اتفاق عاصی العبد غلام محمّد واسطے ملاقات مسرت آیات جناب فیض مآب .... سید میر عجائب علی شاہ...

* الارض و التربۃ الحسینیہ (عربی) شیخ محمّد حسین آل کاشف العظاء.

(۱۶۲۲) الارض و التربۃ الحسینیہ : مولانا اثیر جاڑوی (م ۱۹۹۲م)

ترجمہ مع متن ، کربلا کی مٹی کی اہمیت ،

۲۰۸ ص،مکتبہ انوار النجف دریا خان ضلع بھکر .

(۱۶۲۳) اسلام اور تعزیہ داری: عباس رضوی

آٹھ آنے ، منشی جعفر نائب صدر آل کشمیر ٹیچرز ایسوسی ایشن محلہ چنہ کوال ، سرینگر .

(۱۶۲۴) اسلام میں ماتم : مولانا حافظ سیف اللّٰہ جعفری (م ۱۹۸۰م)

ماتم کا ثبوت بحوالہ کتاب و سنت اور عمل صحابہ کرام و ازواج مطہرات ،

۲۴ص ، ۵۰ پیسے ، الرضا پریس سرگودھا .

(۱۶۲۵) اسوہ حسنہ فی عزائے سید شباب اهل الجنہ : سید غلام اصغر نقوی

مولانا ثناء اللّٰہ امرتسری نے اپنے اخبار « اهلحدیث » میں دعوی کیا تھا کہ عزاداری سید الشهداء بدعت ہے اسکا رد،

۵۶ ص ، ۱۳۳۶ ھ ، مطبع اصلاح کھجوا ضلع سارن .

(۱۶۲۶) بت شکن تعزیہ : سید وصی شوق بلگرامی

ثبوت تعزیہ داری ،

۴۶ ص ، نور المطابع لکھنو ، ۱۹۲۵م .

آغاز :بسملہ و خطبہ و بعد حسین کی عزاداری خدا کی سنت ہے رسول کی سنت ہے اس عزاداری کو ذوی العقول نے برپا کیا ...

(۱۶۲۷) براهین ماتم ، جلد اول : مولانا خادم حسین خان ،

صدر تنظیم اهلسنت مولانا دوست محمّد قریشی (م ۱۹۷۴م)کے اعتراضات عزاداری پر کئے گئے سوالات کے جوابات ،

۱۴۱ ص ، گیلانی الیکٹرک پریس لاہور .

(۱۶۲۸) براهین ماتم ، جلد دوم : مولانا محمّد اسماعیل (م ۱۹۷۶م).
عزاداری سید الشهداء کے سلسلے میں اعتراضات کے جوابات ،
۲۰۵ ص ،مبلغ اعظم اکیڈمی فیصل آباد، اسود آفسٹ پریس ، فیصل آباد ،
کاتب :محمّدشریف قادری.

(۱۶۲۹) برّصغیر هند و پاك میں حسینیت کا آغاز : لیاقت علی رضوی
۳۲ ص ، باب الاسلام پریس سرگودھا.

(۱۶۳۰) البکاء علی الحسین ، حصه اول : سردار علی شاه ،
ثبوت عزا ازکتاب و سنت ،
۳۲ ص ، جامعه جنت الفردوس فیصل آباد ، لکی آرٹ پریس لائلپور ،
فیصل آباد .

(۱۶۳۱) البکاء علی الحسین : سردار علی شاه ،
۸۷ ص، جامه جنت الفردوس فیصل آباد ، ۱۳۹۳ ھ.

(۱۶۳۲) تجلیة العین فی اثبات البکاء علی مصائب سیدنا الحسین :
مولانا سعید الدین نقوی.
جب مولانا مرحوم حالت سفر میں تھے تو سید فضل حسین آف عبدالله پور ضلع میرٹھ نے اُنھیں ایك اشتهار دکھایا جس میں کانپور سے کسی صاحب نے جواز و عدم جواز ذکر شهادت حسنین کے بارے میں علماء دهلی سے کیا تھا اسکا جواب عدم جواز کیصورت میں مولانا محمّد نذیر حسن محدث دهلوی نے دیا یه کتاب اسی کے رد میں ہے اسکا دوسرا نام « رجم الشیاطین » بھی ہے ،
۷۶ ص ، ذی قعده ۱۲۸۴ ھ ، مطبع مجمع البحرین لدھیانه .
آغاز :بسمله و خطبه اما بعد کهتا ہے خاك نشین سعید الدین ابن المولی العالم الکامل العابد الذاهد السیّد غریب شاه نقوی البخاری المرحوم اعلی الله مقامه فی الجنان بحرمت سید الانس و الجان متوطن قدیم کنور کثره ضلع فرخ آباد که اثنائے راه میں وقت ورود بنده کی موضع سنوته ضلع میرٹھ میں حین عزم و تردد جانب مظفر نگر ....

* درّ الفرید فی عزائے السبط الشهید (فارسی):میرزا احمدعلی بن حجة الاسلام شیخ محمّد حسین شهرستانی

(۱۶۳۳) ترجمه در الفرید فی عزاء السبط الشهید : سید عاشق حسین وصل ،
۳۴ ص ، ۱۳۲۲ ھ، مطبع تصویر عالم لکھنو ، مترجم نے تاریخ کہی :

وجیزه که اساسیت بهر دین مبین عماد طاق عزای شهید بی تقصیر
نوشت عالم ربانی از عراق عرب که نام نامیش اندر کتاب شد تسطیر
بپاس خاطر شیدای آل پاک نبی سعید و سید ذی مرتبت امیر کبیر
بطبع آمده فی الحال و بهر تاریخش به بست و پنج دقیقه چو فکر کرد حقیر
دلم طپید و فغان زد بگو بگو ای وصل رساله هدیه آداب ماتم شبیر
(۱۳۲۲ھ)

آغاز: بسمله و خطبه و بعد اسکے کہتا ہے بندہ جانی فانی محمّد علی محمّد حسین الحسینی المرعشی الشھیر بشھرستانی کہ ایک شخص نے برادر ایمانی سے مجھ سے خواہش کی کہ ایک رسالہ لکھوں جو جواز عزاداری سید الشھداء .

(۱۶۳۴) تصفیة الخفا فی اثبات ماتم سید الشھداء : مولانا سید کاظم حسین موسوی
۵۶ ص ، پانچ آنے ، لکی آرٹ پریس فیصل آباد .

(۱۶۳۵) تصویر عزا : مولانا سید علی حیدر (م ۱۳۸۰ ھ)
عزاداری سید الشھداء علیہ السلام پر کئے جانے والے جملہ اعتراضات کے جوابات ،
۵۰۴ ص ، پانچ روپے ، ۱۳۵۸ ھ ، مطبع اصلاح .

(۱۶۳۶) تعزیہ الم : سید ارشاد علی
مندرجہ سوالات کے جوابات :
۱- تعزیہ اور تربت بنانا مانند تصویر کے ہے اور شرع میں تصویر بنانے کی ممانعت ہے .
۲- تعظیم تعزیہ و ضریح وعلم مثل بت پرستی کے ہے .
۳- بیان کرنا قصہ کربلا کا نہ چاہیے .
۴- روناجناب امام حسین علیہ السلام کی مصیبت پر بدعت ہے .
۵- خاک بسر ہونا اور سینہ زنی اور چاک گریبان کرنا مصیبت امام حسین علیہ السلام میں ممنوع ہے .
۶- شیعوں کا لقب اور مذہب قدیم نہیں ہے جدید ہے عبداللّٰہ بن سبا یہودی نے ایجاد کیا ،
۲۸ ص ، ربیع الاول ۱۳۰۲ھ / دسمبر ۱۸۸۴م ، مطبع حسینی اثنا عشری.

(۱۶۳۷) تعزیہ حسین علیہ السلام : ڈاکٹر نور حسین صابر (م ۱۹۴۵م)
قرآن و سنت اور آثار صحابہ سے ثبوت تعزیہ داری ،
۳۶ ص ، چار آنے ، جعفریہ ایسوسی ایشن پنجاب لاہور ، محرم ۱۳۴۱ ھ ،
پرکاش سٹیم پریس لاہور ۔

(۱۶۳۸) ثبوت عزاداری :
عزاداری سید الشہداء علیہ السلام کا ثبوت از روئے کتاب و سنت اور کتب اہلسنت ،
۴۸ ص ، انجمن امامیہ بنگلور ، الیکٹرک قومی پریس بنگلورنمبر۱ ۔

(۱۶۳۹) ثبوت عزائے امام حسین علیہ السلام : مولانا محمّد بشیر انصاری (م ۱۹۸۳م)
۹۸ ص ، ڈھائی روپے ، انجمن بوستان اکبر ملتان، امروز پرنٹنگ پریس ملتان.

(۱۶۴۰) ثبوت ماتم : مولانا محمّد علی پٹیالوی
۱۲ ص ، مفت ، پاکستان شیعہ فیڈریشن گوجرانوالہ ۔

(۱۶۴۱) ثواب آخری : سید اکبر حسین
ثبوت عزاداری سیدالشہداء علیہ السلام،
۱۶ص ، محرم ۱۳۲۱ ھ، یونیورسل پریس لاہور ، مولانا بخشش علی نحیف نے تاریخ کہی :

حبذا عالی نسب اکبر حسین	فرع اصل فاتح بدر و حنین
اختری نوری رخ بو طالبی	فاطمی و ہاشمی و غالبی
نور چشم حضرت زید شہید	عابد و شبیر را نجم سعید
الذی اخلاقہ عام کثیر	خیرة المبسوط فی الدھر شہیر
اندریں آوان بتائید ودود	تازہ خیر آمدہ زود وجود
کایں رسالہ ساختہ زیب رقم	قربتہً للّٰہ با شوق اتم
مثبت فضل عزائی شاہدیں	ابن حیدر سبط خیر المرسلین
بادشاہ کربلا مولی حسین	حضرت خیر النساء را نور عین
بسکہ آمد نافع ارباب دیں	وقف کردش برگروہ مسلمین
خواستم تاریخ تألیفش نحیف	کاورم در نظم چوں در لطیف
ہاتفی گفتہ ثواب آخری	ہست تاریخش بدین احمدی
	(۱۳۲۰ ھ)

آغاز:بسمله و خطبه اما بعد همه تن گنہگار راجی رحمت خداوند غفار اذل کونین سیّد اکبر حسینؔ ابن سید غلام حسنینؔ مرحوم بارھوی سیّد نگر ضلع گوجرانوالہ پنجاب مسکناً و الحائری مدفناً انشاء اللّٰہ تعالی عرض کرتا ہے ....

(۱۶۴۲)الجواب الاتم فی شعار المحرم و الماتم :مولانا محمّد اسماعیل (م ۱۹۷۶م)

روزنامہ « مارننگ نیوز » کے ۱۴ فروری ۱۹۷۳ م کے شمارے میں ایس ایم عبدالحامد کا ایک مضمون عزاداری سید الشھداء کی رد میں چھپا اسکا جواب ،

۱۱۲ ص ، دو روپے ، ضیاء برقی پریس کراچی .

(۱۶۴۳) جواب « مرشیعہ » : محمّد ظریف

شیعوں کے خلاف ایک دو ورقہ « مر شیعہ » جو بارہ بندوں پر مشتمل تھا . ۱۳۲۹ ھ کو چھپا اس کا رد منظوم ، ۵۲ ص، اکتوبر ۱۹۱۶م .

آغاز:

ہے اک خارجی ناصبی نامعلّم کمینہ خصائل شقاوت مجسّم
نظر آئے جسدم ھلال محرّم تو جھنجھلا کے شادی مناتا ہے اظلم
شہادت سے شبیر کی خوش ہے گیدی مظفر ہوئے چونکہ اس میں یزیدی

(۱۶۴۴) جواز شبیہہ : مولانا محمّد علی پٹیالوی

۱۵ ص ، مفت ، پاکستان شیعہ فیڈریشن گوجرانوالہ ، آفاق پرنٹنگ پریس گوجرانوالہ.

(۱۶۴۵) جواز العزاء : مولانا سید ظفر حسن امروھی (ذریعہ : ۵) .

(۱۶۴۶) جواز عزاداری سید الشھداء، حضرت امام حسینؑ : عبدالرحیم سیال

۱۶ ص، ۲۰ پیسے ، درس آل محمّد ڈیرہ اسماعیل خان ، عشرت آرٹ پریس ڈیرہ اسماعیل خان .

(۱۶۴۷) جواب لاجواب :مولانا سیّد ابوالقاسم حائری (م ۱۳۲۴ ھ)

اُن احادیث اھلسنت و شیعہ کو جمع کیا گیا ہے جو عزاداری سے متعلق ہیں ، (ذریعہ : ۵).

(۱۶۴۸) جواز البکاء علی الحسین : مولانا سید راحت حسین گوپالپوری (م ۱۳۷۶ھ)

امام حسین علیہ السلام پر رونا انبیاء علیھم السلام کی سنّت ہے

۱۶ ص،۱۳۰پیسے ،امامیہ مشن لکھنو،۱۳۷۷ھ ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۱۶۴۹) حسینؑ پر گریہ : سید مصطفی حسن رضوی

مومنین پر گریہ کرنا سنت انبیاء و صحابہ ہے ،

۱۶ ص ، دو آنے ، امامیہ مشن لکھنو،۱۳۷۷ ھ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۱۶۵۰) حسینؑ کی عزاداری :

عزاداری سید الشہداء پر اعتراضات کے جوابات ،

۴۸ ص، انجمن حیدری حیدرآباد (سندھ)، زاھد پریس قلعه دروازہ حیدرآباد .

(۱۶۵۱) الحسینؑ و البکاء : سید شفا احمد نقوی ادیم

عزاداری فرض ہے اور اس کا تارک قابل مواخذہ ہے ،

۱۱۲ ص ، بارہ آنے ، رضا کمال بکڈپو فاروق گنج لاهور، ۱۳۶۱ ھ/ ۱۹۴۲م ، عالمگیر الیکٹرک پریس لاهور .

(۱۶۵۲) حقیقت عزاداری : سید محمّد جواد هادی

۳۲ ص، قم (ایران).

(۱۶۵۳)خاموش بد زبان بجواب خاموش نوحه خواں

انجمن نصرة الاسلام لاهور نے صفر المظفر ۱۳۴۱ ھ کو آٹھ صفحات پر مشتمل ایک منظوم رسالہ بعنوان « خاموش نوحه خواں » شائع کیا تھا جس میں واقعات کربلا اور عزاداری سید الشهداء کا مذاق ازایا گیا تھا اس کا منظوم رد،

۲۰ ص ، جعفریہ ایسوسی ایشن لاهور، وسیم پرنٹنگ پریس لاهور.

آغاز : خاموش نوحه خواں :

رو رو کے داستان شہادت نہ کر بیاں - خاموش نوحه خواں
ماتم کدے میں ہونے لگا شور الامان - خاموش نوحه خواں

آغاز : خاموش بدزماں :

خاموشیوں میں راز شقاوت نہ کر بیاں - خاموش بد زبان
کروبیوں میں ہونے کو ہے شور الاماں - خاموش بد زبان

(۱۶۵۴) دلیل عزا : مولانا میرزا احمد علی (م ۱۹۷۰م)

۴۸ ص ، چھ آنے ، ادارہ معارف اسلام لاهور، کواپریٹو پرنٹنگ پریس لاهور.

(۱۶۵۵)ذاکری کا شرعی مقام : مولانا محمّد بشیر انصاری (م ۱۹۸۳م)

ذکر کئے بغیر مولانا محمّد حسین نجفی ڈھکو کی کتاب « اصلاح المجالس و المحافل » کا رد، اس کے ص ۴۷ پر ہے « اگر کوئی شخص کسی عالم سے مجلس پزھوائے اور بخوشی بطور نذرانہ نہ دے تو بطور جبرانہ وصول کیا جائے تا کہ عادت پز جائے »

۵۰ ص ، دو روپے ، دسمبر ۱۹۷۳م ، ایس ٹی پرنٹرز راولپنڈی ، کاتب :

محمّد عاشق حسین .

(۱۶۵۶) الذکری : مولانا میرزا احمد علی (م ۱۹۷۰م)
مراسم عزاداری کا ثبوت ،
۲۰ ص ، مفت ، شیعه ینگ مین سوسائٹی لاهور، خادم التعلیم پریس لاهور .

(۱۶۵۷) ذوالجناح : علامه سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)
۸ ص .

(۱۶۵۸) راز شهادت : مولانا سید آغا مهدی (م ۱۹۸۶م)
عزاداری پر اعتراضات کے جوابات ،
۴۸ ص، ایك آنه ، جمعیت خدام عزا لکهنو، الواعظ صفدر پریس لکهنو،کاتب : غلام حسنین لکهنوی .

(۱۶۵۹) راه جنّت : مولانا سید قائم حسین موسوی
مندرجه ذیل سوالات کے جوابات :
۱- تعزیه ذوالجناح علم وغیره بدعت ہیں .
۲- واقعات کربلا بیان نه کئے جائیں .
۳- امام حسین علیه السلام کے غم میں ماتم کرنا ناجائز ہے .
۴- رونا بدعت و حرام ہے .
۱۶ ص ، دو آنے ، کتب خانه اثنا عشری لاهور ، کواپریٹو سٹیم پریس لاهور.

(۱۶۶۰) رحمت باری در جواز تعزیه داری و بیان پرده داری : مولانا سید زین العابدین بٹالوی ،
۲۰ ص ، شوال ۱۳۱۷ هـ ، جعفریه پریس لاهور .
آغاز :بسمله و خطبه اما بعد احقرالمومنین سید زین العابدین بن سید فضل علی النقوی البخاری ...جمله سادات عالی درجات و کافه مومنین و مخلصین و عامه مسلمین منصفین پر واضع ولائح کرتا ہے که عرصه آٹھ سال ہوا....

(۱۶۶۱)رساله اثبات العزا من طریق العامه :مولانا سید سبط الحسن فتح پوری(۱۳۵۹هـ) (ذریعه : ۱۱).

(۱۶۶۲)رساله ازالة الاوهام فی البکاء علی الامام الهمام : مولانا سید علی حسن ابن غلام امام جائسی .
دو ابواب ، مطبع مجمع البحرین لدهیانه (ذریعه : ۱۱).

(۱۶۶۳) رسالہ تعظیم شعائر و حرمات اللہ :
مولانا ثناء اللہ امرتسری (م ۱۹۴۸م) کے ایک رسالے کا ردّ ،
۳۲ ص ، مطبع ھاشمی بدایون .

(۱۶۶۴) الرمح المعقول لمانع البکا علی سبط الرسول : مولانا سجاد حسین
۲۱۸ ص ، ۱۲۹۹ ھ ، مطبع اثنا عشری لکھنو .

(۱۶۶۵) سامان عزا : علامہ سید علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸م)
گریہ ، مجلس ، تعزیہ ، علم ،مشک، تابوت ، ذوالجناح ، گھوارہ ، سبیل کی مختصر تشریح ،
۱۶ ص ، ۱۳ پیسے ، امامیہ مشن پاکستان لاھور ، ۱۳۷۷ ھ .

(۱۶۶۶) سرمد الھموم فی جواز البکاء علی الحسین المظلوم:حاجی سید آل محمدؐ(مطلع) .

(۱۶۶۷) سیالکوٹ کے ایک نامی خارجی کے اشتہار کا جواب : مولانا نعمت اللہ خان اختر ، علی پور سیداں ضلع سیالکوٹ سے عزاداری کے خلاف نکلنے والے اشتہار کا جواب ،
۸ ص ، جعفریہ ایسوسی ایشن پنجاب لاھور ، حیدری پرنٹنگ پریس موچی دروازہ لاھور .

(۱۶۶۸) سیف حسینی : مولانا باقر علی بن آغا علی بن آغا عوض علی تلمیذ مولانا حافظ جعفر علی
عزاداری سید الشھداء علیہ السلام پر کئے جانے والے اعتراضات کے منقولی اور معقولی جوابات ،
۷۲ ص، مطبع اثنا عشری دھلی،۱۲۸۲ھ، سید احمد حسن فرقانی نے تاریخ کہی :

میوہ باغ نبی لالہ راغ علی — چشم و چراغ زکی سید گلگوں قبا
بسکہ بہ فرقانیش با ھمہ نادانیش — بر دل نورانیش بر زدہ بوی سخن
خواستہ بر مختتم سال و رقم زد قلم — سیف حسینی علم گشت بوجہ حسن (۱۲۸۲ھ)
رقم گشت از بھر تاریخ طبع — عزای حسام حسین وحید (۱۲۸۲)

آغاز: بسملہ و خطبہ ان ایام ضلالت و گمراھی میں قارع ھماخ اس تراب اقدام مومنین کے ہو کہ ایک رسالہ در باب ممانعت تعزیہ داری سبط رسول جگر گوشہ علی و بتول ..... تو معلوم ہوا کہ مصنف اس رسالے کا شیخ نذیر حسین تبع تابعین شیخ نجدی

(۱۶۶۹) شان عزا : آغا نعمت اللہ امرتسری
مولانا احمد علی لاہوری دیوبندی کا اخبار «آزاد» ۲۳ اکتوبر ۱۹۵۰ کے شمارے میں شائع کردہ عزاداری کے خلاف مضمون کا رد ، دو باب : قاتلان حسین کا مذہب ، ماتم حسین کی حقیقت ،
۱۱۲ ص ، ۱۹۵۲م .

(۱۶۷۰) شرح بکا بماتم حسین علیه السلام : مولانا سید علی نقی جائسی
۳۹ ص ، چھ آنے ، محرم ۱۳۲۱ھ ، مطبع اثنا عشری لکھنو.
آغاز: ثناها همه ایزد پاک را که دانا و بینا کند خاک را
اوصاف بہار میں دل چاہتا تھا کہ زبان گفتار کھولوں گل و بلبل کاذکر کروں.

(۱۶۷۱) شہادت کے بعد : ہاشم رضا
ڈاکٹر علی شریعتی کے ایک مضمون کا ترجمہ ،
۱۵ص ، دو روپے ، امامیہ سٹوڈنٹس آرگنائزیشن لاہور ،ظفر سنز پرنٹرز لاہور.

(۱۶۷۲) الشهید : مولانا سید ظفر حسن عاصی امروہی (م ۱۹۸۹م)
عزاداری پر کئے جانے والے سوالات کا رد ،
۲۸ ص ، مفت، اخوان الصفا پٹیالہ ، کریمی پریس لاہور .

(۱۶۷۳) شہید : مولانا سید غلام حسنین کراروی
فارسی سے ترجمہ ، شہید اور شہادت کا اسلام میں تصویر ،
۸۰ ص ، لوح و قلم لاہور ، ۱۴۰۳ھ / ۱۹۸۳م ، مکتبہ جدید پریس لاہور .

(۱۶۷۴) ضربت ذوالفقاری بر سر مخالف عزاداری : ابوالفیروز الہ آبادی
حاجی عبدالاحد خان محمدی کے رسالے « فرمان باری بجواب عزاداری » اور مولانا سید عبدالقدوس کے رسالے «بدعات العوام فی عشرة المحرم الحرام» کا ردّ
۵۱ ص ، چار آنے ، نظامی پریس لکھنو .

(۱۶۷۵) ضرورت ماتم و عزاداری حسین علیه السلام اور رفتار زمانہ : سید حاکم علی بخاری (سبز پوش)،
۳۲ ص ،۳۰ پیسے ، بخاری اسلامک پبلی کیشنز احمد پور شرقیہ ، پاک الیکٹرک پریس ملتان .

(۱۶۷۶) العزا فی مصیبة سید الشهداء : علامہ میرزا احمد علی (م ۱۹۷۰م)
۱۸ ص ، انجمن مرتضویہ امرتسر ، رفاہ عام سٹیم پریس لاہور .

(۱۶۷۷) عزاداری اور بدعت : مولانا سیّد سعید اختر رضوی
عنوانات :بدعت کسے کہتے ہیں ؟ مراسم عزاداری منشائے الٰہی کے مطابق ہیں
عزائے حسین بدعت نہیں ہے ،
۱۶ ص ، دو آنے ، امامیہ مشن لکھنو، سرفراز قومی پریس لکھنو ،۱۳۷۶ ھ/
۱۹۵۶م .

(۱۶۷۸) عزاداری اور بدعت : سید ظفر الحسنین علوی ،
۶۸ ص، ایک روپیہ،ادارہ علوم الاسلام سانده کلاں لاہور، فیاض پریس لاہور.

(۱۶۷۹) عزاداری – تقاضائے بشریت : مولانا علی حسنین شیفتہ (م ۱۹۹۱م)
ڈاکٹر اسرار احمد کے ایک لیکچر کا ردّ جو عزاداری کے خلاف تھا ،
۱۰۴ ص ، مجلس علوم آل عبا سرگودھا ، ۱۴۰۲ھ /۱۹۸۲م.

(۱۶۸۰) عزاداری سید الشهداء کا شرعی مقام : مولانا آغا عبدالحسن سرحدی
علمائے بیروت نے مراجع کرام کے فتوے درباره عزاداری بنام « فتاوی العلماء
الاعلام فی تشجیع الشعائر الحسینیه » (عربی)شائع کئے تھے اُس کا ترجمہ ،
۷۶ ص ، سترہ روپے ، مبلغ اعظم اکیڈمی فیصل آباد ،۱۹۸۳م ، اشرفی آفسٹ
پریس فیصل آباد ، کاتب : شریف قادری .

(۱۶۸۱) عزاداری کا مفہوم : ڈاکٹر سید علی مومن ،
۱۶ ص ، امامیہ سٹوڈنٹس آرگنائزیشن چکوال ، ایس ٹی پرنٹرز راولپنڈی.

(۱۶۸۲) عزاداری کی اہمیت اور مسلمانوں کے فرائض : سید حسن علی شاہ کاظمی
۳۲ ص ، مفت ، امامیہ مشن پاکستان لاہور ، جنوری ۱۹۷۴م، لاہورآرٹ
پریس لاہور .

(۱۶۸۳) عزاداری کی تاریخ : مولانا سید سبط الحسن ہنسوی (م ۱۳۹۸ ھ)
دو حصے : تاریخ و اثبات عزا ، تاریخ تعزیہ داری در هند ، اثبات عزاداری
از کتب اهلسنت ،
۱۶۸ ص ، ۱۹۴۱ م، نظامی پریس لکھنو .

(۱۶۸۴) عزائے حسین : سید علی جعفر بارهوی ،
اثبات عزاداری از کتاب و سنت ،
۴۷ ص ، چھ آنے ، مجلس تصنیف و تألیف لاہور ، انصاف پریس لاہور .

(۱۶۸۵) عزائے سید الشهداء اور سبیل تشنگان :
بعض دیو بندی علماء نے سبیل سید الشهداء علیہ السلام کے خلاف کراچی سے

ایک اشتہار شائع کیا تھا جس کا جواب علمائے اهلسنت کی طرف سے « شمشیر صداقت» نامی کتاب میں دیا گیا تھا زیر نظر کتاب اسی کا خلاصه ہے ،
۲۴ ص تین آنے ، امامیه مشن پاکستان لاهور، ۱۹۵۹م، تعلیمی پریس لاهور .

(۱۶۸۶) عشره کامله : مولانا سید محمّد رضا لکهنوی محمود آبادی
مولانا الفت حسین (سنی) کی کتاب « بدعات محرم » کا ردّ ،
۳۴ ص ، ربیع الاوّل ۱۳۱۰ ھ/ اکتوبر ۱۸۹۲م ، مطبع اثنا عشری لکهنوی ،
حکیم اعظم علی لکهنوی نے تاریخ تألیف کہی :

مقتدایم جناب مولانا وصف و مدحش برون بود از حد
زهق الباطل است و جاء الحق از احادیث یافته چو سند
بود بطلان تعزیه داری ردّ آن قول شد بشد و مد
سال هجری ز کلك ذره ریخت بشب تار نور صبح آمد(۱۳۰۶م)

(۱۶۸۷) غم حسین اور حسنات محرم : چوهدری سید نظیر الحسن رضوی
« بدعات محرم » کا رد ، عزاداری سے اسلام اور مسلمانوں کو دینی و دنیوی فوائد ،
۶۴ ص ، مطبع انیس هند سهارنپور .

(۱۶۸۸) فرض عین : سید شفیع الحسن بن مولانا شریف الحسن رضوی(سیتاپوری)
۳۶ ص ، عزاداری کا ثبوت .

(۱۶۸۹) فرمان معصومین علیهم السلام متعلق به عزاداری محرم الحرام :
حکیم سید تصدق حسین بخاری ابن مولانا حکیم سید شیرعلی شاه
مولانا بشیر احمد پسروری دیوبندی کی کتاب « فرمان معظّم متعلق بدعات محرم » کا رد ،
۳۶ ص ، افشاں پریس رحیم یار خان .

(۱۶۹۰) فلاح الکونین فی عزاء الحسین : آغا سید واصف حسین نقوی (م۱۹۸۸م)
ملك غلام عباس آف تله گنگ نے عزاداری سید الشهداء علیه السلام کے جواز میں ایک رساله لکھا تھا بعنوان « هم ماتم کیوں کرتے ہیں ؟» مولانا قاضی مظهر حسین دیو بندی نے اس کا ردّ بنام «هم ماتم کیوں نہیں کرتے » چھپوا یا زیر نظر کتاب اسی کے ردّ میں ہے ، شروع میں مولانا شیخ محمّد حسین ڈھکو نجفی اور مولانا شیخ نصیر حسین مدرس اعلی دارالعلوم محمدیه سرگودھا کی تقاریظ ہیں،

۱۴۳ ص ، ساڑھے تین روپے ، انجمن حیدری چکوال، رمضان المبارک۱۳۹۳ھ ، ایس ٹی پرنٹرز راولپنڈی .

(۱۶۹۱) القام الاحجار فی افواہ الاشرار : حاجی آل محمّد
عزاداری پر کئے جانے والے اعتراضات کے جوابات (مطلع)

(۱۶۹۲) قتیل العبرۃ : علامہ سید علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸م)
رسول عزاداری کا ثبوت ،
۲۴ ص،تین آنے ، امامیہ مشن پاکستان، لاہور،۱۹۵۸م، تعلیمی پریس لاہور.

(۱۶۹۳) کارنامہ محرم - دنیا میں غم اور حسین کا ماتم : ابوالمظفر
عزاداری کا ثبوت ،
۵۲ ص ، بارہ آنے ، دارالتبلیغ مدرسۃ الواعظین لکھنو ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۱۶۹۴) کشف الرین فی اثبات العزا علی الحسین : مولانا ابو علی امروھی (مطلع) .

(۱۶۹۵) گریہ : علی جواد بسونوی
گریہ و ماتم کے فوائد ،
۲۴ ص ، چار آنے ، حسینی مشن الہ آباد ، وشوو دمالیہ پریس الہ آباد .

(۱۶۹۶) ماتم و صحابہ : مولانا غلامحسین نجفی
قاضی مظہرحسین چکوالوی کی کتاب « ہم ماتم کیوں نہیں کرتے » اور مولانا غلام رسول بریلوی نارو والوی کی کتاب « ماتم کی ابتدا » کا ردّ ،
۲۵۶ ص ، شعبہ تبلیغ جامع المنتظر ماڈل ٹاؤن لاہور .

(۱۶۹۷)مجالس عزا : سیّد نواب علی رضوی سندیلوی
۲۶ ص ، برکات محرم فنڈ کمیٹی، ۱۳۳۱ ھ/۱۹۱۲م ، مطبع یوسفی دھلی .

(۱۶۹۸) محرم اور ہم : ڈاکٹر سید علی مومن
عزاداری سے وہ فوائد حاصل نہیں کئے جا رہے جو کئے جانے چاہیے ،
۱۶ ص، ۶۰ پیسے ، مجلس امامیہ پاکستان کراچی ، شوکت علی پرنٹرز کراچی .

(۱۶۹۹) مراسم عزا کا ثبوت اور آثار شہادت : مولانا محمّد بشیر (م ۱۹۸۳م) و مولانا حافظ سید ذوالفقار علی شاہ
۱۶ ص ، امامیہ مشن پاکستان لاہور، جولائی۱۹۵۹ م، تعلیمی پریس لاہور.

(۱۷۰۰) موقظ اہلسنت و جماعت : سید زمان علی شاہ
مولانا محمّد جی آف چکوزہ اور مولانا محمّد حسن آف بھیں کے عزاداری کے بارے میں آٹھ سوالات کے جوابات ،
۲۴ ص ، ۱۳۰۵ھ ، مطبع بستان مرتضی لکھنو .

(۱۷۰۱) نبیوں کا ماتم : مولانا سید احمد (علامہ هندی)
۴۶ ص ، دارالتبلیغ لکھنو، فروری ۱۹۳۶م ، الواعظ صفدر پریس لکھنو .

(۱۷۰۲) نجات الدارین در عزائے حسین : مولانا محمّد باقر بن فتح محمّد (م ۱۳۵۵ھ) (مطلع).

(۱۷۰۳) نجات الدارین فی عزاء الحسین : مولانا سید محمّد امین
بائیس عنوانات :
۱۲۸ ص ، رمضان ۱۳۷۸ ھ .

(۱۷۰۴) نصرت الذاکرین : مولانا احمد علی حیدری
۷۲ ص ، پانچ روپے ، مکتبه وکیل آل محمّد رته مته ضلع جهنگ .

(۱۷۰۵) نصر المومنین در جواب هدایت المومنین : مولانا سید ریاض الحسن
مولانا سیّد اولاد حسین قنوجی مرید محمّد اسماعیل شهید دهلوی کی کتاب « هدایت المومنین » کا ردّ ،
۸۴ ص ، شـــوال ۱۳۱۶ ھ ، مطبع اثنا عشری لکھنو ، میر عباس حسین عالی نے تاریخ کہی :
کیا جب طبع نصر المؤمنین کو که برهان ثبوت رنج و غم ہے
لکھی منقوط میں عالی نے تاریخ چراغ مجلس شاہ امم ہے
(۱۳۱۶ھ)

(۱۷۰۶) نور العین فی جواز البکا علی الحسین مع نور العین فی مجالس الحسین :
مولانا سید محسن علی سبزواری (م ۱۳۴۷ھ)
۹۶ ص، ۱۳۳۰ ھ، رفاه عام پریس لاهور .

(۱۷۰۷) وسیلة النجات : مولا داد خان قزلباش المعروف به کربلائی خان
۳۸ ص ، ذی قعده ۱۳۲۱ھ / ۱۹۰۴م ، خادم التعلیم پریس لاهور،
آغاز : بسمله و خطبه اما بعد خاکسار نے امام برحق پر رونا و ماتم و ذوالجناح و تعزیه بنانے اور تقیه کرنے کے بارے میں کتب سماویه و تواریخ اهلسنت سے ثبوت دیا ہے جس کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے .

(۱۷۰۸) ہدایات ناصریہ : مولانا سید ناصر حسین جونپوری (م ۱۳۱۳ ھ)
چودہ سوالات کے جوابات
سوال : عقد قاسم ابن الحسن علیہ السلام کا میدان کربلا میں ہونا صحیح ہے یا ضعیف یا افترائے محض ؟
جواب : قصہ عقد حضرت قاسم بن الحسن علیہما السلام بے اصل محض ہے ۔
سوال : جناب سکینہ خاتون نے زندان شام میں انتقال فرمایا ہے یا کسی اور لڑکی نے ؟
جواب : جناب سکینہ کا زندان شام میں انتقال کرنا بالکل غلط ہے اور طرق معتبرہ سے ثابت ہے کہ آپ بعد جناب سید الشہداء علیہ السلام ایک مدت تک زندہ رئیں ،
۸ ص ، ۱۳۲۲ ھ، مطبع یوسفی ۔

(۱۷۰۹) ہدایۃ الحسینیہ : مولانا میرزا احمد علی (م ۱۹۷۰م)
اثبات عزاداری از کتب ۔لسنت ،
۲۰ ص ، مفت ، ۱۳۶۹ھ/ ۱۹۵۰م، انصاف پریس لاہور ۔

(۱۷۱۰) ہدایۃ الضالین : سید روشن علی رضوی شاگرد مولانا سید جعفر علی
عزاداری سید الشہداء کی رد میں ایک اشتہار شائع ہوا جس میں مندرجہ ذیل علماء کے دستخط تھے : مولانا سید محمّد نذیر حسین ، مولانا محمّد قطب الدین ، مولانا خواجہ ضیاء الدین احمد ، مولانا حمید مجید ، مولانا محمّد حسین ، مولانا حفیظ اللہ ، مولانا شاہ محمّد صدیق ، مولانا محمّد ہاشم ، مولانا خواجہ محمّد شرف علی ، مولانا محمّد صدیق اور مولانا محمّد عبدالصمد ۔
یہ کتاب اسی کی رد میں ہے ،
۶۲ ص ، رجب ۱۲۸۲ ھ ، مطبع احمدی
آغاز: بسملہ و خطبہ اما بعد مخفی و پوشیدہ نرہے کہ دریںولا ایک استفتاء متضمن جواز و عدم جواز بیان روایات و شہادت امام حسین روز عاشوراء وغیرہ پاس علمائے دھلی کے کانپور سے آیا ۔

(۱۷۱۱) یاد محرم مع ثبوت ماتم : مولانا محمّد اسماعیل(م ۱۹۷۶م)
۶۹ ص ، پانچ روپے ، مکتبہ وکیل آل محمّد رتہ متہ ضلع جھنگ ، کاتب : سیّد محمّد حسن عسکری خادم ۔

(۱۷۱۲) مرثیہ اسلام رد تکملہ خیر : سید حسن جعفر
مولانا عبدالجلیل نعمانی نے شیعوں کے خلاف ایک رسالہ بنام « تکملہ خیر » بصورت مسدس مدراس سے چھپوا کر شائع کیا تھا جس میں عزاداری کی مخالفت کی گئی تھی اسکا رد ،
۱۲ ص ، ۱۸۹۹م ، مطبع شوکت جعفری لکھنو .

(۱۷۱۳) ملفوظات الحائری : علامہ سید علی الحائری (م ۱۳۶۰ ھ)
عزاداری سید الشھداء علیہ السلام پر شکوک کا رد ،
۳۲ ص ، مفت ، شیعہ ینگ مین سوسائٹی پنجاب لاہور، محرم ۱۳۳۵ھ/ نومبر ۱۹۱۶م ، خادم التعلیم سٹیم پریس لاہور .
* الدعاۃ الحسینیہ (فارسی) آیۃ اللہ محمّد علی نخجوانی .

(۱۷۱۴) اکیس اعتراضات : مولانا سید علی حسن اختر امروھی
عزاداری سید الشھداء علیہ السلام پرکئے گئے اکیس سوالات کے جوابات
۱۱۲ ص ، محفوظ بک ایجنسی کراچی ، سندھ آفسٹ پریس کراچی .

(۱۷۱۵) اصلاح مراسم : سید کاظم علی (ذریعہ : ۲).

(۱۷۱۶) اصلاح مراسم عزاداری : مولانا سید اکبر مھدی
۲۸ ص ، جرول ضلع بھرائچ .

(۱۷۱۷) افراط گریہ : سید محمّد اصطفی
فلسفہ گریہ پر بحث ، موجودہ طرز عزاداری کی اصلاح ،
۷۹ ص ، شیعہ ریڈیکل سوسائٹی لکھیم پور کھیری ، شاھی پریس لکھنو .

(۱۷۱۸) ایّام عزا اور ہمارے فرائض : مولانا محمّد حسن نجفی، بمبئی .

(۱۷۱۹) تاریخ عزاداری پر چند مقالات : مولانا سید مرتضی حسین فاضل (م۱۹۸۷م)
عنوانات : نوحہ - ادبی - تاریخی ارتقائی تعارف و تجزیہ ، مجلس ، علم ، تعزیہ ، عزاداری سید الشھداء - اسلام کی رگ حیات ، سید الشھداء کا جھاد بالنفس ، عزاداری - عھد بنی امیہ میں ، عھد بنی عباس میں عزائے امام حسین (ع) ، دکن میں عزاداری ، مغل عھد میں عزاداری ، اودھ میں عزاداری ، پاکستان میں عزاداری ،
۱۱۲ ص ، لاھور .

(۱۷۲۰) عزاداران حسین کے نام : مولانا رضی الدین حیدر
ایام عزا اقدام و عمل کے دن ہیں،

۸ ص ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۳۸۷م ، سرفراز قومی پریس لکھنو ۔

(۱۷۲۱) فلسفہ عزا : مولانا سید محمدؐ ہارون (م ۱۳۳۹ ھ)

۲۸ ص ،۱۳۳۰ ھ/۱۹۱۲م ، مطبع یوسفی دھلی، کاتب : سید الطاف حسین امروھی۔

(۱۷۲۲) گریہ کے متعلق علمائے نفسیات کے چند فتاوی : مولانا رضی الدّین حیدر

۱۶ ص ، ۱۶ پیسے ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۳۸۴ ھ ، سرفراز قومی پریس لکھنو ۔

(۱۷۲۳) گوالیار کا محرّم : میرزا فہیم بیگ فہیم چغتائی

۳۹ ص ، دو آنے ، ۱۹۴۰م ، ادبی پریس لکھنو ۔

(۱۷۲۴) مجالس عزا کے برکات : مولانا محمدؐ بشیر انصاری (م ۱۹۸۳م)

۱۶ ص ، مفت ، انجمن غلامان بنی ہاشم ٹیکسلہ ، حیدری پریس لاھور ۔

(۱۷۲۵) ھندو قوم اور عزاداری : سبط الحسن فتح پوری (ذریعہ :۲۵)۔

(۱۷۲۶) یوم عزا : راحت حسین بی اے

۱۴۰ ص ، ۱۹۳۱م ، چھپرہ ضلع سارن ۔

(۱۷۲۷) تعزیہ داری کی مخالفت کیوں ؟ : سید محمود الحسن رضوی

۴۸ ص ، جامعہ امامیہ کراچی ، ۱۹۹۳م۔

(۱۷۲۸) مثالی عزاداری کیسے منائیں ؟ : مولانا سیدؐ علی شرف الدین موسوی

۱۶۰ ص ، دارالثقافۃ الاسلامیہ کراچی ، ۱۴۱۶ ھ/۱۹۹۵م ۔

(۱۷۲۹) نقوش راہ : سیدؐ محمدؐ ھادی حسین

پاکستان کے مختلف شہروں کی طرز عزاداری اور اسکی تاریخ ،

۳۱۲ ص ، پانچ روپے ، مکتبہ ممتاز کراچی ، مشہور آفسٹ لیتھو پریس کراچی ۔

شہدائے کربلا رضی اللہ عنہم

(۱۷۳۰) الاجوبۃ السدیدہ عن الاسئلۃ الجدیدہ : حکیم میرزا محمّد صادق
مندرجہ ذیل علمائے کے فتوے دربارہ ردّ عروسی حضرت قاسم ابن الحسن علیھما السلام : حجۃ الاسلام میرزا محمّد حسین نجفی ، حجۃ الاسلام سید اسماعیل صدر ، حجۃ الاسلام سید محمّد کاظم یزدی ، حجۃ الاسلام محمّد کاظم طباطبائی،
۲۰ ص ، ۱۳۲۶ ھ ، مطبع تصویر عالم لکھنو .
آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد پس ارباب ایمان و ایقان پر مخفی و محتجب نرہے کہ جب مسئلہ عروسی قاسم سلام اللہ علیہ کے متعلق حقیر نے رسالہ « نزھتہ المشتاق » تحریر کیا .... اور بہت سے مقامات سے رسوم غیر مشروعہ جو اس قصے کی بنا پر رائج تھے اُنھا دئے گئے .

(۱۷۳۱) اصحاب حسین : سید خضر عباس ایم اے
۷۲ شہدائے کربلا رضی اللہ عنہم کا تذکرہ ،
۱۴۴ ص ، چار روپے ، سبط زھرا اکیڈمی در آباد - سندیلیانوالی ضلع فیصل آباد ، ۱۹۷۶م ، القائم پرنٹنگ پریس لاھور .

(۱۷۳۲) اصحاب حسین کا مقام عظمت : سید احتشام حسین رضوی ،
مصنف نے اصحاب حسین کا یوں تعارف کرایا ہے :
« اصحاب حسین ، حسین کے ساتھ زندہ ہیں غالب کی زبان میں انکے قدیم اور جدید مخالفوں سے کہا جاسکتاہے .
مت ہو جیو اے سیل فنا ، انسے مقابل جانباز الم ، نقش بدامان بقا ہیں ،
۱۶ ص ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۳۸۸ ھ.

(۱۷۳۳) بہتر پیاسے : سرفراز حسین خان تحسین جعفری(م ۱۹۹۵م)
بچوں کیلئے شہدائے کربلا کا تذکرہ خود مصنف نے ان الفاظ میں تعارف کرایا ہے : پاکستان کے نونہالو ! تم جنوں اور پریوں کی فرضی کہانیاں پڑھکر اپنا قیمتی وقت ضائع کرتے ہو آج کا بچہ کل کا باپ ہوگا خدا نے اپنی خاص مہربانی سے جو آزاد ملک ھمیں بخشا ہے بڑے ہو کر تمھیں بھی اسکی حفاظت اور ترقی کیلئے بہت کچھ کرنا ہے اسلئے آج ھی سے ایسی کتابیں پڑھنے کی عادت ڈالو جو تم میں سچا اسلامی جذبہ پیدا کریں اور اسلام کیلئے قربانی

کرنا (کذا) سکھائیں »

۳۱ ص ، چار آنے ، ۱۳۷۰ھ/ ۱۹۵۰م، ھمدرد سٹیم پریس راولپنڈی.

* البیان المبرھن فی نفی عرس قاسم بن الحسن (فارسی) : میرزا محمّد علی بن حجة السلام محمّد حسین مرعشی شہرستانی .

(۱۷۳۴) البیان المبرھن فی نفی عرس قاسم بن الحسن : مولانا سید حسین گریان

عروسی قاسم بن الحسن کا ردّ ، ترجمہ مع متن ،

۵۲ ص ۱۹۰۶م ، تصویر عالم پریس لکھنو ، میرزا کاظم حسین محشر نے تاریخ طبع کہی :

از بیان مبرھن و روشن حق چو مهر بین هویدا شد
ادعای عروسی قاسم بی سرو پا بچشم بینا شد
خواندن و هم شنیدنش باطل ثابت از قول اهل فتوا شد
علمای عراق از سر صدق آنچه دادند حکم امضا شد
سالی طبعش رقم زده محشر عقد قاسم دروغ پیدا شد(۱۹۰۶م)

(۱۷۳۵) بے شیر معصوم کا پیغام - عالم انسانیت کے نام : مولانا محمّد نقی

۱۶ ص ، دو آنے ، دارالاشاعت پاکستان کراچی .

(۱۷۳۶) تاریخ شهزاده علی اصغر : مولانا سید آغا مهدی (م ۱۴۰۶ ھ)

۱۹۶ ص ، دو روپے ، جمعیت خدام عزا کراچی .

(۱۷۳۷) تذکرہ حبیب : مولانا سید حامد علی شاہ موسوی

سوانح حضرت حبیب ابن مظاھر ،

۴۸ ص ، دو روپے ، انجمن غلامان قمر بنی ھاشم ٹیکسلا ضلع راولپنڈی .

(۱۷۳۸) التقریر الحاسم لقصّہ عقد القاسم،حصہ اول : مولانا سید ظهور حسین (م۱۳۵۷ھ)

رسالہ « مخزن الانوار » میں عروسی حضرت قاسم ثابت کی گئی تھی اس کا رد ،

۱۰۴ ص ، بارہ آنے ، تصویر عالم پریس لکھنو .

(۱۷۳۹) التقریر الحاسم لقصة القاسم ، حصہ دوم : مولانا سید ظهور حسین (م۱۳۵۷ھ/ ۱۹۳۸م)

عروسی حضرت قاسم کی کوئی اصل نہیں، حضرت امام حسین علیہ السلام کی کسی صاحبزادی کا نام فاطمہ کبری نہیں تھا ،

۱۱۶ ص ، مطبع تصویر عالم لکھنو.

* حُر بن یزید ریاحی (فارسی) : سیّد جیلاردی

(۱۷۴۰) حر بن یزید ریاحی: عابد عسکری ،
۱۶ ص ، اہلبیت فاؤنڈیشن پاکستان.

(۱۷۴۱) جناب حُر : مولانا سید نجم الحسن عابدی
۸۰ ص ، سات روپے ، رحمت اللّٰہ بك ایجنسی کراچی .

(۱۷۴۲) جناب حبیب ابن مظاہر : سیدہ رضیہ جعفری،
۲۴ ص ، ۲۵ پیسے ، پاکستان حسینی مشن راولپنڈی ، ہمدرد سٹیم پریس راولپنڈی .

(۱۷۴۳)حجج قاطعه در بحث عروسی قاسم : مولانا سید ابوالحسن کشمیری (مطلع).

(۱۷۴۴) حضرت سلیمان شہید بصرہ - قاصد تحریك کربلا : مولانا سید مجتبی حسن کامونپوری
۱۱ ص ، امامیه مشن لکھنو ، ۱۳۷۹ ھ ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۱۷۴۵) حضرت عابس : مولانا سید آغا مہدی (م ۱۴۰۶ ھ)
شہید کربلا حضرت عابس بن شبیب شاکری کا تذکرہ ،
۸۰ ص ، ایك روپیه ، جمعیت خدام عزا کراچی ، ضیاء برقی پریس کراچی .

(۱۷۴۶) حضرت عباس ابن علی مرتضی علیه السلام : پروفیسر سید نعیم حیدر نقوی
۹۶ ص ، پانچ روپے ، ۱۹۷۶م ، افریشیا پرنٹنگ پریس کراچی .

(۱۷۴۷) حیات حضرت عباس علمبردار یعنی ماہ بنی ہاشم : میرزا ابو محمّد ہمدانی الحائری ، ۱۸۸ ص ، کتب خانه اثنا عشری لاہور ، آفتاب عالم پریس لاہور.

(۱۷۴۸) دفع الخیشوم در جواب سفك المهج : مولانا سید ابوالحسن کشمیری (مطلع).

(۱۷۴۹) دفع المغالطه : حکیم محمّد کاظم لکھنوی
تذکرہ عروسی حضرت قاسم (ذریعه : ۸).

(۱۷۵۰) دق الخیشوم لنا فی مصیبة المظلوم بجواب سفك المهج لضعاف الحجج : مولانا سید مہدی دہلوی .
« سفك المهج » از مولانا سید علی حسن وقار جونپوری (م ۱۹۴۵م) میں انکار عروسی قاسم کیا گیا تھا اس کا ردّ ،
۱۰۲ ص ، مطبع دبدبه احمدی .

(۱۷۵۱) ذکر العباس : مولانا سید نجم الحسن کراروی (م ۱۹۸۲م)
۳۷۶ ص ، شیعه جنرل بك ایجنسی لاہور ، جناب ابوالکیف کیفی سرحدی نے

قطع تاریخ کہا :

ذکر عباس درس اہل وفا   مایہ ذوق صاحب احساس
گفت کیفی بوقت طبع جدید   سال تاریخ بر غم عباس (۱۳۷۵ ھ)

(۱۷۵۲) رافع التباس : مولانا سید راحت حسین گوپالپوری(۱۳۷۶ھ/۱۳۵۶م)
شہید اول کربلا حضرت عباس تھے نہ کہ حضرت علی اکبر، مولانا سبط الحسن ہنسوی کی کتاب « کشف الداهیہ » کا ردّ ۔
۴۸ ص ، کاتب : سید علی احمد بہاری ۱۳۷۱ ھ ۔

(۱۷۵۳) رسالہ قاسمیہ : تاج العلماء مولانا سید علی محمّد (م ۱۳۱۲ ھ) (مطلع) ۔

(۱۷۵۴) زندگانی حضرت علی اصغر علیہ السلام : عماد الدین حسین اصفہانی
۱۶ ص ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۳۸۶ ھ.

(۱۷۵۵) زندگانی علی اکبر - نور نظر سید الشہداء : مولانا سید آغا مہدی(م۱۹۸۶م)
۱۲۰ ص ، جمعیت عزا کراچی ، ۱۹۸۳م ۔

(۱۷۵۶) سفك المهج لضعاف الحجج : مولانا سید حسن علی وقار
مولانا سید ابوالحسن کشمیری کی کتاب «حجج قاطعہ » کا ردّ، عروسی حضرت قاسم کی کوئی اصل نہیں ،
۳۰۳ ص ،۱۳۲۵ ھ ، تصویر عالم پریس لکھنو ، میر واحد حسین صغیر نے تاریخ کہی :

شیعہ دیندار جو ہیں شاعروں میں با وقار   جن کے ایماں پر ہے شاهد خود ولائے بوتراب
ہیں اُنہیں مدنظر حفظ احادیث و سنن   اسلئے ابطال باطل میں لکھی ایسی کتاب
واقعی احقاق حق میں حجت قاطع ہے یہ   کہتا ہے ہر ایک منصف ہے یہ بے شك لاجواب
میں نے جو سوچا صغیر اسکا لکھوں مصراع سال   یہ سروش غیب نے فورا کیا مجھ سے خطاب
لکھ کے اس مصرع کو کر دے قطع تو پنج حجج   قالع حصن حجج ہے یہ کتاب مستطاب
(۱۳۳۵ ھ)

(۱۷۵۷) سوانح حیات بریر همدانی : مولانا سید آغا مہدی (م ۱۴۰۶ ھ)
۶۴ ص ، ۷۵ پیسے ، جمعیت خدام عزا کراچی ۔

(۱۷۵۸) سوانح حیات جون غلام ابوذر : مولانا سید آغا مہدی (م ۱۴۰۶ ھ)
۵۶ ص، دو روپے ، جمعیت خدام عزا کراچی ، ۱۹۷۴م ، آغا سروش لکھنوی نے قطعہ تاریخ طبع کہا :

مشك رویان حبش کو ہے ناز   اُنکی خو بو کا ہے خدمت جوہر
ہے غلامی میں کوئی جان وفا   مثل مقداد و بلال و قنبر

بولی تاریخ انہیں میں اک اور ہے وطن جون غلام ابوذر(۱۹۷۴م)

(۱۷۵۹) سوانح حیات حضرت عباس علمبردار : میرزا ابو محمّد ہمدانی حائری

پندرہ باب : خاتم النبین سید المرسلین کی پیشین گوئی حضرت جعفر طیار کے موقع پر حضرت عباس کے بارے میں ، امیر المومنین کی رسول خدا سے اس مولود کے نام رکھنے کی استدعا، عقد حضرت اُمّ البنین کا جناب امیر علی بن ابیطالب کے ساتھ ولادت با سعادت حضرت عباس ، حضرت اُمّ البنین کا خواب اور جناب امیر کی تعبیر ، جناب ابو الفضل العباس کی مماثلت جعفر طیار علمدار نبی (ع) سے ، معجزات حضرت عباس،

۱۶۰ ص ، بارہ آنے ، کتب خانہ اثنا عشری لاہور، حجازی پریس لاہور .

(۱۷۶۰) سوانح عمری حضرت عون بن علی علیہ السلام (منظوم): مولانا شبیر حسین صفا الہ آبادی (م ۱۹۷۵م)

۱۶، ص ، نامی پریس لاہور .

آغاز:

عمر ابن خطاب کا دور تھا قدم رنجہ عون جری نے کیا
پدر آپکے ہیں علی ولی جنہیں کہتے ہیں سب وصی نبی

(۱۷۶۱) سوانح عمری شاہزادہ علی اصغر (ع) : مولانا سید آغا مہدی (م ۱۴۰۶ھ)

۱۴۸ ص ، ڈیرھ روپیہ، جمعیت خدام عزا لکھنو ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۱۷۶۲) سوانح عمری ہلال بن نافع بَجَلی : مولانا سید آغا مہدی رضوی (م ۱۴۰۶ھ)

۴۸ ص ، ایک روپیہ ، الواعظ صفدر پریس لکھنو ،

پاکستانی ایڈیشن : ۶۴ ص ، جمعیت خدام عزا کراچی ، مسلم پریس کراچی.

(۱۷۶۳) سوانح عون بن علی : مولانا سید آغا مہدی (م ۱۴۰۶ ھ)

پہلا ایڈیشن ۱۹۶۰م میں چھپا جبکہ چوتھا ایڈیشن ۱۳۹۳ ھ کو ،

۴۸ ص، جمعیت خدام عزا کراچی ، انٹرنیشنل پریس کراچی .

پہلا ایڈیشن : سرفراز قومی پریس لکھنو ، ۱۳۵۹ ھ

دوسرا " : الواعظ صفدر پریس لکھنو ، ۱۳۶۹ ھ

تیسرا " : اسلامی لیتھو اینڈ پرنٹنگ پریس چناگانگ(بنگلادیش) ، ۱۳۸۳ ھ ، کمال عظیم آبادی شاگرد مصنف نے تاریخ کہی :

هست آں امر مسلم نیست ایں جائے کلام یك حیات تازه بخشد هر ولی و هر وصی
چوں بدیدم ایں کتاب سر علم بی بہا محو کردم از دلم هر صورت حرف جلی

آشکارا شد چہ خوبی ھا بتو سر خفی واقعات ظاہری اکنون نظر انداز کن
آغا مہدی کرد یادشان عون ابن علی زد رقم کلک کمال این مصرعہ تاریخ سال
(۱۹۴۰ھ)

طبع ثانی پر سید سرفراز حسین رضوی خبیر لکھنوی نے تاریخ کہی :

خدا کے فضل و کرم سے ہیں سیدی مہدی خطیب آل محمّد معین اہل عزا
زبان میں ہے جو طلاقت وہی قلم میں ہے زور در مراد اُنھیں بحرین سے ہوا ہے عطا
محقق آپ سا اب کون ہے زمانے میں لکھے ہیں آپ نے اکثر سوانح شہداء
رقم کئے ہیں جو حالات عون ابن علی ہر ایک لفظ ہے تحقیق کا اک آئینا
اشاعت اتنی ہوئی اس کتاب عالی کی دوبارہ جسکی طباعت ہوئی بحسن و صفا
لکھی خبیر نے تاریخ طبع ہجری میں پیام نیک طباعت ہوئی بعون خدا
(۱۳۶۹ھ)

طبع چہارم کے موقع پر آغا سروش سابق پروفیسر حیدرآباد نے تاریخ کہی :

جب تک ہے کلک دو زبانم جاری رہے مدح آل پیہم
چودہ معصوموں کے سوانح لکھ ڈالے جو سب سے تھے مقدم
اب زیر نظر رئیں گے ہر دم دیگر اولاد اور اصحاب
تھے فکر میں اس کے نام کے ہم عون ابن علی کے یہ ہیں حالات
جو عمر میں ان سے تھے ذرا کم عباس علی کے تھے یہ ہم صلب
کام آئے تھے یہ بھی کربلا میں ان کا ہے غم شریک ماتم
یہ بھی تو ہے اک بڑی شہادت تاریخ کہے گی المعظم
(۱۳۹۳ھ)

آغاز : بسملہ و خطبہ ۱۳۶۱ ھ قریب آ رہا ہے اور عنقریب شہادت حسین کو تیرہ سو برس پورے ہو جائیں گے اس وقت ہمارا فرض یہ ہے کہ ان حضرات کی زندگی کے کارنامے دنیا کے سامنے پیش کئے جائیں :

آنچہ جان عاشقان از دست ھجرت می کشد کس ندیدہ در جہان جز کشتگان کربلا

(۱۷۶۴) سہ شعبہ تیر - قلب حکومت اموی پر : مولانا سید محسن نواب (م ۱۳۸۹ھ)
۸ ص ، بارہ پیسے ، امامیہ مشن پاکستان لاہور .

(۱۷۶۵) شاہزادہ علی اکبر : مولانا سید آغا مہدی (م ۱۴۰۶ھ)
مولانا سید صابر حسین سرسوی کے رسالے « شہزادہ علی اکبر » کا ردّ ،
۴۰ ص ، ۷۵ پیسے .

(۱۷۶۶) شبیہہ پیمبر (ع) : ڈاکٹر ذاکر حسین فاروقی
۷۲ ص ، مکتبہ تعمیر ادب لاہور .

(۱۷۶۷) شہادت علی اصغر : سید احتشام حسین رضوی(م۱۹۷۲م)
۸ ص ، امامیہ مشن پاکستان لاہور ، ۱۹۶۱م .

(۱۷۶۸) شہزادہ علی اکبر : مولانا سید صابر حسین سرسوی
ایک روپیہ ، ادارہ علوم آل محمّد لاہور، تعلیمی پریس لاہور .

(۱۷۶۹) عباس وفا شعار : مولانا خواجہ محمّد لطیف انصاری (م ۱۳۹۹ ھ)
۲۰ ص ، ۱۶ پیسے ، امامیہ مشن پاکستان لاہور ، ۱۹۶۳م ، الہلال پریس لاہور.

(۱۷۷۰) عبائر الانوار، حصہ اول : مولانا سید آغا مہدی (م ۱۴۰۶ ھ)
حضرت قاسم کی کربلا میں شادی ہوئی، سید مرتضی حسین ارم نصیر آبادی نے تاریخ کہی :

للہ المنہ کہ آغا مہدی عالیجناب — فاضل کامل ادیب و معدن صدق و صفا
کرد از تائید حق انشا کتاب لاجواب — در جواب ذکر عقد قاسم تو کتخدا
بسکہ ثابت شد ز منقولات و معقولات ہم — کس ندارد بعد ازیں گنجائش چون و چرا
شاد شد در قبر روح حضرت بحر العلوم — زانکہ آن خوندہ بعصر خویش اکثر بر ملا
بود جائز خواندنش از بس ز برہان و دلیل — ہیچ خوف از معترض ہرگز نکرد آن مقتدا
چونکہ ہست این نونہال از خاندان اجتہاد — ہمچنیں از دشمنان باکی ندارد مطلقا
مجتہد باشد چو جد خویش عالی در جہاں — روز افزوں باد علم و حکمت و ذہن و ذکا
مثل دلدار علی ماند بعالم تا حشر — مسند غفرانمآب آباد باشد دائما
تا قیام قائم از نسلش شدہ قائم مقام — منقطع گردد نہ یارب ایں مبارک سلسلہ
مصرع گفتم ارم از بہر سال عیسوی — شادی قاسم محقق گشت بی ریب و ریا
(۱۹۲۵م)

۲۴۰ ص، ۳ روپے ، جمعیت خدام عزا لکھنو ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۱۷۷۱) عبائر الانوار ، حصہ دوم : مولانا سید آغا مہدی (م ۱۴۰۶ھ)
۱۱۶ ص، ڈیرھ روپیہ، جمعیت خدام عزا لکھنو، الواعظ صفدر پریس لکھنو.
عنوانات : امام حسین کی تین صاحبزادیوں کا ثبوت ، ردّ تقریر قاسم ، عقد قاسم پر سیرت خضر سے استدلال قرآنی ، قرآن مجید سے عقد قاسم پر زلزلہ افگن استدلال ، انجیل سے دوسرا بے پناہ استدلال ، تزویج میں جلدی ، مدرسۃ الواعظین کی تاسیس اور عروسی قاسم .

(۱۷۷۲) العبد الصالح : مولانا سید آغا مہدی رضوی (م ۱۴۰۶ ھ)
سوانح حضرت عباس ،
۲۸۱ ص ، چھ روپے ، جمعیت خدام عزا کراچی،۱۳۹۱ھ.

انٹرنیشنل پریس کراچی ، آغا سید صادق سروش لکھنوی نے تاریخ کہی :

حضرت آقای مہدی نے لکھے — یہ سوانح حضرت عباس (ع) کے
کر دئیے اردو زباں میں جمع سب — یہ سعادت تھی اُنھیں کے واسطے
ہے بھی وہ خاندان اجتہاد — مرحلے سر دے کے جس نے سر کئے
چار سو عالم میں جو پھرتا رہا — دین کی خدمت کے پشتارے لئے
ھر کسی را بہرے کاری ساختند — خیر کی توفیق ہو جائے جسے
کس سے مانگیں اس عقیدت کا صلہ — بول اُٹھا ہاتف « شہ مظلوم » سے
(۱۳۹۱ ھ)

(۱۷۷۳) عثمان بن علی - خلفاء ثلاثہ کے نام اور اولاد علی : مولانا سید آغا مہدی (م ۱۴۰۶ ھ)
۴۸ ص ، ڈھائی روپے ،رحمت اللہ بك ایجنسی کراچی ، ۱۹۷۶م ، المناظر پریس کراچی .

(۱۷۷۴) قول صواب : مولانا سید ظہور حسین (م ۱۳۵۷ ھ)
رد عروسی قاسم در کربلا (ذریعہ : ۱۷) .

(۱۷۷۵) کربلا کا مجاھد : مولانا سیّد محمّد صادق
۳۰ ص ، انجمن مویّد الاسلام لکھنو ، الواعظ صفدر پریس لکھنو.

(۱۷۷۶) کربلا کا ننھا شہید : مہتاب جعفر رضا
۱۶ ص،۱۶ پیسے ، امامیہ مشن لکھنو،۱۳۸۴ھ ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۱۷۷۷) کربلا کا شیرخوار مجاھد : مولانا محمّد باقر نقوی
۷۲ ص ، ۷۵ پیسے ، احباب پبلیشرز لکھنو ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۱۷۷۸) کربلا کے آخری شہید - حضرت سوید بن عَمرو : مولانا سید مجتبی حسن کاموںپوری (م ۱۳۹۴ ھ)
۱۶ ص،۱۳ پیسے ، امامیہ مشن لکھنو،۱۳۷۹ ھ سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۱۷۷۹) کشف الداھیہ فی تحقیق اول قتیل و توثیق زیارہ الناحیہ المعروف بہ تصحیح زیارت ناحیہ بضمن اول قتیل : مولانا سید سبط الحسن ھنسوی (م ۱۳۹۸م)کربلا میں بنی ھاشم میں اول شہید حضرت علی اکبر تھے ،
۳۶ ص،ادارہ علمیہ جامعہ جوادیہ بنارس، علمی الیکٹرک مشین پریس بنارس.

(۱۷۸۰) ماہ بنی ھاشم : میرزا ابو محمّد ھمدانی،
سوانح حضرت عباس ،

۱۹۲ ص ، ڈیڑھ روپے ، کتب خانہ اثنا عشری لاہور، مئی ۱۹۵۷م ، گلزار عالم پریس لاہور .

(۱۷۸۱) مخزن الاسرار :
ثبوت عروسی حضرت قاسم .

(۱۷۸۲) معصوموں کا ستارہ : مولانا سید مسرور حسین رضوی (م۱۳۷۶ھ/۱۹۵۷م)
فرانسیسی شاعر الیگزنڈر گنل کی کتاب L'ETOILE DES ENFANTS کا ترجمہ یعنی تذکرہ حضرت علی اصغر ،
۲۴۶ ص ، مجلس معارف کراچی ، تنظیم پریس کراچی .
آغاز : شیر خواروں کے آسمانی ستارے - علی اصغر پیارے
سردار ستم رسیدہ جسموں کے - آقا دل جیتنے والے دلوں کے

(۱۷۸۳) مہندی حضرت قاسم علیہ السلام : سید ابو ابراهیم
رسم مہندی قاسم کا جواز ،
۱۴ ص ، مطبع تصویر عالم لکھنو .

(۱۷۸۴) نزھة المشتاق :
قصہ عقد حضرت قاسم من گھڑت ہے ، تصویر عالم پریس لکھنو .

(۱۷۸۵) ہاشمی مجاهد - حضرت علی اکبر : ڈاکٹر ذاکر حسین فاروقی
۱۰۲ ص ، ایك روپیہ ، ۱۹۳۹م ، نظامی پریس لکھنو ، سید مجاور حسین تمنا نے قطعہ تاریخ کہا :

یوسف شبیر تھا جس کا لقب — وہ مجاهد ہاشمی تھا لاجواب
یعنی جس گل کا علی اکبر تھا نام — حسن اور سیرت میں تھا وہ انتخاب
ام لیلی کی تو تھا آنکھوں کا نور — اور پدر کا تھا درخشاں آفتاب
اسکی کچھ ایسی ادائیں تھیں پسند — نزع میں گریاں تھا خود اس پر شباب
آج تك جو آرزو ہے دید کی — وا اسی سے رهتی ہے چشم آفتاب
بس تمنا اب نہ زائد طول دو — لکھدو یوں تاریخ ہجری میں شتاب
ہے جو آج اهل نظر کے سامنے — هاں چھپی ہے مثل و نادر یہ کتاب
(۱۳۵۷ھ)

(۱۷۸۶) یزید بن زیاد کندی : مولانا سید آغا مہدی (م ۱۴۰۶ ھ)
۴۸ ص، ۵۰ پیسے ، جمعیت خدام عزا کراچی ، ۱۹۶۶ ، جاوید پریس کراچی.

(۱۷۸۷) قتیل کربلا : مولانا سید صابر حسین نقوی
سوانح حضرت علی اکبر علیہ السلام ،

۸۰ ص، ۵۰ پیسے ، ۱۹۶۱م ، تعلیمی پریس لاهور .

(۱۷۸۸) حجج الساطعه : مولانا سید ابوالحسن لکھنوی

ردِّ عروسی حضرت قاسم ، ۱۹۱۰م ، مطبع تصویر عالم لکھنو .

(۱۷۸۹) بیان حاسم در نفی عروسی قاسم : حاجی سید آل محمدؐ (مطلع).

(۱۷۹۰)دو غازه شاهد : حاجی سید آل محمدؐ.

ردِّ عروسی قاسم بن الحسن (مطلع).

(۱۷۹۱) سیرت شهدائے کربلا :

دو روپے ، شیعه جنرل بك ایجنسی ، لاهور .

امام زین العابدین علیہ السلام

(۱۷۹۲) امام زین العابدین کی سیاسی زندگی : مولانا سید محمّد باقر شمس
۷۸ ص ، دارالتصنیف رضویہ کالونی کراچی ، ۱۹۶۵م ، ضیاء پریس کراچی.

(۱۷۹۳) امام زین العابدین علیہ السلام کی مختصر سوانح عمری : مولانا سید ظفر حسن امروھی (م ۱۹۸۹م)
۹۰ ص ، ایک روپیہ دو آنے ، نظامی پریس لکھنو.

(۱۷۹۴) جلاء العینین فی سیرة علی ابن الحسین : مولانا سید مظہر حسن موسوی
۳۶۸ ص ، ۱۳۳۷ ھ ، ستار پریس دھلی ، کاتب : اشرف علی بن احمد علی لاھوری ، سید محمود حسین شادان نے قطعہ تاریخ کہا :

حضرت مظہر حسن با دانش و علم و یقین سفت سلك در باحوال امام چارمین
سال ایں تصنیف شادان از سر الہام گفت سیرت بندہ نواز شاہ زین العابدین
(۱۳۳۷ ھ)

* امام زین العابدین (فارسی) :

(۱۷۹۵) حضرت امام زین العابدین (ع) : مولانا سید احمد علی عابدی
۶۲ ص ، تنظیم غلامان آل عمران لاھور ، زینتھ پریس گوالمنڈی لاھور .

(۱۷۹۶) دعائے روز عرفہ : ترجمہ مفتی جعفر حسین (م ۱۹۸۳م)
وہ دعا جو امام زین العابدین روز عرفہ پڑھا کرتے تھے ،
۲۵ ص ، ۵۰ پیسے ، مکتبہ امامیہ اردو بازار لاھور ، علمی پرنٹنگ پریس لاھور .

(۱۷۹۷)زین العابدین (ع) – علی ابن الحسین:مولانا سید ضیاء الحسن موسوی(م۱۳۹۸ھ)
۱۱۲ ص ، چار روپے ، مکتبہ و العصر گارڈن ایست کراچی ، ۱۹۷۵م،
کاتب : عبدالرحیم خان .

(۱۷۹۸) سلاح المومن :....
حضرت امام زین العابدین کی دعائے لاھل الثغور کا ترجمہ،
۲۰ ص، بلاقیمت ، ھمدرد پرنٹنگ پریس ملتان .

(۱۷۹۹)سیّد سجاد (ع) : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸ م)
۱۶ ص ، امامیہ مشن لکھنو،۱۳۶۴ ھ/۱۹۴۵م ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۱۸۰۰) سیرت سجاد : سید احمد حسین ترمذی
۱۴۰ ص ، بارہ آنے ، کتب خانہ اثنا عشری لاہور ، آفتاب عالم پریس لاہور .

(۱۸۰۱) صحیفۃ العابدین : سید اولاد حیدر فوق بلگرامی (م ۱۳۶۱ ھ)
۲۰۴ ص ، ۱۳۳۲ ھ / ۱۹۱۳م ، مقبول پریس دھلی .

(۱۸۰۲) ایوب کربلا : سید نواب علی
۳۲ ص ، صادق پریس رکاب گنج لکھنو .

(۱۸۰۳) امام زین العابدین : کاظم علی گجراتی
۳۲ ص ، جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی ، کاتب : اشرف راحت .

(۱۸۰۴) سیرت امام علی بن الحسین :
دو روپے ، شیعہ جنرل بک ایجنسی لاہور .

* صدائے حضرت سجاد (فارسی) : محمد یوسف حریری

(۱۸۰۵) صدائے حضرت سجاد : مولانا حسن امداد
عنوانات :عاشورہ محرم اور امام زین العابدین ، جنگ قادسیہ ، امام کی زندگی کا پہلا حصہ، امام کی زندگی کا دوسرا حصہ ، امام کا عطا کردہ منشور، امام کا اپنے منشور پر عمل ، معاشرہ انقلاب کی راہ پر ، امام کا ادائیگی فریضہ حج ،
۲۰۶ ص ، دارالثقافۃ الاسلامیہ کراچی ، ۱۴۰۵ھ /۱۹۸۵م.

امام محمّد باقر علیه السلام

(۱۸۰۶) امام محمّد باقر علیه السلام کی مختصر سوانح عمری : مولانا سیّد ظفر حسن امروهی (م ۱۹۸۹م)
۶۴ ص ، دس آنے ، نظامی پریس لکھنو .

(۱۸۰۷) پانچویں امام : علامه سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)
۱۵ ص ، امامیه مشن لکھنو ، ۱۳۶۴ ھ ، یوسفی پریس لکھنو .

(۱۸۰۸) مآثر الباقریه : سید اولاد حیدر بلگرامی (م ۱۳۶۱ ھ)
۵۶ ص ، دو روپے ، مقبول پریس دهلی ، ۱۳۲۶ ھ.

(۱۸۰۹) الدرالنادر فی سیرة الباقر : مولانا سید مظهر حسن سهارنپوری(م ۱۳۵۰ھ)
۳۴۸ ص ، ڈھائی روپے ، مطبع هاشمی میرٹھ، اکتوبر ۱۹۲۳م/صفر۱۳۴۲ھ.

(۱۸۱۰) نور الصادقین : جلیس ترمذی
امام محمّد باقر و امام جعفر صادق علیهما السلام کی سوانح ،
۳۲ ص ، دو روپے ، انجمن غلامان اسلام پنن وال تحصیل پنڈدادنخان ، جولائی ۱۹۷۸م ، کاتب : محمّد اقبال .

(۱۸۱۱) الباقر (ع) : ایم اے شاهد ،
۷۵ ص ، مراد برقی پریس خیرپور میرس.

(۱۸۱۲) امام محمّد باقر علیه السلام : کاظم علی گجراتی
۳۲ ص ، جامعه تعلیمات اسلامی کراچی ، کاتب : اشرف راحت

(۱۸۱۳) امام محمّد باقر : سید احمد علی عابدی
۳۹ ص ، دارالثقافة الاسلامیه کراچی،۱۴۱۲ ھ/ ۱۹۹۲م، کاتب : حسن اختر.

امام جعفر صادق علیه السلام

(۱۸۱۴) آثار جعفریه : سید اولاد حیدر فوق بلگرامی (م ۱۳۶۱ ھ)
۱۷۱ عنوانات ،
۲۰۰ ص ، ۱۹۲۲م ، مقبول پریس دھلی .
آغاز : بسمله و خطبه اسم مطهر آپکا جعفر کنیت ابو عبدالله اور مشهورترین لقب صادق ہے آپکی والدہ مطهرہ کا نام ام فروہ بنت قاسم ابن محمّد ابن ابوبکر ہے جنکا شمار مدینه منورہ کے فقہای سبعه میں ہوتا ہے ....
* ابو شاکر (فارسی) : ذبیح الله منصوری.
(۱۸۱۵) ابو شاکر : مولانا سید محمّد باقر جوراسی
حضرت امام جعفر صادق علیه السلام اور ابو شاکر کی غذا کے اثرات اور طول عمر کے بارے میں گفتگو .
۳۲ ص ، ۱۹۸۰ م ، مطبع اصلاح کھجوا.
(۱۸۱۶) امام جعفر صادق علیه السلام : اسد نجفی
۲۰ ص ، انجمن سپاہ عباس بھلوال ، شوال ۱۴۰۴ ھ ، بهار آزادی پریس قم ،
کاتب : خان زمان علوی .
(۱۸۱۷) امام جعفر صادق اور امام ابو حنیفه کے باهمی تعلقات و روابط : سیّد حشمت حسین جعفری
۱۶ ص ، مجلس امامیه کراچی ، ۱۹۷۹ م ، شیخ شوکت علی پرنٹرز کراچی.
{ سید حشمت حسین جعفری ۱۹۰۹م کو الور میں پیدا ہوئے ۱۹۳۳ میں ایل ایل بی کیا . ۱۹۳۰ م میں علی گڑہ . میں جگر مراد آبادی سے ملاقات ہوئی اور اُن سے شرف تلمذ حاصل کیا حضرت احسن مارهروی اور پروفیسر ضیاء احمد ضیاء بدایونی سے استفادہ کیا ، ۱۹۴۸م کو سندھ میں سب جج مقرر ہوئے کوئی ڈیرھ سال کے بعد ملازمت سے استعفی دے دیا اور وکالت شروع کی آپ مندرجه ذیل کتابوں کے مصنف ہیں :
۱- آئینه حقائق . ۲- شهاب ثاقب . ۳- عصمت رسول .
۴- شیعه محمّد . ۵- دین آباء النبی . ۶- اسلام ابو طالب.
۷- ابتدائے نزول وحی کے متعلق احادیث }.

(۱۸۱۸) امام جعفر صادق (ع) اور اشاعت علوم:مولانا سید سبط الحسن ہنسوی (مطلع)

* نہج من بلاغة الامام الصادق (عربی) : شیخ عبدالرسول محمد جواد الامینی الواعظی .

(۱۸۱۹) ترجمان حقائق : مولانا سید مرتضی حسین فاضل (م ۱۹۸۷م)

۲۱۶ ص ، مجلسی کتب خانہ شیخوپورہ ، دسمبر ۱۹۷۴م ، نامی پریس لاہور ، کاتب : بشیر احمد .

(۱۸۲۰) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام : سید احمد علی عابدی ،

فارسی سے ترجمہ ،

۷۴ ص ، موسسہ در راہ حق قم ، ۱۴۰۲ھ /۱۹۸۲م، چاپخانہ سلمان فارسی قم ، کاتب : موسی کلیم .

(۱۸۲۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی مختصر سوانح عمری : مولانا سیّد ظفر حسن امروہی (م ۱۹۸۹م)

تین باب ، ۱۳۶ ص ، بارہ آنے ، نظامی پریس لکھنو .

* مغز متفکر جہان شیعہ (فارسی) : ذبیح اللہ منصوری.

(۱۸۲۲)حضرت امام جعفر صادق (ع) کے بارےمیں۲۳ یورپی دانشوروں کی تحقیق، حصہ اول : مولانا محمّد موسی رضوی .

(۱۸۲۳) حضرت امام جعفر صادق کے بارے میں ۲۳ یورپی دانشوروں کی تحقیق، حصہ دوم : مولانا محمّد موسی رضوی .

عنوانات : امام جعفر صادق علیہ السلام - اسلام میں عرفان کے بانی ، کیا علم میں دور تجدد امام جعفر صادق علیہ السلام کی مرہون منت ہے ، زمین کے بارے میں امام جعفر صادق کا نظریہ،خلقت کا نظریہ-امام جعفر صادق کی نظر میں، امام جعفر صادق نے شیعی ثقافت کی تشکیل کی ، شیعی ثقافت میں بحث و مباحثہ کی آزادی، ابن راوندی کون تھا ، کیا ابن راوندی کیمیا گرتھا .متوکل اور ابن راوندی ، موت - ابن راوندی کی نظر میں ، مذہب علم کی ترقی میں حائل نہیں ، ادب - امام جعفر صادق کی نظر میں ،

۱۹۲ ص، دس روپے ، تبلیغات اسلامی کاظمین ٹرسٹ سادات کالونی کراچی .

(۱۸۲۴) الصادق : مولانا سید آغا مہدی (م ۱۴۰۶ھ)

۶۴ ص ، مفت ، جمعیت خدام عزا کراچی ، اسلامیہ برقی پریس کراچی آخیر میں رضا لقمن امروہی کی کتاب «الرسول الاعظم » پر بھی تبصرہ کیا گیا ہے

(۱۸۲۵) صادق آل محمدؐ : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)
۱۶ ص ، امامیہ مشن لکھنو ، نومبر ۱۹۴۵م ، یوسفی پریس لکھنو ۔
(۱۸۲۶) کشف الحقائق فی احوال امام جعفر صادق : مولانا سید مظہر حسن موسوی (م ۱۳۵۰ھ) ،
۳۷۶ ص ، ۱۹۲۲م ، مطبع اثنا عشری دھلی، کاتب : اشرف علی لاھوری ، سید زاھد حسین زاھد نے تاریخ کہی :
ستینش زاھد از روی بشارت بگفتم دفتر حالات صادق (۱۳۲۱ھ)
(۱۸۲۷) نور المشرقین من حیاۃ الصادقین : آغا محمدؐ سلطان میرزا (م ۱۳۸۵ھ)
امام محمدؐ باقر و امام جعفر صادق علیھما السلام کی سوانح ،
۶۰۸ ص ، امامیہ کتب خانہ لاھور، فروری ۱۹۶۷م،حمایت اسلام پریس لاھور۔
* امام جعفر صادق - پیشوا و رئیس مذھب (فارسی) : شیخ عقیقی بخشائشی ۔
(۱۸۲۸) امام جعفر صادق - پیشوا و رئیس مذھب: مولانا شیخ مسرور حسن مبارکپوری
۱۹۸ ص ، سازمان تبلیغات اسلامی ایران ، رمضان المبارک ۱۴۰۶ ھ ۔
(۱۸۲۹) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام : سید عنایت حسین جلالوی
پندرہ مقالات:حضرت امام جعفر صادق کی شخصیت کا مختصر جائزہ ،تدوین فقہ اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ، امام جعفر صادق کی علمی مرکزیت ، امام جعفر صادق علیہ السلام اور امام ابو حنیفہ ، امام جعفر صادق علیہ السلام- فقہ اور مختلف کیفیات ، حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اور روحانیت ، حضرت امام صادق علیہ السلام - علم الابدان اور طبؐ ، فقہ - تاریخ کے آئینے میں ، اصول و فروع میں فکری اور فقہی تقابل ، امام جعفر صادق علیہ السلام اور تدوین فقہ ، حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے خاص شاگرد ، امام جعفر صادق علیہ السلام اور علم کیمیا ،
۱۵۹ ص ، مجلس ملی پاکستان جامعہ امـامیہ کراچی ، ۱۴۰۷ ھ، قریشی آرٹ پریس کراچی۔
(۱۸۳۰) امام جعفر صادق : کاظم علی گجراتی
۳۲ ص ، جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی، کاتب : اشرف راحت ۔
(۱۸۳۱) سیرت حضرت امام جعفر صادق :مولانا محمدؐ باقر (م ۱۹۸۴م)
۸۰ ص ، ۷۵ پیسے ، کراچی ، ۱۹۶۶م۔

امام موسی کاظم (ع)

*	فوز النجاح (فارسی) :

(۱۸۳۲) امام مبین	: محسن علی کھرانہ نارو والی

۶۴ ص ، ۱۹۲۹م ، گیلانی پریس لاہور.

*	موسی کاظم (عربی) : باقر الشریف قریشی عراقی .

(۱۸۳۳) امام موسی کاظم ، جلد اول : مولانا سید محمّد باقر نقوی (م ۱۹۸۴م)

اصلاح پریس کھجوا .

(۱۸۳۴) امام موسی کاظم ، جلد دوم : مولانا محمّد باقر نقوی (م ۱۹۸۴م)

۲۰۸ ص ، بارہ روپے ، ۱۹۷۶م ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۱۸۳۵) باب الحوائج : مولانا سید راحت حسین رضوی بھیکپوری (م ۱۳۷۸ ھ)

(۱۸۳۶)حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام کی مختصر سوانح عمری : مولانا سید

ظفر حسن امروھی (م ۱۹۸۹م)

تین باب : حالات و واقعات ، اخلاق و عادات ، مواعظ و حکم ،

۸۸ ص ، بارہ آنے ، نظامی پریس لکھنو .

*	موسی بن جعفر (فارسی) :

(۱۸۳۷) حضرت موسی بن جعفر : سید احمد علی عابدی ،

۸۰ ص ، خراسان اسلامک ریسرچ سنٹر کراچی ، سندھ آفسٹ پرنٹنگ پریس

کراچی.

(۱۸۳۸) العقد الناظم فی سوانح موسی الکاظم : مولانا سید مظہر حسن (م ۱۳۵۰ھ).

۴۳۴ ص ، تین روپے .

(۱۸۳۹) علوم کاظمیہ : سید اولاد حیدر بلگرامی

۱۴۶ ص ، ۱۳۴۰ ھ/۱۹۲۲م ، مقبول پریس دھلی .

آغاز : بسملہ و خطبہ اسم مبارک آپ کا موسی کنیت ابوالحسن اور مشہورترین

لقب کاظم ہے ......

(۱۸۴۰) الکاظم ، جلد اول : مولانا جواد علیخان ابن نواب زوار علی خان ،

۳۰۲ ص ، نور المطابع لکھنو .

(۱۸۴۱) موسی کاظم (ع) : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)

۱۶ ص ،امامیہ مشن پاکستان لاہور، اکتوبر ۱۹۶۲م ،تعلیمی پریس لاہور.

(۱۸۴۲) غریب الغرباء : سید محمّد الیاس رضوی جارچوی
۱۴۴ ص، ایک روپیہ ، امیر بك ایجنسی جارچہ ضلع بلند شہر، دسمبر ۱۹۳۲م
تجلّی برقی پریس دهلی ، کاتب : مطہر نقوی.

(۱۸۴۳) الکاظم : ایم اے شاهد
۷۷ ص ، آرمی پریس کراچی .

(۱۸۴۴) امام موسی کاظم : کاظم علی گجراتی
۳۲ ص ، جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی ، کاتب : اشرف راحت .

امام رضا علیہ السلام

(۱۸۴۵) امام رضا : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)
۱۶ ص ، امامیہ مشن لکھنو ، سرفراز پریس لکھنو .
(۱۸۴۶) تحفہ رضویہ : سید اولاد حیدر بلگرامی (م ۱۳۶۱ ھ)
۲۸۲ ص ، چار روپے ، کاظم بکڈپو دھلی ، ۱۳۵۳ ھ ، ادریس المطابع دھلی.
(۱۸۴۷) تحفہ رضویہ : مولانا سید غلام مرسلین نقوی
۷۲ ص ، نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ .
(۱۸۴۸) حج مودّت : شیخ ضیاء اللہ حیدر ضیاء
منظوم ،
۳۲ ص ، مفت ، علی برادرز اعظم کلاتھ مارکیٹ لاھور .
(۱۸۴۹) حضرت امام رضا علیہ السلام کی مختصر سوانح عمری : مولانا سید ظفر حسن امروھی (م ۱۹۸۹م)
تین باب : حالات زندگی ، فضائل و مناقب ، مواعظ و نصائح
۱۱۹ ص ، بارہ آنے ، نظامی پریس لکھنو .
* حضرت امام رضا (فارسی) : ادارہ در راہ حق .
(۱۸۵۰) حضرت امام رضا علیہ السلام : سید احمد علی عابدی
۷۲ ص ، سات روپے ، ادارہ نور اسلام فیض آباد (یو- پی) ، ۱۴۰۲ھ/ ۱۹۸۲م ، سلمان فارسی پریس قم .
(۱۸۵۱) دُرِّ نایاب یعنی حیات شمس الشموس : سید ظھیر الحسن رضوی
۱۹۲ ص ، دس روپے ، کراچی ، جنوری ۱۹۷۶م .
(۱۸۵۲) الرضا : شیخ احمد حسین پریانوی (م ۱۳۶۴ ھ/۱۹۴۶م)
دو باب : مناقب و فضائل ، آپ کا ولی عھد خلافت ہونا.
۲۰ ص(ناقص الآخر) ، ۱۹۰۲م ، مطبع گلشن احمدی پرتاب گڑھ.
(۱۸۵۳) الرضا : سید محسن مظفر نقوی
۱۶۸ ص ، خراسان اسلامک ریسرچ سنٹرکراچی ، سندھ آفسٹ پرنٹنگ پریس کراچی.

(۱۸۵۴) سلطان العرب و العجم : سید مظفر حسن زیدی
۲۴ ص ، ادارہ باب مدینۃ العلم کراچی ، سپر آرٹ پریس .

(۱۸۵۵) عہد مامون اور امام رضا : علامہ سید ابن حسن جارچوی (م ۱۹۷۳م)
۴۴ ص ، چھ آنے ، امامیہ مشن لکھنو، ۱۹۴۴م ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۱۸۵۶) لمعۃ الضیاء فی العمدۃ اخبار الرضا ، جلد اول : مولانا سید مظہر حسن (م ۱۳۵۰ ھ)
۳۳۶ ص ، دو روپے امامیہ کتب خانہ لاہور ، غلام علی لدھیانوی نے تاریخ تصنیف کہی :

آج برج مثمن امامت — محکم رکن اصول دیں شد
شمسی ز شموس آسمانی — تابندہ ستارہ جبیں شد
فریاد رسی نوائی زوار — در حشر شفیع مومنین شد
ھر چند کہ بی انیس و یاری — مونس پنی ھمدمان دیں شد
شہر طوس است مدفن او — برتر از عرش آن زمین شد
شاہ عرب و عجم بلا ریب — سلطان زمان بی یقین شد
با کنیت و نگار نامش — ھم نقش بجد اولین شد
تاریخ تمام او نوشتم — کیں مدح امام ھشتمین شد
(۱۳۲۳ ھ)

(۱۸۵۷) لمعۃ الضیاء فی العمدۃ من اخبار الرضا ، جلد دوم : مولانا سید مظہر حسن (م ۱۳۵۰ ھ)
مقدمہ تین باب اور ضمیمہ : اجساد طاھرہ انبیاء و اوصیاء علیھم السلام اپنی مقابر مطہرہ میں موجود رھتے ہیں ، حالات روضہ مقدسہ رضویہ ، آثار خیر و برکت، فضیلت زیارت ، ظلم و تعدی و قتل و غارت جور و ستم افواج روسیہ سے ۳۰-۱۳۲۹ ھ میں تبریز و مشہد و مقدس میں کئے .
۲۳۲ ص ، امامیہ جنرل بك ایجنسی لاھور ، ۱۳۳۱ ھ، دیش سٹیم پریس لاھور، الفت علی انبالوی نے تاریخ طبع کہی :

مثال مولوی مظہر حسن اب — نہ علامہ کوئی جگ میں ملا خوب
وہ ایسا عالم و فاضل ہے یکتا — نہیں مانند اسکے دوسرا خوب
اُنہوں نے لکھی وہ تاریخ مشہد — کہ جس کا نام ہے لمع ضیاء خوب
محقق نے بصد تحقیق لکھا — سلاطین سلف کا تذکرہ خوب

جھنوں نے روضہ اقدس بنایا زر و زیور پی مولا دیا خوب
تھا سال طبع کا گویا مجھے فکر تھا بحر فکر میں ڈوبا ہوا خوب
کہ ناگاہ ہاتف غیبی نے آکر یہ میرے کان میں بس کہ دیا خوب
سرانصاف سے گویا تو لکھدے سراپا حال مشھد لکھ دیا خوب
(۱۳۳۱ھ)

(۱۸۵۸) مختصر سوانح حیات حضرت الرضا علیہ السلام : مولانا سید آغا مہدی (م ۱۴۰۶ ھ)
۶۳ ص ، مفت ، جمعیت خدام عزا کراچی .

(۱۸۵۹) الرضا : ایم اے شاھد
۹۴ ص (ناقص الآخر) .

(۱۸۶۰) سلطان طوس : سید کرار حسین رضوی الہ آبادی
۴۸ ص ، انجمن یادگار رضویہ ڈرگ کالونی کراچی .

(۱۸۶۱) امام علی رضا : کاظم علی گجراتی
۳۲ ص ، جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی ، کاتب : اشرف راحت .

* زندگانی و شہادت امام علی بن موسی الرضا (فارسی) : سیّد عبدالحسین رضائی.

(۱۸۶۲) حضرت امام رضا علیہ السلام : پروفیسر عنائت علی خان بنگش
۳۵۳ ص ، ۷۵ روپے ، ۱۴۱۵ ھ ، المھدی انٹرپرائزر لاھور .

امام محمّد تقی علیہ السلام

(۱۸۶۳) تحفۃ المتقین : سید اولاد حیدر بلگرامی (م ۱۳۶۱ ھ)
۸۰ ص ، کتب خانہ اثنا عشری لاہور ، آفتاب عالم پریس لاہور .
* امام محمّد تقی علیہ السلام (فارسی) : ادارہ در راہ حق قم
(۱۸۶۴) حضرت امام محمّد تقی علیہ السلام : سید احمد علی عابدی
۵۶ ص ، سات روپے ، نور اسلام امامباڑہ فیض آباد (یو- پی)،
۱۴۰۲ ھ / ۱۹۸۲م، سلمان فارسی پریس قم ، کاتب : حسن اختر .
(۱۸۶۵) حضرت امام محمّد تقی علیہ السلام کی مختصر سوانح عمری :مولانا سید ظفر
حسن امروھی (م ۱۹۸۹م)
۴۸ ص ، تیرہ آنے ، نظامی پریس لکھنو .
(۱۸۶۶) نویں امام : مولانا سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)
۱۶ ص ، امامیہ مشن لکھنو ، رجب ۱۳۶۵ ھ ، سرفراز پریس لکھنو .
(۱۸۶۷) التقی : ایم اے شاھد
۷۱ ص ، آرمی پریس کراچی .
(۱۸۶۸) التقی الجواد : مولانا آغا مهدی لکھنوی (م ۱۴۰۶ ھ)
۳۲ ص ، جمعیت خدام عزا کراچی ، ۱۳۸۵ھ / ۱۹۶۵م .
(۱۸۶۹) امام محمّد تقی : کاظم علی گجراتی
۳۲ ص ، جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی ، کاتب : اشرف راحت .
(۱۸۷۰) زاد المتقی : نواب احمد حسین مذاق (م ۱۳۶۱ ھ) (ذریعہ).

حضرت امام علی نقی علیہ السلام

(۱۸۷۱) حضرت امام علی نقی علیہ السلام : مولانا سید ظفر حسن امروہی (م۱۹۸۹م)
۷۶ ص ، بارہ آنے ، نظامی پریس لکھنو .

(۱۸۷۲) سیرۃ النقی یعنی سوانح عمری جناب امام علی نقی(ع) : سید اولاد حیدر فوق بلگرامی (م ۱۳۶۱ ھ)
۱۸۸ ص ، افتخار بکڈپو اسلام پورہ لاہور ، کاتب : محمّد صادق.
پہلا ایڈیشن : ۶۸ ص ، ۱۹۲۲م ، مقبول پریس دھلی .

(۱۸۷۳) النقی الهادی : مولانا سید آغا مهدی (م ۱۴۰۷ ھ)
۴۰ ص ، مفت ، جاوید پریس کراچی ، ۱۳۸۷ ھ.

(۱۸۷۴) النقی : ایم اے شاھد ،
۷۸ ص ، آرمی پریس کراچی ،

(۱۸۷۵) امام علی نقی : کاظم علی گجراتی
۳۲ ص ، جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی ، کاتب : اشرف راحت

(۱۸۷۶) امام علی نقی علیہ السلام : سید احمد علی عابدی
۶۸ ص ، دارالثقافۃ الاسلامیہ پاکستان کراچی ، ۱۴۱۱ ھ/۱۹۹۱م.

امام حسن عسکری علیہ السلام

(۱۸۷۷) حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی مختصر سوانح عمری : مولانا سید ظفر حسن امروھی (م ۱۹۸۹م)
۵۲ ص ، چھ آنے ، نظامی پریس لکھنو .

(۱۸۷۸) جوہر عبقری : شیخ احمد حسین پریانوی (م ۱۳۶۴ ھ /۱۹۴۶م)
۱۴ ص ، مطبع گلشن احمدی پرتاب گڑھ.

(۱۸۷۹) العسکری (ع) : سید اولاد حیدر فوق بلگرامی (م ۱۳۶۱ ھ)
۱۳۲ ص ، ۱۳۳۵ ھ/ ۱۹۱۷م ، مقبول پریس دھلی .

(۱۸۸۰) العسکری حصہ اول : مولانا سید آغا مھدی رضوی (م ۱۴۰۷ ھ)
۳۶ ص ، مفت ، جمعیت خدام عزا کراچی ، ضیاء برقی پریس کراچی .

(۱۸۸۱) العسکری ، حصہ دوم : مولانا سید آغا مھدی رضوی (م ۱۴۰۶ ھ)
۳۲ ص ، ۸۰ پیسے ، جمعیت خدام عزا کراچی .

(۱۸۸۲) امام حسن عسکری : کاظم علی گجراتی
۳۲ ص ، جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی ، کاتب : اشرف راحت

(۱۸۸۳) امام حسن عسکری علیہ السلام : سید احمد علی عابدی
۴۸ ص ، دارالثقافة الاسلامیہ کراچی ، ۱۴۱۱ ھ / ۱۹۹۱م .

امام مہدی علیہ السلام

(۱۸۸۴)آخری تاجدار اُمّت یعنی امام زمانہ:مولانا سید مرتضی حسین فاضل (م۱۹۸۷م)
۷۰ ص ، بارہ آنے ، ۱۳۷۹ ھ ، فیروز سنز لاہور .
* طلوع آفتاب مہدی (فارسی) :
(۱۸۸۵) آفتاب ظہور مہدی : مولانا سید علی حسن اختر
۱۴۴ ص ، مفید بک ایجنسی کراچی ، ۲۰ ذی قعدہ ۱۴۰۳ ھ، سندھ آفسٹ پریس کراچی ، کاتب : جعفر زیدی ، آخیر میں مترجم نے سلام بخدمت امام پیش کیا .

السلام اے مظہر مفہوم غیبت السلام السلام اے شاھد ایوان خلوت السلام
السلام اے خاتم ختم امامت السلام السلام اے حافظ عہد رسالت السلام

(۱۸۸۶) اثبات حجّت : مولانا سید محمّد صادق
ہر زمانے میں کسی نہ کسی معصوم کا ہونا ضروری ہے
۳۲ ص، ساڑھے تین آنے ، امامیہ مشن لکھنو ، سرفراز قومی پریس لکھنو .
* امام الزمان (گجراتی) : ملاّ محمّد جعفر شریف ،
۲۷ باب :امام زمان کی امامت و غیبت اور ظہور مسعود قرآن شریف کی روشنی میں ، امام کے صفات و شرائط و اقسام اور اسکی نامزدگی قرآن کی روشنی میں ، منصب امامت و خلافت ، حضرت امام مہدی احادیث کی روشنی میں، غیبت کبری اور اس پر ہونے والے اعتراضات کے دندان شکن جوابات ، حضرت امام زمان کے مقامات سکونت ، زائرین امام مہدی
۲۶۳ ص ، الجواد بکڈپو بنارس، ۱۹۴۱م ، علمی الیکٹرک مشین بنارس .
(۱۸۸۷) امام زمانہ : محمّد اسحاق نجفی فیض الاسلام
۲۳ ص ، دارالتبلیغ اسلامی کراچی ، ربیع الثانیہ ۱۳۹۱ ھ.
(۱۸۸۸) امام زمانہ - ایک حقیقت : محمّد تقی رضا بد ایونی
۳۰ ص ، ڈیرھ روپیہ ، رحمت اللّٰہ بک ایجنسی کراچی .
(۱۸۸۹) الامام المنتظر یعنی امام زمانہ صاحب العصر (ع) : سید فقیر حسین ضیاء نقوی
۲۴ ص ، انیس پیسے ، امامیہ مشن پاکستان لاہور ، تعلیمی پریس لاہور.

* الامام المھدی (عربی) : سید محمّد کاظم قزوینی.
(۱۸۹۰)الامام المھدی- ولادت سے ظہور تک :مولانا کاظم حسین اثیر جاڑوی(م۱۹۹۲م)
۵۵۹ ص ، ۶۰ روپے ، ولی العصر ٹرسٹ رتہ متہ جھنگ ، ۱۴۰۹ھ/۱۹۸۸م.
(۱۸۹۱) امام وقت : مولانا سید منظور حسین نقوی
۲۲ ص ، ۳ آنے ، ادارہ تقویۃ الایمان اچھرہ لاہور ، ۱۹۴۰م ، حمایت اسلام پریس لاہور .
(۱۸۹۲) انتظار امام : محمّد فضل حق
۸۶ ص ، جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی ، ۱۴۰۱ھ/ ۱۹۸۱م ، کانٹی نینٹل آفسٹ پرنٹرز کراچی ، کاتب : سید جعفر صادق .
(۱۸۹۳) بارھواں تاجدار امامت : حضور عالم
حضرت حجّت کے بارے میں مختلف اہل علم کے مقالات ،
۱۶۴ص، پانچ روپے، لاہور .
* بہار انقلاب (فارسی) : آیۃ اللہ ناصر مکارم شیرازی .
(۱۸۹۴) بہار انقلاب : سید محمّد عسکری
حضرت امام مہدی علیہ السلام کے نظام حکومت و نظام اقتصادیات کے بارے میں ،
۳۲۲ ص، ۲۰ روپے ، امامیہ پبلی کیشنز لاہور ، ذی الحجۃ ۱۴۰۱ھ، شرکت پرنٹنگ پریس لاہور .
* البیان فی اخبار صاحب الزمان (عربی) : حافظ ابو عبداللہ محمّد بن یوسف بن محمّد النوفلی الشافعی (م ۶۵۸ ھ) .
(۱۸۹۵) البیان فی اخبار صاحب الزمان : مولانا نذر حسین ظفر
(م ۶۵۸ ھ)
پچیس باب ، ۱۲۸ ص ، ڈیرھ روپیہ ، دارالکتب الاسلامیہ مکتبہ ھمدانی سرگودھا ثنائی پریس سرگودھا .
(۱۸۹۶)تبصرۃ الایمان : مولانا سید محمّد مھدی بن سید طالب علی حسینی جونپوری
پانچ باب:بیان امامت مع ثبوت اقوال ائمہ معصومین و دیگر مذاہب سے خصوصاً ہندوؤں کے وید سے اور مہادیو کی پیشین گوئی ، بیان ولادت با سعادت امام عصر و قصہ حضرت نرجس خاتون ، اسماء و القاب امام ہدایت مآب و وجہ تسمیہ و سبب ممانعت انکا نام خاص ، احوال سفراء جو زمانہ غیبت صغری میں

درمیان شیعہ اور حضرت قائم کے واسطے ہیں، اُن لوگوں کا ذکر جنھوں نے شرف فیض صحبت سے شرافت ابدی حاصل کی، علامات ظہور و خروج سفیانی و دجّال ، اثبات رجعت.

۴۸۰ ص،ڈیرھ روپیہ ، امامیہ جنرل بك ایجنسی لاھور، ربیع الثانیہ ۱۳۱۶ھ، سیوك سٹیم پریس لاھور .

آغاز:بسملہ و خطبہ اما بعد بندہ خاطی المملو من المعاصی اقل الخلیقہ بل لاشی فی الحقیقہ السید محمّد مہدی بن سید طالب علی حشرھما اللہ مع موالیھما خدمت میں شیعیان حیدر کرار و محبان ائمہ اطہار کے بکمال ادب دست بستہ عرض کرتا ہے ...

(۱۸۹۷) تحفة القائم : مولانا سید محمّد داود (م ۱۳۷۲ ھ)

اصول کافی باب مولد صاحب الزمان اور اکمال الدین و اتمام النعمتہ از شیخ صدوق (م ۳۸۱ ھ) میں غانم ھندی سے ایك روایت ہے جس میں اس بات کی نشاندھی ہوتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ولادت سے پہلے کشمیر میں مسیحیت موجود تھی یہ رسالہ اسی کے منظوم ترجمہ پر مشتمل ہے ،

۳۲ ص ، ۱۳۳۴ ھ ، مطبع یوسفی دھلی .

آغاز :

حکایت ہے فوائد پر یہ حاوی کلینی اور صدوق اسکے ہیں راوی
یلا دھند کا یہ شہر کشمیر کہ شہروں میں جو ہے خورشید تنویر

* علائم ظہور (فارسی) : شیخ عباس علی ابن علی محمّد چارتانی اصفہانی

(۱۸۹۸) علائم ظہور : شریف حسین جعفری

بارہ باب :

۲۰۰ ص ، دین محمدی پریس لاھور .

(۱۸۹۹) الحجة البالغہ : مولانا سید محمّد مہدی بن سید علی بھیکپوری (ذریعہ : ۶)

{ مولانا سید محمّد مہدی ابن سید علی ۲۵ ربیع الاولّ ۱۲۶۹ ھ کو علی نگر بھیك پور ضلع سارن میں پیدا ہوئے ابتدائی کتابیں اپنے وطن ہی میں پڑھیں اور اسکے بعد لکھنو چلے آئے اور وہاں علوم دینیہ کی تکمیل کی وعظ میں عموما فقھی مسائل بیان فرمایا کرتے تھے ۲۴ جمادی الثانیہ ۱۳۴۸ ھ کو مظفر پور (ھند) میں انتقال کیا آپ حسبِ ذیل کتابوں کے مصنف ہیں :

زمزمة الحجاج : لواعج الاحزان (دو جلدیں) ، سوانح مولانا سید علی ، سواء السبیل ، مواعظ المتقین (عربی) ، هدیة الزائرین]۔

(۱۹۰۰) حجة اللّٰه یعنی المهدی الموعود: مولانا سید محمّد هارون (م ۱۳۳۹ ھ)
۴۸ ص ،۱۳۳۴ ھ ، مطبع اصلاح کھجوا ۔

(۱۹۰۱) حضرت امام مهدی آخر الزمان علیه السلام کے مختصر حالات : مولانا سید ظفر حسن امروهی (م ۱۹۸۹م)
۹۴ ص ، چوده آنے ، نظامی پریس لکھنو ۔

(۱۹۰۲) حضرت امام مهدی صاحب الزمان : مولانا سید علی جعفری (م ۱۳۸۵ ھ)
۸ ص ، خراسان اسلامك سنٹر کراچی ، عباسی لیتھو آرٹ پریس کراچی ۔

(۱۹۰۳) حضرت امام مهدی علیه السلام : ابو المیثم
۴۰ ص ، سوا روپیه ، مجلس امامیه کراچی ۔

(۱۹۰۴) حیات مهدی علیه السلام : مولانا احمد حسین نوری
۱۶ ص ، امامیه آرگنائزیشن راولپنڈی ۔

(۱۹۰۵) در مقصود : سید اولاد حیدر فوق بلگرامی (م ۱۳۶۱ ھ)
۱۱۲ عنوانات :
۳۲۲ ص، ساڑھے تین روپے ، افتخار بکڈپو کرشن نگر لاهور ، گیلانی الیکٹرک پریس لاهور۔

(۱۹۰۶) درس عمل و البیان : پروفیسر حضور عالم
حافظ ابو عبداللّٰه محمّد بن یوسف بن محمّد النوفلی الشافعی المعروف به الکنجی کی کتاب « البیان فی الاخبار صاحب الزمان » (عربی) کا خلاصه ،
۱۸۹ ص ، چھ روپے ، اگست ۱۹۷۶ م ، نامی پریس لاهور ۔

(۱۹۰۷) زائرین قائم آل محمّد : مولانا سید محسن نواب رضوی (م ۱۳۸۹ ھ)
اُن افراد کا تذکره جو حضرت قائم آل محمّد علیه السلام کی زیارت سے مشرف ہوئے ہیں،
۸۸ ص ، ۹۰ پیسے ، دارالنشر لکھنو ، ۱۳۸۱ ھ، نظامی پریس لکھنو ۔

(۱۹۰۸) زواهر الدرر فی حال الامام الثانی عشر : مولانا سید سبط حسین
۱۹۳ ص ، ذی الحجة ۱۳۱۱ ھ ، مطبع اثنا عشری لکھنو ۔
[مولانا سید سبط حسین ابن سید رمضان علی ۱۵ شعبان ۱۲۸۴ ھ کو لکھنو میں پیدا ہوئے مولانا حبیب حیدر ، مولانا محمّد حسین ، تاج العلماء ، مولانا

سید علی محمّد اور حکیم محمّد جی سے اخذ فیض کیا ۱۹۰۱م کو عراق گئے جہاں آیۃ اللّٰہ میرزا محمّد حسن شیرازی(م ۱۳۱۲ھ) میرزا حبیب اللّٰہ رشتی، شیخ علی یزدی اور میرزا محمّد حسین شہرستانی کے سامنے زانوئے ادب تہیہ کیا کربلا میں درس خارج بھی دیا ۱۳۲۳ ھ کو وطن واپس لوٹے مدرسہ سلیمانیہ پٹنہ اورمدرسہ منصبیہ میرٹھ میں مدرس اعلی رہے ۴، مارچ۱۹۵۲م کو جونپور میں واصل بحق ہوئے آپ کی حسب ذیل تصانیف یادگار ہیں :
ھات الغدیر، صفائح العقیان فی بحث تحریف القرآن ، مشارع الشرائع(عربی)، فوائد الافکار(عربی)، عرائس الافکار(عربی) تحفۃ العوام جدید ، عشر بہائیہ (عربی) معارج الفقہ ، منجزات مریض ، رسالہ مفردہ در ولایت بالغہ رشیدہ ، تاج الکرامہ فی اثبات الامامۃ } تکملہ نجوم السماء، مطلع انوار .

(۱۹۰۹) شب برات : مولانا شریف حسین ایم اے
فضائل شب برات و سوانح امام مہدی علیہ السلام مع دو ضمیمہ
ضمیمہ اول : ابطال نبوت و امامت قادیانی ، دو آنے ، امامیہ بکڈپو مسلم گنج لاہور.

(۱۹۱۰) صاحب الزمان : مولانا شفیق حسن ایلیا (مطلع).

(۱۹۱۱) الصراط السوی فی احوال المهدی،جلد اول:مولانا محمّد سبطین سرسوی(م۱۹۴۷م)
چھ باب : ضرورت امام و وجود امام ، معیار امامت و تعریف امام ، ولادت امام مہدی ، اسماء و القاب امام علیہ السلام ، غیبت امام ،
۶۰۰ ص ، البرہان بکڈپو لاہور ، حمایت اسلام پریس لاہور .

(۱۹۱۲) ظہور قائم آل محمّد اور مذاہب عالم : نواب اصغر حسین الہ آبادی
۱۴۴ ص ، ایک روپیہ ، شیام لیتھو آفسٹ پریس جے پور.

(۱۹۱۳) ظهور المهدی علیہ السلام : ڈاکٹر نور حسین (م ۱۹۴۵م) ، سرسید احمد خان (م ۱۸۹۸م)اور مولوی ولی محمّد مگھیانوی نے حضرت امام مہدی علیہ السلام کے متعلق جو شکوک وارد کئے تھے انکے جوابات ،
۵۰ ص ، ۱۳۳۶ھ/ ۱۹۱۸م ، گلزار محمّدی پریس لاہور .

* وقایع الظهور (فارسی) : علامہ عباس علی اصفہانی

(۱۹۱۴) علائم الظہور : مولانا میر محمود علی لائق و شریتمدار مولانا محمّد محسن
چودہ باب :آیات و احادیث جو حضرت صاحب الزمان (ع) کے خصوص میں وارد ہوئیں، حضرت امام رضا کا بیان اور دعبل کے اشعار،

۲۸۰ ص ، ساڑھے چار روپے ، مطبع حیدری ، حیدرآباد دکن (ہند).

(۱۹۱۵) غیبت پر دس اعتراضات مع جوابات : مولانا سعادت حسین خان
شیخ مفید (م ۱۴۱۳ ھ) کی کتاب «الغیبۃ – عربی » کا ترجمہ ،
۴۸ ص، ۵۰ پیسے ، ادارہ ناصر العلوم لکھنو .

(۱۹۱۶) قائم آل محمّد حصہ اول : مولانا آغا مزمّل حسین
۱۶ ص ، ایک آنہ ، ادارۃ الواعظین ڈیرہ غازیخان ، فروری ۱۹۵۰م ، سندھ پریس ڈیرہ غازیخان.

(۱۹۱۷) قائم آل محمّد حصہ دوم : مولانا آغا مزمّل حسین
۱۶ ص ، ایک آنہ ، ادارۃ الواعظین ڈیرہ غازیخان ، مئی ۱۹۵۰م ، سندھ پریس ڈیرہ غازیخان .

(۱۹۱۸) قائم آل محمّد : سید محمّد طاہر نقوی
۶۴ ص ، انجمن امامیہ سٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا ، ثنائی برقی پریس سرگودھا.

(۱۹۱۹) قائم آل محمّد : مولانا سید صفدر حسین نجفی (م ۱۹۸۹م)
حجۃ الاسلام سید محمّد ابراهیم موسوی زنجانی کی کتاب « عقائد الامامیہ » کے اس حصے کا ترجمہ جس میں حضرت امام مهدی علیہ السلام کا ذکر ہے ،
۴۸ ص ، مفت ، لاہور ، کاتب : محمّد حسین جعفری .

(۱۹۲۰) قیام و انقلاب مهدی : مولانا سید غلام حسنین کراروی
آیۃ اللہ شیخ مرتضی مطہری شہید کی کتاب کا ترجمۃ ۹۱ ص ، بمبئی ، مئی ۱۹۸۲ م ، اسی کتاب کو « لوح و قلم » لاہور نے ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳م کو مکتبہ جدید پریس سے شائع کیا .

(۱۹۲۱) کشف الظلام عن غیبۃ الامام:مولانا سید محمّد رضی زنگی پوری (م ۱۳۷۰ھ)
اهلسنت کی طرف سے چھپنے والی «ردع اللئام » کا رد جس میں وجود و غیبت امام اور رجعت کا انکار کیا گیا تھا،
۱۳۲ ص ، نو آنے ، دائرہ تحقیق کھجوا ، ۱۳۵۳ ھ ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۱۹۲۲) ملاقات امام (ع) : مولانا سید محمّد امروهی (م ۱۳۹۶ ھ)
۳۳۶ ص ، پانچ روپے ، محرم ۱۳۸۷ ھ ، جاوید پریس کراچی ، کاتب :سید تہذیب حسین امروهی .

(۱۹۲۳) وجوب وجود حجۃ اللہ : مولانا محمّد بشیر انصاری (م ۱۹۸۳م)
۱۶ ص ، امامیہ آرگنائزیشن راولپنڈی ، ایس ٹی پرنٹرز راولپنڈی .

(۱۹۲۴) وجود حجّت : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)
۱۲۸ ص ، ۴ آنے ، امامیہ مشن لکھنو .

(۱۹۲۵) نور العصر : مولانا سید محمّد دھلوی (م ۱۳۹۲ھ)
۳۶۴ ص ، مکتبہ تعمیر ادب لاھور ، ۱۹۶۸م ، نامی پریس لاھور.
کاتب : محمّد چراغ الدین .

* حضرت حجّت (فارسی) : احمد صابری ھمدانی

(۱۹۲۶) حضرت حجّت - امام حسن علیہ السلام کی نظر میں : سید مختار حسین جعفری کشمیری
۴۸ ص ، انصاریان قم، رمضان المبارک ۱۴۱۱ ھ ، کاتب : سید قلب حسین رضوی کشمیری .

* عصر حاضر (فارسی) : علی الکورانی.

(۱۹۲۷) عصر حاضر : مولانا سید افتخار حسین نقوی
۵۵۶ ص ، جولائی۱۹۹۱م، جماران پبلی کیشنز لاھور، شفاف پرنٹرز لاھور.

(۱۹۲۸) عصر حاضر :
ظھور امام کے وہ آثار و علامات جنکا تعلق ھماری عملی زندگی سے ہے ،
بارہ آنے ، الجواد بکڈپو بنارس .

(۱۹۲۹) الامام الخاتم بجواب الرسولُ الاعظم : مولانا زین العابدین (فخر الالفاضل)
مولانا سید لقمان رضا امروھی کی کتاب « الرسولُ الاعظم » کا ردّ جس میں امام مھدی کو رسول ثابت کیا گیا تھا ،
۱۱۱ ص ، الجواد بکڈپو بنارس ، ۱۹۶۳م ، علمی الیکٹرک پریس بنارس.

(۱۹۳۰) شمس الظلام فی احوال صاحب العصر علیہ السلام : مولانا سید محمّد احسن کربلائی.
۲۳۲ ص ، ۱۳۴۰ ھ ، مطبع اثنا عشری دھلی، کاتب : اشرف علی لاھوری.

(۱۹۳۱) حجة العصر یعنی المھدی الموعود : مولانا سید محمّد ھارون زنگی پوری
۴۸ ص، ۱۳۳۴ ھ ، کھجوا.

(۱۹۳۲) گوھر مقصود : محمّد سبطین
۱۶ ص ، ۱۳۳۶ ھ/۱۹۱۸م ، اسلامیہ سٹیم پریس لاھور.

(۱۹۳۳) علامات ظھور مھدی : علامہ طالب جوھری
۱۹۴ ص ، ۲۵ روپے ، ادارہ مدینة العلوم کراچی ، مارچ ۱۹۷۸م .

(۱۹۳۴) یاد مهدی : اظهر حسن شاکری
۲۹ ص ، موسسه سید الشهداء حوزه قم.

(۱۹۳۵) امام مهدی علیه السلام : سید احمد علی عابدی
۸۸ ص ، دارالثقافة الاسلامیه کراچی، ۱۴۱۲ ھ/۱۹۹۲م ، کاتب: حسن اختر.

(۱۹۳۶) برهان الایمان فی معرفة صاحب الزمان : مولانا عبدالعلی (م ۱۹۶۴م)
پانچ باب : ائمہ اثنا عشر، امام مهدی کا ظهور، حقیقی امام ، مهدی اور علمائے اهلسنت ، امام مهدی - سنت نبوی کی روشنی میں .
۳۸۱ ص ، ۱۰۰ روپے ، مکتبه تعمیر ادب لاهور ، ۱۹۹۵م .

حضرت فاطمة الزهراء سلام اللہ علیہا

(۱۹۳۷) آخری نبی کی اکلوتی بیٹی : قاضی سعید الرحمن (م ۱۹۸۹م)

مندرجہ ذیل کتابوں کا رد جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی چار بیٹیوں کا ذکر تھا :

۱- الدلائل الواضحات فی ثبوت بنات سرور کائنات :مولانا عبدالستار تونسوی .

۲- رفع الشبهات عن مسئلہ البنات : مولانا دوست محمّد قریشی (م ۱۹۷۴م).

۳- مشعل ہدایت: مولانا ابو خالد محمّد خان جہلمی .

۴- گلزار ہدایت : مولانا سید گل حسین شاہ گجراتی.

۵- بنات الرسول : مولانا ابو طارق اعوان علوی .

۶- آخری نبی کی چار بیٹیاں : مولانا محمّد شریف منتظر.

۷- سوالات چوکیروی : مولانا سید احمد شاہ چوکیروی (م ۱۳۸۹ھ)

۸- سوالات شاہجہان پور: علامہ شاہجہانپوری .

۹- شجرہ رسول مقبول : مولانا غلام دستگیر نامی (م ۱۳۸۱ ھ).

۸۴ ص ، ۷۵ پیسے ، علوم الاسلام لاہور ، لاہور آرٹ پریس لاہور .

(۱۹۳۸) آخری نبی کی بیٹی یعنی اسلام کی شہزادی ، پہلا حصہ : سید ریاض علی ریاض بنارسی

۱۳۹ ص ، تین روپے ،الجوادیہ کالج بنارس ، علمی الیکٹرک مشین بنارس.

(۱۹۳۹) ابطال غوایت ردّ مشعل ہدایت : مولانا سید غلام شبّر شاہ

مشعل ہدایت از ابو خالد محمّد خان اعوان اور رفع الشبهات عن مسئلة البنات از مولانا دوست محمّد قریشی (م ۱۹۷۴م) کا رد جن میں حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی چار بیٹیوں کا ذکر تھا .

۴۰ ص ، چار آنے ، مارچ ۱۹۵۶م ، ثنائی پریس سرگودھا .

(۱۹۴۰) الاصول فی توحّد بنت الرسول : مولانا سید خام حسین بخاری

۲۲۴ ص ، ۲۵ روپے ، ادارہ تبلیغ شیعہ پاکستان وزیر آباد.

(۱۹۴۱) اعجاز حضرت فاطمہ :

۳۲ ص ، دو روپے ، کتب خانہ مطبع یوسفی لاہور ، آفتاب عالم پریس لاہور.

(۱۹۴۲) البتول فی وحدت بنت رسول : مولانا میرزا یوسف حسین (م ۱۹۸۸م)

۱۲۸ ص ، اسلامیہ مشن پاکستان ، انصاف پریس لاہور .

(۱۹۴۳) بضعۃ الرسول کی دردناک شہادت : علامہ حسین بخش (م ۱۹۹۰م)
۳۲ ص ، ۴ آنے ، ثنائی پریس سرگودھا .

(۱۹۴۴) بنت رسول : سید احمد حسین ترمذی
۱۲۸ ص ، چھ آنے ، کتب خانہ اثنا عشری لاہور .

(۱۹۴۵) تاریخ جناب سیدہ : مولانا سید کرامت حسین کنتوری (م ۱۳۳۵ ھ)
۵۶ ص ، رامپور .

(۱۹۴۶) ثمرۃ النبوۃ المعروف الزھرہ یعنی سوانح عمری جناب سیّدہ علیہا السلام :
مولانا سید نیاز حسین عابدی (م ۱۳۰۷ ھ)
۱۳۳۱ ھ، حیدرآباد دکن (ھند).

(۱۹۴۷) چادر زھراء : ایس بی والدہ سید انصار رضا
اس رسالے میں ایک کہانی منظوم کی گئی ہے جسکا ماحصل یہ ہے کہ ایک سائل رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا :

بولا وہ مقروض ہوں نادر ہوں زندگی سے اپنے خود بیزار ہوں

حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے صحابہ سے کہا کہ اسکی مدد کون کریگا.

پھر تو کیا تھا ایک نے اُٹھ کر کہا یا نبی ناقہ اسے میں نے دیا
کی گزارش ایک نے یہ با ادب قرض اسکا میں ادا کرتا ہوں سب
ایک بولا میرے ذمّے ہے لباس خوش ہوئے یہ سنکے شاہ حق شناس
بعد اسکے صرف کھانا رہ گیا جس کو اپنے ذمّہ سلمان نے لیا

مگر حضرت سلمان فارسی کے پاس کچھ نہ تھا . چنانچہ آپ نے حضرت فاطمہ سلام اللہؑ علیہا سے درخواست کی آپ نے حضرت سلمان کو اپنی چادر دی آپ نے وہ چادر ایک یہودی کے ہاتھ فروخت کی اور سائل کو کھانا کھلایا جب وہ یہودی چادر لے کر اپنے گھر گیا تو اس کی بیوی نے دیکھا کہ اس چادر میں کئی پیوند لگے ہوئے ہیں چنانچہ وہ حضرت فاطمہ کی خدمت میں گئے اور کہا :

دولت ایمان ہم نے پائی ہے آپکی چادر بڑی کام آئی ہے

۸ ص ، دو پیسے ، نظامی پریس لکھنو .
آغاز :
ایکدن مسجد میں بیٹھے تھے رسول آیا اک سائل غریب و دل ملول

(۱۹۴۸)خاتون جنت یا خاتون قیامت : مولانا سید عنائت علی شاہ عنایت(م ۱۳۸۸ھ)
۱۵۲ ص ، ایک روپیہ ، اشرف برقی پریس سیالکوٹ.

(۱۹۴۹)الزہر (ع) : مولانا سید آغا مہدی (م ۱۴۰۶ ھ)
۱۱۲ ص ، دو روپے ،جمعیت خدام عزا کراچی، ۱۳۹۳ھ، آغا سروش لکھنوی نے تاریخ کہی :

پاک طینت نور پیکر سیّدہ خیر الاناث طاہر و اطہر مطہر سیدہ خیر الاناث
مصطفی خیر الوری و مرتضی خیر الھدی خوش کنہ خاص داور سیدہ خیر الاناث
ربع معصومیت ھمراز و دمساز علی خنکی چشم پیمبر سیدہ خیر الاناث
مطلع صبر حسینی مجمع خلق حسن مادر شبیر و شبّر سیدہ خیر الاناث
شافع امت محمّد ساقی کوثر علی تاجدار روز محشر سیدہ خیرالاناث
آخر نصف لقب موضوع تاریخ جمیل کاوش طبع سخنور « سیدہ خیر الاناث»
(۱۳۹۳ھ)

(۱۹۵۰) الزہراء : سید اولاد حیدر فوق بلگرامی (م ۱۳۶۱ ھ)
۲۱۶ ص ، ۱۳۴۳ ھ ، مقبول پریس دھلی .

* کلمة الغرا فی تفصیل فاطمة الزہراء (عربی) : آیة اللہ سیّد عبدالحسین شرف الدین.

(۱۹۵۱) سیرت جناب سیّدہ : مولانا محمّد باقر نقوی (م ۱۹۸۴م)
۲۰۸ ص، پونے تین روپے ، دارالکتب الاسلامیہ مکتبة الھمدانی سرگودھا، ثنائی پریس سرگودھا .

(۱۹۵۲) سیّدہ طاہرہ : مولانا سید ظفر حسن امروھی (م ۱۹۸۹)
۱۰۴ ص ، ۸ آنے ، نظامی پریس لکھنو .

(۱۹۵۳) سیرة فاطمة الزہراء : خلیفہ سیّد سعادت حسین
۴۸ ص ، ۱۹۷۴م ، المکی پریس لاھور .

(۱۹۵۴) سیدة النساء : مولانا سید جلیس ترمذی
۳۶ ص ، دس آنے ، مکتبہ جلیس جنڈیالہ شیر خان ضلع شیخوپورہ ،۱۹۵۳م.

(۱۹۵۵) سیدہ عالم : شیخ شریف حسین جعفری
۴۸ ص ، تنظیم غلامان آل عمران خواجگان نارو والی لاھور .

(۱۹۵۶) سیرة فاطمة الزہراء : آغا محمّد سلطان میرزا دھلوی (م ۱۹۶۵م)
۴۰۶ ص ، سوا آٹھ روپے ، امامیہ کتب خانہ لاھور ، اپریل ۱۹۶۸م.

(۱۹۵۷) الفاطمہ :
۲۶ ص ، انجمن فاطمیہ گوجرانوالہ ، ۱۹۲۵م.
* فاطمہ فاطمہ است (فارسی) : ڈاکٹر علی شریعتی (م ۱۹۷۷م)
(۱۹۵۸)فاطمہ فاطمہ ہے : پروفیسر سردار نقوی
۲۸۸ ص ، ۴۰ روپے ، ادارہ احیائے تراث اسلامی کراچی ، اکتوبر ۱۹۸۶م ، ابن حسن آفسٹ پریس کراچی .
(۱۹۵۹)فاطمہ فاطمہ ہیں : سید انوار احمد بلگرامی
ڈاکٹر شریعتی کی کتاب کے کچھ حصے کا ترجمہ ، ۲۲ص ، علم و آگہی لاہور ، ۱۹۸۶م ، اظہار سنز پرنٹرز لاہور .
(۱۹۶۰) الفاطمہ : ایم اے شاھد
۹۶ ص ، دو آنے ، ۱۹۵۳ م، علمی پرنٹنگ پریس کراچی .
(۱۹۶۱) الفاطمہ مع ادعیہ : ڈاکٹر سیّدہ اشرف ظفر
۴۷۲ ص ، ۲۰ روپے ، شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور، ۱۹۷۳م .
* نمونہ بعنوان اسلام(فارسی) : شیخ ابراھیم امینی
(۱۹۶۲) فاطمہ زھراء - اسلام کی مثالی خاتون : شیخ اختر عباس نجفی
۲۶۸ ص ، ساڑھے سترہ روپیہ ، مؤسسہ الرسول الاعظم لاھور ، شعبان ۱۴۰۵ ھ، الغدیر پرنٹنگ پریس سرگودھا .
(۱۹۶۳)کحل الناظرین فی تفضیل الزھراء علی الانبیاء و المرسلین : مولانا محمّد مرتضی جونپوری ۱۳۰۲ ھ (ذریعہ : ۱۷).
(۱۹۶۴) گل عصمت : بیباك ماھلی
۳۲ ص ، ایک آنہ ، ۱۳۴۸ ھ ، الیکٹرک ابو العلائی پریس آگرہ ، تابان نے قطعہ تاریخ کہا :

رنگ و بوئے گل رسالت ہے جلوہ ہے گلشن امامت کا
سر دشمن اُڑا کے اے تابان کہدیا « باغ فاطمہ زھرا » (۱۳۴۸ ھ)

(۱۹۶۵) مختصر حالات حضرت بی بی فاطمہ : صغری ھمایوں میرزا
۲۲ ص ، ۱۹۴۰ ص، شمس المطابع حیدرآباد (دکن).
(۱۹۶۶) مصائب الزھراء : مولانا محمّد اعجاز مراد آبادی
۸ آنے ، ۱۳۳۵ ھ ، کھجوا ضلع سارن .
(۱۹۶۷) النار الموقدہ لمن احرق بیت السیّدہ : شیخ ذاکر حسین جعفر

کتب اہلسنت سے ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت عمر آگ لے کر سیّدہ فاطمۃ الزہرا کا مکان جلانے کیلئے گئے ،

۵۲ ص ، پانچ آنے ، ۱۳۲۹ ھ ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۱۹۶۸) اسلام کی مثالی خاتون : میرزا سعید سیدین

۱۶ ص، ۲ آنے ، پاکستان صادقیہ مشن سیالکوٹ، تعلیمی پریس سیالکوٹ.

(۱۹۶۹) جناب سیّدہ اور انکی سادہ زندگی : سیّد اکبر علی ایم اے

۳ آنے ، نظامی پریس لکھنو .

(۱۹۷۰) خاتون جنّت :

ڈھائی روپے ، شیعہ جنرل بک ایجنسی لاہور .

(۱۹۷۱) مختصر حالات بی بی فاطمہ : صغرا ھمایوں مرزا .

۲۲ ص ، ۱۹۴۰م ، شمس المطابع حیدرآباد دکن.

(۱۹۷۲) بنات رسول - روایات کے آئینے میں : مولانا سید محمّد ابراهیم

ایک روپیہ ، مکتبہ اصلاح کراچی .

(۱۹۷۳) اقوال مقبول در عظمت بنت رسول : علاّمہ نذر حسین قمر

۲۹۲ ص ، ۱۵۰ روپے ، ادارہ پیام حق باب العلم لاہور، مارچ ۱۹۹۵م ، کاتب : غلامحسین .

(۱۹۷۴) اُمّ الائمہ : قاضی سیّد محمّد محسن وفا سیتاپوری

۱۶۸ ص ، ۱۳۲۹ ھ ، دھلی ، مطبع یوسفی .

(۱۹۷۵) حضرت فاطمہ زہرا : سید احمد علی عابدی

۵۲ ص ، فیض آباد ھند ، ۱۴۱۰ ھ.

* حضرت فاطمہ زہراء (فارسی) : آیۃ اللّٰہ ناصر مکارم شیرازی

(۱۹۷۶) حضرت فاطمہ زہرا : سید احمد علی عابدی

۱۴۶ ص ، تہران ، ۱۴۰۹ھ .

(۱۹۷۷) سوانح حیات فاطمہ : سید صادق علی عرفانی

۱۸۶ ص ، لاہور ، ۱۹۵۷م .

(۱۹۷۸) فدک - تاریخ کی روشنی میں : ترجمہ مولانا سیّد ذیشان حیدر جوادی

آیت اللّٰہ سید محمّد باقر الصدر (م ۱۹۸۰) کی کتاب کا ترجمہ

۱۵۱ ص ، موسسہ اہلبیت پاکستان ، ۱۴۱۱ھ / ۱۹۹۰م ، کاتب : سیّد جعفر صادق .

امہات المومنین

(۱۹۷۹) اُمّ المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ (ع) : مولانا سید اسد علی لکھنوی
۳۲ ص، امامیہ مشن لاہور، تعلیمی پریس لاہور۔
(۱۹۸۰) اُمّ المومنین خدیجہ : مولانا سید محمّد نقی لکھنوی
۴۸ ص ، ایک آنہ ، نامی پریس میرٹھ۔
(۱۹۸۱) الحمیراء : مولانا سید اختر حسین نقوی
سوانح حضرت عائشہ بروایات اہلسنت ،
۹۲ ص ، ۱۲ آنے ، امامیہ کتب خانہ لاہور ، گیلانی الیکٹرک پریس لاہور۔
(۱۹۸۲) ملیکۃ العرب : مولانا سید کرار حسین میرپوری
سوانح حضرت خدیجۃ الکبریٰ، حضرت خدیجہ بوقت نکاح آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم باکرہ تھیں ،
۲۷۱ ص ، دس روپے ، مکتبہ تعمیر ادب لاہور، القائم آرٹ پریس لاہور ، ۱۹۷۶م ۔
(۱۹۸۳) وفات عائشہ : مولانا میرزا یوسف حسین (م ۱۹۸۸م)
۱۱۲ ص ، کھجوا ضلع سارن ۔
(۱۹۸۴) اُمّ المومنین خدیجہ : مولانا سید محمّد نقی لکھنوی ۔
ایک آنہ ، ۱۳۵۵ ھ۔

حضرت ابو طالب

* شیخ الابطح (عربی) : علامه سید محمّد علی شرف الدّین موسوی

(۱۹۸۵) ابو طالب : مولانا سید ظفر مهدی گهر

۱۰۲ ص ، ایک روپیه ، سهیل یمن لکهنو ، سرفراز قومی پریس لکهنو ، ۱۳۵۵ هـ.

* ابو طالب- مومن قریش : (عربی) عبدالله خنیزی.

(۱۹۸۶) ابو طالب - مومن آل قریش : مولانا سید ذیشان حیدر جوادی کراروی

۳۶۴ ص، چار روپے ، مکتبه تعمیر ادب لاهور، ۱۹۶۷م، نامی پریس لاهور.

{ عبدالله خنیزی بن شیخ علی الحاج حسن بن مهدی بن کاظم بن علی بن عبدالله خنیزی قطیف کے قریه القلقه میں ربیع الاول ۱۳۵۵ هـ کو پیدا ہوئے تکمیل تعلیم کے بعد مختلف اخبارات میں تحقیقی مضامین لکھے آپکا شعری مجموعه « زهرات » (عربی) شائع ہوچکا ہے مولانا سید ذیشان حیدر جوادی کراروی بن مولانا سیّد محمّد جواد.

مدرسه امجدیه ، مدرسه ناظمیه لکهنو اور نجف اشرف میں تعلیم حاصل کی ، نظام اسلام ، فدك - تاریخ کی روشنی میں ، شهداء ایمان ، نص و اجتهاد ، شیعی اجتهاد ، قیاس ، آج کا انسان اور اسکے اجتماعی مسائل ، ترجمه کتاب سلیم ، اقتصادیات ، الکلام (عربی) ، الفقه و الاجتهاد (عربی) الامام الصادق، تنقید من و یزداں ، داستان ابن سبا ، الامام الصادق و المذاهب الاربعه (ترجمه)، شیعه اور اصحاب ، تحریف قرآن ، عزائے مظلوم اور تحقیق اهلبیت نامی کتابوں کے مصنف و مترجم ہیں }.

(۱۹۸۷) ایمان حضرت ابوطالب : مولانا محمّد علی پٹیالوی

۱۵ ص ، مفت ، پاکستان شیعه فیڈریشن گوجرانواله ، آفاق پرنٹنگ پریس گوجرانواله.

* اسنی المطالب فی نجات ابیطالب (عربی) :

(۱۹۸۸) تحفة العارفین : سید امداد حسن بن سید علی ،

۱۲۸۸م .

(۱۹۸۹) تحقیق و تعارف نبوت عبدالله و ابو طالب : مولانا مزمّل حسین

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علی علیہ السلام کے آباؤ اجداد از آدم تا حضرات عبداللہ و ابو طالب زمرہ انبیاء و مرسلین میں شامل تھے،

۶۴ ص، پانچ روپے، شوال ۱۴۰۰ ھ، وکٹوریہ پرنٹنگ پریس ملتان.

(۱۹۹۰) حضرت ابو طالب : سید زین العابدین

سوانح ابو طالب، ایمان ابو طالب اور چند اشعار ابو طالب،

۴۰ ص، کراچی.

(۱۹۹۱) حضرت ابو طالب اور اسلام : مولانا غلام حسین انصاری

۲۴ ص، ۱۹ پیسے، انجمن ناصر العزاء ملتان، ۱۹۶۷.

(۱۹۹۲) حیات ابو طالب : مولانا سید اسد علی

عنوانات: رسالت - ابو طالب کی آغوش میں، فاطمہ بنت اسد، وفات فاطمہ بنت اسد، ابو طالب کا سفر شام، ابو طالب کی حمایت میں نبوت کا شباب، ابو طالب کا ادبی کمال، ابو طالب کی وفات،

۴۰ ص، چار آنے، امامیہ مشن لکھنو ،۱۳۷۴ ھ، سلیمی پریس الہ آباد.

(۱۹۹۳) سب سے پہلے مدّاح رسول : مولانا علی حسنین شیفتہ (م ۱۹۹۱م)

پانچ باب، ۷۹ ص، مکتبہ تعارف اسلام منتگمری، مطبع سعیدی کراچی.

(۱۹۹۴) سردار قریش، مولانا سید محمّد صادق لکھنوی

۱۰۰ ص، مدرسة الواعظین لکھنو، الواعظ صفدر پریس لکھنو، کاتب : مولانا ذاکر حسین عابدی.

(۱۹۹۵) القول الواجب فی ایمان ابیطالب : شیخ محمّد علی بن جعفر علی فصیح

(ذریعہ : ۱۷).

(۱۹۹۶) کفیل رسالت : سید حسین عارف نقوی

غلام نبی مسلم سابق ایڈیٹر « پیغام صلح » لاہور ،(جماعت احمدیہ کا آرگن) کے اس دعوی کا رد کہ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے کفیل حضرت ابو طالب نہیں تھے بلکہ حضرت زبیر ابن عبدالمطلب تھے،

۶۴ ص، تحریک تحفظ تعلیمات آل محمّد سرگودھا.

(۱۹۹۷) کلام ابیطالب : مولانا علی حسنین شیفتہ (م ۱۹۹۱م)

حضرت ابو طالب کے ستائیس قصائد کا ترجمہ،

۱۳۴ ص، دس روپے، مجلس علوم آل عبا سرگودھا، ۱۹۷۸م، القائم آرٹ پریس سرگودھا، کاتب : صغیر احمد خان شروانی.

(۱۹۹۸) معارج العرفان و عصمة صغری ابی طالب عمران : مولانا محمّد لطیف انصاری
۲۵۶ ص ، بیس روپے ، محرم ۱۳۹۹ھ ، مکتبہ لطیف سرگودھا ، ثنائی پریس سرگودھا .

(۱۹۹۹) مقام حضرت ابو طالب علیہ السلام : ڈاکٹر عزیز علی
۴۸ ص ، ایک روپیہ ، مکتبہ یاد خدا چنیوٹ ، ۱۹۷۶م ، علمی پرنٹنگ پریس لاہور .

(۲۰۰۰) نگہبان رسالت : عابدہ نرجس
دین اسلام کی حفاظت ہمیشہ ابوطالب یا اولاد ابو طالب نے کی ،
۶۴ ص ، تین روپے پچاس پیسے ، افتخار بکڈپو لاہور ، نامی پریس لاہور .

(۲۰۰۱) سیّد الحنفاء حضرت ابو طالب علیہ السلام : مولانا ناصر حسین فیض آبادی
۱۶ ص ، ۲ آنے ، سپاہ عباس نارو وال ، رشید آرٹ پریس لاہور .

(۲۰۰۲) ابو طالب :
۱۶ ص ، مفت ، ینگ مسلم شیعہ ایسوسی ایشن بلوچستان ، محرم ۱۳۵۵ھ/ ۱۹۳۶م ، گیلانی الیکٹرک پریس لاہور .

اصحاب علی علیہ السلام

(۲۰۰۳) اصحاب امیر المومنین کی قربانیاں ، حصہ اول : مولانا سعادت حسین خان
اُن اصحاب کا تذکرہ جو آپ کی محبت میں درجہ شہادت پر فائز ہوئے ،
۶۸ ص، ۵۰ پیسے ، رمضان ۱۳۸۱ھ ، نظامی پریس لکھنو .

(۲۰۰۴) اصحاب امیر المومنین کی قربانیاں ، حصہ دوم : مولانا سعادت حسین خان
اُن اصحاب کی شہادت کا تذکرہ جنکا شمار تابعین میں ہے ،
۶۴ ص، ۵۰ پیسے ، ذی قعدہ ۱۳۹۱ ھ ، نظامی پریس لکھنو .

(۲۰۰۵) اصحاب امیر المومنین کی قربانیاں ، حصہ سوم : مولانا سعادت حسین خان
گیارہ اصحاب کا تذکرہ شہادت جنکا شمار تابعین میں ہے ،
۵۲ ص ،۵۰ پیسے ، ذی الحجۃ ۱۳۸۱ھ ، نظامی پریس لکھنو .

(۲۰۰۶) تذکرہ محمدیہ : مولانا محمّد اعجاز حسن (م ۱۳۵۰ھ)
حضرت محمّد بن ابوبکر رضی اللہ عنہ کے حالات زندگی (مطلع).

* اویس قرنی (فارسی) : محمّد محمّدی .

(۲۰۰۷) حضرت اویس قرنی : ڈاکٹر نظیر حسین زیدی
۴۰ ص ، مکتبہ مسعود ناظم آباد کراچی ، ۱۹۸۴م ، کاتب : سعید زبیری سہسوانی .

(۲۰۰۸) السر المجثر و الحق المبعثر فی اثبات صحابة سیدنا مالك أشتر :
مولانا شیخ سراج الدین حسن المعروف بہ شیخ فدا حسین ، ۱۳۱۷ ھ.

(۲۰۰۹) سوانح حیات جناب محمّد حنفیہ : مولانا راحت حسین ناصری
۱۰۶ ص ، ۵ روپے ، جون ۱۹۸۲م ، مشہور آفسٹ پریس کراچی
عنوانات : حضرت محمّد حنفیہ کا مادری نسب نامہ ، جناب محمّد حنفیہ اور حضرت امام حسین علیہ السلام ، محمّد حنفیہ کا امام حسین کی معیت میں نہ جانے کے اسباب ، محمّد حنفیہ اور امیر مختار .

(۲۰۱۰) محمّد بن ابی بکر : مولانا میرزا محمّد عالم لکھنوی .
۷۸ ص ، الشورہ پرنٹرز لاہور .

* ہاشم مرقال (عربی) : محمّد رضا الحکیم عراقی

(۲۰۱۱) ہاشم مرقال : مولانا سید محمّد باقر نقوی (م ۱۹۸۴م)

هاشم مرقال ، حضرت سعد بن ابی وقاص کے بھیتجے ، عتبہ بن ابی وقاص کے
صاحبزادے اور حضرت علی علیہ السلام کے محبین میں سے تھے ،
۸۰ ص ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۲۰۱۲) شمع ھدایت کے پروانے : مولانا سید رضی جعفر نقوی
سوانح حضرت کمیل بن زیاد ،
۵۶ ص، ایک روپیہ، مجلس امامیہ پاکستان کراچی، شیخ شوکت علی پرنٹرز .

حضرت زینب سلام اللہ علیہا

(۲۰۱۳) بازار کوفہ : ڈاکٹر سید محمود عباس
تذکرہ مخدّرات اہلبیت خصوصاً سیدہ زینب بعد از عاشورہ ،
۸۰ ص ، ایک روپیہ ، ادارہ معارف اسلام لاہور، تعلیمی پریس لاہور ۔
(۲۰۱۴) بلاغت زینبیہ المعروف خطبیہ آل محمدؐ : مولانا محمدؐ لطیف انصاری
خطبات و کلمات و اشعار و ارشادات حضرت زینب سلام اللہ علیہا ، اس میں یہ شعر بھی درج ہے :
نشر ہوتا گیا ہے کار حسین تم گئی ہو جہاں جہاں زینب
۲۴۰ ص ، پاکستان حسینی مشن راولپنڈی ، ۲۰ صفر ۱۳۸۴ ھ / یکم جولائی ۱۹۶۴م ، ہمدرد پریس راولپنڈی ۔
(۲۰۱۵) پاسبان شریعت: حکیم سید علی حیدر زیدی
۱۴۴ ص ، دو روپے ، رد ؛ امامیہ سنت نگر لاہور، تعلیمی پریس لاہور ۔
(۲۰۱۶) ثانی زہراء : محمدؐ صادق حسین الہ آبادی
۱۸۰ ص ، ایک روپیہ ، امامیہ مشن لکھنو۔
(۲۰۱۷) ثانیہ زہراء : مولانا سید محمدؐ جعفر زیدی (م ۱۴۰۰ ھ)
۴۸ ص ، پنجاب پریس لاہور ۔
(۲۰۱۸) جناب زینب : مولانا سید سبط الحسن ھنسوی (م ۱۳۹۸ ھ)
۳۴ ص ، ۳۰ پیسے ، ادارہ تحفظ حسینیت لکھنو ، نظامی پریس لکھنو ۔
(۲۰۱۹) حضرت زینب اور دربار یزید : آغا اشرف
عنوانات : اسیران کربلا ، رسول کی بیٹیاں - کوفے کے ازاروں میں ، اہل بیت ابن زیاد کے دربار میں ، کوفے کی جامع مسجد میں ابن زیاد کی تقریر ، سر حسین کو کوفے کے بازاروں میں گھمایا گیا ، آل محمدؐ قید خانے میں ، یزید کے دربار میں جناب زینب کا جلال ، شیر خدا کی شیر دل بیٹی،
۹۶ ص، ڈھائی روپے ، شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور، علمی پرنٹنگ پریس لاہور۔
(۲۰۲۰) حسین و زینب :
۸ ص ، انجمن جاں نثاران اہلبیت راولپنڈی ، محرم ۱۴۰۴ ھ.
(۲۰۲۱) حضرت زینب یا دکھیا بہن : نواب رضا علی خان قزلباش

۳۲ ص ، یوسفی کتب خانہ لاھور ، مطبع یوسفی .

(۲۰۲۲) خاتون کربلا : صالحہ عابد حسین

۳۲ ص،۲۵ پیسے ، امامیہ مشن لکھنو،۱۳۷۹ھ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۲۰۲۳)حضرت زینب کبرای کے تاریخ ساز اور عہد آفرین خطبے :مولانا سید ابن حسن نجفی

سیدہ زینب کے دربارکوفہ و شام میں دئے گئے خطبات ،

۴۷ ص، ادارہ تمدن اسلام کراچی، المشـــــہد پرنٹنگ ایجنسی کراچی ، کاتب : سید تہذیب حسین نقوی .

(۲۰۲۴) خطبات زینب و کلثوم (ع) : خضر ایم اے

عنوانات : زینب بنت علی گنج شھداء میں ، ام کلثوم کا کوفیوں سے خطاب ، زینب بنت علی کا کوفیوں سے خطاب ، زینب بنت علی اور ابن زیاد کے درمیان مکالمہ ، ام کلثوم کاشمر سے خطاب ، خطبہ زینب بنت علی دربار یزید میں ،

۳۲ ص ، سبط زھراء اکیڈیمی سندیلیانوالی ضلع فیصل آباد ، شعبان ۱۳۹۵ھ، ذیلی بزنس پریس فیصل آباد .

(۲۰۲۵) سوانحیات حضرت زینب کبری : مولانا سید آغا مھدی (م ۱۴۰۶ھ/۱۹۸۶م)

۲۴۸ ص ، آٹھ روپے ، جمعیت خدام عزا کراچی، یکتا امروھی نے تاریخ کہی:

اک اچھے مصنف کا اک اچھے مولف کا — ہوتا ہے بھی مسلک ہوتا ہے یہی مشرب
تخلیق جو اپنی ہو ھر طرح مکمل ہو — اصلاح ادب ہو یا تاریخ ہو مذھب ہو
یہ زیر نظر اپنی تصنیف جو ہے اس میں — اسکے بھی مصنف خود اسبات کو بھولے کب
تاریخ طباعت کی تھی فکر مصنف کو — دل نے یہ کہا لکھدو بس تذکرہ زینب
(۱۳۹۴ ھ)

(۲۰۲۶) زینب (ع) : سید عزیز حسن دھلوی

۲۰۰ ص ، پیشوا فائن آرٹ پریس دھلی .

(۲۰۲۷) زینب کربلا : سید آغا اشھر لکھنوی

حضرت زینب بنت علی علیھما السلام کی سوانح ،

۱۹۲ ص ، سوا روپیہ ، صدیق بکڈپو لکھنو، ۱۹۴۵م.

(۲۰۲۸) سلسلة الذھب فی فضائل حضرت زینب : سید محمّد مظفر علی خان جانسٹھی

۲۱۲ ص ، سوا روپیہ ، ۱۹۲۷م ، مطبع نولکشور لکھنو .

(۲۰۲۹) سیرۃ جناب زینب سلام اللہ علیھا : سید محمّد حسین جعفری

بیس ابواب : جناب زینب اور امام حسین کی باھمی الفت و محبت کا حال ،

روانگی از مدینہ و حالات سفر ، روانگی از کربلا بجانب کوفہ ، حالات و واقعات دمشق ، بیان وفات حضرت صدیقہ صغری ، روایات متعلق سر اقدس جناب امام حسین علیہ السلام ،
۳۴۸ ص ،۱۹۴۵م ، اعظم سٹیم پریس حیدر آباد دکن .

(۲۰۳۰) مظلومہ کربلا یعنی سیرت جناب زینب (ع) : سید محمّد حسین جعفری
۲۸۴ ص ، رضوی بک ایجنسی کراچی ، ۱۹۸۳م .

(۲۰۳۱) صدیقہ صغری : مولانا سید اسد علی
۲۴ ص ، امامیہ مشن پاکستان لاہور .

(۲۰۳۲) عدیلۃ الحسین : مولانا غضنفر عباس غضنفر تونسوی
۶۴ ص ، ۶۵ پیسے ، ادارہ علوم الاسلام لاہور، ثنائی برقی پریس لاہور.

(۲۰۳۳) فاتح شام : مولانا نذر حسین قمر وزیر آبادی
۲۴ ص ، انجمن فدایان حسین وزیر آباد .

* بطلہ کربلا (عربی) : ڈاکٹر عائشہ بنت الشاطی مصری
* شیر زن کربلا (فارسی) : سید جعفر شہیدی .

(۲۰۳۴) کربلا کی شیر دل خاتون : سید محمّد عباس زیدی جلالوی
ترجمہ از فارسی ،
۳۳۶ ص ، ۳/۷۵ روپے ، مکتبہ امامیہ مشن پاکستان لاہور ، ۱۹۷۱ م ، تعلیمی پریس لاہور ، کاتب : محمّد اصغر قریشی طاہر رقم ، شروع میں ڈاکٹر سیّد مجتبی حسن کامونپوری کا تحقیقی مقدمہ ہے ، جعفر عباس جعفر نے تاریخ طبع کہی :

سال طبعش جعفر مغموم گفت — در رگ جان گوہر مقصود سُفت
تیغ بر فرق جفا زد لا کلام — دود داغ زینب عالی مقام
(۱۳۷۷ھ)

شروع میں وہ اشعار بھی لکھ دئے گئے ہیں جو مزار سیدہ زینب پر آویختہ ہیں:

شنیدم زینب مظلومہ زار — چنیں می گفت با شمر ستمگار
بیا ای شمر شرمی از خدا کن — ترحم بر حریم مصطفی کن
مبر از تن سر سالار ما را — مکش ایں مونس و غم خوار ما را
رہا کن این غریب ناتوان را — بجای او بکش ما بی کسانرا
کہ این شاہ تاب در پیکر ندارد — گلویش طاقت خنجر ندارد

(۲۰۳۵) کردار خاتون کربلا جلد اول : جعفر رضا بدایونی
۷۶ ص ، ایک روپیہ ، صفر ۱۳۷۹ ھ ، لکھنو.

(۲۰۳۶) گلدستہ مضامین ، جلد اول : ڈاکٹر سید محمّد سبطین نقوی
حضرت زینب کے متعلق مختلف اخبارات میں شائع شدہ مضامین کا انتخاب ، ۴۶۳ ص ، آٹھ روپے ، انجمن غلامان اسلام پنن وال تحصیل پنڈدادنخان ، ضلع جہلم ، دسمبر ۱۹۷۸م ، رشید آرٹ پریس لاھور .

(۲۰۳۷) مظلومہ کربلا : حکیم سید عالم شاہ کاظمی
۱۷۸ عنوانات ، ۴۰۳ ص ، پانچ روپے ، ادارہ معارف اسلام لاھور، ۱۳۸۱ھ/ ۱۹۶۱م ، تعلیمی پرنٹنگ پریس لاھور .

(۲۰۳۸) مظلومہ کربلا : سید اظہار حسین عرش
۱۸۸ ص ، نظامی پریس لکھنو .

(۲۰۳۹) مقصد زینب (ع) : مولانا محمّد حسین جعفری
۳۱ ص ، تحریک تحفظ تعلیمات آل محمّد پاکستان سرگودھا.

(۲۰۴۰) معیار الایمان : سید محمّد
آغا اشھر نے ایک کتاب « زینت کربلا » لکھی تھی جس میں مولانا محمّد سعید (م ۱۳۸۷ ھ) کی تقریظ تھی زیر نظر رسالے میں اس کتاب اور تقریظ کو زیر بحث لایا گیا ہے ، مصنف کے خیال کے مطابق اس کتاب میں اھلبیت اطھار علیھم السلام کی توہین کی گئی ہے ،
۲۴ ص ، دو آنے ، ۱۹۴۵م ، شاھی پریس لکھنو .

(۲۰۴۱) ثانی زھراء : مولانا محمّد صادق حسین الہ آبادی ،
۱۸۰ ص ، ایک روپیہ ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۳۵۹ ھ.

* زینب زینب است (فارسی) : صادق

(۲۰۴۲) زینب زینب (ع) ہے : حسن رضا غدیری
۳۱۲ ص ، ۴۰ روپے ، بعثت فاؤنڈیشن لاھور، نقوی پرنٹنگ پریس لاھور ، ۱۹۹۴م .

(۲۰۴۳) سیرت جناب زینب :
دو روپے ، شیعہ جنرل بک اینجنسی لاھور .

شہید ثالث قاضی نور اللہ شوستری

(۲۰۴۴) تذکرہ مجید در احوال شہید : مولانا سید سبط الحسن ہنسوی (م ۱۳۹۸ھ)
سوانح قاضی نور اللہ شوستری، ہندو پاک میں مذہب شیعہ کی تاریخ ،
۸۸ ص ، ایک روپیہ مجلسی کتب خانہ اکالگڑھ ضلع شیخوپورہ ،۱۹۶۸م۔

(۲۰۴۵) ذکر حمید در احوال نور اللہ شہید : سید شبیر حسین محسن موہانی
۲۴ ص ، ایک روپیہ دو آنے ، ۱۹۱۶م، مطبع اثنا عشری لکھنو ۔

(۲۰۴۶) سوانح شہید ثالث :
۳۲ ص ، چار آنے ، کتب خانہ حیدری حیدر آباد (دکن)، ۱۳۶۷ھ/۱۹۴۷م،
مطبع حیدری ۔

(۲۰۴۷) شہید ثالث : مولانا میرزا محمّد ہادی
۳۶ ص ، ۱۹۲۵م ، نامی پریس لکھنو ۔

(۲۰۴۸) الشہید الباحث فی تاریخ الشہید الثالث و حدیث قدسی و خلت خلیل (منظوم):
مولانا سید محمّد جعفر قدسی جائسی ۔
تین حصے :
۱- الشہید الباحث فی تاریخ الشہید الثالث : تذکرہ شہادت قاضی نور اللہ
شوستری۔
آغاز :
آگرہ اے جلوہ گاہ آفتاب شوستر سر زمین ہند میں تو ہے جواب شوستر
تیرے دامن میں ہے وہ لعل خوش آب شوستر جس کو سب کہتے ہیں فردا انتخاب شوستر

۲- حدیث قدسی:تذکرہ خدمات غفرانمآب مولانا سید دلدار علی(م۱۲۳۵ھ)
۳- خلت خلیل : ذبح عظیم سے مراد حضرت امام حسین علیہ السلام ہیں ۔
۳۲ ص ، تین آنے ، شمسی پریس آگرہ ۔
آغاز :نیک بندوں سے زمانہ بر سر پیکار ہے امتحانگیر وفا آزار پر آزار ہے

(۲۰۴۹) صحیفہ نور : سید صغیر حسن شمس زیدی الواسطی
۶۴ ص ، آٹھ آنے ، ۱۳۴۶ھ/ ۱۹۲۸م ، مطبع اثنا عشری دھلی ، کاتب :
سید عاشق علی۔

(۲۰۵۰) نور المجالس : (ذریعہ : ۲۴)۔

قائداعظم محمّد علی جناح (م ۱۹۴۸م)

(۲۰۵۱) بابائے قوم - از مہد تا لحد : سعادت حسین رضوی
۱۹۴۹م ، علمی مرکز کراچی .

(۲۰۵۲) حیات قائداعظم (منظوم) : سیّد منظور الحسن قمر نقوی
۱۴۴ ص ، ۱۹۴۹م ، جیلانی پریس حیدرآباد سندھ .

(۲۰۵۳) محمّد علی جناح قائداعظم : سید آغا حسین ہمدانی
عنوانات : حالات زندگی ، قائداعظم اور تحریك آزادی کشمیر ، علامه اقبال - قائداعظم کی نظر میں ، قائداعظم کے آخری ایّام ،
۹۴ ص ، دس روپے ، نوید نو صدر راولپنڈی،۱۹۷۷م ، فیض الاسلام پرنٹنگ پریس راولپنڈی .

(۲۰۵۴) قائداعظم محمّد علی جناح : رئیس امروهی
جی الانا کی انگریزی تصنیف کا ترجمه ،
۶۲۸ ص ، بیس روپے ، فیروز سنز ،۱۹۶۷م .

* Qaid-e-Azam Jinnah As I knew Him: میرزا ابوالحسن اصفهانی

(۲۰۵۵) قائداعظم جناح میری نظر میں :
۴۵۳ ص.

(۲۰۵۶) ہمارے قائداعظم : ساحل بلگرامی
۶۴ ص ، اردو اکاڈمی سندھ کراچی .

(۲۰۵۷) قائداعظم کے رفقاء سے ملاقاتیں : سیّد محمّد ذوالقرنین زیدی الہما
جناب حسین امام ، احمد یار خان ، چوهدری نذیر احمد ، ایم ایچ اصفهانی ، محمّد ایوب کھوڑو ، ارباب عبدالغفور ، محمّد مسعود ، میجر جنرل اکبر رنگروٹ ، ڈاکٹر عمر حیات ملك ، حمید الحق چوهدری ، ایم ایس طوسی ، خواجه شہاب الدین اور مولانا جمال میاں فرنگی محلی سے قائداعظم اور تحریك پاکستان کے بارے میں انٹرویوز.
۱۴۴ ص، ۷۰ روپے ، قومی اداره برائے تحقیق و ثقافت اسلام آباد ، ۱۹۹۰م.

(۲۰۵۸) بابائے قوم - از مہد تا لحد : سیّد سعادت حسین رضوی
علمی مرکز کراچی ، ۱۹۴۹م .

حضرت مختار ثقفی

* انتقام خونیں (فارسی) : سید محمّد علی افجه ای .

(۲۰۵۹) انتقام خونیں یا خروج مختار : مولانا سید علی حسن اختر امروهی
۷۱ ص ، پانچ روپے ، رضوی بك ایجنسی کراچی ، جولائی ۱۹۸۰م ، شوکت علی پرنٹرز کراچی .

(۲۰۶۰) تحفة الاخیار فی نجات المختار : مولانا سید محمّد حسین نوگانوی(م ۱۳۶۲ھ)
مختار ابن ابی عبیده ثقفی نجات یافته ہیں ، آیت اللہ شیخ محمّد حسین ماژندرانی کی تقریظ ،
۴۸ ص ، مطبع جعفری مظفر نگر .
آغاز : بسمله و خطبه اما بعد جاننا چاہیے که علمائے متقدین و متاخرین و اہل سیر و مورخین نے نظماً و نثراً حالات مختار مفصلاً مدوّن فرمائے ہیں ان کے سامنے یہ میری تحریر حقیر کیا وقعت رکھ سکتی ہے ...

(۲۰۶۱) جذبه انتقام ، حصه اول : مولانا سید عنائت علی شاه (م ۱۳۸۸ ھ)
قتل امام حسین علیه السلام کا بدله لینے والے کثیر همدانی ، سلیمان بن صرو خزاعی ، ابراهیم بن مالك اور مختار ثقفی کا تذکره ،
تین روپے ، مکتبه در نجف سیالکوٹ ، صفر ۱۳۷۱ ھ/ نومبر ۱۹۵۱م، ایملگا لمیٹڈ پریس سیالکوٹ کاتب : حکیم عبدالرشید وزیر آبادی .

(۲۰۶۲) جناب مختار : مولانا محمّد باقر نقوی (م ۱۹۸۴م)
دو حصے :
تنزیهه المختار (عربی) : استاد عبدالرزاق المقرم
ترجمه : مولانا محمّد باقر
مختار اهلبیت از مولانا سید راحت حسین گوپالپوری (م ۱۳۷۶ ھ)
آخر میں ابراهیم بن مالك أشتر کی مختصر سوانح ،
۹۵ ص ، ایك روپیه ، احباب پبلشرز لکھنو، ۱۹۶۷م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۲۰۶۳) جهاد مختار : علامه سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)
۲۴ ص ، امامیه مشن لکھنو ، ۱۳۸۱ ھ.

* ریاض الشهادة (عربی) : علامه ابن نما .

(۲۰۶۴)خدائی تلوار در حالات امیر مختار : علامہ سید طیب آغا جزائری
چار باب : مختار کا نام و نسب ، سلیمان بن صرو ، مختار اور ابن مطیع کی جنگ ، عمرو سعد اور عبیداللّٰہ بن زیاد کا قتل ،
۱۱۲ ص ، ادارہ علوم آل محمّد وسن پورہ لاہور، مئی۱۹۶۴م، تعلیمی پریس لاہور.

* نور الابصار فی اخذ الثار : مولانا محمّد ابراهیم (م ۱۳۰۷ھ)

(۲۰۶۵) ذاب انتقام : میرزا حاتم علی میر (مطلع)

(۲۰۶۶) سوانح عمری امیر مختار مع جدال و قتال با قوم فجّار :
۴ آنے ، مطبع تصویر عالم لکھنو .

* مسیّب نامہ (فارسی) :

(۲۰۶۷) غلبہ حیدری معروف بہ مسیّب نامہ : سید سجاد علی رضوی
آنھ « معرکہ » طلب بیعت کرنا یزید کا جناب امام حسین علیہ السلام سے اور بھیجنا حضرت امام کا حضرت مسلم علیہ السلام کو کوفے میں ، روانہ ہونا مختار کا جانب کوفہ اور قدامہ سے جنگ کرنا اور مختار کی ملاقات ابن زیاد سے ، نامہ مسیّب بنام یزید اور رہا کرنا یزید کا امام زین العابدین کو،
۱۴۰ص ، رمضان ۱۲۹۴ ھ ، مطبع حسینی اثنا عشری لکھنو .

* نور الابصار (عربی) : مولانا سید محمّد ابراهیم

(۲۰۶۸)کحل الانظار :
ایک روپیہ ، لاہور .

(۲۰۶۹) مختار نامہ : ناصر علی
۳۰۳ ص ، مرتضائی پریس آگرہ .

* ریاض الشہادۃ (عربی) : سید جعفر بن محمّد بن نما .

(۲۰۷۰) مختار نامہ : سید کرار حسن حسینی نقوی
۵۲ ص ، ۱۲۸۳ ھ ، مطبع مجمع البحرین لدھیانہ
آغاز :بسملہ و خطبہ اما بعد شیخ فاضل محدث سید جعفر بن محمّد بن نما کہ جملہ مشائخ کبّار محدثین و اعاظم فقہائے متقدمین سے ہیں بیچ رسالہ حال مختار کے فرماتے ہیں .

(۲۰۷۱) مختار آل محمّد : مولانا سید نجم الدّین کراروی (م ۱۹۸۲م)
۲۸ باب ، ۴۲۷ ص ، شیعہ جنرل بك ایجنسی لاہور، انصاف پریس لاہور .

(۲۰۷۲) انتقام الشہید (منظوم) : سید نواب علی سفیر سندیلوی (ذریعہ : ۲).

* ذوب النضار فی شرح الثار (عربی) : شیخ جعفر بن محمّد بن نما .

(۲۰۷۳) سوانح عمری امیر مختار : مولانا حکیم سید حسین گریاں

۷۲ ص ، ۱۳۲۷ ھ/ ۱۹۰۹م ، مطبع تصویر عالم لکھنو .

آغاز : بسلمه و خطبه اما بعد خادم الطلبا سید حسین المتخلص به گریان.....

بن مولوی سید محمّد زیدی لکھنوی .....خدمت میں حضرات مومنین بالیقین

اور تابعین شریعت .

(۲۰۷۴) عروج مختار : مولانا ریاض الحسن موسوی

حضرت مختار ثقفی کے حالات پر مشتمل ۲۵ مجالس مع مصائب اہلبیت ،

۱۸۴ ص ، ساڑھے تین روپے ، مکتبہ ایمان لکھنو ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۲۰۷۵) مختار نامہ :

۲۶۵ ص ، بارہ روپے ، حیدری کتب خانہ محمّد علی روڈ بمبئی .

(۲۰۷۶) مختصر مختار نامہ : مولا ، سید ظفر حسن امروھی (م ۱۹۸۹م)

۳۲ ص ، چھ آنے ، شمیم بکڈپو کراچی .

مناظره

(۲۰۷۷) آفتاب حجّت : ایس زید ایچ ابو المظفرؒ
سنی و شیعه کے درمیان اختلافی مسائل کا حل،
۳۵۲ ص ، مفت ، قومی پریس سہارنپور .

(۲۰۷۸) آفتاب عالم افروز جواب رساله تموز نیمروز، حصه اول : مولانا سید علی نقی ابن مفتی سید دلدار حسین
اهلسنت کے ایک عالم مولانا حیدر علی فیض آبادی نے شیعیت کی رد میں ایک رساله بنام « تموز نیمروز » لکھا تھا جس میں مندرجه ذیل سوالات کئے گئے تھے ، اس کا رد : امامت اصول دین میں ہے یا نہیں ، ائمه اثنا عشر معصوم تھے یا نہیں ، امامت ائمه اثنا عشر منصوص من اللّٰه ہے یا نہیں ، ائمه اثنا عشر آیا جمله انبیاء سے افضل ہیں یا نہیں ، امام کا ہر زمانے میں موجود ہونا ضروری ہے یا نہیں ؟
۱۸۶ ص ، ۱۳۱۱ھ / ۱۸۹۸م ، مطبع گلستان محمدی لکھنو .

(۲۰۷۹) آفتاب عالم افروز جواب رساله تموز نیمروز ، حصه دوم : مولانا سید علی نقی بن مفتی سید دلدار حسین ،
۹۸ ص ، ۱۳۱۱ھ ، مطبع گلستان محمدی.

(۲۰۸۰) آل محمّد : مولانا سید الطاف علی شاه سبزواری
«آل محمّد» و « اهلبیت»مترادف ہیں اور ان سے مراد حضرات خمسه نجباء ہیں،
۳۱ ص ، ۲۵ پیسے ، انجمن اتحاد المومنین اچھره لاهور ، اکتوبر ۱۹۷۰م ، تعلیمی پریس لاهور.

(۲۰۸۱) آل و اصحاب / مشعل هدایت : حاجی سید اظهار حسنین
آل محمّد و اصحاب محمّد رضوان اللّٰه علیهم اجمعین علیحده علیحده شخصیات ہیں ،
۴۱۲ ص ، مطبع اصلاح کهجوا .

(۲۰۸۲) آئینه اهل تسنّن بجواب آئینه اهل تشیّع : مولانا سید نفیس الرضا حسین
سید عبدالرحمن گیلانی (سنی) کے رساله « آئینه تشیّع » کا ردّ اس میں شیعوں پر ۳۳ اعتراضات کئے گئے تھے .

۸۰ ص ، لاہور آرٹ پریس لاہور۔

(۲۰۸۳)آئینہ حق نما : فرزند علی ،

فرزند علی بن خورشید علی بڈھانوی ضلع مظفر نگر سنی تھے اپنی تحقیق سے شیعہ ہو گئے تھے اس کی تفصیلات، اس رسالے میں مسئلہ ایمان ثلاثہ کو زیر بحث لایا گیا ہے ،

۱۶ ص ، ۱۳۴۳ھ/۱۹۲۵م ، مطبع یوسفی دھلی ۔

آغاز : بسملہ بخدمت جمیع علمائے اہلسنت و دیگر عمائد و ممتازین و روسائے فرقہ موصوف نہایت ادب کے ساتھ عرض کرتا ہوں حقیر کا مذہب قدیم اہلسنت و جماعت ہے مگر نحیف کو ابتدائے عمر سے کتب بینی کا شوق پیدا ہوا ۔

(۲۰۸۴) آئینہ حق و باطل : سید بشارت حسین کامل

شیعہ و سنی اصول و فروع کا تقابل ، حسب ذیل عنوانات :

شیعوں کا عقیدہ توحید ، خدا کا پیر دوزخ میں ، مذہب اہلسنت میں عقل سے کام لینے کی ممانعت ، ۔ موں کا عقیدہ عصمت ،

۱۱۰ ص ، چھ روپے ،

رحمت اللّٰہ بک ایجنسی کراچی،یکم فروری ۱۹۷۷م، سندھ آفسٹ پریس کراچی۔

(۲۰۸۵) آئینہ مذہب سنی : مولانا ڈاکٹر نور حسین صابر (م ۱۹۴۵م)

کتب اہلسنت سے اُن کے عقائد و اعمال کا بیان ،

ایک روپیہ ، کتب خانہ اثنا عشری لاہور۔

(۲۰۸۶) آیات محکمات بجواب آیات بینات ، حصہ اول و دوم : مولانا سید امیر حسن

نواب محسن الملک سید مهدی علی کی کتاب «آیات بینات» کا رد، دو حصے: مسئلہ فضیلت صحابہ، مسئلہ فدک .

پہلی اشاعت کے موقع پر سید حامد حسین نے قطعہ تاریخ کہا :

ای مولوی امیر حسن صاحب یقیں — وی درہ خزانۂ عزّت بسی ثمیں
ذوالمجد و المفاخر و الذهد و التقی — داری نشان سجدہ خلاق بر جبیں
بنوشتہ کتاب بعلم کلام نغز — ہر حرف حرف وی بحلاوت چوں انگبیں
تاریخ طبع کرد بہ هجری رقم بر او — سیّد کہ بد بصحبت و طبعش ترا معیں
ای آسمان عز و جلالت بکن نگاہ — آیات محکمات نماند چو مہر دین
(۱۳۴۴ھ)

۴۷۵ ص ، مکتبہ تعمیر ادب لاہور، اگست ۱۹۷۶م ، نامی پریس لاہور۔

(۲۰۸۷) آیت اُخری : راجه محمّد اعظم علی خان
نواب محسن الملك سید مهدی علی خان کی کتاب «آیات بنیات» حصه دوم کا ردّ ، عنوانات : نکاح ام کلثوم ، اصحابی کا النجوم کی حیثیت ، اصول دین اور اصول ایمان کی بحث ، عزاداری سید الشهداء ، تقیّه .
۳۵۰ ص ، ۲۳ ربیع الثانیه ۱۳۱۰ ھ ، مطبع اثنا عشری لکھنو .
آغاز : بسمله و خطبه امّا بعد یه ایك رساله مختصر ہے جس میں تصریح دینداری کے لئے مناظرہ آیات بینات اور آیت اُخری کا لکھا جاتا ہے .

(۲۰۸۸) ابصار المستبصرین :
اهلسنت کے عقائد کا ردّ ، بمبئی .

(۲۰۸۹) ابطال الاستدلال لاهل الزیغ و الضلال : مولانا امیر الدّین (م ۱۳۸۲ ھ)
شیعه و سنی متنازعه مسائل کا حل ،
۱۷۲ ص ، ایك روپیه ، امامیه کتب خانه لاهور .

(۲۰۹۰) اتحاد الفریقین : مولانا محمّد بشیر انصاری (م ۱۹۸۳م)
چالیس سے زیادہ سنی و شیعه اختلافی مسائل کا حل ،
۱۱۶ ص، چار آنے ، امامیه مشن لکھنو،۱۳۵۲ھ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۲۰۹۱) اثبات پنجتن : مولانا محمّد اسماعیل (م ۱۹۷۶م)
پیر قمر الدین سیالوی کے اس دعوی کا رد که پنجتن پاك سے مراد حضور صلی الله علیه و آله وسلم اور خلفای اربعه ہیں ، اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے که پنجتن سے مراد حضور صلی الله علیه و آله وسلم اور حضرات فاطمه (ع) و علی و حسنین علیهم السلام ہیں .
۸۰ ص ، پندرہ روپے ، مکتبه وکیل آل محمّد رته مته جهنگ ، شعبان ۱۴۰۱ ھ ، ماس پرنٹرز فیصل آباد ، کاتب : محمّد اسماعیل .

(۲۰۹۲) اثبات الشیعه : مولانا محمّد اسماعیل (م ۱۹۷۶م)
ہفت روزہ «دعوت» لاهور میں مولانا دوست محمّد قریشی (م ۱۹۷۴م) نے دعوی کیا تها که مذهب شیعه کا تذکره کتاب الله میں نهیں اس کا رد ،
۸۰ ص ، مکتبه وکیل آل محمّد رتّه مته جهنگ ، ۱۴۰۱ ھ ، ماس پرنٹرز فیصل آباد.

(۲۰۹۳) احباب رسول بجواب اصحاب رسول : علامه حسین بخش نجفی (م ۱۹۹۰م)
علامه حسین بخش نجفی کی کتاب «مناظره بغداد» کا ردّ بنام «اصحاب رسول»

مولانا نور الحسن شاہ بخاری دیو بندی نے دبا زیر نظر کتاب اس کا ردّ ہے ،
۹۶ ص ، بارہ روپے ، مکتبہ انوار النجف دریا خان ضلع بھکرؔ ، نومبر ۱۹۸۲م ، اسود آفست پریس فیصل آباد ، کاتب : ظہور احمد آف جاڑا .

(۲۰۹۴) احتجاج حق معروف بہ انکشاف حقیقت تولاً و تبرا : حکیم محسن علی خان
۱۶ ص ، ایک آنہ ، علی گڑھ برقی پریس دھلی .

(۲۰۹۵) احسن الاعمال فی ردّ سوال الضلال :
۲۰ ص، مرتضائی پریس آگرہ .

(۲۰۹۶) احسن الدلائل فی جواب السائل : محمّد حسن تحصیلدار بھرتپور
مولانا محمّد ابوالقاسم الہ آبادی (سنی) نے نامور پریس الہ آباد سے شیعوں کے خلاف ایک اشتہار شائع کیا جس میں شیعوں سے کچھ سوالات کئے گئے تھے . اُن کے جوابات آخیر میں مصنف کی لکھی ہوئی فارسی میں ایک نظم بھی ہے

بلطف خداوند روزی رساں   بافضال خلاق کون و مکان
بفیض جناب رسول انام   علیہ الصلاۃ و علیہ السلام

۱۵۸ ص ، چھ آنے ، ۱۸۹۷ ھ ، مطبع اثنا عشری دھلی .
آغاز : بسملہ حمد بیحد ثابت ہے اس خدائے جبار و قہّار کو کہ جسنے نصرت دی مومنین ابرار کو اور مخذول کیا اشرار و منافقین و معاندین سید مختارو آل اطہار کو ....

(۲۰۹۷) احقاق الحق - کتاب المسائل : سید محمّد عابدی
عنوانات : قرآن مجید اور حرف حق ، عزاداری - تقاضائے فطرت ، ضرورت حدیث، حضرت علی مرتضی سے عداوت کے اسباب ، وراثت انبیاء علیہم السلام یزید ملعون خدا اور رسول کا باغی تھا ،
۷۶ ص ، مرکز تحقیقات اسلامیہ سرگودھا ، مئی ۱۹۸۷م ، الباسط آرٹ پریس سرگودھا .

(۲۰۹۸) احقاق الحق - ۲۸۱ ملک دشمن ملاؤں کے اسلام سوز فتاوی کا جواب:
سید بشیر حسین بخاری
ماھنامہ «بنیات» کراچی کے شمارے جنوری فروری ۱۹۸۸م میں شیعوں کو کافر کہا گیا تھا اس کا ردّ ،
۵۶ ص، مرکز تحقیقات اسلامیہ سرگودھا ، جون ۱۹۸۸م الباسط آرٹ پریس سرگودھا .

(۲۰۹۹) احقاق الحق لابطال الباطل بردّ ابطال اصـول الشیعہ بالـدلائل العقلیہ جـلد اول باب دوم : سید امیر کاظم .
حکیم رحیم اللہ بجنوری کی کتاب « ابطال اصول الشیعہ بالدلائل العقلیہ » کا ردّ، عنوانات : اصل حقیقت مذہب سنّی ، عقائد حضرات سنیّہ نسبت خدائے عزّ و جل،عقائد حضرات سنیّہ نسبت پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم، عقائد حضرات سنیہ نسبت قرآن ، ثبوت بغض و کینہ امام بخاری از ائمہ معصومین ،
۴۸۲ ص ، ڈھائی روپے ، صفر ۱۳۲۴ ھ . مطبع ریاض فیض نگینہ ضلع بجنور.

* احقاق الحق (عربی) : قاضی نور اللہ شوستری (م۱۰۱۴ھ).

(۲۱۰۰) احقاق الحق در ردّ ابطال الباطل بجواب نہج الحق و کشف الصدق :
علامہ حلّی(م ۷۱۶) نے«نہج الحق و کشف الصدق» نامی کتاب لکھی جس کا جواب فضل بن روز بہان اصفہانی نے « ابطال الباطل » میں دیا زیر نظر کتاب اسی کا ردّ ہے ، مبحث امامت ، ۱۹۲۶م ، احسن المطابع میرٹھ.
عنوانات : امام کا معصوم ہونا ضروری ہے . امام کا امت سے افضل ہونا ضروری ہے ، امام معین کرنے کا طریقہ ، جناب امیر کے خلیفہ بلافصل ہونے پر عقلی دلائل ....

(۲۱۰۱) ارسال الیدین : مولانا میرزا یوسف حسین (م ۱۹۸۸م)
ہاتھ کھول کر نماز پڑھنے کا ثبوت ،
۳۶ ص ، ایک روپیہ .

(۲۱۰۲) ارغام الکفرہ / رسالہ چھرّہ : مولانا سید محمّد مجتبی نوگانوی (م۱۳۷۷ھ)
مولانا احمد رضا خان بریلوی (م ۱۳۴۱ھ) کے رسالے « ردّ الرفضہ» کا ردّ ،
۲۰ ص، دو آنے ، ریاضی پریس امروھہ ضلع مرادآباد .

(۲۱۰۳) ازالۃ الغرور عن اھل الشرور : مولانا سید نسیم حسن امروھی
اھل سنت کی طرف سے اُٹھائے جانے والے اٹھارہ سوالات کے جوابات جن کا تعلق خلافت بلا فصل ، ایمان بالقرآن ، تقیہ وغیرہ .
۱۵۴ ص ، آٹھ آنے ، ریاضی پریس امروھہ .
آغاز :بسملہ و خطبہ اما بعد کچھ عرصے سے زمانے کے تغیّرات نے امروھہ میں بعض نوخیز اھلسنت کے قلوب میں مناظرہ مذھبی کا شوق پیدا کر دیا ہے .

(۲۱۰۴) از شبہات : مولانا خادم حسین بخاری
مشہور بریلوی عالم مولانا ضیاء اللہ قادری کی کتاب « خلفائے ثلاثہ اور اہل بیت اطہار کے تعلقات اور رشتہ داریان » کا ردّ ،
۹۶ ص ، دس روپے ، ادارہ اشاعت حق سیالکوٹ ، کاتب : صابر علی راہی ۔

(۲۱۰۵) استیصال البدعت یعنی روئیداد مناظرہ شیعہ با دو رکعة : سید احتشام الدین
اُن لوگوں کا رد جو نماز ظہر ، عصر اور عشاء چار رکعات کی بجائے دو رکعات پڑھتے ہیں،۲۳ جنوری ۱۹۳۲م کو ناصر آباد ضلع فیصل آباد میں مولانا میرزا احمد علی اوراس فرقے کے درمیان مناظرہ ہو اس کی روئیداد ،
۱۵ ص ، گیلانی پریس لاہور ۔

(۲۱۰۶) اسلام، شیعہ ، ایران : مولانا محمّد حسنین سابقی
مولانا محمّد منظور نعمانی دیو بندی کی کتاب « ایرانی انقلاب » پر ایک ناقدانہ نظر ،
۴۰ ص ، شیعہ آرگنائزیشن خیرپور میرس (سندھ)

(۲۱۰۷) اسلامی نماز : مولانا سید علی حیدر
شیعوں کی طرز نماز و وضو کتاب و سنت کے عین مطابق ہے ،
۵ آنے ، انجمن سجادیہ کانپور ۔

(۲۱۰۸) اسئلة المحمدیہ : مولانا سید احمد علی محمّد آبادی (م ۱۲۹۵ ھ)
مولانا امانت علی کے سوالات کے جوابات (مطلع).

(۲۱۰۹) اصلاح الفساق :
۷۹ ص ، مطبع حیدری حیدرآباد (دکن) .

(۲۱۱۰) اصلاح المفسدین : حیدر علی
بریلوی مکتب فکر کے ماہنامے « رضوان » لاہور نے اپنی ۲۸ اکتوبر ۱۹۵۴م کی اشاعت میں لکھا تھا کہ شیعوں کی کتاب میں مسئلہ « لف حریر » کا جواز ہے ۔ اس کا ردّ ،
۱۶ ص ، دو آنے ، انجمن خادم اسلام رنگ محل لاہور، گیلانی پریس لاہور ۔

(۲۱۱۱) اصل الاصول در بیان حقیقت تولاً و تبراً : مولانا شفیق حسن ایلیا(مطلع).

(۲۱۱۲)اصلی اہلسنت کون؟ شیعہ یا سنّی:مولانا شیخ حسن فخر الدین نجفی بلتستانی
عنوانات : لقب اہلسنت کسنے ایجاد کیا ، نماز میں بسم اللہ بلند آواز سے پڑھنی چاہیے ، ہاتھ کھول کر نماز پڑھنے کا ثبوت ، مسئلہ عزاداری ، عمامہ

کیسے باندھنا چاہیے ۔
۲۷۲ ص ، ۲۵ روپے ، مکتبۃ المذاھب العالمیہ العامہ سکردو بلتستان ، ۱۹۸۲م ، کاتب : سید محمدؐ یوسف رضوی ۔

(۲۱۱۳) الاعتقاد فی الامامت / صدیق نمبر : مولانا ناصر حسین فیض آبادی
« صدیق » حضرت علی علیہ السلام کا لقب ہے ،
۱۶ ص، مفت، انجمن عباسیہ نارو وال ضلع سیالکوٹ، لاھور آرٹ پریس لاھور۔

(۲۱۱۴) الاعتقاد فی الامامت/ الوصی نمبر : مولانا ناصر حسین فیض آبادی
حضرت علی علیہ السلام وصی رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہیں ،
۱۴ ص ، مفت ، انجمن عباسیہ نارووال ، ایمیگالمیٹیڈ پریس سیالکوٹ ۔

(۲۱۱۵) اعجاز البیان فی ذکر شریک القرآن : مولانا سید امیر علی
حقانیت مذھب شیعہ کا ثبوت ،
۲۴ ص ، رجب ۱۳۲۱ ھ، مطبع اثنا عشری لکھنو ، مولانا سید ممتاز علی نائب نے تاریخ کہی :

این امیر علی ، برادر من   طبع او جامع کمالات است
نائب از سال نسخہ زیبائش   نسخہ جامع کمالات است
(۱۳۲۱)

(۲۱۱۶) الاعتبار : مولانا سید محمدؐ مجتبی نوگانوی
فرقہ حقہ کے متعلق یورپ اور دیگر مذاھب کے ۲۰۰ سے زیادہ اقوال ، اعتراضات کے مسکت جوابات ،
ایک روپیہ ، شیعہ دائرۃ الاشاعت نوگانواں ضلع مراد آباد ۔

(۲۱۱۷) اعلان حقیقت جواب شجرہ مودّت : مولانا ناصرحسین فیض آبادی
پروفیسر خالد محمود دیو بندی کے رسالے « شجرہ مودۃ » کا ردّ ،
۳۱ ص،۴ آنے ،انجمن صادقیہ اثنا عشریہ سیالکوٹ،تعلیمی پریس سیالکوٹ ۔

(۲۱۱۸) اعلان الھدی در جواب اسرار الھدی : شیخ احمد دیو بندی
۱۸۹۴م ، مطبع اثنا عشری لکھنو ۔

(۲۱۱۹) الامامیہ : مولانا محمدؐ لقاء علی حیدری (م ۱۳۸۴ ھ)
۱۳ جنوری ۱۹۵۲م کو روزنامہ « زمیندار » میں « اصول کافی » کی سرخی کے تحت شیعوں کے خلاف چھپنے والے ایک مضمون کا ردّ ،
۱۲۸ ص ، اسلامی دنیا بدایون (ھند).

(۲۱۲۰) اللہ اللہ : مولانا سید ظفر مہدی جائسی
شیعوں پر کئے جانے والے اعتراضات کا ردّ (ذریعہ : ۲).

(۲۱۲۱) انتصار الشریعہ فی ردّ ابن تیمیہ : مولانا حکیم سید احمد شاہ (م ۱۹۵۱م)
قاضی عبدالاحد خانپوری اہلحدیث کا شیعوں کی ردّ میں تحریر کردہ ایک رسالے کا ردّ ، عنوانات : مسئلہ فدک ، تعلقات علی با خلفائے ثلاثہ ،
۳۵ص، انجمن امامیہ اثنا عشریہ راولپنڈی، لکشمی آرٹ سٹیم پریس راولپنڈی .

(۲۱۲۲) انوار جعفریہ : مولانا حاجی نور حسین سیالوی (م ۱۹۴۵م)
« نصیحۃ الشیعہ » اور « نقشہ تہذیب مذہب شیعہ » کا ردّ ،
۱۱۲ ص ،۱۹۴۴ م ، مراد آباد .

(۲۱۲۳) انوار الهدی : مولانا شیخ احمد دیو بندی
مولانا شیخ احمد سنی تھے اُنکے دل میں مذہب سنی کے متعلق بعض شبہات پیدا ہوئے اُنہوں نے یہ شبہات مولانا محمّد قاسم نانوتوی بانی دارالعلوم دیوبند کو لکھ بھیجے مولانا نانوتوی نے جو جوابات دئے وہ اُن سے مطمئن نہ ہوئے . زیر نظر کتاب اُنہیں جوابات کا رد ہے ،
۳۳۶ ص ، تین آنے ، ۱۹۰۷م ، مطبع یوسفی دھلی ، یہ کتاب سرمہ روزگار پریس میں بھی چھپی .
آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد خاکسار ذرہ بیمقدا ر شیخ احمد ابن جناب مولانا مولوی وجیہہ الدین صاحب عثمانی ساکن دیو بند ضلع سہارنپور مضافات صوبہ دارالخلافہ شاہ جہان آباد خدمت ارباب تحقیق میں عرض کرتا ہے کہ سن شعور سے ...

(۲۱۲۴) اھل اسلام کے ساختہ پرداختہ مذاھب اربعہ امام اور خانہ کعبہ کے چارمصلّوں کی تردید : خواجہ منور الدّین
جب ائمہ اربعہ کا کتاب و سنت میں کوئی ذکر نہیں تو پھر کس لئے ان کے جاری کردہ مذاھب کی پیروی کی ترغیب دی جاتی ہے ،
۳۲ ص ، ۱۹۳۵م ، پبلک سٹیم پریس قصور .

(۲۱۲۵) اھلبیت : مولانا سید مقبول احمد دھلوی (م ۱۳۴۰ ھ/ ۱۹۲۱م)
اھلبیت سے مراد حضرات خمسہ نجباء ہیں ،
۳۰ ص .

(۲۱۲۶) اہلبیت : مولانا سید ذیشان حیدر جوادی
۸۰ ص، پانچ روپے، مبلغ اعظم اکیڈمی فیصل آباد، اسود آفسٹ پریس فیصل آباد.

(۲۱۲۷) اہل بیت اور ازواج میں فرق : عبدالکریم مشتاق
مولانا طاہر المکی دیو بندی کی کتاب « حقیقی اہلبیت رسول یعنی رسول اللہ کی گھر والیاں » کا ردّ،
۲۰۸ ص، بارہ روپے، رحمت اللہ بك ایجنسی کراچی، کاتب :اختر علی اختر.

(۲۱۲۸) اہل بیت کی نماز : مولانا سید محمّد صالح عرشی،
حضرات اہلبیت علیہم السلام ہاتھ کھول کر نماز پڑھتے تھے،
۲۰ ص، مفت، ۱۳۵۹ ھ، بنارس.

(۲۱۲۹) اہلحدیث پر لے دے : احمد سلطان خاور گورگانی
اخبار « اہلحدیث » امرتسر نے اپنی ایك اشاعت میں شیعوں کے خلاف ایك مضمون شائع کیا تھا اس کا ردّ، تین آنے، دھلی، ۱۳۵۴ ھ.

(۲۱۳۰) ایمان ثلاثہ : ڈاکٹر نور حسین سیالوی (م ۱۹۴۵م)
اصحاب ثلاثہ کے اسلام، ایمان، خدمات اسلامی، جہاد فی سبیل اللہ اور محبّت رسول اللہ صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر کتاب اللہ، احادیث صحیحہ اور تواریخ معتبرہ اہلسنت سے روشنی ڈالی گئی ہے،
۱۴۴ ص، دس آنے، انجمن تذکرۃ المعصومین جھنگ، ۱۳۴۳ ھ/۱۹۲۵م، پرکاش سٹیم پریس لاہور.

(۲۱۳۱) بحث بدا : مولانا سید سجاد حسین
۲۰ ص، ۱۹۱۲م، مقبول پریس دھلی.

(۲۱۳۲) براهین الانصاف لدافعین البخل و الاعتساف : مولانا سید زین العابدین بٹالوی (م ۱۳۲۴ھ) عنوانات: لعنت کرنا خدا کا ظالمین پر، ائمہ طاہرین قیاس کو حرام جانتے تھے، شطرنج نزد امام شافعی مباح ہے، سید جلال الدین بخاری شیعہ تھے، حدیث ثقلین،
۲۱۱ ص، ۱۳۰۴ ھ، جعفری پریس لاہور.

(۲۱۳۳) براهین قرآنی بجواب فتح الرحمن و ادلہ فرقانی : ڈاکٹرنور حسین صابر سیالوی (م ۱۹۴۵م) مولانا یار محمّد پیر کوٹی کے رسالے «فتح الرحمن» کا ردّ،
۳۱ ص، ۱۳۳۱ ھ/۱۹۱۳م، دلش سٹیم پریس لاہور.

(۲۱۳۴) البرق : عابد علی بیگ قزلباش
مولانا شبلی نعمانی کی کتاب « الفاروق » کا ردّ ، افضل المطابع مراد آباد
{ اس کا ردّ اہلسنت کی طرف سے حکیم مقصود علی خان نے «البرق پر تنقیدانہ نظر » کے نام سے اسی پریس میں چھاپا ، ۴۸ ص } .

(۲۱۳۵) برق لامع : جعفر علی فصیح
اہلسنت کی طرف سے ایک کتاب بنام « سیف قاطع » (منظوم) شیعیت کی ردّ میں لکھی گئی زیر نظر کتاب اسی کا منظوم صورت میں ردّ ہے ،
۸۴ ص ، تاریخ تصنیف ۱۲۳۰ ھ مصنف خود کہتے ہیں

ہوا اس نظم سے ہاتف جو آگاہ صدا آنے لگی گردوں سے ناگاہ
کہ ہے تاریخ تو «خورشید طالع » (۱۲۳۰ھ) مگر ہے نام اسکا برق لامع

مطبع یوسفی دھلی میں چھپی .
آغاز :

پس از حمد خدائے حیّ و ... م پس از نعت رسول پاک معصوم
زبان خامہ ہوتی ہے گہر بار رقم کرتا ہوں مدح آل اطہار

(۲۱۳۶) برھان الشیعہ اعنی ردّ بہتان الشیعہ بہ اقوال مذہب سنیہ : مولانا حاجی نور حسین صابر (م ۱۹۴۵م)
مولانا احمد دین کھرل (سنی) نے شیعوں کے خلاف ایک رسالہ « بہتان الشیعہ» لکھا تھا اس کا ردّ ،
۱۲۰ ص ، ۸ آنے ، کتب خانہ اثنا عشری لاہور، پبلک پرنٹنگ پریس لاہور.

(۲۱۳۷) البسملہ : مولانا سید علی اظہر (م ۱۳۵۲ھ)
عہد رسالت و خلفائے راشدین میں نماز میں ہر سورہ سے پہلے بسم اللہ بآواز بلند پڑھی جاتی تھی لیکن ما بعد اس کو حذف کر دیا گیا ،
۸۰ ص ، چھ آنے ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۲۱۳۸) بصیرت مومن : مولانا آغا عبدالحسن سرحدی
۴۵ روئیداد مناظرہ ، عنوانات : عبداللّٰہ بن عباس اور حضرت عمر کا مناظرہ ، شیعہ قاضی اور ایک عامی کا مناظرہ ، عقیل بن ابیطالب اور ایک عامی کا مناظرہ ، بہلول اور ہارون الرشید کا مناظرہ ، شیخ مفید اور قاضی عبدالجبار کا مناظرہ ، شیخ مفید کا عالم رویا ، میں حضرت عمر سے مناظرہ ،
۲۷۲ ص، پندرہ روپے ، مبلغ اعظم اکیڈمی فیصل آباد ، اشرفی آفست پریس

کاتب : شریف قادری .

(۲۱۳۹) البلاغ المبین ، حصہ اول مع حصہ سوم : آغا محمّد سلطان میرزا (م ۱۹۶۵م)
بارہ باب : نظام جدید اور مسلمان ، ولی عہد مقررکرنا رسول خدا کا فرض تھا یا اُمت کا ، شواہد استخلاف علویہ اعلان تقرر جانشین ، افضلیت علی بن ابیطالب ،
۸۸۰ ص ، امامیہ کتب خانہ لاهور ، جنوری ۱۹۶۹م ، حمایت پریس لاهور.

(۲۱۴۰) البلاغ المبین ، جلد دوم : آغا محمّد سلطان میرزا (م ۱۹۶۵م)
ثبوت خلافت علی ابن ابیطالب ،
۷۶۰ ص ، ساڑھے آٹھ روپے ، کتب خانہ حسینیہ لاهور ، ۱۹۴۹م.

(۲۱۴۱) پاکیزہ خیال : مولانا سید سجاد حسین ،
مولانا شیخ محمّد یعقوب اپنی تحقیق سے شیعہ ہوگئے تھے ان کی تحقیق پیش کی گئی ہے ،
۲۰ ص ، ۱۹۱۲ م ، مقبول پریس دهلی .
{ شیخ احمد حسن رسوا (سنی) نے اس رسالے کا جواب « الحقیقت » نامی رسالے میں دیا }

(۲۱۴۲) پردہ اُٹھتا ہے ، حصہ اول : مولانا سیّد عبدالمنان المعروف بہ سید شاهد زعیم فاطمی فاضل دیو بند (م ۱۹۸۹م) .
مولانا مرحوم اپنی تحقیق سے شیعہ ہوئے تھے اپنی تحقیق کا نچوڑ ،
۲۲۷ص .

(۲۱۴۳) پردہ اُٹھتا ہے ، حصہ دوم : سید شاهد زعیم فاطمی فاضل دیوبند (م ۱۹۸۹م).
۱۹۹ ص، تیس روپے ، مکتبہ ماهنامہ اصلاح مسجد ناصری باغ لکھنو .

(۲۱۴۴) پنجہ فولادی : مولانا خواجہ عابد حسین (م ۱۳۳۰ ھ)
۲۶۸ ص ، دس آنے .

(۲۱۴۵) تاریخ الاذان ، حصہ اول : مولانا سید حسین
اس کتاب میں تاریخ اذان قبل اسلام سے لے کر بنو امیہ کے دور تک کا بیان ہے خلفائے اربعہ کے زمانے میں اذان میں جو تبدیلیاں کی گئیں اُن کا ذکر مع حوالجات ،
۹۶ ص، آٹھ آنے ، اصلاح پریس کھجوا، کاتب : شیخ علی حسن اثنا عشری جونپوری .

(۲۱۴۶) تاریخ و خصوصیات مذہب شیعہ : سید علی رضا
۱۰۴ ص ، دو روپے ، کراچی ، رجب ۱۳۹۲ ھ/ اگست ۱۹۷۲م ، ضیاء برقی پریس کراچی ۔

(۲۱۴۷) تازیانہ عبرت از برائے مخالف عترت : مولانا سید منظور حسین بخاری
موجودہ اہلسنت کا وہ مسلک نہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا تھا ،
۶۴ ص ، کتابفروشی اسلامی سرگودھا ۔

(۲۱۴۸) تبرے کی حقیقت : محمدؐ اصغر رضوی
مولانا عبدالشکور لکھنوی کے اُن اعتراضات کا رد جو اُنھوں نے دربارہ تبرا کئے
۸۰ ص ، تین آنے ، شیعہ مشن لکھنو ، سرفراز قومی پریس لکھنو ۔

(۲۱۴۹) تبصرہ : مولانا سید محمدؐ دھلوی (م ۱۳۹۲ ھ)
تاریخ اسلام از ایم اے قدوس، ڈاکٹر حمید الدین اور شیخ محمدؐ اقبال کی اغلاط کی نشاندھی کی گئی ہے ،
۶۴ ص ،۶۸۰ پیسے ، امامیہ مشن پاکستان لاہور ، اکتوبر ۱۹۶۵م ، تعلیمی پریس لاہور ۔

(۲۱۵۰) تبصرہ المتقین فی تخطیۃ المبتدعین : مولانا سید احمد شاہ موسوی(م۱۹۵۱م)
مولانا عبدالاحد خانپوری کے ایک چو ورقہ کا ردؔ ،
۱۴۲ ص ، ایک روپیہ ، راولپنڈی پریس راولپنڈی ۔

(۲۱۵۱) تبلیغ البالغ لازالۃ حجۃ البالغہ : مولانا شیخ احمد دیو بندی
مولانا شبیر علی امروھی(سنّی) کی کتاب « حجۃ البالغہ » کا ردؔ ،
۶۴ ص ، صفر ۱۳۱۴ ھ/ ستمبر ۱۸۹۶م ، مطبع اثنا عشری لکھنو ۔
آغاز : بسملہ و حمد اما بعد حمد و نعت کے بندہ خاکسار شیخ احمد دیو بندی عرض کرتا ہے کہ آج بتاریخ ۱۵ اکتوبر ۱۸۹۴م کو ایک خط میرے عنائت فرما سید مبارک صاحب رئیس اعظم امروھہ ضلع مراد آباد مع ایک مختصر رسالہ موسومہ حجۃ البالغہ مصنفہ مولوی شبیر علی امروھوی باستدعا تردید وارد ہوا.....

(۲۱۵۲) تجلیات صداقت بجواب آفتاب ھدایت : مولانا محمدؐ حسین نجفی
مولانا قاضی کرم دین آف بھیں (م ۱۹۴۶م) کی کتاب آفتاب ھدایت کا ردؔ،
۶۱۶ ص ، پندرہ روپے ، انجمن حیدری چکوال ، نامی پریس لاہور ،

۱۹۷۴م ، کاتب : سیّد کلب عباس تمکین شیرازی ، سیّد وزیر حسین شیرازی ، نے قطعہ کہا :

جو ڈینگ مارتے رہتے تھے روز شیخ و شاب نہ آفتاب ھدایت کا ہو سکے گا جواب
خدا کے فضل سے پڑھ لیں وزیر وہ آکر تجلیات صداقت سی لاجواب کتاب

(۲۱۵۳) التحدیث فی ردا العاملین بالحدیث : میرزا احمد سلطان خاور
فرقہ اھلحدیث وہ فرقہ ہے جو حدیث پر عمل نہیں کرتا ،
ایک روپیہ ، حیدرآباد دکن .

(۲۱۵۴) تحفة الاحناف بجواب تحفة الانصاف : ڈاکٹر نور حسین سیالوی (م ۱۹۴۵م)
مولانا عبدالشکور لکھنوی کے رسالے « تحفة الانصاف » جس میں آیت استخلاف پر بحث کی گئی تھی کا ردّ ،
۷۲ ص ، سہیل یمن لکھنو ، ۱۳۵۱ھ .

(۲۱۵۵) تحفہ اشعریہ ، مقصد اول : مولانا سیّد محمّد
میر نادر علی(سنی) ساکن کھیرتل علاقہ الور نے مولانا سیّد عمار علی سونی پتی سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھے تھے :
۱- رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم کی کتنی صاحبزادیاں تھیں .
۲- حضرت ام کلثوم دختر فاطمة الزھرا سلام اللّٰہ علیھما کا نکاح کس سے ہوا .
۳- مسئلہ باغ فدك .
مولانا مرحوم نے اسکے جوابات شخص مذکور کو فوراً لکھ کر بھیج دئے یہ خط بلطائف الحیل مولانا رشید احمد گنگوھی کے ذریعے مولانا محمّد قاسم نانوتوی بانی دارالعلوم دیو بند کو مل گیا مولانا نانوتوی نے اس کا جواب بعنوان « ھدیة الشیعہ » دیا تحفہ اشعریہ اسی کا ردّ ہے ،
۲۳۲ ص ، تین روپے ہر دو جلد ، ۱۳۰۲ ھ ، مطبع یوسفی دھلی .
آغاز : بسملہ و خطبہ بعد اس کے کہتا ہے خاکسار امیدوار آمرزش پروردگار اضعف عباداللّٰہ الصمد سید محمّد کو عرصہ چند سال کا ہوا کہ میر نادر علی .... اور اسکے دو مقصد کئے مقصد پہلا تو اُن خرافات کے جواب میں ہے ...

(۲۱۵۶) تحفہ اشعریہ ، مقصد دوم : مولانا سید محمّد
۲۸۴ ص ، ۱۳۰۲ھ /اگست ۱۸۸۵م ، مطبع یوسفی دھلی .

(۲۱۵۷) تحفة اھل العزا فی ردّ اھل البدع و الھوا :مولانا محمّد رضا بلگرامی داعی پوری بن مفتی سید دلدار حسین
بعض اھل علم کے عزاداری پر اعتراضات کے جوابات ،

۳۰ ص ، ۱۲۹۰ ھ، مطبع سمبھودیال دھلی .

آغاز : بسمله و خطبه اما بعد حمد خالق ارض و افلاك و صلواة صاحب لولاك و آل طاهر پاك .

(۲۱۵۸) تحفه حنفیه بجواب تحفه اثنا عشریه : زین العابدین خان

۱۲۷۵ ھ .

(۲۱۵۹) تحفه گجرات اعنی شیعی جوابات بسوال فرقه سنیه وهابیه:مولانا سید علی نقی مرحوم گجراتی

اهلسنت کی طرف سے کئے گئے مندرجه ذیل سات سوالات کے جوابات :

۱- معنی شیعه کے کیا ہیں اور حضرت رسول مقبول شیعه تھے یا سنت جماعت ؟

۲- احراق در فاطمه از کتب سنیه .

۳- ائمه اربعه اهلسنت و جماعت میں سے کوئی بھی متعه کے جائز ہونیکا قائل ہوا ہے .

۴- حضرت عثمان کا احراق قرآن .

۵- معاویه کا حضرت امام حسن کو زهر دلوانا .

۶- مسئله لف حریر .

۷- ظهرین اور مغربین کی نمازیں اکٹھی پڑھنا ،

۱۶ ص ، ۱۳۴۲ ھ / ۱۹۲۳ م ، مطبع یوسفی دھلی .

اس کا پہلا ایڈیشن اسی پریس میں ۱۳۱۵ھ/ ۱۸۹۷م کو چھپا .

(۲۱۶۰) تحقیق جعفری (مطالعه تقابلی ما بین ادیان مختلفه): سیّد غلام حیدر نقوی جائسی ابن سید محمّد خان بہادر

ادیان عالم میں اسلام دین حق ہے اور اسلامی فرقوں میں شیعه ،

۷۶ ص ،۱۳۰۴ ھ / ۱۸۸۷م .

آغاز: بسمله وجه تحریر اور سبب تسطیران اوراق کا یه ہے که میری بی بی نے واسطے فائده بچوں کے مجھ سے خواهش کی که جو فرق ادیان اهل کتاب اور فرقه مخالف اور اهل حق میں ہے اس کو مختصر اور آسان کر کے دلچسپ عبارت میں لکھدوں.

(۲۱۶۱) تحقیق دفن شیخین بروضه رسول ثقلین : مولانا محمّد اسماعیل (م ۱۹۷۶م)

مولاناسید احمد شاه چوکبروی نے شیخین کے حضور صلی اللّٰه علیه و آله وسلم

کے ساتھ دفن ہونے پر اُن کی فضیلت کا اظہار کیا تھا اس کا ردّ ،
۷۱ ص ، مکتبہ شیعہ دارالتبلیغ گوجرہ .

(۲۱۶۲) تحقیق صوم عاشوراء :
مولانا ثناء اللہ امرتسری اہلحدیث (م ۱۹۴۹م) نے ایک اشتہار شائع کیا تھا جس میں اہلسنت سے اپیل کی گئی تھی کہ وہ روز عاشورا کا روزہ رکھا کریں اس کا ردّ ،
۶۸ ص ، چار آنے ، کھجوا ضلع سارن (بہار).

(۲۱۶۳) تحقیق کلمہ و اذان : سید حسین رضوی
کلمہ و اذان میں شہادت ثالثہ پڑھنی چاہیے ،
۴۶ ص ، نوّے پیسے ، مجلس امامیہ پاکستان کراچی .

(۲۱۶۴) تحقیق نماز : مظفر علی خان
شیعوں کا طریقہ نماز ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا طریق نماز تھا ،
۸۰ ص ، تین روپے ، انجمن ایمانیہ الہ آباد ، ۱۹۷۲م ، آرٹ پرنٹرس الہ آباد
عنوانات : نماز کی اہمیت اور اس کی عظمت کے متعلق چند احادیث ، کتب اہلسنت سے اس باب کی تحقیق کہ صحیح طریقہ نماز کیا ہے ، اس باب کی تحقیق کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے وقت میں نماز ہاتھ کھول کر پڑھی جاتی تھی یا باندھ کر، نماز میں قرآنی سورتوں سے قبل بسم اللہ الرحمن الرحیم کہنا چاہیے یا نہیں .

(۲۱۶۵) تحقیق وضو : مولانا محمّد علی پٹیالوی
کتاب و سنت سے وہی طریقہ وضو ثابت ہے جو شیعوں کا ہے ،
۱۶ص، ایک روپیہ کراچی .

(۲۱۶۶) تذنیب التعلیقات - فلک النجاۃ ، حصّہ چہارم : مولانا حکیم امیر الدین (م ۱۳۸۲ ھ)
۸۸ ص ، دس آنے ، جھنگ .

(۲۱۶۷) تذلیل النصاب و تخجیل الکذّاب فی ردّ قبقاب :
قبقاب لآل الکذّاب بجواب «رسالۃ سہم ثاقب » کا ردّ ،
۱۹۷ ص ، ۱۲۸۲ھ، مطبع البحرین لدھیانہ .

(۲۱۶۸) تراویح سنت یا ؟ : سید غلام عباس شاہ
رسالہ « رمضان شریف کی برکات اور تراویح پر اعتراض کرنے والوں کو جواب»

کا ردّ ،
۱۶ ص ، شیعہ ینگ مین ایسوسی ایشن ڈیرہ اسماعیل خان ۔
(۲۱۶۹)تردید فساد انگیز کاوش بجواب تبدیلی کلمہ کی خطرناک سازش : مولانا سیّد بشارت حسین کامل میرزا پوری۔
مولانا محمّد اسحاق سندیلوی دیوبندی(م ۱۹۹۵م) کے رسالے« تبدیلی کلمہ کی خطرناک سازش » کا ردّ ،
۳۱ ص ، رحمت اللّٰہ بك ایجنسی کراچی ۔
(۲۱۷۰) تردید الکاذبین : سید ضمیر حسن
محمّد عیوض اور سید اسد علی (سنی) کی کتابوں کا ردّ ،
۵۵ ص ، اگست ۱۹۰۶م ، مطبع ریاض فیض نگینہ ضلع بجنور۔
آغاز : بسملہ شیخ محمّد عیوض ساکن موضع تھے پور نے ایک رسالہ « فارق الحق و الباطل » تصنیف کرکے میرے پاس بھیجا اور ایک شجرہ سید اسد علی صاحب ساکن نہٹور نے مد ۔ کو دے کر فرمائش کی کہ آپ اسکا جواب لکھیں
(۲۱۷۱) تسمیة الاسماء : مولانا غلام علی لاهوری
شیعہ حضرات خلفائے ثلاثہ کے نام پر اپنے بچوں کے نام کیوں نہیں رکھتے ،
۳۶ ص ، انجمن تذکرة الائمہ لاهور ، ۱۳۴۰ ھ.
(۲۱۷۲) تشنیف الاذان بما تحقق من امر الاذان : میرزا عبدالتقی قزلباش مطبع احتشامیہ مراد آباد(هند) سے ایک اشتہار شہادت ثالثہ کے خلاف چھپا اس کا ردّ،
۱۸ص، اودھ پریس لکھنو ۔
(۲۱۷۳) تشفّی خوارج و اهلسنت : مولانا سید علی اظہر (م ۱۳۵۲ ھ)
مولانا شاہ ولایت حسین دیوی(سنی) کے اشتہار کا ردّ جو شیعوں کے خلاف تھا ،
۳۶۴ ص ، مطبع مطلع الانوار لکھنو ۔
(۲۱۷۴) تصحیف الکاذبین : احمد سلطان خاور گورگانی
قرآن پاك کے رسم الخط، اعراب نقاط وغیرہ کا بیان ،
تین آنے ۱۳۵۴ ھ ، دهلی۔
(۲۱۷۵) تصدیق لفظ شیعہ بجواب لفظ شیعہ : عبدالکریم مشتاق ،
مولانا محمّد امین خادم خطیب جامع اهلحدیث کامونکے ضلع گوجرانوالہ کے ایک رسالہ « تحقیق لفظ شیعہ » کا ردّ ،

۳۲ ص ، دو روپے ، رحمت اللہ بک ایجنسی کراچی، فضلی سنز پریس کراچی۔

(۲۱۷۶) تصویر نجات : زوار حسین بن حاجی سید رضی نانوتوی

صرف اور صرف شیعہ ہی اہل حق ہیں ،

۶۶۴ ص، چار روپے ،۱۳۷۱ ھ، سیّد جعفر عباس سہارنپوری نے تاریخ کہی:

فاضل خوش فکر زوّار حسین — سید والا تبار و نیک ذات
یادگار حضرت سید رضی — آن ذکی و سالک راہ نجات
چیدہ گل ہای ریاض جعفری — دادہ صدہا سنبلستان را حیات
حالیا کردہ ایست تالیفی عجیب — در سوادش موجزن آب حیات
از تصانیف و کتب ہای قدیم — چیدہ یك مجموعہ زریں حیات
در ضعیفی کردہ کار رستمی — دائما تا باد ایں فرخندہ ذات
خامہ جعفر سن طبعش نوشت — ای زہی مقبول تصویر نجات

(۱۳۷۱ھ)

(۲۱۷۷) التطہیر : قاضی فقیر علی عاقل انصاری کا نگڑوی

آیت تطہیر صرف اور صرف خمسا، نجبا کی شان میں نازل ہوئی ،

۷۴ ص ،۱۳۲۱ ھ ، امامیہ کتب خانہ لاہور ، اردو اخبار پریس لاہور ، میر ذاکر حسین یاس نے تاریخ کہی :

کیا مرتبہ اہلبیت کو حق نے دیا — جنکا نہ ہوا نہ ہوگا اب کوئی نظیر
کافر ہے کرے انکی طہارت میں جو شك — خود جنکو کرے پاك خداوند قدیر
نازل ہوا انمّا ثنا میں جن کی — ہیں شبّر و زہرا و علی و شبیر
اس بحث میں اك کتاب عاقل نے لکھی — ہے طاہر و پاك جس کی تحریر
اے یاس لکھو یہ سر سے سال تألیف — ہے آیت تطہیر گواہ تطہیر

(۱۳۲۱ ھ)

(۲۱۷۸) تطہیر الجنان عن وسواس الشیطان : مولانا سید احمد شاہ (م ۱۹۵۱م)

قاضی نور حسن ساکن کوٹ سعد اللہ ضلع اٹك کے رسالے کا ردّ ۔

۳۶ ص ، جارج سٹیم پریس لاہور۔

(۲۱۷۹) تصویر غالب و مغلوب : مولانا سید سجاد حسین ،

مولانا خلیل احمد انبیٹھوی دیوبندی نے شیعوں کے خلاف ایک کتاب بنام « ہدایت الرشید » لکھی تھی جس میں دعوی کیا گیا تھا کہ تیرہ سو برس سے اہلسنت شیعوں پر غالب رہے ہیں زیر نظر کتاب میں اُن سینکڑوں کتابوں کی فہرست پیش کی گئی ہے جو شیعوں نے ان کتابوں کی ردّ میں لکھیں جو

ان کے خلاف لکھی گئیں تھیں، اسلئے حقیقت میں شیعہ غالب ہوئے نہ کہ وہ ،
اس کتاب کو بارہ « سلسلہ» میں تقسیم کیا گیا ہے ،
۱۲۴ ص ، آٹھ آنے ، ۱۳۳۷ ھ/ ۱۹۱۹ م ، مطبع یوسفی دھلی ۔

(۲۱۸۰) تفریح الشیعہ ، حصہ اول : سید محمّد صغیر حسن قتیل نہٹوری
ظریفوں کی ظرافتیں اور علماء کے دلچسپ مناظرے ،
۸۸ ص ، چھ آنے، ۱۳۲۲ ھ ، امامیہ کتب خانہ لاہور ، خود مصنف نے تاریخ کہی :

ہوں مستفید اس سے ارباب فہم و دانش　　مقصود دل یہی ہے مطلوب دل یہی ہے
تاریخ سوچتے تھے تم اے قتیل جسدم　　آئی ندائے ہاتف مرغوب دل یہی ہے
(۱۳۲۲)

(۲۱۸۱) تفضیح الکاذبین : حافظ سید امیر کاظم (م ۱۳۶۳ ھ)
عام طور سے اہلسنت کی طرف سے کئے گئے سوالات کے جوابات ، مطبع ریاض فیض نگینہ .

(۲۱۸۲) تقریر اللیلتین : مولانا سید آغا بن زین العابدین الہ آبادی (مطلع) .

(۲۱۸۳) تکمیل الوضوء : مولانا محمّد حسین بن سید رجب علی
وضو میں پاؤں دھونے کا ردّ اور مسح کا وجوب ، دو فصلیں،
۲۸ ص ، ۱۲۹۷ھ ، مطبع یوسفی دھلی ، کاتب : محمّد موسی .

(۲۱۸۴)تلاش حق : مولانا محمّد بشیر انصاری (م ۱۹۸۳م)
۲۵ دسمبر ۱۹۷۳م کو چند اہلسنت نے مولانا مرحوم سے چند سوالات کئے جواب سن کر دو شخص سلطان احمد اور نذیر احمد شیعہ ہوگئے ،
۵۵ ص ، جنوری ۱۹۷۵م ، ایس ٹی پرنٹرز راولپنڈی .

(۲۱۸۵) التمیز بین صواقع الکابلی و تحفہ عبدالعزیز : مولانا حکیم سید حسین گریاں
شاہ عبدالعزیز دھلوی کی کتاب « تحفہ اثنا عشریہ » در اصل نصر اللّٰہ کابلی کی کتاب کا چربہ ہے ،
۱۶ ص ، ایک آنہ ، شعبان ۱۳۲۴ھ/ستمبر ۱۹۰۶ھ مطبع تصویر عالم لکھنو .

(۲۱۸۶) تنبیہہ السائل : مولانا شیخ احمد عثمانی
مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات :حق خلافت حضرت علی کا تھا ، حضرت علی نے خلفائے ثلاثہ کی خلافت کو کیوں بر حق جانا ، امامت نماز وغیرہ ،
۶۴ ص .

(۲۱۸۷) تنزیہ الامامیہ عما فی رسالہ مذہب الشیعہ : مولانا شیخ محمّد حسین نجفی
پیر قمر الدین سیالوی کے رسالے « مذہب شیعہ » کا ردّ ،
۱۸۰ ص ، دس روپیہ ، مکتبۃ السبطین کوٹ فرید سرگودھا ، ۱۳۹۶م ،
القائم آرٹ پریس ، سرگودھا ، کاتب : اشرف جمیل ممتاز .

(۲۱۸۸) تنزیہ الشیعہ بجواب تنبیہ الشیعہ : مولانا محمّد اسماعیل (م ۱۹۷۶م)
مولانا سلیمان دلوی کے رسالے « تنبیہ الشیعہ » کا ردّ ،
۴۰ ص ، ایک روپیہ ، فیصل آباد .

(۲۱۸۹) تنظیمی ملاؤں کا غلط وطیرہ یعنی مناظرہ دو چك ذخیرہ : مولانا تاج الدّین حیدری
۲۳ اپریل ۱۹۶۳م کو موضع چك نمبر ۲ ذخیرہ متصل پنڈی بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ میں شیعوں او دیو بندیوں کے درمیان مسئلہ « ایمان بالقرآن» کے موضوع پر مناظرہ ہوا تھا شیعوں کی طرف سے مولانا محمّد اسماعیل (م ۱۹۷۶م) مناظر اور مولانا محمّد حسین ڈھکو صدر تھے اور مولانا خادم حسین بخاری (م ۱۹۹۰م) معاون جب کہ دیو بندیوں کی طرف سے مولانا عبدالستار تونسوی مناظر ، مولانا احمد شاہ چوکیروی معاون اور پروفیسر خالد محمود صدر تھے اسکی روئیداد ،
۲۴ ص ، ڈیلی بزنس پریس لائلپور.

(۲۱۹۰) تنقید الکلام فی ردّ اشتہار معین الاسلام :
انجمن معین الاسلام لاهور نے ایك اشتہار بعنوان « چہارم خلیفہ با کمال کا یوم وصال » شائع کیا جس میں مذہب شیعہ کی مخالفت کی گئی تھی اسکا ردّ ،
۱۸ ص،جعفریہ ایسوسی ایشن پنجاب لاہور، شعبان ۱۳۴۰ھ/ اپریل۱۹۲۲م
پرکاش سٹیم پریس لاهور .

(۲۱۹۱) تنویر الهدی : افتخار علی بن حکیم سیّد وزیر علی فیروز آبادی
مولانا جهانگیر شکوہ آبادی کی کتاب « تذکرۃ الخلفاء » المعروف بہ « اخبار الهدی » کا ردّ ،
۹۸ ص ، مطبع یوسفی دهلی ، ۱۳۱۵ھ.

(۲۱۹۲) توضیح الحق ، جلد اوّل : مولانا غلام حسین خادم (م ۱۹۹۱م)
اهلسنت کی طرف سے پیش کئے جانے والے سوالات کے جوابات ،
۴۸ ص ، مکتبہ النذیر ساهیوال ، ۱۹۵۸م .

(۲۱۹۳)تیغ براں : سلطان علی درانی
شیعوں کے خلاف چھپنے والے رسالے « خنجر براں » کا ردّ ،
۶۶ ص ، مفت، جعفریہ ایسوسی ایشن پنجاب لاہور،۱۹۲۸م ،حیدری پریس لاہور.

(۲۱۹۴)جلوس تبراً : مولانا سید آغا مهدی (م ۱۹۸۶م) ،
دشمنان اھلبیت سے اظہار بیزاری ضروری ہے .

(۲۱۹۵) الجمرہ : مولانا سید علی اظہر (م ۱۳۵۲ ھ)
ثبوت بدعت کلوخ و سنت جریدتین ،
۳۲ ص ، ۱۳۲۱ھ، مطبع اصلاح کھجوا.
آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد اس رسالے میں ہم صرف مسئلہ کلوخ کو بیان کرتے ہیں کہ وہ بدعت ہے ذوالفقار حیدر جلد چہارم سے یہ مسئلہ بھی علیحدہ کیا گیا تا کہ اہلسنت کو عموماً اور اھلحدیث کو خصوصا معلوم ہو .

(۲۱۹۶) جناب مفتی جعفر حسین صاحب نے صحیح فرمایا بجواب مفتی جعفر حسین نے فرمایا : مولانا عقیل عباس.
محمّد اکبر سیتھی اعوان جہلمی کے رسالے « مفتی جعفر حسین نے فرمایا » کا ردّ ،
۹۶ ص ، چار روپے ، مدرسہ آل عمران بھکر .

(۲۱۹۷)جنت کا ٹکٹ اور جیتے جی جنت کی سیر : مولانا سید راحت حسین بھیکپوری
۱۸۹ ص ، مارچ ۱۹۵۱م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۲۱۹۸) جنت کا ٹکٹ : چوھدری احمد حسن
۷۳ فرقوں میں صرف اور صرف شیعہ فرقہ ہی ناجی ہے ، سہارنپور .

(۲۱۹۹) جواب باصواب : محمّد عباس رفعت
لدھیانہ (مطلع).

(۲۲۰۰) جواب با صواب : مولانا سید گلشن علی (م ۱۲۹۱ھ)
مولانا سخاوت علی عمری جونپوری (م ۱۸۵۸م) کے رسالے «عرض نیک» کارد . (مطلع)

(۲۲۰۱)جواب سوالات امام الدین امروھی: مولانا سید محمّد سیادت امروھی (م۱۲۶۵ھ) (مطلع) .

(۲۲۰۲) جواب شافی بیان کافی : مولانا سید حافظ علی بن سید بشارت علی
مولانا سید حافظ علی نے ایک کتاب بنام « هدیة المومنین » لکھی جو مطبع

مجمع البحرین لدھیانہ میں چھپی اہلسنت کی ردّ میں تھی اس کا ردّ مولانا محمّد صدیق حسن قنوجی نے بنام « کشف الالتباس عما وسواس به الخناس » لکھی . زیر نظر کتاب اسی کا ردّ ہے ،

۲۶۳ ص ، آٹھ آنے .

(۲۲۰۳) جواز لعن : شیخ محمّد اعجاز حسن (م ۱۳۵۰ ھ)

جواز لعن دربارۂ دشمنان اہلبیت ،

۵۲ ص ، مطبع انیس ہند کھجوا ، کاتب : حسن علی جونپوری .

(۲۲۰۴) چودہ مسئلے (مع اضافہ) : عبدالکریم مشتاق

مخالفین کی طرف سے شیعوں پر کئے گئے سوالات کے جوابات ،

۱۹۲ ص، دس روپے، ۱۹۸۱م (چودھواں ایڈیشن) ، کاتب: اختر علی اختر .

(۲۲۰۵) چور لالٹین ترجمہ سر العالمین : مولانا سید نظیر حسن سخا دھلوی

امام غزالی کی کتاب « سر العالمین »(عربی) کے ترجمے میں جو خیانتیں کی گئی ہیں انکا تذکرہ ، اگر یہ کتاب امام غزالی ہی کی ہے تو یقیناً وہ شیعہ ہو گئے تھے ،

۸۸ ص،ایک روپیہ،سخا پبلشنگ ہاؤس کشمیری گیٹ دھلی،خواجہ پریس دھلی.

(۲۲۰۶) حبل اللّٰہ معروف بہ ارشاد زکی بجواب سائل غبی : مولانا محمّد حسن ٹاٹاپوری

مولانا سید قطب شاہ کے خیالات کا ردّ ،

۴۳۶ ص ، تین روپے ، ۱۹۱۸م ، مطبع گلزار ہند لاہور .

(۲۲۰۷) حدّ سارق : مولانا سید بو علی زیدی

چور کی چار انگلیاں کاٹنی چاہیں نہ کہ ہاتھ ،

۳۲ ص ، فقہ کمیٹی خانیوال ، محبوب پرنٹنگ پریس خانیوال .

(۲۲۰۸) حرف حق : سید احمد حسین شاہ

دو روپے ، انجمن گلدستہ امامیہ سانده خورد لاہور.

(۲۲۰۹) حسبنا کتاب اللّٰہ المعروف بہ مصحف ناطق : مولانا سیّد محمّد سبطین سرسوی (م ۱۹۴۷م)

دین سمجھنے کے لئے کتاب اللّٰہ ہی کافی نہیں ،

۸۰ ص، جعفریہ ایسوسی ایشن لاہور، اگست ۱۹۲۶م ، حیدری پریس لاہور.

(۲۲۱۰) حسن اعتقاد : مولانا سید محمّد سخا

مولانا سید محمّد سخا بن مولانا سیّد مرتضی بن سلطان العلماء مولانا سیّد

محمدؐ نے اس رسالے میں شیعہ و سنی اصول دین میں جو فرق ہے اُسے نمایاں کیا ہے ،
۹۵ ص، ربیع الاول ۱۳۰۴ ھ ، سیّد علی نقی واصل کشمیری نے قطعہ تاریخ کہا :

ستودہ سیّد والای اکرم — کہ اورانی عدیل است و نہ ھمتا
کتابی درپئی دین کردہ تصنیف — کہ ھر سطرش بود عقد ثریا
برائی دفع اوھام مخالف — کلامی کردہ چون لولوئی لالا
دل واصل پئی تاریخ طبعش — چو گردید از سروش غیب جویا
شدہ ورد زبان ھاتف غیب — چنین شعری باردوی معلاً
تو لکھ یہ مصرعہ پر زیب فورا — یہ حسن اعتقاد حق ہے میرا

آغاز : بسملہ بعد حمد و صلوات کے واضح ہوا از بسکہ اکثر اشخاص کو یہ خیال ہوتا ہے کہ ان دونوں مذہبوں میں بہت تھوڑا سا فرق ہے یعنی سنی و شیعہ میں اس واسطے کہ دونوں کلمہ پڑھتے ہیں .....

(۲۲۱۱) حسن المقال فی اظہار اصل الحال : مولانا سید فرزند حسین

سید فرزند حسین اور پیر عنایت احمد گنگوھی قدوسی کے درمیان تحریری مباحثہ ہوا لیکن اُسے غلط انداز میں رسالہ « افحام » میں شائع کیا گیا حسن المقال اسی رسالہ کا ردّ ہے ،
۴۳۲ ص ، سوا روپیہ ، ۱۳۰۴ ھ، مطبع نرنکاری لدھیانہ ، مولانا ابوالقاسم مقرب علی فاطمی حسینی زائر نے قطعہ تاریخ تصنیف کہا :

الا ای مبغض اصنام و اوثان — الا ای دوستدار آل طه
جوابی بی نظیری لا جوابی — نوشتی از پئی تسکیت اعدا
بگفتم سال تصنیف از سر طرد — جزاك الله فی الدارین خیرا (۱۳۰۳ھ)
بتائید حق اھل تحقیق نے — صداقت کے حق کو ادا کر دیا
جو تاریخ کی فکر زائر نے کی — تو ہاتف نے عقدہ یہ وا کر دیا
بہت تمنے کار نمایاں کیا — کہ حاسد کے سر کو جدا کر دیا (۱۳۰۳ھ)

آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد اقل الخلیتہ بل لاشی فی الحقیقة سراپا عیب و شین بندہ سید فرزند حسین بن سید یعقوب علی عفی اللہ عنہما ساکن قصبہ میرانپور ضلع مظفر نگر حال وارد لدھیانہ ، ارباب افکار صائبہ و اصحاب انظار ثاقبہ کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ پیر جی عنائت احمد صاحب گنگوھی

قدوسی میرے قدیمی عنائت فرمائیں ....

(۲۲۱۲) حصول اسلام کی حقیقت : مولانا سید آغا مہدی (م ۱۹۸۶م)

ایک سنی عالم مولانا محمّد حسین مختار سہارنپوری نے شیعوں کے خلاف ایک رسالہ « حصول اسلام » لکھا تھا جس میں شیعوں کی طرف بعض غلط باتیں منسوب کی گئیں تھیں زیر نظر کتاب اسی کا ردّ ہے ،

۱۴۴ ص ، چار آنے ، شیعہ مشن لکھنو ، اشاعت العلوم پریس لکھنو .

(۲۲۱۳) حضرت علی کا ڈنڈا : قاضی زاھد حسین نانوتوی

ایک سنی بزرگ جناب نظر زاھدی نے قاضی صاحب کو چند مناظرانہ سوالات لکھ کر بھیجے اسی کے جوابات ،

۳۲ ص (ناقص الآخر) ، دو آنے ، آزاد پریس سہارنپور .

(۲۲۱۴) الحق : سید ابن حسن زیدی الواسطی

مسائل امامت ، فدك و متعه ، تین آنے ، ۱۳۳۷ ھ ، کانپور .

(۲۲۱۵) حسن اخلاق : غضنفر علی

عدالت صحابه و مسئله تبرأ و تولاً ،

۴۴ ص ، چار آنے ، ۱۳۲۱ ھ/ ۱۹۲۱م ، قومی پریس لکھنو .

(۲۲۱۶) الحق الجلی فی تحقیق اهل البیت النبی (ع) : مولانا سیّد محمّد سبطین سرسوی (م ۱۹۴۷م).

اهل بیت سے مراد حضرات خمسه نجبا، علیهم السلام ہیں ،

۱۳۲ ص ، پانچ آنے ، ینگ مین جعفریه ایسوسی ایشن لاهور ، ۱۳۳۸ ھ.

(۲۲۱۷) حقیقة الصدیق بجواب سیرة الصدیق : مولانا سید سجاد حسین

تدکرۂ حضرت عمر :

۳۶۰ ص ، ڈیرھ روپیه ، اتحاد بك ایجنسی امروهه .

(۲۲۱۸) حقیقت فقه جعفریه در جواب حقیقت فقه جعفریه : مولانا غلام حسین نجفی

مولانا عبدالستار تونسوی، مولانا الله یار چکڑالوی ، مولانا فیض احمد اویسی اور امان الله لك ایڈووکیٹ گجرات کی کتابوں کا ردّ ،

۱۶۰ ص ، ادارۂ تبلیغ لاهور .

(۲۲۱۹) حقیقت مذهب حنفیه بجواب حقیقت مذهب شیعه :ڈاکٹر نور حسین (م ۱۹۴۵م)

مولانا ملتانی ثم وزیر آبادی کی کتاب « حقیقت مذهب شیعه » کا ردّ ،

۱۳۶ ص ، آٹھ آنے ، کتب خانه اثنا عشریه لاهور ، کواپریٹو پرنٹنگ سٹیم

پریس لاہور ۔

(۲۲۲۰) حکم الثقلین فی مسح الرجلین : مولانا سید علی حیدر (م ۱۳۸۰ھ)
« اعتصام الثقلین فی اثبات غسل الرجلین » کا ردّ ،
۶۳ ص، رمضان المبارک ۱۳۲۲ ھ ، مطبع اصلاح کھجوا ۔

(۲۲۲۱) حواشی مشرح کتاب جنتی دروازہ : سید احمد علی شاہ بن سید انور علی
مولانا کرم دین آف بھیں(م ۱۹۴۶م) کی کتاب « آفتاب ہدایت » کی بعض باتوں کا ردّ ،
مارچ ۱۹۳۲م ، آھوجہ پرنٹنگ ورکس لاہور ۔

(۲۲۲۲) خدا سمجھے : مولانا سید ظفر مھدی
مذاھب اربعہ کی توحید اور ان کے اعتقادات کا بیان ،
پانچ آنے ، نظامی پریس لاہور.

(۲۲۲۳) خزینۃ المسائل جلد اول : مولانا سید عنائت علی نقوی (م ۱۳۸۸ ھ)
۲۸۰ ص ، ڈھائی روپے ۱۳۷۰ ھ / ۱۹۵۲ م ، سیالکوٹ ، کاتب : عبدالرشید وزیر آبادی

(۲۲۲۴) خطبات اثریہ : سیّد امداد امام اثر (م ۱۳۵۳م)
عنوانات:حضرت عمر اور قصہ قرطاس، حضرات اھلسنت اور صحابیت ، حضرت عمر اور خلافت، وھابیان نجد و حضرت عمر، اخلاق شیخین ،
۲۹۸ ص ، نگار مشین پریس لکھنو ۔

(۲۲۲۵) خلفائے ثلاثہ کی نسبت اللّٰہ اور پنجتن کی رائے : محمّد اعجاز حسن
۱۳۲۹ ھ ، ریاض الھند پریس لکھنو ۔

(۲۲۲۶) خیر جاری در عرفان باری : مولانا میرزا احمد علی (م ۱۹۷۰م)
عقیدہ اھلسنت دربارہ الوھیّت کا تجزیہ ،
۲۶ ص ، جعفریہ ایسوسی ایشن پنجاب لاھور ، ۱۳۴۲ ھ / دسمبر ۱۹۲۳م ، کواپریٹو پرنٹنگ سٹیم پریس لاھور ۔

(۲۲۲۷) دافع بہتان عن تعلیم القرآن : سید محمّد رضا نقوی امروھی
مولانا عبدالشکور لکھنوی کی کتاب « مناظرہ پنجاب » کا ردّ ، عنوانات : مسئلہ بدا ، مسئلہ فدک ، مسئلہ تقیہ ، دامادی حضرت عثمان ، جنازہ رسول صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم اور خلفائے ثلاثہ ،
۵۶ ص ، مفت ، مئی ۱۹۱۹م ، ریاضی پریس امروھہ ۔

(۲۲۲۸) دشمن اهلبیت کون ؟ در جواب « محبّ اهلبیت کون ؟ » : مولانا مشتاق حسین جعفری حافظ آبادی
مولانا سید شبیرؒ حسین بخاری (بریلوی) کی کتاب « محبّ اهلبیت کون؟ » جس میں مسئله نبات الرسول اور نکاح ام کلثوم بنت علی کو زیر بحث لایا گیا تھا، کا ردّ ،
۷۲ ص ، اداره تحقیقات جعفریه گلبرگ لاهور .

(۲۲۲۹) دعوت اتحاد ، حصه دوم : سید فقیر حسین ضیاء نقوی
سنی و شیعه اختلافی مسائل کا حل ،
۱۵۲ ص ، کتب خانه حسینیه لاهور .

(۲۲۳۰) دعوت حق : علامه طالب جوهری
مولانا ابو النذیر (سنی) کے رسالے «دعوت حق » کا ردّ ،
۳۱ ص ، مفت اداره دین و دانش کراچی،۱۹۷۶م ، سپر آرٹ پریس کراچی .

(۲۲۳۱) دلائل پنج تکبیر / سیف الصدیق علی عنق قطّاع الطریق : حکیم سید خادم الدین احمد
پنج تکبیر جنازه ،
۳۲ ص ، راولپنڈی پریس راولپنڈی .

(۲۲۳۲) دلائل السنیه فی اجوبة مسائل السُنیه : مولانا علی حسن جائسی (ذریعه).

(۲۲۳۳) دلچسپ مکالمه : مولانا محمّد شفیع بدایونی
دو آنے ، انجمن مویّد الاسلام مدرسة الواعظین لکھنو (هفت روزه در نجف ۱۹۲۵م) .

(۲۲۳۴) دلیل الحسنات علی طریقة الصلواة : مولانا شیخ احمد دیو بندی
باره ارکان ،
۵۰ ص ، چھ آنے ، ۱۹۲۱م ، مطبع یوسفی دهلی .
آغاز : بسمله و خطبه اما بعد خاکسار ذره بیمقدار شیخ احمد بن جناب مولانا مولوی محمّد وجیهه الدین مرحوم دیو بندی وارد جے پور گزارش کرتا ہے که بعد مطبوع اور شائع ہونے رساله « انوار الهدایے » بعض احباب کی تحریرات سے معلوم ہوا که بعض ....

(۲۲۳۵) دلیل الوصل فی جواب القول مع الفصل:مولانا سید بهادر علی شاه(م۱۳۳۵ه)
شیعیت کی ردّ میں لکھے جانے والے ایك رساله کا ردّ جس میں شهادت ثالثه

کی نفی کی گئی تھی ،

۴۶ ص ، دو آنے ، ۱۳۱۲ ھ ، مطبع یوسفی دھلی.

(۲۲۳۶) ذوالنورین : مولانا سید محمّد غلام جبّار

مولانا غلام دستگیر قصوری نے ایک کتاب « مخرج عقائد نوری » بجواب « نغمہ طنبوری » لکھی تھی جس میں تاج العلماء مولانا سید علی محمّد پر کچھ اعتراضات وارد کئے گئے تھے اس کتاب میں اُن اعتراضات کے جوابات عقلی اور نقلی صورتوں میں دئے گئے ہیں اسی وجہ سے اس کا نام «ذوالنورین» ہے ،

۱۱۰ ص (ناقص الآخر) ، ۱۳۰۴ ھ / ۱۸۸۷م ، مطبع شوکت جعفری لکھنو.

(۲۲۳۷) ذوالنورین : مولانا سید محمّد ابراھیم معروف بہ سید محمّد

حضرت فاطمۃ الزھرا ،حضور صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم کی اکلوتی بیٹی تھیں،

۴۷ ص ، تین آنے ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۲۲۳۸) ذوالنورین : مولانا محمّد رضا بدایونی

رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم کی صرف ایک صاحبزادی تھیں ،

۳۲ ص ، ڈیرھ روپیہ ، رحمت اللّٰہ بك ایجنسی کراچی .

(۲۲۳۹) رافضیت : سیّد نذر عسکری عزمی

نواصب و خوارج نے شیعوں کو چڑانے کیلئے اُنھیں « رافضی» کہا اس کی تحقیق ، نو باب ،

۱۱۲ ص ، ڈیرھ روپیہ ، ۱۹۶۷م ، نیشنل آرٹ پریس الہ آباد ، سیّد ظفر عباس ظفر کراروی نے قطعہ تاریخ کہا :

خوب عزمی نے کیا تحقیق رفض پیش ایمان خارجیت دب گئی

عیسوی میں لکھ ظفر تاریخ طبع وہ کتاب را فضیت چھپ گئی(۱۹۶۶م)

(۲۲۴۰) راہ خدا یعنی دین مرتضی : حکیم منصف علی ،

عنوانات : پیروں کے دھونے اور مسح کرنے کی بحث ، قرآن سے ہاتھ کھول کر نماز پڑھنے کا فیصلہ ، متعہ ، عبداللّٰہ بن سبا ،

۳۸۴ ص ،۱۹۷۴م ، اعجاز پریس .

(۲۲۴۱) رجم الشیاطین در ردّ حق الیقین : مولانا عبدالکریم مدراسی ،

مولانا عبدالکریم مدراسی اپنی تحقیق سے شیعہ ہو گئے تھے ان کی تحقیق کا خلاصہ ،

۱۰۰ ص ، چھ آنے ، مدراس .

(۲۲۴۲)ردّ الاباالسته المفسرین براهین الآیات و جائب دعوی ممتنع الجواب باوضح الدلالات:
مولانا سید غلام حیدر خان بن مولانا سید محمّد خان نقوی مولانا مهدی علی خان کی کتاب « آیات بینات » کا ردّ ،
۹۴ ص ، ربیع الاوّل ۱۳۰۳ ھ ، مطبع اثنا عشری لکھنو .
آغاز : بسمله بعد حمد و ثنا احقر سیّد غلام حیدر ابن سید محمّد خان نقوی الجائسی گزارش کرتا ہے که میں نے ایک چھوٹا سا رساله بعد مطالعه کتاب ممتنع الجواب معروف بآیات البینات مصنفه مولوی سید مهدی علی خان ....

(۲۲۴۳) ردّ الخوارج بجواب ردّ الشیعه : مولانا سید رحمت اللّٰه شاه آف سانده کلاں عبدالواحد (سنی) کی کتاب « ردّ الشیعه » کا ردّ ،
باره آنے ، انجمن حسینیه لاهور ، اپریل ۱۹۲۳م، پبلک پرنٹنگ پریس لاهور .

(۲۲۴۴) الرّد علی العامّه : مولانا سبحان علی خان (م ۱۲۶۴ ھ) (ذریعه : ۱۰).

(۲۲۴۵) ردّ منتهی الکلام : مولانا سید احمد علی محمّد آبادی (م ۱۲۹۵ھ) (مطلع).

(۲۲۴۶) رساله ابطال عامل بالحدیث : احمد سلطان خاور گرگانی
ردّ اهلحدیث ،
۸ ص ، ایک آنه ، ۱۳۲۰ ھ ، مطبع مفید الاسلام .

(۲۲۴۷) رساله ارسال الیدین : مولانا سیّد علی اظهر (م ۱۳۵۲ ھ).
نماز ہاتھ کھول کر پڑھنی چاہیے ،
۶۴ ص ، آٹھ آنے ، امامیه کتب خانه لاهور .
آغاز : بسمله و خطبه اس رسالے کی غرض اصلی اس امر کی تحقیق ہے که نماز پڑھنے میں ہاتھ کھول کر پڑھنا چاہیے جو طریقه شیعه ہے یا ہاتھ باندھ کر جو طریقه اهلسنت ہے ....

(۲۲۴۸) رساله بحث بدا : مولانا سید سجاد حسین
۲۰ ص ، ۱۹۱۲ م ، مقبول پریس دهلی .

(۲۲۴۹)رساله بسط الیدین : مولانا سید راحت حسین گوپالپوری (م ۱۳۷۶ ھ)
مندرجه ذیل چار سوالات کے جوابات: نماز میں ہاتھ کھولنا، حی علی خیر العمل اذان کا جز ہے یا نہیں ، الصلواة خیر من النوم اذان میں کب جاری ہوا ، علی ولی اللّٰه کا اذان میں رواج ،
۴۶ ص ، ۱۳۵۳ ھ ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۲۲۵۰) رساله روشنی بایراد رساله نصیحة الشیعه ، جلد اوّل حصّه اوّل :

مولانا احتشام الدین مراد آبادی کی کتاب «نصیحۃ الشیعہ » کا ردّ ،

۵۶ ص ، تین روپے ، اکتوبر ۱۸۹۳م ، اودھ پریس لکھنو .

آغاز : بسملہ قاضی محمّد احتشام الدین مراد آبادی نے یہ ارادہ کیا ہے کہ ماھواری ایک رسالہ موسوم بہ «نصیحۃ الشیعہ » جاری کریں چنانچہ ایک رسالہ پہلی مرتبہ شائع ہوا ہے ....

(۲۲۵۱) رسالہ روشنی جلد اول حصہ دوم :

۳۸ ص .

(۲۲۵۲) رسالہ روشنی جلد اوّل حصہ سوم :

(۲۲۵۳) رسالہ روشنی جلد اوّل حصہ چہارم :

(۲۲۵۴) رسالہ روشنی جلد اوّل حصہ پنجم و ششم :

(۲۶+ ۸۰) ص.

(۲۲۵۵) رسالہ روشنی جلد اول حصہ هفتم :

۱۲۴ ص ، ۱۹۰۰ ص ، مطبع اسلام محمّدی لکھنو .

(۲۲۵۶) روشنی جلد اول حصہ هشتم :

۴۸ ص .

(۲۲۵۷) روشنی جلد اول حصہ نہم :

(۲۲۵۸) روشنی جلد اول حصہ دھم :

۵۱ ص .

(۲۲۵۹) روشنی جلد اول حصہ یازدھم :

۶۲ ص.

(۲۲۶۰) روشنی جلد اول حصّہ دوازدھم :

۴۸ ص .

(۲۲۶۱) رسالہ شیعہ فلاحیہ فی تردید رسالہ شیعہ ہوائیہ : ڈاکٹر نور حسین صابر سیالوی (م ۱۹۴۵م)

مولانا ولی محمّد(سنی)کے ایک چار ورقہ رسالہ « شیعہ ہوائیہ فی تردید تألیف ڈاکٹر صابریہ « کا ردّ ،

۸ ص ، ۱۹۱۴م ، کمرشل پریس پیشاور .

(۲۲۶۲) رسالہ الصراط المستقیم : سید محمّد صدیق احمد

سید محمّد صدیق احمد سابق حنفی اپنی تحقیق سے شیعہ ہوگئے تھے اس تحقیق

کا تذکرہ ،
۱۳۶ ص ، پانچ آنے ، ۱۹۳۳م ، سرفراز قومی پریس لکھنو.
* حسنیه (فارسی) :
(۲۲۶۳) رساله فیض عام : مولانا سید عنائت حسین پھرسری
۶۸ ص ، مطبع یوسفی دهلی .
(۲۲۶۴) رساله نافعه در جواب تحفه اثنا عشری : مولانا سید مقرب علی زائر (م۱۳۴۵ھ)
۹۱ ص .
(۲۲۶۵) رساله نظریه : مولانا سید محمّد هارون (م ۱۳۳۹ ھ)
سید نظر حسن ساکن نیوتنی ضلع اناؤں نے مولانا مرحوم سے چند سوالات پوچھے تھے .
۱- حضور صلی اللّٰه علیه و آله وسلم کی دو صاحبزادیاں حضرت عثمان کے عقد میں آئیں .
۲- حضرت ابو طالب مومن نهیں تھے .
۳- کتب اهلسنت کی رو سے سابق الایمان اور سابق الاسلام کون ہیں .
۴- مسئله تقیه .
۵-حضور صلی اللّٰه علیه و آله وسلم کی یه دعا که خدایا اسلام کو عمر بن خطاب یا ابوجهل بن هشام کے ساتھ عزت دے ، کی حقیقت وغیره .
۴۸ ص ، خواجه بك ایجنسی لاهور ، مطبع فیضی .
(۲۲۶۶) رساله نوحه نشریه فی حزن شوکت میرنهیه : میرزا احمد سلطان خاور
دینی مسائل کے حل کیلئے ہمیں صرف کتاب اللّٰه کافی نهیں ،
۷۲ ص ، پانچ آنے ، محرم ۱۳۵۱ ھ ، برقی پریس لاهور .
(۲۲۶۷) رموز بدیعه بجواد ردّ شیعه : مولانا محمّد حسن ٹانا پوری (م ۱۹۵۰م)
پیر سید قطب شاہ کے رسالے « ردّ شیعه » کا ردّ ،
۳۶۰ ص ، مطبع گلزار محمّدی لاهور .
(۲۲۶۸) رموز حقیقت : مولانا ملك مهدی حسن (م ۱۹۸۱م)
دیو بندیوں کے ہفت روزہ « تنظیم اهلسنت » میں شیعوں کے خلاف چھپنے والے مضامین کا ردّ ، چار آنے .
(۲۲۶۹) رمی الجمرات ، حصه اول : سید عباد حسین
محسن الملك نواب سید مهدی علی خان کی کتاب « آیات بینات » کا ردّ ،

۵۶۴ ص، ۱۳۰۸ ھ ، مطبع مرتضوی .
آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد حمد و ثنائے ایزد و اھدائے ھدایائے صلواۃ و سلام بحضرت خیر الانام و آلہ الکرام اوپر مصنفین اھل ایمان و اسلام کے مخفی و محتجب نر ہے کہ بالفعل ایک رسالہ آیات بینات ....

(۲۲۷۰) رمی الجمرات ، حصہ دوم : سید عباد حسین
۵۹۲ ص ، مطبع مظہر العلوم .

(۲۲۷۱) روئیداد مباحثہ چمراتوالی : سید محمّد اکبر شاہ شیرازی
مناظرہ ما بین مولانا فیض محمّد خان مکھیالوی (شیعہ) اور مولانا قطب الدین (سنی) منعقدہ بتاریخ ۲۵ ستمبر ۱۹۲۵م بمقام چك ۲۵۴ تحصیل جھنگ کا تذکرہ ،
۴۵ ص ، انجمن تذکرۃ المعصومین جھنگ،۱۲ اکتوبر ۱۹۲۵م ، فیصل آباد .

(۲۲۷۲) روئیداد مناظرہ :
یکم دسمبر ۱۹۲۰ تا ۱۵ دسمبر ۱۹۲۰ تك شیعوں اور سنیوں کے درمیان ہونے والے مناظرے کی روئداد ، یہ مناظرہ سید سبط رسول کے مکان پر ہوا اس مناظرے میں حسب ذیل شیعہ و سنی علماء نے شرکت کی :
شیعہ : مولانا سید سبط حسن ، مولانا سید مقبول احمد دھلوی (۱۳۴۰ھ) مولانا محمّد سجاد لکھنوی .
اھلسنت : مولانا عبدالشکور لکھنوی ، مولانا حافظ عبدالرحمن مدرس اعلی مدرسہ اسلامیہ امروھہ ، مولانا فخر الدین مراد آبادی ، مولانا معظم علی مراد آبادی ، مولانا خلیل احمد سہارنپوری اور مولانا عبدالحکیم لکھنوی ،
۲۴۵ ص ، ریاضی پریس امروھہ .

(۲۲۷۳) رہبری : سیّد محمّد محسن نقوی
« جب کہ نبوت ختم ہوچکی ہے تو امامت کی کیا ضرورت ہے » اس اعتراض کا جواب ،
۶۴ ص ، دس آنے ، ادارہ تعلیمات الھیہ پاکستان کراچی ، مسلم پرنٹنگ پریس کراچی .

(۲۲۷۴) سجدہ گاہ رسول : احمد سلطان خاور گورگانی
نماز میں سجدہ گاہ رکھنے کا ثبوت ،
تین آنے ، دھلی ، ۱۳۵۴ ھ.

(۲۲۷۵) سراج الایمان :
رسالہ « ھدایۃ المبتدعین » کا ردّ ،
۴۱ ص ،۱۲۹۴ ھ ، کاتب : میرزا علی جان، محمّد اشارت علی خان صدق نے قطعہ تاریخ کہا :

این نسخه عجیب که ایمان را سراج حلال مشکلات مقام مناظره
صدق سخن شناس سن یادگار او از روی بحث گفت کلام مناظره

چو این مطبع رشک مانی نگار دوائر نموده برنگ هلال
بگو صدق تاریخ بی روی بحث زهی مطبع علم فضل و کمال (۱۲۹۴م)

(۲۲۷۶) سراج الایمان :
دو آنے ، ۱۹۰۷ ھ .

(۲۲۷۷) سراج الدین : سراج الدین احمد
سراج الدین احمد ابن نواب امیر الدّین خان فاروقی سنی تھے اپنی تحقیق سے شیعہ ہوئے اس کا تذکرہ ،
۴۸ ص ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۲۲۷۸) سرمہ چشم سُنّی : ڈاکٹر نورحسین سیالوی (م ۱۹۴۵م)
مولانا علی محمّد جھنگوی کی کتاب « نقشہ تہذیب مذہب شیعہ » کاردّ ،
۱۲۰ ص ، ۱۳۵۰ ھ/ ۱۹۳۱م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۲۲۷۹) سرمہ چشم عباسی / آفتاب صداقت : مولانا سید محمّد رضا نقوی امروھی بن سید زاھد حسین .
محمود احمد عباسی (م ۱۹۷۴م) نے ایک کتاب « تاریخ امروھہ » لکھی تھی جس میں شیعہ امامیہ کو یہودی المشرب بتایا تھا اس کا ردّ ،
عنوانات : حضرت عباس پر عم رسول کا مجازا اطلاق ، حدیث ثقلین ، حضرت علی کے وصی رسول ہونے پر بنی ھاشم کا حدیث غدیرسے استدلال ، فرزندان جناب عباس کا مذھب ، تقیہ اور صحیح بخاری،
۱۴۰ ص ،۴ اگست ۱۹۳۳م، وطنی پریس امروھہ،کاتب : انتظار احمد امروھی.

(۲۲۸۰) سرمہ خاموشی بجواب مشرف علی خان الہ آبادی : مولانا سید سجاد حسین دسمبر ۱۸۹۴ م کو شیخ حبیب احمد بن شیخ حافظ احمد فضل حق بانی مدرسہ اسلامیہ سہارنپور اپنی تحقیق سے سنی مذھب ترک کرکے شیعہ ہو گئے تھے

اُنہوں نے ایک اشتہار شائع کیا اور علمائے اہلسنت سے تیس سوالات پوچھے اور حقانیت مذہب شیعہ کتب اہلسنت سے پیش کی ، محمّد انیس (سنیؔ) نے اسکے جواب میں ایک اشتہار شائع کیا شیخ فرزند علی (شیعہ) نے اس کا جواب « آئینہ حق نما » میں دیا الهی بخش (سنی) نے اس کا جواب « جواب با صواب » کے نام سے دیا سید مظہر حسن نقوی امروھی (شیعہ) نے اس کا جواب « حمایت الایمان » نامی کتاب میں دیا مولانا مشرف علی خان (سنی) : اس کا جواب ایک اشتہار کی صورت میں دیا بعنوان « حضرات شیعہ کی طرف سے ۲۵ هزار روپے کا جھوٹا اشتہار - اہلسنت کے دو حرفی سوال سے جمیع حضرات شیعہ کا عجز » زیر نظر کتاب اسی اشتہار کا ردّ ہے ،

۲۱۶ص ،آٹھ آنے ، کتب خانہ اثنا عشری لاهور ،حجازی پرنٹنگ پریس لاهور.

(۲۲۸۱) سنّی مذہب کے ڈھول کا پول :

مطبع حیدری حیدرآباد دکن .

(۲۲۸۲) سنّی و شیعہ کے مناظرے پر تحقیق نظر : مولانا سید قمر علی

اہلسنت کی کتابوں میں تحریف قرآن کی اسقدر روایات ہیں جن کا احصاء ناممکن ہے ،

۸۰ ص ، ڈھائی روپے ، نور المطابع لکھنو .

(۲۲۸۳) سوال از جمیع علماء اہلسنت بمعارضہ سوال از جمیع علمائے شیعہ : حکیم ابو علی محمّد جعفر

اہلسنت کی طرف سے بنارس سے ایک اشتہار کا جواب جس میں مسئلہ فدک و ایمان شیعہ کا ذکر تھا ،

۲۰ ص ، تین آنے ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۲۲۸۴) سولہ مسئلے : سید محمّد یاور حسین جعفری

سولہ مسائل : حضرت خدیجہ ، محافظ اسلام حضرت ابوطالب ، حضرت فاطمہ بنت اسد ، تصدیق رسالت ، عقد اُمّ کلثوم بنت حضرت علی ، قاتلان حضرت امام حسین ، تعزیہ علم وغیرہ ، صدیق و فاروق حضرت علی ہیں ، ارسال الیدین ،

۱۶۰ ص ، دو روپے ، ادارہ علوم الاسلام لاهور ، لاهورآرٹ پریس لاهور .

(۲۲۸۵) سیف اللہ الاکبر / ذوالفقار حیدر معروف بہ اسکات اللیام بنقص منتهی الکلام حصہ دوم : مولانا سید علی اظہر (م ۱۳۵۲ھ)

سید حیدر علی فیض آبادی کی کتاب « منتهی الکلام » (فارسی) کے اس حصے

کا ردّ ، جس میں « الصحابة کلهم عدول » کا ذکر ہے .
۲۱۶ ص ، خادم التعلیم سٹیم پریس لاهور.

(۲۲۸۶) السویّہ ما بین سنی و شیعه :
امان اللّٰہ لك کے رسالے « نفاذ شریعت » اور پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی کے رسالے « تصفیه ما بین سنی و شیعه » کاردّ ،
۹۶ ص .

(۲۲۸۷) سیاست راشده : سید علی اکبر شاه
آغا محمّد سلطان میرزا کی کتاب « البلاغ المبین » کا خلاصه ،
۲۸۸ ص، ساجده اکیڈمی کراچی ، ۱۹۷۸م ، ناظر پرنٹنگ پریس کراچی .

(۲۲۸۸) شان اهلبیت : دیدار علی علوی
مولوی حیدر اللّٰہ خطیب مسجد شمس خیرپور نے ایک چو ورقه بنام « فتوی اهلبیت » شیعوں کے خلاف شائع کیا اُس کا ردّ ،
۷۵ ص ، ۵۰ پیسے ، رشید آرٹ پریس لاهور .

(۲۲۸۹) شاهراه نجات : همایوں میرزا
۱۲۳ ص ، ۱۳۵۴ ھ.

(۲۲۹۰) شرح المفاتیح : احمد حسین پریانوی (م ۱۳۶۴ھ / ۱۹۴۶م)
تراویح کاردّ (مطلع).

(۲۲۹۱) شعله نور بجواب مسائل شولاپور : مولانا محمّد باقر آف بمبئی (م ۱۳۵۵ھ/ ۱۹۳۶م)، مولانا سید ابو تراب عبداللّٰہ المدنی المدراسی کے مذهب شیعه پر کئے گئے پانچ سوالات کے جوابات ، عنوانات : اثبات قدامت شیعه و حداثت فرقه سنّی ، اثبات جهل شاه عبدالعزیز دهلوی ، گستاخی اهلحدیث درشان انبیاء و اولیاء علیهم السلام ، اثبات اینکه سیّد سنی نمی شود اصلاً وغیره ،
۲۴۸ص ، ایك روپیه ، ۱۳۳۵ ھ، مطبع اصلاح کهجوا ، کاتب : سید طالب حسین رضوی ، مولانا سید محمّد چراغ نوگانوی نے قطعه تصنیف کہا :

باقر علم کے همنام محمّد باقر — مادح آل نبی حاجی و زائر ذاکر
شعله نور اُنہوں نے جو یه لکھی ہے کتاب — مدح و توصیف میں ہیں اسکے سخنور قاصر
سنیونکی ہی کتابوں سے دلائل لکھے — کام کی سنیوں کے کیوں یه نه ہوگی آخر
ہاتھ میں لیکے چراغ اسکی جو ڈھونڈی تاریخ — گنج اسرار سے الفاظ یه نکلے آخر
دل مخالف کا بڑے لطف سے توڑا اے واہ — شعله نور لکھی خوب محمّد باقر
(۱۳۳۳ھ)

(۲۲۹۲) شمس الضحی لردّ اظہار الھدی : مولانا شیخ احمد عثمانی دیو بندی
مولانا شیخ احمد نے اہلسنت کی ردّ میں ایک کتاب بنام « انوار الھدی » لکھی تھی مولانا جہانگیر خان (سنی) نے اس کتاب کا جواب اپنی کتاب « اظہار الھدی » میں دیا ، زیر نظر کتاب اس کا ردّ ہے ،
۳۴۸ ص ، سوا روپیہ ، ۱۹۰۰ م ، مطبع یوسفی دھلی اس سے پہلے یہ کتاب محرم ۱۳۱۰ ھ/ اگست ۱۸۹۲ م کو مطبع اثنا عشری لکھنو میں چھپی تھی صفحات : ۳۸۸ ، ۱۶ صفحات پر مشتمل میرزا اچھّو ثاقب رئیس اکبرآباد کی تقریظ بھی تھی جس کا نام « صمصـــام القضی فی ردّ اظہار الھدی » ہے سید عباد علی عبد نے تاریخ کہی :

چو کرد این سفر را تألیف و تصنیف جناب شیخ احمد معدن علم
رقم زد سال طبعش عبد احقر زهی شوکت زهی دولت زهی حلم (۱۳۱۰ھ)

آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد بندہ درگاہ ربّ صمد شیخ احمد بن مولانا مولوی وجیہہ الدین صاحب مرحو و مغفور طالبان حق کی خدمت میں گزارش کرتا ہے کہ بعد شائع ہوئے والے رسالہ انوار الھدی کے ایک اشتہار میری نظر سے گزرا کہ مطبع گلشن علم آگرہ میں ....

(۲۲۹۳) شمشیر ولایت ، حصہ اول : مولانا سید عنایت علی شاہ عنایت (م ۱۳۸۸ھ)
مولانا ثناء اللہ اھلحدیث نے ۱۹۱۴م کو وزیر آباد میں تقریر کرتےہوئے فرمایاکہ:
۱- غارثور میں تین دن تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو حضرت ابوبکر کے گھر سے کھانا آتا رہا اسلئے آپ کے گوشت و پوست میں اس کھانے کے قطرات شامل تھے .
۲- شیعہ اور سنی جھگڑ رہے تھے کہ حضرت علی افضل ہیں یا حضرت ابوبکر کہ ایک خارجی نے شیعہ سے کہا کہ پہلے حضرت علی کا ایمان تو ثابت کرو وغیرہ ،
۱۸ ص، ایک آنہ چھ پائی،۱۹۱۴م ، پنجاب نیشنل سٹیم پریس لاہور .

(۲۲۹۴) شمشیر ولایت ، حصہ دوم : مولانا سید عنایت علی شاہ (م ۱۳۸۸ ھ)
یہ کتاب مناظرہ قادر آباد ضلع گجرات کی کاروائی پر مشتمل ہے جو ۲۴ اپریل ۱۹۱۴م کو ہوا مندرجہ ذیل تین موضوعات تھے : ایمان اصحاب ثلاثہ ، منکرین اصحاب ثلاثہ کافر ہیں ، خلافت بلا فصل حضرت علی علیہ السلام ، شیعوں کی طرف سے مولانا سید احمد شاہ ، مولانا سید غلام علی آف جلال پور جنان

اور حافظ احمد دین .

اہلسنت کیطرف سے مولانا غلام رسول، مولانا محمّد فاضل اور مولانا احمد دین

محرم ۱۳۳۳ ھ ، نیشنل سٹیم پریس انار کلی لاہور .

(۲۲۹۵) شواهد الصادقین لرغم انواف الکاذبین : مولانا سید احمد شاہ (م ۱۹۵۱م)

۱۲۵ ص ، ایک روپیه ، لاہور پرنٹنگ پریس لاہور .

(۲۲۹۶) شیعه پاکٹ بك المعروف به مخزن المعارف : مولانا میرزا احمد علی (م۱۹۷۰م)

۴۹۰ ص ، پانچ روپے ، پاك پبلشرز پرنٹنگ پریس لاہور .

مولانا سید قائم علی فانی نے قطعه تاریخ طبع کہا :

دلشاد کیوں نہ ہو وہ احمد کا جو ہے عارف — دل سوختہ نہ ہو کیوں ان کا ہر اك مخالف
علامہ زمانہ احمد علی یگانہ — جنکی صریر خامہ مانند برق خاطف
وہ شاہکار دینی اسرار کا دفینہ — جائز ہے اسکو کہنے گر مخزن المعارف
مومن کا قلب جس سے پر نور اور مزین — ہے کفر جس سے لرزاں باطل ہے جس سے خائف
دیکھا جو فکر سال طبع میں کچھ پریشان — فانی سے چپکے چپکے کہنے لگا یہ ہاتف
دیکھے جو کوئی عارف اس کو ملا کے دل سے — جام جہاں نما ہے یہ مخزن المعارف
(۱۳۷۷ھ)

(۲۲۹۷) شیعه دینیات پر مدیر « رضوان » کے سوالات اور حضرت مبلغ اعظم کے جوابات :

مدیر هفت روزه « رضوان » مولانا سید محمود احمد رضوی کے ایک مضمون کا ردّ ،

۲۴ ص ، ۵۰ پیسے ، شیعه دارالتبلیغ لائلپور .

(۲۲۹۸) شیعه و سنی کے مناظرہ پر تحقیقی نظر : سید محمّد علی

نواب محمّد علی خان قمر نے شیعوں کے خلاف ایک رساله لکھا تھا اس کا ردّ ،

۸۰ ص ، ڈھائی آنے ، ۱۳۲۹ ھ ، نور المطابع لکھنو .

(۲۲۹۹) صحیفه یعنی نماز امام ابو حنیفه : سید مظفر علی خان جانسٹھی

احناف کی نماز کو زیر بحث لایا گیا ہے ،

۱۶ ص ، جدید پریس جانسٹھ .

(۲۳۰۰) الصراط المستقیم :

سید محمّد تقی زیدی اپنی تحقیق سے شیعه ہو گئے تھے اس کا تذکرہ ،

ساڑھے پانچ آنے ، لکھنو .

(۲۳۰۱) صراط مستقیم : مولانا سیّد سجاد حسین

احمد خان پہلے ہندو تھے پھر مسلمان ہوئے اور مذهب شیعه میں داخل ہوئے

اسوقت عموماً جو شیعوں پر اعتراضات ہوتے تھے انکے مختصرا جوابات لکھے. جنھیں مولانا سید سجاد حسین نے مرتب کیا ، عنوانات : قضیہ فدك ، قضیہ آتش زنی ، وصیت سیدہ بہ منع ابوبکر از حضوری جنازہ ، بیعت مرتضوی بدست ثلاثہ ،

۲۰ ص ، ۱۹۱۶م ، مقبول پریس دھلی .

آغاز : بسملہ حقیر کا نام احمد خان ہے موضع بروره متصل پنڈراول ضلع بلند شہر کا رہنے والا ہوں لال خانی راجپوت جو ھندوستان میں مشھور ہیں انھی میں سے نحیف بھی ہے ....

(۲۳۰۲) صراط مستقیم : تاریخ کے آئینے میں : حکیم سید نصیر حسین فرحت دھلوی

پانچ باب : اصحاب اخیار ، مسئلہ فدك ، مسئلہ متعہ وغیرہ ،

۳۶۸ ص ،۱۳۹۳م/۱۹۷۳م ، مولانا سید محمد سبطین اثر مدیر ہفت روزہ « مستقبل » خیرپور نے تاریخ کہی :

مرحبا اے فرحت مرد فہیم — جادہ حق ترا قلب سلیم
تو نے روشن کی ہے جو شمع حیات — ہے محافظ اسکا خود ربِّ کریم
یہ تجسس یہ تلاش نور حق — نکتہ تخلیق عالم کا فہیم
منزل مقصود پر لایا تجھے — اللہ اللہ یہ تیرا عزم صمیم
مصرعہ تاریخ کی خاطر اثر — جنت فردوس سے نکلی نعیم
بولی ھر عالم میں انسان کیلئے — با تجلی ہے صراط مستقیم
(۱۳۹۳ ھ)

(۲۳۰۳) صفات المامومین مشتمل علی ردّ قبض الیدین / قاضی کفر و اسلام : میرزا احمد سلطان خاور گورگانی

سورہ توبہ میں اللہ تعالی نے مومنین و منافقین کی نشانیاں بتائی ہیں زیر نظر کتاب میں ان صفات کے اھل افراد کی نشاندھی کی گئی ہے ،

۷۲ ص ، آٹھ آنے ، شوال ۱۳۴۹ھ/ مارچ ۱۹۳۱م ، چندر گپت پریس دھلی ،

خود مصنف نے تاریخ کہی :

ایک قرآن ہی دنیا میں ہے ایک ایسی کتاب — عالم الغیب کا سب جانتے ہیں اس کو کلام
اس کی اک سورہ توبہ میں ہیں ایسی آیات — اُن سے جو چاہے وہ خود جانچ لے اپنا اسلام
فرق بتلاتی ہیں ھر فرقہ اسلام کا وہ — حق و باطل کی پرکھ کیلئے ہیں محك انام
کسی عالم سے نہ کچھ پوچھنے کی حاجت ہے — کسی جاھل سے نہیں بحث کا اس میں کچھ کام
انھی آیات سے ظاھر ہے صفات ماموم — اس رسالے میں کئے ھم نے ہیں وہ جمع تمام
مانگی خاور نے جو ہے غیب سے اسکی تاریخ — ہوا ارشاد لکھو قاضی کفر و اسلام
(۱۳۴۹ ھ)

(۲۳۰۴) الصلواۃ :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم و صحابہ کبار رضوان اللہ علیہم اجمعین کے طریقہ وضو، تیمم، اذان ، اقامت اور نماز کا بیان کتب معتبرہ اہلسنت سے
۴ آنے ، شیعہ دائرہ الاشاعت نوگانواں ضلع مراد آباد (ھند).

(۲۳۰۵) الصلولۃ العلویہ علی الاردویہ العدویہ ملقب بہ سکّہ حیدری : مولانا حکیم شیخ عاشق حسین

مولانا مرحوم نے حضرت علی علیہ السلام کی شان میں ایک قصیدہ کہا تھا اس کاجواب کسی سنی نے « ضرب التنقید » (منظوم) نامی رسالے میں دیا زیر نظر کتاب اسی کا جواب ہے پہلے « ضرب» کے عنوان کے تحت اشعار لائے گئے ہیں اور پھر اس کا جواب « سکہّ » کے عنوان کے تحت :

«ضرب» اہل تدریس نے لکھے ہیں بہت سے اشعار — شافعی سے جو ہیں منسوب بقصد مکر و دغل
شک خدا کی جو خدائی میں رہا تا دم مرگ — کہئے ایمان میں آیا نہیں کیا اُنکے خلل
افترا شافعی پر ہے یہ کسی کاذب کا — « تحفہ» میں دیکھ لو اب تک ہو اگر تم اجہل
« سکہ» شافعی کے ہیں یہ اشعار نہایت مشہور — صاحب تحفہ کا انکار ہے بالکل مہمل
« حد تحقیق » اور « انوار مطالب» دیکھو — تا کہ جو شبہ و شک دل میں ہے وہ جائے نکل
دونوں سنی ہیں مگر کرتے ہیں اقرار اس کا — شافعی کے ہیں یہ اشعار بلا ریب و دغل
کسی جاہل متعصب نے غلط تم سے کہا — اُس کے کہنے میں نہ آؤ ہے وہ ابلیس اضل
اہلسنت میں بہت ایسے ہیں اہل تدلیس — کام جنکا نہیں جز مکرو ریا زور و دغل
تم نے دیکھی نہیں « تحفہ» کے سوا کوئی کتاب — ورنہ یوں لکھتے نہ ہرگز بقصد اوہام و حیل
اہل فن گر یو نہیں انکار کی عادت کرلیں — تنگ ہو جائے بہت دائرہ بحث و جدل
شعر ثالث کی ذرا کیجئے تقطیع حضور — گر گئی نام سے « ہے » آگیا صحت میں خلل

۱۶۰ ص ، معیار پریس لکھنو .

آغاز : ہے سزاوار ثنا ذات خداوند اجل — فالق حب نوی خالق صحرا و جبل

(۲۳۰۶) ضربت اعجازیہ بجواب رسالہ « ارتداد شیعہ » مولانا محمّد اعجاز حسن صدیقی محمّدی، مولانا عبدالشکور لکھنوی کے رسالے « ارتداد شیعہ » کا ردّ ،
۱۴۸ص ، ۱۳۴۸ھ .

(۲۳۰۷) ضمیمہ البلاغ المبین : آغا محمّد سلطان میرزا (م ۱۹۶۵م)

عام طور پر مناظروں کے دوران علمائے اہلسنت اپنی مشاہیر امہات کتب کا انکار کر دیتے ہیں ضمیمہ میں انتہائی محنت و تحقیق سے اُن تمام کتب اہلسنت کی جن کا حوالہ « البلاغ المبین » میں آیا ہے توثیق پیش کی گئی ہے ،
۱۵۶ص ، جنوری ۱۹۴۷م ، گپتا پریس دھلی ، دو روپے .

(۲۳۰۸) طشت از بام : سیّد محمّد اسماعیل عرف مدّن موسوی
عنوانات : میں شیعہ کیوں ہوگیا ، مسئلہ تحقیق خلافت ، عمر سعد کا خط بنام میرزا حیرت ، ابن سبا کا خط بنام میرزا حیرت ، عمر سعد کا ٹیلیگرام حیرت دہلوی کے نام ، طلسم حیرت کے تماشے ،
۱۲۰ ص ، ایک روپیہ ، ۱۹۶۰م ، سرفراز قومی پریس لکھنو ۔

(۲۳۰۹) طمانچہ پر خشم بر رخسارہ ملایک چشم : آغا نعمت اللہ جان اختر
تھانہ چونترہ ضلع راولپنڈی میں ہونے والے مناظرہ کی روئیداد ،
۱۶ ص ، جعفریہ ایسی ایشن لاہور ، حیدری پریس لاہور ۔

(۲۳۱۰) ظہور المہدی علیہ السلام : ڈاکٹر نور حسین صابر (م ۱۹۴۵م)
مولانا ولی محمّد مگھیانوی نے تحریک سرسید سے متاثر ہوکر حضرت امام مہدی علیہ السلام کا انکار کیا اور ایک رسالہ بنام « امام مہدی » لکھا ، اس کا ردّ ،
۵۶ ص ، مفت ، ۱۳۳۶ ھ ، ۱۹۱۸م ، گلزار محمّدی سٹیم پریس لاہور ۔

(۲۳۱۱) عجالہ نافعہ / تحفۃ الاحباب فی تنقید الالقاب : مولانا سید محسن علی شاہ سبزواری
عنوانات : ابن سبا ، متعہ ، تقیہ ، امام غائب ، بدا ، خلافت ، صدیق اکبر ، فاروق ، ذوالنورین ،
۶۴ ص ، مفت ، جعفریہ ایسوسی ایشن پنجاب لاہور ، ۱۳۴۰ ھ ، پرکاش سٹیم پریس لاہور ۔

(۲۳۱۲) عدم شرکت شیخین در جنازہ رسول الثقلین بجواب صحابہ کرام در جنازہ رسول علیہ السلام :
جعفریہ ایسوسی ایشن پنجاب لاہور ۔

(۲۳۱۳) عریضہ خاور : احمد سلطان خاور گرگانی
بحث دربارہ مسئلہ تحریف قرآن ، پانچ آنے ، ۱۳۵۴ ھ ۔

(۲۳۱۴) عزّت الشیعہ بالکتاب و الاحادیث الرفیعہ الموسوم بہ النار الحمیم لهاتك القرآن العظیم حصہ اول : قاضی فقیر علی عاقل انصاری
مولانا غلام حیدر حنفی ، آف وہالی تحصیل پنڈدادنخان نے شیعوں پر دس سوالات کئے تھے اُن کا جواب ، ۱۳۰ ص ، اردو اخبار پریس لاہور ۔

(۲۳۱۵) عشرہ کاملہ : مولانا سید محمّد
مولانا محمّد ابوالقاسم الہ آبادی ، مولانا شاہ ولایت حسین آف دیوہ ، اور مولانا

سید علی حسین علمائے اہلسنت نے مذہب شیعہ پر جو اعتراضات کئے تھے ان کے جوابات ،

۷۹ ص ، ۱۸۹۵م ، مطبع ایکسچینج الہ آباد .

(۲۳۱۶) عقائد و مکائد : عبدالکریم مشتاق

غیر شیعہ حضرات محبت اہلبیت کے دعوے دار ہیں مگر اُنکے علمائے متقدمین کی نگاہ میں اہلبیت کا کوئی مقام نہ تھا اس بارے میں معتبر کتب سے حوالے پیش کئے گئے ہیں ،

۹۶ ص ، چار روپے ، محفوظ بک ایجنسی کراچی .

(۲۳۱۷) عقل و تہذیب اہلحدیث : مولانا سید مظہر اسلام

عقائد اہلحدیث کا بیان ، عنوانات : ابن تیمیہ کا کم عقل ہونا بنص ابن بطوطہ و صلاح الدّین، اعتراض ابن تیمیہ بر ایمان حضرت علی ، خدا کا قیام عرش پر ہے ، عبدالوہاب نجدی کی بدعتیں ، احادیث رسول اللہ دربارہ کفر وھابیہ ،

۱۲۸ ص ، امامیہ کتب خانہ لاہور ، مئی ۱۹۲۶م ، کریمی پریس لاہور .

(۲۳۱۸) علی ولی اللہ : عبدالکریم مشتاق

علیؑ ولُی اللہ جزو کلمہ ہے ،

۲۴۹ ص ، پندرہ روپے ، رحمت اللہ بک ایجنسی کراچی ، کاتب : سیّد تہذیب حسین امروھی .

(۲۳۱۹) عنوان ؟ : عبدالکریم مشتاق

شیعوں اور سنیوں کے درمیان اختلافات کم سے کم کرنے کی کوشش،

۳۲ ص ، دو روپے ، رحمت اللہ بک ایجنسی کراچی .

(۲۳۲۰) فتاوی اہلسنت دربارہ حقیقت شیعہ امامیہ اثنا عشریہ : مولانا سید کرم حسین شاہ

ٹھاکرہ موہڑہ تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی کے بعض احباب نے مختلف علمائے اہلسنت سے شیعوں کے بارے میں جو سوالات کئے تھے انکے جوابات اکٹھے کئے گئے ہیں ،

۱۲ ص ، رفیق پنجاب پریس راولپنڈی .

(۲۳۲۱) فتاوی حائری ، حصہ اول : علامہ سید علی الحائری (م ۱۳۶۰ ھ)

۴۷ ص ، ۱۳۲۸ ھ، رفاہ عام سٹیم پریس لاہور .

(۲۳۲۲) فتح دیو بند / نغمہ مستانہ : سید لقاء علی نقوی اثر امروھی .

قاری محمّد طیب سابق مہتمم دارالعلوم دیو بند کی کتاب « شہید کربلا اور یزید » کی بعض قابل اعتراض باتوں کا ردّ ، ۱۰۸۱ شعر ،
۱۱۶ ص ، امروهه ضلع مراد آباد .
آغاز: ہے اپنی محبت کا انداز جداگانہ مظلوم سے بھی الفت ظالم سے بھی یارانہ
اپنے نئے مسلک میں ہر فعل ہے فرزانہ اللہ بھی پیارا ہے ابلیس بھی جانانہ

(۲۳۲۳) فتح الرحمن علی حزب الشیطن : سید اختر حسین
مولانا عبدالشکور لکھنوی کے رسالے « الفتح المبین علی اعدائے خیرا المرسلین معروف به تحفه سبوان » کا ردّ ، درباره تقیه ،
۴۸ ص ، تین آنے ، ۱۳۳۵ھ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۲۳۲۴) فتح مبین : مولانا میرزا محمّد اصغر رضوی
اس دعوی کا ردّ که شیعه صحابه کو نہیں مانتے ،
۹۶ ص ، تین آنے ، شیعه مشن لکھنو ، الواعظ صفدر پریس لکھنو .

(۲۳۲۵) فتح مبین : مولانا سید علی حیدر (م ۱۳۸۰ھ)
مشہور عالم اهلسنت مولانا حکیم فتح محمّد کے شیعه ہونے کا تذکرہ ،
چارآنے ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۲۳۲۶) فتح القدیر علی الابلیس الشریر :
مولانا محمّد باقر (شیعه) اور مولانا عبدالکشور لکھنوی کے درمیان ہونے والے مناظرہ کی روئیداد ،
۴۰ ص ، تین آنے ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۲۳۲۷) فتوحات شیعه : مولانا ناصر حسین نجفی (م ۱۹۹۴م)
مولانا محمّد اسماعیل (م ۱۹۷۶م) نے دیو بندی ، بریلوی ، اهلحدیث اور میرزائیوں سے جو تیرہ مناظرے کئے ان کی روئیداد ،
۲۷۲ ص ، بیس روپے ، مبلغ اعظم اکیڈمی فیصل آباد ، اشرفی آفسٹ پریس فیصل آباد ، کاتب : شریف قادری.

(۲۳۲۸) فتوی صابریه ردّ فتوی قطبیه : ڈاکٹر نور حسین سیالوی (م ۱۹۴۵م)
مولوی قطب الدّین اور دیگر علماء کے شیعوں کے خلاف دئے گئے فتووں کا ردّ،
۷۲ ص ، پانچ آنے ، انجمن تذکرة المعصومین جھنگ ، ۱۳۴۳ ھ /۱۹۲۵م، لاهور پرنٹنگ پریس لاهور .

(۲۳۲۹) فرار ایڈیٹر النجم : مولانا سید علی حیدر (م ۱۳۸۰ ھ)
مولانا عبدالشکور لکھنوی کا کھجوا ضلع سارن (بہار) سے فرار ،

چار آنے ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۲۳۳۰) فرارات ملاںٔ تونسوی : مولانا محمّد اسماعیل (م ۱۹۷۶م)

مولانا محمّد اسماعیل اور مولانا عبدالستار تونسوی کے بعض مناظرات کا خلاصہ ،

۴۸ ص، مکتبه وکیل آل محمّد رته مته ضلع جھنگ .

(۲۳۳۱) الفرقة الناجیه فی الاسلام : مولانا سید علی رضوی گوپالپوری

ناجی فرقه صرف اور صرف شیعه ہے ،

۵۰۸ ص ، ۱۹۶۵م ، اترولہ ضلع گونڈه .

(۲۳۳۲) فریقین : مولانا سید احمد شاه (م ۱۹۵۱م)

شیعوں پر لگائے جانے والے اعتراضات کے جوابات ،

۴۸ ص،۷۵ پیسے ، اداره تبلیغ و اشاعت درگاه حضرت عباس روڈ لکھنو ، ۱۹۶۸م .

(۲۳۳۳)فضیحة المنکرین / سیف با ترلسفك دم المکابر و در ردّ نصیحة الشیعه : مولانا سید محمّد یعقوب

مولانا احتشام الدین مراد آبادی کی کتاب « نصیحة الشیعه » کا ردّ ،

۸۶ ص ،۱۳۱۱ ھ ، مطبع اثنا عشری لکھنو .

* فلك النجاة فی الامامة و الصلواة المعروف به غاية المرام فی معيار الامام (عربی): مولانا حافظ علی محمّد .

(۲۳۳۴) فلك النجاة ، حصه اول : مولانا امیر الدّین (م ۱۳۸۲ ھ)

۵۷۲ ص ، چار روپے ، مطبع مفید عام لاهور .

مولانا خادم علی خادم ساکن مکھن بیله ضلع مظفر گڑھ نے تاریخ کہی :

مژده ہو شائقین کو آب حیات کا — تحفه جدید مل گیا فلك النجاة کا
چشمان مومنین ہیں مدت سے منتظر — تکمیل ہوگیا ہے وہ مجمع صفات کا
مخزن ہے یه مسائل حقّه کا دوستو — اثبات مل گیا همیں ہاں بات بات کا
یه آفتاب دین هدایات متقین — نام و نشاں مٹائے گا بدعت کی رات کا
حافظ علی محمّد و حاذق امیر دیں — لنگر اُٹھایا شوق سے کشتی نجات کا
تعلیم جعفری سے اثیم و کلیم نے — نغمه عجب سنایا امامت صلات کا
شیعان مرتضی کیلئے ہے یه ذوالفقار — کاٹے گی ناك دشمن دیں بد صفات کا
هر اهل دیں کو اسکی ضرورت ہے روز و شب — ہے حرز مومنین حل مشکلات کا
مل جل کے رکھنا جاری صداقت سے مومنین — یه سلسله اشاعت فلك النجاة کا

خادم تھا فکر سن میں کہ ہاتف نے دی ندا دیکھ اب بدر تابان فلک النجاۃ کا
(۱۳۴۱ ھ)

(۲۳۳۵) فلک النجاۃ ، حصہ دوم : مولانا امیر الدّین (م ۱۳۸۲ ھ)
تین باب : تغیر و تبدل کیفیت نماز ، طہارت کا بیان ، احکام نماز
۲۸۸ ص ، ۱۳۴۰ ھ / جون ۱۹۲۵م ، مفید عام پریس لاہور۔

(۲۳۳۶) فلک النجاۃ ، حصہ سوم : مولانا حکیم امیر الدّین (م ۱۳۸۲ ھ)
مع تقاریظ آیۃ اللہ سید ابوالحسن الموسوی الاصفہانی النجفی ، آیۃ اللہ محمّد علی قمی ، آیۃ اللہ سید کلب مہدی ،
۲۶۰ ص ، ۱۳۵۳ ھ ، آفتاب برقی پریس امرتسر ۔

(۲۳۳۷) فناء المضمار : فقر علی
مولانا محمّد عبدالرحیم کلیم اپنی تحقیق سے شیعہ ہوگئے تھے اُنکے اور علمائے اہلسنت مولانا محمّد ہادی اور مولانا عبدالحکیم کے درمیان تحریری مناظرہ ہوا اس کی روئداد ،
۶۲ ص (ناقص الآخر) .

(۲۳۳۸) فیصلہ حقانی ، حصہ اوّل : ڈاکٹر نور حسین صابر سیالوی (م ۱۹۴۵م)
مولانا یار محمّد (سنی) کے رسالے « کھلا فیصلہ » کا ردّ ،
۳۶ ص ، مفت ، ۱۳۳۳ ھ / ۱۹۱۵م .

(۲۳۳۹) فیض عام : سیّد فیض الحسن
سید فیض الحسن اپنی تحقق سے شیعہ ہو گئے تھے ، چار باب : بیان امامت ، درباره خلفاء ، مسائل وضو و مبطلات وضو ، تعظیم و تکریم سادات ،
۱۶۴ص ، مطبع مجمع البحرین لدھیانہ .

* حسنیہ (فارسی) :

(۲۳۴۰) فیض عوام : سید بنیاد علی
امام جعفر صادق علیہ السلام کی ایک کنیز اور علمائے اہلسنت کا مناظرہ :
۱۱۲ ص ، فروری ۱۹۰۳ م ، مطبع اثنا عشری لکھنو .

(۲۳۴۱) قاتلان عثمان کا مذہب : مولانا سید محمّد ابراھیم نقوی
حضرت عثمان بن عفان کے قتل کا فتوی جس نے دیا وہ سب کے سب اہلسنت کے مقتدا تھے ،
۴۸ ص ، ایک آنہ ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۲۳۴۲) القام الحجر فی فمّ ابن الحجر : مولانا حاجی اعجاز حسن امروهی (م ۱۳۴۰ھ) (مطلع).

(۲۳۴۳) قانون تمدّن : خواجه یونس حسین

بحث درباره تقیه ،

۶۴ ص ، تین آنے ، حسینی مشن سهارنپور، ۱۹۳۸م ، بهارت الیکٹرک پریس سهارنپور.

(۲۳۴۴) قبور خلفاء : عبدالکریم مشتاق

روضة النبی صلی اللّٰه علیه و آله وسلم میں تدفین شیخین کے بارے میں شیعه نظریات کی تحقیق اهلسنت کی کتب کی روشنی میں ،

۳۰ ص ، دو روپے ، محفوظ بك ایجنسی کراچی .

(۲۳۴۵) قسطاس مستقیم : مولانا علی حسین زنگی پوری (م ۱۳۱۰ھ) (مطلع).

(۲۳۴۶) قواضب الاسیاف علی عنق الاعتساف فی ردّ : مجمع الاوصاف (جلد اول) : مولانا سید مظهر حسن (م ۱۳۱۹ ھ)

مولانا احمد الدین واعظ متوطن موضع دهرابی تهانه تله گنگ کی کتاب « مجمع الاوصاف » کا ردّ ،

۶۸۸ ص ، مطبع الانوار لکهنو .

(۲۳۴۷) القول الجلی فی حلّ اختلاف اهل السنة و الشیعه علی : مولانا سید خورشید حسین ،

۶۰ ص ، آٹھ آنے ، حجازی پریس لاهور ، کاتب : عباس علی شاه کاظمی .

(۲۳۴۸) القول السنیه : مولانا سید سبط الحسن (ذریعه : ۱۷).

(۲۳۴۹) القول الکریم لمجیب الرحیم :

مسئله تحریف قرآن ،

۱۷۹ ص ، ۱۳۳۵ ھ ، مطبع اصلاح کهجوا .

(۲۳۵۰)قول فیصل / مرقع اسلام : آغا محمّد عسکری قزلباش اکبر آبادی

مولانا شیخ احمد دیو بندی (شیعه) کی ردّ میں مولانا محمّد جهانگیر خان (سنی) شکوه آبادی نے جو ردّ میں کتابیں لکھیں اُن کا ردّ ،

۴۳۶ ص، سوا روپیه، ۱۳۱۴ ھ ، مطبع قیصر هند آگره .

عنوانات :کیا حضرت علی علیه السلام مشکل کشا تھے ، اسلام میں تفریق مذهبی کب شروع هوئی، امیر معاویه کی نسبت شیعه اور سنیوں کے عقائد میں

اختلاف کیوں ہے امام حسین نے تقیہ کیوں نہیں کیا، عاشور محرم یوم خوشی ہے.

(۲۳۵۱) القول المقبول فی تردید المجهول : سید خادم الدین احمد
مولانا محمّد کیچ مکرانی (سنی) کے رسالے «الشهاب الثاقب» کا ردّ،
۶۴ ص، اگست ۱۹۰۷م، راولپنڈی پریس راولپنڈی.

(۲۳۵۲) قهر خدا یعنی مناظره ٹیکسلا : سید فرزند علی نقوی
۳۰ جون و یکم و دوم جولائی ۱۹۳۴م کو شیعوں اور سنیوں کے درمیان ہونے والے مناظرے کی تفصیلات عنوانات : سنیوں کا ایمان خدا پر نہیں، سنیوں کا ایمان قرآن پر نہیں، ایمان خلفائے ثلاثه، مناظر : مولانا محمّد بشیر انصاری (م ۱۹۸۳م)
شیعه اور مولانا چراغ الدین (سنی)،
۸۰ ص، انجمن حیدری ڈھیری شاهاں ٹیکسلا، یونین پرنٹنگ پریس ملتان.

(۲۳۵۳) کحل الاعمی : سید اظهار حسنین
مولانا حبیب احمد (سنّی) کے رسالے «حرز الایمان» کاردّ سید اظهار حسنین نے «ردّ الوسواس» کے نام سے لکھا مولانا حبیب احمد نے اس کا ردّ «دافع الخناس» کے نام سے دیا زیر نظر کتاب اسی کا ردّ ہے،
۳۴ ص، مطبع اصلاح کھجوا.

* کشف الاشتباه (عربی) : شیخ عبدالحسین رشتی.

(۲۳۵۴) کشف الاشتباه : مولانا سید محمّد مجتبی نوگانوی (م ۱۳۷۷ ھ)
مشهور سنّی عالم موسی جار الله آفندی مصری نے علماء نجف سے شیعه و سنّی متنازعه مسائل پر تین سوالات پوچھے تھے اُن کے جوابات،
۵۴۴ ص، سوا روپیه، ۱۳۵۶ ھ، شیعه دائرة الاشاعت نوگانواں ضلع مراد آباد، برقی پریس دهلی، مولانا سید محمّد عادل نے تاریخ کہی :

یہ مانا اشرف المخلوق انساں کو بنایا ہے — مگر نور بصیرت ہی نہ ہو دل میں تو پھر کیا ہے
نظر ہو اور نظر میں جلوہ نورالهی ہو — تو بیجا خواهش دیدار کا حاصل تمنا ہے
نگاہ معرفت سے دیکھنے والوں پہ روشن ہے — کہ عالم کے قلم کی روشنائی کا شرف کیا ہے
بہار گلشن علم و عمل آغائی رشتی کو — یقیناً ناخدائے دین حق کہیئے تو زیبا ہے
وہی سید محمّد مجتبی سب جسکو کہتے ہیں — زباں بھی جسکی لاثانی قلم بھی جسکا یکتا ہے
خدائے دو جہاں اسکو جزائے خیر دے عادل — جو پہلو میں دل درد آشنائے قوم رکھتا ہے
تجھے فکر سن تاریخ آخر بے سبب کیوں ہے — کہ سال طبع خود «مرغوب حق» سے آشکارا ہے
(۱۳۵۶ ھ)

(۲۳۵۵) کشف الظلمات عن الآیات البینات ، حصہ سوم : مولانا سید محمّد حیدر
۳۵۱ ص ،مطبع اصلاح کھجوا .

(۲۳۵۶) کشف الظلمات عن الآیات البینات ، حصہ دوم : مولانا سید محمّد حیدر
۱۸۰ ص ، ۱۳۳۵ ھ ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۲۳۵۷) کفر شکن :
سید شہابل شاہ (سنّی) کے شیعوں کے خلاف فتوی کا ردّ ،
۱۴ ص ، انجمن حسینیہ ڈیرہ اسماعیل خان حیدری پریس لاہور.

(۲۳۵۸) کلام المتین/ البلاغ المبین : مولانا حافظ خواجہ فیاض حسین (م ۱۳۵۱ھ)
پیر علی (سنّی) نے شیعوں کے خلاف ایک رسالہ لکھا تھا جس میں « ہدایات الرشید » از مولانا خلیل احمد انبیٹھوی کا نام لئے بغیر شیعوں پر تین سوالات کئے تھے :
(i) خلافت و نیابت حضرت علی (ii) جناب امیر علیہ السلام کا قرآن شریف کو ظاہر نفر مانا موجب لعن ہے (iii) حضرت فاطمة الزہرا کا فدك کیلئے مجمع صحابہ میں جانا « و قرن فی بیو تکنّ » کے خلاف ہے ، انہیں تین سوالات کے جوابات ،
۲۳۲ ص ، ساڑھے نو آنے ، ۱۳۲۵ ھ مطبع یوسفی دھلی .

(۲۳۵۹) کلمہ اور نماز : سید محمّد احسن
علی ولی اللہ کلمہ کا جز ہے ،
۸۸ ص ، ادارہ علوم الاسلام لاہور ، گروپ پرنٹنگ ورکس لاہور .

(۲۳۶۰) کلمہ طیبہ : مولانا غلام حسین نجفی
کلمہ میں علی ولی اللہ جزو ہے ،
۱۶ ص ، انجمن غلامان عباس لاہور، انصاف پریس لاہور .

(۲۳۶۱) کلمہ ولایت : مولانا آغا عبدالحسن سرحدی ،
شہادت رسالت کے بعد شہادت ثلاثہ کا ادا کرنا ضروری ہے ،
۲۰۰ ص ، پندرہ روپے ،۱۹۷۷م ، پاکستان آرٹ پریس لائلپور .

(۲۳۶۲) کلید مناظرہ : مولانا سید برکت علی شاہ گوشہ نشین
۵۰۴ ص ، پانچ روپے ، کتب خانہ حسینیہ لاہور ، ۱۹۵۶م .

(۲۳۶۳)کوفے کی بلّی بجواب نثر ملی،حصہ اول :قاضی سعید الرحمن علوی(م۱۹۸۹م)
مکتبہ گلزار ادب لاہور نے ایک کتاب « نثر ملّی» شائع کی تھی جس میں بعض

مقامات پر شیعوں کو ہدف طعن بنایا گیا تھا اس کا ردّ ،

۱۶ ص ، ۲۵ پیسے ، ادارہ علوم الاسلام ، لاہور .

(۲۳۶۴) گمراہ کون ؟ : سید علی موسی مظفر پوری

محمّد اسحاق بنارسی (سنّی) کی کتاب « کلمات اکابر » میں شیعہ عقائد کو گمراہ کن کہا گیا تھا اس کا ردّ ،

۴۷ ص ، دس آنے ، ۱۳۸۲ ھ ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۲۳۶۵) گنجینۂ مطاعن : مولانا سید برکت علی شاہ گوشہ نشین ،

۱۷۲ ص ، ایک روپیہ دو آنے ، انجمن شیعہ وزیر آباد ، ۱۹۲۲م ، گرد سٹیم پریس لاہور.

(۲۳۶۶) لجام الافہام فی ردّ جلاء الافہام : مولانا سید غلام شبّر شاہ

مولانا دوست محمّد قریشی(م ۱۹۷۴م) کی کتاب « جلاء الافہام » کا ردّ ،

۶۰ ص ، بارہ آنے ، شیعہ دارالتبلیغ خوشاب ، ثنائی برقی پریس سرگودھا.

(۲۳۶۷) لعن کی تحقیق : مولانا حکیم شیخ حسن علی

۱۶ ص ، ۱۳۲۷ ھ ، مطبع تصویر عالم لکھنو .

(۲۳۶۸) النافع لیوم المحشر المسمّیٰ به الرابع عشر : شیخ محمّد علی

امام رضا علیہ السلام نے مامون الرشید کے سامنے جن چودہ سوالات کے جوابات دئے تھے اُن کا ترجمہ ،

۱۴ ص ، ۱۳۴۴ ھ ، مطبع یوسفی دھلی .

آغاز : جناب شیخ صدوق علیہ الرحمۃ نے کتاب « عیون اخبار الرضا » میں تمیم بن عبداللّٰہ قرشی سے اسنے اپنے باپ سے اس نے سلیمان نیشاپوری سے ....

(۲۳۶۹) مامون الرشید اور چالیس سنّی علماء کا تاریخی مناظرہ : ملک نذر حسین قطبی

« العقدا الفرید » کے ایک باب کا خلاصہ ،

۳۶ ص .

(۲۳۷۰) مجرم : مولانا سید کرار حسین

میرزا عابد حسین محمود آبادی نے شیعوں کے خلاف ایک کتاب بنام « انکشافات حقیقت » لکھی اس کا ردّ ، زیر نظر کتاب کے صفحہ ۹۳ پر صاحب ارجح المطالب علامہ عبید اللّٰہ امرتسری کو مشہور اھلحدیث عالم مولانا ثناء اللّٰہ امرتسری (م ۱۹۴۸م) کا فرزند بتایا گیا ہے جو نادرست ہے .

۲۰۸ ص ، دو روپے ، احباب پبلشرز لکھنو ،۱۹۶۸م ، نظامی پریس لکھنو .

(۲۳۷۱) مجمع البحرین فی ادلة الفریقین : مولانا حکیم سید احمد حسین
ساتباب : اثبات کتاب نہج البلاغہ مع اسولہ و اجوبہ فریقین وغیرہ ،
۹۶۸ص، ربیع الاول ۱۲۹۴ ھ ، مطبع محمدی عظیم آباد ، کاتب : محمّد ظہور الحق استہانوی .
آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد مومنین حقیقت پرست و موالیان سنت سرشت پر واضح ہو کہ علمائے اہلسنت و شیعہ نے کتب عقائد و کلام بزبان عربی و فارسی بکثرت تصنیف کیا اور ایک فرقے نے ردّ دوسرے کا کیا اور تحریر طرفین کی تعصب و نفسانیت و ثقالت لسانی سے مملو ہے کہ ایک فرقہ دوسرے فرقے کی کتاب ملاحظہ نہیں کرسکتا .....محمّد یحیی نے قطعہ تاریخ تألیف کہا :

حاجی و مولوی سید پاک   متوجہ بسوی خیر مدام
نام او ہست دو نام معصوم   حق فرستاد برآں ہر دو سلام
سال تألیف رقم کردہ قلم   نفع بخش پی اہل اسلام(۱۲۹۲ھ)

خواجہ محمّد شاہ شہرت نے تاریخ کہی :

آنکہ احمد حسین صاحب علم   کرد تصنیف ایں رسالہ دیں
ہست مطبوع سنی و شیعہ   لائق حمد قابل تحسین
سال تصنیف شہرت احقر   گفت مرغوب دل از روئی یقین (۱۲۹۲ھ)

(۲۳۷۲) محاربہ حق و باطل : مولانا سید علی اظہر (م ۱۳۵۲ ھ)
« تنقید بخاری » حصّہ دوم کا تیسرا باب ،
۵۶ ص ، مطبع نور المطابع لکھنو .

(۲۳۷۳) مدیر « رضوان » سے دو باتیں : مولانا نعمت اللہ احقر امرتسری
مسئلہ لف حریر کی حقیقت ،
۸ ص ، ادارہ تبلیغ لاہور ، مدینہ پرنٹنگ پریس لاہور.

(۲۳۷۴) مذہب اہلبیت : مولانا مفتی سید عنایت علی شاہ
علامہ شیخ محمّد مرعی الحلبی کی کتاب کا ترجمہ ،
۳۹۹ ص ، شاہ یوسف گردیز اکیڈمی ملتان ، ۱۹۸۰م ، نامی پریس لاہور .

(۲۳۷۵) مذہب اہلبیت میں نے کیوں اختیار کیا :مولانا علی حسنین شیفتہ (م۱۹۹۱م)
علامہ شیخ محمّد مرعی الحلبی کی کتاب کا ترجمہ ،
۲۱۲ ص ، عمران بکڈپو سرگودھا ، ۱۹۷۷م ، ثنائی پریس سرگودھا .

(۲۳۷۶)مذہبی مکالمہ : مولانا سید ظفر حسن امروھی (م ۱۹۸۹م)

عنوانات : کیا تبرا گالی ہے ، تقیہ ، شیعہ اور ایمان بالقرآن ، اذان اور الصلواۃ خیر من النوم ، تراویح ، متعہ ، خلافت و امامت ، حدیث قرطاس ، فدک ، عقد ام کلثوم ،

۴۶۴ ص ، ڈیرھ روپیہ، شمیم بکڈپو مراد آباد، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۲۳۷۷) المرافعات : مولانا سید علی اظہر (م ۱۳۸۸ ھ)

تحفہ اثنا عشر کا ردّ (مطلع).

(۲۳۷۸) مسح رجلین : مولانا میرزا یوسف حسین (م ۱۹۸۸م/ ۱۴۰۸ ھ)

مولانا نور احمد عرب (سنی) کے رسالے « غسل رجلین » کا ردّ ،

۴۰ ص، امامیہ کتب خانہ لاھور.

(۲۳۷۹) مشعل ھدایت : مولانا سید سجاد حسین

مولانا مرحوم ۱۹۰۵م کو رامپور گئے نواب صاحب رامپور نے آپ سے سنی و شیعہ اختلافی مسائل پر چند سوالات کئے اُن کے جوابات ،

۸۴ ص ، ۱۳۲۷ھ/ ۱۹۰۹م ، نولکشور گیس پرنٹنگ ورکس لاھور.

* مصائب النواصب (عربی) : قاضی نور اللہ شوشتری (م ۱۰۱۹ ھ).

* مصائب النواصب ترجمہ (فارسی) : میرزا محمّد علی مدرس.

(۲۳۸۰) مصائب النواصب :

۲۵۴ ص .

(۲۳۸۱) مصباح الظلم : سید امداد امام (م ۱۳۵۳ ھ)

۳۹۶ ص ، چار روپے ، اگست ۱۹۳۶م ، مطبع یوسفی دھلی ، کاتب : محمد اعلی .

(۲۳۸۲) مصباح الھدایت حصہ سوم : سلطان علی درانی

مولانا غلام دستگیر نامی کے رسائل « الصدیق » « فاروق اعظم » « عثمان» اور « قران السعدین » کا ردّ ، سات باب :

حضرت ابوبکر کا حسب خواھش نفسانی اجرائے حدو الھیہ کا بجا لانا ، حضرت عمر ، حضرت عثمان ، دربارہ خلافت ثلاثہ مورخین غیر مذاھب کی رائے ، عقد ام کلثوم و حضرت عمر ، انکشاف حالات عقد بنات النبی ،

۱۵۱ ص ، ۱۹۲۵م ، حیدری پریس لاھور .

(۲۳۸۳) مظھر یقین و خاتمہ براھین :

بارہ آنے ، مطبع نولکشور لکھنو .

(۲۳۸۴) معیار الصحابہ : مولانا خادم حسین خان
رونداد مناظرہ کوٹ سما بہ ما بین سنی و شیعہ بتاریخ ۳ جولائی ۱۹۵۵م اہلسنت کی طرف سے حسب ذیل علماء نے شرکت کی :
مولانا دوست محمّد قریشی (م ۱۹۷۴م) مولانا اللہ وسایا ڈیرہ غازیخان ، مولانا عبدالستار جھنگوی ، مولانا محمّد حسین ، مولانا محمّد شریف ، مولانا محمّد علی جالندھری ، مولانا لعل حسین اختر ، مولانا نیاز احمد ، مولانا عبدالعزیز ملتانی، مولانا احمد دین ککڑوی اور مولانا محمّد صدیق(م ۱۹۹۱م) شیعوں کی طرف سے مولانا محمّد اسماعیل(م ۱۹۷۶م) ، مولانا خادم حسین بخاری (م ۱۹۹۰م) ، مولانا خادم حسین خان اور مولانا سید محمّد عارف (م ۱۹۸۸م). موضوع مناظرہ : خلافت اصحاب ثلاثہ ، ایمان و اسلام اہل شیعہ ، کتاب کے آخیر میں اس مناظرے کا بھی تذکرہ ہے جو شیعوں اور اہلحدیث کے درمیان ۲۶دسمبر ۱۹۵۶م کو بمقام لابڑے متصل منڈی مریدکے میں ہوا اہلحدیث کی طرف سے مناظر مولانا عبدالقادر روپڑی تھے جبکہ شیعوں کی طرف سے مولانا محمّد اسماعیل موضوع مناظرہ : خلافت اصحاب ثلاثہ ، مسئلہ متعہ ، ام المومنین حضرت عائشہ اوراعتراضات شیعہ،مسئلہ ماتم امام حسین علیہ السلام
۱۲۰ ص ، شیعہ دارالتبلیغ گوجرہ ، پاک پبلشرز پرنٹنگ پریس لاہور .

(۲۳۸۵) معیار الھدی : مولانا حکیم سید افتخار علی بن حکیم وزیر علی فیروز آبادی
مولانا جہانگیر خان شکوہ آبادی کی کتاب « اظہار الھدی » کا ردّ ،
۱۹۲ ص ، چار آنے ، ۱۳۱۱ ھ ، مطبع یوسفی دھلی .

(۲۳۸۶) مفاتیح البرکات بجواب شوائظ البرقات : مولانا میرزا احمد علی امرتسری (م ۱۹۷۰م)
مولانا سید قطب شاہ (بریلوی) کی کتاب « شوائظ البرقات » کا ردّ ،
۱۴۴ ص، بارہ آنے ،کتب خانہ اثنا عشری لاہور،گیلانی الیکٹرک پریس لاہور .

(۲۳۸۷) مفید العوام : سید ارشاد علی
سات سوالات کے جوابات : نکاح ام کلثوم با حضرت عمر، تقیہ ، بیعت علی، متعہ ،
۱۴ ص ، صفر ۱۳۰۳ھ /۱۸۸۵م، مطبع اثنا عشری لکھنو .

(۲۳۸۸) مفید العوام : مولانا سید برکت علی (م ۱۲۷۰ ھ)
عہد رسالت و خلفاء میں نماز ہاتھ کھول کر پڑھی جاتی تھی اور مسح پا کیا

جاتا تھا ،
۱۵۲ ص ، ۲۰ محرم ۱۲۶۴ھ ، مطبع مولانا محمّد باقر دھلی.
آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد واضح ہو کہ یہ مختصر رسالہ ہے در باب اظہار ثبوت وجوب مسح پا اور ارسال یعنی کھلے ہوئےہاتھ نماز پڑھنے وغیرہ .

(۲۳۸۹) مفید المستبصر : مولانا میرزا رضا علی ،
آیت قرآنی « محمّد رسول اللّٰہ و الذین معہ اشد آ. علی الکفار » کا صحیح حل.
۳۲ ص ، ۱۳۱۲ ھ ، مطبع اثنا عشری لکھنو .

* مکتب اھلبیت (فارسی) : علاّمہ مصطفی نورانی.

(۲۳۹۰) مکتب اھلبیت : مولانا حسن رضا غدیری
عنوانات : امامت ، ولایت ، عصمت ، معجزہ ، شوری ، اسلامی مساوات ، قتل عثمان ،
۹۳ ص ، دس روپے ، موسسہ المزمل حسینیہ ہال لاھور .

(۲۳۹۱) مُلخص الاحادیث / کشکول :
عنوانات : آیت و السابقون الاولون میں کون لوگ شامل ہیں ، واقعات جنگ احد ، بیعت رضوان ، حدیث قرطاس ، فدك ، درہ زدنی حضرت عمر بزمانہ خلافت ، حضرت عائشہ ، فہرست شھدائے کربلا ،
۳۵۶ ص ، ۱۹۱۵م /۱۳۳۳ ھ ، تصویر عالم پریس لکھنو ، سید اکبر مھدی سلیم نے تاریخ کہی :

عمرت دراز باد بایں سعی بیدریغ — دائم تو مدح آل پیمبر نمودہ
مسدود کردہ بدلائل رہ فرار — بہر عدو تو سد سکندر نمودہ
طبع سلیم گفت بہٗ ہنگام سال طبع — کشکول را پر در و گوھر نمودہ
(۱۳۳۳ھ)

(۲۳۹۲) مناظرہ امجدیہ : نواب محمّد علی امجد خان بن مولانا علی احمد خان
تحریری مناظرہ ما بین مولانا محمّد عبدالنور حنفی و نواب محمّد علی امجد خان در سلھٹ . موضوع : لعن بر معاویہ جائز ہے یا نہیں ،
۳۸ ص، ایك روپیہ ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۲۳۹۳) مناظرہ رافضی با رافضی : احمد سلطان خاور گرگانی
سوا روپیہ ، ۱۳۵۴ ھ.

* حسنیہ (فارسی) : ابو الفتوح رازی .

(۲۳۹۴) مناظرہ حسنیہ : مولانا ذیشان حیدر
۱۷۶ ص ، پانچ روپے ، سرگودھا .

(۲۳۹۵) مناظرہ حیدر آباد (دکن) یعنی عریضہ خاور موسوم بہ معروضات مستیز بجواب ارشادات منیر : میرزا احمد سلطان گرگانی
میرزا احمد سلطان گرگانی چشتی اپنی تحقیق سے شیعہ ہوگئے تھے اس پر انکے چچا حافظ محمّد منیر الدین نے ایک خط کے ذریعے سابقہ مسلک پر آنے کی دعوت دی اس کا ردّ ،
۶۴ ص ، محمڈن پرنٹنگ ورکس دھلی .

* المراجعات (عربی) : سید عبدالحسین امینی .

(۲۳۹۶) مناظرہ مصر : علامہ حسین بخش جاڑا نجفی
۳۲۸ ص ، ۳۶ روپے ، مکتبہ انوار النجف دریا خان ضلع بھکر ، ۱۹۸۷م ، کاتب : رضا احمد اعوان .

(۲۳۹۷) مناظرۃ المصائب : سید امداد امام اثر (م ۱۳۵۳ ھ/۱۹۳۴م)
رینگا مشین پریس لکھنو .

(۲۳۹۸)منافق مسلمان بجواب مومن مسلمان : مولانا سید سمی الذبحین
ابو النذیر سہارنپوری کے چار رسالوں مومن مسلمان ، مقدمہ قتل حسین ، متبعین ثقلین اور اتمام حجت کا ردّ ،
۴۰ ص ، دسمبر ۱۹۳۲م ، جدید پریس جانسٹھ .

* موتمر علماء بغداد (عربی) : مقاتل ابن عطیہ .

(۲۳۹۹)مناظرہ بغداد : علامہ حسین بخش نجفی (م ۱۹۹۰م)
۱۲۷ص ، ۱۹۸۱م .

(۲۴۰۰) مناظرہ جھوک دایہ : غضنفر علی خان
۱۷ و ۱۸ دسمبر ۱۹۵۵م کو مولانا محمّد اسماعیل (م ۱۹۷۶م) اور مولانا دوست محمّد قریشی (م ۱۹۷۴م) کے درمیان مندرجہ ذیل موضوعات پر جھوک دایہ ضلع جھنگ میں مناظرہ ہوا : اثبات خلافت حضرات ثلاثہ ، خلافت بلا فصل علی علیہ السلام ، ایمان بالقرآن اور مسئلہ فدک ، یہ کتاب اسی روئیداد پر مشتمل ہے ،
۴۰ ص ، ایک روپیہ ، راست گفتار پریس لائلپور.

(۲۴۰۱) منبع الانصاف : سید زمان علی شاہ
۲۱ ص ، ۱۸۸۸ م ، مطبع مفید عام لاہور .
آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد سید زمان شاہ ابن سید شیر شاہ ساکن ٹھاکرہ موہڑہ ضلع راولپنڈی تھانہ جاتلی کہتا ہے کہ علمائے اہلسنت و جماعت بسبب تعصب مذہب کے عوام الناس کو یہی سناتے ہیں کہ مذہب شیعہ مخالف آیات و حدیث ہے ....

(۲۴۰۲) منظر اتحاد یعنی بھائی واڑہ میں اسلامی بھائی چارہ :
۲۴ دسمبر ۱۹۲۲م کو بھائی واڑہ ضلع فیروز پور میں شیعوں اور سنیوں کے درمیان مسئلہ ایمان خلفائے ثلاثہ پر ایک مناظرہ ہوا شیعوں کیطرف سے مناظرہ مولانا میرزا احمدعلی امرتسری اور اہلسنت کیطرف سے مولانا محمّد مسعود مناظر تھے اتم سنگھ کو منصف مقرر کیا گیا تھا اس کی روئیداد ،
۳۲ ص ، ۲ آنے ، مکتبہ علمیہ لاہور ، الواعظ صفدر پریس .

(۲۴۰۳) موعظہ حسنہ : علامہ سید علی الحائری (م ۱۳۶۰ھ/ ۱۹۴۱م)
شیعیت کی رد میں شائع ہونے والے رسالے « اظہار حقیقت » جس میں مندرجہ ذیل سات مسائل پر گفتگو کی گئی تھی کا ردّ : فدك ، متعہ ، احراق باب فاطمہ ، احراق قرآن، حدیث قرطاس ، مسئلہ سیادت شیخ عبدالقادر جیلانی، خالد بن ولید کو معزول کیا جانا ،
۱۵۲ ص ، بارہ آنے ، کتب خانہ حسینیہ لاہور ، ۱۹۶۶ م ، تعلیمی پریس لاہور .

(۲۴۰۴) میں شیعہ کیوں ہوا ؟ مع مذہب سنیہ پر سو سوال : عبدالکریم مشتاق
۴۸ ص ، ڈہائی روپے ، رحمت اللہ بك ایجنسی کراچی .

(۲۴۰۵) میں شیعہ کیوں ہوا ؟ : مولانا غلام عسکری (م ۱۹۸۳م)
شیخ احمد امین شافعی مصری اپنی تحقیق سے شیعہ ہو گئے تھے ان کی کتاب کا ترجمہ ،
۱۱۲ ص ، تین روپے ، احباب پبلشرز لکھنو ، ۱۹۸۱ م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۲۴۰۶) میزان حق :
سچے اور جھوٹے مذہب کی پہچان ،
بارہ آنے .

(۲۴۰۷) میزان محبّت : سید حیدر رضا
قرن اول کے بعض اُن اشخاص کا تذکرہ جو بغض علی میں مشہور تھے ، علی اور ان کے دشمنوں کی محبت ایک ساتھ جمع نہیں ہو سکتی ،
۹۴ ص ، ایک آنہ ، شیعہ مشن لکھنو ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۲۴۰۸) میزان المقال در مناظرہ چکوال : سید شبیر حسین ترمذی و مولانا نعمت اللہ
۱۷ اپریل ۱۹۱۸م کو چکوال میں ہونے والے مناظرے کی روئداد ، مندرجہ ذیل شیعہ علماء نے اس مناظرے میں شرکت کی: مولانا سید محمّد باقر چکڑالوی ، مولانا فیض محمّد مکھیالوی ، مولانا سید شرف حسین ، مولانا سید محسن علی سبزواری،مولانا حافظ احمد دین اورمولانا سید احمد شاہ علمائے اهلسنت: مولانا کرم دین (م ۱۹۴۶م) ، مولانا احمد دین ، مولانا محمود گنجوی ، مولانا فضل کریم اور قاضی غلام ربّانی .
۱۵۲ ص ، دس آنے ، ۱۳۳۸ ھ/ ۱۹۱۹م ، جارج سٹیم پریس لاهور .

(۲۴۰۹) میکدہ اسلام : مولانا سید ظفر مہدی
اس بات کا ردّ کہ ایک دفعہ حضرت علی نے شراب پی کر نماز پڑھائی ،
۸۰ ص، تین آنے ، شیعہ مشن لکھنو ،۱۹۳۴م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

* لاکونَ مع الصادقین (عربی) : محمّد تیجانی سماوی .

(۲۴۱۰) میں سچوں کے ساتھ ہو جاؤں : مولانا روشن علی نجفی
۳۹۱ ص ، انصاریان قم ، محرم ۱۴۱۲ھ .

* تشئید المطاعن (فارسی) : مولانا سید محمّد قلی خان (م ۱۲۶۰ ھ)

(۲۴۱۱) النار الخاطمه لقاصد احراق بیت فاطمه : سید مقرب علی ابن سید شبرعلی نقوی (م ۱۳۴۵ ھ)
تشئید المطاعن کے باب « قصد احراق بیت اهلبیت علیهم السلام » کا ترجمہ، تشئید المطاعن یعنی ردّ تحفه اثنا عشریه ،
۲۰۴ ص ، ۱۲۸۱ ھ ، مطبع مجمع البحرین لدھیانه .
آغاز : بسمله و خطبه اما بعد خدمت برادران ایمانی میں عاصی سراپا معاصی مقرب علی ابن المرحوم السید شبر علی نقوی الحسینی ملتمس ہے کہ بعد اتمام جلد اول کتاب « نفحات الریاحین فی احوال سیدنا خاتم النبین ....

(۲۴۱۲) النار الموقدہ : شیخ ذاکر حسین
حضرت عمر نے بیت جناب فاطمه کے جلانے کا قصد کیا ،

۴۲ ص ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۲۴۱۳) ناصر الایمان : حکیم محمّد امجد علی خان
دو باب : حدیث ثقلین اور اھلسنت ، تصانیف حنفیه ،
۵۷۶ ص ، ۱۳۱۰ ھ، مطبع منشی گنگا پرشاد ورما .
آغاز : بسملہ و خطبہ اسکے بعد یہ ایک رسالہ ہے جسکا نام ناصر الایمان ہے اور اس میں مذھب اھلسنت کا مختصر بیان ہے اسکے کل مطالب ان حضرات کی معتبر کتابوں سے انتخاب ہیں .

(۲۴۱۴) ناموس الحق : مولانا عبدالحسن سرحدی
عنوانات : رسالت پناہ ابوطالب کی پناہ میں ، نوح سفینہ محبّت ، فدك، ذکر حسین ،
۱۸۲ ص،آٹھ روپے ،مبلغ اعظم اکیڈمی سرگودھا روڈ فیصل آباد ،ماس پرنٹرز.

(۲۴۱۵) نجم الهدی : مولانا سیّد نجم الدین
مولانا جوھر علی (سنّی) کی کتاب « اسرار الهدی» کا ردّ ،
ڈھائی روپے ، مطبع اثنا عشری دھلی .

(۲۴۱۶) نذرانہ عقیدت : خواجہ غلام محمّد اصفھانی
شیعیت کی ردّ میں چھپنے والے مضامین کا ردّ ،
۳۱ ص ، مفت ، ۱۹۶۹م ، انصاف پرنٹنگ پریس لاھور .

(۲۴۱۷) نصر المومنین :
اس سوال کا جواب کہ « بزعم شیعہ خلافت حضرت عمر کی ناجائز اور مغضوب تھی تو جھاد بھی اُنکا ناجائز ہوگا اور غنیمت بھی غیر مباح ہوئی پس بلا عقد تصرف امام حسین علیہ السلام حضرت شھربانو پر کیونکر صحیح ہوا ،
۱۶ص، ایک آنہ ، ۱۳۰۵ ھ ، مطبع یوسفی دھلی .

(۲۴۱۸) نصیحت المنحرفین عن ولاء امیر المومنین علیہ السلام : مولانا حکیم سیّد احمد شاہ ،مولانا کرم دین آف بھیں(م ۱۹۴۶م) کی کتاب « آفتاب ھدایت» کا ردّ ،
۹۸ ص ، حسن سٹیم پریس لاھور، عنوانات : ابن خلکان کی عزّت کا باعث بغض علی مرتضی ہے ، بقول بخاری صحابہ کافر بھی تھے اور مومن بھی، قرآن منافقین کو کاذب قرار دیتا ہے ، تحریف قرآن پر روایت بخاری ، امام ابو حنیفہ کے ہاں فارسی میں نماز جائز ہے .

(۲۴۱۹) نعمت عجائب : نور حسین زہری
۱۳۵۹ ھ ، سید نگر ضلع گوجرانوالہ .

(۲۴۲۰) نفاق الثلاثہ : مولانا محمّد باقر بن فتح محمّد (م ۱۳۵۵ ھ) (مطلع).

(۲۴۲۱) نفحات جعفری : غلام حیدر
اُن چند مناظروں کا تذکرہ جو سنی و شیعہ کے درمیان ہوئے ،
۸۰ ص، ۱۹۲۰م، نولکشور لکھنو .

(۲۴۲۲) نماز شیعہ خیر البریّہ : مولانا نذیر احمد عباس
ڈیرھ روپیہ ، ۱۹۷۰م .

(۲۴۲۳) نور العجائب : نور حسین زہری سید نگری
شیعوں کی ردّ میں لکھی جانے والی ایک پنجابی نظم کا جواب ،
مفت،۱۳۵۹ ھ سید نگر.

(۲۴۲۴) نور العین : مولانا سید محمد بن حسین نقوی امروہی
خداوند عالم کو ان ظاہری آنکھوں کے ساتھ نہیں دیکھا جا سکتا (ذریعہ:۲۴).

(۲۴۲۵) نور العین فی ابطال کحل الغین :ڈاکٹر نور حسین صابر سیالوی (م ۱۹۴۵م)
عنوانات : فدک ، آیت استخلاف و اجماع صحابہ ، فضائل و مناقب جناب امیر،
۸۸ ص ، چار آنے ،۱۳۳۱ ھ/ ۱۹۱۳م ، رہنمائے تعلیم پرنٹنگ پریس لاہور.

(۲۴۲۶) نور و نار : مولانا سید کرار حسین
مصنف اور مولانا سید محمّد جواد (سنّی) کے درمیان ہونے والی متنازعہ مسائل پر خط و کتابت ،
۱۵۸ ص ، احباب پبلشرز لکھنو،۱۹۶۷م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۲۴۲۷) واقعات مناظرہ قصبہ ساڈھورہ :
محرم الحرام ۱۳۱۴ ھ کو مولانا سید بہادر علی شاہ آف جلالپور جٹاں اور علمائے اہلسنت کے درمیان ہونے والے مناظرے کی روئیداد ،
۶۶ ص ، مطبع سرمور ناھن ساڈھورہ .

(۲۴۲۸) واقعات مناظرہ ملتان / دبدبہ سکندری : میرزا سکندر بیگ
مئی ۱۹۱۳م کو ملتان میں سید سجاد حسین اور علمائے اہلسنت کے درمیان ہونےوالے مناظرے کی روئیداد ،
۳۲ ص .

(۲۴۲۹) وسیلة النجات : شیخ عبدالعزیز جعفری بھیروی

عنوانات : اسلام میں عقل اور علم کا رشتہ ، مسلمانوں کی عملی حالت ، خدائی پیشوا کون ہیں ؟ خدائی پیشواؤں کی کیفیت ، خدائی پیشوا اور ختم نبوت ،

۶۴ ص، چار آنے ، کتب خانہ اثنا عشری لاہور ، مفید عام پریس لاہور .

(۲۴۳۰) وکیل آل محمدؐ - حاضر جوابی کے آئینے میں ، جلد اول : مولانا احمد علی حیدری

مبلغ اعظم مولانا محمدؐ اسماعیل (م ۱۹۷۶م) سے وقتاً فوقتاً جو سوالات پوچھے گئے ہیں اُن جوابات کو اکٹھا کیا گیا ہے ،

۱۶۰ ص ، پندرہ روپے ، مکتبہ وکیل آل محمدؐ رتہ متہ جھنگ .

(۲۴۳۱) الولی نعم الوصی بجواب الصدیق نعم الرفیق : ڈاکٹر نور حسین صابر سبالوی (م ۱۹۴۵م)

« الصدیق نعم الرفیق » از مولانا ولی محمدؐ بھٹی جھنگوی کا ردّ ،

۷۲ ص ، چار آنے ، ۱۳۳۲ ھ/۱۹۱۴م ، جارج سٹیم پریس لاہور .

(۲۴۳۲) ہابیل قابیل : مولانا سید کرار حسین

ڈاکٹر غلام جیلانی برق کی کتاب «بھائی بھائی» کا ردّ ،

۳۲۰ ص ، فروری ۱۹۶۷م ، نیشنل آرٹ پرنٹرز الہ آباد.

(۲۴۳۳) ہاتھی کے دانت - کھانے کے اور دکھانے کے اور : عبدالکریم مشتاق

حافظ مہر محمدؐ میانوالوی کی کتاب «ہم سنّی کیوں ہیں؟ » کا ردّ ،

۲۴۸ ص، ۲۰ روپے ، حسن علی بکڈپو کھارادر کراچی ،۱۴۰۶ھ / ۱۹۸۶م.

کاتب : سید محمدؐ یوسف رضوی .

(۲۴۳۴) الہادی : مولانا سید سجاد حسین بارہوی

تین دوست مسٹر جوزف ، سید محمدؐ زکی اور شیخ عبدالوہاب کلکتہ کالج میں پڑھتے تھے فراغت تعلیم کے بعد اعلی ملازمت میں چلے گئے . مسٹر جوزف تحقیق سے مسلمان (سنّی) ہوگئے بعد ازاں وہ تحقیق سے شیعہ ہوگئے اس کی روئیداد ،

۱۹۲ ص، آٹھ آنے ، ۱۳۲۸ ھ/ ۱۹۱۰م، مقبول پریس دھلی.

(۲۴۳۵) الھاویہ للمعاویہ جلد اول : مولانا محمدؐ علی امجد خان

مولانا محمدؐ علی امجد خان اور مولانا عبدالنور حنفی کے درمیان لعن معاویہ پر تحریری مناظرہ ہوا (مناظرہ امجدیہ) ، مولانا محمدؐ عاصم(سنّی)نے اس کا ردّ

لکھا اس کا جواب ،
۱۱۲ ص ، ۱۳۲۱ ھ ، مطبع اصلاح کھجوا .
آغاز :بسملہ اما بعد یہ جواب ہے منجانب بندہ محمّد علی امجد خان بقلم احقر بندگان محمّد الیاس علی خان عفی عنہ بر طبق اعتقاد مذہب شیعہ اثنا عشریہ جو بجواب اس تحریر کے لکھاگیا جو مولوی علی اظہر و محمّد عاصم صاحبان.

(۲۴۳۶) الهاویہ للمعاویہ ، جلد دوم : مولانا سید علی اظہر (م ۱۳۵۲ ھ)
۳۲۹ ص ، دو روپے ، ۱۳۲۷ ھ ، مطبع اصلاح کھجوا .

* نزهت اثنا عشریہ (فارسی) : میرزا محمّد کامل (م ۱۲۳۵ ھ).

(۲۴۳۷) ہدیہ اثنا عشریہ ، جلد نہم : مولانا سیّد شریف حسین بریلوی (م ۱۳۶۱ ھ)
نزهت اثنا عشریہ ردّ تحفہ اثنا عشریہ ،
۵۱۲ ص ، تین روپے ، علیمی پریس دهلی.

(۲۴۳۸) ہدیہ حسینیہ :
« تحفہ اثنا عشریہ کا ردّ ، آٹھ آنے .

(۲۴۳۹) ہدیہ اہل اسلام : نواب احمد علی خان
پانچ فصلیں :طعن و تبراً ، احادیث دربارہ ائمہ از کتب اہلسنت ، اصحاب ثلاثہ،
۸۹ ص ، ۱۳۰۸ ھ ، مطبع بستان مرتضوی لکھنو.

(۲۴۴۰) ہدیہ طیب المعروف بہ مہر سکوت : سید لقا علی نقوی اثر امروہی
مولانا قاری محمّد طیب سابق مہتمم دارالعلوم دیو بند نے محمود احمد عباسی (م ۱۹۷۴م) کی کتاب « خلافت معاویہ و یزید » کی ردّ میں ایک کتاب بنام « شہید کربلا اور یزید» لکھی جس کے آخیر میں کہا کہ عباسی صاحب نے حضرت امام حسینؑ کے بارے میں اس سے بہت کم لکھا ہے جو شیعہ حضرات ، صحابہ کرام کے بارے میں کہتے ہیں اثر صاحب نے اس بارے میں قاری صاحب سے خط و کتابت کی اور جملہ خط و کتابت کو شائع کر دیا ،
۸۴ ص ، امروهہ .

(۲۴۴۱) هفوات المسلمین فی تفضیح سید المرسلین : میرزا سلطان احمد خاور گورگانی
کتب اہلسنت خصوصا صحیح بخاری سے اُن روایات کو اکٹھا کیا گیا ہے جن سے حضور صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم اور دین اسلام کی توہین ہوتی ہے ، تین باب ،
۱۴۴ ص، ڈیرہ روپیہ ۱۳۴۲ھ/۱۹۲۳م،مطبع محمڈن پرنٹنگ ورکس دهلی.

(۲۴۴۲) ہم نے حق کو نہ چھوڑا بجواب یہ اُمت خرافات میں کھو گئی: رضی جعفر نقوی
ماھنامہ «فاران» کراچی کے اگست ۱۹۶۶م کے شمارے میں مولانا ماھر القادری کے ایک مضمون «یہ اُمت خرافات میں کھو گئی» جس میں علم غیب، مشکل کشائی اور امام ضامن کا ذکر تھا کا ردّ،
۳۲ ص، ۲۵ پیسے، ۱۳۸۶ھ، کراچی۔

(۲۴۴۳) یقین محکم: مولانا شیخ محمّد علی پٹیالوی
مولانا اپنی تحقیق سے شیعہ ہوگئے تھے مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت اپنی تحقیق پیش کی گئی ہے: ثبوت ماتم، تقیہ، متعہ، پاؤں کا مسح، سجدہ گاہ، ارسال الیدین، تراویح، عقد ام کلثوم، بنات الرسول، حدیث قرطاس، فدك، خلافت علی منصوص ہے، قاتلان حسین کا مذھب، ایمان ابو طالب،
۲۷۲ ص، ۱۹۷۰م، افتخار بکڈپو لاھور، پاکستان ٹائمز پریس لاھور، کاتب: خوشی محمّد۔

(۲۴۴۴) یمنی ستارہ: مولانا شیخ محمّد یار
اھلسنت کے ایک رسالے «کشف الغطا عماتفوہ بہ بعض ابناء المتعہ» از مولانا سید غلام حسن شاہ پرھاروی کا ردّ، عنوانات: نماز اور ارسال لیدین، متعہ، تقیہ، تعزیہ و مجالس، بنات الرسول، عقد ام کلثوم، جنگ احد اور حضرت عمر، حدیث حوض، حدیث قرطاس، فدك،
۱۹۴ ص، دس آنے، حیدری پریس لاھور۔

(۲۴۴۵) ؟ : مولانا سید محمّد ھارون (م ۱۳۳۹ ھ)
درج ذیل چھ سوالات کے جوابات: ایمان ابو طالب از کتب اھلسنت، سابق الایمان کون تھا، تقیہ، وغیرہ،
۴۶ ص، امامیہ کتب خانہ لاھور۔

(۲۴۴۶) عیسائی محقق - مذھب کی تلاش میں: مولانا ذیشان حیدر یزدانی
یوحنا نامی ایک شخص اپنی تحقیق سے مسلمان ہوا مسلمانوں میں جب اس نے مختلف فرقے دیکھے تو خیال ہوا کہ اس کی تحقیق کی جائے کہ حق پر کون ہے انجام کار وہ شیعہ ہوگیا،
۸۰ ص، کاتب: سید عابد حسین شاہ آف راولپنڈی۔

(۲۴۴۷) ازالہ اوہام اعنی تحقیق سب و تبرا : حاجی نور حسین صابر (م ۱۹۴۵م)
۸ ص.

(۲۴۴۸) اظہار حقیقت : مولانا سید شاکر حسین نقوی امروہی (م ۱۹۴۸م)
حافظ یوسف علی خان عزیز سلیمانی نے اپنی کتاب « مثنوی صداقت » میں لکھا ہے کہ پنجتن پاک سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور خلفائے اربعہ ہیں اس کاردّ ،
۲۰ ص ، ادارہ ادبستان درگاہ روڈ جے پور تالہ ، جمال پریس دہلی .

(۲۴۴۹) روداد مقدمہ جونپور :
علمائے اہلسنت نے جونپور کی عدالت میں مولانا سید مقبول احمد کے خلاف ایک مقدمہ قائم کیا تھا مولانا مرحوم کے بری ہونے پر اس مقدمہ کی روداد ، آٹھ آنے .

(۲۴۵۰) شیعہ اور سنی علمائے اسلام اور قائدین کا موقف:مولانا شیخ محسن علی نجفی
استعمار کی طرف سے چھوڑے جانے والے اس نظریہ کا ردّ کہ شیعہ کافر ہیں ، ڈاکٹر اسلام محمود مصری کے شائع شدہ عربی مضمون جو «المختار الاسلامی» کے نومبر ۱۹۸۶ م کے شمارے میں چھپا ، کا ترجمہ ،
۶۴ ص ، پانچ روپے ، تحریک نفاذ فقہ جعفریہ پاکستان پشاور ، ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷م .

(۲۴۵۱) عاشور محرم : مولانا سید آغا مہدی (م ۱۴۰۶ ھ)
مولانا عبدالشکور لکھنوی کے رسالے « النجم » کے کربلا نمبر ۱۳۵۶ ھ میں ایک مضمون شائع ہوا تھا کہ روز عاشورہ روز غم نہیں بلکہ خوشی کا دن ہے کا ردّ ،
۳۲ ص ، دو پیسے ، ۱۳۵۶ ھ ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۲۴۵۲) گلدستہ احقاق/ مجموعہ تجاویز : علی میرزا رجعت
مدح صحابہ کی رد میں اہلسنت کے خطوط ،
۱۵۰ ص ، الواعظ صفدر پریس لکھنو .

(۲۴۵۳) فیصلہ مدح صحابہ و تبرا مارچ ۱۹۳۸م :
لکھنو میں ہونے والے تبرا ایجی ٹیشن و مدح صحابہ کا گورنمنٹ کی طرف سے فیصلہ جو شیعوں کے حق میں ہوا ،
۴۰ ص ، دو آنے ، مطبع اصلاح کھجوا.

(۲۴۵۴) رسالہ فیصلہ تبرا :
جونپور کے مشہور مقدمہ تبرا کا فیصلہ جو ٹھاکر پرشاد دوبے نے شیعوں کے حق میں دیا ،
۴۸ ص ، ۱۹۳۸م ، مطبع اصلاح کھجوا.

(۲۴۵۵) مختصر وا فی الهدایه ما حی الضلالة : شیخ امداد
مصنف « منتهی الکلام » مولانا حیدر علی کا مولانا سید رجب علی سے مناظرہ سے فرار ،
۷۲ ص ، مطبع الهدایه نور مشرقی ، رجب ۱۲۷۲ ھ.
آغاز : بسمله اما بعد حال انکار و فرار مولانا شیخ حیدر علی صاحب منتهی الکلام از مباهله بمقابله جناب مولوی سید رجب علی خان بهادر ذریت خاص جناب حیدر کرار غیر فرار نفس حضرت خیر الانام ......

(۲۴۵۶) ذریعة الفلاح در اصلاح دائرة الاصلاح : مولانا نعمت اللّه خان اختر امرتسری
۳۲ ص ، چار آنے ، کتب خانه اثنا عشری لاهور ، ۱۳۴۲ھ/ ۱۹۲۴م ، هندوستانی پریس لاهور .
آغاز : بسمله و خطبه اما بعد مسلمانان پنجاب سے به امر مخفی که عرصه تین چار سال سے لاهور دارالخلافه پنجاب میں شیعه اور سنی انجمنوں کے درمیان رساله بازی کا سلسله جاری ہے .

* ثمّ اهتدیتُ (عربی) : ڈاکٹر محمّد تیجانی سماوی.

(۲۴۵۷) تجلّی :
۲۶۰ ص ، مجمع علمی اسلامی پاکستان .

(۲۴۵۸) ذکاء الافهام بجواب جلاء الافهام / سو سنار کی ایک لوهار کی : عبدالکریم مشتاق ، مولانا دوست محمّد قریشی دیوبندی (م ۱۹۷۴م) کی کتاب «جلاء الافهام » کاردّ جس میں شیعوں پر سو سوالات کئے گئے تھے ،
۱۰۶ ص ، سات روپے ، رحمت اللّه بك ایجنسی ، کراچی ، فضـلی سنز پریس کراچی .

* الشیعه و نقض الاتهام (عربی) : علامه محمّد جوّاد شرّی لبنانی .

(۲۴۵۹) شیعیت پر ناروا تهمتیں : سید حیدر عباس رضوی
نو فصلیں : کیا شیعه مسلمان قرآن مجید میں نقص و تحریف کے قائل ہیں ، کیا شیعه اس امر کے قائل ہیں که وحی غلطی سے محمّد مصطفی پر نازل ہوگئی

مقصود الٰہی تو علی تھے ، کیا امام کا اختیار کل کائنات پر ہے ، کیا شیعوں نے اپنے عقائد و مسلمات یہودیوں سے حاصل کئے ، کیا بصرہ کوفہ اور مصر میں عثمان کے خلاف تحریک شروع کرنے والا ابن سبا تھا ، کیا شیعوں کے علاوہ دوسرے مسلمانوں نے اپنے عقائد و مسلمات یہودیوں سے لئے ہیں ، موجودہ صدی میں مسلمانوں کے یہودیوں سے تعلقات - اسلامی جمہوریہ ایران کا موقف - ممالک عربیہ کا موقف ، کیا شیعہ اصحاب پیغمبر کے متعلق منفی خیالات رکھتے ہیں ، اتحاد بین المسلمین اور مذہب اہلبیت طاہرین ،
۱۳۴ ص، پندرہ روپے ، ایران ، رمضان ۱۴۱۰ ھ.

* فاسئلوا اهل الذکر (عربی) : ڈاکٹر محمّد تیجانی سماوی .

(۲۴۶۰) اہل ذکر : نثار احمد زین پوری
۵۴۵ ص ، انصاریان قم ، ۱۳۷۱ شمسی .

(۲۴۶۱) جواب لاجواب جلد اول : مولانا سیّد غلام عباس نقوی میانوالوی
حافظ مہر محمّد میانوالوی دیوبندی کی کتاب « شیعہ حضرات پر سو سوالات » کا ردّ ، ۵۱ سوالات کے جوابات ،
۲۹۷ ص ، بھکّر .

(۲۴۶۲) ڈاکٹر موسوی اور ان کی کتاب « اصلاح شیعہ » پر ڈاکٹر محمّد تیجانی سماوی کا تاریخی پیغام : ڈاکٹر تیجانی
۱۶ ص ، رحمت اللہ بك ایجنسی کراچی.

(۲۴۶۳) شیعیان علی اور انکی شان : مولانا غلام حسین نجفی
قرآن و سنت سے شیعیان علی کی فضیلت ،
۷۳ ص ، لاہور.

* الشیعه هم اهل السنته (عربی) : ڈاکٹر محمّد تیجانی سماوی.

(۲۴۶۴) شیعہ اہلسنت ہیں : نثار احمد زین پوری
۴۳۴ ص ، انصاریان قم ، ۱۹۹۴م ، کاتب : سیّد فراز حیدر نقوی .

(۲۴۶۵) کون کافر - ؟ کون مسلمان - : سبطین جعفری
ڈاکٹر اسرار احمد کے اس قول پر « امیر یزید حق پر تھا اور بے قصور تھا » پر تبصرہ ،
۳۰۷ ص ، ادارہ المصلح پاکستان ، ۱۹۹۵م .

(۲۴۶۶) میزان محبّت : سیّد حیدر رضا
اہلسنت نے ہر اس شخص سے محبت روا رکھی جس نے مخالفت اہلبیت علیہ السلام میں حصہ لیا،
۹۴ ص، دو آنے، شیعہ مشن لکھنو، سرفراز قومی پریس لکھنو، کاتب : سید رضا حسین جونپوری۔

* النص و الاجتهاد (عربی) : سیّد شرف الدین موسوی عاملی

(۲۴۶۷) نص و اجتہاد : مولانا سیّد ذیشان حیدر جوادی
سنت رسول صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم میں حضرات خلفائے ثلاثہ،حضرت عائشہ، حضرت خالد بن ولید، امیر معاویہ اور علمائے اہلسنت کی تبدیلیاں،
۲۶۰ص۔

(۲۴۶۸) اظہار حقیقت : راجہ محسن علی
ایبٹ آباد سے شائع ہونے والے «بم کا شرعی گولہ بر سبائی ٹولہ» کا ردّ،
۴۷ ص، ساڑھے تین روپے، حسینی رابطہ کونسل ہزارہ ڈویژن۔

* ثُمّ اهتديتُ (عربی) : ڈاکٹر محمّد تیجانی سماوی۔

(۲۴۶۹) پھر میں ہدایت پا گیا : مولانا روشن علی نجفی
۲۵۶ ص، انصاریان قم، ۱۴۱۱ ھ، کاتب : جعفر سلطانی ہندی۔

(۲۴۷۰) تاریخ نواصب حصہ اول : مولانا عبدالقیوم علوی
کتاب کا پورا نام « السیوف القواضب علی اعناق النواصب » ہے مولانا نے یہ کتاب اسوقت لکھی جب آپ دیو بندی مکتب فکر کے تھے،
۲۷۲ ص، ۱۵۰روپے، پنڈ سنگریال گولڑہ شریف،۱۹۸۴م، کاتب : مصنّف۔

(۲۴۷۱) جوازالصلواۃ و التسلیم علی ذریۃ النبی الکریم و ارشاد الاوغام الی معنی الامام: مولانا عبدالقیوم علوی وغیرہ
اولاد رسول صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم پر صلاۃ و سلام استعمال کیا جاسکتا ہے،
۶۴ ص، دس روپے،مجلس تحفظ ناموس اہلبیت کامرہ ضلع اٹک، دسمبر۱۹۸۵م۔

(۲۴۷۲) اتحاد بین المسلمین کے خلاف خطرناک سازش : علامہ علی حسنین شیفتہ (م ۱۹۹۱م)
جناب ڈاکٹر ایم محی الدین قاضی کے کتابچے « اسلام کے خلاف خفیہ صیہونی سازش » کا ردّ،
۵۶ ص،مجلس علوم آل عبا سرگودھا،مئی۱۹۸۶م، پانچ روپے،الغدیر پریس سرگودھا۔

(۲۴۷۳) رهنمائے جنت از نجات دوزخ : شیخ محمّد حافظ نجفی
۱۴۴ ص ، ۱۴۱۲ ھ ، ۲۰ روپے ، کامونکی .

(۲۴۷۴) اهلبیت رسول پر صلاۃ و سلام کی شرعی حیثیت :مولانا ملك آفتاب حسین قمی
اهلبیت رسول پر صلاۃ و سلام جائز ہے ،
۴۰ ص ، مرکز مطالعات اسلامی راولپنڈی ، دسمبر ۱۹۹۵م .

(۲۴۷۵) گلستان معرفت (حصه اول) : شیخ محمّد حافظ نجفی
علمائے اهلسنت و اهل حدیث اور جماعت احمدیه سے چند مناظرے ،
۶۸ ص،۱۹۸۸م .

* کونوامع الصادقین (عربی) :ڈاکٹر محمّد تیجانی سماوی.

(۲۴۷۶) ہو جاؤ سچوں کے ساتھ : نثار احمد خان زین پوری
۳۹۵ ص ، ۴۰ روپے ، انصاریان قم ، ۱۴۱۲ ھ/ ۱۹۹۱م ، کاتب : سیّد جعفر صادق .

(۲۴۷۷) بنو امیه اور معاویه - بینڈ باجے سے خلافت تك : مولانا غلام حسین نجفی
اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے که امیر معاویه نے اپنے دور حکومت میں سب وشتم بر اهلبیت علیهم السلام اور غیر اسلامی طور طریقوں کو عام کیا .
عنوانات: بنی امیه کا خاندان نبوّت پر لعنت کرنا اور اس برائی کی اتبدا معاویه نے کی ، حضرت علی کا دشمن ولد الزنا ہے ، معاویه کے دربارمیں اولیاء اللّٰه پر تبرا ، معاویه کی صفائی میں اسکے وکلاء کے چند عذر - پهلا عذر که وه صحابی تها ، نواں عذر که ابن عباس کی گواهی که معاویه فقیه تها اور اس کا ٹهوس جواب .
۳۲۰ ص ، لاهور .

(۲۴۷۸) ید اللهی تپانچه یعنی ضُربَ عباسی کا دندان شکن جواب : سید فیاض حسین نقوی امروهی،محمود احمد عباسی (م ۱۹۷۴م) نے ایك کتاب بعنوان « تاریخ امروهه » لکهی جس کے متعلق شبیر احمد خان امروهی نے کها :
بهلی تاریخ امروهه کی لکهی که دشمن ہو گیا سارا زمانه
اس کتاب میں اهل امروهه کے تمام خاندانوں کے هجو کے ساتھ ساتھ واقعات کربلا کا ردّ ،
۱۴۳ ص ، چندر گپت پریس چادڑی بازار دهلی .
آغاز : محمود احمد کون ہیں اور اُنکی پوزیشن امروهه میں کیاً ہے همارے

اس رسالے کا ایک دلچسپ مقدمہ ہے .....

(۲۴۷۹) اصحابی کالنجوم : سیّد بشیر حسین بخاری
مندرجہ بالا حدیث پر نقد و جرح ،
۸۰ ص، مرکز تحقیقات اسلامیہ جناح سٹریٹ سرگودھا ، بارہ روپے ،۱۹۸۷م ، الباسط پریس سرگودھا ، کاتب : افضل شیرازی .

(۲۴۸۰) خاک پر سجدہ : سید سعید حیدر زیدی
سید رضا حسینی نسب کی کتاب کا ترجمہ ،
۸۵ ص ، دارالثقافۃ الاسلامیہ کراچی ، ۱۴۱۲ ھ/ ۱۹۹۲م ، کاتب : سیّد جعفر صادق .

(۲۴۸۱) فرقہ واریت اور اس کا سدّ باب : سید علی غضنفر کراروی
۳۷۶ ص ، مجلس عمل علماء شیعہ پاکستان ، ۱۹۹۳م .

بنات الرسول صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم

(۲۴۸۲) البتول فی وحدت بنت رسول : مولانا میرزا یوسف حسین (م ۱۹۸۸م)
۱۲۸ ص ، تین روپے ، اسلامیہ مشن پاکستان .

(۲۴۸۳) بنات الرسول - روایات کے آئینے میں :مولانا سید محمّد ابراھیم
رسالہ « شہادت عثمان کیوں اور کیسے ؟ » اور« تاجدار دو عالم کی شہزادیاں» کا ردّ،
۴۸ ص، ایک روپیہ ،مکتبہ اصلاح کراچی،۱۹۷۴م، شیخ شوکت علی پرنٹرز ، کاتب : سید مهدی رضوی .

(۲۴۸۴) قول مقبول فی اثبات وحدۃ بنت رسول : مولانا غلام حسین نجفی
درج ذیل کتابوں میں حضور صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم کی چار صاحبزادیوں کا تذکرہ کیا گیا ہے . اس تذکرہ کا ردّ :
۱- مولانا احتشام الدین مراد آبادی نصیحۃ الشیعہ .
۲- مولانا محمّد نافع رحماء بینھم (جلد سوم) .
۳- مولانا اللّٰہ یار چکڑالوی (م ۱۹۸۵م) بنات رسول ، الدین الخالص .
۴- مولانا عبدالعزیز ملتانی البرهان المعقول فی تربیع بنات رسول.
۵- مولانا محمّد صدیق اهلحدیث (م ۱۹۹۰م) کشف الاسرار .
۶- مولانا رشید احمد گنگوھی (م ۱۹۰۵م) ھدایۃ الشیعہ .
۷- مولانا مہر محمّد میانوالوی شیعہ حضرات سے ایک سو سوالات .
۸- مولانا محمّد قاسم نانوتوی ، ھدایۃ الشیعہ .
۹- مولانا کرم دین آف بھیں (م ۱۹۴۶م) آفتاب ھدایت.
۱۰- مولانا عبدالستار تونسوی مناظرہ جھوک وڑھیل.
۱۱- مولانا فیض احمد اویسی ، القول المقبول.
۱۲- مولانا غلام رسول نارو والوی ، حضور کی صاحبزادیاں - چار .
۵۶۰ ص ، جامع المنتظر لاهور ، ۱۹۸۲م.

قاتلان امام حسین علیہ السلام کا مذہب

(۲۴۸۵) اُلٹا چور کوتوال کو ڈانٹے بجواب قاتلان حسین کون تھے ؟! منور عباس نجفی
« قاتلان حسین کون تھے ؟ » از ابو طارق منیر احمد اختر مہتمم مدرسہ محمود
العلوم جلالپور کھاکھی تحصیل شجاع آباد ضلع ملتان کا ردّ ،
۴۸ ص، تین روپے مکتبہ قمر بنی ہاشم موضع لئو ضلع جھنگ، جون۱۹۸۳م .

(۲۴۸۶) اهل کوفه اور تشیع : سید محمّد عباس زیدی جلالوی
۳۲ ص ، ۲۵ پیسے ، امامیه مشن لاهور، جنوری ۱۹۶۱م ، تعلیمی پریس
لاهور .

(۲۴۸۷) قاتلان حسین کا مذہب : علامه سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)
۱۲۸ ص ، ۸ آنے ، امامیه مشن پاکستان لاهور ، انشاء پریس لاهور .

(۲۴۸۸) قاتلان حسین کی گرفتاری : مولانا سید محمّد رضی زنگی پوری (م ۱۳۷۰ھ)
مفتی محمّد خلیل سابق مفتی ریاست مالیر کوٹله پٹیاله کی کتاب « مظلومان
کربلا کی کہانی - خود ان کی زبانی » ، کا ردّ
۲۰۲ ص ، پندره آنے .

مسئله تقیّہ

(۲۴۸۹) التدقیق الدقیق:مولانا سید علی محمّد بن سید محمّد بن غفرانمآب (ذریعہ:۴).

(۲۴۹۰) تصحیح العقائد : مولانا سید حمزہ علی امروہی

۴۸ ص ، ریاض پریس امروھہ .

(۲۴۹۱) تقیہ : شہزادہ سلطان علی درانی

۲۲ ص ، دو آنے ، جعفریہ ایسوسی ایشن لاھور .

(۲۴۹۲) تقیہ : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)

کتاب و سنت اور آثار صحابہ سے تقیّہ کا جواز ،

۳۲ ص ، چار آنے ، امامیہ مشن پاکستان لاھور ، ۱۹۵۸م ، خورشید عالم پریس لاھور .

(۲۴۹۳) تقیہ : محمّد اصغر رضوی

مولانا عبدالشکور لکھنوی کے اس دعوی کا ردّ کہ تقیّہ کا مطلب« جھوٹ» بولنا ہے .

۴۷ ص ، ڈیرھ آنہ ، شیعہ مشن لکھنو ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۲۴۹۴) جام جہاں نما : مولانا سید سجاد حسین

مولانا عبدالحکیم (سنی) کے رسالے « تقیہ کی کرامات » کا ردّ،

۱۶۰ ص ،۱۳۳۳ ھ، مقبول پریس دھلی .

* تقیّہ (فارسی) : علامہ میر حامد حسین لکھنوی (م ۱۳۰۶ ھ).

(۲۴۹۵) رسالہ تقیہ : مولانا سید محمّد باقر (م ۱۹۸۴م /۱۴۰۵ھ)

جواز تقیہ میں پانچ آیات قرآنی اور اھلسنت کی کتب سے ۴۵ دلائل ،

۱۳۶ص ، نو آنے ، دائرہ تحقیق کھجوا .

آغاز: بسملہ و خطبہ حمد و نعت کے بعد ناظرین کتاب پر واضح ہو کہ بعض علمای اھلسنت نے بحث تقیہ و افعال عباد و مسئلہ امامت کے بارے میں کچھ سوالات جناب افضل العلماء...مولانا سید محمد کے پاس بھیجے تھے وہ ہماری نظر سے بھی گزرے ھم کو مناسب معلوم ہوا کہ ھمارے علمای اعلام کی کتابوں اور تحقیقی ذخیروں میں ان اعتراضات کے محققانہ اور تشفی بخش جوابات

کے جو خزانے بھرے ہوئے ہیں ان کو مختصر کر کے بطور خلاصہ یہاں درج کردیں ...

(۲۴۹۶) رسالہ دافع وھم : مولانا سید سجاد حسین
مولانا عبدالحکیم (سنی - بنگالی) کے رسالے « تقیہ کی کرامات »(ضخامت ۱۶ ص) کا ردّ ،
۱۰۸ ص ، امامیہ کتب خانہ لاھور.
آغاز:بسملہ اما بعد اما بعد حقیر پر تقصیر سجاد حسین ابن سید محمّد حسین مرحوم و مغفور متوطن بھڑہ سادات واقعہ سادات باھرہ ضلع مظفر نگر عرض کرتا ہے کہ مولوی عبدالحکیم صاحب بنگالی مقیم لکھنو نے ایک رسالہ بہ تسمیہ (تقیہ کی کرامات) تحریر فرما کر مطبع فخر المطابع وکٹوریہ گنج لکھنو میں چھپوا کر شائع کیا .

(۲۴۹۷) شواھد جلیّہ بر جواز تقیّہ : مولانا سید محمّد رضی زنگی پوری(م ۱۳۷۰ھ)
مولانا حکیم فیاض حسین اعظم گڑھی کی فرمائش پر لکھا گیا ،
۴۰ ص ، سلیمانی پریس بنارس .

(۲۴۹۸) قول فیصل : مولانا میرزا رضا علی (م ۱۳۳۴ ھ)
اس قول کا رد کہ « تقیہ کرنا جھوٹ بولنے کا دوسرا نام ہے »
۱۵ ص ، ۲۳ اپریل ۱۸۹۵ م ، مطبع اثنا عشری لکھنو .

* تقیّہ (فارسی) : ناصر مکارم شیرازی .

(۲۴۹۹) اسلام کی سپر - تقیّہ : سید مختار حسین جعفری
۱۱۶ ص ، انصاریان قم ، ۱۴۱۲ ھ.

عبداللہ بن سبا

(۲۵۰۰) ابن سبا کا پتہ : سید اظہار حسنین
اہلسنت کے ایک عالم مولانا صالح حسین کے رسالے « ذریت ابن سبا » کا ردّ ،
۸ ص ، مطبع اصلاح کھجوا .
آغاز : بسملہ و خطبہ احقر العباد سید اظہار حسنین عرض کرتا ہے کہ میں نے ایک رسالہ موسوم بہ « وراثۃ انبیاء اور قرآن » لکھا تھا جس میں قرآن کے آیات و قصص سے ثابت کیا گیا جیسے والدین انتخاب استاد اپنی اولاد کے حوالے سے نہیں کرتے خداوند عالم بھی ھادی اور رھنما کو انسانی انتخاب پر نہیں چھوڑتا ....

(۲۵۰۱) احقاق الحق لا بطال الباطل : حافظ سید امیر کاظم (م ۱۳۶۳ھ/۱۹۴۴م)
تذکرہ عبداللہ بن سبا و حقیقت مذھب شیعہ ،
ایک روپیہ ، ریاض فیض پریس نگینہ .

(۲۵۰۲) حقیقت ابن سبا : قاضی سعید الرحمن (م ۱۹۸۹م)
عبداللہ بن سبا نامی شخصیت عہد علی و عثمان میں کوئی نہیں گزری ،
۱۶ ص ، ۳۵ پیسے ، ادارہ علوم الاسلام سانده کلاں لاھور ، مدینہ پرنٹنگ ہاؤس ، لاھور .

(۲۵۰۳) داستان ظلم : سید جعفر حسین
کتاب «فتنہ ابن سبا» جسے حال ہی میں ملتان سے « تاریخ مذھب شیعہ » کے نام سے شائع کیا گیا ہے کارد ، حضرت امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں کی بی نشاندھی کی گئی ہے ،
۵۷ ص ، تین آنے ، صادق بك ایجنسی لکھنو ، ستمبر ۱۹۳۵م ، صادق پریس رکاب گنج لکھنو .

* نزھتہ اثنا عشریہ جلد اول : میرزا محمّد کامل (م ۱۲۳۵ھ).

(۲۵۰۴) ردّ تحفہ ترجمہ نزھتہ اثنا عشریہ جلد اول : مولانا سید محمّد حیدر
میرزا محمّد کامل نے شاہ عبدالعزیز دھلوی (م ۱۲۳۹ ھ) کی کتاب « تحفہ اثنا عشریہ » (فارسی) کی رد میں « نزھۃ الشیعہ » فارسی بارہ جلدوں میں

لکھی تھی اس کی پہلی جلد میں عبداللہ بن سبا کا تذکرہ ہے ،
۳۵۲ ص ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۲۵۰۵) عبداللہ بن سبا : مولانا سیّد منظور حسین بخاری (م ۱۹۸۰م)
عبداللہ بن سبا نامی کوئی شخصیت عہد علی و عثمان میں نہیں گزری،
۱۹۶ ص ، مکتبۃ الناصر لاہور ، نقوش پریس لاہور .

(۲۵۰۶) عبداللہ بن سبا - ایک افسانوی کردار : مولانا سید ضیاء الدین رضوی گلگتی
۸۴ ص ، جماران پبلی کیشنز لاہور ، ۱۹۹۳م ، شفاف پرنٹرز لاہور ،
۲۰ روپے .

مسئلہ فدک

(۲۵۰۷) اظہار فی تحقیق میراث السید المختار : حافظ عبدالباسط المعروف سید محمّد عالم عریضی از روئے کتاب اللّٰہ اولاد انبیاء انکی وارث ہوتی ہے ،

۳۸ ص ، ایک آنہ ، ۱۳۲۱ ھ ، مفید عالم سٹیم پریس لاہور ، کوثری نے تاریخ طبع کہی :

رسالہ یہ اظہار میراث ہے — عجب اس میں گفتار میراث ہے
مصنف ہے منصف بہ انصاف ہے — گواہ اس پر بازار میراث ہے
بن آئی ہے کیا ابر نیساں کی آج — کہ دربار دربار میراث ہے
رہی حق سے محروم جب فاطمہ — تو پھر کون حقدار میراث ہے
مصنف نے قرآں سے ثابت کیا — کہ زہرا ھی حقدار میراث ہے
نفاق اور غاصب کو ہے آپ کر — یہ تاریخ اظہار میراث ہے
(۱۳۲۱ ھ)

آغاز: بسملہ و خطبہ اما بعد فقیر پر تقصیر کمترین غلام غلامان حضرت امیر وادنی خادم خدام حضرت شبّر و شبیر علیہم السلام حافظ عبدالباسط .... جملہ اھل اسلام کی ....

(۲۵۰۸) انوار حق مسئلہ فدک جواب تحذیر المسلمین عن کیدا الکاذبین :مولانا سیّد محمّد عارف نقوی (م ۱۹۸۸م)

مولانا اللّٰہ یار چکڑالوی دیو بندی (م ۱۹۸۵م) نے اپنی کتاب « تحذیر المسلمین عن کید الکاذبین » میں مسئلہ فدک سے متعلق جتنے شکوک و شبہات وارد کئے ہیں اُن کا ردّ ،

۱۱۹ ص ، دس روپے ، اسلامیہ مشن لاہور ،۱۹۸۳م.

(۲۵۰۹) باغی : مولانا سید کرارؔ حسین

مولانا محمود احمد رضوی مہتمم حزب الاحناف لاہور کی کتاب « باغ فدک » کا ردّ ،

۱۱۲ ص، ڈیرھ روپیہ ، احباب پبلشرز لکھنو ، ۱۹۶۵م، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۲۵۱۰) تحقیق فدک : سید حفاظت حسین بھیکپوری (م ۱۳۸۴ ھ / ۱۹۶۴م)

۳۲ ص ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۲۵۱۱) توثیق فدک بجواب تحقیق فدک : مولانا سید منظور حسین بخاری(م۱۹۸۰م)
مولانا سید احمد شاہ چوکیروی دیو بندی (م ۱۹۶۹م) کی کتاب «تحقیق فدک»
کا ردّ، چھ باب : اثبات توریث انبیاء ، فضائل جناب زہراء ،توثیق ہبہ فدک ،
حضرت علی نے فدک کیوں واپس نہ کیا ،اوقاف اہلبیت،
۲۸۸ ص، ڈھائی روپیہ، دارالتبلیغ شیعہ گوجرہ ، ثنائی برقی پریس سرگودھا .

(۲۵۱۲) تنبیہ المناکثین و تکذیب المنکرین با ثبات حقیقت امرالمومنین : غلام رضا
مسئلہ فدک اور آیت تطہیر کا بیان،
۳۲ ص،۱۳۰۲ ھ، جعفری پریس لکھنو.

(۲۵۱۳) جاگیر فدک : مولانا غلام حسین نجفی
مسئلہ فدک کے بارے میں مشاہیر کتب اہلسنت « مسئلہ فدک ، آفتاب ہدایت
رحماء بینھم ، تحقیق فدک ، تحفہ اثنا عشریہ ، نصیحت الشیعہ» و غیرھم کا ردّ
۵۱۲ ص ، ۲۰ روپے ، جامع المنتظر لاہور .

(۲۵۱۴) حقیقت فدک : مولانا محمّد صادق حسین
۱۶ ص، دو آنے، پاکستان صادقیہ مشن سیالکوٹ ، تعلیمی پریس سیالکوٹ .

(۲۵۱۵) درة البیضاء فی اثبات حق فاطمة الزهراء : حاجی سید آل محمّد (مطلع).

(۲۵۱۶) درہ حیدریہ : مولانا سید محمّد حسین نوگانوی (ذریعہ : ۸).

(۲۵۱۷) رشید کے نام - بنت رسول کا حق وراثت : محمّد شریف ملك
۱۵۰ عنوانات ، ۱۹۲ ص ، تین روپے ، ادارہ تحفظ حقوق اہلبیت ، موضع
چھینے خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ ، تعلیمی پریس لاہور .

(۲۵۱۸) عین الیقین : مولانا میرزا رضا علی لکھنوی (م ۱۳۳۴ ھ).

(۲۵۱۹) قضیہ فدک : مولانا سید سجاد حسین نقوی
۶۴ ص ، قزلباش دارالتبلیغ لاہور .

(۲۵۲۰) کشف الظلمات عن الآیات البینات : مولانا محمّد حیدر
مولانا نواب مہدی علی خان (م ۱۹۰۷م) کی کتاب « آیات بینات» اور مولانا
شبلی نعمانی (م ۱۹۱۴م) کی کتاب « الفاروق » کے اس حصے کارد جس میں
مسئلہ فدک کا بیان ہے ،
۱۱۶ ص ، ۱۳۳۵ ھ ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۲۵۲۱) کشف الظلمات عن الآیات البینات حصہ دوم : مولانا سید محمّد حیدر
نذر علی پشاوری قادیانی کے رسالے «فدک » اور « آیات بینات » کے حصہ فدک

کا ردّ ،

۱۴۸ ص ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۲۵۲۲) مسئلہ فدک : مولانا سید محمّد جعفر زیدی (م ۱۴۰۰ ھ)

مولانا عبدالستار تونسوی دیو بندی کے رسالے « ازلة الشك عن مسئلة فدك » کا ردّ ،

۱۲۰ ص، مفت، ادارہ درس عمل لاہور، جون ۱۹۷۲م، تعلیمی پریس لاہور، کاتب : محمّد صادق .

* هدية الملة الى ان فدك من النحله (عربی) : سید حسین قزوینی الحائری .

(۲۵۲۳) مسئلہ فدک : مولانا سید وجیہہ الحسن پاروی

۱۵۲ ص ، چار آنے ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۳۵۵ ھ، یوسفی پریس لکھنو.

(۲۵۲۴) مقدمہ فدک پر ایک نظر : مولانا سید ظفر الحسن

چھ آنے .

(۲۵۲۵) نارحامیہ : مولانا سید محمّد حسین نوگانوی (۱۳۶۲ ھ)

۱۳۱۱ ھ .

(۲۵۲۶) وارث فدک : محمّد وصی خان

۸۰ ص ، چھ روپے ، محفل حیدری کراچی .

مسئلہ متعہ

(۲۵۲۷) اظہار حق : سید محمّد صغیر حسین قتیل
جواز متعہ ،
۷۸ ص ، چھ آنے ، ۱۳۲۶ھ ، فیض عام پریس لاہور ، کسی نے تاریخ تألیف کہی :

کیا جائز خدا و مصطفے نے — نکاح منقطع اور عقد مطلق
احادیث نبی سے ہے یہ ثابت — کتاب اللہ سے ہے یہ محقق
جسے تحقیق کا ہو شوق دیکھے — سن تألیف ہے اظہار حق حق(۱۳۲۲ھ)

(۲۵۲۸) ثبوت متعہ :
۴۲ ص ، اعظم پریس حیدرآباد دکن .
(۲۵۲۹) حلّت متعہ :
مطبع حیدری حیدرآباد دکن .
(۲۵۳۰) حلیة الاولیاء ، در بحث متعة النساء : حاجی آل محمّد (مطلع) .
(۲۵۳۱) دلیل المتعہ : علامہ سید علی الحائری (م ۱۳۶۰ھ)
۴۴ ص ، چار آنے ، خواجہ بک ایجنسی لاہور امرت الیکٹرک پریس لاہور .
(۲۵۳۲) رسالہ ثبوت متعہ : مہدی قلی خان
۱۴ ص ، ۱۸۸۱ م ، لکھنو (قا : ۱) .
* دلیل قوی بر حقیقت دین مرتضوی (فارسی) :
(۲۵۳۳) رسالہ حقیقت مذہب شیعہ امامیہ : مولانا سید محمّد عباس
مولانا عبدالقوی حنفی و مولانا سلامت علی حنفی نے قرآن مجید اور متعہ کے بارے میں چند سوالات کئے تھے اُن کا جواب ،
۲۸ ص ، ۱۳ رجب المرجب ۱۳۱۱ھ ، مطبع اثنا عشری لکھنو .
آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد عرض کرتا ہے اضعف الناس عباس بیچ خدمت سراپا افادت .
(۲۵۳۴) رسالہ متعہ : ڈاکٹر سید تہور حسین نقوی امروہی
۳۱ ص ، انجمن موید العلوم لکھنو ، سرفراز قومی پریس لکھنو .
(۲۵۳۵) روضة الرضا فی متعة النساء : مولانا سید سجاد حسین جونپوری
۱۶ ص ، ۱۳۲۳ ھ ، تصویر عالم پریس لکھنو ، مؤلف ہی نے تاریخ طبع

کہی :

بعنایات خالق یکتا		طبع گردید چوں رسالہ ما
شد مرا جستجوی تاریخش		پس خرد گفت غور و فکر چرا
مصرعہ سال طبع طور بگو		بر طریق رشاد راهنما
(۱۳۲۳ ھ)

(۲۵۳۶) ہم متعہ کیوں کرتے ہیں ؟ : عبدالکریم مشتاق
دلائل متعہ از کتب اهلسنت ،
۴۰ ص، دو روپے ۲۵ پیسے ، رحمت اللہ بك ایجنسی کراچی ، شیخ شوکت علی پرنٹرز .

(۲۵۳۷) جواز نکاح متعہ اور صحابہ کرام : مولانا غلام حسین نجفی
۳۳۶ ص ، لاهور .

ردّ نکاح ام کلثوم بنت علی با عمر بن خطّاب

(۲۵۳۸) افحام الخصوم : مولانا سید ناصر حسین لکھنوی (ذریعه : ۲).

(۲۵۳۹) افسانه عقد اُمّ کلثوم : عبدالکریم مشتاق

۹۶ ص ، چھ روپے ، رحمت اللّٰہ بك ایجنسی کراچی ، کاتب : سید محمّد یوسف .

(۲۵۴۰) اناف الخصوم فی تحقیق تزویج ام کلثوم :

۱۵ ص ، ۱۲۸۶ ھ .

(۲۵۴۱) دفع الوثوق عن القول الموثوق فی نکاح الفاروق : مولانا سید غلام حسن بلگرامی

مصنف کے ماموں میر برکات حسین مارھروی (سنی) کی کتاب « قول موثوق » کا ردّ ،

۱۶۴ ص ، ۱۳۱۵ ھ ، مطبع احمدی پٹنه .

(۲۵۴۲) رساله الهامیه : مولانا شیخ فضل علی

کسی سنی عالم نے شیعوں کے خلاف ایك کتاب «طعن السنان علی من جرح فی القرآن» لکھی جس میں نکاح ام کلثوم باعمر بن خطاب کا بھی ذکر کیا اس کتاب کا جواب مولانا شیخ فضل علی نے اپنی کتاب«لهب النیرآن لاحراق محرق القرآن » میں دیا زیر نظر رساله اسی کا متعلقه حصه ہے ،

۱۶ ص ، یکم شعبان ۱۲۹۳ ھ ، مطبع اثنا عشری لکھنو.

آغاز :بسمله و خطبه اما بعد حمد و صلواة کے مخفی نر ہے که مؤلف رساله «طعن السنان علی من جرح فی القرآن» نے که وه خود اور اس کے اکابر مطعون بجرح فی القرآن و احراق الفرقان ہیں رساله مذکوره میں ترویج بے اصل حضرت ام کلثوم بنت علی علیه السلام کے ساتھ خلیفه ثانی ....

(۲۵۴۳) رساله در بحث عقد ام کلثوم : مولانا سید ابو الحسن کشمیری .

(۲۵۴۴) رساله سر کلثوم فی عقد حضرت ام کلثوم : منشی غلام علی خان

۳۲ ص ، مطبع اصلاح ، « سیر المصنفین » از مولانا محمّد یحیی تنها کے متعلقه باب کا ردّ .

(۲۵۴۵) سهم مسموم فی جواب نکاح ام کلثوم : مولانا غلام حسین نجفی

مندرجه ذیل کتابوں کے باب نکام ام کلثوم کا ردّ :

۱- مولانا محمّد صدیق اهلحدیث (م.۱۹۹۰م) : ام کلثوم بنت علی - فاروق اعظم

کے نکاح میں .

۲- مولانا غلام رسول آف نارووال : نکاح ام کلثوم .

۳- مولانا عبدالستار تونسوی : نکاح ام کلثوم .

۴- مولانا احسان الهی ظهیر (م ۱۹۸۶م) : الشیعه و السنة (عربی).

۵- مولانا محمّد نافع آف جهنگ : رحماء بینهم .

۶- مولانا احتشام الدین مراد آبادی :نصیحة الشیعه .

۷- شاه عبدالعزیز دهلوی (م ۱۲۳۹ھ) : تحفه اثنا عشریه (فارسی).

۸- مولانا عبدالعزیز ملتانی : مجموعة الرسائل .

۹- مولانا کرم دین آف بهیں (م ۱۹۴۶م) : آفتاب هدایت .

۱۰- مولانا رشید احمد گنگوهی : هدایة الشیعه .

۴۴۰ ص ، جامع المنتظر لاهور ، تاریخ تکمیل کتاب : ۱۳ مئی ۱۹۷۹م .

(۲۵۴۶) شرح کنز مکتوم فی عقد ام کلثوم : مولانا سید سجاد حسین

مصنف نے مولانا سید علی اظهر کی کتاب « کنز مکتوم فی عقد ام کلثوم » سے فائده أتهایا ہے اسلئے اس کا نام شرح کنز مکتوم رکها ہے اس کتاب میں دعوی ایك فرضی عدالت میں پیش کیا گیا ہے اهلسنت کی طرف سے « غلام معاویه » وکیل ہیں اور شیعوں کی طرف سے «نثار پنجتن» عدالت نے فیصله شیعوں کے حق میں دیا ،

۱۷۶ ص ، ۱۳۳۱ ھ ، مقبول پریس دهلی.

آغاز:بسمله و بعد حمد خدا و نعت سید الانبیاء صلی اللّٰه علیه و آله وسلم و منقبت شیر خدا روحی له الفدا سجاد حسین ابن سید محمّد حسین مرحوم و مقبول ....بخدمت حضرات مومنین عرض پرداز ہے که شیعه کو اکثر حضرات اهلسنت چهیڑا کرتے ہیں که اگر خلفاء و حضرت امیر میں اتحاد نه ہوتا تو وه کبهی اپنی صاحبزادی حضرت ام کلثوم کا عقد حضرت عمر سے نه کرتے ....

(۲۵۴۷) شمشیر مسموم بر مفتریان عقدام کلثوم : مولانا محمّد حسنین سابقی

مولانا محمّد صدیق اهلحدیث (م۱۹۹۰م) کی کتاب « ام کلثوم بنت علی - فاروق اعظم کے نکاح میں» کا ردّ ،

۱۸۴ ص ،مبلغ اعظم اکیڈمی فیصل آباد، مئی ۱۹۷۸م ، پاکستان آرٹ پریس فیصل آباد .

(۲۵۴۸) عقد ام کلثوم : مولانا سیّد علی حیدر
۱۵۲ ص ، مکتبہ کاظمیہ شاھدرہ ٹاؤن لاہور ، اعجاز پرنٹنگ پریس لاہور۔

(۲۵۴۹) عقد ام کلثوم (تحقیق کے آئینے میں) : محمّد تقی رضا بدایونی
حضرت عمر کے حبالہ عقد میں ام کلثوم بنت عقبہ بن معیط ، ام کلثوم بنت عاصم ، ام کلثوم بنت ابوبکر ، ام کلثوم بنت جرول فزاعی آئیں مگر کسی غلط فھمی کی بنا پر ام کلثوم بنت علی کو شہرت دے دی گئی ،
۳۲ ص ، ۱۱۵۰ روپے ، کمیلی ٹرسٹ کراچی ۔

(۲۵۵۰) فصول خمسہ دافع الاتہام بنا بہ نفع عام :
۸ ص ، مطبع اعجاز محمّدی ۔

(۲۵۵۱) قول مختوم فی عقد ام کلثوم : مولانا سید کرامت علی
بنارس (ذریعہ : ۱۷) ۔

(۲۵۵۲) قول مختوم فی عقد ام کلثوم : مولانا سید کرار علی
۴۸ ص ، جمادی الاول ۱۳۱۱ ھ ، مطبع اثنا عشری لکھنو ۔

(۲۵۵۳) قول موثوق : سید غلام حسن بن سید غلام رضا بلگرامی
۱۶۴ ص۔

(۲۵۵۴) کشف البیان فی نکاح ابن الخطاب و نکاح ابن عفان : مولانا سید ذوالفقار علی شاہ ، ھفت روز « در نجف » سیالکوٹ کی اشاعت ۱۵ نومبر ۱۹۲۷م اور ما بعد چھپتا رہا ۔

(۲۵۵۵) کشف مفھوم یعنی حقیقت عقد ام کلثوم بنت فاطمہ : سید حسین رضوی
۹۶ ص ، تین روپے ، مکتبہ معراج ادب کراچی ، ذی قعدہ ۱۳۹۶ ھ/ نومبر ۱۹۷۶م ، انجمن پریس کراچی ، کاتب : سید تصویب حسین نقوی۔

(۲۵۵۶) کنز مکتوم فی حل عقد ام کلثوم : مولانا سید علی اظھر (م ۱۳۵۲ھ)
مولانا اظھر کی تحریر کردہ عقد ام کلثوم پر کتاب « ذوالفقار حیدر » کا خلاصہ،
۲۴۸ ص ، ۱۳۱۰ ھ ، مطبع بستان مرتضوی اور ۱۹۰۵م ، پنجاب پریس لاہور ۔

(۲۵۵۷) مزیل السفسطہ : مولانا سید آغا
مولانا احمد حسن(سنی) نے مولانا سید آغا سے مسائل متعہ، لف حریر و وطی فی الدبر کے متعلق پوچھے تھے اُن کے جوابات ،
۲۲ ص ، ۱۴ شوال ۱۴۰۹ھ۔

مطبع اثنا عشری لکھنو .

(۲۵۵۸) رمی الجمرات جلد سوم :

« آیات بینات » از محسن الملك نواب مهدی علی خان کے باب نکاح ام کلثوم کا ردّ ،

۲۰۸ ص ، ۱۲۹۵ ھ ، مطبع مظهر العلوم لکھنو .

آغاز :بسمله و خطبه اما بعد یه جز مجلد ثانی رمی الجمرات ہے جو ردّ کتاب آیات بینات ہے جس کے مصنف عالی منزلت و الاشان رفیع المرتبت و المکان جناب مولوی مهدی علی خان هداه الله و ایانا سبل الایمان و طرق الجنان ہیں یه خاص مبحث نکاح ام کلثوم ہے حضرات اهلسنت میں اس کی بڑی دھوم ہے ہمارے مخاطب والاخطاب نے بڑا شور و غل مچایا ہے ....

(۲۵۵۹) سیف صارم : مولانا محمّد باقر دهلوی (م ۱۸۵۷م)

سید العلماء مولانا سید حسین (م ۱۲۷۳ ھ) نے اس کتاب کو سن کر فرمایا که یه مخالفین کیلئے « سیف دودم » ہے .

ڈھائی روپے ، دهلی .

ردّ قادیانیت

(۲۵۶۰) آئینہ قادیان : خواجہ غلام الثقلین پانی پتی (م ۱۳۳۳ھ/۱۹۱۵م)
عنوانات : میرزا صاحب کی عام تعلیم کا لبّ لباب ، دلائل میرزا صاحب پر ایک نظر ،
۱۰۸ ص ، چھ آنے ، ۱۳۲۹ ھ/ ۱۹۲۱م ، رفاہ عام سٹیم پریس لاہور۔

(۲۵۶۱) آئینہ میرزائیت : مولانا سید برکت علی شاہ گوشہ نشین وزیر آبادی ،
میرزا غلام احمد قادیانی (م ۱۹۰۸م) کے حالات و دعاوی ،
۸۱ ص ، پانچ آنے ، خواجہ بک ایجنسی لاہور ،گیلانی الیکٹرک پریس لاہور۔

(۲۵۶۲) اثبات الخطاء فی کشف الغطاء : مولانا میرزا احمد علی (م ۱۹۷۰م)
علامہ سید علی الحائری نے میرزا غلام احمد قادیانی (م ۱۹۰۸م) کی کتاب «دافع البلاء» کا ردّ بنام «وسیلۃ المبتلا» لکھا اس کتاب کا ردّ نذر علی پشاوری قادیانی نے بنام «کشف الغطاء» لکھا زیر نظر رسالہ اسی کا جواب ہے ،
۴ ص، ۱۳۲۰ ھ ، شمس الهند پریس لاہور .

(۲۵۶۳) اصلاح الاعتقاد فی عصمة الانبیاء عن الاجتہاد : مولانا میرزا احمد علی امرتسری (م ۱۹۷۰م)
بانی سلسلہ احمدیہ کے اس دعوی کا ردّ کہ انبیاء سے بھی خطائے اجتہادی ہوتی ہے ، جعفریہ ایسوسی ایشن پنجاب لاہور ، ۱۳۴۱ھ / ۱۹۲۲ م ، پرکاش سٹیم پریس لاہور .

(۲۵۶۴) اظہار حقیقت : مولانا سید امیر حسین بخاری (م۱۹۷۹م)
جماعت احمدیہ ربوہ نے ایک رسالہ بنام « حضرت علی کی حضرت ابوبکر سے برضا و رغبت بیعت» شائع کیا مولانا مرحوم نے اسکا ردّ بنام «انکشاف حقیقت» لکھا جماعت احمدیہ ربوہ نے اس کا جواب بنام « کشف حقیقت » دیا زیر نظر رسالہ اسی کا جواب با صواب ہے ،
۱۶ ص ، ینگ مین شیعہ ایسوسی ایشن راولپنڈی .

(۲۵۶۵) الانصاف فی الاستخلاف : مولانا میرزا احمد علی (م ۱۹۷۰م)
قاضی ظہور الدین اکمل قادیانی کی کتاب «الاستخلاف» کا ردّ، قاضی صاحب

نے مندرجہ ذیل پانچ باتوں پر بحث کی ہے. قرآن سے خلافت ثلاثہ کا ثبوت ، قرآن سے علامات منافقین کا بیان، قرآن سے خلفائے ثلاثہ کی عصمت و مغفرت قضیہ فدک،حضرات خلفائے ثلاثہ کا حضرت علی علیہ السلام سے افضل ہونا، ۱۷۶ ص ، آٹھ آنے ۱۳۲۷ ھ ، رفاہ عام سٹیم پریس لاہور .

(۲۵۶۶) انکشاف حقیقت : مولانا سید امیر حسین بخاری (م ۱۹۷۹م)
جماعت احمدیہ ربوہ کی طرف سے شائع کردہ رسالہ « حضرت علی کی حضرت ابوبکر سے برضا و رغبت بیعت » کا ردّ ، ینگ مین شیعہ ایسوسی ایشن راولپنڈی ، ہمدرد پریس راولپنڈی .

(۲۵۶۷) بابیت و میرزائیت کا تقابل : مولانا سید شمیم الحسن،
۴۸ ص ، دس آنے ، الجواد بکڈپو بنارس ، ۱۹۶۱م .

(۲۵۶۸) باد سموم بر ضماخ الخصوم بجواب تعین قاتلان حسین :مولانا حاجی اعجاز حسن امروھی ، خادم حسین قادیانی کی کتاب « تعین قاتلان » کا ردّ ، (مطلع).

(۲۵۶۹) براھین امامیہ افتتاحیہ : پروفیسر سید تصدق حسین ،
۲۸۰ ص ، چھ روپے ، ادارہ علوم الاسلام لاھور ، ۱۹۷۳م ، سلطانہ پریس لاھور .

(۲۵۷۰) تادیب المجانین بہ حمایت ہفوات المسلمین بجواب حق الیقین ، حصہ اول :
میرزا احمد سلطان گورگانی ،
میرزا بشیر الدین محمود (م ۱۹۶۵م) کی کتاب «حق الیقین » کا ردّ ،
۱۵۲ص، ۱۹۲۸م ، دھلی .
آغاز : حمد و صلواۃ کے بعد سلطان مصطفوی ... عرض پرداز ہے کہ « ھفوات المسلمین» کی عام اشاعت سے پہلے ایک ایک جلد بلا قیمت مع درخواست بذریعہ رجسٹری ....

(۲۵۷۱) تادیب المجانین بحمایت ہفوات المسلمین ردّ حق الیقین ، حصہ دوم : میر احمد سلطان گورگانی
« ہفوات المسلمین » میں اھلسنت کی اُن احادیث کی طرف اشارہ کیا گیا تھا جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم اور آپکی ازواج کی توھین ہوتی ہے میرزا بشیر الدین محمود (م ۱۹۶۵م)خلیفہ دوم جماعت قادیان نے اس کا ردّ بنام « حق الیقین » / « ہفوات المومنین » نامی کتاب میں دیا اس کا ردّ ،
۱۶۸ص، دو روپے ،۱۳۴۹ ھ/ ۱۹۳۰م،چندر گپتا الیکٹرک پریس دھلی .

آغاز :احقر العباد میرزا احمد سلطان مصطفوی چشتی ابن میرزا بخت بہادر ابن میرزا شاہرخ بہادر ابن ابو ظفر سراج الدین بہادر شاہ بادشاہ غازی عرض پرداز ہے کہ « ہفوات المسلمین » کےشائع کرنے کے وقت ہم سے دو جرم ہوئے ....

{ ان دونوں حصوں کو اکٹھا حکیم سید انعام علی نے ۱۳۵۴ھ کو شائع سے دھلی سے شائع کیا }.

(۲۵۷۲) تحریر حقانی بجواب کبیر قادیانی نمبر ۱ : خواجہ غلام الحسنین پانی پتی

میرزا غلام احمد قادیانی(م ۱۹۰۸م)کے دعاوی کا بطلان ،

۲۲ ص ، ستمبر ۱۹۲۱ م ، صغیر المطابع دھلی .

(۲۵۷۳) تحریر حقانی بجواب کبیر قادیانی نمبر۲ : خواجہ غلام الحسنین پانی پتی (م ۱۳۵۶ھ) ، اثبات حیات سیدنا مسیح علیہ السلام ،

۱۸ ص، ۱۹۲۱م .

(۲۵۷۴) تحفہ قادیان : سید تصدق حسین

اس کتاب میں اور باتوں کے علاوہ مصنف نے اس حدیث کی « دجال کے دونوں پلکوں کے درمیان حروف کفر مرقوم ہونگے اور ہر خواندہ و ناخواندہ پہچان لے گا » کی یہ تاویل کی ہے کہ اس سے مراد چھرے کی بے رونقی ہے اور یہ کہ لاکھوں افراد میں اگر ایک بھی قادیانی ہو تو وہ اپنے چھرے کی بے رونقی کی وجہ سے پہچانا جاتا ہے .

۵۶ ص، چار آنے ، خواجہ بك ایجنسی لاهور،کواپریٹو پرنٹنگ پریس لاهور.

(۲۵۷۵) تحفہ نورانی ایمانی قادیانی : ڈاکٹر نور حسین صابر سیالوی (م ۱۹۴۵م)

۱۳۶ ص ، آٹھ آنے .

(۲۵۷۶) تثبیت الاقران فی حلیف القرآن : مولانا سید نسیم حسن امروھی

جماعت احمدیہ کے ماہنامہ « تشخیذ الاذھان » جون ۱۹۱۵م کے شمارے میں امام مھدی علیہ السلام کی طولانی عمر کے بارے میں شکوك وارد کئے گئے تھے اس کا ردّ، دو حصے پہلے حصے میں امام مھدی علیہ السلام کی طولانی عمر کے بارے میں اور دوسرے حصے میں حیات مسیح کا ثبوت ،

۷۲ ص ،۱۹۱۷ م ، مطبع ریاضی امروھہ ضلع مراد آباد.

آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد اھل اسلام ذوی الاعلام پر مخفی نہیں ہے کہ حضرت رسالت ختمی مرتبت صلعم نے اپنی امت کے تہتّر فرقے ہو جانے ارشاد فرمائے ہیں .

(۲۵۷۷) تردید نبوت قادیانی- میرزا غلام احمد صاحب کی زبانی : مولانا سید امیر حسین بخاری، بانی سلسلہ احمدیہ میرزا غلام احمد قادیانی (م ۱۹۰۸م) کی تحریرات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ دعوی نبوت بھی کرتے تھے اور انکار نبوت بھی ،
۳۲ ص ، چار آنے ، انجمن اتحاد المومنین اسلام آباد ، راولپنڈی .

(۲۵۷۸) تقریر : سید عباس حسین شاہ گردیزی
گردیزی صاحب کی وہ تقریر جو آپ نے ۵ ستمبر ۱۹۷۴م کو قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کی حمایت میں قومی اسمبلی اسلام آباد میں کی ،
۳۰ ص .

(۲۵۷۹) تنویر البصر فی جواب النظر : مولانا میرزا احمد علی امرتسری(م ۱۹۷۰م)
میرزا غلام احمد قادیانی (م ۱۹۰۸م) کے دعاوی پر ایک ناقدانہ نظر ،
۸۴ ص ، مفت ، انجمن صادقیہ لاہور .

(۲۵۸۰) جواب خلافت راشدہ : مولانا سید محمّد صادق جعفری گورداسپوری
مولوی عبدالکریم قادیانی (م ۱۹۰۴م) کی کتاب « خلافت راشدہ » کا ردّ ،
۴۰۰ ص ، سوا روپیہ ، منیجر رسالہ الحق چوک نواب صاحب ، لاہور .

(۲۵۸۱) حجّت شاہدہ بجواب خلافت راشدہ : علامہ سید علی الحائری (م ۱۳۶۰ ھ)
۳۲ ص ، ۱۳۲۰ ھ، مطبع اسلامیہ لاہور .
آغاز :بسملہ و خطبہ اما بعد خادم خدام شرع نبوی ابو تراب سید علی حائری لاہوری عام اہل اسلام کیخدمت میں بصد ادب ملتمس ہے کہ آجکل ایک رسالہ موسومہ بخلافت راشدہ تألیف عبدالکریم سیالکوئی ....

(۲۵۸۲) حقیقت المہدی : میرزا محمّد مہدی
میرزا غلام احمد قادیانی کا الہام شیطانی الہام تھا ، دو آنے .

* ختم نبوت (فارسی) : آیة اللّٰہ مرتضی مطہری شہید (م ۱۹۷۹م).

(۲۵۸۳) ختم نبوت : مولانا محمّد علی محمّدی
۹۳ ص ، سات روپے ، بمبئی .

(۲۵۸۴) ختم نبوّت : خالد فاروقی .

(۲۵۸۵) ختم نبوت بر ختمی مرتبت : مولانا شیخ محمّد حسین نجفی
۱۲ ص ، ادارہ تبلیغ شیعہ راولپنڈی ، مارچ ۱۹۷۳م.

(۲۵۸۶) خاتم النبوّة : ڈاکٹر نور حسین سبالوی (م ۱۹۴۵م) (ذریعہ : ۷).

(۲۵۸۷) خاتم النبیّن کا معنی اور امینی صاحب کی پریشانی : مولانا سید علی رضوی گوپالپوری ، مولوی محمّد شریف امینی قادیانی کے دو کتابچوں « مسئلہ ختم نبوت اور شیعہ حضرات » اور « مسلمان بھائیوں کیلئے لمحہ فکریہ » کا ردّ ، ۳۲ ص (ناقص الآخر) ، دارانسی لیتھو الیکٹرک مشین دالمنڈی بنارس ، ۱۹۶۶ م .

(۲۵۸۸) ختم نبوت : مولانا سید نصیر حسین نقوی
۱۶ ص، تحریک تحفظ تعلیمات آل محمّد سرگودھا .

(۲۵۸۹) ختم نبوت : مولانا محمّد اسماعیل (م ۱۹۷۶م)
۳۲ ص ، گوجرہ .

(۲۵۹۰) خون ثقلین : حاجی سیّد اظہار حسنین
مولوی محمّد علی لاھوری قادیانی(م ۱۹۵۱م) نے اپنی تفسیر « بیان القرآن» میں جن جن غلط بیانیوں سے کام لیا ہے انکی نشاندھی ،
۲۶۲ ص ، ڈیرھ روپیہ ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۲۵۹۱) دلیل العرفان جواب تشخیذ الاذھان : مولانا میرزا احمد علی (م ۱۹۷۰م)
خادم حسین بھیروی قادیانی نے جون ۱۹۱۵م کے « تشخیذ الاذھان» کے شمارے میں شیعوں کی رد میں ایک مضمون لکھا تھا اس کا جواب ،
۱۹۳ ص ، ایک روپیہ، ۱۳۳۳ھ / ۱۹۱۵م ، جارج سٹیم پریس لاھور .
عنوانات:فرقہ میرزائیہ کی تہذیب کا نمونہ، مؤلف کے مقابلے سے میاں محمود کا فرار ، میرزا کی سیادت پر بحث، میرزا صاحب کی مختصر سوانح عمری ، میرزا کے فارسی الاصل ہونے کی تردید ، میرزائیوں کا کرکرہ ، میر اُلفت علی گویا انبالوی نے تاریخ طبع کہی :

جناب مولوی احمد علی نے — کہ میدان مباحث کا دھنی ہے
ثبوت مہدی آخر زماں میں — دلیل عرفاں عجب تصنیف کی ہے
بہائے ہیں دلائل کے وہ دریا — کہ منکر کی بھی گردن جھک گئی ہے
نہیں تہذیب کے دامن کو چھوڑا — مقابل میں اگرچہ خارجی ہے
کیا ہے رقم مضمون مدلّل — بہ تائید امام آخری ہے
مباحث اور مناظر کہ رہے ہیں — بہ پاسخ ہے کہ برچھی کی انی ہے
بہت سا ناز تھا میرزائیوں کو — مگر انکی کچھ ایسی گت بنی ہے

خجالت سے ہوئے جاتے ہیں پانی — ہویدا جسم و جاں پر مردنی ہے
دبائے دم کو بیٹھا ہے دبک کر — جو منہ پھٹ انمیں خادم بھیروی ہے
جزاك اللہ فی الدارین خیرا — بہت تحقیق اور تدقیق کی ہے
ہوئے میرزائیوں پر شیعہ غالب — یہی گھر گھر میں نوبت بج رہی ہے
تھا فکر سال ہجری مجھ کو گویا — کہا ہاتف نے کیوں تاخیر کی ہے
مناظر دیکھ لیں منگوا کے لکھدے — کتاب مذہب حق چھپ گئی ہے
(۱۳۲۳ھ)

(۲۵۹۲) ردّ الملاحدہ ، حصہ اوّل : محمد حیدر
مولوی عبدالکریم قادیانی (م ۱۹۰۴ھ) کی کتاب « خلافت راشدہ » کا ردّ ،
۳۱۴ ص ، سوا دو روپیہ ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۲۵۹۳) ردّ الملاحدہ با بطال الخلافۃ الراشدہ ، حصہ دوم : محمّد حیدر
۲۶۰ ص ، ڈیرھ روپیہ ، مطبع اصلاح کھجوا .
آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد الحمدللہ کہ ردّ الملاحدہ حصہ اول تمام ہو چکا جس نے ایک بڑے انقلاب کو روکا کیونکہ میرزائیوں کو اپنی کتاب «خلافت راشدہ» پر بڑا ناز تھا جسکی حقیقت « ردّ الملاحدہ » سے کھل گئی ....

(۲۵۹۴) رسالہ مضمون طاعون : علامہ سید علی حائری (م ۱۳۶۰ ھ/ ۱۹۴۱م)
میرزا غلام احمد قادیانی(م ۱۹۰۸م) کے دعوی کا ردّ کہ جو اُن کے مکان کی حدود میں آجائیگا وہ طاعون سے محفوظ رہے گا ،
۲۸ ص ، محرم ۱۳۲۲ھ، اسلامیہ سٹیم پریس لاہور.
آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد خاکسار بندہ نحیف و ضعیف ابوتراب سید علی الحائری لاہوری عرض رساں ہے کہ جب حقیر فقیر نے رسالہ حجت شاھدہ میرزائیوں ....

(۲۵۹۵) سیّد نا علی کا پیغام عوام کے نام بجواب « سیدنا علی کا پیغام» - شیعیان علی کے نام : مولانا سید امیر حسین (م ۱۹۷۹م)
محمّد سلطان نظامی سابق انچارج فارن مشن انجمن احمدیہ اشاعت اسلام لاہور نے ایک رسالہ « سیدنا علی کا پیغام ....» لکھا اس کا ردّ ،
۴۲ ص ، انجمن محبّان اہلبیت لاہور ، تعلیمی پریس لاہور .

(۲۵۹۶) السیف الیمانی علی المسیح القادیانی ، حصہ اول : مولانا سید محمّد ہارون زنگی پوری (م ۱۳۳۹ ھ)
پانچ مباحث : مہدی موعود کون ہیں ، عیسی و مسیح موعود دوٗ علیحدہ

شخصیات ہیں حیات حضرت عیسی ، ختم نبوت ،
۵۹ ص ، ۱۹۲۳م ، مقبول
پریس دھلی .
آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد یہ ایک مختصر رسالہ صرف اسلئے ترتیب دیا گیا ہے کہ دعاوی میرزا غلام احمد قادیانی کی حالت کو واضح کرکے عامتہ الناس کو انکے فریب و جعل سے محفوظ رکھے ....

(۲۵۹۷) السیف الیمانی علی المسیح القادیانی ، حصہ دوم : مولانا سید محمّد ھارون
جماعت احمدیہ کی دو کتابوں « النبوة فی القرآن » اور « النبوة فی خیرالامة » کا ردّ، عنوانات : میرزا صاحب کی بے علمی ، بے علمی کے چند نمونے ، منکرین ختم نبوت خارج از اسلام ہیں وغیرہ ،
۸۰ ص ، مقبول پریس دھلی .
آغاز : بسملہ و خطبہ اس سے قبل فقیر کا رسالہ « السیف الیمانی » طبع ہوا میرے محترم و مکرّم فاضل مولوی سید محمّد عسکری صاحب ابو الفاروق....

(۲۵۹۸) شمع ھدایت : مولانا سید دلدار حسین نقوی (م ۱۹۶۴م)
۳۱ ص ، ۱۹۶۵م .

(۲۵۹۹) شہادت قرآنی علی کذاب کرشن قادیانی : محمّد عبداللّٰہ
ردّ دعاوی میرزا غلام احمد قادیانی (م ۱۹۰۸م) اور عبدالکریم سیالکوتی (م ۱۹۰۴م) کی کتاب « خلافت راشدہ» کا ردّ ،
۳۶ ص ، مفت ، اسلامیہ سٹیم پریس لاھور، اس کتاب میں تمام اکابر قادیانیہ کے نام الٹے لکھے گئے ہیں
آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد خاکسار محمّد عبداللّٰہ خلف ارشاد علی ذاکر سید الشھداء جمیع اھل اسلام کیخدمت میں ملتمس ہے کہ صاحبان پر ھرگزھرگز...

(۲۶۰۰) صاحب العصر و الزمان :
خادم حسین بھیروی قادیانی کی کتاب «تحقیق آخر الزمان» کا ردّ ،
مطبع اصلاح کھجوا .

(۲۶۰۱) صحیفة الولا النظر الی دافع البلاء : واحد علی
میرزا غلام احمد قادیانی کی کتاب « دافع البلاء» کاردّ ،
۴۴ ص ، ۱۹۰۲م ، رفاہ عام سٹیم پریس لاھور.

(۲۶۰۲) عشرہ مبشرہ : سید غلام اصغر
خادم حسین بھیروی قادیانی کی کتاب « تحقیق تعین قاتلان حسین » کاردّ ،
۲۶۰ ص ، پونے دو روپے ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۲۶۰۳) فوز الشیعہ بجواب رسالہ « قاطع انف الشیعۃ الشنیعہ »: مولانا سید محمّد رضی زنگی پوری (م ۱۳۷۰ھ)
قاضی محمّد یوسف صاحب «عیسی در کشمیر» صدر انجمن احمدیہ پشاور کی کتاب کا ردّ ،
۸۰ ص ، پانچ آنے ، مطبع اصطلاح کھجوا .

(۲۶۰۴) قادیانیت پر ایک سرسری نظر : مولانا سید شمیم الحسن
آٹھ آنے ، الجواد بکڈپو بنارس ، ۱۹۶۱م .

(۲۶۰۵) قاطع البرہان : مولانا سید امیر حسین بخاری (م ۱۹۷۹م)
مہت پور (ہند) میں مولانا میرزا یوسف حسین (م۱۹۸۸م) اور ابو العطاء جالندھری (م ۱۹۷۷م) (قادیانی) کے درمیان ایک تحریری مناظرہ ہوا جس میں چار موضوع زیر بحث آئے جن میں ایک « اجرائے نبوت بعد از حضور صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم » بھی تھا بعد ازاں یہ تحریری مناظرہ «مناظرہ مہت پور » کے نام سے شائع ہوا ، ابو العطاء صاحب جالندھری نے ۱۹۵۰م میں مندرجہ بالا مسئلے کے بارے میں ایک رسالہ بعنوان « البرہان » شائع کیا قاطع البرہان اسی کا ردّ ہے ،
۲۰۲ ص ، ڈیرھ روپیہ .ہمدرد پریس راولپنڈی .

(۲۶۰۶) قواصم الظہور من اہل الفجور : مولانا سید محمّد وحید
عنوانات : تحقیق مذہب ابن ابی الحدید ، حضرت ابن عباس کی کم سنی ، حیات و ممات مسیحؑ ، مسئلہ ختم نبوت ،
۱۵۱ ص ، دس آنے ، مطبع اصلاح .

(۲۶۰۷) القول الجیّد فی ردّ الملحد : مولانا محمّد صادق بن مولانا اللّٰہ بخش سندھی (ذریعہ: ۱۷).

(۲۶۰۸) القول الصادق فی ردّ المنافق : مولانا محمّد صادق سندھی (ذریعہ : ۱۷).

(۲۶۰۹) کبریت احمر / کشف الحیل : مولانا سیّد غلام قاسم کھجوی
خادم حسین بھیروی کی کتاب« تحقیق واقعات کربلا » کا ردّ ،
۵۷۶ ص،۱۳۴۹ھ،مطبع اصلاح کھجوا ،مولانا سیّد غلام اصغر نے تاریخ کہی:

منکشف تلبیس ابلیس بد اختر ہوگئی عقل خادم میرزائی لیجئے ششدر ہو گئی
دور ظلمت ہو گئی ظاہر ہے سال طبع سے نیّر دین مبیں کبریت احمر ہوگئی(۱۳۴۹ھ)

(۲۶۱۰) کتاب « اعجاز مسیح » پر ریویو : مولانا سید محمّد ہارون زنگی پوری (م ۱۳۳۹ھ)، میرزا غلام احمد قادیانی کی کتاب «اعجاز المسیح» (عربی) پر ناقدانہ نظر اور انکی عربی اغلاط کی نشاندھی ، ۳۲ ص. مطبع فیض لاہور.

(۲۶۱۱) المجدّد : مولانا محمّد صادق سندھی (ذریعہ : ۱۷)

(۲۶۱۲) مرآت قادیانی :مولانا سید راحت حسین گوپالپوری (م ۱۳۷۶ ھ)(ذریعہ: ۲۰)

(۲۶۱۳) مسیح موعود : علامہ سید علی الحائری (م ۱۳۶۰ ھ/۱۹۴۱م)

ثبوت حیات مسیح ،

۳۲ ص ، خواجہ بک ایجنسی لاہور ، ۱۹۲۶م ، گیلانی پریس لاہور .

آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد اہل اسلام کو عموماً اور اہل ایمان کو خصوصا معلوم ہونا چاہیے کہ میرزا صاحب قادیانی اور اسکی جماعت کے پاس مایہ ناز صرف ایک مسئلہ وفات مسیح علیہ السلام ہے .

(۲۶۱۴) مطلع الانوار بجواب اشتہار نور الابصار : مولانا سید محمّد موسی رضا زائر سید صادق حسین قادیانی نے ۳۱ جنوری ۱۹۲۲م کو اٹاوہ سے ایک اشتہار شائع کیا جس میں شیعہ علماء سے یہ دو سوالات پوچھے گئے تھے : ثبوت امامت ائمہ اثنا عشر ، حیات امام مہدی علیہ السلام ،

۶۴ ص ، ۱۳۴۰ھ ، مطبع اصلاح کھجوا ، مولانا سید محمّد مہر حسن اشہر نے تاریخ کہی :

سرمہ طور بہر کوران است نسخہ موسی رضا مختار
قلب ہر کور دل بدیدارش می توان گشت مطلع الانوار
سال ختمش بگفتم ای اشہر(۱۳۴۰ھ) طور کوراست مطلع الانوار

(۲۶۱۵) معارف نبوت : میرزا احمد علی (م ۱۹۷۰م)

۱۵ ص ، انیس پیسے ، امامیہ مشن پاکستان لاہور ، ۱۹۶۶م .

(۲۶۱۶) معیار الصلحاء: مولانا محمّد صادق سندھی (ذریعہ : ۲۱).

(۲۶۱۷) مناظرہ منداں والی میں میرزائی شکست : سید زیدی حسن

مناظرہ ما بین مولانا محمّد اسماعیل(م ۱۹۷۶م) اور سید احمد علی شاهد (قادیانی) بر موضوعات مسئلہ بنات الرسول، تحقیق اهل بیت ، ختم نبوت ،

۵۶ ص ، فیصل آباد.

(۲۶۱۸) مهدی موعود : علامه سید علی الحائری (م ۱۳۶۰ ھ/ ۱۹۴۱م)
۲۴ ص، دو آنے ، خواجه بك ایجنسی لاهور ، ۱۳۴۴ ھ، گیلانی پریس لاهور.
(۲۶۱۹) میرزائی تزویر درباره حدیث کساء و آیت تطهیر :مولانا سید محمّد جعفر زیدی (م. ۱۴۰۰ ھ)، جماعت احمدیه لاهور کے رسالے «روح اسلام» میں چھپنے والے مضمون درباره آیت تطهیر کا ردّ ،
۱۱۹ ص ، امامیه مشن لاهور ، ۱۹۷۴م، تعلیمی پریس لاهور .
(۲۶۲۰) ناصر الایمان : میرزا زین العباد
خادم حسین بهیروی کی کتاب « تحقیق واقعات کربلا » کا ردّ ،
۱۱۹ص ، ۱۳۳۰ ھ / ۱۹۱۲م ، رفاه عام سٹیم پریس لاهور.
(۲۶۲۱) النبوة و القادیانیه : مولانا سید نجم الحسن لکھنوی
۱۳۴۳ ھ /۱۹۲۴م . (ذریعه : ۲۴).
(۲۶۲۲) نشوة السلافه فی جواب سر الخلافه :
میرزا غلام احمد قادیانی کی کتاب «سر الخلافة» (عربی) کا ردّ (ذریعه:۲۴).
(۲۶۲۳)النور المبین فی تفسیر خاتم النبین :مولانا سید محمّد سبطین سرسوی (م۱۹۳۷م)
محمّد علی نواب مالیرکوٹله نے اپنے بھتیجے نواب احسان علی خان کو قادیانیت قبول کرنے کی دعوت دی اور اس سلسلے میں ایك تبلیغی خط لکھا اس کا ردّ،
۹۱ ص ، لدھیانه ، اکتوبر ۱۹۴۴م ، هانڈه الیکٹرك پریس جالندھر .
* وحی و الهام (فارسی) : آیة الله میرزا عبدالکریم زنجانی ،
(۲۶۲۴) وحی و الهام - برهان امامت : سید حسن جعفری مولوی فاضل آف لاهور
آیة الله سے درج ذیل دو سوالات پوچھے گئے تھے اُن کے جوابات: وحی چیست؟ فرق میان وحی و الهام چیست؟ و از کجا معلوم می شود ؟ صحیح بودن وحی چون درین ملك این مطلب بسیار مهم است ، در ظهور امام دوازدهم چه می فرمائید تعیین وقت ظهور ایشان شده است یا نه ،
ایك صفحه پر فارسی دوسرے پر ترجمه ،
۱۱۹ ص ، ۱۳۵۴ ھ/۱۹۳۵م ، علمی پرنٹنگ پریس لاهور .
(۲۶۲۵) وسیلة المبتلا لدفع البلاء : علامه سید علی الحائری (م ۱۳۶۰ ھ)
میرزا غلام احمد قادیانی کی کتاب « دافع البلاء » کا ردّ ،
۷ ص ، ۱۳۲۰ھ، مطبع مفید عام لاهور .
آغاز : لو پڑھو اس رسالے کو ہے حدیث و دلیل قرآنی

بے تکلف ابھی عیاں ہوگی کادیانی کی ساری شیطانی

(۲۶۲۶) وفات قادیانی /ابطال نبوت غلام احمد آن جہانی : مولانا علی حسین مبارکپور
مسئلہ ختم نبوت و حیات عیسی ،۴۸ ص ، ایک آنہ ، جوادیہ مشن مبارکپور
ضلع اعظم گڑھ ، الواعظ صفدر پریس لکھنو .

(۲۶۲۷) الھدی در اثبات وراثت انبیاء و ابطال نبوت میرزا :مولانا احمد علی(م ۱۹۷۰م)
خواجہ کمال الدین لاھوری قادیانی نے ایک رسالہ بعنوان « احمدی جماعت میں
مقدمات » شائع کیا تھا جس میں خلیفہ قادیان میرزا بشیر الدین محمود
(م ۱۹۶۵م) سے کہا گیا تھا کہ اگر حدیث لا نورث صحیح ہے اور میرزا غلام
احمد قادیانی (م ۱۹۰۸م) نبی ہیں تو حضرت ابوبکر کی درج بالا حدیث کے
تحت والد کا ترکہ چھوڑ دیں ورنہ میرزا صاحب کو نبی نہ مانیں اس رسالے میں
ہر دو باتوں کی نفی کی گئی ہے ،
۱۶ ص ، میٹرولاس سٹیم پریس لاھور .

(۲۶۲۸) حمایت الایمان : سید مظہر حسن تقوی امروھی
شیخ حبیب احمد بانی مدرسہ اسلامیہ و مہتمم مسجد جامع سہارنپور اپنی
تحقیق سے شیعہ ہو گئے تھے اُنہو ں نے اھلسنت پر تیس سوالات کئے جماعت
احمدیہ امروھہ کے ایک فرد سید محمّد احسن (م ۱۹۲۶م) نے اس کا جواب
« جواب با صواب » نامی کتاب میں دیا اس کا ردّ ،
۲۸ ص ، جعفری پریس لکھنو ، ۱۸۹۵م .

(۲۶۲۹) شمر کا مذھب :
خادم حسین بھیروی قادیانی کے رسالے کا ردّ ،
تین آنے .

(۲۶۳۰) البرھان الجلی فی عقیدۃ نزول عیسی و ظھور المھدی: سید مسعود علی الحسنی
جیلانی ، ۲۸۰ ص ، جولائی ۱۹۸۸م .

(۲۶۳۱) پنجاب کے نامور مشائخ کی حمایت : سیّد مظفر علی شمسی
ردّ قادیانیت میں سجادہ نشینوں کے فیصلے ، ۸ ص ، ۱۹۵۳م .

(۲۶۳۲) قادیانیوں سے درس رواداری اور ہمارے قومی و ملّی تقاضے : خاقان بابر
۱۲ مارچ ۱۹۸۶م کو نوائے وقت لاھور میں ایک مضمون چھپا بعنوان « کچھ
قادیانیوں کے دفاع میں » اس کا ردّ ،
۱۶ ص ، ۱۹۸۶م.

ردّ بہائیت

(۲۶۳۳) انتظار قائم آل محمدؐ بجواب رسالہ ظہور قائم آل محمدؐ حصہ اول : مولانا سید ظفر الحسن بنارسی سید ابوالعباس جارچوی بہائی کی کتاب « ظہو ر قائم آل محمدؐ » کا ردّ ،
۲۷۰ ص ، ڈھائی روپے ، الجواد بکڈپو بنارس ، ۱۹۶۱م ،
علمی الیکٹرک مشین پریس ، بنارس .

(۲۶۳۴) انتظار قائم آل محمدؐ بجواب ظہور قائم آل محمد ، حصہ دوم : مولانا سید ظفر الحسن بنارسی
۳۳۴ ص ، الجواد بکڈپو بنارس ، فروری ۱۹۶۲م ، علمی الیکٹرک مشین پریس بنارس .

(۲۶۳۵) انتظار قائم آل محمدؐ جواب ظہور قائم آل محمدؐ ، حصہ سوم : مولانا سید ظفر الحسن بنارس ،
۱۶۰ ص، الجواد بکڈپو بنارس،۱۹۶۴م ، علمی الیکٹرک مشین پریس بنارس.

(۲۶۳۶) باب و بہا حصہ اولّ : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)
۱۳۸ ص ، پانچ آنے ، امامیہ مشن لکھنو ، سرفراز قومی پریس لکھنو ، ۱۳۵۳ ھ.

(۲۶۳۷) مذہب باب و بہا ، حصہ دوم : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)
۲۸۰ ص ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۳۵۴ ھ.

(۲۶۳۸) تجلیات باب و بہا : مولانا میرزا احمدعلی (م ۱۹۷۰م)
۴۰ ص ، اکتیس پیسے ، امامیہ مشن لاہور ، مارچ ۱۹۶۴م ، نامی پریس لاہور .

(۲۶۳۹) تعارف بہائیت : مولانا میرزا احمد علی (م ۱۹۷۰م)
۱۶ ص ، مفت ، تعلیمی پریس لاہور .

(۲۶۴۰) شیعیت ایمان کل ، بہائیت - شرک کل : ڈاکٹر کاظم علی رسا
ملاّ محمدؐ تنکا بنی کی کتاب « قصص العلماء » (فارسی) میں ملا محمدؐ تقی برغانی کے سلسلے میں بہائیت کا جورد ہے اس کا ترجمہ ،
۱۶ ص ، کتابخانۂ ابراھیمیہ کرمان شاخ پاکستان کراچی .

(۲۶۴۱) لوح باب و بہا : علامہ میرزا احمد علی (م ۱۹۷۰م)
۱۴۴ ص، ایک روپیہ دو آنے ، امامیہ مشن لاہور ، تعلیمی پریس لاہور ، ۱۶۰ م .
(۲۶۴۲) بہائی اور بہائی فرقہ کا آغاز و ارتقا : کاظم علی رسا
۳۲ ص ، کتابخانہ ابراھیمیہ پاکستان کراچی ، ۱۹۷۸م .
(۲۶۴۳) مذہب باب : مولانا سید محمّد حسین نوگانوی (م ۱۳۶۲ ھ) (بہا) .
* باب و بہا را بشناسید (فارسی) : فتح اللہ مفتون بن عبدالرحیم .
(۲۶۴۴) تاریخ بہائیت جلد اول : ڈاکٹر کاظم علی رسا
تذکرہ سید علی محمّد باب ، میرزا حسین علی بہا اللہ اور قرۃ العین طاھرہ (م ۱۸۵۲م)
۴۷ ص ، چھ روپے ، کتابخانہ ابراھیمیہ کرمان شاخ پاکستان .

ردّ وهابیت

* آئین وهابیت (فارسی) : استاد جعفر سجانی.

(۲۶۴۵)آئین وهابیت : مولانا منیر الحسن جعفری نجفی
مصنف نے اسی کتاب کا ترجمہ عربی میں بھی کیا ہے بنام «الوھابیہ فی المیزان»
عنوانات : وھابی مسلک کا بانی کون تھا ، اولیائے خدا کی قبور کی تعمیر اور وھابیت ، قبور کی زیارت - کتاب و سنت کی روشنی میں ، مذھبی شخصیتوں کی قبروں کی زیارت کے تعمیری اثرات ، اولیائے خدا کی قبور پر نماز اور دعا ، اولیائے خدا سے توسل ، آیا اولیائے خدا کا یوم ولادت اور یوم وفات منانا بدعت ہے ، اولیائے خدا سے انکی حیات میں مدد طلب کرنا ، اولیائے خدا کی ارواح سے طلب مدد ، اولیاء اللہ سے شفاعت کی درخواست کرنا، طلب شفاعت کے ناجائز ہونے کے بارے میں وھابیوں کے دلائل ، کیا غیبی طاقت پر اعتقاد شرک ہے ، غیر خدا کی قسم اور وھابی عقیدہ ،
۲۲۴ ص ، دارالثقافۃ الاسلامیہ پاکستان کراچی ، ۱۴۰۸ ھ / ۱۹۸۸م .

(۲۶۴۶)اضرام النیرانٓ العقابۃ لاحراق مصائد الوھابیہ : مولانا سیّد ظفر مھدی جرولی
مولانا محمّد اسماعیل دھلوی کی کتاب « تقویۃ الایمان » کے شرك و بدعات کے ضمن میں عزاداری سید الشھداء کی مخالفت کا ردّ ، ایك مقدمہ اور چند فصلیں: ھدایت و نہایت و حالات تاریخی عبدالوھاب نجدی و مولوی محمّد اسماعیل دھلوی ، بعض مطالب « تقویۃ الایمان » کا انتخاب وغیرہ ،
۶۴ ص ، مطبع مطلع الانوار .
آغاز :بسملہ و خطبہ اما بعد بعد التماس کرتا ہے بندہ آثم ظفر مھدی بن سیّد حسن زکی الموسوی الجرولی .....

(۲۶۴۷) اظھار حقیقت : آغا سید واصف حسین (م ۱۹۸۸م)
عنوانات : انبیاء اور علم غیب ، دیو بندی سیاست ، ھندو دیو بندی گٹھ جوڑ،
۱۰۰ ص ، چار روپے ، دارالتبلیغ اسلامی نارنگ ضلع جھنگ ، القائم آرٹ پریس سرگودھا .

(۲۶۴۸)البیت المعمور فی عمارۃ القبور : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)
روزنامہ « زمیندار » کی ۱۶ جون ۱۹۲۶م کی اشاعت میں زیر عنوان « ھدم قباب اور شریعت اسلام » لکھا تھا کہ (i) قبروں پر عمارت بنوانا اجماعا ممنوع ہے

(ii) قبروں سے تمسح کرنا اور ان کے ذریعے دعا مانگنا شرعا ممنوع ہے
(iii) دعا کے وقت حجرہ نبی کی طرف منہ کرنا اور اس پر بوسہ دینا ممنوع ہے ،
زیر نظر کتاب انہیں تینوں دعووں کا ردّ ہے ،
۵۲ ص ، نور المطابع لکھنو .

(۲۶۴۹) سیّد البشر کے خصائل ، حصہ اول : مولانا غضنفر عباس غضنفر تونسوی
مولانا سلطان محمود (دیو بندی) نے بشریت النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ثبوت میں ایک رسالہ « چودہ مسائل » لکھا تھا اس کا ردّ ،
۲۴ ص ، ۵۰ پیسے ادارہ علوم الاسلام لاہور ، مدینہ پرنٹنگ ہاؤس لاہور .

(۲۶۵۰) قبّہ و قبور : البیت المعمور فی عمارة القبور ، علامہ سید علی نقی (م۱۹۸۸م)
۶۴ ص ، ایک روپیہ ، مکتبہ امامیہ لاہور ، ۱۹۶۰م ، تعلیمی پریس لاہور .

* وھابیت (عربی) : احسان عبداللطیف بکری .

(۲۶۵۱) وھابیت : سید نیاز علی رضوی
عنوانات : محمّد بن عبدالوھاب نجدی اور اس کے عقائد ، وہ کتابیں جو ابن عبدالوھاب نجدی کی ردّ میں لکھی گئیں ، ابن تیمیہ حرانی اور اس پر کئے گئے اعتراضات ، ابن تیمیہ کی ردّ میں لکھی گئی کتابیں ، وہ کتابیں جو وھابیت کی ردّ میں لکھی گئیں ،
۵۶ ص ، انصاریان قم ، رجب ۱۴۱۱ ھ ، کاتب : ابو روح اللہ کشمیری .

(۲۶۵۲) دیوبندیوں اور وھابیوں کے بارے میں تمام علمائے اہلسنت کا متفقہ فیصلہ :
شیخ حسن فخر الدین نجفی
۱۰۱ ص ، ۲۵ روپے ، سکردو بلتستان .

(۲۶۵۳) نجدیوں کے منفی عقائد : حکیم سیّد تصدق حسین نقوی
۱۴۴ ص ، رحیم یارخان .

ردّ آریہ

(۲۶۵۴) آرین ایشور و آریہ کرم و تہذیب آریہ : مولانا سید محمّد حسین ابن بخشش علی شاعر سیدپوری
۵۸ ص ، دو آنے ، وکٹوریہ پریس بدایون .

(۲۶۵۵) آریوں کی کرتوت : خواجہ غلام الحسنین پانی پتی (م ۱۳۵۶ھ)
آریوں کے اُن اعتراضات کے جوابات جو وہ مسلمانوں پر کرتے ہیں ،
ایک آنہ ، لاہور.

(۲۶۵۶) ابطال التناسخ : مولانا محمّد ہارون زنگی پوری
پنڈت لیکھرام کی کتاب « تناسخ » کا ردّ ، آواگون کا بطلان ،
۱۸۴ص (ناقص الآخر) ، میتھوڈ پبلشنگ ہاؤس لکھنو .

(۲۶۵۷) ازالۃ الشبہات : مولانا سید ابو الحسن کشمیری (مطلع).

(۲۶۵۸) اعجاز الهدایہ فی ردّ المادیین و آریہ حصہ اول : مولانا شیخ محمّد اعجاز حسن صدیقی، ۶۴ ص ، ۱۳۴۸ھ ، سرفراز قومی پریس لکھنو ، سید واجد حسین رضوی مطیر نے تاریخ کہی :

مطیر اسوقت اعجاز الهدایہ کرامت ہے کرامت ہے کرامت
وہ نور آگیں دلائل میں کشش ہے کھچیں جنکی طرف اھل طریقت
کہاں ہیں قائل الحق مر یہ حق گوئی سراسر ہے حلاوت
اگر قبل حسن اعجاز لکھو تو پھر ہو نام سے آگاہ خلائق
ھدایت کیش ارباب معارف مصنف کے ہیں سب مرھون منت
وجود پاک اھل علم سے اب فنا ہوگی زمانے سے جہالت
کتابوں میں ھدایت کی وہ صنعت ہوئی جو ماحی آثار بدعت
اسی صورت رہے باقی جہاں میں الھی یہ روش تا ختم غیبت
مطیر اسکی اگر لکھتے ہو تاریخ دعا ہو قبل مصراع اشاعت
ملے یارب بدور مھدی دیں یہ دور مہر پر نور ھدایت
(۱۳۴۸ھ)

(۲۶۵۹) انسانی قربانی یا شنہ شیپ کی کہانی : خواجہ غلام الحسنین پانی پتی (م ۱۳۵۶ھ)

۸۰ ص ، تین آنے ، انجمن موید الاسلام لکھنو ، الواعظ پریس۔

(۲۶۶۰) انصاف کی فریاد : سید اشفاق حسین
وہ گفتگو جو ۱۵ ستمبر ۱۹۱۵ م کو آریہ سماج کے سالانہ جلسہ پر ۱۰ بجے سے ساڑھے گیارہ بجے تک خواجہ غلام الحسنین پانی پتی نے کی ،
۲۰ ص ،۱۹۱۹ م۔

(۲۶۶۱) بشارت احمدی : مولانا سیّد مرتضی حسین بن سید حسن علی جونپوری (ذریعہ : ۳)۔

(۲۶۶۲) تبصرة الادیان و المذاهب / زهق الباطل : مولانا سید غلام قاسم کھجوی
۲۱۳ ص ، ایک روپیہ ، ۱۳۵۰ ھ ، مطبع اصلاح کھجوا ، سید غلام اصغر نے تاریخ کہی :

بزم هدایت کی یہ کتاب شمع شبستان ہے — مدح میں اسکی کیا کروں گنگ میری زبان ہے
حق تبصرة الادیان ہے — طبع رسانے سچ کہا واقعی ز روی دین هادی جادہ
(۱۳۵۰)

(۲۶۶۳) تحفة الاحباب : خواجہ غلام الحسنین پانی پتی (م ۱۳۵۶ھ)
ایک آریہ کی طرف سے کئے گئے مندرجہ ذیل پانچ سوالات کے جوابات : الہام کی تعریف و تشریح ، توریت و انجیل کی موجودگی میں قرآن کی ضرورت، حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم میں وہ کیا خصوصیت تھی جسکی وجہ سے وہ اشرف الانبیاء ٹھہرائے گئے ، دنیا میں روحیں سکھی اور دکھی کیوں ہیں ، اسلامی کلمہ کا مطلب ، تصدیق رسالت کی ضرورت اور کعبہ کی طرف سجدہ کرنے کی ضرورت ،
۱۶ ص ، ۱۳۵۷ ھ، هانڈہ الیکٹرک پریس جالندھر ۔

(۲۶۶۴) التناسخ : مولانا سید احمد علامہ هندی (م۱۳۶۶ ھ)
۲۴ ص ، ۱۳۳۶ ھ ، مطبع تصویر عالم لکھنو ۔

(۲۶۶۵) تناسخ پر مختصر بحث : سید مصطفی حسن رضوی
۳۶ ص،دو آنے ، امامیہ مشن لکھنو ،۱۳۶۰ ھ ، سرفراز قومی پریس لکھنو ۔

(۲۶۶۶) جامع الانوار : سید محمّد عسکری المعروف بہ ابو الفاروق واسطی(م ۱۳۸۱ھ)
ایک هندو کے اسلام پر کئے گئے اعتراضات کا ردّ،
۱۶۰ ص ، آٹھ روپے ،حزب الطالبین کراچی ، سندھ آفسٹ پرنٹرز کراچی ۔

(۲۶۶۷) دعوة الاسلام فی تردید حجته الاسلام : سید محمّد یوسف شفیق بن سید حسین داعی پوری ، ایک آریہ اپنی تحقیق سے مسلمان ہوگیا جس نے اپنا نام عبداللہ

رکھا اور آریوں کے خلاف ایک کتاب «حجتہ الھند» لکھی پنڈت لیکھ رام نے اس کا ردّ بنام «حجتہ الاسلام» لکھا زیر نظر کتاب اسی کا ردّ ہے ،
۱۲۰ ص ، انجمن اصغریہ داعی پور ، نور المطابع لکھنو .

(۲۶۶۸) رسالہ فتح الیزدان / ثبوت واجب الوجود : منشی حسین بخش
پنڈت مست رام نے ایک رسالہ بنام «مذھب» دربارہ انکار وجود باری تعالی تحریر کیا اس کا ردّ ،۶۴ ص(ناقص الآخر)
چھ آنے ، ۱۹۰۷م ، مطبع روز بازار امرتسر.

(۲۶۶۹) سوامی دیانند اور ان کی تعلیم / تاریخ اھل زمانہ : خواجہ غلام الحسنین پانی پتی
آریہ دھرم کی تعلیمات ، دس باب اور چار ضمیمے : سوامی جی کا خاندان ، سنیاس کی حقیقت، سوامی جی کی پبلک زندگی، سوامی جی کی سیاسی پالیسی اور اُن کے سیاسی مشن کی حقیقت ، سوامی جی کی خاص حکمت عملی کا انکشاف ،سوامی جی کی مرض الموت اور انتقال، سوامی جی کی تحریر متعلقہ گوشت خواری ،
(۲۸+۳۰۴) ص ، دو روپے ، اورینٹیل لائبریری پانی پت ، ۱۳۵۱ ھ ، جید برقی پریس دھلی .

(۲۶۷۰) سوامی دیانند اور انکی تعلیم / تاریخ اھل زمانہ کا خلاصہ : خواجہ غلام الحسنین پانی پتی (م ۱۳۵۶ ھ)
۴۰ ص ، مدرسۃ الواعظین لکھنو ، ۱۳۵۰ھ /۱۹۳۲م ، جید برقی پریس دھلی .

(۲۶۷۱) شفاء الجنان من شبہات الشیطان / شہاب ثاقب : سیّد مھدی علی ابن سید حمایت علی،مادی دورمیں مذھب پر جو اعتراضات کئے جاتے ہیں انکے جوابات
۶۲۰ ص ، ۱۸۹۹م ، مطبع مفید آگرہ ، کسی نے تاریخ کہی :

مرحبا دافع علل ز ملل — حبذا نسخہ شفائی جناب
زیں کتاب مبین مبارکباد — فتح آدم ہزیمت شیطان
کس ندیدش دگر نخواھد دید — در ھزاران ھزار جزو زبان
پی تاریخ سال عیسویش — رفتہ بر عروج عرش بیان
قبلہ مھدی علی مصنف او — شد سمی خلیفۃ الرحمان
جھل را سر فرو فگندہ و گفت — شدہ نامش خلیفۃ القرآن
(۱۸۹۹م)

(۲۶۷۲) صبح آفرینش - ویدونکی روشنی میں : سید محمّد مہدی رضوی تسکین
۲۰۸ ص ، ایک روپیہ ، فیض آباد پریس فیض آباد.

(۲۶۷۳) قول سدید / تسخیر حصار : خواجہ غلام الحسنین پانی پتی (م ۱۳۵۶ ھ)
اثبات توحید ،
۱۲۷ ص ، دس آنے ، ۱۳۳۸ ھ / مارچ ۱۹۲۰م ، میتھوڈسٹ پبلشنگ ہاؤس لکھنو .

(۲۶۷۴) محاکمہ تقریر فریقین : سید محمّد رضا نقوی امروھی
مسلمانوں اور آریہ سماج کے درمیان اس موضوع پر کہ « آیا بموجب معیار مسلمّہ سوامی دیانند سرسوتی وید کلام الہی ثابت ہو سکتا ہے یا نہیں » ایک تحریری مباحثہ ہوا تھا جو رسالہ « رقیمۃ الوداد » کے نام سے ۱۳۳۲ ھ کو رضوی پریس امروھہ میں چھپا نقوی صاحب نے اس پر محاکمہ فرمایا یہ رسالہ « رقیمہ الوداد » کے ہمراہ اسی پریس میں چھپا ، ۱۵۰ ص .

(۲۶۷۵) مذہبی معلومات / ہندو دھرم پر سات لیکچر : خواجہ غلام الحسنین پانی پت (م ۱۳۵۶ھ) عنوانات : مذہبی رواداری ، آریہ ، ہندو اور ملیچھ ، آریا اور ہندوستان کے اصلی باشندے ، ذاتوں کا تاریخی بیان ، وید اور چار ذاتیں ، گیتا اور چاروں ذاتیں ، براھمن گرنتھ اور چاروں ذاتیں ،
۸۰ ص ، چار آنے ، انجمن موید ّ العلوم لکھنو .

(۲۶۷۶) نوید جاوید / تنقید قدامت وید: خواجہ غلام الحسنین پانی پتی (م ۱۳۵۶ھ)
۴۰ ص ، انجمن موید ّ العلوم لکھنو ، دسمبر ۱۹۲۳م ، اشاعت العلوم پریس لکھنو .

(۲۶۷۷) ویدمت اور قربانی : خواجہ غلام الحسنین پانی پتی (م ۱۳۵۶ ھ)
دو حصے : بانی آریہ سماج سوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج کی تحریرات سے ویدوں او شاستروں کی ہدایات کے مطابق قربانی اور گوشت خوری کا اثبات، آریہ سماجی عذرات اور انکے جوابات ، انجمن موید العلوم لکھنو ، ۱۳۴۲ھ/ ستمبر ۱۹۲۳م ، مصباح الاسلام الواعظ پریس لکھنو .

(۲۶۷۸) ذرات ازلی نہیں : از روئے وید و شاستر : مولانا سید نذر حسن گوپالپوری
۱۶ ص، دو آنے ، امامیہ مشن لکھنو، ۱۳۶۱ ھ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۲۶۷۹) تسخیر حصار : خواجہ غلام الحسنین پانی پتی
علماء آریہ کے ساتھ مناظرہ (ذریعہ : ۴).

ردّ عیسائیت

(۲۶۸۰) ارمغان یوسف در جواب کتاب میزان الحق حصہ اول : محمّد نواب علی خان
پادری فنڈر کی کتاب « میزان الحق » کا ردّ ، دو باب :
اس دعوی کا ردّ کہ انجیل اور پرانے عہد کی کتابیں منسوخ و تحریف نہیں ہوئیں ، انجیل اور پرانی عہد کی تعلیموں کے ظاہر اور بیان کرنا ، خدا کی صفتیں، سچے مسیحی کے چال چلن کا حال ، انجیل کی تعلیم کے پھیلنے اور مشہور ہونے کا بیان ،
۱۶۶ ص ، ایک روپیہ دو آنے ، مطبع دبدبہ احمدی لکھنو .

(۲۶۸۱) الہام و تضاد : شیخ محمّد علی پٹیالوی
بائیبل تضادات سے مملو ہے ،
۷۲ ص ، مفت، ادارہ تبلیغ الایمان لاہور ، دین محمّدی پریس لاہور .

(۲۶۸۲) اهل اسلام کو الٹی میٹم : میرزا محمّد مهدی
۱۶ ص ، ۱۹۲۵م ، مجتبائی پریس لکھنو .

* چرا و چگونہ مسلمان شدند (فارسی) : آیت اللہ سید محمّد شیرازی .

(۲۶۸۳) اور صلیب ٹوٹ گئی : مولانا آغا مبین سرحدی
۸۰ ص ، نو روپے ، درس آل محمّد فیصل آباد .

(۲۶۸۴) بائیبل میں توحید : مولانا میرزا احمد علی (م ۱۳۹۰ھ)
۱۶ ص ، تیرہ پیسے ، امامیہ مشن لاہور ، ۱۹۶۳م ، الہلال پریس لاہور .

(۲۶۸۵) تائید الاسلام : مفتی میر محمّد عباس (م ۱۳۰۶ھ)
عیسائیوں کی طرف سے چند کئے گئے سوالات کے جوابات (ذریعہ : ۳).

* رسالہ نور (فارسی) : مولانا سید ابوالقاسم حائری (م ۱۳۲۴ھ).

(۲۶۸۶) ترجمہ رسالہ نور : مولانا سید علی الحائری (م ۱۳۶۰ ھ)
ترجمہ مع متن ، ۱۲ ص ، مطبع اسلامیہ لاہور .

(۲۶۸۷) تصدیق الاسلام/ عین الیقین : مولانا حکیم سید حمزہ علی
مکاشفات یوحنا اور دیگر صحائف سماویہ کے حوالوں سے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی نبوت کا ثبوت ،
۳۰۹ ص ، ایک روپیہ ، ۱۳۳۸ھ/ ۱۹۲۰م .

آغاز:بسملہ و خطبہ بعد حمد و نعت کے احقر العباد سید حمزہ علی ولد حاجی و زائر سید میر علی ولد سید قائم علی ولد سید فیض احمد حافظ قرآن مذہب شیعہ ساکن قصبہ امروھہ محلہ لکڑہ ضلع مراد آباد.

(۲۶۸۸) تطبیق : سید تفضّل حسین شیدا - بریلوی ثم انبالوی
چار باب : اصول اسلام، احکام شرعیہ اسلامیہ کی توریت و انجیل سے تطبیق و تصدیق،عیسائیوں کے عام اعتراضات جو نو ہیں ، عیسائیوں کے مذہبی اصول بائیبل اور عقل کے خلاف ہیں ،

۲۳۶ ص ، ۱۳۱۳ھ/۱۸۹۵م ، سید اُلفت علی گویا نے تاریخ کہی :

کتاب خوب شیدا کرد تألیف	کزو ھر یك مسلمان عشق ورزید
ستائش ھر زمان آورد از دل	ھر آن سوئی کتابش یك نظر دید
کتابش ھست دردّ نصاری	شد از روح القدس لاریب تائید
شد از چوں و چرا خامش مسیحی	ز فرط عجز خود محجوب گردید
برای سال ھجری چشم گویا	کتابش حق نما آئینہ وش دید

(۱۳۱۳ھ)

(۲۶۸۹) ثمرۃ المکاشفہ : سید زیرک حسین رضی (م ۱۳۴۵ ھ)
نبوت حضورصلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور شہادت سید الشہداء علیہ السلام کا توریت، زبور، انجیل اور کتب ھنود سے ثبوت، عنوانات :مکاشفہ یوحنا حواری حضرت عیسی، مقالہ اول : درندہ جانوروں کے بیان میں ، مقالہ دوم : شہر مقدس کے بیان میں ، ضمیمہ : بغرض اثبات مراد برّہ از سید الشہداء ، ذکر حضرت امام مھدی آخر الزمان ،

۹۲ ص ، ۱۳۱۲ ھ، مقبول پریس دھلی .

آغاز:بسملہ و خطبہ اما بعد بندہ حقیر سراپا تقصیر .... السید زیرک حسین الامروھوی الحائری المتخلص بہ رضی ابن سید مومن حسین صفی خدمات عالیات صاحبان عقل سلیم و ارباب فھیم مستقیم میں عرض رسا ہے ....

(۲۶۹۰) حق المبین فی جواب امھات المومنین: مولانا سید علی غضنفر بن مولانا سید علی اکبر بن سلطان العلماء ، (م ۱۳۴۸ ھ)
ڈاکٹر احمد شاہ شائق عیسائی کی کتاب «امھات المومنین » جس میں حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ازواج کی توہین کی گئی تھی ، کا ردّ،

۳۶۲ ص، محرم ۱۳۱۷ ھ ، مطبع اثنا عشری لکھنو .

(۲۶۹۱) حقیقت المسیح : سید شفیق حسین اختر امروھی (م ۱۳۸۰ ھ)
۲۸۴ ص ، دو روپے ، برقی پریس دھلی .

(۲۶۹۲) خدا کا وجود اور توحید : مولانا محمّد مصطفی جوھر
اجتجاج طبرسی کے اُس حصے کا ترجمہ جس میں یہود نصاری وغیرہ سے حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے مناظرے درج ہیں اس کا ترجمہ ،
۴۸ ص ، چار آنے ، مجلس المسلمین رضویہ کالونی کراچی ، ۱۳۸۱ ھ/ ۱۹۶۱م ، رشید آرٹ پریس کراچی .

(۲۶۹۳) ردّ الاباطیل : مولانا سید مسرور حسین
عیسائیت کی ردّ میں یہ رسالہ احتجاج طبرسی سے ماخوذ ہے ،
۳۲ ص ، انجمن مویدّ العلوم مدرسة الواعظین لکھنو ، نظامی پریس لکھنو .

(۲۶۹۴) القول الجمیل فی التورات و الانجیل : مولاناسید محمّد عسکری المعروف به ابی الفاروق امروھی(م ۱۳۸۱ ھ)
بائیبل میں تحریف ہونی ہے اس بات کا اقرار خود عیسائی محققین نے کیا ہے ،
۱۹۴ص ، چھ آنے ، انجمن مویّد العلوم لکھنو ، الواعظ صفدر پریس لکھنو .

(۲۶۹۵) معیار الحق : سید امداد امام اثر
حضرت زینب زوج النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے نکاح پر مخالفین اسلام جو اعتراضات کرتے ہیں ان کا جواب ،
۴۸ ص ، ۱۳۰۸ ھ ، یونین پریس بانکی پور .

(۲۶۹۶) منظر الکلام : میرزا اسد علی
پادری اسمتھ اور میرزا صاحب کے درمیان مناظرہ ہوا تھا اس کی روئیداد ،
۴۲ ص ، ۱۳۰۳ ھ ، مطبع عزیز حیدرآباد (دکن) .

(۲۶۹۷) موازنہ مسیحیت و اسلام : خواجہ غلام الحسنین پانی پتی (م ۱۳۵۶ ھ)
مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات : کیا از روئے قرآن آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نجات دھندہ ہیں، آنحضرت معصوم تھے ، آنحضرت اور حضرت عیسی علیہ السلام میں اخلاق کے لحاظ سے کسکو ترجیح دی جائے .
۴۴ ص ، ۱۳۴۵ ھ/ ۱۹۲۷م .

(۲۶۹۸) المویدّ : علامہ سید علی الحائری (م ۱۳۶۰ ھ)
حضرت عیسی علیہ السلام پر حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی افضلیت ،
۱۲ ص ، ۱۳۴۳ ھ ، خواجہ بك ایجنسی لاھور .

آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد خادم الشریعۃ ابو تراب سید علی الحائری عرض رساں ہے کہ یہ رسالہ شریفہ الموسوم بہ المویدّ اثبات افضلیت حضرت محمّد مصطفی صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم ایک پادری صاحب کے جواب میں شائع کرتا ہوں ۔

(۲۶۹۹) نغمہ طنبوری :
مولانا سید علی محمّد (م ۱۳۱۲ ھ) اور پادری عماد الدّین کے درمیان ۱۸۷۱م میں ہونے والے تحریری مناظرے کی روئیداد ، سردار دیال سنگھ نے اسے مرتب کیا ، ۱۱۵ ص ، مطبع آفتاب لاہور ۔
آغاز :خدائے ازلی و ابدی کی حمد و ثنا کے بعد بندہ دیال سنگھ ناظرین کی خدمت میں عرض پرداز ہے کہ حال میں ایک مباحثہ دینی بذریعہ خطوط درمیان مولوی عماد الدین صاحب اور مولوی سید علی محمّد صاحب مجتہد کے ہوا ... اور بموجب خیال مولوی ابوالحسن صاحب کے اس رسالے کا نام نغمہ طنبوری رکھا ۔
کام وہ کیجئے کہ دشمن بھی رضامند رہے منہ پہ اچھا نہ کہے گا تو کہے گا دل میں

(۲۷۰۰) ہدایۃ الضالین / تنزیہہ الفرقان و وساوس الانسان : مولانا سید محمّد بن اولاد علی (م ۱۳۲۴ ھ)
« اعجاز عیسوی » کی ردّ میں پادری عماد الدین نے ایک کتاب لکھی بنام « ہدایۃ المسلمین » زیر نظر کتاب اسی کا ردّ ہے ،
۵۵۲ ص ، مطبع مفید عام آگرہ ، کاتب : سید علی نقی بن مولانا سید غلام حسین خان ۔
آغاز :بسملہ و خطبہ بعد حمد و صلواۃ کے خادم دین احمدی محمّد بن سید اولاد علی اھل علم و فہم کی خدمت میں عرض کرتا ہے ... چنانچہ پادری عمادالدین جو پہلے بلا تحقیق مسلمان تھے اور بعد عذر عیسائی ہوگئے ایک کتاب ہدایۃ المسلمین لکھی ....

(۲۷۰۱) ید بیضا در تحقیق مثیل موسی : مولانا سید علی غضنفر
مثیل موسی حضور صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم ہیں نہ کہ حضـــرت عیسی علیہ السلام ،
۱۰۴ ص ، چارآنے ، انجمن مویدّ العلوم لکھنو ، مصباح الاسلام پریس لکھنو ۔

(۲۷۰۲) صبغۃ اللّٰہ در ردّ اھل اصطباغ : مختار حسین
۱۳۱۰ ھ ، مطبع اثنا عشری لکھنو ۔

(۲۷۰۳) تثلیث اور کفّارہ : مولانا میرزا احمد علی امرتسری (م۱۳۹۰ ھ)
۳۲ ص ، ادارہ معارف اسلام لاہور ، تعلیمی پریس لاہور .

(۲۷۰۴) ردّ نصاری / فضل جلی: سید احمد بن سید محمّد ابراھیم (م ۱۳۶۶ ھ)
پادری استیفن کے اس قول کاردّ کہ قرآن پاک میں کوئی ایسی آیت نہیں جس میں حضور صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم کی فضیلت حضرت عیسی(ع) پر ثابت ہو ،
۱۶ ص ، ناظم الھند پریس لاہور .

* بشارات احمدیہ فی اثبات نبوت محمدیہ (فارسی) : علامہ سید علی الحائری (م ۱۳۶۰ھ).

(۲۷۰۵) اثبات حق : سید احمد علامہ ھندی (م ۱۳۶۶ ھ) (مطلع).

(۲۷۰۶) احسن البیان در جواب پادری عماد الدین : محمّد حسن علی خیرپوری (م ۱۳۲۴ ھ) (مطلع).

(۲۷۰۷) بشارات انبیاء : سیّد محمّد ھادی (م ۱۲۷۵ ھ) (مطلع).

(۲۷۰۸) کشف الاستار : سیّد محمّد ھادی (م ۱۲۷۵ ھ) (مطلع).

علم کلام

(۲۷۰۹) ازالہ شبہات : مولانا سیّد ابوالحسن کشمیری (م ۱۳۴۲ھ/۱۹۲۴م)
دینی مسائل کا فلسفیانہ حل ،
۳۲ ص ، تصویر عالم پریس لکھنو،۱۳۲۲ھ، سیّد سلطان احمد ضبط نے تاریخ طبع کہی :

جناب قبلہ و کعبہ ابوالحسن صاحب — جو اس حقیر کے استاد ہیں فرشتہ صفات
ادیب و فاضل و عالم فقیہہ و ہادی دین — بلند جن کے مراتب رفیع ہیں درجات
کمال آپکو علم کلام میں بھی ہے — سب آپکے ہیں معرف ثقات و غیر ثقات
کیا ہے نیچری مذہب کو خوب ہی باطل — کتاب لکھی ہے اس بحث میں عجب کیا بات
تم اسکی طبع کی تاریخ ضبط یوں لکھدو — کتاب ہے یہ عجائب ازالۃ الشبہات

(۲۷۱۰) بے اختیار اُمّت / خیر و شر : مولانا میرزا یوسف حسین (م ۱۹۸۸م)
انسان فاعل مختار ہے ،
۵۶ ص ، اسلامیہ مشن پارہ چنار ، گیلانی الیکٹرک پریس لاہور.
(۲۷۱۱)التقدیر : مولانا میر عسکر علی حیدر آبادی
ڈیرھ روپیہ .
(۲۷۱۲) خدا کی معرفت : علاّمہ سیّد علی نقی (م ۱۹۸۸م)
۲۲۴ ص ،۸ آنے ، امامیہ مشن لکھنو ،۱۳۵۷ھ ، سرفراز قومی پریس لکھنو.
(۲۷۱۳) رسالہ در اثبات نبوّت : مولانا سیّد ابوالحسن کشمیری (م ۱۳۴۲ھ)(مطلع).
(۲۷۱۴) زاد قلیل : مولانا سیّد علی محمّد (م ۱۳۱۲ھ) (مطلع).
* عجالہ نافعہ (عربی) : سلطان العلما سید محمّد (م ۱۲۸۴ ھ).
(۲۷۱۵) عجالہ نافعہ مع ترجمہ : مولانا سید احمد علامہ ھندی (م ۱۳۶۶ ھ)
۱۰۸ ص ، دو آنے ، لکھنو .
(۲۷۱۶) عمدۃ المعارف : مولانا سیّد نثار حسین عظیم آبادی (م ۱۳۳۸ ھ)
وجود باری تعالی پر فلسفیانہ بحث ،
۳۲۴ ص ، ۱۳۱۵ ھ ، مطبع ملك و ملّت حیدرآباد دکن .
* فلسفہ امامت (فارسی) : محمّد مهدی الآصفی .
(۲۷۱۷) فلسفہ امامت : اسد علی شجاعتی

۱۸۲ ص ، دارالثقافۃ الاسلامیہ کراچی ، ۱۴۰۹ ھ / ۱۹۸۸م .

(۲۷۱۸) فلسفہ مذہب : خواجہ غلام الحسنین پانی پتی (م ۱۳۵۶ ھ)
مذہب کی عظمت ، مادیت و دہریت کا ردّ ،
۳۲ ص، تین آنے ، ۱۳۳۲ھ، رفاہ عام سٹیم پریس لاہور .

(۲۷۱۹) قضا و قدر : مولانا سید احمد علامہ ہندی (م ۱۳۶۶ ھ)
۲۸ ص ، دارالتبلیغ کراچی ، کمالی پریس کلکتہ .
آغاز:مسئلہ قضا و قدر کے متعلق خواص و عوام میں ہمیشہ سے غلط فہمیاں ہوتی چلی آئیں ہیں یہی وہ مسئلہ ہے جسکے درست نہ سمجھے سے ...

(۲۷۲۰) قلائد الفرائد : مولانا سیّد علی حسن حیدر آبادی (ذریعہ :۱۷).

(۲۷۲۱) کلمۃ التقوی : مولانا محمّد علی حسن (ذریعہ : ۱۸).

* مبدائے آفرینش (فارسی) : ڈاکٹر محمّد صادقی .

(۲۷۲۲) مبدائے آفرینش - مادہ یا خدا : محمّد خالد فاروقی
۱۳۲ ص، سازمان توحید کراچی، ۱۴۰۹ھ/ ۱۹۸۹م ، کاتب : سیّد جعفر صادق

(۲۷۲۳) المقدمہ فی علم الکلام:مولانا سید کرامت حسین بن سراج حسین (ذریعہ :۲۲).

(۲۷۲۴) مرآۃ التحقیق : سیّد قوت علی بلگرامی شورش
اصول دین کو فلسفہ و عقل کی روشنی میں ثابت کیا گیا ہے ، ایک مقدمہ پانچ مباحث اور خاتمہ ،
۲۸۶ ص ، مطبع جعفری لکھنو ، نواب علی قاسم خان نے تاریخ کہی :

جناب مصنف کہ در بذل وجود نباشد عدیلش کسی در انام
عقیل و ذکی شاعرخوش خیال سخی و کریم است و عالی مقام
باسم عقائد کتابی نوشت پسندیدہ خاطر خاص و عام
الٰہی فاعطہ خیر الجزاء بحق النبی علیہ السلام
بفصلی سن طبع ہاتف بگفت رسالہ نوشتم بعلم کلام

(۲۷۲۵) الموحّد : مولانا سید نجم الحسن (م ۱۳۵۷ ھ)
چار آنے ، انجمن مویدؔ العلوم لکھنو .

(۲۷۲۶) مصباح الھدایۃ : سلطان علی درانی
چار حصّے (ذریعہ : ۲۱).

(۲۷۲۷) نضارۃ البضارۃ در رویتہ باریتعالی:حاجی اعجازحسن امروھی(م۱۳۴۰ھ)(مطلع)

(۲۷۲۸) نظر فلسفیانہ بر معراج : مولانا سیّد احمد علامہ ہندی (م۱۳۶۶ھ) (مطلع).

معجزات

(۲۷۲۹) اعجاز ائمه : چوهدری محمود حسین برگ
۱۲۰ ص ، باره روپے ، لاهور: چوهدری پبلشرز سانده کلاں، جنوری ۱۹۸۲م
زاهد بشیر پرنٹرز لاهور .

(۲۷۳۰) اعجاز جعفری .....
تذکره معجزه امام جعفر صادق علیه السلام ، منظوم ،
۲ آنے ، مطبع اثنا عشری دهلی (فهرست).

(۲۷۳۱) ۲۲ - رجب المرجّب کا معجزه : سیّد آفتاب حسین زیدی
لکڑهارے کی کهانی
۱۶ ص ، تیس پیسے ، لاهور : مکتبه محمدیه پریم نگر ، اکیڈیمک پرنٹنگ
پریس لاهور .

(۲۷۳۲) تین معجزے: .....
۳۲ ص ، ۱۸ پیسے ، لاهور : افتخار بکڈپو کرشن نگر ، پنجاب نیشنل پریس
لاهور .

(۲۷۳۳) حجج و بیّنات : علامه سید علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸م)
اُن حیرت انگیز معجزات و مظاهرات قدرت کا تفصیلی تذکره جو اُس زمانے میں
جبکه مؤلف عراق میں تھے مشاهد مشرفه ائمه معصومین علیهم السلام سے
ظهور پذیر هوئے اور مستند ذرائع تحقیقات سے پایۂ ثبوت کو پهنچے ، کتاب
عربی میں لکھی گئی مگر پاك و هند کی ضرورت کے ماتحت عربی و اردو هر
دو زبانوں میں شائع کی گئی.
۱۴۴ ص ، دو روپے ، لکهنو : امامیه مشن ، ۱۳۵۱ ھ، سرفراز قومی پریس
لکهنو .

(۲۷۳۴) داستان عجیب : سید الطاف حسین شاه
لکڑهارے کی کهانی ، منظوم ،
۱۶ ص ، ۲۰ پیسے ، لاهور ، افتخار بکڈپو ، نامی پریس لاهور .
آغاز : کسی شهر میں رهتا تھا لکڑهارا نهایت تھا نادار مفلس بچارا

(۲۷۳۵) دو معجزے : ....
حضرت فاطمة الزهرا کیطرف منسوب دو معجزات کا تذکرہ
۱۶ ص،۱۵پیسے ، لاهور:افتخار بکڈپو کرشن نگر، پنجاب نیشنل پریس لاهور.

(۲۷۳۶) عجیب و غریب داستان ...
پارسی ادیب و صحافی مسٹر ڈی ایف کراکا کے سفرنامے کے اُس حصّے کا ترجمہ جو نجف اشرف سے متعلق ہے .
۳۰ ص ، لاهور : سیٹھ برادرز ، نثار آرٹ پریس لاهور .

(۲۷۳۷) فلسفه معجزه : مولانا سید احمد علاّمه هندی (م ۱۳۶۶ھ/۱۹۴۷م)
معجزه کو عقلی و نقلی دلائل سے سمجھایا گیا ہے .
۹۲ ص ، لکھنو : دارالتبلیغ ، ۱۹۳۳م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۲۷۳۸) فلسفه معجزه : ایم اے انصاری
آیة اللّٰه سید ابوالقاسم خوئی(م ۱۹۹۲م) کی کتاب « البیان فی تفسیر القرآن» کے ایک حصّے کا ترجمه .
۱۶۳ ص، پندره روپے ، کراچی : جامعه تعلیمات اسلامی ، ۱۴۰۳ھ/ ۱۹۸۳م ، شاهین پیکجز کراچی ، کاتب : محمّد اشرف .

(۲۷۳۹) کونڈے باعث ثواب .....
هند و پاك کی رسم « کونڈے » کے خلاف ایك کتابچه بنام « داستان حقیقت عرف کونڈوں کی من گھڑت کہانی » کا ردّ ،
۱۶ ص ، ڈیره اسماعیل خان ، شیعه ینگ مین ایسوسی ایشن .

(۲۷۴۰) کہانی بی بی فاطمه :....
۱۶ ص ، ایك روپیه ، راولپنڈی ، نذر حسین اینڈ سنز تاجران کتب ، نور آرٹ پریس راولپنڈی .

(۲۷۴۱) کہانی جناب سیده (منظوم) : مولانا شبیر حسین صفا اله آبادی
۲۰ ص ، ۲۰ پیسے ، لاهور ، مکتبه تعمیر ادب ، نامی پریس لاهور .
آغاز:عرب میں ستاروں کا اک تھا مکاں جهاں رہتے تھے وہ بصد عزّ وشاں
مقدّر نے اسکے جو کی یاوری خدا نے دیا اس کو فرزند بھی

(۲۷۴۲) مثنوی چشمه نور : سیّد نظیر حسین نظر
حضرت علی علیه السلام کے ایك معجزه کی تفصیلات ،
۹۶ ص ، نظامی پریس لکھنو .

(۲۷۴۳) معجزات نبی اکرم : ڈاکٹر سیّد حیدر مہدی نقوی
۸۰ ص ، حیدرآباد : مکتبہ طوسی ، ۱۹۸۴م .

(۲۷۴۴) معجزہ امام زمانہ حضرت امام مہدی آخر الزمان : خواجہ عاشق حسین جہانگرد
۸ ص ، لاہور ، جعفریہ کتب خانہ کربلا گامے شاہ ، حیدری پریس لاہور.

(۲۷۴۵) معجزہ جناب حضرت عباس علمبردار :......
۱۶ ص ، لاہور : جعفریہ کتب خانہ کربلا گامے شاہ ، حیدری پریس لاہور .
آخیر میں مناجات بھی درج ہے :

ہوں میں حیراں بہت اے نائب حیدر مددی — غم نے گھیرا ہے مجھے ای شہ صفدر مددی
عاشق سبط نبی فدیہ داور مددی — قوت بازوی فرزند پیمبر مددی
ای علمدار شہ بیکس و بی پر مددی — مددی حضرت عباس دلاور مددی

(۲۷۴۶) معجزہ سیّدہ طاہرہ :.....
۸ ص ، لاہور : جعفریہ کتب خانہ کربلا گامے شاہ ، حیدری پریس لاہور .

(۲۷۴۷) معجزہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام مع طریق نیاز:......
لکڑھارے کی کہانی
۱۶ ص ،۱۵ پیسے ، لاہور ، افتخار بکڈپو کرشن نگر ، پنجاب نیشنل پریس لاہور .

(۲۷۴۸) معجزہ حضرت امام موسی کاظم مع مناجات و زیارت :.....
۱۶ ص ،۶۰ پیسے ، لاہور : جعفریہ کتب خانہ کربلا گامے شاہ ، حیدری پریس لاہور .
آخیر میں سید علی اطہر جعفری اطہر کا منظوم کلام بھی درج ہے :

مشہور دو جہاں میں بھلائی ہے آپ کی — عظمت رسول دین نے بتائی ہے آپ کی
حق کو ادا ہر ایک جو بھائی ہے آپ کو — مردے جلا کے بات بنائی ہے آپ کی
اے ساتویں امام خدائی ہے آپ کی — مختار ہو شفا کے دھائی ہے آپ کی

(۲۷۴۹) معجزہ حضرت عباس :......
تین معجزات کا ذکر
۱۶ ص ، کراچی : شیخ شوکت علی اینڈ سنز.

(۲۷۵۰) معجزہ حضرت عباس علمدار علیہ السلام :.....
۱۶ ص ، لاہور : جعفریہ کتب خانہ کربلا گامے شاہ ، حیدری پریس لاہور .

(۲۷۵۱) معجزہ ردّ الشمس : خواجہ عابد حسین (م ۱۳۳۰ھ/ ۱۹۱۲م)
۸۲ ص .

(۲۷۵۲) معجزہ مولائے مشکل کشا علی علیہ السلام : ....

۸ ص ، لاهور : جعفریہ کتب خانہ ، حیدری پریس لاهور .

(۲۷۵۳) نذر صادق در یوم عید ۲۲ رجب : سید سجاد علی رضوی

لکڑھارے کی من گھڑت داستان جو کونڈوں کی نیاز کے موقع پر سنائی جاتی ہے .

۱۶ ص ، مطبع اثنا عشری لکھنو .

(۲۷۵۴) ینبوع المعجزات : مرزا قاسم علی

۱۳۰۸ ھ ، مطبع اثنا عشری دهلی (قا : ۱).

(۲۷۵۵) ریاض الجنان : فرزند علی خان

منظوم ، معجزہ حضرت علی علیہ السلام

۱۰۴ ص ، ۱۲۸۷ ھ/ ۱۸۷۰م ، مجمع البحرین پریس لدھیانہ .

(۲۷۵۶) فضائل مرتضوی : مولانا مرزا باقر علی بیگ (م ۱۲۹۰ھ)

۳۵۶ص ، سوا روپیہ ، ۱۹۰۹م ، مطبع یوسفی دهلی .

آغاز : بسملہ سپاس بے قیاس قدسی اساس اس منعم حقیقی کہ لائق و سزاوار ہے کہ جس نے اپنے انعام خاص اور امتنان بالاختصاص سے طینت فرقہ ناجیہ امامیہ اثنا عشریہ ....

آیت اللہ سیّد روح اللہ الخمینی (م ۱۹۸۹م)

(۲۷۵۷)امام خمینی کی زندگی پر ایک نظر :
پندرہ عنوانات :امام خمینی کا زمانہ طفولیت ، امام خمینی کا زمانہ تعلیم و تحصیل، امام خمینی کی زندگی کے واقعات ، تألیفات امام خمینی ، امام خمینی کے سیاسی کارنامے ، شاہ اور ملّت کے درمیان دعوت انقلاب ، سیّد مصطفی خمینی کی شہادت ، امام خمینی کی قیادت کے روشن پہلو ،
۶۴ ص .

(۲۷۵۸)آیت اللہ خمینی - قم سے قم تک : مولانا سیّد مرتضی حسین فاضل (م۱۹۸۷م)
۵۶۸ ص ،تیس روپے ، امامیہ پبلیکیشنز لاہور ، اردو ڈائجسٹ پرنٹرز لاہور.

(۲۷۵۹)آیت اللہؒ خمینی کا پیغام محرمؑ :
آیت اللہ کے ایک خطبے کا ترجمہ ، امامیہ کونسل پاکستان ، المشہد پریس .

(۲۷۶۰)اقوال رہبر : شیخ اسد علی شجاعتی
آیت اللہ کےمنتخب بیانات و پیغامات
چار فصل : اسلام - امام کی نظر میں ، اسلام اور سیاسی و حکومتی مسائل ، امام اور انقلاب اسلامی ایران ، امام اور اسلامی جمہوریہ ،
۲۴۸ ص ، پندرہ روپے ، امامیہ پبلی کیشنز لاہور ،۱۹۸۲م ، شرکت پرنٹنگ پریس لاہور .

(۲۷۶۱)امام خمینی کا تاریخی خطاب :
آیت اللہ کی ایک تقریر کا ترجمہ ،
۱۳ ص .

(۲۷۶۲)امام خمینی کے اہم پیغامات و خطابات :
عنوانات :حجاج کرام کیلئے امام خمینی کا پیغام، امام خمینی کا تاریخی فتوی، « جہاد سازندگی » کے رضا کاروں سے امام خمینی کا تاریخی خطاب ، رہبر امت امام خمینی سے کرد فدا کاروں کی ایک جماعت کی ملاقات .
۳۲ ص ، اسلام آباد: سفارت جمہوری اسلامی ایران ، ایس ٹی پرنٹرز راولپنڈی.

(۲۷۶۳) جمہوری اسلامی ایران پر اعتراضات:مولانا سیّد صفدر حسین نجفی(م۱۹۸۹م/ ۱۴۱۰ھ)

ایران میں اسلامی انقلاب کے بعد ملک میں جو اسلامی حدود و تعزیرات نافذ کی گئی ہیں مختلف سپرپاور کی طرف سے جو اعتراضات کئے گئے ہیں اُن کا جائزہ ، ۴۶ ص ، لاہور ، خانہ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران.

(۲۷۶۴)روض الجنان فی مناقب اسلامی جمہوریہ ایران : حکیم سیّد تصدق حسین بخاری
۸۰ ص ، رحیم یار خان ، مکتبہ حیدری ، ۱۹۸۴م ، منزا پرنٹنگ پریس راولپنڈی .

(۲۷۶۵)رہبر حاضر : سید احسن اطہر نقوی اثر امروہی
سوانح آیت اللہ ،
۱۴۰ ص ، پندرہ روپے ، کراچی، مکتبہ ندیم الادب کورنگی،۱۹۸۱م ، اعوان پریس کراچی .

(۲۷۶۶)رہبر ما خمینی / جنبش اسلامی ایران : مولانا سید محمّد عباس قمر زیدی
۱۶۰ ص ، پانچ روپے ، ۱۳۹۹ ھ/۱۹۷۹م ، انجمن پریس کراچی .

(۲۷۶۷)سوانح حیات رہبر کبیر - آیت اللہ العظمی روح اللہ خمینی : مولانا سید آغا جعفر نقوی ، ۴۸ ص ، کراچی ، مکتبہ رضا .

(۲۷۶۸)فیضیہ سے جمہوری اسلامی تک : مولانا سید غلام حسنین کراروی
مہدی شریعت زادہ کی فارسی کتاب سے ترجمہ ،
۱۵۸ ص ، ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳م، مکتبہ جدید پریس لاہور ، کاتب : روح الحسن شہرت الہ آبادی .

(۲۷۶۹)مجاهد اعظم حضرت آیت اللہ العظمی سید روح اللہ خمینی اور ایران کا بحران:
مولانا سید محمّد عباس قمر ، شریعت اسلامیہ کے نفاذ کیلئے
ایرانی علماء ، دانشوران ، اساتذہ ، طلبہ و وکلاء نیز عوام نے کسقدر قربانیاں پیش کیں.
۱۱۲ ص ، ایک روپیہ ، کراچی : مکتبہ معراج ادب ، انجمن پریس کراچی .

(۲۷۷۰)نور انقلاب : حنیف جاوید
۱۱۲ ص ، لاہور فدایان اکبر ، ۱۰ روپے ، پتنگا پریس .

(۲۷۷۱)رہبر عالم اسلام کا قم سے قیام : آغا مبین سرحدی
انقلاب اسلامی ایران کے علل و اسباب اور اس سلسلے میں کئے گئے کام کا تذکرہ ، ۳۰۲ ص،۲۵روپے ، کوهاٹ :جامعہ علویہ چکرکوٹ ، ۱۴۰۷ھ لائلپور نفیس پرنٹنگ پریس .

اقبالیات

(۲۷۷۲)اقبال - آل محمدؐ کے دربار میں : سیدؔ نجم الحسن نقوی
عنوانات : شخصیت علی ، حضرت علی سے عقیدت ، سپاس بحضور علی علیہ السلام ، جناب فاطمۃ الزہرا کے حضور ، سرکار صلح حضرت امام حسن علیہ السلام ، حضرت امام حسینؑ کے حضور عقیدت کے پھول ، امام دوران حضرت مہدی ہادی العصر و الزمان .
۱۲۸ ص ، تین روپے ، پنڈ دادنخان : انجمن غلامان اسلام ، ۱۹۷۴م .

(۲۷۷۳)اقبال اور پاکستان : آغا اشرف
تیس روپے ، نذر سنز پبلشرز لاہور .

(۲۷۷۴)اقبال اور قومی یک جہتی : سیدؔ مظفر حسین برنی
۱۴ جنوری ۱۹۸۴م کو بھوپال یونیورسٹی میں کی گئی تقریر ،
۶۲ ص ، چنڈی گڑھ : ہریانہ ساہتیہ اکاڈمی، ۱۹۸۴م ، جے کے آفسٹ پرنٹرز دھلی،یہ تقریر انگریزی میں "Iqbal and National Integration" کے عنوان سے چھپی ہوئی ہے .

(۲۷۷۵)اقبال برآستانہ شاہ ولایت حضرت علی علیہ السلام : انصار حسین سلیمان عاشق
اسرار خودی میں حضرت علی علیہ السلام کی شان میں مندرج اشعار کا ترجمہ و شرح ،
۵۵ ص ، ایک روپیہ ، عباسی لیتھو آرٹ پریس کراچی .

(۲۷۷۶)اقبال در مدح محمدؐ و آل محمدؐ : احسن عمرانی
علامہ کے اُن اشعار کا ترجمہ و تشریح جو حضرات محمدؐ و آل محمدؐ علیہم السلام کی شان میں ہیں شروع میں ڈاکٹر مسعود رضا خاکی مرحوم کی تقریظ اور سیدؔ جمیل احمد رضوی کا مقالہ بعنوان « اقبال اور حبِّ رسول و اہلبیت رسول » شامل ہے .
آخیر میں اسبات کا بھی ذکر ہے کہ یہ شعر :
اسلام کے دامن میں اور اسکے سوا کیا ہے اک ضرب ید اللّٰہی اک سجدہ شبیری
وقار انبالوی کا ہے نہ کہ علامہ اقبال کا ،
۲۳۸ ص ، لاہور ، حق برادرز انار کلی ، کمبائن پرنٹرز لاہور ، فضل الدین

فدا کھیم کرنی نے قطعہ تاریخ کہا :

حسن تخلیق صورت اقبال سر بسر عشق سیرت اقبال
آل مرسل سے ، اُلفت اقبال مرحبا یہ سعادت اقبال
کر گیا عظمت رسول بیاں نکتہ رس تھی طبیعت اقبال
وہ غلام شہید کربل تھا حُبّ مولا تھی فطرت اقبال
اھل بیت نبی کا عاشق تھا کہ رھی ہے بصیرت اقبال
فکر و دانش کا اک خزینہ ہے جس کا در ہے بلاغت اقبال
اسکا ھر شعر موج علم و یقیں بحر جذبات حکمت اقبال
خوب ہے انتخاب عمرانی آئینہ ہے عقیدت اقبال
اے فدا ہے یہ مصرعہ تاریخ چشمہ مہر سیرت اقبال

(۱۳۹۷ھ)

(۲۷۷۷) اقبال شناسی : علی سردار جعفری

عنوانات : شاعر مشرق ، اقبال اور فرنگی ، اقبال کا تصوّر وقت،

۱۱۱ ص ، دس روپے ، لاھور ، پیپلز پبلشنگ ہاؤس ، ۱۹۷۷م ، الکتاب پرنٹرز لاھور .

(۲۷۷۸) اقبال - فن اور فلسفہ : ڈاکٹر سیّد نور الحسن نقوی

۱۲۸ ص ، ساڑھے سات روپے ، علی گڑھ ، ایجوکیشنل ہاؤس ، ۱۹۲۸م ، اسرار کریمی پریس الہ آباد ، کاتب : ریاض احمد الہ آبادی .

(۲۷۷۹) اقبال کا تصور خودی : ڈاکٹر سید عابد حسین

۶۰ پیسے ، لاھور : شیخ محمّد بشیر اینڈ بك سیلرز.

(۲۷۸۰) اقبال کا تعلیمی فلسفہ : سیّد آل حیدر

بی - ایڈ کے طلبہ کیلئے لکھی گئی .

کراچی : قمر کتاب گھر .

(۲۷۸۱) اقبال کے شعری مآخذ - مثنوی رومی میں : ڈاکٹر سیّد وزیر الحسن عابدی (م۱۹۷۹م)

اس کتاب میں مثنوی رومی کے اُن تمام مقامات کی نشاندھی اور اُن قطعات کا حصرو احصا کیاگیا ہے جو اقبال کے افکار اور فلسفے پراثر انداز رہے ہیں اور فلسفہ خودی و بیخودی کی شاعرانہ ترجمانی میں منعکس ہوئے ہیں

۳۶۷ ص،۳۷ روپے ، لاھور: اقبال اکاڈمی،۱۹۷۷م، زرین آرٹ پریس لاھور.

(۲۷۸۲) اقبال - مجدد عصر : ڈاکٹر سہیل بخاری

پندرہ روپے لاہور ، مکتبہ عالیہ ایبک روڈ.

(۲۷۸۳) اکبر اور اقبال کی پیشین گوئیاں : علی حیدر نظم طباطبائی (م ۱۳۵۲ھ).

(۲۷۸۴) بیاد شاعر مشرق : ناصر زیدی

خود مرتب کے الفاظ میں

« گذشتہ تہتّر برس میں اردو کے معروف و کم معروف شعراء نے اپنی برادری کے ایک نمایاں ترین فرد کی شخصیت و شاعری اور فکر و فلسفہ کو جس جس طرح محسوس کیا اپنے اپنے منفرد انداز میں اُسے شعروں کا پیکر عطا کرکے بارگاہ اقبال میں پیش کر دیا ان شعراء میں بہت سے ایسے ہیں جنھوں نے علامہ اقبال کی زندگی میں اپنا ہدیہ تحسین پیش کیا اور خود علامہ سے پسندیدگی کی سندلی بہت سے ایسے ہیں جنھوں نے داد و سند کی خواہش سے بے نیاز ہو کر خاموشی سے نذرانہ عقیدت پیش کر دیا اور بس ، میں نے ان سب گل ہائے عقیدت کو ڈالی ڈالی ، پات پات سے چن کر ایک گلدستے کی شکل دے دی »

اس مجموعے میں ۲۲۸ نظمیں ہیں جو ۱۹۰۴م سے ۱۹۷۷م تک کے عرصے پر محیط ہیں .

۳۰۴ ص ۲۵، روپے ، لاہور:مکتبہ عالیہ ، ریاض برادرز پرنٹرز لاہور .

(۲۷۸۵) پنجاب یونیورسٹی اور اقبال : سید جمیل احمد رضوی

کتابیات مقالات تحقیقی دربارہ اقبال جو یونیورسٹی کے مختلف شعبوں میں ۱۹۷۶ تک لکھے گئے .

(۲۵+ ۹۶) ص ، پندرہ روپے ، لاہور ، عزیز پبلشرز اردو بازار ، ۱۹۷۷م ، رینا آرٹ پریس نیلا گنبد لاہور .

* اقبال لاہوری (فارسی) : مجتبی مینوی .

(۲۷۸۶) اقبال لاہوری : بلقیس فاطمہ حسینی (پا ج ۱).

(۲۷۸۷) تصوّرات عشق و خرد - اقبال کی نظر میں : ڈاکٹر وزیر آغا

بعض علمی حلقوں نے اقبال پر خرد دشمن کا الزام لگایا تھا اُس کا ردّ ،

عنوانات : تصوّرات اقبال کا یورپی پس منظر ، تصورات اقبال کا اسلامی پس منظر ، فکر اقبال میں خرد کی اہمیت ، فکر اقبال میں عشق کا مقام .

۲۵۴ ص ۳۵،روپے ، لاہور:اقبال اکیڈمی پاکستان،۱۹۷۷م، زرین آرٹ پریس لاہور.

(۲۷۸۸)جواب شکوہ : میرزا حسن رضا زاھد یوسفی ابن مولانا میرزا یوسف حسین
۱۶ ص ، میانوالی : یوسفی منزل ، انصاف پریس لاھور .
آغاز :

بزم افلاک میں پہنچی جو صدائے اقبال اور سنی عرش نشیتوں نے ندائے اقبال
درد انگیز تھی کچھ اتنی نوائے اقبال قدسی پڑھنے لگے یہ شکوہ بجائے اقبال
بات تھی فرش کی پرعرش نشیں جھوم گئے ایک فریاد سے افلاک و زمیں جھوم گئے

(۲۷۸۹)خادمانہ تبدیلیاں : مولانا سیّد برکت علی گوشہ نشین
« بانگ درا » میں ۳۵۵ اغلاط کی نشاندھی
۴۸ ص ، ۹ آنے ، وزیر آباد ، ۱۹۵۵م ، پنجاب پریس لاھور ، کاتب : منشی رحمت اللّٰہ .

(۲۷۹۰)زخمہ و ساز : آغا سید صادق حسین نقوی
اقبال کی بعض غزلیات و منظومات پر تضمین
۱۲۰ ص ، چار روپے ، کوئٹہ : مکتبہ آغا صادق ، ۱۹۶۸م ، اسلامیہ الیکٹرک پریس کوئٹہ ، کاتب : برکت علی شہباز جالندھری .
نمونہ کلام :

جہاں سے نرالی مری عشق بازی زمانے میں یکتا مری سرفرازی
یہیں سرفروشی یہیں جانگدازی شہید محبت یہ کافر نہ غازی
محبت کی رسمیں نہ ترکی نہ تازی

(۲۷۹۱)سرّ واقعہ کربلا (در نظر اقبال) : سید جلیل حیدر
ڈاکٹر محمد اقبال (م ۱۹۳۸م) کے خیالات دربارہ واقعہ کربلا ، بارہ عنوانات ، تعارف از پروفیسر صفی حیدر دانش (م ۱۹۸۴م).
۱۷۶ ص ، سوا دو روپے گوجرانوالہ : مکتبہ افتخار ملّت ، نامی پریس لاھور.

(۲۷۹۲)شعر اقبال : سیّد عابد علی عابد (م ۱۹۷۱م)
اقبال کے اُس کلام کے حصے کا جائزہ جسے شعری تخلیق کہا جاسکتا ہے .
تین جز : ابتدائی تعلیم و تربیت ، یورپ کا سفر اور فکری انقلاب ، اقبال کے شعور تخلیق کا ابلاغ و اظہار،
۶۳۷ ص، ساڑھے سات روپے ، لاھور : بزم اقبال ، ۱۹۷۴م.

(۲۷۹۳)شعور و شاعری : محمّد باقر شمس
عنوانات : انیس کا ایک شعر - ناقدین کی نظر میں ، انیس کاایک مقطع ، غالب کے شعر پر نیاز فتح پوری کی اصلاح، بال جبریل ، ایک کشتی دو چشتی

(بال جبریل کے تنقید کے جوابات کا جائزہ).
۱۶۰ ص ، چھ روپے ، کراچی : دارالتصنیف رضویہ کالونی، ڈیسنٹ پریس کراچی .

(۲۷۹۴)شکوہ اقبال اور اسکی صدائے بازگشت : سید قمقام حسین جعفری(م ۱۹۸۴م)
جواب ھائے شکوہ ، کہیں کہیں مناسب تبصـــرہ بھی کیا گیا ہے .
۴۰ ص ، ڈیرھ روپیہ ، کراچی ، ۱۹۷۳م ، باب الاسلام پریس کراچی .

(۲۷۹۵) شکوہ جواب شکوہ - تشریح و تجزیہ : سیّد عابد علی عابد (م ۱۹۷۱م)
۱۱۱ ص ،
پونے چار روپے ، لاھور: آئینہ ادب چوک مینار انارکلی ، ۱۹۷۰م ، نقوش پریس لاھور .

(۲۷۹۶)علامہ اقبال کی داستان دکن : میر محمود حسین
علامہ اقبال ۱۹۲۹م کو میسور تشریف لے گئے تھے جہاں آپ نے دو ڈھائی گھنٹے ٹیپو سلطان کے روضے پر بھی حاضری دی میسور سے واپسی پر آپ نے اس واقعہ سے حاصل شدہ پیغام کو اشعار میں بیان کیا .
در جہاں نتواں اگر مردانہ زیست ہم چوں مرداں جاں سپردن زندگیست
۳۲ ص ، ۵۰ پیسے ، حیدرآباد (دکن) : اردو اکیڈمی چھتہ بازار ، نیشنل فائن پرنٹنگ پریس حیدرآباد (دکن).

(۲۷۹۷)علامہ اقبال کے گلھائے عقیدت : دبیر لاھوری
علامہ نے حضرات اھلبیت اطہار علیھم السلام کی بارگاہ اقدس میں جو گلھائے عقیدت پیش کئے ہیں اُنھیں اکٹھا کیا گیا ہے .
۲۰ ص ، تین روپے ، لاھور : مکتبہ قدسی ماڈل ٹاؤن.

(۲۷۹۸) علامہ اقبال - میسور میں : میر محمود حسین
پانچ مقالات : علامہ اقبال میسور میں ، شاہ عبدالحی واعظ احقر بنگلوری ، ٹیپوسلطان شہید اور حضرت بندہ نواز،عہد سلطانی کا ایک با کمال قصیدہ گو شاعر ، جامعہ میسور میں جشن اقبال صدی
۱۲۰ ص، ۸ روپے ، بنگلور:اردو لائبریری سنٹر،۱۹۷۹م ، کاتب: اقبال فرید.

(۲۷۹۹)غزلیات اقبال : سید ظھیر عباس رضوی
ساڑھے چھ روپے ، بمبئی : خیابان پبلی کیشنز.

(۲۸۰۰) فرہنگ اقبال : مولانا سید قائم رضا نسیم امروھی (م ۱۹۸۷م)

۸۷۲ ص ، ۱۵۰ روپے ، لاہور : اظہار سنز اردو بازار .

(۲۸۰۱)مدحت آلِ محمّد اور اقبال : سیّد افضال حسین نقوی

۶۸ ص ، پانچ روپے ، کراچی : انجمن سفینہ ادب ، ۱۹۷۷م ، مشہور پریس کراچی ، کاتب : سیّد محمّد حسن عسکری زیدی نادم ایرانانی .

(۲۸۰۲)مسلك شبیر اور اقبال : سرفراز حسین خان تحسین جعفری (م ۱۹۹۵م)

عنوانات : معرکہ حق و باطل حسین اور عشق الہی ، حسین کا فقر غیور ، حسین اور خودی ، مقصد شہادت ، تب و تاب جاودانہ .

۱۴۸ ص ، چار روپے ، راولپنڈی : پاکستان حسینی مشن ، ۱۳۹۷م ، شاداب پرنٹنگ پریس راولپنڈی .

(۲۸۰۳)مقالات تلہری : مولانا اختر علی تلہری

عنوانات : اقبال کا فلسفہ و پیام ، اقبال ، عورت کے بارے میں (شوپنہار ، اقبال اور جوش) ، ہندوستان کے عربی شعراء پر ایك نظر ،

۱۴۳ ص ، ڈھائی روپے ، لکھنو : نسیم بکڈپو، ۱۹۶۰م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۲۸۰۴)نوائے اقبال : علامہ مرزا احمد علی (م ۱۹۷۰م)

علامہ اقبال کے بعض اُن اشعار کی تشریح جو اہلبیت اطہار علیہم السلام کی مدحت میں ہیں ،

۵۶ ص ، لاہور : ادارہ معارف اسلام ، کواپریٹو پریس لاہور.

(۲۸۰۵)شاعر مشرق : ڈاکٹر سہیل بخاری

۴۸ ص ، لاہور : گوشہ ادب ، ۱۹۵۴م.

سفرنامے

(۲۸۰۶)آئینہ زائرین : سید حاکم علی شاہ بخاری
سفر زیارات کی روئیداد اور ضروری معلومات
احمدپور شرقیہ : بخاری اسلامک پبلی کیشنز ۔

(۲۸۰۷)ارشاد الزائرین و الحجاج : قاضی احمد علی
مصنف ۱۹۶۵ کو حج و زیارات سے مشرف ہوئے ۔
۹۶ ص ، ایک روپیہ ، سرگودھا ، مکتبہ اصغریہ دارالعلوم المحمدیہ ، ۱۹۶۹م
انصار آرٹ پریس سرگودھا ۔

(۲۸۰۸)ارض تمنّا - مکّہ و مدینہ : غلام الثقلین نقوی
سفر حج
۱۲۰ ص ، لاہور : فیروز سنز ، ۱۹۸۸م ۔

(۲۸۰۹)ارض مقدس کے چشم دید حالات : ......
۱۳۴۳ ھ کو بعض اھل ایمان حج بیت اللہ کیلئے تشریف لے گئے تھے وہاں کے
مزارات مقدسہ کا حال زار ،
۸ ص ، مفت ، لاہور : جعفریہ ایسوسی ایشن ، حیدری پریس لاہور ۔

(۲۸۱۰)ارمغان حسن : سید حسن
تذکرہ سفر سندھ و گجرات
۱۹۲۹م ، محبوب شاھی پریس حیدرآباد (دکن) (قا :۲) ۔

(۲۸۱۱)افریقہ کی ڈائری : رضی الدّین حیدر
مصنف نے جون ۱۹۶۱ م کو افریقہ کا سفر کیا ، افریقہ کے بعض مقامات ،
مجالس عزا کہاں کہاں ہوتی ہیں ، آب و ہوا کا تذکرہ،
۱۵۲ ص ، دو روپے ، لکھنو : پبلیشرز کتب خانہ اکبر دروازہ ۔

(۲۸۱۲)امام زمانہ - ایک حقیقت : محمّد تقی رضا بدایونی
تین باب : اطاعت الٰہی کیلئے ہر زمانے میں امام زمانہ کا وجود ہونا ، سفر
عراق ، سفر سامرہ ،
۳۲ ص ، ۵۰ پیسے ، کراچی : رحمت اللہ بک ایجنسی ،نفیس اکیڈمی آفسٹ
پرنٹرز کراچی ۔

(۲۸۱۳)انیسویں صدی میں وسطِ ایشیا کی سیاحت:مولانا محمّد حسین آزاد (م۱۹۱۰م)

مولانا نے یہ سفر حکومت کی ایما پر کیا تھا ، یہ کتاب آغا محمّد اشرف نے مرتب کی ،

۱۲۸ ص، کراچی : ہمدرد اکیڈمی نیو ٹاؤن ، مشہور پریس کراچی .

(۲۸۱۴)پانچ ہفتے آیت اللہ خمینی کے ایران میں : مولانا سید محمّد عباس قمر زیدی

۱۶۷ ص ، آٹھ روپے ، کراچی : مکتبہ معراج ادب ، ستمبر ۱۹۷۹م ، انجمن پریس لارنس روڈ کراچی .

(۲۸۱۵)پشاور سے دمشق تک المعروف تحفة الزائرین : سیّد اظہر حسنین کاظمی اظہر

مصنف نے جولائی ۱۹۷۳م کو ایران ، عراق اور شام کا سفر اختیارکیا اسکی تفصیلات ،۲۶۴ ص ، بیس روپے ، گجرات : مکتبہ کاظمیہ منڈی بہاؤالدین ۱۹۸۳م ، ایس ٹی پرنٹرز راولپنڈی .

(۲۸۱۶)تاثرات سفر ایران : ڈاکٹر سیدہ رضیہ اکبر حسن

۱۹۷۰ م ، ہند (پا ج ۱) .

(۲۸۱۷)تبصرة المومنین / رفیق الزائرین : سیّد محمّد علی

عراق کے مقدس مقامات کا سفر

۴۷۰ ص ، شعلہ طور پریس کانپور .

(۲۸۱۸) تحفة الزائرین : ملك صادق علی عرفانی

ملك صادق علی عرفانی مدیر ہفت روزہ شیعہ لاہور نے ۱۹۲۷م کو عراق، شام اور ایران کا سفر بسلسلہ زیارات ، علماء سے ملاقات کا تذکرہ

۱۰۴ ص، لاہور: شیعہ جنرل بك ایجنسی ، انصاف پریس ریلوے روڈ لاہور .

* مسیر طالبی (فارسی) : میرزا ابو طالب خان اصفہانی .

(۲۸۱۹) ترجمہ مسیر طالبی سفرنامہ میرز ا ابو طالب خان (جلد اوّل) : مرزا علی رضا

محزون ، انگلستان و آئرلینڈ کے چشم دید مشاہدات ،

۴۴۴ ص ، ۱۹۰۴م ، برلاس پریس مراد آباد .

(۲۸۲۰) خاك کربلا و نجف : سیدظل حسنین زیدی(م ۱۹۹۶م)

۹ فروری ۱۹۸۴م کو حکومت عراق کی دعوت پر زیدی صاحب نے عراق کا جو سفر اختیار کیا اسکا تذکرہ، شروع میں ڈاکٹر محمّد یسین کا مقدمہ،اس کتاب میں صدام حسین کو سید موسوی بتایا گیا ہے .

۳۷ ص ، لاہور .

(۲۸۲۱) خضر نصیب یعنی رہبر راہ فردوس : سید قاسم علی شاہ گردیزی

مصنف کا۱۹۲۹م کا سفر زیارات
۱۰۸ ص ، ۸ آنے ، ۱۳۴۹ھ ، ملتان : نوبہار سٹیم پریس .
(۲۸۲۲)خود نوشت سوانح عمری و سفر نامہ : سیّد جلال الدین حیدر
۳۲۰ ص ، ۱۹۴۷م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .
(۲۸۲۳)جب میں نے انقلاب پسندوں کا عراق دیکھا: سیّد وجاھت علی
۱۲۷ ص ، ساڑھے چار روپے ، فروری ۱۹۷۱م ، ایجوکیشنل پریس.
(۲۸۲۴)دیس سے باھر : آغا محمّد اشرف
سمندر پار ملکوں کے کوائف
۲۳۲ ص ، ڈھائی روپے ، لاھور : شیخ غلام علی اینڈ سنز ، ۱۹۴۶م.
(۲۸۲۵)رفیق الحجاج : ڈاکٹر نور حسین صابر (م ۱۹۴۵م)
۳۱۲ ص، لاھور، منیجر پیسہ اخبار ، ۱۹۰۴م .
(۲۸۲۶)رھبر زائران :.....
زائران ایران و عراق کیلئے مفید کتاب
۸ آنے ، آگرہ : علوی اسٹورس علی بادشاہ گنج .
(۲۸۲۷)رھبر کشمیر : صغرا ھمایوں مرزا
روداد سیاست کشمیر اور کشمیر کے تاریخی و جغرافیائی حالات
۱۷۳ ص ، حیدر آباد (دکن):مکتبہ ابرھیمیہ،۱۹۳۱م، اعظم پریس حیدرآباد.
(۲۸۲۸)رہ نورد شوق :ڈاکٹر سیّد عابد حسین
ھند سے جرمنی تک کا سفر ، صالحہ عابد حسین نے مرتب کیا .
۱۴۴ ص ، ساڑھے چودہ روپے نئی دھلی : مکتبہ جامعہ ، نومبر ۱۹۷۹،
لبرٹی آرٹ پریس دھلی .
(۲۸۲۹)روزنامچہ سیاحت : خواجہ غلام الثقلین (م ۱۳۳۳ ھ/۱۹۱۵م)
پانچ حصے : عراق و عرب کے مقدس مقامات ، مملکت ایران خصوصاً طھران ، جنوبی روس و قسطنطنیہ و بیروت و دمشق ، مدینہ منورہ و ساحل شام کی بندرگاہوں کا حال اور مصر کے مختصر حالات ، اسلامی ممالك کے پالیٹیکل حالات اور آئندہ کے توقعات پر ریویو ۴۸۲ ص ، ۱۳۳۰ ھ/۱۹۱۲م ، مطبع شمس الانوار میرٹھ ، کاتب : محمّد محسن میرٹھی خود کاتب ہی نے تاریخ طبع کہی :

سفرنامہ خواجہ صاحب بلا شك ہے مرغوب و دلچسپ و نایاب و خوشتر
لکھی تجربے کی ہیں پر مغز باتیں بھرے ہیں نشیب و فراز اسمیں اکثر

یہ اک ملکی حالات کا آئینہ ہے کھنچے جس میں فوٹو ہیں گویا سراسر
ہے زائران ہادی و رھنما ہے ملیگا نہ رہبر کوئی اس سے بہتر
کرے گر نہ قدر اس کی پبلک ستم ہے لگایا ہے ارزاں یہ ہے مثل گوہر
ہوا چھپ کے تیار جس دم یہ نسخہ یکایک ہوئی فکر تاریخ دل پر
سنہ طبع محسن نے لکھا یہ مصرعہ سفر نامہ خوب کان جواہر
(۱۳۳۰ ھ)

(۲۸۳۰)زاد آخرت :.....
۶ آنے ، لکھنو : سیّد ضمیر حسین تاجر کتب.

(۲۸۳۱) زاد الزائرین المعروف بہ معین الزائرین : مولانا میرزا قاسم علی لکھنوی
سفر کربلائے معلّی ، نجف اشرف ، کاظمین ، سامرّہ ، مشہد مقدس اور خراسان کا تذکرہ دو حصے : آداب سفر و حالات اجمالی منازل لکھنو سے بمبئی تک مع کرایہ ریل ، حالات منازل کاظمین شریفین سے کرمان شاہ و قم و طھران.
۱۵۲ ص، ۱۳۱۷ ھ/ ۱۹۰۰م ، مطبع یوسفی دھلی
سیّد محمّد صادق نے قطعہ تاریخ تألیف کہا :
مولوی قاسم علی با کمال صاحب نہر المصائب بہر دیں
نسخہ تازہ عجب تحریر کرد گشت بہر زائران ظاھر معین
سال تاریخ ای صداقت شد رقم ھادی ھر راہ مشھدھا است ایں (۱۳۰۸ھ)

(۲۸۳۲) زائر حسین کا روز نامچہ : نواب علی اختر
۱۹۵۲م میں کئے گئے سفر عراق کے حالات
۱۷۶ ص ، دو روپے ، کراچی : حسن محمّد برادرز بك سیلرز ، ایجوکیشنل پرنٹنگ پریس .

(۲۸۳۳) زیارتگاھیں : سیّد اختر حسین رضوی الہ آبادی
ایران ، عراق ، دمشق ، بیت المقدس ، اردن ، بیروت ، حجاز اور متحدہ عرب کے جغرافیائی ، موسمی اور تاریخی معلومات کا ذخیرہ ، شروع میں «حضرت امام حسین اور ھندوستان» کے عنوان سے ایک مضمون،
۱۲۶ ص ، دو روپے ، لکھنو : احباب پبلیشرز گولہ گنج ، ۱۹۶۴م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۲۸۳۴) ساحل اور سمندر : پروفیسر سیّد احتشام حسین رضوی
امریکہ اور یورپ کا سفرنامہ
۴۰۰ ص ، ساڑھے چار روپے ، لکھنو ، ۱۹۵۵م .

(۲۸۳۵) سجدہ گاہ : مولانا سیّد محمّد امروھی (م ۱۳۹۶ھ / ۱۹۷۶م)
شروع میں سید محمّد الیاس جارچوی کا سفرنامہ کربلا ، بعد ازاں مولانا سیّد محمّد کا مضمون بعنوان « سجدہ گاہ »
۱۴ ص ، دھلی : امیر بک ایجنسی دھلی ، ۱۳۴۹ ھ ، شیخ الاسلام پریس دھلی ۔

(۲۸۳۶) سر زمین انقلاب : سید علی اکبر رضوی
سفرنامہ ایران
۲۵۶ ص ، ۲۰۰ روپے ، کراچی ، ادارہ ترویج علوم اسلامیہ ، ۱۹۹۵م ۔

(۲۸۳۷) سفرنامہ : سید حسن عسکری
قسطنطنیہ ، عراق اور ایران کا سفرنامہ ۔
۹۰ ص ، تعلیمی پریس لکھنو ۔

(۲۸۳۸) سفر نامہ ایران براستہ تفتان : سید غیوّر زیدی
مصنف ۱۹۸۴م کو ایران برائے زیارات گئے ۔
۱۶ ص ، گجرات : امامیہ آرگنائزیشن پاکستان، برھان پریس گجرات ۔

(۲۸۳۹) سفرنامہ پونہ و مدراس : بیگم سید ھمایوں مرزا
۵۳ ص ، ۱۹۱۸ص ، شوکت المطابع حیدرآباد دکن ۔

(۲۸۴۰) سفرنامہ جہان اسلام - ایران : یعقوب علی رازی
۱۲۶ ص ، دس روپے ، ۲۰ مئی ۱۹۸۵م ، جدون پرنٹنگ پریس پشاور ۔

(۲۸۴۱) سفر نامہ حج و زیارات : سید امام بخش بخاری
احکام حج و عراق ، ایران ، شام اور اردن کی زیارات کا مفصل تذکرہ
۱۸۰ ص ، چودہ روپے ، لیّہ ، بیت الام کچھری روڈ۔

(۲۸۴۲) سفر نامہ نامہ حرمین شریفین : سید محمّد کاظم حسین شیفتہ
۱۸۹۳م ۔

(۲۸۴۳) سفر نامہ عراق : بیگم ھمایوں مرزا
۸۸ ص ، ۱۹۱۵م ، حیدرآباد (دکن) : نظام دکن پریس ۔

* مسیر طالبی فی بلاد افرنجی (فارسی) : میرزا ابو طالب اصفہانی (م ۱۲۲۰ھ/ ۱۸۰۶م)

(۲۸۴۴) سفرنامہ فرنگ : ڈاکٹر ثروت علی
۳۵۹ ص ،۳۲ روپے ،نئی دھلی: ترقی اردو بیورو،۱۹۸۴م، سپر پرنٹرز دھلی۔

{میرزا ابو طالب بن میرزا محمّد بیگ ۱۷۵۲م کو لکھنو میں پیدا ہوئے اُن کے والد اصفہان سے ہندوستان آئے تھے ۱۸۰۶ م میں وفات پائی اس کتاب کا انگریزی ترجمہ ۱۸۱۰ م میں یورپ میں چھپا اس کا خلاصہ ۱۸۱۱م میں فرانسیسی اور ۱۸۱۴ م کو جرمن زبان میں شائع ہوا مندرجہ ذیل کتابیں یادگارہیں

(۱) خلاصة الافکار تألیف ۱۷۹۱م ، ۲۸ حریقے .

(۲) جہاں نما تألیف ۱۷۹۳م ، دنیا کی تاریخ .

(۳) معراج التوحید تألیف ۱۷۹۳م ، علم فلکیات .

(۴) تفضیح الغافلین (فارسی) تألیف ۱۷۹۶م ، عہد آصف الدولہ سیاسی و عام حالات اس کا اردو ترجمہ ڈاکٹر ثروت علی نے مکتبہ صبح ادب دھلی سے شائع کیا جبکہ انگریزی ترجمہ مسٹر ھوی نے بنام :

History of Asif-ud-Daula-Nawab of AwAdh.

(۵) مثنوی سرور افزا ، لندن کی تعریف میں ، ایک ہزار اشعار.

(۶) دیوان میرزا ابو طالب ، اسکا انگریزی ترجمہ ۱۸۰۷م میں لندن میں چھپا بعض اجزا کا فرانسیسی ترجمہ بھی چھپ چکا ہے }.

(۲۸۴۵) سفرنامہ قسطنطنیہ : سیّد حسن عسکری

سفر ایران و عراق (ذریعہ : ۱۲).

(۲۸۴۶) سفر کربلائے معلّی (جدید) : .....

۱۲ آنے ، ملتان.

(۲۸۴۷) سفر نامہ مقامات مقدسہ : سید محمّد جواد

۱۸۲ ص ، انتظامی پریس حیدرآباد .

(۲۸۴۸) سلسلہ آصفیہ (حصہ اوّل): مولانا سید علی بلگرامی (م ۱۳۲۹ھ/۱۹۱۱م)

سترھویں صدی عیسوی کے وسط میں ایک فرانسیسی جوھری تاجر جین بیٹپسٹ ٹیوریز (م ۱۶۷۹م) ھندوستان کی سیر کو آیا اور حیدرآباد دکن کی بھی سیر کی، یہ سفر نامہ دکن سے متعلق ہے ، دو باب میں الماس و الماس کی کانیں اور زھر مہرہ کا بیان بھی ہے .

۱۶۶ ص ، ۱۸۹۶م ، مطبع مفید آگرہ .

(۲۸۴۹) سلسلہ آصفیہ (حصہ دوم) : سید علی بلگرامی (م ۱۳۲۹ھ/۱۹۱۱م)

موسیو تھیونو فرانسیسی سیاح کا سفر نامہ ، ۶۸- ۱۶۵۵م تک حیدرآباد دکن

میں رہا ،
۱۳۸ ص ، ۱۸۹۷م، آگرہ : مطبع مفید .

(۲۸۵۰) سیر ایران : مولانا محمّد حسین آزاد (م ۱۹۱۰م)
مولانا آزاد کا سفر ایران ،
۱۹۲ص ، ڈیرھ روپے ،آغا محمّد طاھر نبیرہ آزاد ، کریمی پریس لاھور، کاتب : عبدالمجید .

(۲۸۵۱) سیاحت ظریف : سید مقبول حسین ظریف
سفر نامہ کربلا ، منظوم
۳۵ ص ، دو آنے ، ۱۹۱۵م ، ممتاز المطابع لکھنو .
آغاز :

مقبول جب وطن سے سوئے کربلا چلے — ھمراہ سب عزیز چلے آشنا چلے
کچھ لوگ ساتھ کان میں پڑھ کر دعا چلے — خواہش کسی کہ یہ تھی کہ ساتھی چلا چلے
پہنچے جو ریل گھر تو بڑا ازدھام تھا — مائل معانقہ پہ ھر اک خاص و عام تھا

(۲۸۵۲) سیاحت فتح خانی : نواب فتح علی خان قزلباش
۱۹۰۴ م ، لاھور .

(۲۸۵۳) عراق وایران : میر اسد علی
مصنف نے مئی ۱۹۲۹م/ذی قعدہ ۱۳۴۷ھ کو سفر عراق و ایران کیا ، نو ابواب
۳۱۹ ص ، ۱۹۳۱م ، شمس الاسلام پریس چھتہ بازار حیدرآباد دکن .

(۲۸۵۴) فسانہ سلطنت مغلیہ : سید مظفر علی خان
اطالوی سیّاح مینوکی کے انگریزی میں لکھے ہوئے سفرنامہ کا ترجمہ ، مینوکی ۱۶۵۶ م میں ھندوستان آیا اور یہیں ۱۷۱۷م میں وفات پائی ،
۳۷۶ ص ، اخبار اودھ پریس لکھنو

(۲۸۵۵) کارنامہ پہلوی : سیّد محمّد حسن بلگرامی
سفر ایران کا حال ، ۳۳ باب ،
۳۲۰ ص ، نظامی پریس لکھنو .

(۲۸۵۶) کوہ قاف کے اُس پار : سید علی اکبر رضوی
سفر نامہ تاجکستان و ازبکستان در ۱۹۹۲م
۵۰ روپے ، کراچی : ادارہ ترویج علوم اسلامیہ (دانش : ۴۱).

(۲۸۵۷) گلگشت فرنگ : مولانا محمّد عزیز مرزا
نواب مھدی حسن خان کے یورپ کے سفر کا حال

۲۳۶ ص ، ۱۸۸۹م، مفید عام پریس آگرہ .

(۲۸۵۸) ماہ مغرب / کعبہ نما : محمّد منصب علی خان

سفر حج اور اس کے اعمال،مولانا میرزا باقر علی بیگ پیش نماز امامیہ سے بھی چلنے کی خواہش کی مگر اُنہوں نے معذرت کی ،

۱۷۶ ص ، ۱۲۹۰ ھ ، مطبع محبِّ کشور ھند میرٹھ.

سیّد سجاد ریحانی نے تاریخ طبع کہی :

بھر حال و بھر وضع بھر کار سپاس حضرت باری ست واجب
سیاحت نامہ منصب علی خان رئیس میرٹھ و والا مناقب
کتابی ھمچوں خورشید درخشاں مبراً از قبائح و ز معائب
چوں از ریحانی و رنجور مسکیں شمار سال را شد خلق طالب
جہان را مژدہ داد و گفت در سفت جہان تحفہ بطحـا و یثرب (۱۲۹۰ھ)
الھی سعی جامع باد مشکور بحق احمـد و آل اطائب

(۲۸۵۹) مختصر تذکرہ زیارات مدینہ منورہ اور منقبت اھلبیت رسول : پروفیسر سید زین العابدین ۱۹۷۵م میں کئے گئے حج کی روئیداد ،

۴۰ ص ، کراچی : لیاقت آباد.

(۲۸۶۰) مسافر کی ڈائری : خواجہ احمد عباس

۱۹۲ ص ، دھلی : حالی پبلشنگ ہاؤس ، ۱۹۴۰م .

(۲۸۶۱) مشاھدات ابن بطوطہ : صغرا مھدی

۱۹۸۴م ، ھند .

(۲۸۶۲) معین الزائرین یعنی سفرنامہ عراق و ایران : سید محمّد مجتبی

۱۴۳ ص ، مسعود دکن پریس حیدرآباد دکن.

(۲۸۶۳) مقامات مقدسہ وڈاکٹر حاجی سید منظر حسین کاظمی

سات حصے ،

۲۵۶ ص ، پندرہ روپے ، کراچی: ادارہ سھیل ادب ، ستمبر ۱۹۸۲م ، انجمن پریس کراچی . کاتب : سیّد محمّد حسن عسکری زیدی نادم ایرانی .

(۲۸۶۴) نقوش راہ : سید محمّد ھادی حسین

پاکستان کے اضلاع کراچی، حیدرآباد ، لاڑکانہ ، سکھّر ، ملتان ، لاھور ، راولپنڈی ، پشاور ، ڈیرہ اسماعیل خان اور کوئٹہ کی طرز عزاداری دیکھنے کیلئے سفر ،

۳۱۲ ص ، کراچی : مکتبہ ممتاز ناظم آباد ، مشہور آفست لیتھو پریس .

(۲۸۶۵) ہدایت الزائرین : خادم حسین

۹۶ ص ، ایک روپیہ ، امامیہ کتب خانہ لاہور .

(۲۸۶۶) وکیل الغرباء : .....

سفر نامہ حج ،

۶ آنے ، مطبع نولکشور لکھنو .

(۲۸۶۷) مناسک حج و زیارات : حاجی سید غلام حسنین لکھنوی

۴۰۰ ص .

مکتوبات

(۲۸۶۸) انشائے میور : سیّد احمد حسن فرقانی
عورتوں کی جانب سے اپنے رشتہ داروں کے نام نمونے کے خطوط ، یہ کتاب سر ولیم میور گورنر صوبہ کے نام معنون ہے ،
۱۸۷۳م ، مطبع منشی جمیل الدین میرٹھ.

(۲۸۶۹) بیاض مبارک : سیّد زوار حسین زیدی
سید مبارک شاہ گیلانی کو بھیجے گئے خطوط کا عکس
۱۵۲ ص ، لاھور: میری لائبریری ، ۱۰ روپے ،۱۹۷۴م ، بشیر پرنٹرز لاھور.

(۲۸۷۰) تاریخ ممتاز : واجد علی شاہ بادشاہ (م ۱۸۸۷م)
واجد علی شاہ کے خطوط بنام بیگم اکلیل محل،ڈاکٹر محمّد باقر نے مرتب کئے.
۶۲ ص ، لاھور : اردو مرکز اردو بازار ، ۱۹۵۲م ، قریشی آرٹ پریس نیلا گنبد لاھور .

{واجدعلی شاہ ابن امجد علی شاہ والی اودھ ۱۸۲۷م کو پیدا ہوئے بیس سال کی عمر میں والد کی وفات کے بعد تخت نشین ہوئے واجد علی شاہ کو علم و ادب اور فن تعمیر سے بڑی دلچسپی تھی ۳۱ جنوری ۱۸۵۶م کو انگریزوں نے اودھ کو اپنی سلطنت میں شامل کرلیا اور شاہ کو معزول کرکے کلکتہ بھیج دیا تقریباً دو سال فورٹ ولیم کلکتہ میں نظر بند رہے اسکے بعد مٹیا برج کلکتے میں قیام پذیر ہوئے اور وہیں ۱۸۸۷م کو واصل بحق ہوئے حملہ حیدری اور حیات القلوب کا اردو میں منظوم ترجمہ کیا جنکا ذکر اپنے مقام پر آئے گا }.

(۲۸۷۱) چند یادگار خطوط : ڈاکٹر سید نظیر حسنین زیدی
حاجی سیّد جلال الدّین حیدر (م ۱۳۷۶ ھ) بانی انجمن وظیفہ سادات و مومنین کے ۳۹ خطوط
۸۸ ص ، دو روپے ، انجمن وظیفہ سادات و مومنین (رجسٹرڈ) پاکستان ، ۱۹۷۵م ، تعلیمی پریس لاھور.

(۲۸۷۲) خطوط بے خود : سید زائر حسین کاظمی
سید محمّد احمد بیخود موھانی(م ۱۹۴۰م) کے ۲۸ خطوط، ۲۶ سید مسعود حسن رضوی ادیب،اور دو سیّد علی عباس حسینی کے نام ،

۸۰ ص، چھ روپے
جنوری ۱۹۷۷ ،سرفراز پریس لکھنو، کاتب :ظہور احمد لکھنوی۔

(۲۸۷۳) خطوط قائداعظم : سید قائم حسین جعفری ، ایس اے بخاری
۲۴۶ ص ، ۲۱ روپے ، لاہور : عزیز پبلیشرز نیلا گنبد ، رینا آرٹ پریس لاہور ۔

(۲۸۷۴) خود بنام خود : محمود رضوی
ان خطوط کا تعارف خود رضوی صاحب کے الفاظ میں
« پریشان خاطری کی مداوات میں خطوط کی صورت میں کر رہا ہوں ان احساسات کو حروف و الفاظ میں ڈھال رہا ہوں جو میرے قلب و جگر میں سلگتے ہوئے انگارے بن چکے ہیں » ساٹھ خطوط ۔
۱۶۵ ص، ساڑھے چار روپے ، لاہور : آئینہ ادب چوک مینار انارکلی، ۱۹۷۱م، نقوش پریس لاہور ۔

(۲۸۷۵) رقعات رشید صدیقی : مسعود حسین
۱۹۰ خطوط جو پروفیسر رشید احمد صدیقی (م۱۹۷۷م) نے پروفیسر مسعود حسین کو لکھے ،
۲۹۵ ص ، بیس روپے ، علی گڑھ : شعبہ لسانیات مسلم یونیورسٹی ، ۱۹۸۱م ، لیتھو کلر پریس اچل تالاب علی گڑھ۔

(۲۸۷۶) رقعات قطب : ڈاکٹر سید صفدر حسین
فارسی سے ترجمہ ،
۳۰ روپے ، لاہور : سنگ میل پبلی کیشنز ۔

(۲۸۷۷) سخن دلنواز : ڈاکٹر صغری مہدی
وہ خطوط جو خواجہ غلام السیدین (م ۱۹۷۱م) نے اپنے اعزہ و اقارب کو لکھے
۳۴۸ ص ، تیس روپے ، نئی دھلی : مکتبہ جامعہ ، مارچ ۱۹۸۲م ، لبرٹی آرٹ پریس دھلی ۔

(۲۸۷۸) عمدۃ الانشاء : سید علی حسین مالک مطبع یوسفی
۴۸ خطوط اور ہر خط میں مذہبی تبلیغ
۱۱۲ ص ، مطبع یوسفی دھلی

آغاز: بشر سے تیری حمد کیا ہو ادا تو معبود و یکتا ہے ربّ العلا
سبب اسکی تالیف کا یہ ہوا تعلق میرا ایک دفتر میں تھا
لڑکپن سے تھا مذہبی مجھ کو جوش وہاں دیکھے گندم نما جو فروش

ہوا جبکہ مرغوب ہر خاص و عام رکھا عمدۃ الانشاء اسکا نام

(۲۸۷۹) غالب کے خطوط : سید توسل حسین

۳۱۸ ص ، لکھنو : انوار بکڈپو .

(۲۸۸۰) غالب شکن : میرزا یگانہ چنگزی

یگانہ بنام سید مسعود حسن رضوی

۳۲ ص ، ۱۹۳۴م ، آرمی پریس دیال باغ آگرہ .

(۲۸۸۱) گلدستہ احقاق المعروف بہ مجموعہ تجاویز : علی مرزا رجعت

اُن خطوط کا مجموعہ جو تبرا ایجی ٹیشن کے زمانے میں علمائے اہلسنت نے لکھے اور تبرا کا حق شیعوں کو دیا .

۸۰ ص (ناقص الآخر)، الواعظ صفدر پریس لکھنو .

(۲۸۸۲) گلہای چیدہ : سیّد ضیاء الحسن نقوی

مکتوبات حاجی سید جلال الدین حیدر (م ۱۹۴۸م) بنام شیخ ممتاز حسین جونپوری ، پروفیسر سیّد مقصود حسین نقوی ، سید ارشاد حسین مرحوم ، پروفیسر سید منظور حسین موسوی (م ۱۹۸۶م) ، حافظ کفایت حسین (م ۱۹۶۸م) ، پروفیسر سید فقیر حسین بخاری (م ۱۹۷۳م)، جسٹس سید جمیل حسین رضوی (م۱۹۸۱م) اور سید حبیب الحسن زیدی (م ۱۹۸۷م)

۸۸ ص ، راولپنڈی : انجمن وظیفہ سادات و مومنین .

(۲۸۸۳) گویا دبستان کھل گیا : ھما بیگم

وہ خطوط جو چوھدری محمّد علی ردولوی نے مشاہیر شخصیات کو لکھے چوھدری صاحب کی صاحبزادی اور جسٹس سید اخلاق حسین کی اھلیہ نے انہیں مرتب کیا ،

۲۸۴ ص ، ڈھائی روپے ، لاھور : اکاڈمی پنجاب ، اگست ۱۹۵۶م ، کریسنٹ پرنٹنگ پریس لاھور.

(۲۸۸۴) لب ہیں خاموش : محمود رضوی

۶۷ خطوط

۱۴۳ ص ، ۱۵ روپے ، لاھور : آئینہ ادب چوک مینار انار کلی ، ۱۹۷۸م ، طفیل آرٹ پرنٹرز لاھور .

(۲۸۸۵) مرقع ادب حصہ اول : صفدر علی صفدر مرزا پوری

نایاب خطوط کا مجموعہ ، نامور ادیب اور سر برآوردہ افراد کے ایک دوسرے کو

خطوط ، ایک روپیہ ، لکھنو ، صدیق بکڈپو .

(۲۸۸۶) مکاتیب آزاد : مولانا محمّد حسین آزاد (م ۱۹۱۰م)
۱۳۶ خطوط، مولانا سید مرتضی حسین فاضل (م ۱۹۸۷م) نے مرتب کئے
۲۷۲ ص ، پانچ روپے ، لاهور : مجلس ترقی ادب ، نومبر ۱۹۶۶م ، مطبع عالیه لاهور .

(۲۸۸۷) مکتوبات آزاد : سید جالب دهلوی
مولانا محمّد حسین آزاد (م ۱۹۱۰م) نے سید حسین بلگرامی (م ۱۹۲۶م) کو لکھے اس سے پہلے یہ خطوط رسالہ « مخزن » کے ۱۹۴۰م کے شماروں میں شائع ہوچکے تھے .
۸۸ ص ، لاهور : مرغوب ایجنسی ، راجپوت پرنٹنگ ورکس لاهور.

(۲۸۸۸) مکتوبات آزاد : آغا محمّد طاهر
۱۹۲۷م . (آصفیه).

(۲۸۸۹) مکتوبات شاد عظیم آبادی : علی محمّد شاد عظیم آبادی (۱۹۲۷م)
۲۹۹ ص، ڈهائی روپے ، حیدرآباد دکن : اداره ادبیات اردو ، ۱۹۳۹ م ، مکتبه ابراهیمیه مشین پریس ، یه خطوط کو ڈاکٹر سید محی الدّین زور نے مرتب کئے .

(۲۸۹۰) نامه شوق : سید صابر حسن
اُن خطوط کا مجموعه جو سید محمّد عبدالغفور شهباز نے اپنی اهلیه مرحومه شمسه خاتون کو لکھے ،
۲۲۸ ص ، پندره روپے ، پٹنه : بهار اردو اکیڈمی ، ستمبر ۱۹۸۰م ، لیبل لیتھو پریس رمنا روڈ ، پٹنه ، کاتب : عبدالباقی

(۲۸۹۱) نامه و پیام ـــ ایک کیمونسٹ دوست کے نام : مولانا سید نصیر حسین نقوی (م ۱۹۸۹م)
چار خطوط جن میں کیمونزم و مارکسزم کی تردید کی گئی ہے .
۶۴ ص ، لاهور : وفاق علماء شیعه پاکستان، دسمبر ۱۹۸۴م ، الغدیر پرنٹنگ پریس سرگودها .

(۲۸۹۲) نقد اخلاص : ڈاکٹر سید صفدر حسین (م ۱۹۸۰م)
شبیر حسن خان جوش ملیح آبادی (م ۱۹۸۲م) نے میر عترت حسین کو لکھے
۱۱۲ ص ، دس روپے ، لاهور : سنگ میل پبلی کیشنز ، ۱۹۷۶م ، ندرت

پرنٹرز لاہور ، کاتب : نبیل احمد خان .

(۲۸۹۳) وزیر آغا کے خطوط - انور سدید کے نام : انور سدید
۶۹ خطوط
۲۰۸ ص ،تیس روپے ، لاہور: مکتبہ فکر و خیال اقبال ٹاؤن ، مارچ ۱۹۸۵م، شرکت پرنٹنگ پریس لاہور ، کاتب : محمدؐ عاشق حسین ہاشمی چنیوٹی .

تاریخ گوئی

(۲۸۹۴) حسن التواریخ : سیّد دلدار حسین اظہر الہ آبادی
قطعات تاریخی دربارہ حصول پاکستان و اعزہ مؤلف
۵۶ ص ، ۱۳۶۷ ھ ، اعظم پریس حیدرآباد (دکن)۔
(۲۸۹۵) افادہ تاریخ : سید ضامن علی جلال
تاریخ گوئی کے قواعد و اصول ، مقدمہ تین باب اور خاتمہ : اصول تاریخ گوئی، تاریخ صوری ، تاریخ معنوی
۱۶ ص ، ۱۳۰۳ ھ ، اکبر علی خان نے ماہنامہ نگار رامپور جولائی ۱۹۶۳م میں اسے دوبارہ شائع کیا ۔
(۲۸۹۶) اُمّ التواریخ : حسین عارف فرحت از اخلاف ابوالفضل فیضی
عدد اسے ۲۰۰۰ تک کے مساوی الفاظ تا کہ تاریخ نکالنے میں آسانی رہے
۴۸۶ ص ، ۱۲۹۸ ھ ، مطبع دھلی پنج لاھور ،
منشی نثار علی شہرت مدیر انجمن پنجاب لاھور نے تاریخ کہی :

خدا کا شکر ہے ہر علم و فن کی ترقی ہو رہی ہے کیسی کیسی
علوم مغربی ہیں جگمگاتے نہیں شرم آتی ہے تم کو ذرا بھی
امنڈ کر علمی بادل آ رہے ہیں جہالت کی تھی جو ظلمت وہ کھسکی
علوم مشرقی کھوسٹ بنے ہیں بھلا تم دیکھتے ہو راہ کسکی
ہمارے قبلہ کونین فرحت غنیمت دھر میں ہے جان جنکی
جو کی تصنیف ہے اُمّ التواریخ فن تاریخ کو گویا جلادی
خیال آیا یہ دل میں بیٹھے بیٹھے لکھو شہرت نئی تاریخ اسکی
تفکّر کر کے پوچھا دل سے اس نے کہا ہے آلہ تـــاریخ گوئی (۱۲۹۸ھ)

(۲۸۹۷) تاریخوں کے پھول : اسد اللّٰہ حسینی
حروف ابجد اور فن تاریخ پر مختصر روشنی اور قطعات تاریخی
۲۸ ص ، ۱۳۴۹ ھ ، شمس المطابع حیدر آباد (دکن)۔
(۲۸۹۸) تواریخ مہین : حکیم سید محمّد مھدی
اس کتاب کا دوسرا نام « آیات کمال » ہے حکیم سید محمّد مھدی ، سید ضامن علی جلال کے فرزند ہیں ، داغ دھلوی ، خورشید علی نفیس لکھنوی ، امیر

مینائی، سید فرزند علی صغیر بلگرامی اور فضل رحمن گنج مراد آبادی کے بارے میں قطعات وفات ،
۵۶ ص ، ۱۳۳۲ ھ، مطبع تصویر عالم لکھنوی.

(۲۸۹۹) جامع التواریخ : سید دلدار حسین اظہر الہ آبادی
۱۹۳۷م تک کے متعدد تاریخی قطعات
۱۳۶۰ ھ ، اعظم سٹیم پریس حیدرآباد (دکن).

(۲۹۰۰) سرود غیبی : سید محمدؐ علی جویا مراد آبادی
فن تاریخ گوئی اور اسکی اقسام و صنعتوں کی تفصیلات ، تاریخی قطعات ، کتاب پر از معلومات ہے ،
۱۳۴ ص ، ۱۲۹۸ھ / اکتوبر ۱۸۸۱م ، مطبع نولکشور لکھنو .

(۲۹۰۱) فن تاریخ گوئی : کسری منہاس (م ۱۹۹۵م)
۱۸۹ ص ، ۱۵۰ روپے ، نقوش لاہور ، ۱۹۹۲م.

(۲۹۰۲) گلبن تاریخ : میر مہدی حسن رضوی الم
در بحث فن تاریخ گوئی و حروف ابجد ، ہمزہ و الف ممدودہ کے اعداد کا ذکر ، مؤلف کے مطابق چونکہ ہمزہ حروف ابجد میں شامل نہیں اسلئے اس کا کوئی عدد نہ لیا جائیگا ، مؤلف نے اس کتاب کی تألیف میں اُم التواریخ ، آئینہ تواریخ ، گنجینہ تواریخ ، گلشن خیال ، کان تاریخ ، مساوی الاعداد اور جستجوئے کمال نامی کتابوں سے فائدہ اُٹھایا ہے .
۷۰۰ ص، چار روپے ،۱۳۱۳ ھ/۱۸۹۶م، مطبع فخر نظامی حیدر آباد (دکن)
حافظ محمدؐ یوسف تشنہ نے تاریخ کہی :

میرے مشفق میرے ھمدم الم نے — عجب دلچسپ یہ لکھا رسالا
رہیں حیرت میں جسکو دیکھ کر سب — تعالی اللہ کیا کہنا ہے اسکا
لغات انکے لکھے اور انکے اعداد — نہو پھر خوبیوں میں کیوں وہ یکتا
غرض اس میں ہزاروں ہیں فوائد — بدل مشتاق ہیں اعلا و ادنا
جو تھی تاریخ گوئی سخت مشکل — کیا آساں اُسے با حسن زیبا
جو تاریخیں تھیں پہلے اس سے رائج — بڑھایا اُسنے اس نسخہ کا پایا
بڑھائے ہیں ہزاروں لفظ اس میں — جزاك اللہ فی الدارین خیرا
نہوتی فکر سال طبع کیونکر — کہ تشنہ مجھ کو تھی اسکی تمنّا
جو سال طبع اس کا میں نے پوچھا — کہا ہاتف نے لکھ تاریخ اعلا (۱۳۱۳ھ)

آغاز : حمد بیحد مورخ عالم دائم البقا کو زیبا ہے جس نے آیت لامعہ فی ستہ ایام کو مادہ ایجاد دنیائے بے چیز ظاھر کیا .... بعد حمد و صلواۃ .... ابن

میر جعفر علی رضوی مدظلہ العالی ابن میر حشمت علی خان مرحوم ....
عنی حکیم میر مہدی حسین رضوی حیدرآبادی المتخلص بہ الم ....

(۲۹.۳) گنجینہ تواریخ : میر نادر علی رعد دھلوی
۱۳۰۳ ھ ، نظامی پریس (آصفیہ).

(۲۹.۴) مخزن التواریخ : سید دلدار حسین اظہر الہ آبادی
۱۳۵۹ ھ / ۱۹۳۹م ، اعظم سٹیم پریس حیدرآباد (دکن).

(۲۹.۵) مساوی الاعداد : میر محمّد حسین
ایک ہزارتک کے مادہ تاریخ اور ہر عدد کیلئے کئی کئی نام اور الفاظ ۱۲۸۵ھ،
فیض عام پریس حیدرآباد (دکن).

(۲۹.۶) معیار التواریخ : محمّد جعفر علی خان
مختلف افراد و واقعات کے بارے میں مختلف شعراء کے تاریخی قطعات
۲۸ ص ، ۱۳۴۲ھ / ۱۹۲۴م ، ریاض المومنین پریس کاظمین لکھنو .

انساب

(۲۹۰۷) آثار یادگار : محمّد امام علی خان

خود مؤلف نے اس کتاب کا تعارف یوں کرایا ہے .

« مقصود مؤلف کا اس رسالے کی تحریر سے یہ ہے کہ اپنے خاندان کے حالات جو اس ملک میں عرصہ دراز سے جاگزیں اور ہمیشہ مورد تحسین و آفرین رہا یکجا قلم بند کرے کیونکہ بقول شخصی که هر کمالی را زوالی هر بهاری را خزانی اب آفتاب عروج اس خاندان اور ریاست کا قریب غروب آ پہنچا »

عنوانات : قومیت خانزادگان پہاڑ خانی و با یزید خانی و تحقیق لفظ خانزاده، وجه تسمیه شیوخ صدیقی و مغل و پٹھان ، تحقیق فرقه ناجیه در اسلام ، ذکر معنی ارتداد و اطلاق مرتد، وجه تسمیه پٹھان ، شرائط ایمان و فرق ما بین ایمان و اسلام، ذکر بعض ضروریات بعزاداری جناب سید الشهداء علیه السلام،

۳۲۲ ص ، ۱۹۰۲م ، تصویر عالم پریس لکھنو .

مولانا سید نقی صفی نے تاریخ کہی :

سر حلقه اماثل و سرخیل همسراں — عالیجناب امام علی خان نکته داں
نقشی زده ز تذکره خانواده اش — آثار یادگار نهادست نام آں
از نام آں کتاب چو آئینه روشن است — کز نام آوراں دهد این نامه صد نشان
آئینه طلسم که جام جهان نما است — صورت نمائی حال جهان و جهانیاں
کحل الجواهر است سواد خطش به بین — بینش فزای مردمک دیده اش بخواں
عینك بگیر پیش نظر از دوائرش — تا بر تو رازهای نهاں میشود عیاں
بگزار ایں مرقع دلکش به پیش چشم — خواهی اگر مشاهده حال رفتگاں
از غازیان کوه جگر کارنامه ایست — و ز کار آگهان ظفر طرفه داستاں
گنجینه وقائع و مجموعه سیر — آئینه روا سم اعیان هر زماں
خوش نسخه شگرف که از روی اعتبار — آمد پئی عیار نسب سنگ امتحاں
دست مصنفش همه بر دامن بیاض — گوهر فشانده است ز کلك گهر فشاں
هر نکته اش ز تجربه آموزی خرد — نافع تر از نصیحت پیران پی جواں
سطرش ز نور صدق و صفا موج میزند — نثرش بلند پایه تر از نثر کهکشاں
تازم بطرز حسن ادائی سخن صفی — کائینه بهر شاهد معنی آں بیاں
اوراق آں بدیدم و مطبوع یافتم — گفتم شواهد سیر خانزادگان (۱۳۲۰ھ)

[مؤلف کتاب ۳۰ ربیع الثانیه ۱۲۸۱ ھ کو بھٹوا مئو ضلع باره بنکی میں پیدا ہوئے ابتدائی دینی تعلیم مولانا باقر علی صدر پور اور اپنے چچا راجه

تجمل حسین سے حاصل کی صرف و نحو اور دیگر فنون میں مولانا علی بخش خان اور مرزا محمّد کاظم لکھنوی کے سامنے زانوئے ادب تہہ کیا شرح باب حاوی عشر اور شرائع الاسلام مولانا سید باقر حسین لکھنوی سے پڑھیں حکیم ابراھیم علی خان فیض آبادی سے طب کی تعلیم حاصل کی]۔

* الانساب (فارسی) : سیّد اسد اللہ بخاری ۔

(۲۹۰۸)اذاعة الانساب : سید محمّد یعقوب عرف ابن حسن
شجرہ نسب از سید محمّد یعقوب تا حضرت جعفر تواب
۳۹ ص ، محرم ۱۳۱۷ ھ، انڈیا پریس آرہ ۔

(۲۹۰۹)انساب السادات المعروف بہ تاریخ سادات باھرہ : سیّد مظفر علی خان کوثر جانسٹھی،
حضرت زید شہید کی مختصر سوانح ،مدینہ ، واسطہ اور غزنین میں جانے والے فرزندوں کا سرسری ذکر ،سید ابو الفرح واسطی اور ان کی اولاد امجاد کا تفصیلی ذکر ، ۵۱۰ ص ، ۱۷۵ روپے ، ۱۴۰۷ ھ /۱۹۸۷م ، واجد علیز پرنٹنگ ڈویژن لاھور، کاتب : راؤ خورشید تاج ۔

(۲۹۱۰)انوار قم : سید صغیر حسن تقوی الرضوی القمّی
امروھہ ضلع مراد آباد کے سادات تقوی رضوی کا تذکرہ ، ضمناً علماء و حکماء کا ذکر بھی آگیا ہے اس کتاب کی تیاری میں مندرجہ ذیل کتابوں سے استفادہ کیا گیا :

۱- کتاب زیدیہ از مولانا سید اکبر حسین عبرت ۔
۲- اردو ترجمہ زیدیہ از حکیم سید حیدر نذر ۔
۳- شجرات سادات امروھہ از مولانا سید بشیر حسن نقوی ۔
۴- تواریخ واسطیہ سید رحیم بخش نقوی ۔
۵- ثمرات القدس ۔ ۶- مقاصد العارفین ۔ ۷- اسراریہ ۔
۸- شجرات طیبات از سید ظھور الحسین فروغ سیتاپوری ۔
۹- تاریخ گلزار شمس تبریز ۔ ۱۰- تحفة الانساب از سید محمّد جرگادین ۔
۱۱- عواقب عبداللھی از حکیم سید محمّد تقی رضوی سیتاپوری ۔
۱۲- انساب الزیدیہ از حکیم سید مظھر حیدر رضوی زید پوری ۔
۱۳- شجرات سادات کراروی از سید ریاض حسین رضوی کراروی وغیرہ۔

کتاب کے آخر میں قائداعظم محمّد علی جناح (م ۱۹۴۸م) کے مذھب پر بھی

روشنی ڈالی گئی ہے ۔
۱۹۰ ص ، پندرہ روپے ، کراچی ، ۱۹۷۳م ، جاوید پریس کراچی ۔

(۲۹۱۱) تاریخ انوار السادات المعروف بہ گلستان فاطمہ : سید ظفر یاب حسین ترمذی
حضرات چہاردہ معصوم علیہم السلام کی سوانح اور انکی اولاد کا شجرہ انساب
۸۰۰ ص ، ۲۵ روپے ، بھکر ۔

(۲۹۱۲) تاریخ سادات : سیّد اصغر علی شاہ گردیزی
پاکستان میں بسنے والے کچھ سادات کا تذکرہ
۴۵۵ ص ، لاہور : ادارہ تنظیم سیرۃ انساب سادات ، ۱۹۶۴م ، فیاض پرنٹنگ پریس لاہور ۔

(۲۹۱۳) تاریخ سادات : سید علی اصغر شاہ جعفری آف ہولڑ ضلع باغ (آزادکشمیر)
سترہ ابواب ، نسب نامہ سادات ، سیدانی کا نکاح غیر سیّد سے حرام ہے ،
۲۰۸ ص ، اگست ۱۹۷۱م ، ضیاء برقی پریس کراچی ۔

(۲۹۱۴) تاریخ سادات ریاست بھرتپور : سید ظہر الحسن رضوی
تیس ابواب : ریاست بھرتپور جائے وقوع ، مہاراجگان بھرتپور اور سادات کے تعلقات ، قصہ پہر سر ، عروج سادات شاہ گنج ، سادات شہر بھرتپور ،
۱۸۴ ص، ڈھائی روپے ، کراچی، ۱۹۵۰م ، مشہور آفسٹ لیتھو پریس کراچی ۔
کاتب : حفیظ اکبر آبادی ۔

(۲۹۱۵) تعظیم الاشراف : علامہ سید غلام حسن موسوی (م ۱۹۸۴م)
چودہ ابواب :سادات کرام اور نسل کی اہمیت، مختصر تاریخ علم اصلاح نسل ، کیا اسلام حسب و نسب کی تمیز روا نہیں رکھتا ، مسئلہ کفو پر بحث و نظر ، سیدانی کا نکاح غیر سید سے نہیں ہو سکتا ۔
۲۲۸ ص، ۴۵ روپے ، مظفر آباد ، مجلس تحقیقات اسلامی ٹھنگر شریف ، ۱۴۰۴ ھ/ جون ۱۹۸۴م ، ایس اے پرنٹرز ایبٹ آباد۔

(۲۹۱۶) تنبیھہ الغافلین : سید فیاض حسین
محمود احمد عباسی (م ۱۹۷۴م) کی کتاب « تاریخ امروھہ » کے باب انساب پر جرح ، ۸۰ ص ، مطبع حقانی امروھہ ضلع مراد آباد۔

(۲۹۱۷) ثمرات الجنات فی کشف نسب السادات : سید کرم حسین نقوی
اُن سادات کا تذکرہ جنکا سلسلہ نسب حضرت مخدوم شیر شاہ سید جلال الدین بخاری (م ۷۸۵ھ) سے ملتا ہے ، دو ابواب : سادات صحیح النسب بخاری ،

سادات غیر صحیح النسب بخاری و وضعی بخاری ۔
۳۲ ص ، میرزا پریس سیالکوٹ ۔

(۲۹۱۸) حسب نامہ : سید ہادی حسین
خان بہادر سید ہادی حسین خان آنریری اسسٹنٹ کمشنر دھلی مع شجرہ خاندان
۱۰۹ ص۔
آغاز:بسملہ و قابل ستایش وہ ذات قدیر ہے جو یکتا ہے اور کوئی اس کا مثل و عدیل نہیں...

(۲۹۱۹) خاندانی یادداشت : ڈاکٹر سید صفدر حسین (م ۱۹۸۰م)
ڈاکٹر سید صفدر حسین ابن سید ابرار حسین (م۱۳۹۵ ھ) کا شجرہ نسب
۳۲ ص ، لاھور : بارگاہ ادب اسلام پورہ ، ندرت پرنٹرز لاھور ۔

(۲۹۲۰) روضۃ الکرام شجرہ سادات بلگرام : سید وصی الحسن زیدی الواسطی بلگرامی
۱۹۲۰م ۔

(۲۹۲۱) سیّد التاریخ : سید روشن علی زیدی الواسطی
تذکرہ سادات بارھہ ۔
سات باب: ولادت و وفات ائمہ معصومین و تاریخ ولادت و جلوس شاھان دیار و امرائے والاتبار و علماء و مشائخان و اطبائے مسیحا شعار ، نسب نامہ رسول مقبول تا حضرت آدم ، نسب نامہ خاتم المرسلین تا سید ابوالفرج واسطی ، کل نسب نامہ سادات بارھہ ۔
۱۴۴ ص ، ساڑھے سات روپے ، لاھور: سنگ میل پبلی کیشنز ، اردو ڈائجسٹ پرنٹرز لاھور ، کاتب : تمکین شیرازی۔

(۲۹۲۲) شجرات سادات امروھہ حصہ دوم : سید بشیر حسن نقوی فاضل عربی
امروھہ ضلع مراد آباد میں بسنے والے سادات کا شجرہ از آدم تا ایندم
۱۸۸ ص ، ساڑھے پانچ روپیہ ، خیرپور میرس ، مسلم پرنٹنگ پریس کراچی۔

(۲۹۲۳) شجرہ بنی ھاشم / نسب نامہ مسعود : سید الطاف حسین زیدی
شجرہ سادات بارھہ ۔
۵۲ ص ، کاتب : عبدالحلیم بلوچ ۔

(۲۹۲۴) شجرہ نسب سادات نقوی البھاکری : مولانا سید ثقلین شاہ
در کالی کلاں تھانہ جاتلی ضلع راولپنڈی کے سادات کا شجرہ
۵۰ ص ، در کالی ۔

(۲۹۲۵) شرف سادات فاطمی : سید اصغر علی شاہ گردیزی
سیدہ کا نکاح غیر سیّد سے نہیں ہو سکتا ۔
۶۴ ص ، وفاق پرنٹنگ پریس لاہور ۔

(۲۹۲۶) کنز الانساب :
۶۰۰ ص ، آٹھ روپے ، ملتان : کتب خانہ اثنا عشری (الواعظ : ۱۹۲۸)

(۲۹۲۷) گلدستہ رضویہ : حکیم سید غلام حسنین نجم رضوی
سادات رضویہ چھولس ضلع بلند شہر
۶۱ ص ، ڈیرھ روپیہ ، پرچم پریس کراچی ۔

(۲۹۲۸) مضارب المشککین فی انساب السادات المنتخبین : مولانا سید مہدی شاہ نجفی کشمیری ، مولانا حیدر علی و مولانا قاسم شاہ کے نسب پر بعض اعلام کشمیر نے اعتراض کیا تھا اس سلسلے میں شیخ میرزا حسین نوری (م۱۳۲۰ھ) کا رسالہ « بدر مشعشع » بھی شائع ہوا تھا ، اس کا ردّ ،
۲۶ ص ، ۱۳۱۱ ھ، مطبع اثنا عشری لکھنو ۔

(۲۹۲۹) نسب نامہ کاظمی سادات انبالہ مع سفرنامہ :سید ظفر حسین ، سید لطیف حسین
کاظمی سادات انبالہ کا شجرہ
۱۳۸ ص ، علمی پرنٹنگ پریس لاہور ۔

(۲۹۳۰) نسل و نسب سادات : سید مہربان علی رضوی
تین سوالات کے جوابات :سید خاندان کہاں سے چلا، سید ہونے کا کیا معیار ہے سید کا مطلب سردار ہے یا خاندان ،
۳۸ ص ، نور آرٹ پریس راولپنڈی ۔

تذکرہ - سوانح

(۲۹۳۱) آب حیات : مولانا محمدؐ حسین آزاد (م ۱۳۲۸ھ / ۱۹۱۰م)
تذکرہ شعرائے اردو اور اس زبان کی ترقیوں اور اصلاحات کا بیان
۵۴۰ ص ، لاہور : شیخ مبارک علی تاجر کتب ۔

(۲۹۳۲) آب حیات: تلخیص : پروفیسر احتشام حسین
پونے سات روپے ، نیشنل بک ٹرسٹ انڈیا ۔

(۲۹۳۳) آثار انیس :ڈاکٹر سیدؐ قمقام حسین جعفری (م ۱۹۸۴م)
عنوانات : نقادان انیس، شاگردان انیس کا ایک جائزہ ، مرثیہ اور میر نفیس ،
فارغ کی رزمیہ شاعری ، وقار کے مراثی پر ایک نظر
۱۳۶ ص ، ڈھائی روپے ، پیر محمدؐ ابراھیم ٹرسٹ کراچی ، جنوری ۱۹۷۴م،
ایجوکیشنل پریس کراچی ۔

(۲۹۳۴) آثار الضادید دکن : سیدؐ ھمایوں مرزا
حیدرآباد اور گولکنڈہ کے مشہور آثار و عمارات کا تذکرہ
۸۴ ص ، حیدرآباد دکن :صغرا منزل، ۱۳۴۰ ھ ، نظام دکن پریس حیدرآباد
دکن ۔

(۲۹۳۵) آرائش محفل : شیر علی افسوس (م ۱۸۰۹م)
ہندوستان کے راجاؤں کا تذکرہ
۲۹۱ ص ، لاہور ، ۱۹۶۵ م ، مطبع سرکاری لاہور ۔
مندرجہ ذیل اشعار بھی اس کتاب میں موجود ہیں :

ہے بعد اس کے والی شہ بو تراب — ہمیں کیوں ہو پھر خوف روز حساب
وہی دین و دنیا کا ہے بادشاہ — کریگا بخوبی ہمارا نباہ
خدا سے اُسے دمبدم وصل ہے — نبی کا خلیفہ بلا فصل ہے

(۲۹۳۶) آل محمدؐ : سید غلام حسین
۲۴۴ ص ، ۱۵ روپے ، کراچی : محفل حیدری ، ۱۹۸۱

(۲۹۳۷) الآل و الاصحاب حصہ اول : مولانا سید علی اظہر (م ۱۳۵۲ھ/ ۱۹۳۳م)
اھلبیت علیھم السلام کے ساتھ صحابہ کا سلوک کیسا تھا ،واقعہ کربلا تک کتنے

صحابہ موجود تھے ،

۱۱۲ ص، کھجوا (بہار - ہند) مطبع اصلاح .

(۲۹۳۸) الآل و الاصحاب حصہ دوم : مولانا سید علی اظہر (م ۱۳۵۲ھ/۱۹۳۳م)

۱۷۵ ص ، کھجوا ، مطبع اصلاح .

(۲۹۳۹) آیۃ اللہ مطہریؒ شہید : ترجمہ سید غضنفر حسین بخاری

۶۳ ص ، خانہ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران کوئٹہ .

(۲۹۴۰) ابن تیمیہ اور یزید : مولانا سیّد محمّد بن علاّمہ ہندی

مولانا عبدالرزاق ملیح آبادی کی کتاب « حسین و یزید » میں ابن تیمیہ (م ۷۲۸ ھ) کا نظریہ دربارہ حضرت امام حسین علیہ السلام و یزید درج کیا گیا ہے جس میں بعض حقائق کو چھپایا گیا ہے زیرنظر کتاب میں اُن حقائق کا اظہار کیا گیا ہے .

۶۴ ص ، تین آنے ، لکھنو : دارالتبلیغ ، ۱۹۳۵م ، صادق پریس لکھنو .

(۲۹۴۱) ابن عفّان کی یادگار :

حضرت عثمان بن عفّان کا تذکرہ (ذریعہ : ۲۶).

(۲۹۴۲) اپنی یادیں : سید محمّد علی زیدی ردولوی

مصنف کے اپنے حالات زندگی ، خاندانی حالات ، جن جن شخصیت سے ملاقات کی اُن کا تذکرہ ، جن جن مقامات پر گئے وہاں کے حالات ، علاقے کی اہم شخصیات کا تذکرہ ،

۴۸۰ ص ، پندرہ روپے ، ردولی ضلع بارہ بنکی (ہند) : عزمی پبلی کیشنز، ۱۹۷۷ م ، نظامی پریس لکھنو ، کاتب : ابوالفضل .

* مأموریّت برای وطنم : محمّد رضا شاہ پہلوی .

(۲۹۴۳) اپنے وطن کیلئے : ڈاکٹر محمّد علی زرنگار

محمّد رضا شاہ پہلوی کی خود نوشت

۵۰۳ ص ، کراچی : سفارت خانہ ایران در پاکستان ، ۱۹۶۳م.

(۲۹۴۴) اٹک فیسٹیول ۱۹۸۶م : سیّد اعجاز حسین بخاری

اٹک کی اہم شخصیات کا تذکرہ ،

۹۷ ص ، ایس ٹی پرنٹرز راولپنڈی .

* منتہی الآمال (فارسی) : شیخ عباس قمی (۱۳۵۹ ھ / ۱۹۴۰م)

(۲۹۴۵) احسن المقال (جلد اول) :مولانا سید صفدر حسین نجفی (م ۱۴۱۰ھ/۱۹۸۹م)
حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ، حضرات فاطمہ و علی و حسن و حسین علیہم السلام کاتذکرہ ،
۴۹۴ ص ، لاہور: سیٹھ برادرز شاہ عالم مارکیٹ ، لاثف پرنٹنگ پریس لاہور۔
(۲۹۴۶) احسن المقال (جلد دوم): مولانا سید صفدر حسین نجفی(م۱۴۰۱ھ/۱۹۸۹م)
امام چہارم سے حضرت حجۃ علیہم السلام تک کا تذکرہ .
۸۷۸ ص ، لاہور : سیٹھ برادرز شاہ عالمی مارکیٹ .
(۲۹۴۷) احسن المقال (جلد سوم):مولانا سید صفدرحسین نجفی(م ۱۴۱۰ھ/ ۱۹۸۹م)
تتمہ المنتهی فی وقائع ایام الخلفاء کا ترجمہ
۶۷۹ ص ، لاہور ، سیٹھ برادرز شاہ عالمی۔
(۲۹۴۸) احوال و آثار علمائے قلعہ دار : پروفیسر حامد حسن
۱۰۴ ص ، گجرات ، ۱۹۸۰م .
(۲۹۴۹) اخبار الاخیار در حالات محبان جاں نثار : مولانا سیّد عبدالواحد رضوی
صحابہ و تابعین کا تذکرہ،
۱۹۲ ص ، لاہور : افتخار بکڈپو اسلام پورہ ،۱۹۸۰م، کاتب :محمّد رمضان۔
(۲۹۵۰) اخلاق المعصومین :مولانا سید امداد حسین کاظمی (م ۱۳۹۵ھ/ ۱۹۷۵م)
تذکرہ اخلاق کریمانہ ائمہ اہلبیت علیہم السلام ،
۲۰۰ ص ، سوا دو روپے ، لاہور : ادارہ معارف اسلام ، ۱۳۷۹ھ / ۱۹۶۰م ، تعلیمی پریس لاہور .
(۲۹۵۱) ادبیات سرحد (جلد اول): رضا ہمدانی
پشتو ادبا کا تذکرہ ، مندرجہ ذیل مرثیہ نگاروں کا تذکرہ بھی کیا گیا ہے۔
سید ابو علی شاہ ، ملاّ نعمت اللہ ، میران شاہ ، نور اللہ شاہ ، خدائے نظر ، ملاّ ہوس ، قنبر علی خان ، ملاّ دوست علی .
۴۴۸ ص ، پانچ روپے ، پشاور : دنیا مکتبہ ، ۱۹۵۳م .
(۲۹۵۲) اردو شاعروں کا البم : سیّد زوّار حسین زیدی
امیر خسرو ، محمّد قلی قطب شاہ ، ولی دکنی ، مرزا رفیع سودا ، میر درد ، میر تقی میر ، میر حسن ، نظیر اکبر آبادی ، مصحفی، سیّد انشاء ، خواجہ آتش ، ناسخ ، ابراہیم ذوق ، مرزا غالب ، مومن ، میر انیس ، مرزا دبیر، دیا شنکر نسیم ، امیر مینائی ، داغ ، خواجہ حالی، اکبر الہ آبادی ، شاد

عظیم آبادی ، ریاض خیر آبادی ، صفی لکھنوی ، سائل دہلوی ، امجدحیدر آبادی ، فصاحت جنگ جلیل ، سرور جہان آبادی ، علامہ اقبال ، حسرت موہانی ، فانی بدایونی ، سیماب اکبر آبادی ، برج نرائن چکبست ، عزیز لکھنوی ، اصغر گونڈوی ، جگر مراد آبادی ، جوش ملیح آبادی ، فراق گور کھپوری ، حفیظ جالندھری ، اختر شیرانی ، فیض احمد فیض کا تذکرہ مع فوٹو .

۵۰ ص، لاہور : غالب بکڈپو .

* الارشاد (عربی): شیخ مفید:محمّد بن محمّد بن نعمان (م۱۴۱۳ھ/ ۱۰۲۲م)

(۲۹۵۳) ارشاد شیخ مفید فی تاریخ الائمہ : مولانا سید مسرور حسین (م ۱۳۷۶ھ/ ۱۹۵۰م)

ناقص الآخر ، ۱۹۲۶م ، احسن المطابع میرٹھ.

(۲۹۴۴) ارمغان شیراز : سیّد یوسف حسین موسوی

تذکرہ سید محمّد جمال الدین المعروف بہ عرفی (م ۹۹۹ ھ)

(۲۴+ ۱۱۲) ص ، ۱۹۲۹م ، نظامی پریس لکھنو .

(۲۹۵۵) ازواج امام حسین : مولانا سیّد سعید اختر

حضرت شہربانو ، حضرت رباب ، حضرت لیلی ، حضرت ام اسحاق کا تذکرہ ،

۴۷ ص ، پانچ آنے ، لکھنو ، امامیہ مشن ، ۱۳۷۵ ھ، سرفراز قومی پریس.

(۲۹۵۶) اسلاف میر انیس : سید مسعود حسن رضوی (م ۱۹۷۵م)

عنوانات : میر انیس کے اجداد ، میر انیس کے پردادا میرضا حك، میر انیس کے دادا میر حسن ، میر انیس کے بڑے چچا میر احسن خلق ، میر انیس کے چھوٹے چچا میر احسان مخلوق ، میر انیس کے والد میر مستحسن خلیق ، خلیق کے مرثیہ گو اخلاف

۱۸۰ ص ، پندرہ روپے ، لکھنو : کتاب نگر ، ۱۹۷۰ م ، نظامی پریس لکھنو.

کاتب : سید علی احمد .

(۲۹۵۷) اسلام اور اس کے رہنما (حصہ اول): سید حسین

عنوانات : تدوین بائیبل پر تبصرہ ، بنی اسرائیل کی سرگزشت تحریف بائیبل ، خدا اور اس کے بیٹے سے کیا مرادہے ، چاردہ معصوم کا تذکرہ ، بنی امیہ کی تاریخ ،

۲۵۶ ، کراچی : علویہ لائبریری ، ضیاء پریس کراچی .

(۲۹۵۸) اسلام اور اس کے رہنما (حصہ دوم) : سیّد حسین
قرآن پاک کی روشنی میں چاردہ معصوم علیھم السلام کا تذکرہ
۴۵۰ ص ، کراچی ، علویہ لائبریری .

(۲۹۵۹) اسلام اور اس کے رہنما (حصہ سوم) : سیّد حسین
قرآن ، حدیث اور تاریخ کی روشنی میں چاردہ معصوم علیھم السلام کا تذکرہ
۴۵۰ ص .

(۲۹۶۰) اسلام میں علم کی اہمیت اور نشر علوم میں ائمہ اہلبیت کا حصہ : سید حسین رضوی ،
۱۶ ص ، تیس پیسے ، کراچی: مجلس امامیہ ، شوکت علی پرنٹرز کراچی.

(۲۹۶۱) اشعار جدید : سیّد حسن ایم اے
منظومات کے ساتھ ساتھ شعراء کا تذکرہ
۱۰۸ ص، ۱۲ آنے ، ۱۹۴۰ م ، نیشنل پریس الہ آباد.

(۲۹۶۲) اشقیائے فرات : سیّد فیض الحسن موسوی انبالوی (م ۱۳۸۰ھ/ ۱۹۶۰م)
قاتلان شہدائے کربلا کا تذکرہ
۲۱۸ ص ، دس روپے ، راولپنڈی ، دبستان انیس ، رجب ۱۳۹۷ ھ/جون ۱۹۷۷م ، ایس ٹی پرنٹرز راولپنڈی .

{ سیّد فیض الحسن موسوی ابن سیّد ہاشم علی ۱۸۸۳م کو پیدا ہوئے ملازمت کے سلسلے میںجہلم ، لاہور اور پٹیالے میںرہے شعر بھی کہتے تھے تقسیم ملک کے بعد لاہور اور پھر قصور چلے گئے ، ۸ دسمبر ۱۹۶۰م کو واصل بحق ہوئے اور قبرستان مومن پورہ لاہور میں دفن ہوئے مذکورہ کتاب اور مجموعہ کلام کے علاوہ دو کتابیں بھی بطور یادگار چھوڑی ہیں}.

۱- مرقع شہادت یعنی واقعات شہادت حضرت امام حسین علیہ السلام .
۲- جنتی بندے عشرہ مبشرہ کا تذکرہ مؤلف کا خیال ہے کہ حضرت علی علیہ السلام کا نام برائے بیت رکھا گیا ہے .

(۲۹۶۳) اطلاع المومنین : مولانا محمّد اسماعیل (م ۱۹۷۶م)
شیخ احمد بن زین الدین احسائی (م ۱۲۲۳ ھ) کی حمایت میں لکھا گیا .
۸ ص ، لائلپور ، نفیس پرنٹنگ پریس لائلپور .

(۲۹۶۴) اکابرین اسلام : آغا اشرف
۸۶ اکابرین اسلام کا تذکرہ جن میں ائمہ اثنا عشر کے علاوہ دیگر صحابہ کا

تذکرہ بھی ہے ۔
۸۸ ص ، بارہ روپے ، لاہور : المعارج علامہ اقبال ٹاؤن ، ۱۹۸۴، الجدہ پریس لاہور ۔

(۲۹۶۵) اکابرین تحریک : سیّد حسین عارف نقوی
مولانا سید محمّد دھلوی (م۱۹۷۱م) ، مفتی جعفر حسین (م ۱۹۸۳م) ، مولانا سید عارف حسین الحسینی(م ۱۹۸۸م) اور مولانا سید ساجد علی نقوی کا تذکرہ ،
۲۴ ص،۳روپے ، تحریک نفاذ فقہ جعفریہ پاکستان راولپنڈی ، اگست۱۹۹۰م، کاتب : خان زمان علوی.

(۲۹۶۶) الاعتبار من مواساۃ الاغیار :مولانا سید محمّد مجتبی نوگانوی (م ۱۳۷۷ھ/ ۱۹۵۸م) مسلمانوں نے ائمہ اھلبیت علیھم السلام پر جو مصائب روا رکھے اور غیر مسلموں نے اُن کے ساتھ جو ھمدردیاں کی ہیں اُن کا تذکرہ ،
۲۶۲ ص ، ایک روپیہ ، مطبع ریاضی امروھہ ، ۱۳۵۰ ھ.
مولانا سید محمّد عبادت امروھی کلیم (م ۱۲۵۰ ھ) نے تاریخ طبع کہی :

کیا خوب لکھی کتاب تم نے اے عالم باوقار احسنتَ
معلوم ہوا ملك بھی خوش ہیں کہتے ہیں جو بار بار احسنتَ
دیتی ہے کلی چٹك کے تحسین ہے زمزمہ ہزار احسنتَ
سنو خوش ہو کے کہ رہے ہیں وہ صاحب ذوالفقار احسنتَ
پھر کیوں نہ کہے کلیم ھم سے کافی ہے الاعتبار احسنتَ

مولانا سید ابو محمّد نوگانوی نے تاریخ طبع کہی :

لکھی عمّ والا نے ایسی کتاب کہ خوش جس سے ھر شیخ و شاب ہے
بہت کار آمد بہت پر نتائج ذخیرہ یقیناً یہ نایاب ہے
کتابوں میں اسکی وھی منزلت ستاروں میں جس طرح مہتاب ہے
مئے معرفت کے جو سرمست ہیں اُنہیں کیلئے یہ مئے ناب ہے
جو پوچھے کوئی مجھ سے تاریخ کو تو کہ دوں کہ مرغوب اصحاب ہے

(۲۹۶۷) الامام المصلح : مولانا سیّد ابوالحسن مشھدی
میرزا حسن الحائری الاحقاقی نزیل کویت کی سوانح
۲۸ ص ، چکوال : دارالتبلیغ الجعفریہ ، مارج ۱۹۸۵م ، ٹی ایس پرنٹرز راولپنڈی ۔

(۲۹۶۸) الحق : مولانا کاظم حسین اثیر جاروی (م ۱۴۱۲ ھ/ ۱۹۹۲م)
مبلغ اعظم مولانا محمّد اسماعیل (م ۱۹۷۶م)کی سوانح
۱۶ ص ، ایک روپیہ ، ادارہ اتحاد العلماء پاکستان .
(۲۹۶۹) الزینبیہ : مولانا سید غلام حسنین کنتوری (م ۱۳۳۷ھ/ ۱۹۱۸م)
ایک آریہ کے اس سوال کے جواب میں کہ حضور صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم نے زینب بنت حجش سے شادی کیوں کی . (ذریعہ : ۱۲).
(۲۹۷۰) المعاویہ : مولانا نذر حسین قمر
۱۵۹ ص ، سوا دو روپے ، ۱۹۵۸م ، تعلیمی پرنٹنگ پریس لاہور ، کاتب : منشی رحمت اللّٰہ .
(۲۹۷۱) اللّٰہ کے بندے : سیّد اصغر حسین کاظمی (م ۱۹۸۶م)
خمسہ نجباء علیہم السّلام کا تذکرہ ، بچوں کیلئے لکھی گئی .
۶۴ ص ، ۷۵ پیسے ، اسلام آباد ، ظفر آرٹ پریس راولپنڈی .
(۲۹۷۲) امجد علی شاہ : سیّد سبط محمّد نقوی
امجد علی شاہ بادشاہ اودھ (م ۱۸۴۷م) کے حالات زندگی . آٹھ باب عنوانات :اودھ برھان الملک سے محمّد علی شاہ تک ، امجد علی شاہ کے ابتدائی حالات،تخت نشینی و نظم و نسق حکومت شرعیہ کا رنگ،تعمیری علمی دینی کارنامے اور ثقافتی کیفیت ، انگریزوں سے تعلقات اور انتقال ، امداد حسین امین الدولہ ، سلطان العلماء مولانا سیّد محمّد ، الزامات و اتہامات اور تاریخ نگاری پر ایک نظر ،
۳۰۲ ص ، پندرہ روپے ، لکھنو ، ۱۹۷۶م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .
(۲۹۷۳) اُمہات ائمہ : مولانا غلام حیدر کلّو
انبیاء و اوصیاء علیہم السلام کی امہات تمام عیوب سے پاک ہوتی ہیں
۹۶ ص ، ایک روپیہ ، ملتان : مکتبۃ الساجد ، سیّد الیکٹرک پریس ملتان .
(۲۹۷۴) انتقام : اختر شائق
فارسی سے ترجمہ ، حضرت حجر بن عدی کی اولاد امجاد نے یزید کے خلاف جو کاروائیاں کیں اُس کا تذکرہ ،
چھ آنے ، مطبع اثنا عشری دھلی .
(۲۹۷۵) انسانی قربانی : خواجہ غلام الحسنین پانی پتی (م ۱۳۵۶ھ/۱۹۳۷م)
اس کتاب میں شتہ شیپ ابن راجہ ہریش چندر کی کہانی کا خلاصہ درج ہے .

یہ کہانی رگوید کی تفسیر ایتریہ براھمن میں درج ہے جس سے ویدوں کے زمانے میں انسانی قربانی کا دیا جانا ثابت ہے ۔
۸۰ ص ، تین آنے ، لکھنو ، انجمن موید الاسلام ، الواعظ پریس لکھنو ۔
(۲۹۷۶) انوار ابوالکلام : سیّد علی جواد زیدی
مولانا ابو الکلام آزاد (م ۱۹۵۸م) کی شخصیت اور افکار کے متعلق مختلف اہل قلم کے مضامین کو یکجا کیا گیا ہے ۔
۲۶۳ ص ، سری نگر : ثقافتی کمیٹی جشن بہار کشمیر ۔
* انوار عصمت (فارسی) : آیت اللّٰہ حسین مظاھری ۔
(۲۹۷۷) انوار عصمت : سیّد ذوالفقار علی زیدی
تذکرہ چاردہ معصوم علیھم السلام
۲۱۵ ص ، ۴۵ روپے ، کراچی ، الحرمین پبلیشرز کراچی ، جولائی ۱۹۶۲م سندھ آفسٹ پریس ۔
(۲۹۷۸) اھلبیت اطہار کی مختصر سوانح حیات : مولانا علی ارشاد نجفی
حجۃ الاسلام عقیقی بخشائشی کی فارسی کتاب کا ترجمہ،تذکرہ چاردہ معصوم علیھم السلام ،
۲۶۹ ص ، ۱۶۰ ریال (ایرانی) ، تہران : سازمان تبلیغات اسلامی ایران ، ۱۴۰۵ ھ، کاتب : سید رفیع کاملی ۔
(۲۹۷۹) اھلبیت اور اسلامی خدمات : مولانا سیّد ظفر حسن امروھی (م ۱۴۰۹ھ/ ۱۹۸۹م) ، عنوانات: مذھب اور انسان ، مذھب کی پہلی تعلیم ، دنیا کے قدیم مذاھب ، خدا پرستی کا وجود کب سے ہے ، بت پرستی کا آغاز کب ہوا ، امیر المومنین کا عہد حکومت ،
۹۶ ص ، ایک روپیہ، کراچی: انجمن ناشر العلوم مدرسۃ الواعظین ، ایجوکیشنل پریس کراچی ۔
(۲۹۸۰) اھلبیت اور اسلام : مولانا سید ظفر حسن امروھی (م ۱۴۰۹ھ/ ۱۹۸۹م)
۸۴ ص ، آٹھ آنے ، راولپنڈی : پاکستان حسینی مشن ،۱۳۷۴ھ/۱۹۵۵م.
(۲۹۸۱) اھلبیت کا احسان : دین اسلام پر : مولانا سید ظفر حسن امروھی(م ۱۴۰۹ھ/ ۱۹۸۹م) ،
۷۹ ص ،آٹھ آنے ، راولپنڈی : پاکستان حسینی مشن، ھمدرد پریس راولپنڈی ۔
* My Life

(۲۹۸۲) آئسا ڈورا : فارغ بخاری - محمّد رضوی
آئسا ڈورا - ایک امریکن خاتون کی خود نوشت داستان حیات کا ترجمہ ،
۵۰۰ ص ، ساڑھے سات روپے ، لاہور : آئینہ ادب ، ۱۹۶۱م ، اشرف پریس لاہور .

(۲۹۸۳) ائمہ طاہرین : محمود عامر
۸ ص ، دارالتبلیغ اسلامی گوجرہ ، کاتب: امیر الدّین ، شروع میں میرزا حسن الحائری الاحقاقی کی تصویر ہے .

(۲۹۸۴) اونٹنی : فضل حق
جناب مصطفی زمانی کی فارسی کتاب کا ترجمہ ، حضرت صالح علیہ السلام اور اونٹنی کا قصّہ ، یہ کتاب بچوں کیلئے لکھی گئی
۶۴ ص ، کراچی : جامعہ تعلیمات اسلامی ، ۱۴۰۱ھ/ ۱۹۸۱م، قادر پرنٹرز کراچی ، کاتب : سید جعفر صادق .

(۲۹۸۵) ایشیائی شاعری : سید امجد علی اشہری
تذکرہ ایشیائی شعراء و ایشیائی شاعری
۱۴۰ ص ، ڈیرھ روپیہ ، لاہور : ناول ایجنسی ، ۱۹۰۴م ، حافظ آبادی پریس لاہور .

(۲۹۸۶) الایمان :
ائمہ معصومین کی سوانح (ذریعہ : ۲).

(۲۹۸۷) ایوب خان کی آب بیتی : غلام عباس
انگریزی سے ترجمہ
۲۰۷ ص ، کراچی : شاہکار بک فاؤنڈیشن .

* تزک بابری (ترکی) : ظہیر الدین بابر (م ۱۵۳۰م)

(۲۹۸۸) بابر نامہ : مرزا نصیر الدین حیدر
۴۳۶ ص ، دس روپے ، کراچی : بک لینڈ ، ۱۹۶۲م ، انٹرنیشنل پریس کراچی ، کاتب : انوری بیگم دھلوی.

(۲۹۸۹) باچہ خان : فارغ بخاری
خان عبدالغفار خان (م ۱۹۸۸م) کی سوانح ، تحریک خدائی خدمتگار
۴۲۳ ص ، سات روپے : پشاور ، نیا مکتبہ ، ۱۹۵۷م ، نقوش پریس لاہور.

* باغ ارم (فارسی) : مصطفی زمانی.

(۲۹۹۰) باغ ارم : فضل حق
حضرت ہود علیہ السلام کا تذکرہ اور باغ ارم کا ذکر جسے شداد نے بنوایا تھا مگر اُسے اس میں قدم رکھنا نصیب نہ ہوا۔
۷۶ ص ، کراچی: جامعہ تعلیمات ،۱۴۰۱ھ/۱۹۸۱م، قادریہ پرنٹرز کراچی، کاتب جعفر صادق ۔

* ابراهیم - بت شکن (فارسی) : مصطفی زمانی

(۲۹۹۱) بت شکن :
حضرت ابراهیم خلیل اللہ علیہ السلام کا تذکرہ
۲۲۱ ص ۔

(۲۹۹۲) برگزیدہ خواتین اسلام : آغا اشرف
۱۵۴صالحات کا تذکرہ مثل حضرت زرقاء ، حضرت اُمّ سلمی ، ام سہل ، قرۃ العین ، لیلی بنت الجریر ، ملکہ نور جہاں ، زیب النساء ، وغیرہ ۔
۸۸ ص ، بارہ روپے ، لاھــور : المعارج علامہ اقبال ٹاؤن ، ۱۹۸۴م، الجدّہ پریس لاہور ۔

(۲۹۹۳) بہادر عورتیں یعنی خواتین اسلام : امجد علی اشہری
۶۵ ص ، لاہور : رام کشن جنرل بک مرچنٹ.

(۲۹۹۴) بہرام کی رہائی : میرزا محمّد ھادی رسوا (م ۱۳۵۰ھ/ ۱۹۳۱م)
سوا روپیہ، لکھنو : صدیق بکڈپو امین آباد ۔

* بہلول عاقل (فارسی) : محمود متدّین کرمانی.

(۲۹۹۵) بہلول دانا : مولانا سید بشارت حسین کامل
۸۰ ص ، چار روپے ، کراچی : ھاشمیہ کاظمین ٹرسٹ سادات کالونی ، شیخ شوکت علی پرنٹرز ۔

(۲۹۹۶) بہلول عاقل :
۱۰۲ ص ، کراچی : جامعہ تعلیمات اسلامی ۔

(۲۹۹۷) بورس پشیرنک : سیّد علی احسن
بورس ۱۸۹۰ م کو ماسکو میں پیدا ہوا وہ روس کے اُن چند عظیم شاعروں میں سے ہے جنھوں نے روسی ادب کی عظیم روایات کو برقرار رکھا ۔
۱۴۸ ص ، دو روپے ، کراچی ، پاکستان کمیٹی کانگرس فوڈ کلچرل فریڈم ، انٹرنیشنل پرنٹنگ پریس کراچی ۔

(۲۹۹۸) بی بی پاک دامن : مولانا سیّد آغا مهدی لکھنوی (م ۱۹۸۶م)
۴۸ ص ، رحت اللہ بك اینجنسی کراچی ، ۱۹۸۳م .

(۲۹۹۹) بیسویں صدی کا مجددؔ اعظم : محمّد اصغر
ناصر الملت مولانا سید ناصر حسین لکھنوی (م ۱۳۶۱ ھ) کی سوانح ،
۱۶ ص ، لکھنو ، ۱۳۶۱ ھ ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۳۰۰۰) بیعت یزید : سید زین العابدین ابن احسان امروهی
عنوانات : اهل عراق اور بیعت یزید، خالد بن ولید کی موت، سعید بن عثمان کی گورنری ، مروان کی تقریر، امیر معاویہ کا وصیت نامہ ، یزیدی بیعت کے الفاظ ، ۲۴ ص، کراچی : لیاقت آباد ، مفت .

(۳۰۰۱) بیگمات اودھ : شیخ تصدق حسین
۲۸۷ ص ، نو روپے ، لکھنو : کتاب نگر ،سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۳۰۰۲) بیگمات خاندان تیموریہ کی سوانح عمریاں حصہ اول:سیّد ظهور الحسن موسوی
۱۳۴ ص ، مهتاب پریس دهلی ، ۱۹۳۴.

(۳۰۰۳) بیگمات خاندان تیموریہ کی سوانح عمریاں جلد دوم :سیّد ظهور الحسن موسوی
رضیہ بیگم سے سلطان بیگم تك کے حالات
۹۸ ص ، ۱۹۳۴م ، مهتاب پریس دهلی .

(۳۰۰۴) پنجتن اور غیر مسلم : مولانا محمّد حسنین مروت جهلمی
غیر مسلموں نے خمسہ نجباء علیهم السلام کی جو تعریف کی ہے اُس کا تذکرہ
۲۰۷ ص ، سات روپے ، جہلم : مکتبہ آل ابیطالب پنڈدادنخان ، ۱۹۷۶م ، شیخ شوکت علی پرنٹرز کراچی .

(۳۰۰۵) پنجتن پاك : سید حافظ علی صابر رضوی سندیلوی عرف علی میاں
۴۸ ص ، ۸ آنے ، لکھنو : دارالاشاعت مرکز ادب ، سرفراز قومی پریس .

(۳۰۰۶) پنڈت جواهر لال نہرو کا مذهب : مولانا شبیہ الحسنین محمّدی
۱۲۸ ص ، پندرہ روپے ، دوسرا ایڈیشن ، ۱۹۸۴م ، ظفر سنز پرنٹرز لاهور.
پهلا ایڈیشن : ۱۹۳۸م ، نظامی پریس لکھنو .

(۳۰۰۷) پهلا قتل : فضل حق
مصطفی زمانی کی فارسی کتاب کا ترجمہ، حضرت آدم ، حضرت حواّ ، شیطان اور هابیل و قابیل کا ذکر ،
۶۴ ص ، کراچی : جامعہ تعلیمات اسلامی ، ۱۴۰۱ ھ/۱۹۸۱م، کانٹی نینٹل

آفسٹ پرنٹرز کراچی ، کاتب : جعفر صادق .

(۳۰۰۸) پیر سیّد بدھو شاہ - خالصہ عہد کے عظیم المرتبت سیّد کا تذکرہ : حامد حسین سید ، سید محمّد شاہ سیّد بدُھو شاہ آف ساڈھورا (انبالہ - ہند) از اخلاف سید احمد توختہ (م ۶۰۲ ھ) کا تذکرہ ،

۹۳ ص ، گجرات : چناب اکاڈمی، سرکار پرنٹنگ پریس گجرات .

(۳۰۰۹) پیغمبر اسلام کے بارہ جانشین حصہ اول : مولانا سید نجم الحسن کراروی (م ۱۴۰۲ ھ)

۳۲ ص ، پشاور : فرینٹیر شیعہ مشن ، منظور عام برقی پریس پشاور .

(۳۰۱۰) پیکر وفا - عباس ابن علی : پروفیسر سیّد زین العابدین

۲۸ ص ، باب الاسلام پریس کراچی .

(۳۰۱۱) تاجدار اودھ : امجد علی خان

واجدعلی شاہ بادشاہ کو تاریخی حقائق کے صحیح تناظر میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے پیش لفظ جناب نیّر مسعود کا تحریر کردہ ہے .

۸۸ ص ، پانچ روپے ، لکھنو : لکھنو کلچرل ایسوسی ایشن .

(۳۰۱۲) تاریخ آل امجاد : محمّد عباس رفعت

ائمہ اہلبیت علیہم السلام کی سوانح ، دھلی (مطلع) .

* تاریخ آل محمّد (ترکی) : بہلول بہجت .

* تاریخ آل محمّد (فارسی) : میرزا مھدی ادیب (مترجم) .

(۳۰۱۳) تاریخ آل محمّد : سیّد عباس حسین

فارسی سے ترجمہ ، سوانح ائمہ اثنا عشر .

۲۲۴ ص ، پندرہ روپے ، کراچی : محفل حیدری ناظم آباد ، کاتب :سیّد محمّد یوسف.

(۳۰۱۴) تاریخ ابی خلیل : مولانا سیّد راحت حسین بھکپوری (م ۱۳۷۸ھ/۱۹۵۸م)

ائمہ معصومین علیہم السلام کے فضائل و مناقب (ذریعہ : ۳).

(۳۰۱۵) تاریخ اسلام یا تحفۃ الاحباب فی تاریخ الاصحاب (جلد سوم) : ایس ذاکر حسین جعفر ،

تذکرہ خلفائے اربعہ و سقیفہ بنی ساعدہ ، معاملہ خلافت اور جنگ جمل و صفین و نہروان ،

۲۴۰، سوا روپیہ ، ۱۳۳۱ ھ/ ۱۹۱۳م ، مقبول پریس دھلی.

(۳۰۱۶)تاریخ اسلام جلد پنجم/زبدۃ الکلام فی مشاہیر الاسلام :ایس ذاکر حسین جعفر
ساڑھے تین ہزار سے زائد مشاہیر اسلام، صحابہ کرام، تابعین ، مشائخ صوفیہ، محدثین ، مفسرین ، مورخین ، ادباء، شعراء ، حکماء اور اطباء کے مختصر حالات بترتیب حروف تہجی،
۱۳۸ ص ، بارہ آنے ، ۱۳۳۷ھ/۱۹۱۹م ، جے اینڈ سنز پرنٹنگ ورکس دھلی.

(۳۰۱۷)تاریخ افاغنہ : سیّد ظہور الحسن موسوی
احمد شاہ ابدالی، اس کے بیٹے تیمور شاہ ، بیدار بخت اور اسکے پوتے زمان شاہ کے حالات زندگی،
۱۸۴ ص، مہتاب پریس دھلی .

* تاریخ انبیاء در اقوال اصفیاء (جلد اول فارسی) : حکیم شیخ احمد دیو بندی .

(۳۰۱۸) تاریخ انبیاء در اقوال اصفیاء (جلد اول) : حکیم شیخ احمد دیو بندی
اصل کتاب فارسی میں لکھی خود ہی ترجمہ کیا تین حصے : از حضرت آدم تا حضرت عیسی ، حضور صلی اللہ علیه و آله وسلم ، ائمہ اثنا عشر .
آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد بندہ مسکین خاکپائے مومنین با صدیقین الشیخ احمد بن مولوی وجیہہ الدین العثمانی الدیوبندی عرض کرتا ہے کہ تاریخ انبیاء ۱۳۰۶ ھ میں حقیر پرتقصیر نے فارسی عبارت میں لکھی تھی ....
۷۳۵ ص ، ۱۳۱۵ھ/ ۱۸۹۷م ، مطبع مظہر العجائب لکھنو .
کسی نے قطعہ تاریخ کہا :

مرحبا نسخہ مفید جہاں جس میں حال انبیاء اکثر
آئینے سے بھی صاف ہے تاریخ کیوں مکدّر نہووے اسکندر
طبع کا سال یوں لکھا میں نے کہ ہے تاریخ انبیاء بہتر (۱۸۹۷م)

(۳۰۱۹) تاریخ ائمہ : مولانا سیّد علی حیدر (م ۱۳۸۰ ھ / ۱۹۶۱م)
۵۰۴ ص ، ۱۳۵۶ ھ، مطبع اصلاح کھجوا ضلع سارن (ھند)

(۳۰۲۰) تاریخ بنی ہاشم : سیّد غضنفر علی زیدی الواسطی
۲۲۴ ص ، ۱۹۲۳م ، ادبی پریس لکھنو .

(۳۰۲۱) تاریخ بیبیاں پاکدامناں : مولوی محمّد بخش شاہ قریشی
بی بی پاکدامناں کے مزارات دراصل حضرت علی علیہ السلام کی دختر، خواہر عباس علمدار اور حضرت مسلم بن عقیل کی ہمسر حضرت رقیۃ الکبری اور آپ کی صاحبزادیوں بی بی تاج ، بی بی حور ، بی بی نور ، بی بی گوہر اور

بی بی شہناز کے ہیں جو حضرت امام حسین علیہ السلام کے حکم سے وارد لاہور ہوئیں.

۳۵۷ ص ، ۵۵ روپے ، لاہور: بیت القریش قزلباش روڈ ، ۱۹۷۹م .

{ حدیقۃ الاولیاء میں مفتی غلام سرور (م ۱۳۰۷ ھ) نے ان بیبیوں کے خواتین اہلبیت اطہار ہونے یا نہ ہونے ہر دو کا ذکر کیا ہے البتہ جناب محمّد اقبال مجددی کے خیال کے مطابق یہ قبریں مشہور صوفی صافی بزرگ سید احمد توختہ(م ۶۰۲ ھ) کی صاحبزادیوں کی ہیں. اُن کے نام بھی یہ ظاہر کرتے ہیں کہ وہ غیر عرب ہیں مجددی صاحب نے مندرجہ ذیل کتابوں کا بھی ذکر کیا ہے جن میں ان خواتین کا ذکر ہے :

۱- نامی غلام دستگیر	رسالہ بی بیان پاکدامناں
۲- ایضاً	تاریخ جلیلہ
۳- شہر اللہ	تذکرہ حمیدیہ
۴- ہاشمی فرید آبادی	مآثر لاہور
۵- کلیم ، محمّد دین	رسالہ بی بیان پاکدامن

(حدیقۃ الاولیاء ص ۲۳۷) }

(۳۰۲۲) تاریخ سلطان العلماء : مولانا سید آغا مہدی لکھنوی (م ۱۴۰۶ ھ)

سلطان العلماء مولانا سید محمّد (م ۱۲۸۴ ھ) بن مولانا سید دلدار علی (م ۱۲۳۵ ھ) کا مفصل تذکرہ ،

۲۴۰ ص ، ۶ روپے ، جمعیت خدام عزا کراچی ، ۱۹۶۷م.

(۳۰۲۳) تاریخ شیعان عالم : سیّد بخشش عباس رضوی

شیعہ حکمرانوں کا تذکرہ

۲۸۰ ، ۱۰۰ روپے ، راولپنڈی ، ایس ٹی پرنٹرز راولپنڈی ، ۱۴۱۵ ھ.

(۳۰۲۴) تاریخ محمدّی/ دلائل الصادقین یعنی تردید اقوال مخالفین :

ثبوت امامت ائمہ اثنا عشر از کتب قدیم

۱۲۶ ص، ۱۳۱۳ ھ/ ۱۸۹۵م ، مطبع چشمہ کوثر سہارنپور ، کاتب : احمد حسین انبالوی .

(۳۰۲۵) تاریخ معاویہ : سید حسن علی وقار

حافظ عبدالاول جونپوری نے امیر معاویہ کے فضائل پر ایک کتاب بنام «الدرۃ الغالیہ فی مناقب معاویہ » لکھی مولانا وقار نے اس کتاب کا ردّ بنام « النار

الحامیه للفئة الباغیه » المعروف تاریخ معاویه لکھی مولانا سید محمّد حیدر اور مولانا سیّد محمّد هادی کی خواهش پر اسکو طبع کرایا گیا حافظ صاحب نے امیر معاویه کے ۳۵ فضائل لکھے ہیں اُن پر سیر حاصل تبصره کیا گیا ہے ۔

۵۶۲ ص ، ۱۳۴۴ھ/ ۱۹۲۵ ، خود مصنّف نے قطعه تاریخ طبع کہا:

این کتابی است چو سیف قاطع سپر انداخت عدو با صد حیف
زد رقم کلك مؤلف تاریخ قطع شد شجره ملعونه بسیف (۱۳۴۴ھ)

مولانا سید محمّد هادی جونپوری نے بھی تاریخ طبع کہی :

سچ یہ ہے کہ لاجواب لکھی ہے کتاب حق یہ ہے کہ واقعی یہی تھا شایاں
تاریخ طبع کلك هادی نے لکھی تاریخ معاویه ہے اسرار نہاں

اس کتاب کی تکمیل ۱۳۴۲ ھ کو ہوئی تھی مصنف کے بھتیجے مولانا سیّد علی اختر صاحب اختر نے تاریخ اتمام کتاب کہی :

جناب عمّ معظم وقار عالیجاه کلام و علم ادب میں ہیں کامل و یکتا
خدا نے عقل بھی وہ مستقیم اُنھیں بخشی کہ جس سے علم کو وہ چند ہوگئی ہے جلا
کہی ہے میں نے جو ختم کتاب کی تاریخ خدا کرے کہ ہو مطبوع خاطر والا
کہا یہ ملهم غیبی نے کہدو اے اختر «لکھا صحیفه یہ کیا ہے مثال و بے همتا»

* الفوائد الرضویه فی احوال العلماء الجعفریه (عربی) :شیخ عباس قمی (م۱۳۵۹ھ)

(۳۰۲۶) تبصرة الشیعه من الفوائد الرضویه : مولانا محمّد حسنین السابقی

فوائد رضویه کے صرف اس حصے کا ترجمه جس میں شیخ احمد بن زین الدین احسائی (م ۱۲۲۳ ھ) اور ان کے شاگردوں کا ذکر ہے ۔

۱۱۶ ص ، چھ روپے ، فیصل آباد : دارالمعارف الامامیه ۔

(۳۰۲۷) تجلی طور فی مناقب اهل بیت نور : مولانا سیّد خورشید حسین شیرازی (م ۱۴۰۲ ھ/ ۱۹۸۲م)

علامه ابن حجر مکّی کی کتاب « الصواعق المحرقه» (عربی) کے کچھ حصے کا ترجمه ،

۴۰ ص ، ۵۰ پیسے ، پنجاب الیکٹرک پریس گجرات ، کاتب : حافظ محمّد شریف آف شادی وال ۔

(۳۰۲۸) تجلی عرفان : محمود سلطان طالب دهلوی

پچاس سے زیاده اُن شعراء کا تذکره جنهوں نے حضرات محمّد و آل محمّد علیهم السلام کی شان میں قصائد لکھے ، ۱۳۵۵ ھ ، مطبع اثنا عشری دهلی (ذریعه : ۲۶)۔

(۳۰۲۹) تجلیات نور : مولانا سیّد نور الدّین زیدی
تذکرہ مشاہیر جونپور (ذریعہ : ۳).

(۳۰۳۰) تحذیر المعاندین : علامہ سید علی الحائری (م ۱۳۶۰ ھ/۱۹۴۱م)
امیر معاویہ کے حالات زندگی ، ۱۳۱۶ ھ.

(۳۰۳۱) تحریک نفاذ فقہ جعفریہ پاکستان اور شہید اول جناب محمّد حسین شاد شورکوٹی: سیّد اظہر حسنین کاظمی ،
۵/۴ جولائی ۱۹۸۰م کو اسلام آباد میں مفتی جعفر حسین (م ۱۹۸۰م) کی زیر قیادت شیعہ مطالبات کے سلسلے میں ایک کنونشن ہوئی جلوس کے دوران محمّد حسین شاد ابن محمّد رمضان پولیس کی شیلنگ سے شہید ہوئے.
۵۵ ص ، گجرات : انجمن حسینیہ ملکوال ، ستمبر ۱۹۸۰م.

* تحفۃ الکرام (سندھی) .

(۳۰۳۲) تحفۃ الکرام : اختر رضوی
ابتدا میں سندھ کی تاریخ از اوائل تا خاندان کلہوڑا ، بعد ازاں مشاہیر کا تذکرہ ،
۸۴۶ ص ، پندرہ روپے ، کراچی : سندھی ادبی بورڈ ، ۱۹۵۹م.

(۳۰۳۳) تحفہ جعفری : مولانا میرزا حسن لکھنوی
احوال معصومین علیہم السلام بطرز مثنوی(ذریعہ : ۳).

(۳۰۳۴) تحفہ نظم : سید ظہیر علی
شعراء کے کلام کے ساتھ ساتھ اُن کا تذکرہ ، جماعت دہم کے طلبا کیلئے لکھی گئی ، ۱۹۳ ص ، بارہ آنے ، بنارس : نند کشور اینڈ برادرز ، ۱۹۴۰م .

(۳۰۳۵) تحفہ وہابیہ / داستان معاویہ حصہ دوم : حسین بخش ہمدانی
۳۴ ص ، تین پیسے ، ملتان : انجمن صدیقیہ اثنا عشریہ ، ۱۹۳۳م ، اقبال برقی پریس ملتان .

(۳۰۳۶) تذکرہ آب بقا : مرزا جعفر علی نشتر لکھنوی
۲۶ شعراء کا تذکرہ ، فروری ۱۹۱۸م ، مطبع نولکشور لکھنو .

(۳۰۳۷) تذکرۃ الاجداد فی احوال حسین آباد : سیّد نو روز محمّد المعروف بہ سید شریف حسین زیدی حسین آباد ضلع پلامون، (بہار) کی تاریخ اور وہاں کے مشاہیر کا تذکرہ .

* الارشاد (عربی): شیخ مفید (م ۴۱۳ ھ).

(۳۰۳۸) تذکرۃ الاطہار : مولانا سید صفدر حسین نجفی (م۱۴۱۰ھ/۱۹۸۹م)
تذکرہ ائمہ اثنا عشر ،
۴۷۸ ص ، ۴۵ روپے ، لاہور : امامیہ پبلی کیشنز ، ۱۹۸۵م ، زاہد بشیر پریس لاہور .

(۳۰۳۹) تذکرہ اہل قلم و شعرائے گلگت : شیر باز علی خان برچہ
گلگت کے لکھاری و شعراء کا تذکرہ مثلاً علامہ نصیر الدین نصیر ہونزائی ، اخون مہربان علی(م ۱۹۵۷م) ، اکبر حسین اکبر ، اخونزادہ حسین اکبر ، حامد اللہ بیگ ، حشمت علی خان ، راجی الرحمت نظر ، راجہ شاہ رئیس خان (م۱۹۷۴م) ، سیّد فاضل شاہ جلالی، عبدالحمید خاور ، عبداللہ جان ایم اے ، عزیز اللہ نجیب ، غلام الدین غلام ہونزائی ، فدا علی ایثار ، منظوم علی ، محمّد امین ضیاء ، وزیر قدرت اللہ بیگ وغیرہ .
۱۵۷ ص ، تیس روپے ، گلگت ، ایس ٹی پرنٹرز رالپنڈی ، ۱۹۸۹م .

(۳۰۴۰) تذکرہ بے بہا فی تاریخ العلماء : مولانا محمّد حسین نوگانوی (م ۱۳۶۲ھ/ ۱۹۴۳م) ہند و پاک کے ۲۹۰ شیعہ علماء کا تذکرہ
۴۵۰ ص ، ڈھائی روپے ، دھلی ، کاظم بکڈپو ، جیّد برقی پریس دھلی .

(۳۰۴۱) تذکرۃ الحیوان : مولانا سیّد آغا مہدی (م ۱۴۰۶ ھ)
حیاۃ الحیوان دمیری کی طرز پر ، اُن احادیث اہلبیت علیہم السّلام کو جمع کیا گیا ہے جو حیوانات سے متعلق ہیں ، ۳۰۰ حیوانات کا تذکرہ ،۷۳۴ ص .

(۳۰۴۲) تذکرہ خواتین اسلام : خواجہ محمّد لطیف انصاری (م ۱۳۹۹ھ/۱۹۷۹م)
حضرت خدیجہ ، حضرت اُمّ سلمی ، حضرت فاطمۃ الزھرا ، حضرت زینب ، حضرت سمیّہ ، ام عمارہ انصاریہ ، اُمّ ایمن اور اسماء بنت عمیس علیھم السلام کا تذکرہ ، آپ نے یہ کتاب اسوقت لکھی جب آپ مفلوج ہو چکے تھے کتاب کے ٹائیٹل پیج پر یہ شعر مندرج ہے .

چند اوراق تحفہ مفلوج چہ کند بی نوا همیں دارد

۹۲ ص ، لاہور : مکتبہ تنظیم الاسلام .

* تذکرہ الخواص (عربی) : علامہ شمس الدین ابو المظفر یوسف بن قزغلی ابن عبداللہ بغدادی سبط حافظ ابوالفرج عبدالرحمن ابن جوزی حنبلی(م۵۸۱ھ)

(۳۰۴۳) تذکرۃ الخواص : مولانا سید صفدر حسین نجفی (م ۱۴۱۰ھ/۱۹۸۹م)
تذکرہ ائمہ اثنا عشر ،

۴۵۶ ص، آٹھ روپے، لاہور:مکتبہ تعمیر ادب ،۱۹۶۸م، نامی پریس لاہور .

(۳۰۴۴) تذکرہ خوش معرکہ زیبا : سعادت علی خان ناصر
۳۴۴ شعرائے اردو کا تذکرہ ، مشفق خواجہ نے مرتب کیا :
{۱۱۰+ ۵۷۰) ص ، بارہ روپے ، لاہور : مجلس ترقی ادب ، ۱۹۷۰م ، ظفر سنز پرنٹرز لاہور .
{ سعادت علی خان ناصر ۱۲۸۸ ھ کے لگ بھگ لکھنو میں واصل بحق ہوئے مرزا محمّد حسن مذنب کے شاگرد تھے مذنب وھی ہیں جنھوں نے حکیم ظفر علی خان کی فرمائش پر جلا العیون کو منظوم کیا ناصر قصہ اگر و گل ، مثنوی در بیان عقائد ، و اسوخت ناصر اور مثنوی فضائل کے مصنف ہیں اور روضة السیر و حیات القلوب کے مترجم }.

(۳۰۴۵) تذکرہ شہر مرحوم : خواجہ اظہر حسن
پانی پت کے علماء و فضلاء ، قاری و قاریات اور شہر کی اہم شخصیات کا تذکرہ ،
۲۷۶ ص ، لاہور ، ۴۲ روپے ، ۱۹۹۱م ، چاننہ آرٹ پریس لاہور ،کاتب : محمّد صادق حسین .

(۳۰۴۶) تذکرہ شیخ الاوحد شیخ احمد احسائی : مولانا عبدالحسن مبین سرحدی
شیخ احمد بن زین الدّین احسائی (م ۱۲۲۳ ھ) کا تذکرہ ، کتاب کو میرزا حسن الحائری الاحقاقی کے نام معنون کیا گیا ہے .
۲۲۴ ص، فیصل آباد، مبلغ اعظم اکیڈمی، اشرفی پرنٹنگ پریس فیصل آباد.

(۳۰۴۷) تذکرة الصحابیات : اُمّ الحسنین
حضور صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم کی بنات و ازواج کا تذکرہ (ذریعہ : ۴).

(۳۰۴۸) تذکرہ علمای امامیہ پاکستان : سیّد حسین عارف نقوی
۴۶۲ علما کا تذکرہ ، اس کتاب کا فارسی ترجمہ اسی نام سے ڈاکٹر محمّدھاشم نے کیا جسے آستانہ قدس مشھد ایران نے ۱۹۹۱م میں شائع کیا مترجم نے کئی اہم پیراگراف کا ترجمہ چھوڑ دیا ہے .
(۴۴+ ۶۱۹) ص ، ۸۵ روپے ، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان ، اسلام آباد. ۱۴۰۴ ھ/ ۱۹۸۴م ، کاتب : مولانا عبدالعزیز .

(۳۰۴۹) تذکرہ علمای امامیہ پاکستان (شمالی علاقہ جات) : سید حسین عارف نقوی
بلتستان ، گلگت اور استور کے ۳۶۷ علمائے شیعہ ،۳۶ علمائے نوربخشیہ اور

۱۲علمائے اسماعیلیہ کا تذکرہ، ان کی تصانیف کا ذکر اور شاعر ہونے کی صورت میں نمونہ کلام حواشی میں بعض دینی مدارس کا مختصر تذکرہ ، شروع میں شیعہ ، نور بخشیہ و اسماعیلیہ کے عقائد کا مختصر بیان .
۲۲۳ ص ، ۱۲۰ روپے ، امامیہ دارالتبلیغ اسلام آباد ، ۱۴۱۵ھ/۱۹۹۴م ، کاتب : مولانا عبدالعزیز .

(۳۰۵۰) تذکرہ قیصری المعروف بہ آئینہ سکندری: سیّد اولاد حیدر بلگرامی (م۱۳۶۱ھ /۱۹۴۲م) ، جارج پنجم کی سوانح ،
۱۷۴ ص ، ۱۹۱۱م ، ستارہ ھند پریس کلکتہ .

(۳۰۵۱) تذکرہ محمّد و آل محمّد (حصہ اول) : علامہ سیّد ابن حسن جارچوی (م ۱۳۹۳ ھ/۱۹۷۳م)
سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم و تذکرہ سیدہ فاطمۃ الزھرا سلام اللہ علیہا ، ۱۷۵ص، دو روپے ، کراچی: مکتبہ انیس ،۱۹۵۴م ، دین محمدی پریس کراچی ،

(۳۰۵۲) تذکرہ محمّد و آل محمّد(حصہ دوم):علامہ سید ابن حسن جارچوی(م۱۳۹۳ھ /۱۹۷۳م) ، حضرت علی تا امام زین العابدین علیہم السلام ،
۲۲۴ ص ، کراچی ، مکتبہ انیس ، ۱۹۵۴م ، دین محمّدی پریس کراچی.

(۳۰۵۳) تذکرہ محمّد و آل محمّد (حصہ سوم) : علامہ سید ابن حسن جارچوی (۱۳۹۳ھ/ ۱۹۷۳م)حضرت امام محمّد باقر تا حضرت حجّت علیہم السلام
۱۷۶ ص ، ڈھائی روپے ، کراچی ، مکتبہ انیس ، ۱۹۵۴م ، دین محمّدی پریس کراچی .

(۳۰۵۴) تذکرۃ المعصومین : مولانا سید علی نقی جونپوری
تذکرہ چاردہ معصوم علیہم السلام از روئے روایات
۳۱۶ ص ، ڈیرھ روپیہ، ۱۳۳۶ھ/ ۱۹۱۸م ، مطبع یوسفی دھلی .

(۳۰۵۵) تذکرہ منتخب روزگار سہسوان : ڈاکٹر نظیر حسنین زیدی
بدایون (ھند) کے ۱۱۰ علماء ، فضلاء ، حکماء اور شعراء کا تذکرہ
۱۱۲ ص ، دس روپے ، کراچی : مکتبہ مسعود ، ۱۹۸۵م.

(۳۰۵۶) تذکرہ ناصر الملّت : مرزا احمد حسن (م ۱۳۸۴ ھ/ ۱۹۶۴م)
مولانا سیّد ناصر حسین(م ۱۳۶۱ھ) کی سوانح، ۱۹۴۳م،نظامی پریس لکھنو.

(۳۰۵۷)تراجم علماء الکاملین : مولانا سیّد ابوالحسن عرف ابّو صاحب (مطلع).

* جلاء العیون (فارسی) : محمّد باقر مجلسی (م ۱۱۱۱ ھ).

(۳۰۵۸) ترجمہ جلاء العیون جلد اول : مولانا سید عبدالحسین ، محشی : مولانا سید ظہور الحسن بھریلوی ،
تذکرہ چاردہ معصوم ،
۳۷۵ ص ، لاہور : شیعہ جنرل بك ایجنسی ، انصاف پریس لاہور .

(۳۰۵۹) ترجمہ جلاء العیون :مولانا محمّد باقر صاحب ترجمہ عین الحیات (ذریعہ:۴).

* حیاۃ القلوب (فارسی) : محمّد باقر مجلسی (م ۱۱۱۱ ھ).

(۳۰۶۰) ترجمہ حیاۃ القلوب : مولانا سید بشارت حسین کامل مرزا پوری
۹۳۶ ص ، لاہور : امامیہ کتب خانہ ، اس سے پہلے یہ ترجمہ ۱۹۳۹م میں نظامی پریس لکھنو میں چھپ چکا تھا .

(۳۰۶۱) ترجمہ حیاۃ القلوب : مولانا سیّد بشارت حسین کامل
۳۹۲ ص ، لاہور : امامیہ کتب خانہ ، ۱۹۷۲م.

(۳۰۶۲) تزك خیال : نواب سید نصیر حسین خان خیال ، ہندو ایران کے مشاہیر شعراء کا تذکرہ (ذریعہ).

(۳۰۶۳) تقویتہ الایمان فی حالات المعصومین (جلد اول) : حسن محمّد سراج
سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم و تذکرہ علی علیہ السلام ، بحث دربارہ ایمان ابو طالب ، بارہ آنے ، راولپنڈی .

(۳۰۶۴) تنزیہمہ الانساب فی شیوخ الاصحاب (حصہ دوم) : مولانا سید علی حیدر (م ۱۳۸۰ھ/ ۱۹۶۱م) در بحث نسب :حضرت فاروق ، حضرت عثمان ، حضرت طلحۃ ، ابو سفیان ، معاویہ ، ابوہریرہ ۱۵۰ ص ، کھجوا ضلع سارن (ہند).

(۳۰۶۵) تنقیدی مضامین : سیّد عابد علی عابد (م ۱۹۷۱م)
تذکرہ شعراء ،
۲۱۶ ص، لاہور ، میری لائبریری ، ۱۹۶۶م ، نقوش پریس لاہور.

(۳۰۶۶) تواریخ شاہان ماضیہ در مذہب اثنا عشریہ : نور الحسن
تذکرہ خلفائے دولت فاطمیہ
۲ آنے ، ۱۳۱۴ ھ/ ۱۸۹۶م ، مطبع اثنا عشری لکھنو .
آغاز: پس از حمد و نعت خدا و نبی پس از مدحت شیر داور علی
پس از وصف پاك دہ و چار تن یہی عرض کرتا ہے نور الحسن
کہ خاطر سے احباب کے جنتری بقید نحوست سعادت لکھی

مع حال شاہان مصر و غیر رقم کی کریں ناظرین اسکی سیر
بہت مختصر اس میں تحریر کی حقیقت جو تھی فاطمی تاج کی

(۳۰۶۷) ٹیپو سلطان : مولانا امجد علی اشہری
۲۴ ص ، ۱۹۰۸م ، عالمگیر الیکٹرک پریس لاہور .

(۳۰۶۸) جارچہ : ڈاکٹر سید لئیق الحسن رضوی
تذکرہ اکابرین جارچہ: جارچہ ضلع بلند شہر (ھند)
۱۵۶ ص ، ۲۰ روپے ، ۱۹۸۱م ، نامی پریس لاہور .

(۳۰۶۹) جان وفا : سیّد مظفر حسن ظفر جونپوری
تذکرہ عباس علمدار
۳۲ ص ، ڈیرھ روپیہ ، ادارہ افکار محمّد و آل محمّد ، ۱۴۰۴ھ/۱۹۸۳م ، کتابت : سیدہ نعیم فاطمہ نقوی .

(۳۰۷۰) جانے والوں کی یاد آتی ہے : صالحہ عابد حسین
تذکرہ مولانا حالی، خواجہ سجاد حسین ، اسلم جیراجپوری ، جواھر لال نہرو، ڈاکٹر ذاکر حسین ، قدسیہ زیدی اور خواجہ غلام السیدین وغیرہ .
۳۳۲ ص، ۱۸ روپے ، نئی دھلی : مکتبہ جامعہ : ۱۹۷۴م، کوہ نور پرنٹنگ پریس دھلی.

(۳۰۷۱) جناب مسلم بن عقیل : مولانا سیّد اسد علی
۱۶ ص ، دو آنے ، لکھنو : امامیہ مشن ، ۱۳۷۶ ھ/ ۱۹۵۶ن ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۳۰۷۲) جناب ھانی بن عروہ : مولانا سید اسد علی
۱۲ ص ، ڈیرہ آنے ، لکھنو : امامیہ مشن ، سرفراز قومی پریس لکھنو ، ۱۳۷۶ھ/ ۱۹۵۶م .

(۳۰۷۳) جواب شرر : مولانا سید محمّد حیدر
عبدالحلیم شرر نے ۱۳۱۵ھ میں اپنے ماھنامہ «دلگداز» میں حضرت سکینہ بنت الحسین کے متعلق ایك دل آزار مضمون لکھا تھا اس کا ردّ
۲۹۶ ص ، چار روپے ، کھجوا : مطبع اصلاح .

(۳۰۷۴) چار یار : عبدالکریم مشتاق
حضرت علی، حضرت ابوذر، حضرت مقداد اور حضرت سلمان فارسی رضی اللّٰہ عنھم کا تذکرہ ،

۱۸۲ ص ، دس روپے ، کراچی :رحمت اللّٰہ بک ایجنسی ، کاتب : سید محمّد یوسف رضوی .

(۳۰۷۵) چہاردہ معصوم : مولانا سید حفاظت حسین (م ۱۳۸۴ ھ)
۱۷۶ ص ، ایک روپیہ ، سارن: دارالتصنیف علی نگر بھیک پور، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۳۰۷۶) چہاردہ معصوم : مولانا سیّد راحت حسین بھیکپوری (ذریعہ : ۵).

(۳۰۷۷) چودہ ستارے مع اضافہ حصہ دوم : حصہ اول : مولانا سید نجم الحسن کراروی (م ۱۹۸۲م)
" " " : حصہ دوم:علامہ سید علی نقی(م۱۹۸۸م)، مولانا سید ظفر حسن (م ۱۹۸۹م) ،مولانا مرزا یوسف حسین (م ۱۹۸۸م) ، علامہ سید طیب آغا ، مولانا سید گلاب علی شاہ (م ۱۹۹۲م، مولانا محمّد بشیر (م ۱۹۸۳م) ، اور مولانا شمس الحق رمزی.
۶۷۰ ص ، لاہور : شیعہ جنرل بک ایجنسی ، حیدر علی پریس .

(۳۰۷۸) چودہ معصوم : مولانا سیّد زوار حسین آف اٹاوہ
تین آنے ، ۱۳۵۴ ھ.

(۳۰۷۹) چودہ معصوم : مولانا اکبر مہدی جرولی
سوا روپیہ ، نظامی پریس لکھنو .

(۳۰۸۰) حالات اقوام جرائم پیشہ سرکار عالی : میر ولایت حسین
اُن اقوام جرائم پیشہ کے حالات جو حیدرآباد (دکن) سے شہر بدر کئے گئے ،
۸۰ ص ، حیدرآباد (دکن) : محکمہ صدر سرکار عالی ، ۱۳۲۷ فصلی ، دارالطبع سرکاری .

(۳۰۸۱) حالات سعدی : خان احمد حسین خان
احوال و آثار شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی ،
۱۳۲ ص ، ۱۹۲۲م ، خادم التعلیم برقی پریس لاہور .

(۳۰۸۲) حبِّ اہلبیت : مولانا مرزا احمدعلی (م ۱۳۹۰ھ/ ۱۹۷۰م)
قرآن و حدیث کی روشنی میں اہلبیت سے کون کون سی شخصیات مراد ہیں ،
۱۶ ص ، لاہور : ادارہ معارف اسلام ، کواپرینٹو پریس .

(۳۰۸۳) حرمین شریفین اور یزید : نواب سیّد محمّد عباس طالب اخباری
۱۶ ص،۱۶پیسے ، لکھنو:امامیہ مشن،۱۳۸۴ھ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۳۰۸۴) حضرت ابوبکر (حصہ اول): مولانا سید علی حیدر(م۱۳۸۰ھ/۱۹۶۱م)
عنوانات : جناب ممدوح کی نسبی حالت اور عرب میں آپ کے خاندان کی عزت و شرف ، حالات اجداد و والدین ، خاندانی پیشہ ، حلیہ ، نام کنیت القاب اور ان کے وجوہ و اسباب ، عہد طفولیت و تعلیم و تربیت، ذریعہ معاش، حضرت رسول خدا سے برتاؤ، حضرت عمر سے تعلقات ، زمانہ جاھلیت کے کارنامے ، زمانہ جاھلیت میں حضرت ابوبکر کا مذھب ، .
۲۴۰ ص، ۱۳۵۴ھ، مطبع اصلاح کھجوا ضلع سارن .

(۳۰۸۵) حضرت ابوبکر (حصہ دوم) :
۴۷۲ ص ، ۱۳۵۵ ھ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۳۰۸۶) حضرت امیر معاویہ - تاریخ کے آئینے میں(حصہ اول) : سیّد محمّد ذوالقرنین زیدی الھما ، ۲۲۸ ص ، ۱۳۸۹ھ / ۱۹۶۹م ، کوھستان پرنٹنگ پریس راولپنڈی .

(۳۰۸۷) حضرت امیر معاویہ - تاریخ کے آئینے میں (حصہ دوم): سید محمّد ذوالقرنین زیدی الھما .
۱۲۷ ص ، راولپنڈی : پاک کتب خانہ اردو بازار ، ۱۳۹۲ ھ /۱۹۷۳م ، پاکستان ٹائمز پریس لاھور .

(۳۰۸۸) حضرت داتا گنج بخش : ڈاکٹر ناظر حسن زیدی
۵۰ ص ، ۴ روپے ، اسلام آباد : علاقائی تعاون برائے ترقی.

(۳۰۸۹) حضرت رباب : ڈاکٹر سیّد مجتبی حسن کاموںپوری (م ۱۳۹۴ھ/ ۱۹۷۴م)
حضرت امام حسین علیہ السلام کی زوجہ اور حضرت علی اصغر کی والدہ کا تذکرہ ، ۷۲ ص ، آٹھ آنے ، راولپنڈی ، پاکستان حسینی مشن .

(۳۰۹۰) حضرت سکینہ بنت حسین: سیّد طیب جونپوری
۴۸ ص ، ۱۹۶۶م ، نامی پریس لکھنو .

(۳۰۹۱) حضرت سکینہ و حضرت عائشہ : مولانا سیّد آغا جعفر
ھنری تھامس نے اپنی کتاب « مذھبی لیڈروں کی سوانح حیات » میں اور روزنامہ « ھلال » بمبئی نے حضرت عائشہ و حضرت سکینہ کے خلاف بعض دل آزار جملے لکھے تھے اُن کا ردّ ،
۱۶ ص، ۲ آنے ،۱۹۵۴م، مطبع اصلاح کھجوا.

(۳۰۹۲) حضرت سلمان علیہ الرضوان :مولانا خواجہ محمّد لطیف انصاری (م ۱۳۹۹ھ/ ۱۹۷۹م) . عنوانات : وطن فارس ، ابتدائی زندگی اور جد و جہد ، بشارت رسالت حضرت خاتم الانبیاء ، وصایت حضرت عیسی علیہ السلام اور حضرت سلمان ، حضرت سلمان اور اسلام ، فضائل سلمان ، اسلام کی مجاھدانہ خدمات، حضرت سلمان اور علم و حکمت ، حضرت سلمان کی آل محمّد سے وابستگی ، مرویات حضرت سلمان .

۳۹۰ ص ، ڈھائی روپے ، راولپنڈی ، پاکستان حسینی مشن ، ۱۳۸۸ھ/ ۱۹۶۸م ، ھمدرد اسٹیم پریس راولپنڈی .

(۳۰۹۳) حضرت شہربانو : مولانا سیّد آغا مھدی (م ۱۴۰۶ ھ)

۶۴ ص ، چار روپے ، کراچی : جمعیت خدام عزا ، ۱۹۸۱م، مشہور آفسٹ پریس کراچی .

(۳۰۹۴) حضرت شہربانو : مولانا سیّد آغا جعفر

حضرت شہربانو ، حضرت عمر کے زمانے میں نہیں بلکہ حضرت علی علیہ السلام کے زمانے میں آئیں اور اسی زمانے میں آپ کی شادی حضرت امام حسین علیہ السلام سے ہوئی،

۱۶ ص ، ۱۹۵۴م ، مطبع اصطلاح کھجوا .

(۳۰۹۵) حضرت عباس علمدار علیہ السلام : ڈاکٹر سیّد آغا حسین

۳۲ ص ، کراچی : تنظیم گلزار حسینی اورنگی ٹاؤن .

(۳۰۹۶) حضرت عباس علمدار اور صبر : سید ظفر الحسین علوی محور حسن ابدالوی

۳۴ ص ، ۳۷ پیسے ، لاھور : ادارہ علوم الاسلام سانده کلاں .

(۳۰۹۷) حضرت فضّہ : مولانا محمّد حسنین سابقی

۱۶ ص ، ۲۵ پیسے ، لاھور : امامیہ مشن ، تعلیمی پریس لاھور .

(۳۰۹۸) حضرت فضّہ : سید محمّد یاور حسین جعفری

حضرت فضّہ جنکا اصلی نام میمونہ تھا کہ سوانح ،

۲۴ ص ، لاھور : ادارہ علوم الاسلام اصغری منزل سانده کلاں، سلطان پریس لاھور، کاتب : محمد نواز.

(۳۰۹۹) حضرت مسلم بن عقیل : رضی الدین حیدر

۲۰ ص ، لکھنو : امامیہ مشن ، ۱۳۸۷ ھ.

(۳۱۰۰) حضرت معصومہ قم : آل محمّد رزمی

حضرت فاطمہ بنت امام موسی کاظم خواہر امام علی رضا کا تذکرہ ،
۲۰۰ ص ، کراچی: ادارہ تحقیق دانش مشرق ،۱۴۱۵ ھ، کاتب : عبدالقیوم .

(۳۱۰۱) حضرت یوشع بن نون : علامہ سیّد مجتبی حسن کاموںپوری
۳۲ ص ، ۸ آنے ، لکھنو : سرفراز بکڈپو ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۳۱۰۲) حسین کاآخری ھدیہ / صغیر مجاھد : سید محمّد یوسف رواں زیدی
حضرت علی اصغر کی سوانح ،
۶۴ ص ، ۴ آنے ، ۱۳۵۳ ھ.

(۳۱۰۳) حکمائے اسلام : آغا اشرف
۵۰ فلسفیان اسلام کا تذکرہ :جابر بن حیان ، ابو نصر فارابی ، ابوالحسن احمد بن محمّد طبری ، ابن الھیثم ، البیرونی، بو علی سینا ، عمر خیام ، الغزالی ، ابن رشد ، ابن خلدون ،
۱۴۴ ص ، ۱۸روپے ، لاھور ، المعارج ، ۱۹۸۵م ، الجدہ پرنٹرز لاھور .

(۳۱۰۴) حکیم احمد شجاع : ڈاکٹر اے بی اشرف
حکیم احمد شجاع (م ۱۹۶۹م) پر لکھی جانے والی کتابیں اور مقالات
۱۹ ص ، اسلام آباد : مقتدرہ قومی زبان ، ۱۹۸۷م .

(۳۱۰۵) حیات ابد معروف بہ حیات فریاد : مولانا سید علی محمّد شاد (م ۱۳۴۵ھ / ۱۹۲۷م)
حضرت شاہ اُلفت حسین فریاد کی سوانح
مطبع معارف دارالمصنفین اعظم گڑھ
{ سیّد علی محمّد شاد بن سیّد عباس مرزا بن تفضل علی خان بارھوی ۱۹محرم الحرام ۱۲۶۲ ھ/ ۱۸۴۶م کو عظیم آباد پٹنہ میں پیدا ہوئے رئیس ابن رئیس تھے علم دین مولانا فرحت حسین ، مولانا شیخ آغا جان ، مولانا سید عبداللّٰہ کشمبری ، مولانا لطف علی اور مولانا محمّد اعظم سے حاصل کئے ، ۸۱ سال کی عمر پا کر ۸ جنوری ۱۹۲۷م کو علی گڑھ میں وفات پائی اور پٹنہ میں دفنائے گئے .
تصانیف : یومیہ (عربی) ، مردم دیدہ ، ترجمة الاسلاف و تبصرة الاخلاف (فارسی)،حیات فریاد ، نصاب فارسی ، اردو تعلیم ، نوائے وطن ، نصائح الصبیان ، صورة الخیال ، تذکرہ ادبا وغیر }.

(۳۱۰۶) حیات اشرف : محمّدی بیگم

بی بی اشرف النساء (۱۳۲۱ھ- ۱۲۵۶ ھ) زوجہ مولانا سیّد عملدار حسین (م ۱۸۷۰م) کا تذکرہ ،آپ کے مضامین «تہذیب النسوان » میں چھپتے رہے ، ۶۹ ص ، پانچ روپے ، ۱۳۹۸ ھ، مکتبہ جدید پریس لاہور .

(۳۱۰۷) حیات حضرت فضّہ : سیّد شجاعت حسین جعفری
۱۰۱ ص ، ۷ روپے ، کراچی : مکتبہ مسعود ، ۱۹۸۱م.

(۳۱۰۸) حیات حضرت معصومہ قم : ڈاکٹر سید حیدر مہدی
۹۸ ص ، نو روپے ، حیدرآباد : مکتبہ طوسی ، ۱۹۸۴م ، الائیڈ پرنٹنگ پریس حیدرآباد ، کاتب : ایم اے ھادی مسعود .

(۳۱۰۹) حیات دبیر (حصہ اول) : سیّد افضل حسین ثابت رضوی (م ۱۹۴۱م)
میرزا سلامت علی دبیر (م ۱۹۷۵م) کی سوانح ، مولانا شبلی نعمانی (م ۱۹۱۴م) کے اعتراضات کے جوابات ، لکھنو کے شاہی زمانے کی مجالس کی کیفیت ، ایشیائی شاعری کے نمونے ،
۹۰۰ ص ، ڈھائی روپے .

(۳۱۱۰) حیات دبیر حصہ دوم : سید افضل حسین ثابت رضوی (م ۱۹۴۱م)
اس کتاب کا تاریخی نام « کلام فصیح و بلیغ ۱۳۲۷ » ہے ، انتخاب کلام دبیر ،
۳۴۴ ص ، سوا روپیہ ، ۱۹۱۵م ، جارج سٹیم پریس لاہور .

(۳۱۱۱) حیات شاداں بلگرامی : سیّد اصغر علی شادانی
سید اولاد حسین شاداں بلگرامی (م ۱۹۴۸م) کی سوانح ، ان کے اساتذہ ، تلامذہ اور احباب کا تذکرہ ،
۶۴۸ ص ، ۵۵ روپے ، کراچی : ناظم آباد ، ضامن آرٹ پریس کراچی ، ۱۹۸۶م .

(۳۱۱۲) حیات عبدالمطلب : مولانا سید اسد علی
۴۰ ص ، ۳۱ پیسے ، لاہور : امامیہ مشن پاکستان ، ۱۹۶۳م ، تعلیمی پریس لاہور .

(۳۱۱۳) حیات قلندر : ڈاکٹر سیّد حیدر مہدی
سوانح حضرت لعل شہباز قلندر ،
۱۲۲ ص ، حیدرآباد : مکتبہ طوسی ،۱۹۸۳م.

(۳۱۱۴) حیات مسعودی : محمّد عباس شروانی (م ۱۳۱۵ھ/ ۱۸۹۸م)
تذکرہ حضرت سالار غازی عرف بالے میاں ، ۱۶۱ ص، ۱۹۳۵م.

(۳۱۱۵) حیات ہاشم : مولانا سیّد اسد علی لکھنوی
۱۶ ص ، لاہور : امامیہ مشن پاکستان ۔

(۳۱۱۶) حیات و تعلیمات حضرت داتا گنج بخش :ڈاکٹر ناظر حسن زیدی
اصل کتاب پروفیسر شیخ عبدالرشید کی تحریر کردہ ہے ،
۵۲ ص ، ایک روپیہ ، لاہور : علاقائی ثقافتی ادارہ مغربی پاکستان۔

(۳۱۱۷) حیدرآباد کے بڑے لوگ : مولانا سیّد غلام پنجتن شمشاد
حیدرآباد (دکن) کی ۱۶ مشاہیر شخصیات کا تذکرہ ،
۱۵۲ ص ، ۱۹۵۷ م ، اعجاز پرنٹنگ پریس حیدرآباد دکن ۔

(۳۱۱۸)خادمات خلق : سیّدہ خاتون بنت خواجہ غلام الثقلین
امریکہ کی دس نامور خواتین کا تذکرہ ،
۱۲۱ ص ، ۱۹۳۲م ، جامعہ برقی پریس دھلی۔

(۳۱۱۹)خزانہ عامرہ :
مشاہیر انبیاء و چاردہ معصوم علیہم السلام کاتذکرہ ،
۴۰۰ ص ، ڈیرھ روپے ، مراد آباد : شیعہ دائرۃ الاشاعت نوگاواں ۔

(۳۱۲۰) خصائص معاویہ : مولانا سیدظہور الحسین بارھوی (م ۱۳۵۷ ھ) (ذریعہ:۷)۔

(۳۱۲۱) خطبات معلّی : پروفیسر نعیم تقوی
خطبہ نکاح حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم از حضرت ابو طالب،خطبہ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم درباره حضرت علی علیہ السلام،خطبہ امیر المومنین، خطبہ حضرت فاطمہ ، خطبہ امام حسن، خطبہ امام حسین ،خطبہ حضرت زینب اور خطبہ امام زین العابدین ۔
۶۶ ص ، کراچی : بزم قمر لیاقت آباد ۔

(۳۱۲۲) خلاصہ شمس التواریخ : حکیم نواب علی خان
حکیم صاحب کے خاندان میںجو علماء،حکماء شعراء و حفاظ گزرے ہیں اُن کا تذکرہ ۔
۳۲ ص ، مطبع گلزار ابراہیم مراد آباد۔
آغاز : بسملہ و خطبہ اما بعد مخفی و مستتر نہ ہے کہ ہر ایک کو اپنے اجداد کے حالات بیان کرنے اور سننے کا شوق ہوتا ہے اور شائقین تاریخ کو اس کے مطالعے سے انقلاب زمانہ معلوم کرکے ایک عبرت و بصیرت معلوم ہوتی ہے اور جناب والدی ماجدی مدظلہ العالی نے ان دنوں ایک تاریخ اسلام مسمی بہ

کنز المعرفت تألیف فرما کر شائع کی ہے ....
{ حکیم نواب علی خان ابن حکیم محمّد امجد علی خان ابن حکیم ابوعلی خان ۵ شوال ۱۲۸۶ ھ کو امروھہ ضلع مراد آباد میں پیدا ہوئے « شمس التواریخ» نامی کتاب دو جلدوں میں لکھی }

(۳۱۲۳) خلفائے اسلام : آغا اشرف
تذکرہ خلفائے اربعہ ،
۹۶ ص ، بارہ روپے ، لاھـور : المعارج ، ۱۹۸۴، الجدہ پریس لاھور .

* خلیل خدا (فارسی): سیدہ جیلاردی .

(۳۱۲۴) خلیل خدا : عابد عسکری
تذکرہ سیدنا ابراھیم علیہ السلام ،
۱۶ ص، اھلبیت فاؤنڈیشن پاکستان .

(۳۱۲۵) خمسہ اقبالیہ : سید اقبال علی
تذکرہ اصحاب کساء ، لکھنو : صدیق بکڈپو .

(۳۱۲۶) خواتین اسلام : مولانا سیّد ظفر حسن امروھی (م ۱۹۸۹م)
۲۹ خواتین اسلام کا تذکرہ ،
۱۶۰ ص ، بارہ آنے ، اھـل سنّت برقی پریس مراد آباد .

(۳۱۲۷) خواتین کربلا : سیدہ عندلیب زھرا کامونپوری
۲۴ ص ، ۱۹ پیسے ، لاھـور : امامیہ مشن پاکستان ، ۱۹۶۶م ، تعلیمی پریس لاھور .

(۳۱۲۸) خواجہ حسن نظامی- حیات اور ادبی خدمات :ڈاکٹر امام مرتضی نقوی
۳۹۶ ص ، بیس روپے ، لکھنو : نسیم بکڈپو ،۱۹۷۸م ، نظامی پریس لکھنو. مصنف کا پی. ایچ ڈی کا مقالہ .

(۳۱۲۹) خواجہ غلام السیّدین - حیات اور کارنامے : سید فرحت حسین
خواجہ غلام السیّدین (م ۱۹۷۱م) ابن خواجہ غلام الثقلین (م ۱۳۳۳ھ) کے حالات زندگی ، عنوانات : حیات ، شخصیت اور کردار ، تعلیمی اور فکری پس منظر ، تعلیمی خدمات ، ادبی خدمات ، اسلوب اور طرز نگارش .
۴۴۸ ص، ۴۵ روپے ، ھند : اردو اکاڈمی اترپردیش ، ۱۹۸۳م ، محبوب پریس دیو بند ، کاتب : محمّد سلیم قاسمی.

(۳۱۳۰) خورشید سخن : خواجہ قریش علی منشاء پانی پتی

سید حسین رضوی شکیب جلالی (م ۱۹۶۶م) کی سوانح
۹۶ ص ، دس روپے ، بھکر : دارالکتابت اردو بازار، ۱۹۸۰م، پاکستان ٹائمز پریس لاہور.

(۳۱۳۱) خوش نفسان :ڈاکٹر مرزا اکبر علی بیگ
چند سوانحی خاکے: سیّد ہاشمی، علی اختر، سید علی اکبر، محمّد عزیز مرزا وغیرہ ،
۱۲۸ ص، پندرہ روپے ، حیدرآباد دکن : ادارہ شعر و حکمت ، ۱۹۸۳م، ڈائرہ الیکٹرک پریس چھتہ بازار حیدرآباد دکن.

(۳۱۳۲) خیرۃ النسواں : مولانا سید ولایت حسین نقوی
شام میں حضرت سکینہ بنت الحسین کی قبرنہیں بلکہ حضرت رقیّہ بنت الحسین علیہما السلام کی قبر ہے اور جن سکینہ کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ ماہر موسیقی اور شاعرہ تھیں وہ امام حسین کی صاحبزادی نہیں‌تھیں بلکہ حسین بن علی بن عبدالرحمن عرف عامر ابن حکم کی صاحبزادی تھیں یعنی مروان بن حکم کے بھائی کی پڑپوتی ،
۸۴ ص ، مفت ، ۱۳۹۷ ھ، عظیم پریس چھتہ بازار حیدرآباد دکن.

(۳۱۳۳) داستان حرم : مولانا سیّد ضیاء الحسن موسوی (م۱۳۹۸ ھ/۱۹۷۸م)
۵۰۱ ص ، ۱۵ روپے ، کراچی: خراسان اسلامک ریسرچ سنٹر .

(۳۱۳۴) داستان عجم : نواب نصیر حسین خان خیال عظیم آبادی
مشرقی علماء و فلاسفہ اور ان کے کارناموں کا تذکرہ ،
۱۳۰ ص ، کراچی : ادارہ اسلامیات ، ۱۹۵۴م .

(۳۱۳۵) داستان معاویہ / امیر شام حصہ اول : حسین بخش ہمدانی
امیر معاویہ کی شان میں کوئی صحیح حدیث وارد نہیں ،
۲۶ ص، ملتان، انجمن صدیقیہ اثنا عشریہ ۱۹۳۳م ، اقبال برقی پریس ملتان.

(۳۱۳۶) دبستان دبیر : ڈاکٹر ذاکر حسین فاروقی
کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے پہلے حصے میں مرثیہ کی حقیقت،مرثیہ گوئی کی تاریخ ، مرثیہ پر اعتراضات حصہ دوم میں دبیر کے شاگردوں کا تذکرہ، حصہ سوم میں‌بالواسطہ شاگردوں کا تذکرہ ،
۷۳۵ ص، دس روپے، لکھنو : نسیم بکڈپو، مئی۱۹۶۶م، الواعظ صفدر پریس لکھنو ، کتاب کی تکمیل ۱۳۸۱ھ کو ہوئی سید سرفراز حسین خبیر نے تاریخ

کہی :

حبّذا فاروقی عالی وقار	تیرا خامہ بھی ہے کیا معجز نگار
کر کے گلہائے دبیری انتخاب	عطر مجموعہ بنا دی ہے کتاب
گلشن مرزا میں کتنے پھول ہیں	ہے چمن ہر پھول اتنے پھول ہیں
حضرت اوج و صفیر با کمال	شاد ، صفدر اور منیر خوش مقال
ہے دبیری باغ میں قائم بہار	روز ہوتے ہیں نئے گل آشکار
کیوں نہ ہو ذاکر کی کوشش کامیاب	زینت بزم ادب ہے یہ کتاب
مصرعہ تاریخ ھجری لکھ خبیر	رونما شـــــان « دبستان دبیر »

(۱۳۸۱ھ)

(۳۱۳۷) درس زندگی : احمد شاہ بخاری پطرس (م ۱۳۵۸م،
۱۹۸ ص ، آٹھ روپے .

(۳۱۳۸) دفع الملال بکشف فضائل الآل :مولانا سید محمّد مرتضی جونپوری(م۱۳۳۷ھ)
(ذریعہ : ۸).

* جلاء العیون (فارسی) : محمّد باقر مجلسی (م ۱۱۱۱ ھ).

(۳۱۳۹) الدمع الھتون (جلد اول) : مولانا سید عبدالحسین بارھوی
ولادت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے شہادت امام حسن علیہ السّلام تک ، بار چہارم ، ۱۹۱۹م میں مطبع شاھی لکھنو میں چھپی ،
۳۴۴ ص.

(۳۱۴۰) الدمع الھتون (جلد دوم) : مولانا سیّد عبدالحسین بارھوی
ولادت امام حسین علیہ السلام سے ولادت مھدی علیہ السلام تک ،
۳۴۰ ص.

(۳۱۴۱) دنیا کے بسنے والے : سیّد بشیر حسین زیدی
مختلف ملکوں کے باشندوں کے حالات ،
۱۷۲ ص ، محبوب المطابع برقی پریس دھلی .

(۳۱۴۲) دور استبداد (حصہ اول) : مولانا غضنفر علی زیدی
خلفائے ثلاثہ کا دور ، دور استبداد تھا ،
۱۱۲ ص، ۴ آنے ، لکھنو :امامیہ مشن، ۱۹۳۴م، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۳۱۴۳) دینی کہانیاں حصہ پنجم : مولانا سیّد ظفر حسن امروھی (م ۱۹۸۹م)
سو سے زیادہ شیعہ سلاطین کے حالات زندگی : شاھان اودھ کی یادگاریں ،
۴۰۰ ص ، سوا روپیہ ، مراد آباد : شمیم بکڈپو ، صفدر پریس لکھنو .

(۳۱۴۴) دینی کہانیاں حصہ ششم : سیّد ظفر حسن امروہی (م ۱۹۸۹م)
سو سے زائد شیعہ اصحاب کا تذکرہ ،
۲۸۷ ص ، بارہ آنے ،مراد آباد : شمیم بکڈپو، یونین الیکٹرک پریس مراد آباد .

(۳۱۴۵) ڈاکٹر زور : پروفیسر سیدہ جعفر
ڈاکٹر محی الدّین قادری زور (م ۱۹۶۲م) کے احوال و آثار ،
۱۷۲ ص، چار روپے ،دھلی:ساھتیہ اکادمی،۱۹۸۴م، مطبع وصل آفسٹ دھلی.

(۳۱۴۶) ڈاکٹر سید عبداللہ (کتابیات) : سید جمیل احمد رضوی
۷۵ ص ، مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد ، ۱۹۸۹م ، آغا جی پرنٹرز اسلام آباد.

(۳۱۴۷) ڈائرکٹری - ذاکرین اھل بیت پاکستان : صفدر حسین ڈوگر ایم اے
۸۸ ص ، اسلام آباد ، عالمی مجلس اھلبیت پاکستان، نومبر ۱۹۹۳م .

(۳۱۴۸) ذکر حافظ مع انتخاب کلام : سجاد ظھیر
۱۵۲ ص ، کراچی : مکتبہ دانیال ، ۱۹۸۳م .

(۳۱۴۹) ذکر حالی : پروفیسر محمّد صادق قریشی (م ۱۹۷۵م)
مولانا حالی (م ۱۹۱۴م) کی نظم و نثر کا جائزہ
عنوانات : حالات زندگی ، تصانیف ، شاعری کے چار دور ، حالی اور غزل، حالی اور تصوّف ، حالی- اصلاح قوم اور حبّ وطن کی روشنی میں، حالی کی رباعیات ، حالی اور مزاح ، حالی اور اردو نثر ،
۹۶ ص ، سوا روپیہ ، لاھور : اردو مرکز ، ۱۹۴۹م ، انشا پریس لاھور.

(۳۱۵۰) ذکر الطیّار : مولانا سید اولاد حیدر بلگرامی (م ۱۳۶۱ ھ/ ۱۹۴۲م)
حضرت جعفر طیار ابن ابیطالب علیھما السلام کی سوانح ،
۹۱ ص ، ۱۳۵۱ ھ ، نظامی پریس لکھنو .

(۳۱۵۱) رجب علی بیگ سرور : ڈاکٹر سید نیّر مسعود رضوی
ڈاکٹر صاحب کا پی ایچ ڈی کا مقالہ ، نو ابواب :سیاسی اور تھذیبی پس منظر، ادبی پس منظر، سرور سے پھلے شمالی ھند میں اردو نثر،حیات مرزا رجب علی بیگ سرور ، فسانہ عجائب اور شگوفہ محبت ، سرور ایک سیاسی اور سماجی مورخ کی حیثیت سے ، سرور کی مترجم تألیفیں ،
[رور سلطانی ترجمہ شمشیر خانی،گلزار سرور ترجمہ حدائق العشّاق ، شبستان سرور ترجمہ الف لیلۃ] ، سرور بحیثیت خطوط نویس ، اردو نثر اور سرور کا اسلوب ، سرور بحیثیت شاعر ، سرور کی اہمیت کے اسباب ، سرور کی تاریخ

وفات ، مدفن و اولاد ،

۴۳۸ ص ، بارہ روپے ، الہ آباد : شعبہ اردو الہ آباد یونیورسٹی ، ۱۹۶۷م ، اسرار کریمی پریس الہ آباد .

(۳۱۵۲) رسالہ مصنفان اسلام : مولانا محمّد عباس ایم اے

سائٹھ مسلم مصنفین کا تذکرہ ،

۲۸ ص ، تین آنے ، ۱۹۰۵م ، خادم التعلیم سٹیم پریس لاہور .

(۳۱۵۳) رسوا کی ناول نگاری : ڈاکٹر ظہیر فتح پوری

مرزا محمّد ہادی رسوا (م ۱۹۳۱م) کی سوانح اور فن ناول نگاری .

۴۱۳ ص ، سولہ روپے ، راولپنڈی ، ۱۹۷۰ م ، ایورگرین پریس لاہور .

(۳۱۵۴) الرضا (ع) : سید محسن مظفر نقوی

۱۶۸ ص ، کراچی : خراسان اسلامک ریسرچ سنٹر ، ۱۹۸۰م .

(۳۱۵۵) رعنائی/ عطر سخن :

۳۰۲ شعرائے ماضی و حال کا انتخاب کلام مع حالات زندگی ،

۶۰۰ ص، ۵ روپے ، نظامی پریس لکھنو .

(۳۱۵۶) رہنمایان اسلام : علامہ سیّد علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸م)

تذکرہ چاردہ معصوم ،

۲۲۴ ص ، پونے چار روپے ، لاہور : امامیہ مشن پاکستان ، ۱۹۷۳م ، تعلیمی پریس لاہور ، کاتب : اصغر قریشی طاہر رقم .

(۳۱۵۷) روح لیاقت : پروفیسر سید منظور حسین کاظمی

سوانح لیاقت علی خان (م ۱۹۵۱م) ،

۱۹۲ ص ، دو روپے ، ۱۹۵۲م .

(۳۱۵۸) روداد اردو : نواب سید نصیر حسین خیال (م ۱۹۳۴م) (ذریعہ : ۱۱).

(۳۱۵۹) روشن ستارے : محشر لکھنوی

تذکرہ چاردہ معصـــــوم ،

۳۳ ص ، کراچی : شیعہ انقلابی مشن ، سپر آرٹ پریس کراچی .

(۳۱۶۰) روض الصادقین : مولانا سید ظفر مہدی جرولی

تذکرہ ائمہ اثنا عشر علیہم السلام (مطلع).

* ننہ حوا (فارسی): علامہ مصطفی زمانی.

(۳۱۶۱) روئیداد اماں حوا : مولانا سید بشارت حسین کامل

۶۳ ص ، لاہور : امامیہ کتب خانہ مغل حویلی ، ایورگرین پریس لاہور .

(۳۱۶۲) ریاض السادات (برست) : سید اصغر عباس زیدی
برست ضلع کرنال (ھند) کے ۸۹ مشاہیر علماء ، شعراء اور ادبا کا تذکرہ
۱۷۹ ص ، لاہور .

(۳۱۶۳) زاویہ ھاویہ : حاجی آل محمّد
تذکرہ مطاعن معاویہ بن ابی سفیان (مطلع) .

(۳۱۶۴) الذکر الافلح فیما افسد عمر و اصلح : قاضی فقیر علی عاقل انصاری
مولانا شبلی نعمانی (م ۱۹۱۴م) کی کتاب « الفاروق » پر ایک ناقدانہ نظر .

(۳۱۶۵) سات سال : رضیہ سجّاد ظہیر
ایک ھندوستانی کے بچپن کی کہانی ،
۳۶۶ ص ، پانچ روپے پچیس پیسے ، دھلی : مکتبہ جامعہ ، ۱۹۶۲م ، کوہ نور پرنٹنگ پریس دھلی .

(۳۱۶۶) سائیں احمد علی پشاوری : رضا ھمدانی
سائیں کا کلام مع منظوم اردو ترجمہ ،
۱۷۰ ص ، اسلام آباد : لوک ورثہ کا قومی ادارہ، ۱۹۷۷م ، احباب پرنٹرز پشاور .

(۳۱۶۷) سپہر امامت کے بارہ برج : شیخ احمد حسین پریانوی (م ۱۳۶۴ھ/۱۹۴۶م)
۸۹ ص ، نظامی پریس لکھنو .

(۳۱۶۸) سچل سرمست - شاعر ہفت زبان فخر پاکستان : زوار قاضی علی اکبر زرداری
۸۰ ص ، ۴ روپے ، ۱۹۷۷م.

(۳۱۶۹) سراج منیر : حکیم سید محمّد کمال الدین حسین ھمدانی
حکیم سید خیرات علی شاہ ھمدانی(م۱۲۲۷ ھ) اور آپ کے بزرگان و مشاہیر خاندان کے تبلیغی کارناموں کا ذکر ،
۱۱۴ ص ، پانچ روپے ، علی گڑھ : ادارہ ھمدانیہ گڑھی قصبہ جلالی ، ۱۳۹۸ھ/۱۹۷۸م ، لیتھو کلر پرنٹرس علی گڑھ.

(۳۱۷۰) سرائیکی مرثیہ گوئی کے پانچ سو سال : خلش پیر اصحابی
بھکرؔ کے ۲۸ سرائیکی مرثیہ نگاروں کا تذکرہ ،
۳۲ ص ، بھکرؔ : بزم انیس ، سید الیکٹرک پریس ملتان .

(۳۱۷۱) سر سیّد احمد خان : آغا اشرف
۷۹ ص، لاہور : تخلیق مرکز ، ۱۹۸۴م .

(۳۱۷۲) سرکار سعید الملّت : شہید صفی پوری
مولانا محمّد سعید ابن ناصر الملت(م ۱۳۸۷ ھ) کی سوانح ، لکھنو، ۱۹۶۷م.

(۳۱۷۳) سعادت امروھی : نسیم امروھی (م ۱۹۸۷م)
سعادت علی امروھی ، میر تقی میر کے اُستاد تھے ،
۱۶ ص ، کراچی : انجمن سعادت امروھہ ، ۱۹۶۴.

(۳۱۷۴) سعادت دارین ذکر حسنین : میرزا احمد علی (م ۱۹۷۰م)
بائیبل سے انبیائے ما سبق کی مشکلات کا مقابلہ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور اھلبیت علیھم السلام کے مصائب سے کیا گیا ہے .
۳۲ ص، ۵۰ پیسے، لاھور : ادارہ معارف اسلام ، تعلیمی پریس لاھور.

(۳۱۷۵) سفیر سید الشھداء- حضرت مسلم بن عقیل :مولانا سید مرتضی حسین فاضل (م ۱۹۸۷م)
۳۹ ص ، لاھور: تنظیم فدائیان اکبر ، ۱۳۹۹ھ/ ۱۹۷۸م ، لائف پرنٹنگ پریس لاھور ، کاتب : سرفراز احمد .

(۳۱۷۶) سکینہ بنت الحسین : مولانا سید علی حیدر (م ۱۳۸۰ ھ / ۱۹۶۱م)
عبدالحلیم شرر(م ۱۹۲۶م) نے حضرت سکینہ بنت الحسین کے بارے میں ایک کتاب لکھی تھی جس میں بعض غلط واقعات درج کرکے آپ کی سیرت کو داغدار بنانے کی کوشش کی گئی تھی یہ کتاب اُن غلط واقعات کی نشاندھی کرتی ہے اور حقیقت حال کا اظہار حضرت سکینہ کی وفات کے سلسلے میں علامہ سید علی حیدر تحریر فرماتے ہیں : « اکثر معتبر کتب تاریخ و حدیث میں ہے کہ جناب سکینہ نے ۱۱۷ھ میں انتقال کیا (تاریخ کامل مطبوعہ مصر ج ۵ ص۷۱، مراۃ الجنان مطبوعہ حیدرآباد ج ۱، ص ۲۵۱، نور الابصارمطبوعہ مصر ، ص ۱۷۶، تاریخ دول الاسلام ذھبی ص ۶۰ وغیرہ) اور بعض حضرات نے قید خانہ شام میں انتقال کرنے کا احتمال پیدا کیا ہے مگر افسوس کہ کسی طرح اسکی تائید کتب تاریخ و حدیث سے نہیں‌ہوتی اسلئے کہ کسی ایک کتاب میں بھی جو قابل اعتنا ہو یہ واقعہ نہیں لکھا اور عقل بھی اسکو تسلیم نہیں کرتی اسلئے کہ قید شام سے آزاد ہو کر آپ کا مدینہ جانا اور وہاں رہنا یقینی ہے » رھی شام میں حضرت سکینہ کی قبر اس کے متعلق علامہ میرزا محمّد

علی مدرس تحریر فرماتے ہیں : « وفات حضرت سکینه روز پنجشنبه ربیع الاول سال یکصد و هفتدهم هجرت در مدینه منوره وقوع یافته ....و اما قبری که در مقبره باب الصغیر از دمشق بوده و بحضرت سکینه منسوب دارند قطعا بی اصل و ناشی از اشتباه اسمی است که بتصریح بعضی از اهل فن ، بحکم خط کوفی که بر سر صندوق رونی آن قبر نوشته شده همان قبر از سکینه نامی از بنات ملوك است(میرزا محمّد علی مدرس ریحانة الادب فی تراجم المعروفین بالکنیة و اللقب ج ۳ ص ۴۹ طبع ایران) .

۶۰ ص ، لاهور ، اگست ۱۹۷۲م .

(۳۱۷۷) سلاطین اسلام : آغا اشرف

۱۱۲ ص ، لاهور : المعارج ، ۱۹۸۴م .

(۳۱۷۸) سلسله روز و شب : صالحه عابد حسین

صالحه عابد حسین کی اپنی خود نوشت ،

۴۶۳ ص،۶۵ روپے ، دهلی:جامعه نگر، ۱۹۸۴م ، لبرٹی آرٹ پریس دهلی .

(۳۱۷۹) سلطان زین العابدین « بڈ شاہ » : رضیه سجاد ظهیر

بڈ شاہ ، شاہ کشمیر کا تذکرہ ،

۸۸ ص ، ساڑھے چھ روپے ، انڈیا ، نیشنل بک ٹرسٹ ، ۱۹۷۵م ، لبرٹی آرٹ پریس دهلی .

(۳۱۸۰) سلطان العالم - واجد علی شاہ : سیّد مسعود حسن رضوی ادیب

۳۳۲ ص ،تیس روپے ، لکھنو:آل انڈیا میر اکاڈمی،۱۹۷۷م،نامی پریس لکھنو.

(۳۱۸۱) سلطان محمود غزنوی : سیّد جمیل حسین

مولانا محمّد حبیب کی انگریزی کتاب کا ترجمه، چار باب ،

۱۳۸ ص، اله آباد : ہندوستانی اکیڈمی ، ۱۹۴۰م ، سٹی پریس اله آباد.

(۳۱۸۲) سلطان الهند محمّد شاہ بن تغلق : پروفیسر آغا مهدی حسین

آٹھ ابواب ،

۲۴۵ ص ، اله آباد : ہندوستانی اکیڈمی ، ۱۹۳۷م ، سٹی پریس اله آباد .

(۳۱۸۳) سلمان محمّدی : مولانا سید شوکت علی برق هلوری

حضرت سلمان فارسی کی سوانح ،

۴۸ ص،۱۹۲۷م ، صادق پریس لکھنو ، سید عترت حسین عترت نے تاریخ طبع کہی :

سلمان محمّد کی مکمل ہے سوانح ہے ذکر ورع تذکرہ علم و ہنر بھی
منظور نظر تغذیہ روح اگر ہے ہاں اہل نظر اک نظر شوق ادھر بھی
ہر صفحہ میں روحانیت اس درجہ بھری ہے گرویدہ ہوئے اسکے ملائک بھی بشر بھی
تحریر وہ دلچسپ کہ ہوں جذب نگاہیں دریائے معانی ہے کہ ہیں جس میں گہر بھی
تاریخ کی جب فکر ہوئی عترت خوش فہم اک وجد ہوا شاد ہوا قلب و جگر بھی
دو ٹکڑوں میں ہر ٹکڑے سے نکلا سن ہجری مقبول جہاں بھی ہوئی مقبول نظر بھی
(۱۳۴۵ھ) (۱۳۴۵)

(۳۱۸۴) سندھ کے جدید اردو شعراء : مشتاق علی جعفری
۴۴ شعراء کا تذکرہ مع نمونہ کلام ، مقدمہ میں سندھ میں زبان اردو کا جائزہ لیا گیا ہے ،
۲۲۸ ص ، ساڑھے پانچ روپے ، حیدرآباد: ظہیر سنز ،۱۹۶۱م ، سندھ یونیورسٹی پریس .

(۳۱۸۵) سہیل مر نہیں سکتا - زندہ ہے : سید منظر حسین کاظمی
۱۰۸ ص ، ۱۹۸۴م ، رضویہ سوسائٹی کراچی .

(۳۱۸۶) سوانح آل ہاشم : میر کاظم علی
اولاد عبد مناف کی سرگزشت یا آل ہاشم اور بنی امیہ کی خانہ جنگیوں کی یادگار اور اسلامی مدّ و جذر کی تاریخ ہے .
۷۳ ص ، ۱۹۳۲م ، نظامی پریس لکھنو .

(۳۱۸۷) سوانح جناب رباب سلام اللہ علیہا :مولانا سیّد قائم علی فانی (م۱۴۰۴ھ/ ۱۹۸۳م)
۱۶ ص ، بھکّر ، ناصر علی اینڈ سنز، ۱۹۷۱م ، پنجاب نیشنل پریس لاہور.

(۳۱۸۸) سوانح حضرت عمار بن یاسر : سیّد سبط الحسن سعید رضوی
۱۶ ص ، اسلام آباد : امامیہ دارالتبلیغ ، ۱۹۸۱م.

(۳۱۸۹) سوانح حیات جناب عمار بن یاسر : راحت حسین ناصری
۸۸ ص ، چھ روپے ، ۱۹۷۹م ، مشہور آفسٹ پریس کراچی .

(۳۱۹۰) سوانح حیات راجہ صاحب محمود آباد : سیّد اصغر علی شادانی
محمّد امیر خان (م ۱۳۴۳ھ) آف محمود آباد (ھند) کی سوانح
۲۲۳ ص ،۳۵روپے ، کراچی ، ناظم آباد ، ضامن آرٹ پریس کراچی ،۱۹۸۶م.

(۳۱۹۱) سوانح عمری حضرت مسلم بن عقیل : مولانا سید آغا مهدی (م ۱۴۰۶ھ)
۱۴۴ ص ، ۸ آنے ، لکھنو ، جمعیت خدام عزا ، ۱۹۴۴م، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۳۱۹۲) سوانحات سلاطین اودھ : سید کمال الدین حیدر
۱۹۰۷ م ، مطبع نولکشور لکھنو .

(۳۱۹۳) سوانح حیات غفران مآب : مولانا سید آغا مھدی لکھنوی (م ۱۴۰۶ھ)
مولانا سید دلدار علی بن سید محمّد معین نقوی(م ۱۲۳۵ھ/ ۱۸۲۰م) کی سوانح ،
۶۴ ص ، دو روپے ، کراچی : جمعیت خدام عزا ، ۱۹۷۶م.

(۳۱۹۴) سوانح حیدر علی خان : مولانا امجد علی اشھری
۳۹۰ ص ، ۱۹۲۰ م ، الیکٹرک پریس امرتسر .

(۳۱۹۵) سوانح عمری حضرت عمر حصہ اول : مولانا سید علی حیدر(م ۱۳۸۰ ھ/ ۱۹۶۱م) ۵۰۴ ص ، ۱۳۵۷ ھ ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۳۱۹۶) سوانح عمری حضرت عمر حصہ دوم : مولانا سید علی حیدر (م ۱۳۸۰ھ/ ۱۹۶۱م) .
۵۳۶ ص، ۱۳۵۹ ھ ، مطبع اصلاح کھجوا .

(۳۱۹۷) سوانح عمری لارڈ لارنس جلد اول / تاریخ بغاوت ھند : سیّد زوار حسین
۱۸۸۶ م ، لکھنو . (آصفیہ).

(۳۱۹۸) سوانح عمری لارڈ لارنس /تاریخ بغاوت ھند جلد ۲ : سید زوار حسین
۱۸۸۶م . (آصفیہ : ۳).

(۳۱۹۹) سیدہ شھربانو : مولانا غضنفر عباس تونسوی
۲۴ ص ، ۲۵ پیسے ، لاھور : ادارہ علوم الاسلام .

(۳۲۰۰) سیرۃ المحمود : مولانا محمّد عزیز مرزا
عماد الدّین محمود گاواں وزیر سلاطین بھمنیہ کی سوانح ،
۱۱۸ص ، سوا روپیہ ، ۱۳۴۶ ھ / ۱۹۲۷م ، نظامی پریس بدایوں .

(۳۲۰۱) سیاحوں کے حالات : سیّد شریف حسین انور
آٹھ سیاحوں کے مختصر حالات: فاھین ، ھیون سانگ، البیرونی، ابن بطوطہ، محمّد قاسم فرشتہ ، سرطامس رو، فرانسس برنیر .
۱۲۸ ص، ایك روپیہ ، لاھور : پنجاب بکڈپو ، ۱۹۵۹م ، حمایت اسلام پریس لاھور.

(۳۲۰۲) سیرۃ انساب : سیّد اصغر علی شاہ آف ھولز باغ (آزاد کشمیر).
انبیاء ، ائمہ خصوصاً سادات گردیزی کا تذکرہ ، مصنف نے نکاح ھاشمیہ لغیر

ہاشمی کی حرمت کا بھی ذکر کیا ہے ،
۲۰۸ ص، باغ ، ضیاء برقی پریس کراچی ،۱۹۷۱م .

(۳۲۰۳) سیّد شوکت حسین زیدی : سیّد صمد حسین رضوی
سیّد شوکت حسین زیدی ایم اے (آگرہ-علیگ- دہلی) سابق پرنسپل عربک کالج دہلی کی سوانح ، ۱۵۸ ص، مشہور آفسٹ پریس کراچی .

(۳۲۰۴) سیرت ابوذر غفاری : محمّد رضی کاظمی فتح پوری
دس ابواب ، ۱۰۴ ص ، ۸ آنے ، ۱۹۱۸م ، مطبع نولکشور لکھنو .

(۳۲۰۵) سیر پنجتن : حبیب حسن
لکھنو : صدیق بکڈپو .

(۳۲۰۶) شاگردان انیس : ڈاکٹر سید قمقام حسین جعفری (م ۱۹۸۴م)
میر ببر علی انیس (م ۱۸۷۴) کے شاگردوں کا تذکرہ ،
۳۰۴ ص ،۲۵روپے کراچی : مکتبہ جعفریہ ، نومبر ۱۹۷۹م ، سندھ آفسٹ پرنٹرز کراچی ، افسر صدیقی (م ۱۹۸۴م) نے تاریخ طبع کہی:

قمقام حسین جعفری صاحب نے — جو صدق دلی سے ہیں پرستار انیس
شاگرد انیس کے کئے ہیں یکجا — گویا کہ سجا دیا ہے دربار انیس
فردوسی ہند ان کو کہنا ہے بجا — لاریب یہ رتبہ ہے سزاوار انیس
تاریخ ہے انتہائے اعزاز کے ساتھ — اللہ غنی زینت گلزار انیس

(۱۹۷۹ء)

(۳۲۰۷) شجرۃ الانبیاء و الائمہ : مولانا محمّد اعجاز حسن صدیقی (م ۱۳۵۰ ھ)
(مطلع) .

(۳۲۰۸) شخصیات و مباحث :ڈاکٹر نظیر حسنین زیدی
آغا شاعر دہلوی ، سرفراز حسین تسنیم ، ابن انشاء ، اقبال عظیم ، ڈاکٹر اکبر حیدری، دوست علی خلیل، سید احمد حسن جمیل بڈولوی، میر جان اللہ شاہ اول وغیرہ ،
۲۲۴ ص ، ۲۵ روپے ، کراچی : مکتبہ مسعود ، ۱۹۸۳م ، آفسٹ پریس ناظم آباد ، کاتب : سید محمّد یوسف رضوی .

(۳۲۰۹) شروانی نامہ : محمّد عباس خان شروانی (م ۱۳۱۵ ھ)
شروانی خاندان کی تاریخ اور ان کے مشاہیر کا تذکرہ
۴۶۸ ص ، ۱۹۵۳م ، شروانی پرنٹنگ پریس دہلی .

(۳۲۱۰) شعرائے اردو اور عشق علی: سید ضمیر اختر نقوی
سات ابواب : عربی شاعری اور مدحت علی ، فارسی شاعری اور ثنائے علی ، اردو منقبت نگاری کا ارتقاء (دکنی زبان میں منقبت نگاری ، دھلوی منقبت نگار، غالب کی فارسی منقبت نگاری، لکھنو کا تمدن اور مذهب، دبستان لکھنو منقبت نگاری) ، شعرائے اردو اور عشق علی (امیر خسرو ، محمّد قلی قطب شاہ، ولی ، میر تقی میر، مرزا محمّد رفیع سودا ، نظیر اکبر آبادی ، میر سوز، قائم چاندپوری، شیخ غلام همدانی ، مصحفی ، شیخ قلندر بخش جراءت ، انشاء اللہ خان انشاء ، ممنون دهلوی ، میرزا اسداللہ خان غالب ، شیخ محمّد ابراهیم ذوق ، مومن خان مومن دهلوی ، بہادر شاہ ظفر ، ظهیر دهلوی ، شیخ امام بخش ناسخ ، خواجہ حیدر علی آتش ، واجد علی شاہ اختر ، اسیر لکھنوی، برق لکھنوی ، رشك لکھنوی ، سحر لکھنوی ، منیر شکوہ آبادی ، قلق لکھنوی، صبا لکھنوی ، امانت لکھنوی ، رند لکھنوی ، نظم طباطبائی، میر ذاکر حسین یاس لکھنوی ، ریاض خیر آبادی ، حسرت موهانی ، آرزو لکھنوی ، صفی لکھنوی ، ثاقب لکھنوی ، عزیز لکھنوی ، بیخود موهانی ، محشر لکھنوی ، اردو مرثیہ نگار شعراء اور مدحت علی(ع) .
۹۱۲ ص ، کراچی : مرکز علوم اسلامیہ ، ۱۹۹۳م.

(۳۲۱۱) شعرائے سندھ : محمّد ہدایت علی نجفی (م ۱۳۶۲ ھ)
۱۳۶۵ ھ.

(۳۲۱۲) شعور و شاعری : مولانا محمّد باقر شمس
تذکرہ میر انیس ، غالب ، داغ ، علامہ اقبال ، فانی ، جگر ، اصغر ، ماہر القادری ، فیض ، ابن انشاء ، میراجی اور احسان دانش .
۱۶۰ ص ، چھ روپے ، کراچی : دارالتصنیف.

(۳۲۱۳) شمس التواریخ جلد دوم : حکیم نواب علی خان
حکیم نواب علی خان، حضرت سماء الدین کی اولاد سے ہیں جن کا شجرہ نسب حضرت زبیر ابن عوام تك منتهی ہوتا ہے . اس کتاب میں بیسیوں شیعہ علماء ، حفاظ ، قراء اور حکماء کا ذکر ہے مثلاً حکیم نیاز علی خان بن شیخ نثار علی خان ، حکیم بندہ حسن بن شیخ عنائت علی عرف امام بخش ، حکیم امداد حسن صاحب رسالہ مقاصد حکمیہ و مطالب طبّیہ ، مولانا محسن علی بن حاجی قاسم علی محدث اخباری ، مولانا محمّد مرشد ابن

اعظم الدین خان ، مولانا حکیم فیروز علی خان ابن حکیم رضی الدین خان، مولانا حکیم احمد رضا عرف حکیم رمضان علی خان ابن امام الدین خان ، مولانا حکیم مشتاق علی خان ، مولانا ابو علی خان ، حافظ امام الدین خان بن حکیم قوام الدین خان ، حافظ سیّد محمّد اسماعیل ، حافظ سیّد محمّد اسرائیل ، حافظ سیّد منظور حسین ، حافظ سیّد بشیر علی ، حافظ محمود خان ، حافظ سید زمرد حسین .

اُن کتابوں کا تذکرہ بھی آگیا ہے جو اس وقت ہماری دسترس سے باہر ہیں مثلاً معراج المعرفت ، کنز المعرفت ، ناصر الایمان ، جواہر زواہر ، رسالہ منتخب چند رسالہ ، منتخب رسالہ جواہر زواہر ، فرائد الفوائد ، سیف المومنین المقلب بہ کشف الرین فی اثبات العزاءِ الحسین ، جامع المفردات وغیرہ.

اس کتاب میں خاندان کے وقف اور منشائے واقف کا ذکر بھی موجود ہے۔

۱۳۳ ص، ۱۸۹۹م ، مطبع رائے منشی گلاب سنگھ.

(۳۲۱۴) شہید محمّد علی رجائی - حالات زندگی پر ایک نظر :

۳۱ ص ، ایران : وزارت ارشاد اسلامی ، ۱۴۰۲ ھ

(۳۲۱۵) الشیخ احمد :

شیخ احمد احسائی (م ۱۲۲۳ھ) بانی فرقہ شیخیہ کے متعلق سید محمّد باقر موسوی نے اپنی کتاب « روضات الجنات فی احوال العلماءِ و السادات » میں جو کچھ لکھا ہے اس کا ترجمہ

۲۷ ص.

(۳۲۱۶) شیخ احمد احسائی - ایک استعماری ایجنٹ : سید علی اصغر نقوی

صدر اسلامی جمهوری ایران حجة الاسلام آقای علی اکبر هاشمی رفسنجانی کی کتاب«امیر کبیر یا قهرمان مبارزه با استعمار» سے اقتسابات پیش کئے گئے ہیں

۱۲ ص ، ملتان : مرکز ردّ شیخیت ، کاتب : اظہر حسن شاکری .

(۳۲۱۷) شیخ احمد احسائی کے متعلق ہمارا موقف : مولانا سیّد ابن حسن شیرازی

شیخ احمد احسائی و مرزا حسن الحائری کی مختصر سوانح ،

۱۶ص ، فیصل آباد ، درس آل عمران .

(۳۲۱۸) شیعہ ڈائرکٹری : محمّد وصی خان

۲۵ روپے ، کراچی : محفل حیدری ناظم آباد ، شیخ شوکت علی پرنٹرزکراچی.

(۳۲۱۹) شیعیان لبنان : شیخ علی ادیب
۵۴ ص ، اسلام آباد : جامعہ اہلبیت ۔

* الشیخ المضیرہ (عربی): محمدّ ابوریہ مصری۔

(۳۲۲۰) شیخ المضیرہ : مولانا سید محمدّ موسی رضوی
تذکرہ حضرت ابوہریرہ ،
۳۳۳ ص ، ۲۰ روپے ، کراچی :ادارہ عظمت انسانیت، ۱۳۹۸ ھ/ ۱۹۷۷م،
الشہید پرنٹنگ ایجنسی کراچی ۔

(۳۲۲۱) ضادید عجم : مہدی حسین ناصری
۱۹۴۱ م ، الہ آباد۔

(۳۲۲۲) ضیائے لطیف- سوانح حیات برّی امام :طالب حسین طالب و آغا ناشر(م۱۹۹۳م)
سیدّ عبداللطیف موسوی المعروف بہ بری امام (م ۹۶۴ھ) کی سوانح ، اس کتاب میں احقر کا بھی ایک مضمون بعنوان « حضرت بری امام کے سن وصال کا تاریخی تجزیہ » ،
۹۶ ص ، چھ روپے ، نورپور شاہاں اسلام آباد،۱۳۹۵ھ/۱۹۷۵م، تعمیر پرنٹنگ پریس راولپنڈی ۔

* حیاۃ القلوب (فارسی) : محمدّ باقر مجلسی (م ۱۱۱۱ ھ)۔

(۳۲۲۳) ضیاء النفوس ترجمہ حیاۃ القلوب جلد سوم : مولانا حشمت علی
۴۱۴ ص ، لاہور : شیعہ جنرل بك ایجنسی ، ۱۹۶۲م ، انصاف پریس لاہور ۔

(۳۲۲۴) طعن النصول : حاجی آل محمدّ
اسباب قتل حضرت عثمان بن عفّان (مطلع)۔

(۳۲۲۵) طلب صادق : سیدّ مصطفی حسن رضوی
مسٹر الیگزینڈر کی بیٹی للّی کا تذکرہ جس نے نجف اشرف کے ایک عالم شیخ تقی سے علم دین حاصل کیا مسلمان ہوئی اور کربلا میں دفن ہوئی۔
۴۰ ص ، ۸ آنے ، لکھنو : سرفراز قومی بکڈپو ، سرفراز قومی پریس لکھنو ۔

(۳۲۲۶) عارفین اسلام: آغا اشرف
۲۹ صوفیائے کرام کا تذکرہ،
۱۳۹ ص ، پندرہ روپے، لاہور: المعارج ، ۱۹۸۴م، الجدہّ پرنٹرز لاہور ۔

(۳۲۲۷) عبدالحمید عدم - شخصیت اور فن : اسرار زیدی
عنوانات : عدم کا آخری انٹرویو ، شاعری میں عدم کی موجودگی ، عدم اور

فقیری ، عدم کی شاعری ، عدم کا شعری المیہ ، عدم کے شعری مجموعے ، بے لاگ تبصروں کا شاعر ،ملک آشفتگی کا شہزادہ ، عدم اور اس کی شاعری، اردو شاعری کا معصوم آدمی ، شاعر حیات - عدم ، شراب و شعور کا شاعر، عبدالحمید عدم ، اختر شیرانی کا ہمزاد ، اردو شاعری کا معصوم آدمی ،
۳۶۶ ص ، چالیس روپے ، لاہور : شیخ غلام علی اینڈ سنز ، ۱۹۸۲م ، علمی پرنٹنگ پریس لاہور.

(۳۲۲۸) عبداللہ بن عباس : علامہ سید علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸م)
۱۶ ص، لاہور : امامیہ مشن ، ۱۹۶۳م ، الھلال پریس لاہور .

(۳۲۲۹) عبرۃ الناظرین : سید تقی حسین جانسی
« الفتوح » سے حضرت عثمان سے متعلق حصّے کا ترجمہ ، ۴۱ ص ، دو آنے ، ۱۳۲۳ ھ ، مطبع یوسفی دھلی .

* عبقریۃ الشیخ الاوحد شیخ احمد بن زین الدین احسائی (عربی) : مولانا محمّد حسنین سابقی .

(۳۲۳۰) عبقریۃ الشیخ الاوحد شیخ احمد بن زین الدین احسائی : مولانا آغا عبدالحسن سرحدی و مولانا ناصر حسین نجفی
۳۱ ص ، فیصل آباد : درس آل محمّد .

(۳۲۳۱) علمبردار وحدانیت : نواب رضا علی خان
حضرت عباس علمدار کی سوانح ،
۱۶ ص ، مفت ، انصاف پریس لاہور .

* مناقب آل ابیطالب (عربی) : محمّد بن علی شہر آشوب .

(۳۲۳۲) عمدۃ المطالب جلد سوم : مولانا محمّد شریف
حضرت امام جعفر صادق سے حضرت حجّت تک کے حالات ،
۳۵۲ ص ، ملتان : مکتبۃ الساجد ، حافظ پرنٹنگ پریس ملتان .

(۳۲۳۳) عناصر الایمان فی تراجم الصحابۃ الاربعۃ الاعیان : مولانا سیّد محمّد مجتبی نوگانوی، حضرات ابوذر، مقداد، عمار و سلمان فارسی رضی اللہ عنھم کا تذکرہ ،
۳ آنے ، ۱۳۵۵م ، نوگانواں ضلع مراد آباد (الذریعہ ۱۵:).

(۳۲۳۴) غضب البتول : حاجی سیّد آل محمّد (مطلع).

(۳۲۳۵) الغفاری : مولانا سیّد نجم الحسن کراروی (م ۱۹۸۲م)
حضرت ابوذر غفاری کی سوانح، اس کتاب میں مجالس المومنین کے حوالے سے تحریر کیا ہے کہ جبل عامل(لبنان)میں حضرت خضرو حضرت الیاس کی قبریں ہیں ،
۴۶۰ ص، ساڑھے پانچ روپے ، لاھور، مکتبہ امامیہ ، ۱۹۶۳م ، نامی پریس لاھور .

(۳۲۳۶) فارسی بلگرام : سیّد علی اصغر بلگرامی
تذکرہ شعرائے بلگرام (ھند) ،
۵۶ ص ، ۱۳۴۶ ھ، حیدرآباد دکن.

(۳۲۳۷) فاطمہ بنت اسد : سیّد حشمت حسین جعفری
۷۹ ص ، ۷ روپے ، کراچی : مکتبہ مسعود ، ۱۹۸۱م .

(۳۲۳۸) فاطمہ جناح - حیات اور خدمات : ڈاکٹر آغا حسین ھمدانی
عنوانات : ابتدائی زندگی ، فاطمہ - بھائی کے ساتھ ، سیاسی خدمات ، سماجی و دینی خدمات ، فاطمہ جناح کی وفات ، فاطمہ جناح کی شخصیت ،
۱۹۲ ص ، بائیس روپے ،اسلام آباد : قومی کمیشن برائے تحقیق تاریخ و ثقافت، ۱۹۷۸م ، فیض الاسلام پریس راولپنڈی .

(۳۲۳۹) فتنہ صحابیت : شیعوں کا عقیدہ دربارہ صحابہ و تذکرہ صحابہ ،
۸۰ ص ، فیصل آباد : مبلغ اعظم اکیڈمی، اسود آفسٹ پریس فیصل آباد ، کاتب : خلیل الرحمن مرزا .

(۳۲۴۰) فردوسی ھند : ڈاکٹر صفدر آہ
میر انیس کے شاگرد رشید سید محمّد افضل فارغ بن حکیم سید طاھر علی کے « رزمیہ مراثی کا جائزہ - ڈرامے اور اداکاری کے فن کی روشنی میں » لیا گیا ہے ،
۱۹۲ ص ، پونے چار روپے ، بمبئی : کتاب کدہ ، قادری پریس بمبئی.
{ سیّد محمّد افضل فارغ ۲۷ جنوری ۱۸۴۳م کو سیتاپور میں پیدا ہوئے انیس کی شاگردی اختیار کی ۱۷ جون ۱۹۰۰م کو سرسام دماغی کی وجہ سے واصل بحق ہوئے }

(۳۲۴۱) الفرق (حصہ اول) : مولانا مرزا عابد علی بیگ قزلباش
مولانا شبلی نعمانی (م ۱۹۱۴م) کی کتاب « الفاروق » کا ردّ

عنوانات : الفاروق کے لئے تاریخی مواد ، حضرت عمر کے نام و نسب اور اعزاز خاندانی کی بحثیں ، حضرت عمر کا واقعہ قبول اسلام، غزوہ احد اور حضرت عمر ، سقیفہ بنی ساعدہ کے متعلق بحثوں کی حقیقت ، فردوسی پر غلط اور متعصبانہ الزام ،

۲۹۶ ص ، سوا روپیہ ، ۱۹۰۵م ، برلاس پریس مراد آباد.

آغاز : یہ سچ ہے کہ اس الفاروق کے وجود میں آنے کی بہت نگاہیں مشتاق تھیں ذی علم مصنف کی طرف سے صرف « المامون» میں اس کے وجود میں لانے کا ذکر ....

(۳۲۴۲) الفرق حصہ دوم : مرزا عابد علی بیگ قزلباش

« الفاروق » حصہ دوم کا ردّ

عنوانات : چنگیز ، بخت نصر ، تیمور، نادر شاہ بڑے بڑے فاتحوں کی سلطنوں کا دیرپا ہونا، مفتوح قوموں سے حضرت عمر کے سلوک کی حقیقت ، بحث نظام حکومت حضرت عمر ، سیاست و تدبیر عدل و انصاف ،

۶۷۲ ص .

(۳۲۴۳) فروع ایمان / خصائص ابوذر :

۶۰ ص. (ذریعہ : ۱۶).

(۳۲۴۴) فسانۂ عبرت : مرزا رجب علی بیگ سرور (م ۱۸۶۷م)

سید مسعود حسن رضوی ادیب نے مرتب کی ، اودھ کے آخری چار بادشاہوں نصیر الدین حیدر ، محمدؐ علی شاہ ، امجد علی شاہ اور واجد علی شاہ اختر کے حالات زندگی ،

۱۲۸ ص ، ڈیرھ روپے ، لکھنو : کتاب نگر ، ۱۹۵۷م،تنظیم پریس لکھنو .

(۳۲۴۵) فضائل اہلبیت : محمدؐ عسکری

لکھنو : نسیم بکڈپو لاٹوش روڈ .

(۳۲۴۶) فضائل الشہداء : میرزا کلب حسین نادر

خمسہ نجباء و شہدائے کربلا کا تذکرہ ، ۱۲۷۱ھ، مطبع سعد الاخبار اکبرآباد.

(۳۲۴۷) فضل حق آزاد - بحیثیت نظم نگار : پروفیسر علی حیدر نیّر

۱۹۶۴م ، پٹنہ .

(۳۲۴۸) قصہ - جاریہ جناب سیدہ النساء العالمین : راحت حسین ناصری

۶۴ ص ، ڈہائی روپے ، کراچی ، باب الاسلام پریس کراچی .

(۳۲۴۹) فکر بلیغ : علی محمّد شاد عظیم آبادی (م ۱۳۴۵ھ/۱۹۲۷م)
چھ شعراء کا تذکرہ ،
۳۷۶ ص، گیارہ روپے ، لکھنو : نسیم بکڈپو ، ۱۹۷۴م، نامی پریس لکھنو .

(۳۲۵۰) فکر فرنگ : آغا افتخار حسین
یورپ کے آٹھ مفکرین کا تذکرہ ،
۱۹۷ص،۱۹۴۶م،رزاقی مشین پریس حیدرآباد دکن .

(۳۲۵۱) قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ : سیّد اسرار حسین خان
اودھ میں علمی ، عملی ، تجارتی اور تفریحی فنون سے متعلق جو شخصیات گزری ہیں اُن کا تذکرہ ،
۲۲۴ ص ، ۱۹۳۶م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۳۲۵۲) قرآن - سلمان - ایران : علامہ محمّد بشیر انصاری (م ۱۹۸۳م)
۴۸ ص ، ۱۹۶۶م ، عباسی لیتھو آرٹ پریس کراچی .

(۳۲۵۳) قصص ہند : مولانا محمّد حسین آزاد (م ۱۹۱۰م)
بار اول ۱۸۷۲م در سرکاری مطبع لاہور ، زیر نظر
۱۸۷ ص ، دو روپے ، لاہور:مجلس ترقی ادب ، ۱۹۶۱م ، اپل پریس لاہور .

(۳۲۵۴) قصیدہ نگاران اترپردیش : سید علی جواد زیدی
۴۲۴ قصیدہ نگاران کا تذکرہ ،
۲۹۲ ص ، اٹھارہ روپے ، لکھنو : اتر پردیس اردو اکاڈمی ، ۱۹۷۸م ، اسرار کریمی پریس الہ آباد .

(۳۲۵۵) قطب الاقطاب سیّد ابوالفضل جمال الدین محمّد شاہ یوسف گردیز: حسن رضا گردیزی ،
۱۶۰ ص ، ملتان : کاروان ادب ، ۱۹۸۳م.

(۳۲۵۶) قوم کی آواز : ڈاکٹر عابد حسین
مہاتما گاندھی(م ۱۹۴۸م)کی خود نوشت جو انگریزی زبان میں تھی،کا ترجمہ،
۳۹۴ ص ، دھلی : جامعہ ملیہ ، ۱۹۳۳م .

* The Story of Nations: T.W.Race

(۳۲۵۷) قوموں کی کہانیاں : ڈاکٹر سید سجاد
۱۹۲۲م ، حیدرآباد دکن .

(۳۲۵۸) کارنامہ تبلیغ : مولانا سید محمّد الیاس رضوی جارچوی

تبلیغات حضرات انبیاء و ائمہ علیهم السلام ،
۲۴ص، دهلی:امیر بك ایجنسی، ۱۳۴۸ ھ ، جامعه ملیه پریس دهلی .
(۳۲۵۹) کاسات از آب حیات : آغا محمّد باقر
مولانامحمّد حسین آزاد (م ۱۹۱۰م)کی کتاب «آب حیات» کا خلاصه ،
۹۱ص ،۱۲ آنے ، لاهور: شیخ مبارك علی تاجر کتب،۱۹۴۴م ، علمی پرنٹنگ پریس لاهور .
(۳۲۶۰) کتاب الاحیاء و الاموات : مولانا سید محمّد لطیف زنگی پوری
اُن اهل علم کا تذکرہ جو زنگی پور (هند) میں پیدا ہوئے ،
۸ آنے .
(۳۲۶۱) کتاب الصحابه : مولانا سید ولی حیدر نقوی (م ۱۹۷۴)
حضرت مقداد و حضرت جابر بن عبداللّٰه انصاری کی سوانح ،
۱۹۲ ص، سات روپے ، لاهور: گلستان زهرا ، منظور پرنٹنگ پریس لاهور .
(۳۲۶۲) کردار یزید : سید فضل عباس نقوی
۱۶ ص ، ایك روپیه ، ملتان : وفاق علماءِ شیعه .
* کشتی نجات (فارسی) : مصطفی زمانی .
(۳۲۶۳) کشتی نجات : فضل حق
تذکرہ نوح علیه السلام ،
۶۰ ص ، کراچی : جامعه تعلیمات اسلامی،۱۴۰۱ھ/۱۹۸۱م ، کانٹینینٹل آفسٹ پرنٹرز کراچی ، کاتب : سید جعفر صادق .
(۳۲۶۴) کشف الداهیة فی تحقیق اول قتیل و توثیق زیارة الناحیه /تصحیح زیارہ ناحیه بضمن اول قتیل : مولانا سید سبط الحسن ہنسوی .
حضرت علی اکبر کربلا میں پہلے شهید ہیں ،
۳۸ ص،بنارس:ادارہ علمیه جامعه جوادیه، علمی الیکٹرک مشین پریس بنارس.
(۳۲۶۵) کشف الداهیة شرح زیارة الناحیه جلد سوم : مولانا سید محمّد رضا
۳۲ ص ، ۱۳۱۰ ھ، مطبع امامیه لکهنو .
(۳۲۶۶) کربل نگری : خلش پیر اصحابی
پنجابی ، سندهی اور سرائیکی مرثیے کی مختصر تاریخ ،
۳۲ ص ، دو روپے ، بهکّر ، بزم انیس ، ۱۴۰۳ ھ.
(۳۲۶۷) کلام فرقانی : سید محمّد کرار حسین روحانی

سید احمد حسن فرقانی (م ۱۹۰۵م) کی سوانح ، ۱۱۸ ص ، ۱۳۲۳ھ/ ۱۹۰۵م ، مطبع نامی کانپور .

(۳۲۶۸) کنز الانساب : ملک شاہ ابن جماعت علی
سوانح ائمہ اہلبیت اور اُن سادات کا تذکرہ جو اسوقت ھند میں تھے ،۱۳۵۵ھ.

(۳۲۶۹) کورش اعظم - ذوالقرنین : سید وزیر الحسن عابدی (م ۱۹۷۹م)
اصل کتاب انگریزی میں ہے جو ولیم ہیرلڈ کی تحریر کردہ ہے ،۱۹۶۸م ،لاھور: مقبول اکیڈمی .

(۳۲۷۰) کیا خوب آدمی تھا : ڈاکٹر عابد حسین
اُن شخصیات کا تذکرہ جنھوں نے اس دنیا میں جد و جہد کی ،
سوا روپیہ ، دھلی : جامعہ ملیہ .

(۳۲۷۱) کیا یزید قتل حسین سے بری ہے ؟ : سید محمّد قیصر جعفری
۳۲ ص ، مفت ، کراچی : مکتبہ اصلاح .

(۳۲۷۲) گاندھی بابا کی کہانی : قدسیہ بیگم زیدی
۸۴ ص ، چار روپے ، نئی دھلی : مکتبہ جامعہ .

(۳۲۷۳) گلبدن بیگم : سید ابن حسن شارق
شہنشاہ بابر کی بیٹی گلبدن بیگم کا تذکرہ ،
۱۰۰ روپے ، خواجہ برقی پریس دھلی .

(۳۲۷۴) گلزار وفا : غلام حسین خان خلش پیر اصحابی
مرثیہ نگاروں کا تذکرہ ،
۳۲ ص ، پونے دو روپے ، بھکّر : مکتبہ خلش ، ۱۹۷۶م ، کمرشل سٹیم پریس ڈیرہ اسماعیل خان : کاتب : فخر سلیمانی .

(۳۲۷۵) گلشن ابیطالب : سید اختر حسین
چند خطبات : خطبہ نکاح جو حضرت ابوطالب نے پڑھا ، خطبہ غدیر ، خطبہ حضرت علی ، خطبہ حضرت فاطمہ ، خطبہ امام حسین ،
۶۰ ص ، پشاور : یکہ توت .

(۳۲۷۶) گلشن جعفری : نواب میر نثار حسین خان
جعفر نیشاپوری ، میر زین العابدین اور میر کاظم یزدی کے خاندانوں کا تذکرہ
۲۰۴ ص ، ۱۳۱۴ ھ ، مطبع عزیز دکن حیدرآباد دکن.

(۳۲۷۷) گلشن ھند : سید حیدر بخش حیدری دھلوی

۲۸۹ شعرائے اردو کا تذکرہ ،
۱۰۲ ص، ۱۹۶۶ م ، تاریخ تکمیل : ۱۲۱۵ھ، خود مصنف نے تاریخ کہی :

مرتب کر چکا جب تذکرہ میں — ز روی حق یہ بولے شیخ اور رند
کہی تاریخ اسکی حیدری خوب — اسے کہتا ہے ہر اک گلشن ہند(۱۲۱۵ھ)

(۳۲۷۸) لارڈ کلائیو : ابن حسن
کرنل جی بی ایسن کی کتاب کا ترجمہ ، پندرہ ابواب ،
۱۴۰ ص ، ۱۹۲۶م، مطبع جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن.
{ لارڈ ابرٹ کلائیو ۱۷۲۵م کو پیدا ہوئے ۱۷۴۳م کو ایسٹ انڈیا کمپنی میں ایک معمولی کلرک کی حیثیت سے بھرتی ہو کر مدراس آئے ۱۷۴۴م سے کمپنی کی فوج میں ملازمت کی ۱۷۴۸م کو فرانسیسی فوجوں سے مقابلے میں نام پیدا کیا ۱۷۵۱م کو کرناٹک پر قبضہ کیا کمپنی نے اُنہیں مدراس کا گورنر بنا دیا ۱۷۵۷م کو جنگ پلاسی میں نواب سراج الدولہ اپنوں کی غداری کیوجہ سے ہار گئے اور یوں کلائیو نے ۱۷۶۰م تک بنگال پر حکومت کی اسی سال انگلستان واپس بلالئے گئے اور ۱۷۶۵م کو دوبارہ بنگال کے گورنر کی حیثیت سے واپس آئے اور اب بہار اور اڑیسہ کو بھی سلطنت انگریزی میں شامل کرلیا ۱۷۶۷ م کو سبکدوش ہوئے اور ۱۷۷۴ کو خودکشی کی }

(۳۲۷۹) لال شہباز قلندر : مولانا سید آغا مہدی (م ۱۴۰۶ھ)
۶۴ ص ، ڈیرھ روپیہ ، جمعیت خدام عزا کراچی ، ضیاء برقی پریس کراچی .

(۳۲۸۰) لقمانی حکیم مثالی باپ : آغا علی موسوی
داؤد الہامی کی کتاب کا ترجمہ ،
۳۲ ص ، لاہور : امامیہ پبلی کیشنز امامیہ قراءت کالج .

(۳۲۸۱) لکھنو کے چند نامور شعراء، جلد اول : ڈاکٹر سیّد سلیمان حسین
نو شعراء کا تذکرہ : مرزا محمّد تقی خان ہوس ، دیوان نواب آصف الدولہ ، میر مستحسن خلیق ، مرزا محمّد رضا برق ، میر علی اوسط رشک ، نواب سید محمّد خان رند ، سیّد مظفر علی اسیر ، سید ضامن علی جلال ، منشی امیر اللہ تسلیم ،
۳۲۸ ص ، بارہ روپے ، لکھنو : اتر پردیش اردو اکادمی ، ۱۹۷۳م ، سرفراز قومی پریس لکھنو ، کاتب : قیصر مرزا لکھنوی .

(۳۲۸۲) لکھنو کی پانچ رنگین راتیں اور دوسری باتیں : سردار جعفری

آپ بیتی ،
۲۰۵ ص ، ساڑھے تین روپے ، دھلی : میر اینڈ کمپنی پبلیشرزاینڈ بک سیلر ، ۱۹۶۴م ، انڈیا لیتھو پریس دھلی ۔

(۳۲۸۳) لمعات تطہیر : عذرا عزمی
حضرات مریم ، آمنہ ، خدیجۃ الکبری ، ام سلمی ، فاطمہ بنت اسد ، فاطمۃ الزھرا ، زینب بنت علی، ام کلثوم ، ام البنین مــادر حضرت عباس علمدار ، شہربانو ، ام رباب ، ام لیلی ، نرجس خاتون اور فضّہ سلام اللّٰہ علیھنّ کا تذکرہ
۱۴۴ ص، ۵۰ روپے ، اسلام آباد ، ۱۴۱۴ھ /۱۹۹۴ م ، ایس ٹی پرنٹرز راولپنڈی ۔

(۳۲۸۴) ماسٹر رام چندر : ڈاکٹر سیدہ جعفری
پی ایچ ڈی کا مقالہ : ۱۹۶۰م ، حیدرآباد (دکن) ۔

(۳۲۸۵) ماھیتہ معاویہ : مولانا مرزا احمد علی (م ۱۹۷۰م)
۶۴ ص، لاھور :جعفریہ ایسوسی ایشن ، ۱۳۴۰ ھ/ ۱۹۲۱م ، پرکاش سٹیم پریس لاھور ۔

(۳۲۸۶) محققین اسلام : آغا اشرف
۷۵ اُن محققین اسلام کا تذکرہ جنھوں نے سائنس اور ریاضی میں اپنا نام پیدا کیا ،
۱۱۲ ص، پندرہ روپے ، لاھور: المعارج ، ۱۹۸۵م ، الجدّہ پرنٹرز لاھور۔

(۳۲۸۷) محمّد علی : خواجہ محمّد عباس
مولانا محمّد علی جوھر (م ۱۹۳۱م) کا تذکرہ ،
۶۴ ص ، ۱۹۳۶م ، دھلی: جامعہ پریس ۔

(۳۲۸۸) مجاھد اسلام شھید نواب صفوی : سید مظھر عباس ایڈووکیٹ کراروی فارسی سے ترجمہ ،
۱۹۳ ص ، ایران : سازمان تبلیغات اسلامی تھران ، ۱۴۰۶ھ۔

(۳۲۸۹) مجھے کہنا ہے کچھ اپنی زباں میں : صالحہ عابد حسین
خواجہ غلام السیدین (م ۱۹۷۱م) کی خود نوشت جسے صالحہ عابد حسین نے مرتب کیا ، نئی دھلی : سیدین میموریل ٹرسٹ ، ۱۹۷۴م ۔

(۳۲۹۰) مختصر حالات ابن رشد : سید ھمایوں مرزا
۴۴ ص ، ۱۹۲۳م ، مطبع شمسی آگرہ ۔

(۳۲۹۱) مختصر سوانح حیات شہزادی زیب النساء : مولانا سیّد آغا مہدی(م ۱۴۰۶ھ)
اورنگزیب عالمگیر کی صاحبزادی زیب النساء کا تذکرہ ،
۳۳ ص ، ایک روپیہ ، کراچی : جمعیت خدام عزا.

* کودک نیل (فارسی) : مصطفی زمانی.

(۳۲۹۲) مرد انقلاب : ڈاکٹر سید سہیل بخاری
تذکرہ حضرت موسی علیہ السلام ،
۲۲۷ ص،۱۴۰۱ھ /۱۹۸۱م، قادر پرنٹرز کراچی : کاتب : سید جعفر صادق .

(۳۲۹۳) مرثیہ نگاران اردو (جلد اول) : مرزا امیر علی جونپوری
۵۴۵ مرثیہ نگار شعراء کا تذکرہ مع نمونہ کلام،
۵۵۶ ص ،۱۲۰ روپے ، لکھنو: اردو پبلیشرز ، ۱۹۸۵م ، سرفراز پریس لکھنو ،
کاتب : نقی حسین لکھنوی.

(۳۲۹۴) مرثیہ نگاران امروھہ : عظیم امروھی
گیارھویں صدی ھجری سے چودھویں صدی ھجری کے نصف آخر تک کے مرثیہ گو شعراء کا تذکرہ مع نمونہ کلام .
۶۶۴ ص ، پچاس روپے ، کراچی : الاتحاد کمیٹی کورنگی ، ۱۹۸۴م ، مہران پروسس کراچی ، کاتب : کفیل امروھی و امان امروھی ، نسیم امروھی (م ۱۹۸۷م) نے تاریخ کہی :

مرحبا کیا خوب ہے تحقیق و تاریخ ادب یہ تیرے ذھن رسا کا کارنامہ ہے عظیم
لکھدو اس مصرعہ میں سال طبع و موضوع کتاب یہ مکمل «مرثیہ گویان امروھہ» نسیم
(۱۴۰۴ھ)

(۳۲۹۵) مرقع عبرت : مولانا مھدی حسن
اصل کتاب انگریزی میں ہے جو سید حسین بلگرامی(م ۱۹۲۵م) کی تحریر کردہ ہے ، تذکرہ نواب میر تراب علی خان بہادر ،
۱۹۱ ص ، مطبع کنز العلوم حیدرآباد دکن.

(۳۲۹۶) مرگ شباب : آغا علی ناشر (م ۱۹۹۳م)
سفیر حسین (م ۱۹۷۹م) ابن سائیس محمّد رفیق آف نور پور شاہاں جن کا اوائل عمر میں انتقال ہوگیا تھا ، کی سوانح ،
۴۸ ص ، دو روپے .

(۳۲۹۷) مرزا سلامت علی دبیر : اکبر حیدری
۲۲۸ ص ، بیس روپے ، لکھنو : اردو پبلیشرز .

(۳۲۹۸) مشارق الانوار :
پندرہ حصے ، چودہ حصوں میں فضائل چاردہ معصوم اور آخری حصے میں مطاعن دشمنان اہلبیت ، ۸ آنے ، مطبع اثنا عشری دہلی ۔

(۳۲۹۹) مصائب پنجتن : مولانا غلام علی بہاونگری (م ۱۹۴۴م) (ذریعہ : ۲۱).

(۳۳۰۰) مصنفین اردو : سیّد زوار حسین زیدی
صرف نثر نگاروں کے حالات زندگی ، ۲۳۲ ص ، ڈھائی روپے ، لاہور : مکتبہ اشاعت ادب ، اس سے پہلے ۱۹۳۹م کو یہ کتاب حالی پرنٹنگ ہاؤس دہلی نے شائع کی تھی ۔

(۳۳۰۱) مطالعہ داغ : ڈاکٹر سید محمّد علی زیدی
سات ابواب : ہندوستان خصوصاً دہلی کی سماجی اور تمدنی حالت(انیسویں صدی میں)، سوانح حیات اور ادبی زندگی، غزلیات داغ ، دیگر اصناف سخن، مکتوبات داغ ، زبان داغ ، داغ کا اثر ،
۳۸۰ ص ، چالیس روپے ، لکھنو :کتاب نگر، ۱۹۷۴م ، نظامی پریس لکھنو: کاتب: محمّد ناظم علی خان پالوی.

(۳۳۰۲) مطلع انوار : مولانا سید خیرات احمد
میر انیس کی شاعری پر تبصرہ ،
۵۶ ص ، ۱۹۲۵م ، گیا (بہار).

(۳۳۰۳) مظلوم باپ کی مظلوم بیٹی : مولانا سید محمّد باقر نقوی
ماھنامہ « سیپ» میں ڈاکٹر میمونہ انصاری کا ایک مضمون حضرت سکینہ بنت الحسین کے بارے میں شائع ہُوا تھا اس کا ردّ ،
۲۰ ص ، لاھور : مکتبة الھمدانی ، ۱۹۷۲م ، ثنائی برقی پریس لاھور
[ماھنامہ سیپ کراچی فروری مارچ ۱۹۷۲م ، میر انیس نمبر ، ڈاکٹر میمونہ انصاری کا مضمون بعنوان «انیس کے مرثیوں میں زنانہ کردار » قابل اعتراض جملوں کیلئے دیکھئے صفحہ۲۵۶]

(۳۳۰۴) مظلوم کربلا کا سفیر : مولانا سیّد مظفر حسین
مائل ملیح آبادی کی کتاب « شھیداں کربلا » میں حضرت مسلم بن عقیل سے ایک داستان عشق منسوب کی گئی ہے اس کا ردّ ،
۲۴ ص، انیس پیسے ، لاھور:امامیہ مشن پاکستان ، ۱۹۶۲م، تعلیمی پریس لاھور ۔

(۳۳۰۵) مظلومہ شہزادی : مولانا سیّد نجم الحسن کراروی (م ۱۹۸۲م)
حضرت سکینہ بنت الحسین کی سوانح ،
۲۴ ص ، لاہور : افتخار بکڈپو اسلام پورہ ، نامی پریس لاہور .

(۳۳۰۶) معتبر حالات انبیاء (جلد اول) :مظفر علی خان
حضرت آدم تا حضرت موسی علیہم السلام کے حالات ،
۵۴۴ ص ۲۵، روپے ، کراچی:انجمن ایمانیہ، ۱۹۷۹م، شوکت علی پریس کراچی، مشتاق علی الہ آبادی.

(۳۳۰۷) معراج المضامین : مولانا اسماعیل حسین منیر شکوہ آبادی
ائمہ اہلبیت کی سوانح (ذریعہ : ۲۱).

(۳۳۰۸) معصوم شہزادی : مولانا سیّد اسد علی
حضرت سکینہ بنت الحسین کی سوانح ،
۲۴ ص ، تین آنے ، لاہور : امامیہ مشن ۱۹۵۶م ، تعلیمی پریس لاہور .

(۳۳۰۹) معصومین سے ملاقات :
سید مہدی آیۃ اللہی کی کتاب کا ترجمہ ، حضرت امام زین العابدین ، امام محمّد باقر اور امام جعفر صادق علیہم السلام کا تذکرہ ،
۵۴ ص ، کراچی : دانشگاہ امامیہ ، الاطہر پرنٹرز کراچی .

(۳۳۱۰) معصومین کے مختصر حال :
ایک روپیہ بارہ آنے ، مطبع یوسفی دہلی (فہرست).

(۳۳۱۱) معلومات جعفریہ : آغا نذیر مرزا کاوش
تیرہ ابواب ،
۵۹۲ ص،۱۸، روپے ، کراچی:مکتبہ جعفریہ ، ۱۹۷۶م ،آغاز پرنٹرز کراچی .

(۳۳۱۲) مقدمہ فلسفہ آل محمّد : علامہ سید ابن حسن جارچوی (م ۱۹۷۳م)
۲۱۳ ص ، لکھنو : امیریہ دارالتصنیف و التألیف محمود آباد ہاؤس قیصرباغ، ابراھیمیہ پرنٹنگ پریس لکھنو .

(۳۳۱۳) مقصرین کا غلط پروپیگنڈا اور اسکا جواب :مولانا محمّد اسماعیل (م۱۹۷۶م)
شیخ احمد بن زین الدین احسائی(م ۱۲۲۳ ھ) کی حمایت ،
۱۲ص ،۱۹۷۵م ، لائلپور نفیس پرنٹنگ پریس لائلپور، کاتب : فضل حسین .

(۳۳۱۴) ملک ادب کے شہزادے : ڈاکٹر اعجاز حسین
۴۴ شعراء کا تذکرہ ،

۱۷۴ ص ، ایک روپیہ چار آنے ، الہ آباد ، کاروان پبلیشرز ، ۱۹۵۴م ، اسرار کریمی پریس الہ آباد .

(۳۳۱۵) ملکوتی معاشرہ : سیّد عابد عباس رضوی

مصنف کی بہشت زہرا تہران میں ارواح شہداء سے گفتگو ، روح آیت اللہ بہشتی سے سوالات و جوابات نیز تذکرہ انقلاب ایران ،

۲۱۶ ص ، ۱۵ روپے لاہور : دارالادب علی باغ .

* منتخب التواریخ (فارسی) : محمّد ہاشم بن محمّد علی مشہدی .

(۳۳۱۶) منتخب التواریخ : مولانا محمّد شریف

صرف حضرات خمسہ نجباء کے حالات کا ترجمہ ،

۴۵۵ ص ، ملتان : مکتبہ الساجد شمس آباد ، ۱۳۹۹ھ/ ۱۹۷۹م .

(۳۳۱۷) منتخب سوانح اور خاکے : سیّد نجم الدین نقوی

دس شعراء کا تذکرہ ،

۱۷۶ ص ، تین روپے ، لکھنو : انوار بکڈپو ،۱۹۶۳م، سرفراز پریس لکھنو .

(۳۳۱۸) منظر الکرام : سید منظر علی اشہر

حیدرآباد دکن کے شعراء ، وزراء اور اعلی افسروں کا تذکرہ

۲۶۵ ص ، ۱۳۴۵ ھ، عماد پریس حیدر آباد دکن .

(۳۳۱۹) مہران کے پھول : نعیم تقوی

سندھی شعراء کا تذکرہ ،

۱۳۶ ص، چار روپے ، حیدرآباد : مکتبہ ضیاء نقوی لاج .

* مجالس المومنین(فارسی) : سید نور اللہ شوستری المعروف بہ شہید ثالث .

(۳۳۲۰) مواقف المومنین : مولانا سید محمّد بشیر امروہی

۷۴۴ ص ، ۱۳۴۲ ھ ، مطبع شمسی حیدر آباد .

(۳۳۲۱) مودۃ الاسلام : مولانا سید محمّد مرتضی بن حسن علی جونپوری

تذکرہ چاردہ معصوم (ذریعہ : ۲۳) .

(۳۳۲۲) مودۃ ذوی القربی و محبت آل عبا : مولانا سیّد ظفر حسن نقوی (م ۱۹۸۹م)

۳۲ ص ، کراچی : شمیم بکڈپو ناظم آباد ، ۱۹۶۳م.

(۳۳۲۳) مولانا ظفر علی خان - بحیثیت شاعر : پروفیسر ڈاکٹر نظیر حسنین زیدی

۲۴۷ ص ، ۲۵ روپے ، کراچی : انجمن ترقی اردو ، ۱۹۷۹م ، انجمن پریس نشتر روڈ ، کراچی .

(۳۳۲۴) مولئیر : پروفیسر ثریا حسین
مولئیر - تین سو برس قبل کا ایک فرانسیسی ڈرامہ نگار، اس کے دو ڈرامے ، بیویوں کا مدرسہ اور « تار توف » شامل کتاب ہیں ،
۱۸۴ ص. پندرہ روپے ، نئی دھلی : اردو بیورو ، ۱۹۸۴م ، جے کے آفسٹ پرنٹرز دھلی .

(۳۳۲۵) مولوی محمّد اسماعیل میرٹھی - ایک مطالعه : ڈاکٹر سید خاور رضوی
مولوی محمّد اسماعیل میرٹھی (م ۱۹۱۸م) کی سوانح اور منتخب کلام ،
۱۵۹ص تیس روپے ، لاھور : میری لائبریری ، ۱۹۸۳م ، الجدّہ پریس لاھور .

(۳۳۲۶) میرزا حسن الحائری :
سربراہ فرقه شیخیه کویتی کے حالات ،
۱۶ ص ، فیصل آباد : درس آل محمّد.

(۳۳۲۷) میرزا غازی بیگ : سیّد اختر رضوی
میرزا غازی بیگ ترخان سندھ کے مشھور ترخان خاندان کے آخری بادشاہ میرزا جانی بیگ ترخان کے بیٹے تھے اس خاندان کا دارالحکومت ٹھٹھ تھا کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے پہلے حصّے میں خاندانی حالات جبکه دوسرےحصّے میں دربار سے منسلک شعراء کا تذکرہ ،
۲۱۸ ص ، ۱۹۶۹م ، شاھین برقی پریس پیشاور.

(۳۳۲۸) میری دنیا : ڈاکٹر اعجاز حسین
خود نوشت :
۵۱۰ ص ،۲۵ روپے ، اله آباد : کاروان پبلیشرز، ۱۹۶۵م ، اسرار کریمی پریس اله آباد .

(۳۳۲۹) میری سرگزشت : مولانا سیّد ظفر حسن امروھی (م۱۹۸۹م)
اپنی زندگی کا نچوڑ اور امروھه کے علماء شعراء اور ادبا کا تذکرہ ،
۲۸۷ ص، کراچی، شمیم بکڈپو ، ۱۹۷۰م ، مسلم پرنٹنگ پریس کراچی .

(۳۳۳۰) میری کھانی میری زبانی : سیّد همایوں مرزا
۲۳۸ ص ، ۱۹۳۹م ، شمس المطابع حیدرآباد دکن .

(۳۳۳۱) المیزان : نظیر الحسن فوق
مولانا شبلی نعمانی (م ۱۹۱۴م) کی کتاب « موازنه انیس و دبیر » کا ردّ (مطلع)

(۳۳۳۲) میلاد معصومین : سید فرزند احمد صفیر بلگرامی
۲۸۶ ص ، کراچی : صفیر بلگرامی ، ۱۹۸۴م.

(۳۳۳۳) نادرات مرزا دبیر : ڈاکٹر سید صفدر حسین (م ۱۹۸۰م)
مرزا دبیر کی سوانح اور پانچ غیر مطبوعہ مرثیے ،
۱۳۶ ص، دس روپے ، لاہور : سنگ میل پبلی کیشنز .

(۳۳۳۴) ناشاد کانپوری : ڈاکٹر سیّد لطیف حسین ادیب
سری دھر پرشاد ناشاد کانپوری(م ۱۹۷۰م) کی سوانح ، نادشاد کی دو کتابیں «کیف سرمدی» اور« سرور سرمدی» معروف ہیں،
۱۳۱ ص، ساڑھے چار روپے، لکھنو : نسیم بکڈپو .

(۳۳۳۵) نادر شاہ : حسن عابد جعفری
نادر قلی شاہ (م ۱۷۴۷م) شہنشاہ ایران کی سوانح عمری،
۱۴۰ص ، دو روپے ، کراچی : کراچی کتب خانہ ، ۱۹۵۱م ، عثمانی پریس کراچی .

(۳۳۳۶) نرجس خاتون : مولانا سیّد سعید اختر رضوی
سوانح والدہ ماجدہ امام مهدی علیہ السلام ،
۳۲ ص ، چار آنے ، لکھنو : امامیہ مشن ، ۱۳۷۵ھ/ ۱۹۵۶م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۳۳۳۷) نذیر احمد : نور الحسن نقوی
حافظ نذیر احمد دھلوی ،
۸۰ ص ، چار روپے ،۱۹۸۴م ، روپک پرنٹرز دھلی.

(۳۳۳۸) نظم جدید کی کروٹیں : ڈاکٹر وزیر آغا
گیارہ شعراء کا تذکرہ ،
۲۱۶ ص ، لاهور : میری لائبریری ، ۱۹۷۴م ، فیڈرل پریس راولپنڈی .

(۳۳۳۹) نقش حالی حصّہ اول : احتشام حسین رضوی وغیرہ
عنوانات : حالی کا عهد ، حالی کی شاعری ، حالی - نثر نگار
۴۰۸ ص ، پانچ روپے ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۳۳۴۰) نوادر : مرزا محمّد عسکری (م ۱۹۵۱)
حکماء کے مختصر اور مفید اقوال اور شعراء کے ظریفانہ اشعار پیش کئے گئے ہیں . ایک روپیہ . لکھنو : صدیق بکڈپو .

(۳۳۴۱) نور الاخبار فی تاریخ النبی و آله الاطهار:مولانا سید علی نقی حائری ابن میرزا محمّد علی رضوی خوشنویس، سوانح چاردہ معصوم علیھم السّلام ،
۷۱ ص ، ۱۳۰۹ ھ، بمبئی.

(۳۳۴۲) نور الایمان : مولانا فیاض بن منوّر علی (م ۱۳۶۰ ھ)
تذکرہ ائمہ معصومین علیھم السلام (ذریعہ : ۲۴).

(۳۳۴۳) نور جہاں بادشاہ بیگم کی سوانح عمری : سیّد امجد علی اشہر
۱۲۸ ص ، مطبع آگرہ اخبار آگرہ .

(۳۳۴۴) نوید پنجتن : مشرّف علی مشرّف
۳۳ ص ، ۱۲۱۳ ھ ، نولکشور لکھنو .

(۳۳۴۵) نئے ادب کے معمار - مخدوم محی الدین : سردار جعفری
مخدوم محی الدین کے حالات زندگی اور ان کے کلام سے انتخاب ،
۶۴ ص ، پندرہ آنے ، ۱۹۴۸م ، بمبئی : کتاب پبلیشرز، قادری پریس بمبئی.

(۳۳۴۶) نیّر غم : سیّد محمّد کرار حسین روحانی
یہ کتاب مصنف کےوالد سید احمد حسن فرقانی ، شاکی ، باکی (م ۱۳۰۰ھ/ ۱۸۸۳م)ولد سید کفایت علی(م ۱۸۶۹م) کی سوانح پر مشتمل ہے ،
۴۴ ص، حدیقۃ العلوم میرٹھ .

(۳۳۴۷) نیرّین - شھید ثالث و ناصر الملّت : حافظ علی صابر
قاضی نور اللّٰہ شوستری (م ۱۰۱۹ھ) اور مولانا سیّد ناصر حسین (م ۱۳۶۱ھ) کی سوانح لکھنو .

(۳۳۴۸) ھادیان دین : مولانا سیّد فرمان حسین ممتاز الافاضل
تیس انبیاء اور چاردہ معصوم علیھم السّلام کا تذکرہ ، ابتدائیہ از مولانا سید مجتبی حسن کامونپوری ،
۲۲۲ ص ، ساڑھے پانچ روپے ، علی گڑھ :ایجوکیشنل بک ہاؤس،۱۹۷۵م کوہ نور پریس دھلی .

(۳۳۴۹) ھندوستان میں شیعیت کی تاریخ اور شیعی عقائد کی تفصیل حصہ اول : ضیاء سحاب پوش
ھند میں شیعیت کی تاریخ کے ساتھ ساتھ مولانا سید دلدار علی(م ۱۲۳۵) کی سوانح ،
۵۶ ص ، کراچی : دارالتصنیف رضویہ کالونی ، رئیس پریس کراچی.

(۳۳۵۰) ہنرمندان اودھ : سیّد اسرار حسین خان
۱۹۳۶م ۔

(۳۳۵۱) ہماری شہزادیاں : محمودہ نسرین
تذکرہ عورات بنی ہاشم ،
۲۰۲ ص، دو روپے ، لاہور : کتب خانہ اثنا عشری، ۱۹۵۵م ۔

(۳۳۵۲) واقعات عجیبہ و غریبیہ معروف بہ غریب نامہ : سیّد تقی حسن
انگریزوں کی حکومت سے قبل ہندوستانی رہزنوں کے قصے،
۱۲۶ص، ۱۳۰۹ھ، نولکشور لکھنو ۔

(۳۳۵۳) و انا صراہ : مولانا سیّد قائم رضا نسیم امروھی(م ۱۹۸۷م)
مولانا سید ناصر حسین لکھنوی (م ۱۳۶۱ھ) کی وفات پر لکھا گیا مرثیہ ، مقدمہ خواجہ اسد نے لکھا جبکہ حواشی مولانا سید منیر حسن نے ،
۶۳ ص، بریلی:انجمن جعفریہ قصبہ سیتھل ،۱۳۶۲ ھ/۱۹۴۳م، ادبی پریس لکھنو۔

آغاز: شمع حریم معرفت کبریا ہے علم — روحانیت کا ولولہ ارتقا ہے علم
دنیا و دیں میں راز حیات و بقا ہے علم — ذرہ ہے خلق عالم ہے انتہا ہے علم
یہ کیوں کہوں خدا کا شریک صفات ہے — اللہ سے جدا ہی نہیں عین ذات ہے

(۳۳۵۴) وفات عثمان : مولانا مرزا یوسف حسین (م ۱۹۸۸م)
زندگانی حضرت عثمان ان کے دور حکومت اور وفات کے مالہ اور ماعلیہ سے بحث کی گئی ہے ،
۴۷ ص، لاہور : مکتبہ رضویہ شاہ عالم مارکیٹ ۔

(۳۳۵۵) یاد فاروق : مولانا خادم حسین خان
حضرت عمر کو سب سے پہلے فاروق کسنے کہا ۔
۳۲ ص ، گوجرہ : مکتبہ شیعہ ، ڈیلی بزنس پریس لائلپور ۔

(۳۳۵۶) یادگار حالی : صالحہ عابد حسین
سوانح خواجہ الطاف حسین حالی(م ۱۹۱۴م)، شروع میں مولانا ابوالکلام کا مقدمہ ہے ،
۳۲۸ ص ، آٹھ روپے ، لاہور : آئینہ ادب ، ۱۹۶۶م ، اشرف پریس لاہور، یہی کتاب انجمن ترقی اردو (ھند) نے فروری ۱۹۷۵م کو کوہ نور پرنٹنگ پریس دھلی نے شائع کی ۔

(۳۳۵۷) یادگار ولی : سید محمدؐ ایم اے
فروری ۱۹۳۷م میں ولی دکنی (م ۱۷۴۲م) کی یادگار حیدرآباد دکن میں منائی گئی جن جن علماء و شعراء نے اس میں حصہ لیا ان کی تخلیقات کو اکٹھا کیا گیا ہے ،
۲۷۲ ص، ڈھائی روپے، ۱۹۳۷م، مطبع برقی مکتبہ ابراھیمیہ حیدرآباد دکن .

(۳۳۵۸) یار رسول اور غار ثور : عبدالکریم مشتاق
۱۰۶ ص ، سات روپے ، کراچی: رحمت اللہ بك ایجنسی ، المناظر پریس کراچی، کاتب : اختر علی اختر .

(۳۳۵۹) یزید بن معاویہ : مولانا سیّد سبط الحسن ہنسوی (م ۱۳۹۸ ھ/۱۹۷۸م) ۔
۲۰ ص ، لکھنو : ادارہ تحفظ حسینیت ، نظامی پریس لکھنو .

(۳۳۶۰) یزید کا کردار : جعفر شمسی
۲۰ ص ، مفت ، تعلیمی پریس لاہور ، کاتب : حکیم محمدؐ مشتاق احمد کربلائی

* بررسی عقائد و ادیان (فارسی) : آیت اللہ مصطفی نورانی.

(۳۳۶۱) یزیدی فرقہ : مولانا سیّد صفدر حسین (م ۱۴۱۰ھ/۱۹۸۹م)
صرف اُس باب کا خلاصہ جس میں یزیدی فرقے کا ذکر ہے جو شیطان کو خدا مانتا ہے اور یزید کو پیشوا ،
۳۲ ص ، لاہور : امامیہ سٹوڈنس آرگنائزیشن.

(۳۳۶۲) آغا شاعر : مجتبی حسین
آغا ظفر علی خان قزلباش(م ۱۹۴۰م) کی سوانح ، پاك و ھند کے مشاھیر شخصیات کے لکھے ہوئے اکیاون مضامین : سید وقار عظیم (م ۱۹۷۶م) ، نیاز فتح پوری (م ۱۹۶۳م) ، رضا علی وحشت (م ۱۹۵۶م) ، مولانا نذیر احمد دھلوی ، گاندھی جی(م ۱۹۴۸م) ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، قاری عباس حسین دھلوی (م ۱۹۲۶م) ، خواجہ حسن نظامی (م ۱۹۵۷م) ، مولانا شبلی نعمانی (م ۱۹۱۴م) وغیرہ ،
۳۲۸ ص ، کراچی : مکتبہ دانیال - وکٹوریہ روڈ ، ۱۹۷۰م، انٹرنیشنل پریس کراچی .

(۳۳۶۳) آیت اللہ العظمی منتظری - افکار و کردار : سید حسن عباس فطرت ھلّوری
مصطفی ایزدی کی فارسی کتاب کا ترجمہ

۳۵۱ ص ، ۳۵ روپے ، لاہور : مکتبة الرضا دیو سماج روڈ .

(۳۳۶۴) ابن فهد حلی : مولانا صفدر عباس طاہری
سید محمّد حسینی شیرازی کی تحریرکردہ دربارہ شیخ جمال الدین احمد ابن فہد حلی (م ۸۴۱ ھ) رسالہ کا ترجمہ
۱۸ ص ، تین روپے ، سرگودھا : ادارہ پاسبان اسلام باب حیدر، اکتوبر ۱۹۸۴م ثنائی پریس سرگودھا ، کاتب : محمّد خان .

(۳۳۶۵) ابوالفضل علامی کی سوانح عمری : مولانا غلام الثقلین (م ۱۳۳۳ھ/۱۹۱۵م)
اس رسالے کی اشاعت پر مولانا مرحوم کو ایک اشرفی انعام ملا تھا .
۳۶ ص ، تین آنے ، لاہور : تاجر کتب قومی ، نولکشور گیس پرنٹنگ پریس لاہور .

(۳۳۶۶) اردو ادب میں سکھوں کا حصہ : امام مرتضی نقوی
۳۷ شعراء اور ۱۶ نثر نگار سکھوں کا تذکرہ و نمونہ کلام
۴۰۰ ص ، پندرہ روپے ، مراد آباد : بک کارنر امروهه ، اپریل ۱۹۷۰م ، کوہ نور پریس دهلی ، کاتب : عبدالمنّان .

* مرآة مسعودی (فارسی) :عبدالرحمن چشتی.

(۳۳۶۷) اعجاز مسعودی : سید عبدالعلی
سالار مسعود غازی کے حالات ، پانچ « داستان» (باب)
۶۲ ص ، ۱۲۸۷ ھ ، لکھنو : مطبع حسینی اثنا عشری ، شیخ امداد علی عشیر (م ۱۳۲۶ھ / ۱۹۰۹م) نے تاریخ طبع کہی :

کبھی کسی نے نہ چھاپا یہ قصہ مطبوع عشیر سید عابد علی کا حصہ ہے
مدار فکر پکارا اُٹھا کے سر ہے سال تمام قصوں کا سالار بس یہ قصہ ہے
(۱۲۸۷ ھ)

(۳۳۶۸) اعمال نامه : سر سید رضا علی (م ۱۹۴۹م)
سید صاحب کندر کی ضلع مراد آباد (هند) میں پیدا ہوئے اور کراچی میں وفات پائی ، خود نوشت، چودہ باب ، عنوانات : انیسویں صدی کے آخری دور میں مسلمانوں کی پالیسی، وقار الملک کے حالات ، چالیس برس پہلے کا علی گڑھ، ہمارے ملک میں انگریزی اقبال کا اوج کمال ، ۱۹۰۴ م تا ۱۹۰۷م کی سماجی اور سیاسی حالت ، لارڈ کرزن کی سیاست اور لارڈ منٹو اور مسٹر مارلے کا تدبّر، اردو شاعری اور ادب ،
۵۲۶ ص ، آٹھ روپے ، دهلی : هندوستانی پبلیشرز ، دسمبر ۱۹۴۳م ، دیال

پرنٹنگ پریس دھلی .

(۳۳۶۹) اکابرین اسلام کا سائنسی شعور :مولانا مشتاق حسین شاھدی
حضرات اھلبیت علیھم السلام سے وابستہ افراد کا سائنسی میدان میں کارھائے نمایاں ،
۸۸ ص ، دو روپے ، کراچی ، ڈیسنٹ پریس کراچی ، کاتب : سید مھدی رضوی لکھنوی .

(۳۳۷۰) الوداع اے زینت محراب و منبر الوداع : سجاد علی مرزا
مولانا سید کلب حسین لکھنوی(م ۱۹۶۳م) کی سوانح ، لکھنو : انجمن رضا کاروان حسینی .

(۳۳۷۱) ایک فرد - ایک ادارہ : عندلیب زھرا کامونپوری
مولانا سید مجتبی حسن کامونپوری (م ۱۹۷۴م) کی سوانح
۳۶۰ ص ، علیگڑھ : علامہ کامونپوری اکاڈمی حسین منزل زھرہ باغ ، جون ۱۹۸۲م ، جمال پرنٹنگ پریس دھلی ، کاتب : سید نبی احمد سیوانی .

(۳۳۷۲) بشیر الملة : مولانا سید شفیق حسن ایلیاہ (م ۱۳۸۰ ھ)
مولانا محمّد بشیر انصاری(م۱۹۸۳م) کے اجازت جو آپ کو علمائے عراق و لکھنو نے دئے تھے ،
۲۴ ص ، دھلی ، ۱۳۶۱ ھ ، دھلی اردو پریس دھلی .

(۳۳۷۳) بلبلان فارس : آغا ظفر علی خان قزلباش شاعر (م ۱۹۴۰م)
ایرانی شعراء کا تذکرہ ، لاھور : فیروز سنز.

(۳۳۷۴) بلتستان کی شاعری : سید عطا حسین کلیم
بلتستان کے قدیم و جدید شعراء کا تذکرہ اور وہاں کی شاعری
۱۹۳ ص ، ڈیرھ روپیہ ، لاھور : مکتبہ کاروان .

(۳۳۷۵) بیسویں صدی کے بعض لکھنوی ادیب - اپنے تھذیبی پس منظر میں : مرزا جعفر حسین ھادی رسوا ، چکبست ، محشر ، ثاقب ، یگانہ چنگیزی ، صفی لکھنوی ، عزیز لکھنوی ، شرر، مرزا محمّد عسکری ادیب ، مولانا ظفر الملك، پرشاد کول ، سراج ، علی عباس حسینی ، اثر کا تذکرہ ،
۳۲۰ ص، تیرہ روپے ، لکھنو : اترپردیش اردو اکادمی ، ۱۹۷۸م ، آفسٹ ورکس دھلی .

(۳۳۷۶) پشتو شاعری : فارغ بخاری - رضا ھمدانی

پشتو شاعری کے چار دور، دو اول کے پہلے شاعر امیر کروڑ جبکہ چہارم کے آخری شاعر ملا نعمت اللہ،

۲۵۶ ص ، پانچ روپے ، کراچی : انجمن ترقی اردو ، ۱۹۶۶م ، انجمن پریس کراچی ۔

(۳۳۷۷) پیمبران سخن : سید علی محمد شاد عظیم آبادی (م ۱۳۴۵ ھ/۱۹۲۷م)
اردو مرثیہ نگاروں کا تذکرہ، مصنف کے پوتے سید نقی احمد ارشاد کاظمی اور ڈاکٹر سید صفدر حسین نے مرتب کی ،۳۴۰ ص ، بیس روپے ، لاہور : بارگاہ ادب اسلام پورہ ، ۱۹۷۴م ، اردو ڈائجسٹ پرنٹرز لاہور ، کاتب : سید کلب عباس شیرازی ۔

(۳۳۷۸) تاریخ ریختی مع دیوان جان صاحب : سید محمد مبین نقوی
اردو شعراء کا تذکرہ ، ۳۲۰ ص ، ڈیرھ روپے، مطبع انوار احمد الہ آباد.

(۳۳۷۹) تاریخ الشیعہ : حکیم سید محمد کمال الدین حسین ہمدانی
سید علی ہمدانی ، سید محمد ہمدانی ، سید شمس الدین محمد نور بخشی ، میر کمال الدین حسین ہمدانی، اور سید شاہ خیرات علی ہمدانی کا تذکرہ ، ضمناً جلالی ضلع علی گڑھ میں شیعیت کی تاریخ ،
۵۲ ص ، دو روپے ،علیگڑھ :ادارہ ہمدانیہ حسینیہ جلالی، ۱۳۸۷ھ/۱۹۶۷م لیتھو کلر پرنٹرنس اچل تال علیگڑھ ۔

(۳۳۸۰) تاریخ شیعہ کا خونچکاں ورق المعروف بہ شیعوں پر کیا گزری : مولانا سید آغا مہدی (م ۱۴۰۷ھ)
مخالفین شیعہ نے شیعوں پر جو ظلم کئے اُن کا صدی بہ صدی تذکرہ
۱۷۶ ص ، دس روپے ، کراچی : رحمت اللہ بک ایجنسی ۔

(۳۳۸۱) تجلیات تاریخ / تاریخ عباس : مولانا مرزا محمد ہادی رسوا (م ۱۳۵۰ھ/ ۱۹۳۱م)میر مفتی محمد عباس (م ۱۳۰۶ ھ) کے حالات زندگی ، توابواب ، (۳۲۷+ ۴۲۴) ص ، نظامی پریس لکھنو ۔

(۳۳۸۲) تحفة الاعیان فی ذکر فضلاء ہندوستان :مولانا محمد ہدایت حسین (ذریعہ:۳)

(۳۳۸۳) تذکرہ چمن اردو حصہ دوم : ساحل بلگرامی
سرسید ، ذکاء اللہ ، مولانا محمد حسین آزاد ، نذیر احمد ، حالی ، شبلی نعمانی ، سرشار ، شرر اور سجاد حسین کا تذکرہ ۔
۲۲۰ ص ، دارالاشاعت پنجاب ، ۱۹۳۰م ، گیلانی پریس لاہور ۔

(۳۳۸۴) تذکرہ حفاظ شیعہ حصہ اول : علامہ سید علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸م)
پہلی صدی ھجری کے ۳۵ شیعہ حفاظ کا تذکرہ ،
۱۹۶ ص ، چھ آنے ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۳۳۸۵) تذکرہ حفاظ شیعہ حصہ دوم : علامہ سید علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸م)
دوسری صدی ھجری سے چودھویں صدی ھجری تک کے ۱۲۰ حفاظ کا تذکرہ
۱۷۶ ص ، لکھنو : امامیہ مشن ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۳۳۸۶) تذکرہ خدمات مبلغ اعظم : مولانا ضیاء حسین ضیا
تذکرہ مولانا محمّد اسماعیل (م ۱۹۷۶م) ، مولانا محمّد حسنین سابقی کے عربی رسالے کا ترجمہ ،
۳۲ ص ، فیصل آباد : مکتبہ افکار مبلغ اعظم درس آل محمّد ، کاتب : فضل حسین .

(۳۳۸۷) تذکرۃ الذاکرین : سید آغا اشہر ایم اے
پاک و ھند کے مشہور ذاکرین کا تذکرہ
۱۲۶ ص ، ایک روپیہ ، شمسی پریس جھانسی .

(۳۳۸۸) تذکرہ ذاکرین : محمّد علی خان ابن مولوی یاور خان
حیدرآباد (دکن) کے مرثیہ خوانوں کا تذکرہ ، آٹھ ابواب
۲۳۲ ص ، پونے دو روپے ، ۱۳۶۰ ھ ، مشیر عالم پریس حیدرآباد (دکن).
مرزا حشمت علی افسر نے تاریخ کہی :
مرثیہ خوانان دکن کا کوئی تذکرہ نیک مرتب نہ تھا
اس کو محمّد علی صاحب نے اب جمع کیا اور چھپا بھی دیا
چشم کرم اور عنایت رہے پنجتن پاک کی ان پر سدا
طبع کا افسر نے کہا خوب سال آج چھپا تذکرہ بے بہا (۱۳۶۰ھ)

(۳۳۸۹) تذکرہ ریختی : مولانا سید تمکین کاظمی
۳۴ شعراء کا تذکرہ مع نمونہ کلام
(۳۹+ ۹۳) ص ، حیدرآباد (دکن) : مکتبہ ابراھیمیہ ، ۱۳۴۸ ھ/ ۱۹۳۰م ، شمس الاسلام پریس چھتہ بازار حیدرآباد دکن ، کاتب : محمّد شفیع الدین .

(۳۳۹۰) تذکرۃ السادات باھرہ : سید غلام محمّد شاہ منصورپوری
سادات باھرہ کا تذکرہ ، چھ باب ،
۱۰۴ ص ، میانوالی :اسلامی کتب خانہ مین بازار ، انصار آرٹ پریس سرگودھا ،

کاتب : سید اختر حسین رنگین ۔

(۳۳۹۱) تذکرۃ السلف : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)
مولانا سید دلدار علی (م ۱۲۳۵ ھ) کے حالات زندگی (ذریعہ : ۴)۔

(۳۳۹۲) تذکرہ شاہ ہمدان : سید آغا حسین شاہ ہمدانی
امیر کبیر سید علی ہمدانی (م ۷۸۶ ھ) کے حالات زندگی
۴۸ ص ، راولپنڈی : مکتبہ تنقید و تخلیق ، مطبع المعیار راولپنڈی۔

(۳۳۹۳) تذکرہ شعرائے امروھہ : سید مظاھر حسین امروھی (ذریعہ : ۴)۔

(۳۳۹۴) تذکرہ شمع اردو (حصہ اول): ساحل بلگرامی
شعرائے اردو کا تذکرہ مع نمونہ کلام
۲۱۴ ص، لاھور: دارالاشاعت پنجاب، ۱۹۳۰م،گیلانی الیکٹرک پریس لاھور۔

(۳۳۹۵) تذکرہ شمع اردو (حصہ دوم) : ساحل بلگرامی
۲۱۰ ص، لاھور:دارالاشاعت پنجاب ، ۱۹۳۰م ، گیلانی الیکٹرک پریس لاھور۔

(۳۳۹۶) تذکرہ علماء : مولانا محمّد حسین آزاد (م ۱۳۲۸ھ/ ۱۹۱۰م)
چالیس علماء کا تذکرہ
۷۱ ص ، پانچ آنے ، کریمی پریس لکھنو ۔

(۳۳۹۷) تذکرۃ العلماء : مولانا سید مھدی علی بن نجف علی رضوی
ایک مقدمہ اور دو حصے :جمع القرآن، اصحاب النبی، اصحاب ائمہ (ذریعہ:۴)۔

(۳۳۹۸) تذکرہ گلشن سخن : مردان علی خان مبتلا لکھنوی (م ۱۱۷۶ ھ)
سید مسعود رضوی ادیب نے مرتب کی، ۳۱۷ شعراء کا تذکرہ ،
۲۸۴ ص ، چھ روپے ، علی گڑھ : انجمن ترقی اردو ، ۱۹۶۵م ، نظامی پریس لکھنو ۔

(۳۳۹۹) تذکرۃ المتعلمین و تبصرۃ المتادبین : مولانا سید علی حسین بن سید خیرات علی زنگی پوری ،
مولانا سید علی حسین (م ۱۳۱۰ ھ) کے حالات زندگی(ذریعہ : ۴)۔

(۳۴۰۰) تذکرۃ المتقین :
مولانا سید محمّد تقی (م ۱۳۵۱ ھ) لکھنوی کے حالات زندگی
۲۳ ص ، دو آنے ، جمعیت خدام عزا لکھنو ، الواعظ صفدر پریس لکھنو ۔

(۳۴۰۱) تذکرہ مدائح الشعراء : نواب عنایت حسین خان مھجور بنارسی
اُن ۷۱ شعراء کا تذکرہ جو یا تو بنارس کے رہنے والے تھے یا بنارس میں آکر

آباد ہو گئے تھے . نواب عنائت حسین خان ، نواب علی ابراہیم خان صاحب « تذکرہ گلزار ابراہیم » کے پوتے تھے ، یہ کتاب افسر امروہی (م ۱۹۸۴) نے مرتب کی ،

۶۰ ص ، پانچ روپے ، کراچی: انجمن ترقی اردو پاکستان ، ۱۹۷۶م ، انجمن پریس کراچی .

(۳۴۰۲) تذکرہ ملاً مجلسی : مولانا محمّد باقر (م ۱۳۳۲ ھ)

علاّمہ محمّد باقر مجلسی کی سوانح

۱۷۶ ص ، ایک روپیہ ، ۱۳۲۹ ھ ، مطبع ہندوستان لاہور .

(۳۴۰۳) تذکرہ مولانا باقر العلوم : مولانا حیدر حسین نکہت (م ۱۳۹۰ ھ)

مولانا سید محمّد باقر (م ۱۳۴۶ ھ) بن مولانا سیّد ابوالحسن المعروف بہ ابّو صاحب ، کے حالات زندگی ،

۶۴ ص ، آٹھ روپے ، نوید پرنٹنگ پریس ناظم آباد کراچی ، کاتب: خاور بٹ.

(۳۴۰۴) تذکرہ نادر : میرزا کلب حسین خان نادر (م ۱۲۹۵ ھ)

اُن شعرا، کا تذکرہ جن کا ذکر دوسری کتابوں میں بہت کم ہے ، سید مسعود حسن رضوی ادیب نے مرتب کیا ،

۱۹۸ ص، ڈہائی روپے ، لکھنو : کتاب نگر ، ۱۹۵۷م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۳۴۰۵) تراجم العلماء : حکیم سید علی اکبر (م ۱۳۲۷ ھ) (ذریعہ : ۴).

(۳۴۰۶) ترجمہ امام ابن تیمیہ : سید نائب حسین نقوی

پروفیسر ابوزھرہ مصری کی کتاب کا ترجمہ ،

۷۵۲ ص ، لاہور : شیخ غلام علی اینڈ سنز ، ستمبر ۱۹۶۸م ، علمی پرنٹنگ پریس لاہور .

* قصص العلماء (فارسی) : میرزا محمّد بن سلیمان تنکابنی.

(۳۴۰۷) ترجمہ قصص العلماء : میر نادر علی رعد

شیخ بہائی کے حالات تك کا ترجمہ

۲۳۲ ص ، سوا روپیہ ، محمّد حسین برادران ، مطبع حیدری حیدرآباد (دکن) ، نوازش علی لمعہ نے تاریخ کہی :

خوش ترجمہ قصص العلماء کردی ای رعد زار شاد نادر شہ بہبود علی مرزا
بہر تاریخش مصرعی نیکو لمعہ نوشت مطبوع ھمہ این ترجمہ قصص العلماء
(۱۳۳۸ھ)

* مجالس المومنین (فارسی) : سید نور اللہ شوستری (م ۱۰۱۹ھ/ ۱۶۱۰م)

(۳۴۰۸) ترجمہ مجالس المومنین : سید وزارت علی انجم
مجلس دوم کا ترجمہ ، ۲۰۳ ص ، آگرہ .

(۳۴۰۹) تعارف : اخوانزادہ انور علی رضا
مولانا سید عارف حسین الحسینی (م ۱۹۸۸م) کی سوانح
۸ ص ، پشاور .

(۳۴۱۰) ثقۃ الاسلام کلینی اور کافی : مولانا حکیم سید ذوالفقار حسنین (م ۱۳۸۵ھ/ ۱۹۶۶م
سوانح محمّد بن یعقوب کلینی (م ۳۲۹ ھ)
۲۴ ص ، لکھنو : دارالنشر ، نظامی پریس لکھنو .

(۳۴۱۱) جدید مرثیے کے تین معمار : ہلال نقوی
جوش ملیح آبادی (م ۱۹۸۲م)، نسیم امروھی (م ۱۹۸۷م) اور سید آل رضا (م ۱۹۷۸م) ،
۴۸ ص ، پانچ روپے ، کراچی : پاکستان ریڈرز گلڈ.

(۳۴۱۲) جناب رضوان مآب : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)
سلطان العلما مولانا سیّد محمّد (م ۱۲۸۴ ھ) ابن مولانا سیّد دلدار علی (م ۱۲۳۵ھ) کے حالات
۲۴ ص، ۲۰پیسے ، لکھنو:امامیہ مشن،۱۹۵۹م، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۳۴۱۳) جناب غفرانمآب : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)
مولانا سید دلدار علی (م ۱۲۳۵ ھ) کے حالات
۲۴ ص، ۲۵ پیسے ، لکھنو : امامیہ مشن ، ۱۳۷۸ ھ ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۳۴۱۴) چند ممتاز شعراء : سیّد صفی مرتضی
انیس شعراء کے حالات زندگی
۱۱۲ ص ، چار روپے ، لکھنو : نسیم بکڈپو ، ستمبر ۱۹۸۰م ، نامی پریس لکھنو .

(۳۴۱۵) حالات میر تقی میر : سردار جعفری
۵۹ ص ، بمبئی : ہندوستانی بک ٹرسٹ .

(۳۴۱۶) حسن بن صباح : جون ایلیاہ
پروفیسر جواد المسقطی کی کتاب کا ترجمہ
۱۶۰ ص، کراچی:شیعہ امامی اسماعیلیہ ایسوسی ایشن گارڈن ایسٹ کراچی،
۱۴۰۱ ھ/ ۱۹۸۰م ، عباسی لیتھو آرٹ پریس کراچی .

(۳۴۱۷) حضرت رشید : سید آغا اشہر لکھنوی
سید مصطفی میرزا رشید ابن احمد میرزا صابر کے حالات زندگی
۲۱۵ ص ، ایک روپیہ ، ۱۹۲۲م ، اصح المطابع لکھنو .
{ حضرت رشید ۱۲۶۳ ھ میں لکھنو میں پیدا ہوئے صرف و نحو کی کتابیں مولانا سید اصغر شاہ سے پڑھیں فقہ میرزا اخباری (م ۱۲۸۹ ھ) سے فلسفہ و منطق مولانا انور علی حنفی سے ۱۳۳۶ھ / ۱۹۱۸م کو واصل بحق ہوئے}

(۳۴۱۸) حضرت مبلغ اعظم اور انکی مذہبی خدمات : مولانا خادم حسین خان
سوانح مولانا محمّد اسماعیل (م ۱۹۷۶م)
۸ ص ، فیصل آباد : درس آل محمّد .

(۳۴۱۹) حیات جاودانی : امجد علی اشہری
نواب محسن الملک سید مہدی علی خان (م ۱۹۰۷م) صاحب « آیات بینات»
کے حالات .
۹۶ ص ، ۱۹۰۸م ، خادم التعلیم سٹیم پریس لاہور .

(۳۴۲۰) حیات جمال الدین افغانی: رضا ھمدانی
سید جمال الدین اسد آبادی (م ۱۸۹۷م) کے حالات
۱۱۹ ص ، ۱۹۵۱م ، انشاء پریس لاہور .

(۳۴۲۱) حیات حکیم : مولانا سید مرتضی حسین (م ۱۹۸۷م)
آیت اللہ سید محسن الحکیم (م ۱۳۹۱ھ) کے حالات زندگی
۱۸۴ ص ، ۱۳۸۹ ھ / ۱۹۶۹م ، ظفر سنز پرنٹرز لاہور .

(۳۴۲۲) حیات رضوان مکان: مولانا سید احمد علامہ ھندی (م ۱۳۶۶ھ)
مولانا سید ابوالحسن (م ۱۳۰۹ھ) معروف بہ بچھّن صاحب کے حالات
۱۶ ص ، تصویر عالم پریس لکھنو .

(۳۴۲۳) حیات فردوس مکان : مولانا سیّد احمد علامہ ھندی(م ۱۳۶۶ ھ/ ۱۹۴۷م)
مولانا سید محمّد ابراھیم (م ۱۳۰۷ ھ) بن ممتاز العلماء، سید محمّد تقی کی سوانح مولانا سید سبط حسن (م ۱۳۵۴ ھ) نے تاریخ طبع کہی :

این کتابی هست یا سلک در شهوار علم | با سوادش طلعت خورشید را توام به بین
نقش می دارد ز پاتی رفتگان در دامنش | چشم عبرت بیں بیا و کیف جام جم به بین
می کند احیای اهل قبر از ذکر جمیل | جان من کار لب خاموش عیسی دم به بین
از پئی تاریخ طبعش کلك من این نقش بست | کعبه توصیف ابراهیم را سلم به بین

(۳۴۲۴) حیات مولانا کرامت حسین : حامد علی خان
مولانا سید کرامت حسین (م ۱۹۱۷م) بیرسٹرایٹ لا کی سوانح ، دس ابواب
۳۱۴ ص ، ۱۳۳۶ ھ/ ۱۹۱۷م ، نور المطابع لکھنو .

(۳۴۲۵) خالصی نامہ :
یہ رسالہ اُن چار مضامین کے ترجمے پر مشتمل ہے جو شیخ محمّد خالصی (م ۱۹۶۳م) کے خلاف شیخیت نواز علماء نے لکھے :

۱- محمّد علی نجار — الخالصی مسلیمة القرن
۲- سید محمّد کاظمی — الخالصی و امیر المومنین علیه السلام
۳- عبدالحسین — هذا هو الخالصی
۴- محمود علی الحلّی — الخالصی و زیارة الاربعین

اس کتاب میں ذاتی حملے زیادہ اور تحقیقی مواد نہ ہونے کے برابر ہے .
۶۴ ص ، کراچی : کتابخانہ ابراهیمیہ کرمان شاخ پاکستان .

(۳۴۲۶) خطیب آل محمّد :
شمس العلماء مولانا سید سبط حسن (م ۱۳۵۴ ھ) کی سوانح
۱۲۸ ص ۴۰ آنے ، لکھنو : امامیہ مشن ، یوسفی پریس لکھنو .

(۳۴۲۷) خطیب اعظم مولانا سید محمّد دهلوی : سید احمد جوهر - سید محمّد رضا
۱۴۴ ص ، ستمبر ۱۹۷۱م، جاوید پریس کراچی .

(۳۴۲۸) خورشید ملّت : صفدر حسین ڈوگر
مولانا سیّد خورشید حسین(م۱۹۸۲م)آف شادیوال کے حالات زندگی اور مولانا کی مندرجہ ذیل عنوانات پر بعض تحاریر :

۱- العرفان فی دلائل ایمان محسن اسلام حضرت عمران ابو طالب علیه السلام .
۲- تجلّی طور فی مناقب اهل بیت نور .
۳- القول الجلی فی حل اختلاف اهلسنت و الشیعه علی .
۴- الموعظه والتنبیهه من لایحضره الفقیهه.
۵- الموعظه و التنبیهه الانتخاب من کتاب اصول الکافی و من لایحضره الفقیهه

۶- ازهار الجنان من سبل الایمان والایقان .
۲۸۵ ص .

(۳۴۲۹) داستان آرزو : ڈاکٹر ذاکر حسین فاروقی
سید انور حسین آرزو لکھنوی (م ۱۹۵۱م) کی سوانح
۱۸۴ ص.

(۳۴۳۰) دربار حسین جلد اول : مولانا سید افضل حسین ثابت (م ۱۹۴۱م)
مرثیہ گو حضرات کا تذکرہ ، حضرت اوج کا وہ مرثیہ جس میں اثبات توحید بدلائل عقلی مندرج ہیں اس میں موجود ہے ،
۴۶۴ ص ، تین روپے ، مطبع اثنا عشری دھلی .

(۳۴۳۱) دشمنان اهلبیت : علی جواد........
بنی امیہ و بنی عباس کے اُن خلفاء کا تذکرہ جو دشمنی اهلبیت میں مشہور ہیں .
۹۴ ص ، الہ آباد .

(۳۴۳۲) ذخیرہ تحقیقات یعنی رسالہ جناب شیخ جیلانی: مولانا سید اظہار الحسنین
سوانح شیخ عبدالقادر جیلانی
۹۶ ص ، ۱۳۵۴ ھ ، مطبع اصلاح کھجوا.

(۳۴۳۳) رزم نگاران کربلا : ڈاکٹر سید صفدر حسین (م ۱۹۸۰م)
بائیس مرثیہ نگاروں کا تذکرہ
۴۵۶ ص ، تیس روپے ، لاھور : سنگ میل پبلی کیشنز ، ۱۹۷۷م ، نذیر حسین ندرت پرنٹرز لاھور .

(۳۴۳۴) روح انیس : مسعود حسن رضوی ادیب
۱۹۳۱م ، الہ آباد.

(۳۴۳۵) زید الشهید : سید ظفر حسین ظفر زیدی
تذکرہ حضرت زید بن امام زین العابدین علیهما السلام
۱۳۷ ص ، دو روپے ، لاھور : ادارہ علوم الاسلام سانده کلان ، ۱۹۶۸م ، لاھور آرٹ پریس .

(۳۴۳۶) سچل سرمست : نسیم امروھی (م ۱۹۸۷م)
۱۸ ص ، دفتر اطلاعات حکومت مغربی پاکستان ، گورنمنٹ پریس خیرپور .

(۳۴۳۷) سراپا سخن : سیّد محسن علی محسن لکھنوی
شعراء کا تذکرہ ، چار اڈیشن ، ۱۲۷۷ ھ، ۱۲۹۲ھ، ۱۳۱۵ھ، ۱۳۸۹ھ
۳۹۶ ص ، ۱۲۷۷ ھ ، مطبع نولکشور لکھنو .
لالہ رام سہائی رونق نے تاریخ کہی :
میر محسن علی سراپا خلق شاعر افصح و بلیغ و فرید
ساخت تألیف تذکرہ عجبی کہ کسی مثل وی ندید و شنید
شد سراپا سخن ازاں نامش کہ سراپا ازوست حسن پدید
گفت هاتف کہ کن رقم تاریخ صور حسن و عشق آں بکشید(۱۲۷۷)
(۳۴۳۸) سربراہ شیعہ اسلامی جماعت : مولانا محمّد حسنین سابقی
علامہ محمّد بشیر انصاری (م ۱۹۸۳م) کے اجازات
۳۶ ص .
(۳۴۳۹) سرکار ثقة الاسلام کی محبت اهلبیت آبائی میراث ہے :مولانا محمّد بشیر انصاری
مولانا مرحوم کے حالات زندگی
۱۹ ص ، ظفر آرٹ پریس راولپنڈی .
(۳۴۴۰) سرگزشت : مولانا محمّد لقاء علی حیدری (م ۱۳۸۴ ھ/ ۱۹۶۴م)
۴۸۰ ص ، دس روپے ، ۱۹۶۲م .
(۳۴۴۱) سندھ کے تارے : پروفیسر سید منظر حسین کاظمی
سندھ کی تاریخ اور وہاں کی قابل قدر ہستیوں کا تذکرہ .
(۳۴۴۲) سنہری حروف : امیر مختار فائزی
مفتی جعفر حسین (م ۱۹۸۳م) کی سوانح
۱۲۸ ص ، لاهور : وفاق العلماء شیعہ پاکستان .
(۳۴۴۳) سوانح بہلول دانا : مولانا غلام علی بهاؤنگری (ذریعہ : ۱۲).
(۳۴۴۴) سوانح عمری مولانا حکیم سید غلام حسنین کنتوری (م ۱۳۳۷ ھ).
(۳۴۴۵) سوانح عمری حضرت زید شهید : ایس ذاکر حسین جعفر رمزی ،
حضرت زید شهید بن امام زین العابدین علیهما السلام
۶۸ ص ، ۱۲ آنے ، سیّد منیر حسن زیدی(م ۱۳۸۳ھ) ، ۱۳۳۷ھ/ ۱۹۲۱م،
مطبع یوسفی دھلی .
(۳۴۴۶) سوانح عمری نواب تفضل حسین خان : نواب سید محمّد علی خان
۵۲ ص ، ۱۳۳۹ ھ ، مطبع فیض الکریم حیدرآباد دکن .

*
سوانح قاسمی (فارسی) : علامہ سید علی حائری (م ۱۳۶۰ ھ)

(۳۴۴۷) سوانح قاسمی : سید حرمت علی
مولانا سید ابوالقاسم حائری (م ۱۳۲۴ھ) کی سوانح
۲۸ ص ، ۱۳۲۴ھ ، رفاہ عام سٹیم پریس لاہور.

(۳۴۴۸) سیرۃ النعمان پر ایک قزلباش کا ریویو :
مولانا شبلی نعمانی(م ۱۹۱۴م) کی کتاب « سیرۃ النعمان» پر ایک ناقدانہ نظر
مولانا شبلی نعمانی کی اسی کتاب کا ردّ مولانا عبدالعزیز رحیم آبادی بہاری اہلحدیث نے بھی بنام «حسن البیان» لکھا تھا دیکھئے مولانا ابو علی اثری - چندرجال اہلحدیث ،
ص ۸۶ ، گوجرانوالہ ، ۳۲ ص ، چارآنے ، طوطی ہند پریس میرٹھ.

(۳۴۴۹) شاد کی کہانی - شاد کی زبانی: مولانا سیّد علی محمّد شاد عظیم آبادی (م ۱۹۲۷م) ، پروفیسر محمّد مسلم عظیم آبادی نے مرتب کی ،
۲۸۱ ص ، پانچ روپے ، علی گڑھ : انجمن ترقی اردو (ہند) ، ۱۹۶۱م ، معارف پریس اعظم گڑھ .

(۳۴۵۰) شاہ گردیز : سیّد رضا گردیزی
تذکرہ حضرت شاہ یوسف گردیز(م ۵۳۱ ھ) مدفون ملتان ، ضمناً حضرت زید شہید اور حضرت شاہ علی قسور کا ذکر بھی آگیا ہے .
۱۶۰ ص ، ملتان : کاروان ادب ، ۱۹۸۳م ، نقوش پریس ملتان ، کاتب : خلیل الرحمن چشتی.

(۳۴۵۱) شہدائے خمسہ کے حالات زندگی کا مختصر مگر جامع مرقع : علامہ محمّد حسین نجفی
شہید اول(م ۷۸۶ ھ)، شہید ثانی(م ۹۶۶ ھ)، شہید ثالث (م۱۰۱۹ھ)، شہید رابع مرزا محمّد دهلوی کامل(م ۱۲۳۵ ھ) اور شہید خامس آیت اللہ باقر الصدر (م ۱۴۰۰ ھ) کا تذکرہ .
۸ ص ، اسلام آباد : ادارہ تبلیغ شیعہ ، ایس ٹی پرنٹرز اسلام آباد .

(۳۴۵۲) شہید بنت الہدی کا جہاد :
سیدہ آمنہ بنت الہدی (م ۱۴۰۰ ھ) خواہر آیت اللہ سیّد محمّد باقر الصدر (م ۱۴۰۰ ھ)کی سوانح ،
۱۵ ص ، امامیہ آرگنائزیشن پاکستان (شیعہ خواتین).

(۳۴۵۳) شہید ڈاکٹر بہشتی :
ڈاکٹر محمّد حسین بہشتی شہید کی سوانح
۴۶ ص ، لاہور:لوح و قلم ، ۱۴۰۳ ھ/ ۱۹۸۳م ، مکتبہ جدید پریس لاہور.

(۳۴۵۴) شہید رابع فیلسوف شرق :
احوال و آثار سید محمّد باقر الصدر (م ۱۴۰۰ھ)
۴۴ ص ، کراچی : موسسہ شہید سید محمّد باقر الصدر ناظم آباد.

(۳۴۵۵) شہید راہ حق : مولانا سید رضی جعفر نقوی
آیت اللہ سید محمّد باقر الصدر شہید (م ۱۴۰۰ ھ) کی سوانح ،
۱۹ ص ، کراچی ، ابن حسن آفسٹ پریس باکی سٹیڈیم کراچی.

(۳۴۵۶) شیعہ حفاظ قرآن : محمّد وصی خان
شیعہ حفاظ کا تذکرہ
۱۶۰ ص ، ۱۹۸۰م ، مشہور آفسٹ پریس کراچی .

(۳۴۵۷) صحیفہ : سید زائر حسین کاظمی
مولانا سید علی نقی صفی(م ۱۹۵۰م) پر لکھے گئے چند مضامین کا مجموعہ
عنوانات:مولانا صفی– صحیفة الغزل کے آئینے میں ، صفی اور جدید شاعری،
صفی لکھنوی – بحیثیت مثنوی نگار، صفی – چند نقادوں کی نظر میں ،
صفی لکھنوی کی نظم نگاری ، تصانیف صفی ،
۱۶۸ ص ، پانچ روپے چالیس پیسے ، لکھنو : صفی اکادمی ، دسمبر
۱۹۷۴م ، سرفراز پریس لکھنو . کاتب : سید علی احمد زیدی .

(۳۴۵۸) صدائے حقانی در حقیقت شیخ جیلانی المعروف خروس جیلانی : مولانا مرزا
احمد علی (م ۱۹۷۰)
سوانح حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی
۸۶ ص ، چھ آنے ، لاہور : امامیہ کتب خانہ .

(۳۴۵۹) عراق میں اسلام دشمن سرگرمیوں کے تازہ ترین حالات : مولانا سیّد زوار
الحسین ہمدانی، آیت اللہ سیّد محسن الحکیم کی مختصر سوانح اور اُن پر
ڈھائے جانے والے مظالم کا تذکرہ،
۲۰ ص ، لاہور : امامیہ مشن پاکستان ، اگست ۱۹۶۹ م .

(۳۴۶۰) عرفان لطیف : غلام شبیر عباسی
تذکرہ شاہ عبداللطیف المعروف بہ «امام بری» .

۸۸ ص ، پانچ روپے ، راولپنڈی ، حریر پرنٹنگ پریس راولپنڈی .

(۳۴۶۱) عرفان نسیم :
نسیم امروھی (م ۱۹۸۷م) پر مقالات کا مجموعہ
۴۳۲ ص ، کراچی : انجمن سادات امروھہ .

(۳۴۶۲) فضائل مرتضوی / مظہر الغرائب : حکیم محمّد حسین حاذق میرٹھی
نظم و نثر میں فضائل امیر المومنین علیہ السلام
۱۶۰ ص ، سات آنے ، ۱۳۲۶ ھ ، مطبع یوسفی دھلی .
آغاز :

کروں پہلے حمد و ثنائے خدا — نہیں کوئی معبود جس کے سوا
کیا خلق اُسنے یہ سارا جہاں — جو پنہاں تھا اسکو کیا پھر عیاں
محمّد کو اس نے پیمبر کیا — نبیوں پہ افضل اسے کر دیا
وصی اُس کا بر حق ہے شیر الہ — کہ ہے لحمک لحمی اسپر گواہ

(۳۴۶۳) قرآن ناطق : مولانا سید علی حیدر (م ۱۳۸۰ ھ/ ۱۹۶۰م)
سوانح حضرت علی علیہ السلام
۴۰۰ ص ، لاھور : کتب خانہ شاہ نجف

(۳۴۶۴) قول دشمن : حکیم سید ذاکر حسین اختر (م ۱۹۵۲م)
ابن حجر مکی کی کتاب « الصواعق المحرقہ » فارسی ترجمے کے باب ہفتم کا ترجمہ جس میں ائمہ اثنا عشر کا ذکر ہے ،
۲۲۸ ص ، ایک روپیہ ، مقبول پریس دھلی .

(۳۴۶۵) لائف سی سالہ : آغا مرزا محمّد حسن لکھنوی
مولانا وحید الزمان کی سوانح
۶۳ ص ، ۱۲۹۸ ھ ، حیدرآباد دکن .

(۳۴۶۶) مثیل ہارون : سید زوار حیدر نقوی
سوانح حضرت علی علیہ السلام
۲۲۳ ص ، کراچی ، ۱۹۸۳م .

(۳۴۶۷) مختصر سوانح شھدائے آل حکیم :
خاندان آیت اللہ حکیم کے چھ جیّد شھید علماء کا تذکرہ
۱۶ ص ، عراقی مسلم طلبا اتحاد پاکستان

(۳۴۶۸) مخدرات اسلام : ڈاکٹر زاهد حیدری
۲۳ ممتاز خواتین اسلام کے تذکرے
۱۶۰ ص ، پونے دو روپے ، لاهور : کتب خانه اثنا عشری ، علمی پرنٹنگ پریس لاهور .

(۳۴۶۹) مخزن کرامات : مولانا ملك محمّد شریف
امام علی نقی علیه السّلام کے صاحبزادے ابو جعفر محمّد کے حالات زندگی
۸۸ ص ، پانچ روپے ، ملتان : مکتبة الساجد .

* عین الحیاة (فارسی) : علامه محمّد باقر مجلسی (۱۱۱۱ ھ).

(۳۴۷۰) مرقع عبرت : مولانا محمّد باقر (م ۱۳۳۲ ھ)
صرف اُس باب کا ترجمه جس میں حضرت یوز آسف مدفون سرینگر کا ذکر ہے شروع میں احقر سید حسین عارف نقوی کا مقدمه ہے جس میں جماعت احمدیه کے اس دعوی کا که یه قبر حضرت عیسی علیه السلام کی ہے، کا تجزیه کیا گیا ہے ،
۹۶ ص ، چار روپے ، اسلام آباد: اداره تبلیغ شیعه ، ۱۳۹۹ ھ ، ایس ٹی پرنٹرز راولپنڈی.

(۳۴۷۱) مرگ با شرف : ڈاکٹر عسکری بن احمد
مولانا میرزا احمدعلی امرتسری (م ۱۳۹۰ ھ / ۱۹۷۰م) کی سوانح
اس کتاب میں اسبات کا ذکر کیاگیا ہے که نجدیوں کا ایك خونخوار قافله محمّد بن عبدالوهاب کی سرکردگی میں حرم پاك کے طواف کو آیا تھا ایك دن مولانا احمدعلی مرحوم شیخ نجد کے سامنے بیٹھ گئے اور کہا یاشیخ ایك مسئله ہے. لیکن یه بات بالبداهت غلط ہے علامه میرزا احمد علی کی ولادت ۱۸۸۴ کو ہوئی جبکه محمّد بن عبدالوهاب نجدی کا انتقال انهارویں صدی عیسویں میں ہوا .
۱۶۰ ص، لاهور: ضغیم اسلام میموریل اکیڈمی لاهور، تعلیمی پریس لاهور.

(۳۴۷۲) مشاهیر نسواں : مولانا محمّد عباس ایم اے
هر قوم کی مشہور عورتوں کے حالات
۲۹۲ ص ، تین روپے ، لاهور ، خادم التعلیم پریس لاهور .

(۳۴۷۳) مصائب الشیعه جلد اول : مولانا سعادت حسین خان
مولانا مرحوم نے یه کتاب واقعه ٹهیری خیرپور سے متاثر ہو کر لکھی جس میں

عاشور کے دن درجنوں شیعہ بلاجرم و خطا شہید کر دئے گئے اس جلد میں ۱۱ھ سے ۴۰ ھ تک ظلم و ستم کا نشانہ بننے والے شیعوں کا تذکرہ ہے اس کتاب کے ص ۱۸ پر علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م) کو « سنت نواز گمراہ شیعہ عالم » لکھا گیا ہے .

۲۲۴ ص ، ڈہائی روپے ، لکھنو : ادارہ ناصر العلوم ، ۱۳۸۵ ھ ، الواعظ صفدر پریس لکھنو .

(۳۴۷۴) مصائب الشیعہ حصہ دوم : مولانا سعادت حسین خان

عہد معاویہ بن ابی سفیان میں شیعیان حیدر کرار کو جن جن مصائب کا سامنا کرنا پڑا اس کا ذکر ،

۲۱۶ ص ، ڈہائی روپے ، سرفراز قومی پریس لکھنو ، ۱۳۸۷ ھ.

(۳۴۷۵) مصائب الشیعہ حصہ سوم : مولانا سعادت حسین خان

اُن رجال شیعہ کا تذکرہ جنہوں نے ۶۰ ھ سے ۷۳ ھ تک محض محبت اہلبیت اطہار علیہم السلام کی وجہ سے مصائب برداشت کئے .

۲۲۸ ص ، ڈہائی روپے ، لکھنو : ادارہ ناصر العلوم ، ۱۳۸۶ھ/ ۱۹۶۶م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۳۴۷۶) مصائب الشیعہ حصہ چہارم : مولانا سعادت حسین خان

۷۳ ھ سے ۱۳۲ھ تک شہید ہونے والے بعض مومنین کا تذکرہ

۲۲۴ ص ، ڈہائی روپے ، لکھنو : ادارہ ناصر العلوم ، ۱۳۸۷ ھ/ ۱۹۶۷م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۳۴۷۷) مفتی جعفر حسین : غضنفر کاظمی

مفتی جعفر حسین (م ۱۹۸۳م) کی سوانح

۸۳ ص ، پندرہ روپے ، المصوّر پریس لاہور .

(۳۴۷۸) ملتانی مرثیہ : خلش پیر اصحابی

۲۷ شعرائے متقدمین ،۳۷شعرائے متوسطین اور۴۶ شعرائے متاخرین کا تعارف اور ان کے سرائیکی میں کہے گئے مرثیوں کا انتخاب ،

۳۲۰ ص ، تیس روپے ، لاہور : پنجابی اکیڈمی بورڈ.

(۳۴۷۹) منبر کا دوسرا نام جلد اول : امیر حسین

علامہ رضا حسین خان رشید ترابی (م ۱۹۷۳م) کی سوانح

۴۰۰ ص ، کراچی : ابوتراب انٹرپرائزرز ، ۱۹۷۵م ، مشرق پریس کراچی .

(۳۴۸۰) من کیستم ؟ : مرزا محمّد عسکری
خود نوشت
۱۳۶ ص ، ۱۹۴۲م ، نامی پریس لکھنو ۔
* مجالس المومنین (فارسی) : سید نور اللہ شوستری ۔
(۳۴۸۱) موقف المومنین : مولانا سید محمّد بشیر
۷۴۴ ص ، ۱۳۴۲ھ، شمسی پریس آگرہ ۔
(۳۴۸۲) مہدی آخر الزمان : سید محمّد ابوالحسن موسوی
۱۵۸ ص ، اسلام آباد : دارالتبلیغ الجعفریہ ، نومبر ۱۹۹۴م۔
(۳۴۸۳) میر انیس : سفارش حسین رضوی
۱۵۸ ص ، نئی دھلی : مکتبہ جامعہ، اعلی پرنٹنگ پریس دھلی ۔
(۳۴۸۴) میرا مذھب : محمّد علی رودلوی
دس ابواب ، خود نوشت ، زندگی میں جو مذھبی واقعات پیش آئے اُن کا ذکر
۱۷۱ ص ، یونائٹیڈ انڈیا پریس لکھنو ۔
(۳۴۸۵) نالہ جانکاہ : فدا علی عیش عرف اچھے صاحب
مولانا سید ابوالحسن لکھنوی(م ۱۳۱۳ ھ)عرف ابوّ صاحب کی وفات کے موقع پر کہی گئی مثنوی :
۲۴ ص ، ۱۳۱۴ ھ ، علوی پریس لکھنو ۔
خود مصنف نے تاریخ کہی :

چھپی عیش یہ مثنوی کیا نفیس — رقم اس میں ہے ابو صاحب کا حال
عجب مجتہد تھے وہ عالیجناب — ملائک خصال اور یوسف جمال
در تابناک بحور علوم — مہ روشن آسمان کمال
گئے کربلائے معلی کو جب — بحکم خداوں کیا انتقال
ہوئے دفن اس روضہ پاک میں — بصد شان و شوکت بعزّ و جلال
وہاں سے خبر آئی جسدم یہاں — ہوئیں مجلیس سینکڑوں ماہ و سال
قلم نے لکھا سال یوں طبع کا — گل شمع ماتم سرائے ملال
(۱۳۱۳ھ)

آغاز:
اے قلم کر رقم صفات خدا — ہے سزاوار حمد ذات خدا
رازق و مالک و کریم و رحیم — قادر و منعم و سمیع و علیم

(۳۴۸۶) نجف اشرف : مولانا محمد حسنین سابقی
تاریخ نجف اشرف اور حوزہ علمیہ کے موسس اول سے آیت اللہ خوئی (م۱۹۹۲م) تک کا تذکرہ
۱۸۶ ص ، اسلام آباد ، ۱۹۷۴م ، گلزار عالم پریس لاہور .

(۳۴۸۷) نسب نامہ عباسیہ : سیّد فیاض حسین نقوی
محمود احمد عباسی (م ۱۹۷۴م) کے اس بیان کے ردّ میں کہ حضرت عباس حضرت عبدالمطلب کے بیٹے تھے .

(۳۴۸۸) ھشام ابن الحکم : مولانا محمّد باقر نقوی
ابو محمّد ھشام بن حکم، حضرت امام جعفر صادق کے شاگرد تھے ھشام سولہ کے قریب کتابوں کے مصنف ہیں یہ کتاب انھی کے حالات پر مشتمل ہے .
۸۰ ص، ایک روپیہ، لکھنو: احباب پبلیشرز، جنوری ۱۹۶۷م ، الواعظ صفدر پریس لکھنو. کاتب : سید مختار حسین لکھنوی .

(۳۴۸۹) واقعات انیس : میر مھدی حسن احسن لکھنوی
میر ببر علی انیس (م ۱۸۷۴م) کے حالات زندگی
۲۱۶ ص ، ۱۵ روپے ، لاھور: سنگ میل پبلی کیشنز ، منظور پریس لاھور ،

(۳۴۹۰) ورثۃ الانبیاء : مولانا سید احمد علامہ ھندی (م ۱۹۴۷م)
مولانا سید دلدار علی (م ۱۲۳۵ ھ) اور انکے اھل علم اخلاف کے حالات ،
۱۶۲ ص ، لکھنو ، ۱۳۳۷ ھ.

(۳۴۹۱) ہمارے نثر نگار : سید صفی مرتضی
اردو کے ۲۵ نامور ادیبوں کاتذکرہ
۹۶ ص ، تین روپے ، لکھنو : نسیم بکڈپو ، ۱۹۷۸.

اخلاق

(۳۴۹۲) آب و نمک : سید ولایت علی غازی پوری

۱۳۰۰ ھ ، لکھنو . (ذریعہ :۱)

(۳۴۹۳) آثار باقیہ : سیّد اولاد حیدر فوق بلگرامی (م ۱۳۶۱ ھ)

۳۰ ص ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۳۵۸ ھ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

* آداب المتعلمین :خواجہ نصیر الدین محقق طوسی (م ۶۷۲ ھ).

(۳۴۹۴) آداب الطلاّب : سیّد احمد حسن فرقانی (م ۱۸۸۳م)

۱۸۷۳م، مطبع منشی جمیل الدّین میرٹھ

{ سید احمد حسن بن سیّد کفایت علی ۱۲۴۱ھ/ ۱۸۳۶م کو میرٹھ میں پیدا ہوئے عربی و فارسی کی تعلیم گھر پر پائی مولانا سید شریف حسن خان (م۱۳۲۹ ھ) ابن مولانا سید رجب علی جگرانوی (م ۱۲۸۶ ھ) آپ کے دوستوں میں سے تھے سید احمد حسن صارم ، فرقانی ، شاکی اور باکی کے تخلّص سے مشہور ہیں ۱۱ ذی قعدہ ۱۳۰۰ ھ / ۱۴ ستمبر ۱۸۸۳م کو واصل بحق ہوئے اور میرٹھ ہی سے اپنے آبائی قبرستان میں دفن ہوئے تہذیب النساء ، انشائے میور اور عطر مثلث آپ کی معروف کتابیں ہیں « قصیدہ غرّا » نواب صاحب رامپور کی مدحت میں ۱۸۷۳م میں لکھا تھا}.

(۳۴۹۵) آئینہ اسلام : مولانا سید ظفر حسن عاصی امروھی (م ۱۹۸۹م)

اسلامی تعلیمات کا خلاصہ ،

۱۸۴ ص ،۱۹۳۲م ، خادم التعلیم الیکٹرک پریس .

(۳۴۹۶) آویزہ گوش : آغا شاعر قزلباش (م ۱۹۴۰م)

« دی فری ٹیلز » کا ترجمہ ، اخلاقی کہانیاں ، مطبع اثنا عشری دھلی .

(۳۴۹۷) اپنوں سے اپنی باتیں : غضنفر حسین قاسم پوری

۳۱ ص ، ۵۰ پیسے ، ستمبر ۱۹۶۵م ، سپر آرٹ پریس کراچی ، کاتب : عبدالجلیل .

* مفرحُ القلوب (فارسی) : تاج الدین .

(۳۴۹۸) اخلاق ھندی : میر بہادر علی حسینی

۱۲۸۵ ھ / ۱۸۶۸م کو لندن میں اور ۱۲۱۸ ھ / ۱۸۰۳م کو کلکتہ میں

چھپی ۱۹۶ ص ، مجلس ترقی ادب لاہور، ۱۹۶۳م ، زرین آرٹ پریس .
* مجمع المعارف : حجة الاسلام شیخ ابوالحسن شعرانی .
(۳۴۹۹) مجمع المعارف : ڈاکٹر رضا حسین
۶۴ ص ، بارہ باب .
* معراج السعادة (فارسی) : شیخ احمد نراقی .
(۳۵۰۰) معراج السعادہ حصہ اول : ڈاکٹر سید رضا حسین
شیخ احمد نراقی کے والد ملاّ محمّد مہدی نراقی نے اخلاقیات کے موضوع پر « جامع السعادة » عربی میں لکھی شیخ نے اس کا فارسی ترجمہ معراج السعادة کے نام سے کیا زیر نظر ترجمہ اسی فارسی ترجمے سے ہے ، چار باب ،
۱۵۲ ص ، ڈیلی بزنس پریس فیصل آباد .
(۳۵۰۱) اسلام اور والدین : مولانا سید امیر حسین نجفی
پانچ باب ،
۴۷ ص، ہیئتہ علمیہ علویہ لاہور،مدینہ پرنٹنگ پریس ہاؤس لاہور .
(۳۵۰۲) اسلام امن و صلح کا مذہب ہے :
۱۲ ص ، انجمن اتحاد المسلمین مصری شاہ لاہور .
(۳۵۰۳) اسلامی اخوت : مولانا سید نصیر حسین نقوی (م۱۹۸۹م)
۱۶ ص، تحریک تحفظ تعلیمات آل محمّد پاکستان سرگودھا .
(۳۵۰۴) اصول و اخلاق اسلام : خواجہ غلام الثقلین (م ۱۳۳۳ ھ)
عنوانات : دین اسلام ، قرآن شریف ، اسلام کی نشانیاں ، اصول اسلام ، اسلام کے تین خالص حکم ، اسلام کا اخلاق .
۵۸ ص ، دو آنہ ، بلالی سٹیم پریس ساڈھورہ .
(۳۵۰۵) اقلیم توبہ / قصہ گامن سچار : سید علی اصغر شاہ ترمذی
سلطان غازیخان اور اس کے وزیر گامن خان قرائی کا قصہ اور اخلاقی پہلو ،
۵۴ ص ، ۱۹۵۳م ، بہاولپور ، پہلا ایڈیشن : ۱۹۱۳م .
(۳۵۰۶) اهل محلہ اور نااهل پڑوس : میر باقر علی داستان گو
۴۰ ص ، ۱۹۲۳م ، الماس پریس دهلی .
(۳۵۰۷) ایقاظ العباد : مولانا سید یوسف صفوی کشمیری
قوم کو بیدار کرنے کیلئے لکھی گئی ،

۶۶ ص ، انجمن شرعی شیعیان کشمیر شریعت آباد بڈگام ، ۱۹۵۲م .

* گلستان سعدی (فارسی) : شیخ مصلح الدین شیرازی .

(۳۵۰۸) باغ اردو : میر شیر علی افسوس (م ۱۸۰۹م)

۲۸۳ ص، پانچ روپے ، مجلس ترقی ادب لاہور ، دسمبر ۱۹۶۳م ، زرین آرٹ پریس لاہور .

(۳۵۰۹) بوستان : مولانا محمّد میرزا بیگ خان بیدل دہلوی

ترجمہ بوستان سعدی از باب چہارم تا باب دہم ،

۱۹۵ ص، بارہ آنے ، ۱۸۸۱م، یوسفی پریس دہلی .

(۳۵۱۰) بیتال پچیسی : مظہر علی خان ولا (مترجم)

برج بھاشا سے ترجمہ ، پہلی مرتبہ ۱۸۲۷م کو کلکتہ میں چھپا ، دوسرا ایڈیشن اردو اور دیو ناگری میں۱۸۵۵م کو ہندوستان پریس کلکتہ میں ، ۱۹۱ ص، چار روپے ، مجلس ترقی ادب لاہور ، مارچ ۱۹۶۵م، انفائن پریس لاہور .

(۳۵۱۱) پہلی کتاب : مولانا حسن رضا غدیری

سولہ اسباق ، وفاق علماء شیعہ پاکستان

(۳۵۱۲) دوسری کتاب : مولانا حسن رضا غدیری

۳۶ ص ، وفاق علماء شیعہ پاکستان .

(۳۵۱۳) تیسری کتاب : مولانا حسن رضا غدیری

۶۰ ص ، وفاق علماء شیعہ پاکستان .

(۳۵۱۴) پیام عزا : مولانا محمّد حسن

عنوانات :عزاداری کا احیاء ، لمحہ فکریہ ، آداب مجالس ، اہل منبر کا جلیل منصب ، کربلا والوں کے زندہ اصول .

۳۲ ص، انجمن اثنا عشری چک لالہ راولپنڈی، شاداب پرنٹنگ پریس راولپنڈی.

(۳۵۱۵) پیش کش

عنوانات : تفرقہ کی رسوا کن صورتیں ، تعلیم یافتہ نوجوان اور ہم ، اعمال و اخلاق ، اعمال حسنہ ،

۱۴۸ ص ، ڈیرھ روپیہ ، آل جموں اینڈ کشمیر نیشنل فیڈریشن شیعیان سری نگر کشمیر ، ۱۹۵۰م.

(۳۵۱۶) تأثیر الاعمال : مولانا سید ابوالحسن رضوی لکھنوی

منظوم ، ۵۰ ص ، مطبع رحمانی لاہور .
آغاز :

حمد بیحد اُس سبب ساز جہانکو جو کہ ہے ہے نظیر اُسکے نہیں مثل و منشا کوئی شے

* اخلاق ناصری : محمّد بن حسن طوسی .

(۳۵۱۷) تحفہ جعفری : مولانا میرزا محمد جعفر خان جعفری
۱۰۹ ص ، ایک روپیہ ، ۱۹۳۱م ، رفاہ عام سٹیم پریس لاہور .

(۳۵۱۸) تحفہ جعفریہ : میرزا حسن علی جعفری
منظوم ،
۱۳۲ ص ، اسی پیسے ، ۱۳۴۲ ھ / ۱۹۲۳م ، مطبع یوسفی دھلی.
آغاز :

دلا کر تو حمد خدائے ودود کہ ہے جسم و جان کا اسی سے وجود
وہی کل عالم کا معبود ہے وہی جن و انسان کا مسجود ہے

(۳۵۱۹) تحفہ زوجین : مولانا میرزا احمد علی (م ۱۹۷۰م)
۱۷۶ ص، آٹھ روپے ، ادارہ معارف اسلام لاہور ، ۱۹۷۲م ، کاتب : محمّد صدیق .

* فیض میر (فارسی) : میر تقی میر .

(۳۵۲۰) ترجمہ فیض میر : سید مسعود حسن رضوی ادیب
پانچ اخلاقی حکایات ،
۳۲ ص ، انجمن اردو لکھنو ، نومبر ۱۹۲۹م ، نظامی پریس لکھنو .

* کیمیائے سعادت (فارسی) : امام غزالی .

(۳۵۲۱) ترجمہ کیمیائے سعادت : سید نائب حسین نقوی
۷۸۰ ص ، شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور، علمی پرنٹنگ پریس لاہور.کاتب: غلام مرتضی .

* منیتہ المرید (عربی) : شیخ شہید ثانی (م ۹۷۵ ھ)

(۳۵۲۲) ترجمہ منیتہ المرید: مولانا شیخ خادم حسین نجفی لاہور .
۴۳۱ ص ، اگست ۱۹۶۶م ، تعلیمی پریس لاہور ، کاتب : محمّد عنایت اللہ.

(۳۵۲۳) تزکیہ ممدوح / توبتہ النصوح : سید محمّد وصی رضوی لکھنوی
۲۰۸ ص ، ۱۳۸۴ھ/ ۱۹۶۴م ، ہمدرد سٹیم پریس راولپنڈی.

(۳۵۲۴) تزکیہ نفس و اصلاح نفس حصہ ۱۰ :

۳۲ ص ، حمایت حق مین کراچی ، دسمبر ۱۹۸۷م .

* اوصاف الاشراف (عربی) : شیخ نصیر الدین طوسی (م ۶۷۲ ھ)

(۳۵۲۵) تشریف الاوصاف : مولانا حکیم سید ذاکر حسن (م ۱۹۵۲م)
چھ ابواب :مبدء حرکت کا بیان اور اُن چیزوں کا ذکر جنکے بغیر چارہ ہی نہیں ہے تا کہ حرکت میسر آسکے اس میں چھ فصلیں ہیں (ایمان کا بیان ، ثبات کا بیان ، نیت کا بیان ، صدق اور راستی کا بیان ، انابت کا بیان ، اخلاص کا بیان، اُن موانع کے زائل کرنے کا بیان جو سیر و سلوک میں بارج ہوتے ہیں اس میں چھ فصلیں ہیں (توبہ کا بیان ،زھد کا بیان، فقر کا بیان ، ریاضت کا بیان ، حجاب و مراقبہ کا بیان ، تقوی کا بیان) ، طلب کمال میں سیر و سلوک اور حالات سالک کابیان ، اُن حالات کا ذکر جو راہ سلوک میں تا بمنزل مقصود پہچنے تک حادث ہوتے ہیں اس میں چھ فصلیں ہیں (ارادت کا بیان ،شوق کا بیان ، محبت کا بیان ، معرفت کا بیان، یقین کا بیان ، سکون کا بیان) ، اُن حالات کا بیان جو اھل وصول کیلئے آشکار ہوتے ہیں اس میں چھ فصلیں ہیں (توکلؔ کا بیان ، رضا کا بیان ، تسلیم کا بیان ، توحید کا بیان ، اتحاد کا بیان ، وحدت کا بیان) فنا کا بیان ، ۷۹ ص ، ۱۳۳۸ ھ / ۱۹۲۰م ، مطبع اثنا عشری دھلی.

(۳۵۲۶) تشریح الکبائر : مولانا سید محمدؐ مجتبی نوگانوی (م ۱۳۷۷ ھ)
۱۳۵۴ ھ.

(۳۵۲۷) تعلیمات اسلامی حصہ اول :
پانچویں جماعت کے شیعہ طلبا کیلئے ،
۷۱ ص ، چھ روپے ، جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی ، کاتب : عبدالسلام .

(۳۵۲۸) تعلیمات اسلامی حصہ دوم :
چھٹی جماعت کے شیعہ طلبا کیلئے ،
۸۰ ص ، چھ روپے ، جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی ، ۱۹۷۹م.

(۳۵۲۹) تعلیمات اسلامی حصہ سوم :
ساتویں جماعت کے طلبا کیلئے ،
۹۶ ص ، چھ روپے ، جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی .

(۳۵۳۰) تعلیمات اسلامی حصہ چہارم :
۱۳۹ ص ، چھ روپے ، جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی.

(۳۵۳۱) تعلیم الاخلاق : مولانا سیّد محمّد ہارون (م ۱۳۳۹ ھ)
منظوم ،
۱۶ ص ، ۱۳۲۷ ھ ، ایجنسی پریس لکھنو .
آغاز : حمد کر پہلے خدا کی اے زباں جس نے بخشا ہے تجھے نطق و بیاں
نطق کو جسنے کیا جادو اثر جس سے ہو جائے جہاں زیر و زبر
بارور فرمایا شاخ نظم کو سر بلندی بخشی کاخ نظم کو
(۳۵۳۲) تقوی : مولانا حبیب حسن نقوی
۱۶ ص ، دو آنے ، ادارہ تعلیمات الهیه کراچی ، ایجوکیشنل پریس کراچی .
(۳۵۳۳) تمنائے دید : محمّد سجاد میرزا بیگ دهلوی
اخلاق ، معاشرت و تمدّن کے مسائل قصوں کی صورت میں ،
دس آنے ، نظام دکن پریس حیدرآباد دکن .
(۳۵۳۴) تهذیب النساء : سیّد احمد حسن فرقانی (م ۱۸۸۳م)
۱۸۷۸م ، مطبع زیب مجتبائی .
(۳۵۳۵) ثمرة الفواد : مولانا میرزا غلام عباس علی مدراسی (م ۱۳۸۹ ھ)(ذریعه:۵).
(۳۵۳۶) جذبات راحت :مولانا سید راحت حسین بهیکپوری (م ۱۳۸۷ ھ)(ذریعه:۵).
(۳۵۳۷) جلوۂ حق :
۳۲ ص ، ۲ آنے ، مطبع اثنا عشری دهلی (فهرست).
(۳۵۳۸) جنگی قیدی : ڈاکٹر عسکری بن احمد
جنگی قیدیوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا جانا چاہیے .
۶۴ ص ، ضیغم اسلام میموریل اکیڈمی لاهور ، تعلیمی پریس لاهور .
(۳۵۳۹) جواهر پارے مع تاثرات رواں : رواں واسطی
چهوٹے چهوٹے اخلاقی جملے ،
۳۲ ص ۲۵۰ پیسے ،مکتبه واسطی قصبه گمبٹ ضلع خیرپور، ۱۹۶۱م، اتحاد پریس سکهّر .
(۳۵۴۰) چراغ راه حق مبین (۴) :
۴۸ ص ، اداراه حمایت حق مبین کراچی .
(۳۵۴۱) حقوق اور اسلام : مولانا سید صفدر حسین نجفی (م ۱۹۸۹م)
۱۹۲ ص ، ایک روپیه ، لاهور ، پنجاب نیشنل پرنٹنگ پریس لاهور.

(۳۵۴۲) حقوق والدین :
حلیة المتقین از علامہ محمّد باقر مجلسی(م ۱۱۱۱) کے ایک باب کا خلاصہ ،
۸ ص ، امامیہ دارالتبلیغ اسلام آباد ، ۱۹۸۰م .

(۳۵۴۳) حمایت حق مبین : محمّد جعفر
۱۶ ص ، ادراہ حمایت حق مبین کراچی ، ۱۹۸۰م.

(۳۵۴۴) خروج حسنی : نور محمّد کربلائی
۱۶ ص ، نوبہار الیکٹرک پریس ملتان .

(۳۵۴۵) خیر الوصایا : مولانا سید ابو محمّد امداد علی بن حیدر علی نقوی
منظوم ، عنوانات : تاکید در باب توبہ ، ترک دولت و دنیائے دنی ، احوال دوستاں ایماندار و نیک کردار ، در باب غسل و کفن ، عزاداری جناب خامس آل عبا ،....مولانا مرحوم کے چچا مولانا سید فرزند علی خان ۱۲۸۶ ھ کو خیرپور سندھ میں انتقال فرما گئے تھے انکی قبر وہیں کسی امامباڑے میں چنانچہ فرماتے ہیں .

چچا میرے تھے فرّخ خوش بیان — وہ تھے آپ کے زائر و مدح خوان
بہی ہے دعا اے شہ نیک خو — قیامت کے دن مغفرت ان کی ہو

آپ کے دوسرے چچا مولانا سید مقرب علی خان زائر (م ۱۹۲۶م) تھے .

چچا میرے حاجی مقرّب علی — وہ زائر ہیں اور مدح خوان نبی
طلب انکی مشہد میں فرمائیے — درِ دولت انکو بھی دکھلائیے

۲۹ ص ، ۱۲۹۸ ھ ، مطبع اثنا عشری لکھنو .
آغاز :

بنام خـــدا ارحم الراحمین — کہ ہے وہ جہاندار و جان آفرین
وہ ہے رازق و خالق کائنات — وہ واجب ہے اور ہم ہیں سب ممکنات

* داستان راستان : آیت اللہ مرتضی مطہری (م ۱۹۷۹م).

(۳۵۴۶) داستان راستان : مولانا غلام حسین عدیل
۱۳۶ ص ، بارہ روپے ، مکتبة الامام فی معارف الاسلام واہ کینٹ ، ۱۴۰۴ھ، ایس ٹی پرنٹرز لاہور .

(۳۵۴۷) دامن مریم : آغا شاعر قزلباش (م ۱۹۴۰ھ)
۱۲۸ ص ، ایک روپیہ ، ۱۳۴۳ھ/ ۱۹۲۵م ، مطبع یوسفی دھلی .
آغاز : سوال : خدا کون ہے اور کہاں رہتا ہے ؟

جواب : وہ ایک سراپا نور ہے جو پورب پچھم اُتر دکھن زمین و آسمان اور ان کے اندر جتنی کائنات ہے سب کا پیدا کرنے والا اور شہنشاہ ہے ۔

(۳۵۴۸) درّ شہسوار : سید منظر علی
۶۲ ص ، ایک روپیہ ، ۱۹۱۱م ، آگرہ اخبار پریس آگرہ ۔

(۳۵۴۹) دعوت حق : محمدؐ حنیف جاوید ، بشیر احمد اسد
۲۴ ص ، تنظیم فدایان اکبر جامع المنتظر ماڈل ٹاؤن لاہور ۔

* طوفان نوح (فارسی) : مصطفی زمانی.

(۳۵۵۰) دنیا زیر آب : مولانا سیدؔ بشارت حسین
۶۴ ص ، امامیہ کتب خانہ لاہور ، ایورگرین پریس لاہور ۔

(۳۵۵۱) دینی تبلیغ کے مراکز – مسجد و امام بارگاہ : سید نجم الحسن تقوی
آیت اللہ سید محمدؐ شیرازی کی فارسی میں تحریر کردہ کتاب کا ترجمہ
۵۶ ص ، نیازی پرنٹنگ پریس لاہور ۔

(۳۵۵۲) راز زندگی : سیدؔ محمدؐ سبطین نقوی
۱۸۴ ص ، چار روپے ۔

(۳۵۵۳) روایت اخلاقیہ :نواب احمد حسین مذاق پریانوی (م ۱۳۶۴ ھ) (ذریعہ :۱۱).

* انیس النفس (فارسی) : نظر علی بن اسماعیل الشریف.

(۳۵۵۴) رہنمائے نفس : سید مرغوب احمد
۱۱۲ ص ، تنظیم غلامان آل محمدؐ خواجگان نارو والی لاہور ۔

(۳۵۵۵) ریاض الراحت : مولانا سید راحت حسین رضوی بھیکپوری (م ۱۳۸۷ ھ)
۱۰۰ ص ، (ذریعہ :۱۱).

(۳۵۵۶) ریاض رضوان در شرح گلستان : مولانا ریاض علی (ذریعہ :۱۱).

(۳۵۵۷) زاد آخرت : نواب محمدؐ حسین خان لکھنوی
منظوم (ذریعہ : ۱۲).

(۳۵۵۸) زندگی کا حکیمانہ تصور : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)
۱۳۹ ص ، مکتبہ امامیہ لاہور ، جولائی ۱۹۶۰م ۔

(۳۵۵۹) سبز کتاب : ڈاکٹر محمدؐ سبطین نقوی
۸۰ ص ، انجمن غلامان اسلام پنّ وال تحصیل پنڈدادنخان ضلع جہلم ، ۱۹۷۳م، فیاض پریس لاہور ۔

* داستان راستان : آیت اللہ مرتضی مطہری ۔

(۳۵۶۰) سچوں کی باتیں : ڈاکٹر سید نظیر حسنین زیدی
۱۹۹ ص ، مکتبہ مسعود کراچی ، ۱۹۸۱م ۔

* مقامات العلیہ فی موجبات سعادۃ الابدیہ : شیخ عباس قمی (م ۱۳۵۹ھ).

(۳۵۶۱) السعادۃ الابدیہ : مولانا سید صفدر حسین نجفی (م ۱۹۸۹م)
۱۶۶ ص ، سولہ روپے ، امامیہ پبلی کیشنز لاہور، زاھد بشیر پرنٹرز لاہور۔

(۳۵۶۲) شرافت : نادر حسین عزیز بلگرامی
۳۰۰ ص ، پانچ آنے ، نولکشور لکھنو

(۳۵۶۳) شرح گلستان /گلدستہ جنان : مولانا سید رزاق بخش (م ۱۲۶۹ھ)
۷۳۳ ص، ۱۲۹۹ ھ / اپریل ۱۸۸۲م ، نولکشور لکھنو ، کنور لاڈلے پرشاد نے تاریخ کہی :

طبع شد در مطبع نامی چو شرح گلستان یاسمیں شد منفعل ، نسرین خجل در بوستان
ہاتف غیبی بصوری گفت بشنو ایں ندا یک ہزار و ہشتصد و ہشتاد و دو تاریخ آں

(۳۵۶۴) شمع خانہ : سید بشارت حسین کامل
درباره حقوق والدین ،
۴۸ ص ، ڈیرھ روپیہ ، رحمت اللہ بک ایجنسی کراچی ۔

(۳۵۶۵) شیشہ و سنگ :میرزا فدا علی خنجر
۱۷۹ ص ، دو روپیہ، کتاب منزل لاہور،۱۹۴۶م، انڈین پرنٹنگ ورکس لاہور۔

(۳۵۶۶) ضرورت علماء : صفدر عباس طاہری
۳۱ ص ، قرآن و عترت پبلی کیشنز کوٹ چھٹہ ضلع ڈیرہ غازیخان ، ہمدرد پرنٹنگ پریس ملتان.

(۳۵۶۷) طاق کسری : سید احمد حسن فرقانی (م ۱۸۸۳م)

(۳۵۶۸) ظہیر الاخلاق : مولانا سید ظہیر الحسن زیدی آف بیدی ضلع بجنور
علامہ جلال الدین دوانی کی کتاب « اخلاق جلالی » (فارسی) کی تلخیص ،
۱۱۲ ص ، گلزار محمدی سٹیم پریس لاہور.

(۳۵۶۹) عالم برزخ : شفیق حسین ایلیاہ
عالم برزخ میں انسان جن کیفیات سے گزرتا ہے اُن کا تذکرہ ،
۳۲ ص ، چار آنے ، ۱۳۶۸ ھ / ۱۹۴۹م ، نامی پریس امروھہ ، سید اظفر حسین منتظر نے تاریخ کہی :

قوم کی اک بزرگ ہستی نے کی ہے تصریح عالم برزخ
غیر ممکن ہے اس سے بہتر ہو حسن و تقبیح عالم برزخ

ماشاء اللہ کتنی خوبی سے ہوئی تنقیح عالم برزخ
فی الحقیقت بہت ضرورت تھی کہ ہو توضیح عالم برزخ
لکھدے تاریخ منتظر اس کی طبع تشریح عالم برزخ
(۱۹۴۹م)

* معراج السعادة (فارسی) : احمد نراقی.

(۳۵۷۰) عروج السعادة : میر محمود علی لائق

۹۱۵ ص ،۲۵ روپے ، مکتبہ جامع المنتظر ماڈل ٹاؤن لاہور ، مئی ۱۹۷۶م ، نقوش پریس لاہور ، خود مترجم نے تاریخ کہی :

زہے مضمون معراج سعادہ همه شیدا و والا از همه جان
نموده جمع از بہر هدایت روایات نبی احکام قرآن
بحمد اللہ اکنون ترجمه شد پی تفهیم هر کس باشد آسان
عجب این نسخه در علم اخلاق شده مطبوع از توفیق یزدان
بود مقبول دل بار الها شود مرغوب طبع اهل عرفان
نمودم فکر سال هجری طبع نهادم فرق چون اندر گریبان
صدا این هاتف غیبی بمن داد بگو لائق چراغ اهل ایمان
(۱۳۴۲ھ)

(۳۵۷۱) علم الاخلاق : مولانا سید کرامت حسین (م ۱۲۵۷ ھ)

مولانا سید علی بلگرامی (م ۱۳۲۹ھ) نے اس رسالے کی بہت تعریف کی ہے ، ۱۹۰۷ ھ، قیصر هند پریس الہ آباد.

* Duty : ڈاکٹر سموئل اسمائلز.

(۳۵۷۲) فرض شناسی : ناصر حسین زیدی

۳۸۰ ص ، کتاب منزل لاہور ، ۱۹۵۴م ، پاکستان ٹائمز پریس لاہور .

(۳۵۷۳) فقیر کی جھولی : میر باقر علی داستانگو .

۸۰ ص ، کاظمی اینڈ سنز دهلی ، ۱۹۲۴م، محمڈن پرنٹنگ پریس دهلی .

(۳۵۷۴) فلاح دارین / تحفه زوجین

چوده ابواب ،

۱۴۴ ص ، دس روپے ، درسگاه هاشمیه کاظمین ٹرسٹ کراچی، مسلم پرنٹنگ پریس کراچی .

* Decision of Character : جان فاسٹر .

(۳۵۷۵) قوت فیصلہ : حسن علی
۵۶ ص ، ساڑھے چار آنہ ، مطبع صبح صادق عظیم آباد.
* فلسفہ اخلاق (فارسی) : آیت اللہ مرتضی مطہری .
(۳۵۷۶) فلسفہ اخلاق : مولانا مسرور حسن مبارکپوری
۱۷۰ ص ، ۲۵۰ ریال ، سازمان تبلیغات اسلامی ایران ، ۱۴۰۷ ھ.
کاتب : محمّد اشرف زمان .
(۳۵۷۷) کاناباتی : میر باقر علی داستانگو .
۸۰ ص ، برقی پریس دھلی .
(۳۵۷۸) کردار کی روشنی : سید حسین مرتضی
۳۱ ص ، امامیہ پبلی کیشنز لاھور .
* حکمۃ الاشراق (عربی) : ابو الفتوح عمر بن محمّد سھروردی المعروف بہ شیخ مقتول .
(۳۵۷۹) حکمۃ الاشراق مع خلاصہ شرح : میرزا ھادی لکھنوی (م ۱۳۵۰ ھ)
اس کتاب کی شرح شیخ محمود بن مسعود المشھور بہ قطب الدین شیرازی نے کی تھی ،
۴۶۴ ص ، ۱۳۴۴ھ/ ۱۹۲۵م ، مطبع جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن .
(۳۵۸۰) گلدستہ تہذیب : کرامت حسین
۸۰ ص ، ۱۸۶۸م ، بریلی .
(۳۵۸۱) گناہ گاروں کی بستی: نذر حسین قطبی
۱۶ ص .
* گناھان کبیرہ .
(۳۵۸۲) گناھان کبیرہ : مولانا سید افتخار حسین
۷۶ ص، امامیہ دارالتبلیغ اسلام آباد ،فروری ۱۹۸۲م، ایس ٹی پرنٹرز راولپنڈی.
* اخلاق محسنی (فارسی): ملاّ حسین بن علی واعظ کاشفی.
(۳۵۸۳) گلشن اخلاق : سیّد بندہ علی
۱۳۲۱ ھ ، مطبع گلشن احمدی پرتاب گڑھ.
(۳۵۸۴) گھر گرھستی / عورت کی عملی زندگی : مولانا سید بشیر حسین امروھی
دلچسپ قصوں اور دلنشین مثالوں کے ذریعے جملہ امور خانہ داری اور اخلاق و معاشرت کی تعلیم دی گئی ہے ، تیرہ ابواب .

۳۴۱ ص ، ایک روپیہ بارہ آنے ، ادبی بکڈپو امروھہ ، تجلی برقی پریس دھلی.

* اخلاق جلالی (فارسی) :

(۳۵۸۵) اللآلی : سید سجاد رضوی وغیرہ
فرمان علی اینڈ سنز لاھور .

(۳۵۸۶) لسان الطیر شرح منطق الطیر : آغا محمّد اشرف
شیخ مبارک علی تاجر کتب لوھاری دروازہ لاھور .

(۳۵۸۷) مال دنیا کے فائدے اور نقصان : شریف حسین
سات ابواب ،
۴۸ ص، تنظیم غلامان آل محمّد لاھور ، رینا آرٹ پریس لاھور . کاتب : محمّد حسین جعفری .

(۳۵۸۸) مثنوی تعلیم اخلاق : سیّد کاظم حسین شیفتہ کنتوری (م ۱۳۳۷ ھ)
۱۳۱۳ ھ ، حیدرآباد دکن .

(۳۵۸۹) مثنوی زاد آخرت: عاصی
شروع میں مدحت علی علیہ السلام ہے .

لکھ قلم کچھ مدح مولانا علی ہے وصی احمد کا وہ حق کا وصی
شیر یزداں اور داماد رسول زوجہ صدیقہ جسکی تھی بتول
لافتی آیا ہے اُن کی شان میں ھل اتی نازل ہُوا قرآن میں
آیا اکملت لکم بہر علی ہو گیا دین محمّد منجلی
لحمك لحمی نبی نے ہے کہا جسمك جسمی ہے قول مصطفی

یہ کتاب ۱۲۹۸ ھ کو لکھی گئی میر یحیی علی خان یحیی نے تاریخ تصنیف کہی :

کرد مثنوی رقم عاصی والا شیم دید اھل علم و فضل گفت مرحبا عقیل
بہر سال ختم او فکر یحیی چون نمود داد ہاتف این ندا بے نظیر و بی عدیل(۱۲۹۸ھ)

۵۲ ص ، ۱۳۱۳ ھ ، مطبع یوسفی دھلی .

آغاز : کر رقم حمد خدا وند کریم ہے وہ خالق اور رحمان و رحیم
ہے وہی بس بے نظیر و بی عدیل ہے وہی معبود و یکتا و قدیر

(۳۵۹۰) مثنوی لقمہ شیریں / مفاد آخرت : میر محمود علی لائق
۶۸ ص ، ۱۳۲۶ ھ ، مطبع فدائی حیدرآباد دکن ، میر دلاور علی دانش نے تاریخ طبع کہی :

طبع زاد لائقم اندر سلوك مثنوی نیکوی مطبوع شد

از رہ معنی سزد گر گوئمش مثنوی معنوی مطبوع شد
گوی دانش مصرعہ تاریخ طبع بارك الله مثنوی مطبوع شد (۱۳۲۶ھ)

(۳۵۹۱) مجموعہ نصائح حصہ اول : صفرا ھمایوں مرزا
۵۶ ص ، ۱۹۲۱م ، مطبع نظام دکن حیدرآباد .

(۳۵۹۲) مجھے ہے حکم اذاں لا الہ الاّ اللہ : سیّد عباس حسین رضوی
کتاب و سنت کے اُن امور کا تذکرہ جو انسان کو محبوب و مغضوب الٰہی قرار دیتے ہیں ،
۳۲۰ ص ، تیس روپے ، ادارہ ھل اتی رحمان پورہ لاہور .

(۳۵۹۳) مختصر اصلاح محافل و مجالس : مولانا شیخ محمّد حسین ڈھکو نجفی
مولانا مدظلھم کی کتاب « اصلاح المحافل و المجالس » کا خلاصہ جسے جناب شیخ طاھر حسین آف اسلام آباد نے تحریر کیا .
۲۴ ص ، ادارہ تبلیغ شیعہ اسلام آباد ، مارچ ۱۹۷۵م ، شاداب پرنٹنگ پریس راولپنڈی .

(۳۵۹۴) مذھب اور زندگی : مولانا سیّد کاظم نقوی
ایك روپیہ ، امامیہ مشن لاہور ، الھلال پریس لاہور .

(۳۵۹۵) مسلم معاشرہ : مولانا محمّد رضی
مولانا کی وہ تقاریر جو ریڈیو پاکستان سے نشر ہوئیں اور دیگر مقالات
۳۶۸ ص . منتدی الثقافۃ الاسلامیہ کراچی ، ایجوکیشنل پریس کراچی ، جنوری ۱۹۷۴م .

* مخزن الاسرار (فارسی) :سیّد تفضل حسین عطا جائسی.

(۳۵۹۶) مطلع الانوار ترجمہ مخزن الاسرار : سید محمّد جعفر قدسی جائسی
سید تفضل حسین عطا مترجم کے دادا تھے ، ترجمہ مع متن ،
۲۴ ص،مطبع اثنا عشری دھلی، تاریخ تکمیل ترجمہ رجب المرجب ۱۳۳۴ ھ.
آغاز مثنوی : ای دو عالم بیك امر از تو تمام کائنات از تو بہ تنسیق و نظام

* معدن الجواھر (عربی) : شیخ ابوالفتح محمّد بن علی کراجکی.

* معدن الجواھر (فارسی) : ترجمہ از عربی شیخ عباس قمی (م ۱۳۵۹ ھ)

(۳۵۹۷) معدن الجواھر : مولانا سید صفدر حسین نجفی (م ۱۹۸۹م)
فارسی سے ترجمہ ،
۱۲۰ ص ، امامیہ پبلی کیشنز لاہور ، نومبر ۱۹۸۲م ، مظفر پرنٹرز لاہور.

(۳۵۹۸) معراج انسانیت : علامہ سیّد علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸م)
۱۰۰ ص ، دو روپے ، مکتبہ امامیہ لاہور ، ۱۹۶۸م ، علمی پریس لاہور .

(۳۵۹۹) معیار الاخلاق : خواجہ غلام الحسنین پانی پتی (م ۱۳۵۶ھ)
اخلاق کی حقیقت اوراخلاقی فضائل و رذائل کی ماہیت پر عقلی و نقلی دونوں پہلوؤں سے بحث ، چھ باب : اخلاق کی عظمت ، مفہوم پر ایک عام نظر ، فضائل اخلاق، رذائل اخلاق ، اخلاق کے متعلق غلط فہمیاں ، اخلاقی اثر ،
۶۲ ص ، لکھنو ، ۱۹۰۷م ، ہلالی پریس ساڈھورہ .

* سیمای تمدّن غرب (فارسی) : سیّد مجتبی موسوی لاری

(۳۶۰۰) مغربی ممالک کی ایک جھلک : مولانا روشن علی
دو حصےؔ : مغربی تمدّن ، انمیں خرابیوں کا حل
۲۹۶ ص ، ۱۶ روپے ، میرٹھ (ھند) ، تاج آفسٹ پریس دھلی ، کاتب : محمّد عباس بگھروی .

(۳۶۰۱) مقالات الاخلاق : سید اسد اللہ حسینی
۱۳۳۵ ھ ، حیدرآباد دکن (آصفیہ) .

* مقامات حمیدی (فارسی) :

(۳۶۰۲) مقامات حمیدی : سید اولاد حسین بلگرامی
۱۷۶ ص ، ڈیرھ روپیہ ، شیخ مبارک علی تاجر کتب لاہور ، ۱۹۳۲م ، مطبع عالمگیر لاہور ، کاتب : محمّد شریف ایمن آبادی .

(۳۶۰۳) ملکہ و ھُد ھُد : فضل حق
مصطفی زمانی کی فارسی کتاب کا ترجمہ ،
۶۴ ص ، پانچ روپے ،جامعہ تعلیمات اسلامی کراچی، ۱۴۰۱ ھ/۱۹۸۱م، کانٹی نینٹل آفسٹ پرنٹرز کراچی .

(۳۶۰۴) نالہ دلکش : مولانا سید عابد حسین
سادات کو احکام خداوندی کی طرف متوجہ کیا گیا ہے نکاح بیوگان کی طرف توجہ دلائی گئی ہے ،
۴۰ ص ، ۱۹۰۱ م ، مطبع یوسفی دھلی .

(۳۶۰۵) نجات الدارین فی حقوق الوالدین : مولانا غلام علی بھاونگری (م ۱۳۶۳ھ)
آیات قرآنی ، احادیث نبوی اور قصص و حکایات کے ذریعے حقوق والدین کی طرف توجہ دلائی گئی ہے ،

۷۲ ص ، ۸ آنے ، بہاونگر گجرات کاٹھیا واڑ ۔

(۳۶۰۶) نصوص الحکم در بیان اصول و اخبار : مولانا مرزا محمّد ہادی بی اے
۷۲ ص ، ۱۳۲۶ ھ ، گلشن فیض پریس لکھنو ۔

(۳۶۰۷) نعرہ حیدری : ملک ممتاز حسین ایڈوکیٹ و سید محمّد انور کاظمی
۱۶ ص ، تحریک احیائے تعلیمات محمّد و آل محمّد سیالکوٹ ، ۱۹۷۰م ، اعوان پرنٹنگ پریس سیالکوٹ ۔

(۳۶۰۸) نور تن : محمّد بخش مہجور
اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ۱۲۶۷ ھ/۱۸۵۱م کو مطبع مصطفائی میں چھپا زیر نظر ایڈیشن مجلس ترقی ادب لاہور نے دسمبر ۱۹۶۲ کو شائع کیا ، ۴۱۶ ص ، پونے پانچ روپے ، ریڈنگ پرنٹنگ پریس لاہور ، مناجات میں مندرجہ ذیل اشعار بھی ہیں :

خداوندا میرے جرم و خطا کو به دامان عطا تو ڈھانپ لیجیو
بحق احمد و مختار و حیدر بحق حضرت زہرا و شبّر
بحق حضرت شبیر یارب بحق عابد دلگیر یارب

(۳۶۰۹) وعدہ اور ایفائے وعدہ :
ایک تحریری انعامی مقابلے میں انعام پانے والے حضرات کے مضامین
۷۲ ص ،۷۶ پیسے ، امامیہ مشن لاہور ، ۱۹۶۱م ، تعلیمی پرنٹنگ پریس لاہور۔

(۳۶۱۰) وہ ایک سجدہ : سید علی یوسف
۸۸ ص ، بلا قیمت ، تحریک مودہ کراچی ۔

(۳۶۱۱) ہدیۃ الہبہ فی اثبات السلام و التحیہ : مولانا سید محمّد حسن مشہدی حائری
۴۴ ص ، مفت ، مطبع ابراہیمی مالیر کوٹلہ پٹیالہ ۔

(۳۶۱۲) ہفت گلشن : مظہر علی خان ولا
ناصر علی خان واسطی بلگرامی کی فارسی کتاب « ہفت گلشن » کا ترجمہ ، ۶۳ ص ، چار روپے ، ۱۹۶۴م ، رہبر پرنٹنگ پریس کراچی ۔

(۳۶۱۳) یا حسین مددے : سیّد سلطان حسین جعفری
۵۶ ص ، دو روپے ، اوکھائی پریس کراچی ۔

(۳۶۱۴) ؟ : مولانا مہدی حسن
اخلاقی مضامین کو منظوم صورت میں پیش کیا گیا ہے ۔

۵۰ ص ، ۱۸۶۸م .

آغاز :

کون کر سکتا ہے حمد اس کی بیاں　　جسنے اک کن میں کیا کون و مکاں
کرکے پیدا آب و آتش خاک و باد　　خلق پہ اُس نے کیا کون و فساد

(۳۶۱۵) گنجینہ اخلاق : ڈاکٹر سید رضا حسین رضوی

اخلاق (منظوم) ، ۸۰ ص ، فیصل آباد ، کاتب : محمدّ سرور

آغاز :

اے مومنو ! مصروف رہو یاد خدا میں　　اوقات کرو صرف عزائے شہداء میں
سرگرم رہو نالہ و فریاد و بکا میں　　جینے کا بھروسہ نہیں اس دار فنا میں

* اخلاق محسنی (فارسی) : ملا حسین بن علی کاشفی (م۱۵۰۵م)

(۳۶۱۶) گنج خوبی : میر امّن دھلوی

کتاب کا پہلا ایڈیشن ۱۲۶۲ ھ /۱۸۴۶م کو مطبع احمدی کلکتہ میں چھپا زیر نظر کتاب ڈاکٹر خواجہ احمد فاروقی کے مقدمے کے ساتھ شعبہ اردو دھلی نے ۱۹۶۶م کو شائع کی،

۳۲۰ ص ، پندرہ روپے ،ادبی پرنٹنگ پریس دھلی.

* منطق الطیر (فارسی) : شیخ فرید الدّین عطّار (م ۱۲۲۹م)

(۳۶۱۷) لسان الطیر : آغا محمدّ اشرف

۲۸۸ ص ، ۵ روپے ، شیخ مبارک علی تاجر کتب لاھور .

* مسٹر سائم : Noble Deeds of Women

(۳۶۱۸) مآثر النساء (حصہ اول) : مولانا سید تفضل حسین

۲۴۸ ص ، مطبع آگرہ اخبار .

(۳۶۱۹) مثنوی توبتہ النصوح / مفاد آخرت : مولانا سیدّ امیر حسن فروغ

۲۴۸ ص ، امامیہ جنرل بک ایجنسی لاھور ، ۱۳۲۷ ھ ، سٹیم پریس لاھور،

مولانا سید محمدّ غلام جبارّ نے تاریخ کہی :

خوشا عہد لطف مسرت فزا　　کہ مغموم ہیں رند و خوش پارسا
ضلالت کا اُٹھا عمل دھر سے　　ھدایت کا دنیا میں ڈنکا بجا
سنی اسکی تصنیف کی جب خبر　　یہ فاضل کے دل نے بھی اس سے کہا
رقم سال تصنیف کر اس کا تو　　عروس ھدایت ہے زینت فزا(۱۳۲۶ھ)

آغاز :

حمد معبود کا ارادہ ہے　　نہ کبھی طے ہو یہ وہ جادہ ہے

کیا بشر کر سکے خدا کی صفات وہ مثل ہے کہ چھوٹا منہ بڑی بات

* آداب زندگی (فارسی) : ملاّ محمّد باقر مجلسی (م ۱۱۱۰ ھ)

(۳۶۲۰) آداب زندگی :محمّد فضل حق
۹۶ ص ، جامعہ تعلیمات اسلامی پاکستان کراچی ، ۱۹۹۳م.

(۳۶۲۱) اخلاق آصفی : مولانا مرزا بہادر علی حیدر آبادی (مطلع).

(۳۶۲۲) اسلام اور اخلاق : مولانا سیّد حیدر مہدی حائری
ایک روپیہ ، مکتبۃ الحُجت پشاور .

(۳۶۲۳) اسلامی کہانیاں : سید محمّد رفیق حسین شاہ
۶۵ اخلاقی کہانیاں ،
۲۶۱ ص، بارہ روپے ، ہمدرد کتب خانہ لاہور ، میگنا پرنٹنگ پریس لاہور .

(۳۶۲۴) بچوں کی تربیت - اسلام میں : شیخ علی مدبّر نجفی .
شیخ محمّد علی ایمانی کی کتاب « تربیت کودک در اسلام » (فارسی) کا ترجمہ
۴۰ ص ، دو روپے ، انجمن محبّان معصومین ، رابن پریس کراچی .

(۳۶۲۵) تزکیہ و اصلاح نفس حصہ سوم :
(۴+ ۳۲) ص ، مفت ، حمایت حق مبین کراچی .

* Economy of Humman Life

(۳۶۲۶) تنظیم الحیات / کنز الاخلاق در افکار : صفی لکھنوی
منظوم ترجمہ ،
۲۳۴ ص ، دو روپے ، ادبی پریس لکھنو ، ۱۳۴۶ھ/۱۹۲۸م. خود ناظم نے تاریخ کہی :

میں نے جب ختم مثنوی کی فکر تاریخ بھی صفی کی
گویا ہوا خامہ گہر بار کنز الاخلاق در افکار(۱۳۴۶ھ)

آغاز :

ہے وقت وظیفہ و دعا کا اُٹھو اے ساکنان دنیا
ماتھے کو جھکاؤ جانب خاک دھراؤ حدیث ما عرفناک

(۳۶۲۷) تہذیب الخصائل : مولانا سید ظفر مہدی جرولی (م ۱۳۲۰ھ) (مطلع) .

(۳۶۲۸) حسن اخلاق : غضنفر علی
۴ آنے .

(۳۶۲۹) حقیقت السرائر فی اکبر الکبائر : میرزا عبدالحسین لکھنوی

لکھنو . (مطبع).

* حیات جاوید (فارسی) : آیة اللہ مرتضی مطہری (م ۱۹۷۹م).

(۳۶۳۰) حیات جاوید یا زندگی اخروی : مولانا سید افتخار حسین نقوی - سیّد مجتبی حیدر شیرازی
۴۸ ص ، تبلیغات اسلامی اسلام آباد .

(۳۶۳۱) دستور علمی و اخلاقی مسائل : علامہ رشید ترابی (م ۱۳۹۳ھ)
حیدرآباد دکن (مطلع).

(۳۶۳۲) راہ ایمان : مولانا غلام علی کاٹھیا واڑی (م ۱۳۶۳ ھ)
مفت ، بھاونگر کاٹھیاواڑ .

(۳۶۳۳) نصائح الصبیان : سید علی محمّد شاد (م ۱۳۴۵ ھ) (مطلع).

(۳۶۳۴) راہ حق : مولانا سیّد نصیر حسین نقوی (م ۱۹۸۹م)
۱۴۴ ص ، مرکز تعلیمات اسلامیہ میانوالی ، ۱۹۷۹م ، خالد پرنٹنگ پریس میانوالی .

* داستان راستان (فارسی) : آیة اللہ مرتضی مطہری (م ۱۹۷۹م).

(۳۶۳۵) سچی کہانیاں (حصہ اول) : سید اختر مہدی
احادیث اہلبیت علیہم السلام سے اخذ کہانیاں ،
۲۶۴ ص ، سازمان تبلیغات اسلامی ایران، ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵م ، کاتب : سید قلبی حسین .

(۳۶۳۶) سچی کہانیاں : (حصہ دوم) : سید اختر مہدی
۱۵۶ ص ، ۱۴۰۷ ھ، کاتب : محمّد اشرف الزمان .

* مقامات العلیہ (فارسی) : شیخ عباس قمی (م ۱۳۵۹ ھ).

(۳۶۳۷) سعادة الابدیہ : مولانا سید صفدر حسین نجفی (م ۱۹۸۹م)
۱۷۶ ص ، لاہور ، ۱۳۹۲ھ / ۱۹۷۲م، تعلیمی پریس لاہور .

(۳۶۳۸) علامات مومن : مولانا سید عمار علی سونی پتی (م ۱۳۰۴ھ) (مطلع).

تحقیق و تنقید

(۳۶۳۹) آب حیات کا تنقیدی اور تحقیقی مطالعہ : سیّد سجاد
چھ مضامین کا مجموعہ : تنقید آزاد اور اس کا مخصوص مزاج ، آزاد ، بحیثیت انشاء پرداز ، تذکرہ نگاری اور محمّد حسین کی آبحیات ، محمّد حسین آزاد - ایک مطالعہ ، آب حیات ، شہرت عام اور بقائے دوام ، محمّد حسین کا طرز احساس،
۲۰۰ ص ، چار روپے ، لاہور : نئی مطبوعات ۱۹۶۶م ، پنجاب آرٹ پریس لاہور ہند میں :
۱۱۲ ص ، پانچ روپے ، نئی دہلی : اعجاز پبلشنگ ہاؤس ، ۱۹۷۸م.

(۳۶۴۰) آب حیات کے لطیفے : آغا محمّد اشرف (م ۱۹۶۲م)
مولانا محمّد حسین آزاد(م ۱۹۱۰م) کی کتاب « آب حیات » سے لطائف کو اکٹھا کیا گیا ہے ،۲۳۲ ص ،
ڈھائی روپے ،لاہور : شیخ غلام علی اینڈ سنز.

(۳۶۴۱) آتی جاتی لہریں : مظہر امام
مجموعہ مقالات : ترقی پسندی سے جدیدیت تک ، اردو شاعری میں صورت کی جلوہ گری ، آزاد غزل پر ایک نوٹ ، شاد عظیم آبادی - نئی غزل کے پیشرو ، داغ کا ایک غیر معروف شاگرد - سعادت پیغمبر پوری ، شاد عارفی کی شاعری کا انفرادی پہلو ، ناقدوں کے مقتول - پرویز شاھدی ، سلام مچھلی شہری - طوفان بہاراں کا شاعر ، آنکھ کا شاعر - محمّد علی ، نیا اردو افسانہ ، علی عباس حسینی کا اولین افسانہ ،اختر اورینوی کا بہترین افسانہ، عصمت چغتائی - زبان کی افسانہ نگار ، مخمور جالندھری کی شاعری کا دور اولین ، کلیم الدین احمد کی شاعری پر ایک نظر ، ادب اور بہاریت،
۲۷۹ ص ، چالیس روپے ، ۱۹۸۱ م ، اسرار کلیمی پریس الہ آباد ، کاتب : انیس چشتی پونوی .

(۳۶۴۲) آرزو لکھنوی : مجاھد حسین لکھنوی
سیّد انور حسین آرزو و عرف منجھو (م ۱۹۵۱م) پر تحقیقی مقالہ جس پر مصنف کو Ph.D کی ڈگری ملی، سیّد نجیب اشرف اور عالی جعفری کی رہنمائی میں لکھا گیا .

۳۷۸ ص ،۲۵ روپے ، ۱۹۷۸م.

(۳۶۴۳) آئینہ افکار : سید ظہور مہدی

۲۳ مقالات :رحمۃ للعالمین، اسلام - ایک مکمل ضابطہ حیات، کربلا- معرکہ حق و باطل ، میر انیس - شاعر فطرت ، سرسید - ایک عظیم صحافی ، علامہ اقبال اور نظریہ پاکستان ، مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح، راجہ صاحب محمود آباد ، علامہ رشید ترابی - ایک فقید المثال خطیب ، اردو کالج - ایک تحریک زبان کا اثر ثقافت پر ،

۱۲۸ ص ، ۱۵ روپے ، کراچی : الحبیب دارالاشاعت ، ۱۹۸۰م ، ایجوکیشنل پریس کراچی .

(۳۶۴۴) آئینہ سخن فہمی : سید مسعود حسن رضوی

رضوی صاحب کی کتاب « ہماری شاعری » پر کسی صاحب نے « جوہر آئینہ » اور « منظر آئینہ » نامی کتابوں میں تنقید کی تھی ، ان کا ردّ،

عنوانات : اختصار کا اصطلاحی مفہوم ، دبیر کی رباعی اور انیس کا شعر ، میر کا ایک شعر اور حشویات ، میر اور نظیر کے ہم مضمون قطعے وغیرہ .

۱۶۰ ص ، دو روپے ، لکھنو : کتاب نگر ، ۱۹۵۹م ، نظامی پریس لکھنو.

(۳۶۴۵) آئینہ تصوّف یعنی اردو شاعری میں تصوّف : سیّد اعجاز حسین اعجاز

پانچ باب ، ایک مقدمہ اور خاتمہ : تصوّف کی تعریف ، اسلام میں تصوف کی ابتدا اور ترقی، فارسی شاعری اوربعض اُن فارسی گو شعراء کا ذکر جو صوفی تھے ، دکن کے صوفی شعراء ، ہند و پاکستان کے بعض اُن اردو گو شعراء کا ذکر جو صوفی تھے ، تصوّف کا اردو شاعری پر اثر .

۲۸۷ ص ، سوا روپیہ ، الہ آباد ، لالہ رام نرائن لعل بک سیلر ، ۱۹۳۲م ، نیشنل پریس الہ آباد .

(۳۶۴۶) آیات وجدانی : میرزا یگانہ چنگزی لکھنوی

اس صدی کی فلسفیانہ غزل گوئی کا جائزہ

دو روپے ، حیدر آباد دکن .

(۳۶۴۷) ابتدائی تنقیدی غزل : ایس اختر جعفری وغیرہ

غزل اور اس کی ابتدا ، نامور شعراء کے مختصر حالات زندگی اور ان کا اسلوب بیان ،

۳۴۰ ص ، چھ روپے ، لاہور: بک ورلڈ انار کلی ، سٹیٹ پریس لاہور .

(۳۶۴۸) اٹک کے اُس پار حصہ اول : فارغ بخاری - رضا ہمدانی
۵۶۰ ص ، لاہور : گوشہ ادب
{ میرزا رضا حسین رضا ہمدانی ابن مہدی حسین ہمدانی د سمبر ۱۹۱۰م کو محلہ خدا داد پشاور میں پیدا ہوئے میٹرک پاس کرنے کے بعد منشی فاضل اور پشتو فاضل کے امتحانات پاس کئے دینی تعلیم علامہ حافظ کفایت حسین (م ۱۹۶۸م) اور مولانا سید عـــدیل اختر (م ۱۹۵۲م) سے حاصل کی مندرجہ ذیل کتابوں کے مصنف ہیں:
مراۃ اسلام ، ادبیات سرحد ، جمال الدین افغانی ، پشتو افسانے ، رگ مینا (اردو غزلیات کا مجموعہ) ، سائیس پشاوری،بچوں کی لوک کہانیاں،پشتو کی رزمیہ داستانیں ،گلہای جعفری (پشاور کے ایک قدیم شاعر کا مجموعہ) ، ھندکو چار بیتہ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، صلیب فکر (اردو غزل کا مجموعہ) ، ستوری (پشتو زبان میں ادبی ، ثقافتی اور مذہبی مضامین کا مجموعہ ، پشتو ادب مندرجہ ذیل کتابیں جناب فارغ بخاری کے تعاون سے تألیف و ترجمہ کیں : رحمان بابا ، خوشحال بابا ، پٹھانوں کے رومان ، منتخب ادب ، پشتو ڈرامہ ، تفصیلات کیلئے دیکھئے : محبت خان بنگش - « رضا ہمدانی » کوہاٹ : ادارہ علم و ادب پاکستان ، دسمبر ۱۹۸۷م }

(۳۶۴۹) اختر کے تنقیدی مضامین : میرزا جعفر علی خان اثر لکھنوی
عنوانات: ظرافت نگاری ، شاعری اور سیاست، غالب کے بعض اشعار کے مطالب دیوان نوشاد، نظیر اکبر آبادی پر ایک سرسری نظر ، اقبال کے نظریہ خودی کا ارتقاء ،
۱۷۶ ص ، دو روپے آٹھ آنے ، نظامی پریس بدایوں .

(۳۶۵۰) احوال و آثار نور الحق تپاں : سید ارتضی حسین رضوی
ھند ، ۱۹۶۹ (پاسد : ۲).

(۳۶۵۱) ادب اور ادیب : ڈاکٹر اعجاز حسین
عنوانات : کامیاب ادب اور ادیب ، نذیر احمد کا ذہنی تجزیہ ، انیس - ایک مطالعہ ، میر امن اور باغ و بہار ، اکبر - فنکار کی حیثیت سے ، اردو شاعری میں ظرافت ،
۳۴۹ ص ، الہ آباد : انیس اردو ، ۱۹۶۰م ، اسرار کریمی پریس الہ آباد.

(۳۶۵۲) ادب اور سماج : سیّد احتشام حسین

عنوانات : اصول نقد ، افسانوی ادب کی اہمیت ، اردو کا لسانیاتی مطالعہ ، اردو ادب میں آزادی کا تخیّل ، جدید اردو ڈرامہ ، فرقہ پرستی اور ادیب،
۱۹۰ ص، دو روپے بارہ آنے ، بمبئی:کتب پبلیشرز،۱۹۴۸م ، قادری پریس بمبئی.

(۳۶۵۳) ادب اور معاشرہ : سیّد علی حیدر نیّر
عنوانات :اجتماعی شعور کے ارتقاء میں زبان کی اہمیت ، جمہوری نظام حیات میں زبان کی اہمیت ، قومی یکجہتی اور اردو - تحریک آزادی ہند کا ایک تاریخی مشاعرہ ، اردو رسم الخط کا افادی پہلو ، مجلس ادب اردو مظفر پور .
۱۳۶ ص ، تین روپے ، پٹنہ : حلقہ شعر و ادب ، ۱۹۶۳م ، دی آزاد پریس سبزی باغ پٹنہ ، کاتب : نور محمّد گیاوی .

(۳۶۵۴) ادب نما : خوشحال زیدی سرسوی
مختصر تاریخ زبان اردو ، شعراء و مصنفین کی سوانح اور مختلف اصناف سخن پر تنقید و تبصرہ ،
۲۰۰ ص ، چار روپے ، دھلی : بزم خضر راہ ، ۱۹۷۷م.

(۳۶۵۵) ادب و آگہی : مجتبی حسین
اردو ناول کا ارتقاء، اردو افسانہ نگاری کے رجحانات ، پریم چند ، « اعمالنامہ» پر ایک نظر ، حالی کی عشقیہ شاعری کا سر چشمہ ،
۴۴۸ ص ،۱۵ روپے ، کراچی : مکتبہ افکار ، ۱۹۶۴م ، کاتب : منیر احمد دھلوی .

(۳۶۵۶) ادبی جھلکیاں : صالحہ عابد حسین
اردو شاعری پر ایک نظر ، حالی اور غالب ، حالی سرسید اور علی گڑھ ، نذیر احمد کے ناولوں میں دلّی کی جھلک ،
۲۰۶ ص، ساڑھے پانچ روپے ، لاھور: آئینہ ادب ،۱۹۶۵م، اشرف پریس لاھور .

(۳۶۵۷) ادبی مضامین : غلام حسین اریوی
غلام حسین اریوی ایچ ٹی کالج نانڈا فیض آباد میں لیکچرار تھے « اقبال کی شاعری » کے مصنف ہیں.
میرزا غالب کے قیمتی اشعار ، اقبال کا نظریہ تصوّف ، میر انیس کی شاعرانہ خصوصیات ، ادب اور تمثیل نگاری ، پروفیسر احتشام حسین ماھی،
۷۲ ص ، سوا روپیہ ، کراچی : شاہ اینڈ کمپنی پبلیشرز ، ۱۹۴۹م ، انصاف

پریس کراچی .

(۳۶۵۸) ادبی مقالے : کاظم علی خان لکھنوی
جدید اردو مرثیے کے خد و خال،مراثی- جوش کے آئینے میں، حسرت موہانی اور غزلیات، میر اور لکھنو، آتش کے بعض غیر معروف شاعر ، تلامذہ صبا لکھنوی ، کلام امیر اللہ تسلیم قدیم مآخذ میں ، مطالعہ مراثی دبیر .
۵۶۰ ص ،۶۰ روپے ، ۱۹۸۳م ، نامی پریس لکھنو ، کاتب : جعفر مرزا .

(۳۶۵۹) ادب اور روشن خیالی : سبط حسن
یہ کتاب سید جعفر احمد نے مرتب کی
۲۰۳ ص ، ۹۰ روپے، کراچی : مکتبہ دانیال ، ۱۹۹۰م .

(۳۶۶۰) اردو ادب - بیسویں صدی میں : مولانا سیّد علی حسنین زیبا
۵۶ ص ، بارہ آنے ، حیدرآباد دکن : مجلس علمیہ ، ۱۹۳۷م ، زندہ طلسمات مشین پریس حیدر آباد دکن .

(۳۶۶۱) اردو اور اس کا جدّ امجد : پروفیسر سیّد منظر حسین کاظمی
اردو کی پیدائش ، اھمیت ، ترقی اور اس کے جد امجد ولی پر مکمل تبصرہ .

(۳۶۶۲) اردو زبان اور ادب : ڈاکٹر مسعود حسن
فلسفہ اقبال پر تنقیدی اشارے ، عظمت اللہ خان کے عروضی تجربے ، اردو ادب کا ایک باغی (عظمت اللہ خان)
۲۰۴ ص ، ساڑہے بارہ روپے ، علی گڑھ : ایجوکیشنل بك ہاؤس ، ۱۹۸۳م ، تاج آفسٹ پریس الہ آباد.

(۳۶۶۳) اردو زبان اور ادب : سید ضامن علی
۱۴۲ ص ، الہ آباد :ہندوستانی اکیڈمی،۱۹۲۷م، انڈین پریس حیدرآباد دکن.

(۳۶۶۴) اردو زبان اور اسالیب : سید محمّد محمود رضوی اکبر آبادی
۴۱۲ ص ، ۹روپے ، کراچی ، آل پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس ، ۱۹۶۱م ، مشہور آفسٹ پریس کراچی .

(۳۶۶۵) اردو زبان اور اس کا رسم خط : پروفیسر سیّد مسعود حسن رضوی ادیب
اردو زبان - اس کی تاریخ ، اس کے ترکیبی عناصر ، اس کی تمدّنی اور قومی اھمیت ، اس کی صوتی خصوصیات ،
۹۰ ص ، ڈیرھ روپیہ ، لکھنو: کتاب نگر ، ۱۹۶۱م، نظامی پریس لکھنو .

(۳۶۶۶) اردو زبان کا لسانی تجزیہ : شمشاد زیدی
اردو صوتیات اور فونیمیات کا توضیحی مطالعہ
۹۴ ص ، دس روپے ، علی گڑھ : کتاب کار ، ۱۹۷۹م .

(۳۶۶۷) اردو شاعری کا مزاج : ڈاکٹر وزیر آغا
۴۳۲ ص ، چھ روپے ، لاہور :جدید ناشرین ، ۱۹۶۵م ، نامی پریس لاہور .
کاتب : سید کلب عباس تمکین رقم .

(۳۶۶۸) اردو شاعری کا مزاج - معاصرین کی نظر میں : سجاد نقوی
«اردو شاعری کا مزاج » ڈاکٹر وزیر آغا کی تصنیف ہے جس میں ڈاکٹر صاحب نے یہ سوال اُٹھایا تھا کہ کیا شاعری کو تہذیبی اور ثقافتی پس منظر میں دیکھنا ممکن ہے اور پھر ثابت کیا تھا کہ ایسا ممکن ہی نہیں بلکہ مستحسن بھی ہے اس کتاب میں مختلف دانشوروں کی طرف سے جو تبصرے اور تنقیدیں کی گئیں اُنہیں اکٹھا کیا گیا ہے .
۳۱۶ ص ، تین روپے ، لاہور :جدید ناشرین ، ۱۹۶۸م ، نقوش پریس لاہور .

(۳۶۶۹) اردو شاعری کے تین معمار : سیّد اسحاق حسین بخاری
میر انیس اور فکر و فن ، میر کے چند اشعار کا فنّی تجزیہ ، اقبال اور نظریہ پاکستان .
۶۴ ص ، ۴ روپے ، علی گڑھ : بک سنٹرڈگی روڈ ، ۱۹۷۷م .

(۳۶۷۰) اردو شاعری میں مسائل زمانہ : ڈاکٹر ظلّ حسنین
اردو شاعری اور مسائل زمانہ ، خمریات غالب ، اردو غزل گوئی ۱۹۱۸م سے ۱۹۴۵م تک .
۲۲۰ ص ، اٹھارہ روپے ، الہ آباد : ناولستان ، ۱۹۷۸م .

(۳۶۷۱) اردو شاعری میں مستعمل تلمیحات و مصطلحات : ڈاکٹر سید حامد حسین
تیس روپے .

(۳۶۷۲) اردو طنز و ظرافت اور منشی سجادحسین : مصباح الحسن قیصر
۲۸۰ ص ، بیس روپے ، اترپردیش اردو اکاڈمی ، ۱۹۷۸م .

(۳۶۷۳) اردو کا روپ : ڈاکٹر سہیل بخاری
بولی کی اُٹھان ، اردو کا گھرانا اور گھر ، بول کی بناوٹ
۴۲۸ ص ، پندرہ روپے ، لاہور ، آزاد بکڈپو ، ۱۹۷۱م ، کنول آرٹ پریس لاہور، کاتب : صغیر احمد خان شروانی .

(۳۶۷۴) اردو کی کہانی : ڈاکٹر سہیل بخاری
۲۷۹ ص ، پندرہ روپے ، لاہور: مکتبہ عالیہ ،۱۹۷۵م ، منظور پریس لاہور۔

(۳۶۷۵) اردو کی کہانی : سید احتشام حسین (م ۱۹۷۲م)
زبانوں کا گھر- ہندوستان ، اردو زبان کی ابتدا ، دلّی کی شاعری ، دبستان لکھنو ،
۱۰۴ ص ، سوا چھ روپے ، لکھنو : احباب پبلیشرز، ۱۹۶۳م ، سرفراز قومی پریس لکھنو ۔

(۳۶۷۶) اردو لسانیات کی مختصر تاریخ : سید حسین مصطفی زیدی
۸۰ ص ، ۴ روپے ، لکھنو : علوی پبلیشرز ، ۱۹۷۶م۔

(۳۶۷۷) اردو مثنوی کا ارتقا : ڈاکٹر سید محمّد عقیل رضوی
Ph.D کا مقالہ ، شمالی ہند کی ۱۷۵۰ م سے ۱۹۵۰م تک کی مثنویوں کا جائزہ مثنوی کی تعریف ، مثنوی کی تاریخ ، دبستان لکھنو کی مثنویاں ، مثنوی - دور جدید میں ، مثنوی میں مقامی رنگ ، مثنوی میں کردار نگاری ، مثنوی میں فوق فطری عناصر ،
۴۳۱ ص،۱۵ روپے ، لکھنو : اترپردیش اردو اکاڈمی،۱۹۸۳م ، نثار پریس ٹانڈہ ۔

(۳۶۷۸) اردو مثنوی کا خاکہ : خوشحال زیدی سرسوی
اردو مثنوی کا تاریخی ارتقا ، مثنوی سحرالبیان کے تجزیے ، مثنویات میر کے تنقیدی جائزے ، موازنۂ سحر البیان و گلزار نسیم
۱۲۸ ص ، ۵ روپے ، دھلی : ادارہ خضر راہ ، ۱۹۷۷ م ۔

(۳۶۷۹) اردو مرثیہ : سفارش حسین رضوی
دکن اور شمالی ہند میں مرثیے کی تاریخ و ترقّی - عہد بعہد
۴۳۶ ص ، ۶ روپے ، دھلی : مکتبہ جامعہ ، ۱۹۶۵م ، کوہ نور پرنٹنگ پریس دھلی ۔

(۳۶۸۰) اردو مرثیہ - پاکستان میں : ضمیر اختر نقوی
۱۹۴۷م سے ۱۹۷۷ م تک پاکستان میں مرثیہ نگاری کا جائزہ
اردو مرثیہ - قیام پاکستان سے پہلے ، جدید مرثیے کا آغاز ، جدید مرثیے کے معمار-کراچی میں دبستان کراچی کے مرثیہ نگار، پنجاب کے مرثیہ نگار
۵۴۴ ص ،۶۰ روپے ، کراچی، ۱۹۸۲م ، کاتب : تاثیر نقوی - ناصر نقوی ۔

(۳۶۸۱) اردو مرثیہ کا ارتقا - ابتدا سے انیس تک : ڈاکٹر مسیح الزمان
Ph.D کا مقالہ ، الہ آباد یونیورسٹی نے یہ ڈگری دی ۔
دکن میں ایرانی اثرات ، دھلی میں عزاداری اور مرثیہ گوئی ، لکھنو میں عزاداری ، دبیر اور انکے معاصرین ، مرثیے کا فنی اور معنوی ارتقا ۔
۵۱۲ ص ، ۱۴روپے ، لکھنو : کتاب نگر ، ۱۹۶۸م ، نظامی پریس لکھنو ، کاتب : سید علی احمد ۔

(۳۶۸۲) اردو مضمون کا ارتقا : ڈاکٹر سیدہ جعفر
ابتدا سے ۱۹۵۰م تک کی اردو مضمون نگاری کا ارتقا اور اس کی نشو و نما ، سیدہ صاحبہ کا Ph.D کا مقالہ جس پر اُنھیں عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد دکن نے یہ ڈگری دی ۔
۲۷۷ ص ، ۱۲ روپے ، ۱۹۷۲م ، نیشنل فائن پرنٹنگ پریس چارکمان حیدرآباد دکن ۔

(۳۶۸۳) اردو میں طویل نظم نگاری کی روایت اور ارتقا: ڈاکٹر روشن اختر کاظمی
اردو میں نظم کی روایت ، عہد میر و سودا میں اردو نظم ، نظم نگاری - ایک ادبی تحریک ، طویل نظم کا ارتقاء ، آزادی کے بعد طویل نظم ۔
۳۲۰ ص ، ۵۰ روپے ، ۱۹۸۴م ، نعمانی پریس دھلی ، کاتب : رحمت علی خان رامپوری و حفیظ الرحمن ۔

(۳۶۸۴) اردو میں قصیدہ نگاری : ابو محمدؔ سحر
اردو قصیدے کا پس منظر ، اردو قصیدے کے ابتدائی نمونے ، سودا اور انکے معاصرین ، انشاء و مصحفی کا زمانہ، ذوق اور ان کے دھلوی معاصرین ، سحر منیر اور امیر کا زمانہ ، قصیدہ نگاری - دور جدید میں ، اردو کا طویل ترین قصیدہ، قصیدے کی تاریخی و ادبی حیثیت ،
۱۸۲ ص، ڈھائی روپے ، الہ آباد: خیابان ، ۱۹۵۸م ، الواعظ صفدر پریس لکھنو ، کاتب : زائر رضوی تلمیذ ریاض الحسن تقوی لکھنوی ۔

(۳۶۸۵) اردو میں قومی شاعری : مظفر عباس
چار باب : ۱۹۵۷م تک کی قومی شاعری کا تجزیہ ، ۱۸۵۷م کے بعد قومی شاعری کا جائزہ ، نئی نسل کے شعراء میں قومی شاعری
۲۸۸ ص ، ۲۱ روپے ، لاھور: مکتبہ عالیہ ، ۱۹۷۸ م ، منظور پریس لاھور کاتب : سید غضنفر علی ۔

(۳۶۸۶) اردو میں قومی شاعری کے سو سال : علی جوّاد زیدی
۱۸۵۷م سے ۱۹۵۷م تک کے اُن شعراء کے کلام کا انتخاب جو اُنہوں نے غیر ملکیوں کو ھند سے نکالنے کیلئے لکھا .
461 ص ، ۱۷ روپے .

(۳۶۸۷) اردو میں مزاح نگاری : ڈاکٹر وزیر آغا
چھ باب : مزاح اور مزاح نگاری ، اردو شاعری میں طنز و مزاح ، اردو نثر میں طنز و مزاح ، اردو ادب کے مزاحیہ کردار ، اردو ڈرامے میں طنز و مزاح ، اردو صحافت میں طنز و مزاح .
۳۷۲ ص ،چار روپے بارہ آنے ، لاھور : اکاڈمی پنجاب ، ۱۹۵۸م، اشرف پریس لاھور .

(۳۶۸۸) اردو ناول - سمت و رفتار : سید علی حیدر
بارہ روپے ، ھند .

(۳۶۸۹) اردو ناول نگاری : ڈاکٹر سہیل بخاری
آٹھ باب : ناول کا فن ، اردو میں ناول نگاری کی ابتدا ، اردو ناول کا پہلا دور ، اردو ناول کے پہلے دور پر تنقید ، نئے رجحانات ، اردو ناول کا جائزہ اور نیا رخ ،
۲۸۶ ص ، ۵ روپے ، لاھور: مکتبہ جدید ، ۱۹۶۰م ، اردو پریس لاھور.

(۳۶۹۰) اسلوب : سید عابد علی عابد
دس ابواب : فنون لطیفہ ، اسلوب اور شخصیت ، انداز کی جمالیاتی صفات
۲۴۵ ص ، دس روپے ، لاھور : مجلس ترقی ادب ، ۱۹۷۱م ، مطبع عالیہ لاھور .

(۳۶۹۱) اصناف ادب کا ارتقا : سیّد صفی مرتضی
ادب کی مشہورترین اصناف کی تاریخی و تدریجی ترقیوں کا جائزہ اور تعارف
۸۴ ص ، ۳ روپے ، لکھنو : نسیم بکڈپو ، ۱۹۷۸م .

(۳۶۹۲) اصول انتقادیات اور ادبیات : سید عابد علی عابد
گیارہ ابواب : ادب اور اس کی اصناف ، انتقادی مطالعے کے مباحث عمومی ، یورپ میں انتقاد ادبیات ، اردو میں انتقاد کا ارتقا ، شعری تخلیقات کے اصول انتقاد ،
۶۵۸ ص ، نو روپے ، لاھور:مجلس ترقی ادب، ۱۹۶۰م، رین پرنٹنگ پریس لاھور.

(۳۶۹۳) اعلام و افکار : سبط محمّد نقوی
عنوانات : امیر فتح اللہ شیرازی ، مفتی میر محمّد عباس اور غالب ، راجہ درگا پرشاد ، میر ضمیر اور مرزا دبیر کے معراج نامے ، مثنوی حزن اختر : مرتبہ نواب امجد علی خان - ایک جائزہ ،
۱۵۶ ص ، بیس روپے ، لکھنو : نسیم بکڈپو ، ۱۹۸۲م .

(۳۶۹۴) افکار انیس : محمود الحسن رضوی
سات ابواب: اردو مرثیہ - میر انیس سے قبل، میر انیس- حالات و پس منظر، رزمیہ عناصر ، ڈرامائی عناصر، واقعہ نگاری اور منظر کشی ، زبان اور انداز بیان، مرثیہ میں جدید رجحانات ، افراد مرثیہ - مرثیوں کی اہم شخصیات کا تعارف ،
۱۲۰ ص ، ۵ روپے ، لکھنو : احباب پبلیشرز ، ۱۹۷۶م .

(۳۶۹۵) افکار سودا : شارب ردولوی
مرزا محمّد رفیع سودا (م ۱۷۸۱م) کے حالات و افکار
۲۳۳ ص ، ساڑھے تین روپے ، الہ آباد : شاہین پبلیشرز ، ۱۹۶۱م ، تنویر پریس لکھنو ، کاتب : سید افضل حسین کیفی الرضوی .

(۳۶۹۶) افکار سیدین : عابد رضا بیدار وغیرہ
خواجہ غلام السیدین (م ۱۹۷۱م) کے خطبات و مضامین
۲۵۲ ص ، دس روپے ، دھلی : مکتبہ جامعہ ، ۱۹۷۸م جمال پرنٹنگ پریس دھلی .

(۳۶۹۷) افکار و مسائل : سیّد احتشام حسین (م ۱۹۷۲م)
۲۵ عنوانات:تہذیب کے تقاضے ، قومی ادب کا مسئلہ، فرقہ پرستی اور ادیب ، حالی اور ان کا عہد، مسدس حالی اور اس کے نقّاد ، اردو میں بچوں کا ادب ، جگر کی شاعری - موثرات اور محرکات ، تلسی داس - ایك تعارف ، ٹیگور کا اثر اردو ادب پر ، اردو زبان میں دوسری زبانوں کا افسانوی ادب ، قدیم ایرانی تہذیب ،
۲۵۸ ص ، ساڑھے چار روپے ، لکھنو : نسیم بکڈپو ، ۱۹۶۳م، نامی پریس لکھنو .

(۳۶۹۸) اکبر کی شاعری کا تنقیدی مطالعہ : ڈاکٹر صغری مھدی
مقالہ برائے پی ایچ ڈی

سات ابواب : اکبر الہ آبادی کا دور ، اکبر کی سوانح اور شخصیت ، اکبر الہ آبادی کی شاعری ، اکبر سے پہلے اردو شاعری میں طنز و مزاح کی روایت ، اکبر کی شاعری کا فنی تجزیہ ، اردو شاعری میں اکبر الہ آبادی کی شاعری کی اہمیت اور ان کا مقام

۳۰۸ ص،۲۵روپے ، نئی دھلی : مکتبہ جامعہ ، ۱۹۸۱م ، لبرٹی آرٹ پریس دھلی۔

(۳۶۹۹) اک طرفہ تماشا ہے : سید غلام الثقلین نقوی

آٹھ مضامین جن میں مزاح کا عنصر غالب ہے ۔

۱۷۵ ص ، ۳۰ روپے ، لاھور : مکتبہ فکر و خیال اقبال ٹاؤن ، ۱۹۸۵م،مکتبہ جدید پریس لاھور ۔

(۳۷۰۰) المیزان : چوھدری سید نظیر الحسن فوق

مولانا شبلی نعمانی ۱۹۱۴م / کی کتاب « موازنہ انیس و دبیر » میں مرزا دبیر پر کئے گئے اعتراضات کے جوابات اور مرزا دبیر کی شاعری پر تفصیلی بحث ،

۶۱۰ ص ، مطبع فیض عام علی گڑھ ، کاتب : محمّد اسماعیل علی گڑھ .

(۳۷۰۱) انار کلی کا تنقیدی مطالعہ : خوشحال زیدی سرسوی

تنقیدی مواد ، سوال و جواب کی روشنی میں

۶۴ ص ، دو روپے ، دھلی : بزم خضر راہ .

(۳۷۰۲) انتخاب غالب : مرزا ، اسد اللہ خان دھلوی (م ۱۸۶۹م) کے خطوط ، لطائف، اشعار اور نقلوں کا ایک مختصر مجموعہ جسے اُنھوں نے خود مرتب کیا .

(۳۷۰۳) انسان اور آدمی : محمّد حسن عسکری

عنوانات : فن برائے فن ، مارکیٹ اور ادبی منصوبہ بندی، ادب اور انقلاب ، ہمارا ادبی شعور اور پاکستان ، حالی کی مناجات بیوہ ، اردو شاعری میں فراق کی آواز، اسلامی فن تعمیر کی روح

۲۰۰ ص ، دس روپے ، علی گڑھ : علی گڑھ بکڈپو ، ۱۹۷۶م ، اسرار کریمی پریس الہ آباد ، کاتب : ریاض احمد .

(۳۷۰۴) انشائیات : ڈاکٹر سید عابد حسین

اقبال کا تصوّر خودی ، مسعود مرحوم کی زندہ دلی ، ڈرامہ کیا چیز ہے ، گاندھی جی کا فلسفہ حیات،مولانا ابوالکلام آزاد ،مسلک انسانیت کا سالک-غالب

۲۴۰ ص،۱۵۰روپے ، نئی دھلی:مکتبہ جامعہ،۱۹۷۶م،لبرٹی آرٹ پریس دھلی.

(۳۷۰۵) انیس - ایک مطالعہ : ڈاکٹر احراز نقوی

۶۵۰ ص ، ۵۰ روپے ، لاھور: میری لائبریری ، ۱۹۸۲م ، الجدہ پریس لاھور.

(۳۷۰۶) انیس سو ۷۸ م کے بھترین مقالات : سجاد نقوی

نو مقامات : حج کے سفر ناموں کی روایت ، پاکستان میں اردو افسانے کے پچیس سال ، فسانہ آزاد کی بدلتی دنیا ، اردو انشائیے کا فکری بیک یارڈ ،

۱۴۸ ص ، دس روپے ، سرگودھا : مکتبہ اردو زبان ۱۹۸۰م ، نامی پریس لاھور .

(۳۷۰۷) اودھ میں اردو مرثیے کا ارتقا : ڈاکٹر اکبر حیدری کشمیری

ڈاکٹر صاحب کے Ph.D. کا مقالہ

عنوانات : اودھ کے ابتدائی مرثیہ نگار ، اودھ میں اردو مرثیے کا دوسرا دور، انیسویں صدی کے پہلے نصف میں اودھ کے ممتاز مرثیہ گو ،

۶۶۲ ص ، ۷۵ روپے ، ۱۹۸۱م ، نظامی پریس لکھنو .

(۳۷۰۸) باغ و بہار پر ایک نظر : ڈاکٹر سھیل بخاری

میر امن دھلوی کی کتاب « باغ و بہار» پر تنقیدی نظر ، چار ابواب ،

۲۳۹ ص ، لاھور : آزاد بکڈپو ، ۱۹۶۸م ، لاھور پنجاب پریس .

(۳۷۰۹) باغ و بہار کا تنقیدی جائزہ :امام مرتضی نقوی

۱۲۰ ص ، ۴ روپے ، لکھنو : اردو پبلیشرز ، ۱۹۷۸م .

(۳۷۱۰) بحث و نظر : سید سبط الحسن فتح پوری (ذریعہ : ۲۶).

(۳۷۱۱) البدیع : سیّد عابد علی عابد

تین ابواب : معانی بیان اور بدیع کا باھمی رشتہ ، علوم بدیع کی تدوین کی تاریخ ،

۳۶۸ ص، ۳۰روپے ، لاھور : مجلس ترقی ادب ، ۱۹۸۵م ، اظھر سنز پرنٹرز لاھور .

(۳۷۱۲) بدیھہ گوئی : سید ناظر الحسن ھوش بلگرامی

وہ برجستہ اشعار جو شعراء نے وقتا فوقتا فی البدیھہ کہے .

۲۰۰ ص ، ۱۹۱۸م ، ذخیرہ پریس حیدرآباد دکن،

مولانا سید نوازش علی لمعہ نے تاریخ کہی :

ہوش صاحب کی یہ تاریخ ہے بے مثل و نظیر جمع سب اسمیں ہے حالات بدیھہ گویان

لمعہ نے بھی یہ بدیہہ کہی تاریخ اسکی واہ کیا خوب مقالات بدیہہ گویان
(۱۳۳۰ھ)

(۳۷۱۳) بیخود موھانی - حیات و شاعری : سیّد سکندر آغا ایم اے
علامہ سید محمود احمد بیخود موھانی (م ۱۹۴۰م) کے حالات زندگی
۱۷۲ ص ، ۱۹۷۴م ، نامی پریس لکھنو .

(۳۷۱۴) بیسویں صدی کے بعض لکھنوی ادیب - اپنی تہذیبی پس منظر میں : مرزا جعفر حسین
سترہ ادیبوں اور شاعروں کا تذکرہ ان کے تہذیبی پس منظر میں کیا گیا ہے :
مرزا ھادی رسوا ، محشر لکھنوی ، ثاقب لکھنوی ، یگانہ چنگیزی ، صفی لکھنوی ، عزیز لکھنوی ، مرزا محمّد عسکری ادیب ، علی عباس حسینی ، اثر لکھنوی ، نوبت رائے نظر ، آرزو لکھنوی .
۳۲۰ ص ، ۱۸ روپے ،لکھنو : اترپردیش اکاڈمی ، ۱۹۷۸م ، نامی پریس .

(۳۷۱۵) پریم چند - فن اور تعمیر فن : ڈاکٹر جعفر رضا
اردو ھندی ناولوں اور کہانیوں کا تقابلی مطالعہ
۳۱۰ ص ، ۴۰ روپے ، الہ آباد : شبستان ، ۱۹۷۷م.

(۳۷۱۶) پریم چند کے افسانہ نگاری کے دور : ڈاکٹر مسعود حسین .

(۳۷۱۷) پشتو کا عظیم شاعر - خوشحال خان خٹک : ڈاکٹر نعیم تقوی
۱۹۲ ص ، ۱۸ روپے ، کراچی : وفاقی گورنمنٹ اردو کالج ، ۱۹۸۱م ، تجارتی پریس کراچی .

(۳۷۱۸) پیغمبران سخن : سردار جعفری
جعفری صاحب کی مرتب کردہ تین کتابوں « کبیر بانی » دیوان میر اور دیوان غالب » کے دیباچے ،
۱۷۸ ص ، ۲۱ روپے ، کراچی : مکتبہ دانیال ، ۱۹۸۳م ، کاتب :راجہ بشیر .

* History of Urdu Literature: ڈاکٹر رام بابو سکسینہ (م ۱۹۵۷م).

(۳۷۱۹) تاریخ ادب اردو : مرزا محمّد عسکری
انیس ابواب : زبان اردو اور اس کی اصل، ادب اردو کی ترقی کے ابتدائی دور ، قدیم شعرائے دکن، دربار لکھنو اور اس کے شعراء ، مرثیہ اور مرثیہ گو ، اردو ناول کی ابتدا ،
(۲۵۰+۵۴۸)ص ،۱۸روپے لاھور: ولی سنز پبلیشرز، علمی پرنٹنگ پریس لاھور.

(۳۷۲۰) تاریخ ادب کی تدوین : علی جواد زیدی
۸۸ روپے ، لکھنو : نصـــــــرت پبلیشرز ، ۱۹۸۳م ، نظامی پریس لکھنو ۔

(۳۷۲۱) تاریخ اور مرثیہ : شفارش حسین رضوی
اردو مرثیہ کی ابتدا ، اس کی تدریجی ترقی ، اردو ادب کو مرثیے کی دین ، زبان کو سدھارنے سنوارنے اور اس کے خزانے کو مالامال کرنے میں مرثیے کا حصہ ، چھ رپے ، نئی دھلی : مکتبہ جامعہ ۔

(۳۷۲۲) تاریخ نظم و نثر اردو : آغا محمّد باقر
چودہ ابواب : اردو اور اس کی اصل ، اساتذہ لکھنو، دربار لکھنو اور اس کے شعراء ،
۳۱۶ ص ، دھلی : شیخ مبارك علی تاجر کتب ، ۱۹۳۲م ، عالمگیرالیکٹرك پریس لاھور ۔

(۳۷۲۳) تاریخی شہ پارے : مرزا علی اظہر برلاس
پندرہ مقالات :ھندوستانی سیاست کا سب سے بڑا سہارا - مکر و فریب ، وسط ایشیا اور پاکستان کے باھمی رشتے ، پاکستان اور روس کےتاریخی و ثقافتی تعلقات ، اودھ - ویدوں اور بدھ مت کے عہد میں، اودھ کی جد و جہد آزادی ،
۳۵۲ ص ، دس روپے ، کراچی :اکیڈمی آف ایجوکیشنل ریسرچ ،۱۹۷۱م، ایجوکیشنل پرنٹنگ پریس کراچی ۔

(۳۷۲۴) تحقیق و حامل تحقیق : ڈاکٹر سیّد حامد حسین
تحقیقی مقالات ۔
۱۱۲ص ، ۱۴ روپے ، بھوپال : مدھیہ پردیش اردو اکیڈمی، ۱۹۸۲م ۔

(۳۷۲۵) تحقیقی جائزے : ڈاکٹر اکبر حیدری
عنوانات : شعرائے اردو کا ایك نایاب تذکرہ، ڈاکٹر اسپرنگر اور اودھ کیٹیلاگ، خواجہ احسن اللّٰہ بیان کشمیری ، مولوی کریم الدّین اور طبقات شعرائے ھند ، خلیفہ محمّد علی سکندر،
۲۱۱ ص ، ساڑھے بارہ روپے ، کشمیر : مکتبہ ادبستان سری نگر، ۱۹۶۸م ، سرفراز قومی پریس لکھنو ، کاتب : ظھور احمد لکھنوی ۔

(۳۷۲۶) تحقیق سخن : شفق رضوی عمادپوری

۶۴ ص ، ۱۹۳۰م ، مطبع سلیمانی پٹنہ ۔

(۳۷۲۷) تحقیق و انتقاد : ڈاکٹر اکبر حیدری کاشمیری
اردو رزمیہ شاعری ، میر ضمیر کی نادر مثنویاں - مظہر العجائب اور نسخہ محبت ، اردو انسائیکلو پیڈیا کا ناقدانہ جائزہ ، اردو ادب میں طنز و مزاح ، میر انیس کے مرثیے ، اردو لغات اور فرہنگ اثر
چھ روپے ، کشمیر : مکتبہ ادبستان سری نگر ، ۱۹۶۶م ، سرفراز قومی پریس لکھنو ۔

(۳۷۲۸) تحقیقی نوادر : ڈاکٹر اکبر حیدری
لکھنو : اردو پبلیشرز ، ۱۹۷۴م ۔

(۳۷۲۹) تحقیقی نوادر : ڈاکٹر سیّد قمقام حسین جعفری
شہر آشوب مسمی بہ انقلاب لکھنو ، مثنوی اشک مسلسل ، مثنوی ابر آذر ، مخمس شہر آشوب ، مسدس شہر آشوب ، مثنوی صیدیہ کے مصنفین بالترتیب شیخ فدا علی عیش ، شاہ کمال الدین حسین کمال ، مرزا محمّد رضا برق اور میر وزیر علی صبا کا تذکرہ ،
۱۱۲ ص ، ساڑھے تین روپے ، ۱۹۷۶م ، باب الاسلام پرنٹنگ پریس کراچی ۔

(۳۷۳۰) تصوّف اور اردو شاعری : سیّد صفی حیدر دانش
۲۵۶ ص ، پونے چار روپے ، لاھور : سندھ ساگر اکاڈمی ، ۱۹۴۸م.

(۳۷۳۱) تعمیری ادب اور دوسرے مضامین : علی جواد زیدی
رباعیات و قطعات میں جدید رجحانات ، تعمیری ادب کے چند پہلو ، جنگ آزادی میں اردو ادب کاحصہ ، اردو مثنوی کا ارتقاء ، علامہ شبلی کے سیاسی رجحانات ،
۲۰۴ ص ، ساڑھے چار روپے ، الہ آباد : ادارہ انیس اردو ، اسرار کریمی پریس الہ آباد ۔

(۳۷۳۲) تلمیحات : ممتاز حسین جونپوری
تلمیح کے ادبی ، شاعرانہ اور تاریخی پہلو پر تفصیل سے بحث
۸ آنے ، سرفراز بکڈپو لکھنو ۔

(۳۷۳۳) تنقید اور احتساب : ڈاکٹر وزیر آغا
چوبیس مقالات
۳۲۰ ص ، ۵ روپے ، لاھور : جدید ناشرین ، ۱۹۶۸م ، جدید پریس لاھور ۔

کاتب : تمکین شیرازی .

(۳۷۳۴) تفہیمات : کلام حیدری
جوش کی انقلابی شاعری ، ولی کی غزلوں کی ایک خصوصیت ، تصورات عشق و خرد - اقبال کی نظر میں ، حسرت و صحافت ، پریم چند کے ایک افسانے - فنّی نقطہ نظر سے
۱۴۰ ص ، ۲۰ روپے ، گیا : دی کلچر اکیڈمی
جگ جیون ، ۱۹۸۳م ، ہند لیتھو پریس گیا ، کاتب : فخر نظامی .

(۳۷۳۵) تنقید اور انداز نظر : ڈاکٹر سیدہ جعفر
داغ کی غزل گوئی، سمرسٹ مانم - کہانیوں کا ساحر ، اردو نثر میں مرقع نگاری، نذیر احمد کے سماجی تصورات ، حسرت کا تغزّل ، دکنی غزل گوئی ، محروم کی نظم نگاری، صفی اورنگ آبادی ، حسن نظامی کی انشائیہ نگاری، مولانا آزاد کے مضامین ،
۲۳۲ ص ، ۴ روپے ، لکھنو : نسیم بکڈپو ، ۱۹۶۹ م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۳۷۳۶) تنقید اور عملی تنقید : سیّد احتشام حسین (م ۱۹۷۲م)
ادب میں طنز کی جگہ ، افسانے میں نفسیات کا عنصر ، شعر فہمی ، غالب کا تفکرّ ، حالی کا سیاسی شعور، اکبر کا ذھن ، اقبال کی رجائیت کا تجزیہ ، پریم چند کی ترقی پسندی ، حسرت کی غزلوں میں نشاطیہ عنصر ، حسرت کا رنگ سخن ، اختر شیرانی کی رومانیت ، سجاد ظہیر - ادیب کی حیثیت سے ، علی سردار جعفری- رومان سے انقلاب تک ، مجاز کی شاعری میں رومانی عنصر،
۲۷۲ ص،۴ روپے ، لکھنو :ادارہ فروغ اردو،۱۹۶۱م ، سرفراز قومی پریس .

(۳۷۳۷) تنقید اور مجلسی : ڈاکٹر وزیر آغا
۲۲۲ ص ، دس روپے ، سرگودھا :مکتبہ اردو زبان ، ۱۹۷۶م ، نقوش پریس لاھور ، کاتب : تمکین شیرازی .

(۳۷۳۸) تنقید کاصحیح معیار : سیّد کاظم دھلوی
ملك کے مشاھیر شعراء کےکلام پر تنقید و تبصرہ : اقبال و جوش ، ھندوستان کا دوسرا حالی و آزاد(احمد حسین خان)ایڈیٹر رسالہ « شباب اردو » لاھور، خواجہ - ادبی بھیس میں ، اکبر حیدری کے کلام پر سہ آتشہ تبصرہ ..

۹۶ ص ، چھ آنے ، دھلی ، ۱۹۳۷م ۔

(۳۷۳۹) تنقید و تجزیہ : ڈاکٹر نعیم تقوی

۳۱ تنقیدی مضامین : ادب کے تقاضے اور ادیب کی ذمہ داریاں ، اردو تنقید کے ابتدائی معمار ، مرزا رفیع سودا کی قصیدہ نگاری ، محسن کاکو روی کی نعت گوئی ، پریم چند کی ادبی خدمات ، مرزا غالب اورعلامہ اقبال کے فکری رابطے ، مولانا حسرت موہانی کی غزل گوئی

۳۲۰ ص ، ۵۰ روپے ، کراچی : غضنفر اکیڈمی ، ۱۹۸۵م ، توحید پرنٹرز کراچی ۔

(۳۷۴۰) تنقید و تحلیل : شبیہہ الحسن نونہروی

اکبر کا فن اور شخصیت ، غالب اور اندیشہ ھائے دور و دراز ، تنقید اور تحلیل نفسی ،

۲۲۳ ص ، تین روپے ، لکھنو : ادارہ فروغ اردو ، ۱۹۵۸م ، سرفراز قومی پریس لکھنو ۔

(۳۷۴۱) تنقید و تناظر : ڈاکٹر نعیم تقوی

۴۳ تنقیدی مضامین :عصر جدید اور موجودہ تخلیق کار ، غالب - ہر صدی کی صدا ، غالب کا تجدیدی وجدان ، اندر سبھا - ایک تنقیدی جائزہ ، اکبر الہ آبادی کی شاعری میں تنقیدی رجحانات ، علامہ اقبال کے کلام میں مسئلہ جبر و قدر ، علامہ اقبال ، علامہ اقبال کا شاھکار - مسجد قرطبہ ، خدیجہ مستور کے « آنگن » کا جائزہ ،

۳۷۹ ص ، ۵۰ روپے ، کراچی : غضنفر اکیڈمی ، ۱۹۸۶م ، آر آئی پرنٹرز کراچی ۔

(۳۷۴۲) تنقیدی جائزے : پروفیسر سید احتشام حسین (م ۱۹۷۲م)

اردو ادب میں ترقی پسندی کی روایت ، نئی شاعری کے نقاد ، نئے ادبی رجحانات ، قدیم ادب اور ترقی پسند نقاد ، سحر البیان پر ایک نظر ، ہندوستانی تہذیب کے عناصر ،

۲۴۴ ص، تین روپے ، لکھنو:ادارہ فروغ اردو ،۱۹۵۶م، تنظیم پریس لکھنو۔

(۳۷۴۳) تنقیدی شعور : مولانا سید اختر علی تلہری

بارہ تنقیدی مقالات : تخلیقی ادب اور تنقیدی ادب ، شعراء اور ترقی پسند ادب ، شاعری کے نئے رجحانات ، موجودہ ادیبوں اور شاعروں سے آزاد

ہندوستان کا مطالبہ ، پنڈت برج نرائن چکبست - ایک انشاء پرداز کی حیثیت سے ، صفی لکھنوی کی نظم نگاری ، حالی اور پیروی مغربی ، اقبال اور اشتراکیت ،

۲۰۸ ص ، دو روپے بارہ آنے ، لکھنو : کتاب نگر، تنظیم پریس لکھنو ۔

(۳۷۴۴) تنقیدی کشمکش : باقر مہدی

ترقی پسندی اور جدیدیت کی کشمکش ، جدیدیت اور توازن ، یادوں کی بارات ،

۲۴۸ ص ، ۲۱ روپے ، بمبئی : خیابان پبلی کیشنز ، اجمل پریس بمبئی ، کاتب : مشتاق حسین ۔

(۳۷۴۵) تنقیدی مضامین : سید عابد علی عابد

اردو میں حروف تہجی کی غنائی اہمیت،دھلی اور لکھنو کے شعری دبستان ،

۲۱۶ ص، ڈھائی روپے ، لاھور:میری لائبریری ،۱۹۶۶م، نقوش پریس لاھور ۔

(۳۷۴۶) تنقیدی مقالے : سیّد مظاھر عباس نقوی

۲۸ مشاھیر شعراء و ادباء کا تذکرہ

۱۳۶ ص ، ۴ روپے ، کراچی : روبی بک سیلرز ، ۱۹۷۶م ، ایجوکیشنل پریس کراچی ، کاتب : محمّد طاھر ۔

(۳۷۴۷) تنقیدی نظریات (حصہ اول) پروفیسر سید احتشام حسین (م ۱۹۷۲م)

اصول تنقید پر لکھے گئے مشاھیر اھل علم کے مضامین : ادبیات اور اصول تنقید ، تنقید نگاری ، تنقید اور ادبی تنقید ، تخلیق اور تنقید ، تحقیق و تنقید ، مارکسی تنقید ، تنقید کے چند بنیادی مسائل

۲۹۶ ص، ۴ روپے ، لاھور : لاھور اکیڈمی ، ۱۹۶۸م ، پنجاب پریس لاھور ۔

(۳۷۴۸) تنقیدی نظریات (حصہ دوم) : پروفیسر احتشام حسین (م ۱۹۷۲م)

۳۲۸ ص ،۱۵ روپے ، لکھنو: ادارہ فروغ اردو، ۱۹۸۰م، نامی پریس لکھنو ۔

(۳۷۴۹) تنقیدی نظریے : میر احمد علی خان

الفاظ کی اھمیت اور ان کا استعمال ، زباندانی اور زباندان ، انشاء پردازی اور انشاء پرداز ، فلسفہ شعر و شاعری ، غزل گوئی اور غزل گو ، نظم اور دیگر اصناف سخن ،

۱۵۲ ص، ڈیرھ روپیہ ، حیدرآباد دکن : اردو اکیڈمی، اعظم سٹیم پریس حیدرآباد دکن ۔

(۳۷۵۰) تہذیب و تحریر : مجتبی حسین
پندرہ تنقیدی مضامین
۳۱۲ ص ، ۵ روپے ، کراچی : مکتبہ افکار : مشہور آفسٹ پریس کراچی ۔

(۳۷۵۱) تہذیب و تخلیق : سجاد باقر رضوی
۲۵۶ ص ، دس روپے ، لاہور: مکتبہ ادب جدید ، ۱۹۶۶م ، انفائن پرنٹنگ پریس لاہور ۔

(۳۷۵۲) جدید ادب - منظر اور پس منظر : جعفر عسکری ابن پروفیسر سید احتشام حسین، ۲۱ مضامین : اردو ادب کا دور قدیم ، اردو ادب - دوسری جنگ آزادی کے بعد، نیا ادب اور ترقی پسند ادب، اردو ادب اور مغربی اثرات، جدید اردو نثر کا اسلوبی ارتقاء ، تحقیقی قدریں اور عصری ادب ، جدید اردو ڈرامہ اور اس کے بعض مسائل ، اردو نظم کا تاریخی اور فنی ارتقاء ، جدید غزل : چند اشارے
۲۷۲ ص ، گیارہ روپے ، اترپردیش اردو اکاڈمی ، ۱۹۸۲م ، لکھنو۔

(۳۷۵۳) جدید اردو تنقید - اصول اور نظریات : مسیّب عباس شارب ردولوی
مصنف کے Ph.D کے مقالے کا عنوان جس پر ۱۹۶۵م کو لکھنو یونیورسٹی سے یہ ڈگری ملی.سات ابواب:تنقید کے سماجی- سیاسی اور تاریخی پس منظر اور تنقید کے مختلف اسالیب، ادبی تنقید کے اصول اور نتائج ، ادب اور تنقید کی ماہیت ،
۵۱۲ ص ، ۲۰ روپے ، لکھنو : نصرت پبلیشرز ، ۱۹۷۶م ۔

(۳۷۵۴) جدید اردو مرثیہ : محمّد رضا کاظمی
جدید مرثیہ کا ارتقاء ترقی پسند مرثیہ ، نو کلاسیکی مرثیہ
۳۰۲ ص ، کراچی : مکتبہ ادب ، ۱۹۸۱م ، کاتب : ناصر حسین ۔

(۳۷۵۵) جگر بریلوی - ایک تعارف : ڈاکٹر سید لطیف حسین ادیب
شیام موہن کمال ابن رائے بہادر منشی درگا پرشاد کی سوانح
۱۴۴ ص ، ساڑھے چار روپے ، علی گڑھ : انجمن ترقی اردو ہند ، ۱۹۷۳م، لیتھو کلر پرنٹرز ، کاتب : اشتیاق حسین رضوی۔

(۳۷۵۶) جوہر آئینہ : علامہ سیّد محمّد احمد بیخود موہانی
پروفیسر مسعود حسن رضوی ادیب لکھنوی کی کتاب « ہماری شاعری » کا ردّ
۴۸ ص ، ۵ آنے ۔

(۳۷۵۷) چٹان اور شاعری : فضیل جعفری
ترقی پسند تحریک اور شاعری، نئی شاعری اور جدیدیت ، نئی غزل کا مزاج ،
۱۰۲ص ،۶ روپے ، الہ آباد : شب خون کتاب گھر،۱۹۷۴م، نیشنل آرٹ پرنٹرز الہ آباد.

(۳۷۵۸) چھان بین : مرزا جعفر علی اثر
چکبست کی شاعری ، اقبال اور انداز بیان ، لکھنوی اور غیر لکھنوی شاعری ، غالب کے بعض اشعار کے مطالب ،
۳۳۵ ص ، ساڑھے تین روپے ، لکھنو : دانش محل : ۱۹۵۰م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۳۷۵۹) حالی کی جھلک : صالحہ عابد حسین
دو روپے ، ھند .

(۳۷۶۰) حضرت رشید : سید آغا اشہر لکھنوی.
سید مصطفی میرزا رشید ابن سید احمد میرزا صابر (م ۱۳۳۶ھ) کی سوانح مع نمونہ کلام ،
۲۱۵ ص ، ۱۹۲۲م ، اصحح المطابع لکھنو .
آغاز انتخاب :
مار ڈالے گی ھمیں یہ خوش بیانی آپ کی موت کا پیغام آئے گا زبانی آپ کی

(۳۷۶۱) حیات کلیم : سید محمّد حسنین
کلیم الدین احمد کی شخصیت اور فن پر مختلف اھل علم کے مضامین کا مجموعہ ،
۴۹۲ ص ، گیا : مگدھ یونیورسٹی ، ۱۹۷۷م .

(۳۷۶۲) حیات ھمایوں : مولانا میرزا محمّد جعفر کشمیری .

(۳۷۶۳) خشک چشمے کے کنارے : ناصر کاظمی
ادیب اور معاشرتی پابندیاں ، میر کے زمانے کی عورت ، آب حیات میں ڈرامائی عنصر ، اردو شاعری میں ردیف کی اهمیت ، اردو غزل میں ھجر و وصال
۱۸۴ ص ، ۳۰ روپے ، لاهور : مکتبہ خیال ، ۱۹۸۲م ، فضل حق اینڈ سنز پرنٹرز ، لاهور .

(۳۷۶۴) خیالات عزیز : محمدؐ عزیز مرزا
دربار بغداد کی ایک جھلک، سکّے کی ابتدا - اسلام میں، کاغذ کا رواج - اسلام میں ، ایشیائی شاعری کا موضوع کیا ہے ، ایک مشرق تاجدار کی تخت نشینی ،
۲۴۰ ص ، ساڑھے چار روپے ، کراچی : انجمن ترقی اردو پاکستان ، ۱۹۶۱م ، انجمن پریس کراچی .

(۳۷۶۵) داستان اردو : پروفیسر سیّد احتشام حسین (م ۱۹۷۲م)
۱۲۳ ص ، سوا دو روپے ، کراچی : الکتاب آرام باغ ، ۱۹۶۵م ، جاوید پریس کراچی ، کاتب : ارشاد جعفری .

(۳۷۶۶) داستان زبان اردو : ڈاکٹر شوکت سبزواری (م ۱۹۷۳م)
۲۱۴ ص ، ۵ روپے ، کراچی : انجمن ترقی اردو ، ۱۹۶۰م .

(۳۷۶۷) دبستان عشق کی مرثیہ گوئی : ڈاکٹر جعفر رضا
الہ آباد : نیشنل کتاب گھر ، ۱۹۶۸م .

(۳۷۶۸) دبستان گولکنڈہ - ادب اور کلچر : ڈاکٹر محمدؐ علی اثر
دبستان گولکنڈہ کا سماجی اور ادبی پس منظر ، دبستان گولکنڈہ میں شعر و ادب کا نشو و نما ، گولکنڈہ کی مثنویاں ، قطب شاہی دور میں اردو ادب ، قطب شاہی دربار میں ایرانی شعراء ، قطب شاہی عہد کے چند بزرگان دین ، صوفیائے گولکنڈہ ، قطب شاہی مورخّین ، قطب شاہی مہریں اور دستخط ،
۳۰۲ ص ، ۲۵ روپے ، حیدرآباد دکن : الیاس ٹریڈرز ، ۱۹۸۱م ، نیشنل فائن پرنٹنگ پریس چارکمان حیدرآباد دکن.

(۳۷۶۹) دکن میں مرثیہ اور عزاداری - ۱۸۵۷م تا ۱۹۵۷ : ڈاکٹر رشید موسوی
ڈاکٹر صاحب کے اس مقالے عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد دکن نے ۱۹۶۴م میں اُنہیں .Ph.D کی ڈگری دی .
عنوانات : مرثیہ ، موضوع اور تاریخی پس منظر ، عزاداری اور مرثیہ قدیم عہد میں ، دبستان انیس و دبیر کا اثر دکن میں ، بوہرہ فرقے کے داعی اور ان کے مرثیہ ،
۳۶۰ ص ، ۱۰ روپے ، ۱۹۷۰م، نیشنل فائن پرنٹنگ پریس حیدرآباد دکن ، کاتب : عارف الدّین .

(۳۷۷۰) دو ادبی اسکول : سیّد علی جواد زیدی
علامه وجاهت حسین شادانی(م ۱۹۶۹م)کی کتاب « تحقیق کی روشنی میں» کا ردّ،عندلیب شادانی نے اس کتاب میں «لکھنو کی شاعری کی خصوصتیں» کے عنوان سے اس کتاب میں جو مضمون لکھا ہے زیدی صاحب نے ثابت کیا ہے که یه خصوصیات دهلی کے شعراء میں بدرجه اتم موجود تهیں .
۴۷۶ ص ، ۲۰ روپے ، لکھنو : نسیم بکڈپو ، ۱۹۸۰م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۳۷۷۱) دور شاعری (حصه اول) : مولانا محمّد میرزا مهذّب لکھنوی ممتاز الافاضل
مسائل زبان و فن شعر ،
چار روپے ، لکھنو : انجمن محافظ اردو ، نظامی پریس لکھنو .

(۳۷۷۲) دور شاعری (حصه دوم) : مولانا محمّد میرزا مهذب لکھنوی
رباعی کی مفصّل بحث ، نیاز فتح پوری اور اسرار روش صدیقی پر تنقید ، اصول مرثیه گوئی ، مرثیه نفیس پر مکمل بحث ،
۲۰۸ ص ، ڈهائی روپے ، لکھنو : انجمن محافظ اردو ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۳۷۷۳) ذوق ادب اور شعور : سیّد احتشام حسین (م ۱۹۷۲م)
اردو ناول اور سماجی شعور ، اردو تنقید کا ارتقا ، هندوستانی ادبیات اور مسلمان ادب کا مادّی تصوّر، غالب کے غیر مطبوعه خط، پاکستان میں اردو، جوش ملیح آبادی - شخصیت کے چند نقوش
۲۵۵ ص ، تین روپے ، لکھنو : اداره فروغ اردو ،۱۹۵۵م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۳۷۷۴) راجستهانی زبان و ادب : ڈاکٹر فضل امام
۹۶ ص ، دهلی : ماڈرن پبلیشنگ ہاؤس ،۱۹۸۱م.

(۳۷۷۵) رتن ناتھ سرشار کی ناول نگاری : ڈاکٹر سیّد لطیف حسین ادیب
سرشار سے قبل داستان نویسی، سرشار کے ذهن پر ماحول کا اثر ، سرشار اور کردار نویسی، سرشار کا طرز نگارش ، سرشار کی کتابوں کا تعارف ، سرشار کا ادب میں درجه ،
۴۱۶ ص ، ساڑهے چھ روپے ، کراچی : انجمن ترقی اردو ، ۱۹۶۱م ، انجمن پریس کراچی .

(۳۷۷۶) رضائے وطن : مولانا محمّد واعظ الدین حیدر
مولانا سید علی محمّد شاد (م ۱۹۲۷م) کی کتاب « نوائے وطن » پر تنقید
۱۶ ص ، چار آنے ، ۱۳۰۲ ھ، مطبع نور الانوار آرہ .
خود مصنف نے تاریخ کہی :

میں نے بھی اس نثر کو فورا لکھا دیکھ چکا جب میں نوائے وطن
فکر جو تاریخ کی واعظ ہوئی دل نے کہا یہ کہ چراغ وطن(۱۳۰۲ھ)

آغاز:بسملہ دنیا کی بڑائی اور آخرت کی بھلائی اگر چاھتے ہو تو دو باتوں میں پاؤگے بزرگوں کی تعظیم اور عزیزوں کی تکریم .....

(۳۷۷۷) روح نظیر : سید محمّد محمود رضوی مخمور اکبر آبادی (م ۱۹۷۶م)
نظیر اکبر آبادی کی سوانح کے ساتھ ان کی اکیاون منتخب نظمیں ، غزلیں اور تضمینیں شامل ہیں ،
۵۲۷ ص ، پونے اکیس روپے ، اتر پردیش اردو اکیڈمی ، ۱۹۷۸م .

(۳۷۷۸) زندگی اور ادب : ڈاکٹر ظلّ حسنین
آٹھ مقالات : جنگ ادب ، اردو شاعری میں فطرت نگاری
۱۹۰ ص ، الہ آباد ، ۱۹۷۸م .

(۳۷۷۹) سب رس پر ایک نظر : ڈاکٹر سہیل بخاری
ملاّ وجہی کی کتاب « سب رس » پر ایک ناقدانہ نظر
۱۱۶ ص ، تین روپے ،۱۹۶۷م ، ثنائی پریس لاہور، کاتب : سید کلب عباس.

(۳۷۸۰) ستارہ یا بادبان : محمّد حسن عسکری
۲۸ تنقیدی مقالات
۴۵۸ ص ، ۸ روپے ، کراچی : مکتبہ سات رنگ.
ہند: ایجوکیشنل بک ہاؤس علی گڑھ ، ۱۹۷۷م ، اسرار کریمی پریس الہ آباد.

(۳۷۸۱) سخندان فارس : مولانا محمّد حسین آزاد (م ۱۹۱۰م)
ژند ، پہلوی، درّی اور سنسکرت کے الفاظ کا مقابلہ کرکے تاریخی نتائج نکالے گئے ہیں، ایران کے رسم و رواج قدیمہ کا مقابلہ ہندوستانی رسوم و رواج کے ساتھ کیا گیا ہے ،
۴۲۳ ص ، ڈھائی روپے ، لاہور : آزاد بکڈپو .
اس سے پہلے یہ کتاب مولانا سید ممتاز علی نے ۱۸۹۸م کو مطبع رفاہ عام لاہور سے چھپوا کر شائع کی .

(۳۷۸۲) سرسید اور ہندوستانی مسلمان : ڈاکٹر سیّد نور الحسن نقوی
۲۳۱ ص ، ۲۰ روپے ، علی گڑھ : ایجوکیشنل بک ہاؤس ، ۱۹۷۹م ، تاج آفسٹ پریس ، الہ آباد ، کاتب : ریاض احمد الہ آبادی .

(۳۷۸۳) سرسید کی صحافت : ڈاکٹر اصغر عباس
مصنف کا Ph.D کا مقالہ ، سرسید کے صحافت کے معیار کی پرکھ اور ان کی خدمات ،
۲۹۶ ص ، ۱۱روپے ، دھلی : انجمن ترقی اردو ہند ، ۱۹۷۵م ، کوہ نور پرنٹنگ پریس دھلی .

(۳۷۸۴) سرود رفتہ : سید اشفاق حسین
اُن تحقیقی مقالات کو مصنف مرحوم کی صاحبزادی سیمیں اصغر نے مرتّب کیا
۲۵۶ ص ، دس روپے ، حیدرآباد دکن ، ۱۹۷۸م ، نیشنل فائن پرنٹنگ پریس دکن .

(۳۷۸۵) شاعر اعظم - مرزا سلامت علی دبیر : ڈاکٹر اکبر حیدری
آزاد اور دبیر ، شبلی اور دبیر، شبلی اور دبیر کی زباندانی ، مرزا دبیر کا الحاقی کلام، «حیات انیس » اور « واقعات انیس » میں مرزا دبیر کے متعلق غلط بیانیاں ، مرزا دبیر کی ایک نایاب نثری تصنیف
۲۲۸ ص ، ۳۰ روپے، لکھنو : اردو پبلیشرز ، ۱۹۷۶م ، تنویر پریس لکھنو.

(۳۷۸۶) شام دوستاں آباد : ڈاکٹر وزیر آغا
۱۲ روپے لاهور : مکتبہ عالیہ .

(۳۷۸۷) شعر و ادب : مولانا اختر علی تلهری
اردو شاعری اور گل و بلبل، مشاعروں کی افادیت، انسانیت پسند ادب ، ڈینٹے کا سرمایہ شاعری اور ادب، موازنہ مومن و غالب ، مسدس «مدّ و جذر اسلام » اثر لکھنوی کی غزلیہ شاعری ، علامہ عاملی کی فارسی و عربی شاعری
۲۰۵ ص ، تین روپے ، ۱۹۵۸م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۳۷۸۸) شعور تنقید : سیّد اصغر علی شاہ جعفری
عملی تنقید، جذبات کی اہمیت اور شعر کی افادیت ، مغرب اور تنقید کا ارتقاء، شاعری بت تراشی اور مصوری ، ارسطو کا نظریہ جمالیات ، سینٹ آگسٹائن کا نظریہ جمالیات ، شبلی بحیثیت مورّخ و نقّاد ، ترقی پسند ادب ، تنقید- اصول اور نظریے ،

۱۷۵ ص ۵۰ روپے ، لاہور : سنگ میل پبلی کیشنز ، ۱۹۶۸م ، منصور پریس لاہور .

(۳۷۸۹) شعرائے اردو کے تذکرے : ڈاکٹر حنیف نقوی
Ph.D. کا مقالہ ، آٹھ ابواب : تذکرہ نویسی کا فن ، عربی و فارسی تذکرہ نویسی، اردو تذکرہ نگاری - آغاز سے شیفتہ تک نکات الشعراء اور دوسرے ابتدائی تذکرے ، تذکرہ ھندی ریاض الفصحاء اور معاصر تذکرے .
۸۹۶ ص ، ۳۰ روپے ، لکھنو : تسیم بکڈپو ، ۱۹۷۶م ، نظامی پریس لکھنو .

(۳۷۹۰) شمالی ھند میں اردو کا پہلا صاحب دیوان شاعر : سید مسعود حسن رضوی ادیب
نواب صدر الدین محمّد خان فائز بن زبردست خان بن علی مرادن خان(م۱۱۵۱ھ) کے احوال و آثار .
۲۴۲ ص ، دھلی : انجمن ترقی اردو ، ۱۹۴۶م ، عمدہ پریس دھلی .

(۳۷۹۱) شمع فروزاں : مھدی نظمی ابن سید اولاد حسین عرف للّن شاعر لکھنوی
انتخاب مضامین نظمی
۱۲۸ ص ، ۳۵ روپے ، غازی آباد ، ھندوستان پبلی کیشنز ، ۱۹۸۳م ، جواھر آفسٹ پرنٹرز دھلی .

(۳۷۹۲) شہر نگاراں : سید سبط حسن (م۱۹۸۶م)
۲۲۱ ص،کراچی،۱۹۶۶م،انجمن پریس کراچی، کاتب:سید تہذیب حسین نقوی.

(۳۷۹۳) صحیفہ تاریخ اردو: سید محمد محمود رضوی مخمور اکبر آبادی (م۱۹۷۶م)
نظم کا نشوو نما ، نظم کی تاریخ ، اردو زبان کے شعراء کے تذکرے ،
۳۵۶ ص ۵۰ روپے ،آگرہ :گیا پرشاد اینڈ سنز ، ۱۹۴۶م ، آرمی پریس دھلی.

(۳۷۹۴) عربی اسلامی مدارس کا نصاب و نظام تعلیم اور عصری تقاضے : عابد رضا بیدار وغیرہ
۱۹۲ ص ، رامپور : انسٹی ٹیوٹ آف اورینٹل اسٹڈیز ، ۱۹۶۹م ، کوہ نور پرنٹنگ پریس دھلی .

(۳۷۹۵) عربی مرثیہ کی مختصر تاریخ : مولانا سید سبط الحسن ھنسوی(م ۱۹۷۸م)
مولانا شبلی نعمانی(م ۱۹۱۴م) کی کتاب « موازنہ انیس و دبیر » اور مولانا امیر احمد علوی کی کتاب «یادگار انیس» کے اس جملے کی ردّ میں کہ کسی مشہور عربی شاعر نے واقعہ کربلا پر کوئی مرثیہ نہیں کہا :

۹۲ ص ، ۱۲ آنے ، لکھنو : امامیہ مشن ، ۱۹۴۴م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۳۷۹۶) عرفان نسیم :
مولانا سید قائم رضا نسیم(م ۱۹۸۷م) امروھی کی پچاس سالہ علمی و ادبی خدمات کے موقع پر جشن زریں کے مقالات : نسیم امروھی کا پہلا مرثیہ ، نسیم امروھی کے مرثیے میں عمل اور تحریک عمل کے نئے پہلو ، مراثی نسیم میں جدت پسندی کے رجحانات ، نسیم امروھی کا طریقہ اصلاح اور شاگردوں سے حسن سلوک ، نسیم امروھی کے تلامذہ ، تاریخ گوئی
۴۳۲ ص ، کراچی : انجمن سادات امروھہ .

(۳۷۹۷) عظمت ناسخ : نعیم نقوی
۶۴ ص ، ۵ روپے کراچی ، ۱۹۷۹م .

(۳۷۹۸) عکس اور آئینے : سیّد احتشام حسین
نیا اردو ڈرامہ ، اردو نظم کا تاریخی اور فنی ارتقاء ، جدید اردو نثر کا اسلوبی ارتقاء ، اردو افسانہ ، اردو ادب- انقلاب ۱۸۵۷م کے پس منظر میں ، اردو تحقیق و تنقید ، آتش کی صوفیانہ شاعری ، مقدمہ شعر و شاعری ، موازنہ انیس و دبیر ، جمیل مظہری کی شاعری ، ادب اور افادیت
۲۵۵ ص ، ساڑھے چار روپے ، لکھنو : ادارہ فروغ اردو ، ۱۹۶۲م ، سرفرازپریس لکھنو .

(۳۷۹۹) علامتوں کا زوال : انتظار حسین
۴۰ روپے ، سنگ میل پبلی کیشنز.

(۳۸۰۰) غالب - تاریخ کے آئینے میں اور دوسرے مضامین : نظیر حسنین زیدی
غالب اور نواب حامد علی خان ، اسماعیل میرٹھی کے جدید رجحانات ، حالی کے ھمعصر عالی کی مثنوی ، اردو مکتوب نگاری کے عناصر ، اخبار - رفیق ھند ،
۲۴۰ ص ، کراچی ، ۱۹۶۲م ، اتحاد پریس سکھر .

(۳۸۰۱) غالب - سب اچھا کہیں جسے : پروفیسر سید کرار حسین
۴۳ ص ، کراچی : ادارہ یادگار غالب ، ۱۹۶۹م ، وفائی پریس کراچی .

(۳۸۰۲) غزلیات میر کا تنقیدی جائزہ : کاظم علی خان (علیگ)
کلام میر پر خارجی ماحول کے اثرات ، اردو شاعری میر سے قبل ، اردو غزل کی

روایات ، غزلیات میر کا موضوعی جائزہ ، غزلیات میر میں فکری عناصر ،
میر کے محبوب موضوعات ،
۸۰ ص ، ڈھائی روپے ، لکھنو : اردو پبلیشرز، ۱۹۷۷م ، الواعظ صفدر پریس
لکھنو ، کاتب : محمّد ضیاء اللّٰہ فیضی .
* مختصری در تاریخ تحوّل نظم و نثر پارسی (فارسی) : ڈاکٹر ذبیح اللّٰہ صفا.

(۳۸۰۳) فارسی ادب کے ارتقاء کی مختصر تاریخ : عندلیب زہرا کاموںپوری
ساسانی عہد کے زوال سے عہد حاضر تک کی فارسی ادب کی مختصر تاریخ
۱۱۱ ص ، ۸ روپے ، ۱۹۷۵م ، نامی پریس لکھنو ، کاتب : محمّد ابو
الحسن غازی پوری .

(۳۸۰۴) فردوسی ہند : صفدر آہ سیتاپوری
ڈرامے اور اداکاری کے فن کی روشنی میں میر انیس (م ۱۸۷۴م) کے شاگرد
رشید فردوسی ہند سید محمّد افضل فارغ (۱۹۰۰-۱۸۴۴م) ابن سید طاہر
علی جو مصنف کے نانا تھے ، کے رزمیہ مراثی کا جائزہ لیا گیا ہے .
۱۹۲ ص ، ۲ روپے ، بمبئی : کتاب کدہ ، قادری پریس بمئی .

(۳۸۰۵) فسانہ عجائب کا تنقیدی مطالعہ : سیّد ضمیر حسن دہلوی
فسانہ عجائب رجب علی بیگ سرور (م ۱۸۶۷م) کی تصنیف ہے .
ہماری داستانیں اور ان کی افادیت ، فسانہ عجائب کی کردار نگاری ، فسانہ
عجائب کی زبان ، فسانہ عجائب کی منظر نگاری ، فسانہ عجائب کا معاشرتی
اور تہذیبی پس منظر ، فسانہ عجائب کی تاریخ و ادبی اہمیت ،
۱۷۰ ص ، تین روپے ، دہلی: حسن بکڈپو ، ۱۹۶۳م ، دلی پرنٹنگ ورکس .

(۳۸۰۶) فکر و ریاض : سید علی جواد زیدی
تاریخ ادب اردو کی تدوین ، سنسکرت میں فنی تکلفات ، غالب کے ایک
ہمعصر (سید احمد حسن فرقانی و شاکی)
۲۱۶ ص ، ۱۲ روپے ، نئی دہلی : مکتبہ جامعہ ، ۱۹۷۵م ، جمال پرنٹنگ
پریس دہلی .

(۳۸۰۷) فکری ادب : سید مدبّر علی زیدی
ادب اور عصریت ، غالب بحیثیت مفکرؔ ، اقبال بحیثیت مفکرؔ ، جدید نثر کے
رجحانات ،
۲۸۲ ، ص ۲۰ روپے ، جے پور(ہند) : مسکین بکڈپو ، ۱۹۷۸م ، کوہ نور

پریس دھلی ، کاتب : سید مظاھر حسین قاسمی .

(۳۸۰۸) فورٹ ولیم کالج اور اکرام علی : نادم سیتاپوری (م ۱۹۸۳م)
مولانا اکرام علی (م ۱۲۵۲ھ) مترجم « اخوان الصفا » کا تذکرہ
۳۰۴ ص، ساڑھے چار روپے ، ادارہ فروغ اردو، ۱۹۵۹م، سرفراز پریس لکھنو .

(۳۸۰۹) قدیم لکھنو کی آخری بہار : مرزا جعفر حسین
چودہ ابواب : ادبی اور ثقافتی اجتماعات ، قدیم عزاداری ، شادی و غمی کی تقاریب ،
۵۶۰ ص ،۲۷ روپے ، دھلی : ترقی اردو بیورو ، ۱۹۸۱ ، آکاش دیپ پرنٹرز دھلی، کاتب : عبدالمجید بجنوری .

(۳۸۱۰) قصیدہ -مرثیہ - رباعی قطعات و دیگر اصناف : پروفیسر سید افتخار حسین بخاری
اردو قصیدہ - فن اور ارتقاء ، سودا کی قصیدہ نگاری ، سودا اور ذوق بحیثیت قصیدہ نگار، اردو مرثیہ - فن اور ارتقاء، انیس کی مرثیہ نگاری ، انیس و دبیر کا موازنہ ، اکبر الہ آبادی کی رباعیات ، مولانا حالی کی رباعیات
۳۷۶ ص ، لاھور : علمی کتاب خانہ ، ۱۹۶۶م ، استقلال پریس لاھور .

(۳۸۱۱) کاشف الحقائق معروف بہ بہارستان سخن جلد اول : مولانا سید امداد امام اثر (م ۱۹۳۴م) شاعری و اقسام شاعری سے بحث ،
۴۲۲ ص، لاھور : مکتبہ معین الادب ، گیلانی پریس لاھور .
سید علی محسن بلگرامی نے تاریخ طبع کہی :

کامل شعر و سخن سید امداد امام — جنکی تحقیق ہے دنیا میں من الشمس اظہر
ھیت و ھندسہ و طب و فلاحت پہ عبور — ہے قیافہ و نجوم آنھ پھر پیش نظر
صرف و نحو اور معانی و بیاں میں کامل — عالم علم ریاضی و تواریخ و سیر
فن تفسیر و حدیث و فقہ و علم کلام — منطق و حکمت و اخلاق ادب ہیں از بر
مختصر یہ ہے کہ ہے عطر یہ مجموعے کا — بس گیا جس سے دماغ ھنر و اھل ھنر
فکر تاریخ جو کی ہے سر اعدا محسن — دل پکارا کہ لکھو گلبن بستان اثر
(۱۳۱۷ھ)

(۳۸۱۲) کاشف الحقائق معروف بہ بہارستان سخن جلد دوم :مولانا سید امداد امام اثر (م ۱۹۳۴م)فارسی اور اردو زبان کی شاعری کا اتحاد مذاق، فارسی کے نظم و نثر کے تاریخی حالات ، خواجہ حافظ بحیثیت غزل گو ، اردو زبان کی نثر و نظم کی مختصر تاریخ ، سہرا اور اس کی عروضی ترکیب پر بحث، فارسی زبان کی

رباعی نگاری، شاہنامہ فردوسی پر محققانہ ریویو ، کلام انیس میں رزمی شاعری کی رفعت ، مرزا دبیر کے کمالات ،
۵۴۴ ص ، ۱۲ روپے ، لاھور : مکتبہ معین الادب ، ۱۹۵۶م .

(۳۸۱۳) لچھمی نرائن شفیق اورنگ آبادی - حیات اور کارنامے : سید محمّد رضا ساجد رضوی
۱۶۲ ص ، ۱۴ روپے ، لکھنو ، ۱۹۸۵م .

(۳۸۱۴) لسانیات اور اردو : سید محمود الحسن رضوی
لکھنو : احباب پبلیشرز ، ۱۹۶۲م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۳۸۱۵) لکھنو کی زبان : محمّد باقر شمس
اھل زبان کی تقلید سے گریز ممکن نہیں ، زبان کی تاریخ میں لکھنو کی اہمیت، پاکستان میں اردو کی تباھی کے آثار،لکھنو اور مذھبی کتابیں،دھلی میں اردو شاعری کی ابتداء،لکھنو کی شاعری پر ناقدین کا غلط تبصرہ ،
۲۶۰ ص ، تین روپے ، کراچی ، ضیا برقی پریس.

(۳۸۱۶) محمّد حسین آزاد : آغا سلمان باقر
۱۴۹ ص ، ۱۲ روپے ، لاھور : سنگ میل پبلی کیشنز ، ۱۹۸۱م ، وصی حیدر پرنٹرز لاھور .

(۳۸۱۷) محمد حسین آزاد : جھاں بانو بیگم نقوی
آزاد کے حالات زندگی ، آزاد کی دھلی کالج میں تعلیم ، اساتذہ اور احباب ، آزاد کی تصانیف ، آزاد کا درجہ - اردو ادب میں ، آزاد کی شاعری
۲۰۰ ص ، حیدر آباد دکن : ادارہ ادبیات اردو ، ۱۹۴۰م، ابراھیمیہ مشین پریس حیدرآباد .

(۳۸۱۸) مذھب و شاعری : ڈاکٹر اعجاز حسین
Ph.D. کا مقالہ ، ۱۷۰۷م سے ۱۸۵۷م تک اردو شاعری کے مذھب پر جو اثرات ہوئے ہیں اُن کا ذکر، آٹھ ابواب : مذھب فنون لطیفہ اور اردو زبان ، دوسری زبانوں کا اردو پر اثر ، مثنوی پر مذھب کا اثر ، رباعی مسمط اور قطعہ پر مذھب کا اثر ، مرثیہ پر مذھب کا اثر ساڑھے پانچ روپے ، کراچی : اردو اکیڈمی سندھ ، ۱۹۵۵م ، مشہور لیتھو آفسٹ پریس کراچی .

(۳۸۱۹) مرائی انیس میں ڈرامائی عناصر : شارب ردولوی
لکھنو : نسیم بکڈپو ، ۱۵۰ ص ، ۳۰ روپے .

(۳۸۲۰) مرثیہ - قطب شاہ سے ساحر تک : سیّد قائم مہدی نقوی ساحر لکھنوی
۸۸ ص ، ۷ روپے ، دانش منزل کراچی .

(۳۸۲۱) مرزا رسوا کے تنقیدی مراسلات : مرزا محمّد ھادی رسوا (م ۱۹۳۱م)
مرزا رسوا کے پانچ مراسلات
۲۳۸ ص ، ساڑھے تین روپے ، علی گڑھ ، ۱۹۶۱م ، مسلم ایجوکیشنل پریس علی گڑھ ، کاتب : سلامت اللّٰہ خان .

(۳۸۲۲) مرزا سلامت علی دبیر : ڈاکٹر محمّد زمان آزردہ
Ph.D کا مقالہ ، کا مقالہ ، کشمیر یونیورسٹی نے ۱۹۷۸م میں سند دی ، سات ابواب ،
۴۷۲ ص ، ۵۰ روپے ، سری نگر : مرزا پبلی کیشنز ، ۱۹۸۱م، الہ آباد لیتھو گرافرس .

(۳۸۲۳) مرصع اردو : خوشحال زیدی سرسوی
اردو نظم و نثر کی تاریخ ،اصناف اردو، غزل گو نظم گو شعراء ، مثنوی نگار، مرثیہ گو قصیدہ گو ، جدید انشائیے ،
۳۶۸ ص ، ۸ روپے ، نئی دھلی : بزم خضر راہ ، ۱۹۷۶م .

(۳۸۲۴) مسدس حالی (صدی ایڈیشن) : الطاف حسین حالی
مرتب : ڈاکٹر سید عابد حسین
مسدس کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل مضامین کا اضافہ : مسدس کی مصلحانہ شان ، تقریب از مولانا عبدالحق ، سید راس مسعود ، مولانا حبیب الرحمن شیروانی ، مسدس ۱۹۳۵م میں، مسدس کے مشکل الفاظ کی فرہنگ،
۲۳۸ ص ، تین روپے ، کراچی : اردو اکیڈمی سندھ ، ۱۹۵۷م ، انجمن پریس کراچی ، کاتب : شفاعت احمد چغتائی .

(۳۸۲۵) مسٹر دھلوی کے مجموعہ کلام « عطر فتنہ » کا تنقیدی جائزہ : بدر جعفری
۱۲۰ ص ، کراچی ، پاکستان ھیر الڈ پریس کراچی .

(۳۸۲۶) مسعود حسن رضوی ادیب - حیات و خدمات : مرزا جعفر حسین تمکین ایڈووکیٹ ، ادبی خدمات کا جائزہ ،
۲۷۹ ص ، ۱۵ روپے ، لکھنو : میر اکیڈمی ، ۱۹۷۷م ، نامی پریس لکھنو .

(۳۸۲۷) مشاھدے : سیّد سبط نبی وزیری پانی پتی (ملتان).

(۳۸۲۸) مشرقی معیار نقد : غضنفر علی غضنفر

۱۲۶ ص ، ساڑھے پانچ روپے ، عشام پبلیشنگ ہاؤس علی گڑھ ، ۱۹۷۸م.

(۳۸۲۹) مصحفی اور اُن کا فارسی دیوان : سید احتشام حسین (م ۱۹۷۲م)

(۳۸۳۰) مضامین سجاد ظہیر : سجاد ظہیر

اردو کے نثری ادب پر انقلاب روس کا اثر ، ترقی پسند ادبی تحریک کے تیس سال ، امیر خسرو دھلوی اور ان کی شاعری ، اردو شاعری میں طنز و مزاح ، وحید اختر کی شاعری

۹۷ ص ، چار روپے بیس پیسے ، لکھنو : اتر پردیش اردو اکادمی ،۱۹۷۹م، نامی پریس دھلی .

(۳۸۳۱) مضامین عابد : ڈاکٹر سید عابد حسین

چار روپے ، دھلی : کتابی دنیا ، ۱۹۴۷م.

(۳۸۳۲) مضامین مجاھد : ڈاکٹر سید عابد حسین

اقبال کا تصوّر خودی، عقل و عشق- اقبال کی شاعری میں ، ڈرامہ کیا ہے

۳۳۶ ص ، ۴ روپے ، دھلی : کتابی دنیا ، ۱۹۴۷م ، لطیفی پریس دھلی .

(۳۸۳۳) مطالعه آب حیات : سید آغا حیدر

آزاد بحیثیت انشاء پرداز ، آب حیات - شہرت عام اور بقائے دوام ، آزاد - ایک مرقع نگار ، تذکرہ نگاری، محمّد حسین آزاد کی آب حیات ، آب حیات کا تنقیدی مطالعه ، آزاد کی زندگی کی جھلك - سنین کے آئینے میں ، تصانیف آزاد

۱۸۴ ص، چار روپے ، لاھور : سنگ میل پبلی کیشنز ، ۱۹۶۹م ، پنجاب پریس لاھور .

(۳۸۳۴) مطالعه غالب : مرزا جعفر علی خان اثر لکھنوی

۱۱۲ ص ، ڈیرھ روپے ، لکھنو : دانش محل .

(۳۸۳۵) مطالعه ولی : شارب ردولوی

دس روپے ، ھند .

(۳۸۳۶) معراج ادب : مولوی سید نواب حسین ایم اے

ادباء و شعراء کا تذکرہ مع نمونہ کلام ، مرثیوں کا انتخاب

۳۴۲ ص ، ڈیرھ روپے ، اله آباد ، ۱۹۴۱ ، انڈین پریس لیٹیڈ اله آباد.

(۳۸۳۷) معرکه چکبست و شرر : میرزا محمّد شفیع شیرازی لکھنوی

۱۹۰۵م کو پنڈت دیا شنکر (م ۱۸۴۳م) کی کتاب « گلزار نسیم » چکبست

کے مقدمے کے ساتھ شائع ہوئی اپریل ۱۹۰۵م کے « دلگداز» میں مولانا عبدالحلیم شرر(م ۱۹۲۶م) نے اس پر تنقید کی جس میں بتایا گیا کہ «گلزار نسیم » پنڈت نسیم کی تصنیف نہیں بلکہ آتش کی تصنیف ہے یہ مباحثہ طول کھینچ گیا اس سلسلے میں جتنے مضامین حق و ردّ میں شائع ہوئے اُنہیں اس کتاب میں اکٹھا کیا گیا ہے ،
۴۷۶ ص ،۱۹۴۲م ،مطبع نولکشور لکھنو.

(۳۸۳۸) معیار ادب : ڈاکٹر شوکت سبزواری (م ۱۹۷۳م)
۱۴ تنقیدی مضامین : تنقید میں نقطہ نظر کی اہمیت ، اردو نثر کے اسالیب، اقبال کا نظریہ شعر، فلسفہ اقبال کا مرکزی خیال ، اقبال اور اسلام کے اولین
۲۰۰ ص ، ساڑھے چار روپے ، کراچی : مکتبہ اسلوب ، ۱۹۶۱م ، انجمن پریس کراچی .

(۳۸۳۹) معیار شاعری خلاصہ شعر و شاعری : آغا محمّد باقر (م ۱۹۷۲م)
« مقدمہ شعر و شاعری » از مولانا حالی کا خلاصہ
۵۶ ص، ۸ آنے ، لاهور: شیخ مبارک علی تاجر کتب ، عالمگیر الیکٹرک پریس لاهور.

(۳۸۴۰) مغرب کے تنقیدی اصول : سجاد باقر رضوی
۳۳۵ ص ، ۱۲ روپے ، لاهور : اظہار سنز ، ۱۹۷۱م .

(۳۸۴۱) مغز و مزه : آغا سید صادق حسین صادق
ادبی تحقیقی تنقید و مذهبی مقالات
۱۷۵ ص ، تین روپے ، کوئٹہ : مکتبہ آغا صادق ، ۱۹۶۹م ، بولان پریس کوئٹہ .

(۳۸۴۲) مغل اور اردو : نواب سید نصیر حسین خان (۱۹۳۴م)
۱۶۸ ص ، دو روپے ، کلکتہ : ایس اے عثمانی اینڈ سنز ، عصر جدید پریس کلکتہ .

(۳۸۴۳) مقالات تلهری : مولانا سید اختر علی تلهری
اقبال کا فلسفہ و پیام ، اقبال- ڈاکٹر سچدانند سہنا کی نظر میں ، هندوستان کے عربی شعراء پر ایک نظر :مولانا سید محمّد باقر (م ۱۹۳۸م)، مولانا سید ظهور الحسن البارهوی (م ۱۳۵۷ ھ)، مولانا سید ناصر حسین (م ۱۳۶۱ھ) ، مفتی سید محمّد علی(م ۱۳۶۰ ھ) ، مفتی سید احمد علی (م ۱۹۶۹م) ،

مولانا سید نجم الحسن امروہی(م ۱۳۶۰ھ) ، مولانا سید سبط حسن جائسی (م ۱۳۵۴ھ) ، مولانا سید شبیر حسن جونپوری (م ۱۹۴۷م) ، مولانا سید عالم حسین (م ۱۹۲۷م) اور علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م) کا تذکرہ ، موجودہ طرز تنقید .

۱۴۳ ص ، ڈہائی روپے ، لکھنو : نسیم بکڈپو ، ۱۹۶۰م ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۳۸۴۴) مقدمہ تاریخ زبان اردو : ڈاکٹر مسعود حسین

اردو کے تسلسل کی نشاندھی ویدك زمانہ ۱۵۰۰ ق م سے عالمگیر کے عہد ۱۷۰۷ تک کی گئی ہے ، پانچ باب : اردو کا عہد بعہد ارتقاء ، ہندوستان کی جدید آریائی زبانیں ، اردو کے ارتقاء کا تحقیقی مواد.

۳۰۳ ص ، ۲۰ روپے ، علی گڑھ ، سرسید بکڈپو ، ۱۹۸۲م.

(۳۸۴۵) مقدمہ زبان اردو : مسعود حسین ایم اے

مقالے برائے Ph.D از علی گڑھ یونیورسٹی ، تین باب

۲۶۲ ص ، دهلی : حالی پبلشنگ ہاؤس .

(۳۸۴۶) منظر آئینہ : علامہ سید محمّد احمد بیخود

سید مسعود حسن رضوی ادیب کی کتاب « ہماری شاعری » پر ناقدانہ نظر

۶۹ ص ، ۶ آنے ، نظامی پریس لکھنو .

(۳۸۴۷) منیر شکوہ آبادی - سوانح حیات و کلام : ڈاکٹر زہرہ بیگم یاسمین

مقالہ برائے Ph.D از لکھنو یونیورسٹی ، ۱۹۶۵م کو سند ملی ، سات باب : دبستان لکھنو اور منیر شکوہ آبادی ، منیر اور مثنوی نگاری ، منیر کی قصیدہ نگاری ، منیر اور فن شعر گوئی

{ سید اسماعیل حسین منیر ابن سید احمدحسین نقوی ۱۲۲۹ھ کو پیدا ہوئے مرزا دبیر ، خواجہ تاش ، میر علی اوسط رشك کی شاگردی اختیار کی ، معراج المضامین ، منتخب العالم ، تنویر الاشعار ، نظم منیر آپ کے شعری مجموعے ہیں ۴ رمضان المبارك ۱۲۹۷ ھ / ۹ اگست ۱۸۸۰م کو رامپور میں رحلت کی }

(۳۸۴۸) مولانا آزاد - ایك پروفیسر کی حیثیت : آغا محمّد اشرف (م ۱۹۶۲م)

۱۹۵۹م ، لاهور .

(۳۸۴۹) مومن - حالات زندگی اور ان کے کلام پر تنقیدی نظر : کلب علی خان فائق رامپوری، حکیم مومن خان مومن (م ۱۸۵۱م) کی سوانح
۴۳۷ ص ، ساڑھے پانچ روپے ، لاہور : مجلس ترقی ادب ، ۱۹۶۱م، ریڈنگ پرنٹنگ پریس لاہور .

(۳۸۵۰) مہک اُٹھی پھلواڑی : سید موسی کاظم
پانچ مضامین : بہادر یار جنگ ، مولانا ابوالکلام آزاد ، سر سیّد احمد خان ، توفیق حیدرآبادی ، منجو قمر ، یونس دهلوی .
۷۷ ص ، تین روپے ، حیدرآباد دکن: نگاہ پبلی کیشنز ، ۱۹۷۷م .

(۳۸۵۱) میر انیس - حالات زندگی اور انتخاب کلام : نادم سیتاپوری (م ۱۹۸۳م)
۹۳ ص ، ایک روپیه ، لاہور : فیروز سنز ، ۱۹۷۱م .

(۳۸۵۲) میر دوست علی خلیل - آثار و افکار : فرحانه حسن ایم اے
۱۸۸ ص ، محبوب پریس حیدرآباد .

(۳۸۵۳) ناسخ : ڈاکٹر شبیهه الحسن نونہروی
۲۰ روپے ، لکھنو : اردو پبلیشرز.

(۳۸۵۴) ناول کی تاریخ اور تنقید : علی عباس حسینی
دس ابواب ، ناول کی عہد بعہد ترقی
۵۰۴ ص، ساڑھے آٹھ روپے، لاہور : اکیڈمی،۱۹۶۴م ، منصور پریس لاہور.

(۳۸۵۵) ناول نگاری : ڈاکٹر سہیل بخاری
آٹھ ابواب: ناول کا فن ، اردو ناول کا پس منظر اور نذیر احمد ، اردو ناول پر ایک نظر ،
۴۰۶ ص، آٹھ روپے ، لاہور: میری لائبریری ،۱۹۶۶م ، حمایت اسلام پریس لاہور .

(۳۸۵۶) نثر نظم اور شعر : منظر عباس نقوی
اسلوب اور اسکی تشکیل ، خطوط غالب کا اسلوبیاتی مطالعه ، ناول کا فن ، اقبال کا شعری اسلوب ، غالب کے شعری اسلوب کا ایک پہلو
۱۱۲ ص ، ساڑھے سات روپے ، علی گڑھ : ایجوکیشنل بک ہاؤس ، ۱۹۷۸م ، اسرار کریمی پریس اله آباد ، کاتب : ریاض احمد اله آبادی .

(۳۸۵۷) نظامی گنجوی : ڈاکٹر سیده رضیه اکبر حسن
۱۹۶۱م (پا ج ۱).

(۳۸۵۸) نقد ادب : سید علی حیدر
اردو کے ابتدائی نقوش ، اردو کا عہد زریں ، اردو پر تقسیم ہند کے اثرات ، اردو میں صحافتی شعور کا ارتقاء ، بہار میں اردو و صحافتی شعور کا ارتقاء ، اردو میں افسانہ نگاری ، بہار کا افسانوی ادب ، بہار کے چند ممتاز افسانہ نگار
۱۸۴ ص ، تین روپے ، پٹنہ : کتاب منزل ، ۱۹۶۰م ، دی آزاد پریس پٹنہ .

(۳۸۵۹) نقد حیات : ممتاز حسین
کلچر اور فرقہ پرستی، تنقید کا مارکسی نظریہ ، کیا اقبال آفاقی شاعر ہیں ، اردو شاعری کا مزاج اور غالب کی شکست کا تجزیہ ، نئے ادب کے معمار
۱۸۳ ص ، ڈھائی روپے ، الہ آباد : الہ آباد پبلیشنگ ہاؤس ، ۱۹۵۰م ، سلیمی برقی پریس یحیی پور .

(۳۸۶۰) نقش حالی حصہ دوم : سید احتشام حسین رضوی (م ۱۹۷۲م) وغیرہ
۲۴ مقالات
۵۱۶ ص ، چھ روپے ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۳۸۶۱) نگارشات : آغا محمد باقر (م ۱۹۷۲م)
۳۰۴ ص ، ۳۰ روپے ، لاہور : شیخ مبارک علی تاجر کتب ، استقلال پریس لاہور .

(۳۸۶۲) نگارشات ادیب : سید مسعود حسن رضوی ادیب
غالب کے دو تعزیت نامے اور چنا خان میر کے لطیفے ، آتش کا مذہب ، فارسی اور اردو کا ایک فرانسیسی ادیب اور شاعر ، میر عشق اور اصلاح زبان ، رسالہ « قافیہ » تألیف عطاء اللہ بن محمود الحسینی ، مرزا غالب کی ایک ہنگامہ خیز مثنوی ، امیر مینائی کی دو نایاب کتابیں
۳۴۴ ص ، پندرہ روپے ، لکھنو : کتاب نگر ، نظامی پریس لکھنو ، ۱۹۶۹م ، کاتب : سید علی احمد .

(۳۸۶۳) نوید فکر : سبط حسن
تھیو کریسی، اسلامی ریاست، وادی سندھ کا سوشلسٹ صوفی ، سیکولرازم ،
۳۰۴ ص ، کراچی : مکتبہ دانیال ، ۱۹۸۲م ، کاتب : کمال اسلم .

(۳۸۶۴) نیا ادب - میری نظر میں : آغا سرخوش قزلباش
۲۱۶ ص ، دلی : نگارستان ایجنسی ، ۱۹۴۴م .

(۳۸۶۵) نئے ادبی رجحانات : ڈاکٹر سید اعجاز حسین
۲۶ مقالات : جدید اردو شاعری ، قصیدہ اور غزل ، فن سیرت نگاری ، مقالہ نگاری ،
۳۲۱ ص ، تین روپے دو آنے ، حیدر آباد دکن : نفیس اکیڈمی ، ۱۹۴۶م ، اعظم سٹیم پریس حیدرآباد دکن .

(۳۸۶۶) نئے تناظر : ڈاکٹر وزیر آغا
بیسویں صدی کی ادبی تحریکیں ، پاکستان کا عصری ادب ، اردو کا تہذیبی پس منظر ،علمی زبان اور ادبی زبان ، اردو اور پنجابی کا باھمی رشتہ ، نفسیاتی تنقید کی اہمیت ، پاکستان میں اردو افسانہ .
۱۸۳ ص ، ۱۸ روپے ، لاھور : آئینہ ادب ، ۱۹۸۱م ، شرکت پرنٹنگ پریس لاھور .

(۳۸۶۷) نئے تنقیدی زاویے : خوشحال زیدی سرسوی
۳۲۶ ص ، ڈھائی روپے، دھلی : بزم خضر راہ ، ۱۹۷۶.

(۳۸۶۸) نئے ذائقے :ریاض زیدی
اردو مرثیے پر ایک نظر ، مصر کی قدیم رومانی شاعری ، ادب میں ابلاغ کا مسئلہ ، اشتراکی انقلاب کا اثر پریم چند کے ناولوں پر ، فکر اقبال، چند رُخ .
۱۹۲ ص، دو روپے ، ملتان : اردو اکادمی ، امروز پرنٹنگ پریس ملتان ، کاتب : خالد محمود .

(۳۸۶۹) نئے مقالات :ڈاکٹر وزیر آغا میر انیس اور صبح عاشور ، حالی سے اقبال تک ، جدید اردو شاعری، اردو کے چند انوکھے افسانے ، انشائیہ کی پہچان ، آزاد کا اسلوب ، پاکستان میں اردو نظم
۳۳۴ ص ،۶ روپے ،سرگودھا:مکتبہ اردو زبان ،۱۹۷۲م،استقلال پریس لاھور.

(۳۸۷۰) نئی پرانی قدریں : ڈاکٹر شوکت سبزواری (م ۱۹۷۳م).
۲۷۲ ص ، پانچ روپے ، سندھ : اردو اکیڈمی .

(۳۸۷۱) نئی قدریں : ممتاز حسین
اردو زبان میں عوامی ادب کا مسئلہ ، نئی غزل کا موجد - حالی ، سرسید کا تاریخی کارنامہ ، علامہ اقبال اور تصوّف ، اردو ادب میں انیس کی جگہ ، آرٹ اور حقیقت
۳۱۲ ص ،چار روپے ، لاھور:مکتبہ اردو ، ۱۹۵۳م ، استقلال پریس لاھور .

(۳۸۷۲) نیم رُخ : مجتبی حسین
یگانہ چنگیزی (م ۱۹۵۶م) ، نیاز فتح پوری ، فراق گورکھپوری ، نہال سیوہاروی ، سلام مچھلی شہری (م ۱۹۷۵م) عزیز حامد مدنی کے تذکرے ،
۲۴۸ ص ،۲۴ روپے ، کراچی: کتاب پبلیشرز،۱۹۷۸م ، مشہور آفسٹ پریس کراچی .

(۳۸۷۳) ورڈ ورتھ اور اس کی شاعری : میر حسن حیدر آبادی
۱۹۳۲م ، شمس الاسلام پریس حیدرآباد دکن .

(۳۸۷۴) ہماری شاعری : سیّد مسعود حسن رضوی ادیب
اس کتاب میں اسبات کا جواب دیا گیا ہے « اردو کی عشقیہ شاعری میں معشوق جنس ذکور سے ہوتا ہے اور امردپرستی کے جذبات نظم کئے جاتے ہیں اس لئے وہ خلاف فطرت بھی ہے اور محزب اخلاق بھی».
دو حصّے :جذبات کی اہمیت اور شعر کی افادیت ، ہماری شاعری کی وسعت ہماری عشقیہ شاعری میں معشوق کی جنس ، غزل کے بارے میں کچھ غلط فہمیاں ،
۳۰۰ ص ، چار روپے ، آٹھواں ایڈیشن، لکھنو : کتاب نگر ، ۱۹۶۲م ، نظامی پریس لکھنو .

(۳۸۷۵) ہمارے نثر نگار : سید صفی مرتضی
سوا دو روپیہ ، ہند .

(۳۸۷۶) ہم گور غریباں ہیں نمبر ۱ : شہنشاہ حسین رضوی
مزارات میر و سودا کی تحقیق
۲۶ ص ، یوسفی پریس لکھنو.

(۳۸۷۷) ہندوستان کی یونیورسٹیوں میں اردو تحقیق : سید فرحت حسین
پونے دو روپے نئی دھلی : مکتبہ جامعہ .

* جان بیمز : An Outline of Indian Philology

(۳۸۷۸) ہندوستانی لسانیات کا خاکہ : پروفیسر سید احتشام حسین رضوی(م۱۹۷۲م)
ڈھائی روپے ، لکھنو : دانش محل ، ۱۹۴۸م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۳۸۷۹) ہندوستانی مصوری کا ارتقاء : غلام عباس
(۳۳+ ۸۲) ص ، بمبئی ، ۱۹۴۲م.

(۳۸۸۰) ہندی ادب کے بھگتی کال پر مسلم ثقافت کے اثرات : ڈاکٹر سیّد اسد علی

.Ph.D کا مقالہ ، پانچ ابواب : ثقافت اور مسلم ثقافت ، ہندی ادب پر اس کے اثرات ،
۳۸۴ ص ، ساڑھے پندرہ روپے ، نئی دھلی : ترقی اردو بورڈ ، ۱۹۷۹م ، آفسٹ پریس دھلی .

(۳۸۸۱) ہندی شاعری میں مسلمانوں کا حصّہ : ڈاکٹر سہیل بخاری
۱۱۲ ص،۲۵.۰ روپے ،کراچی:مکتبہ اسلوب ،۱۹۸۵م ، عظیمی پرنٹرز کراچی .
کاتب : نسیم اختر ھمایوں .

(۳۸۸۲) ہندوستان کی یونیورسٹیوں میں اردو تحقیق : سید فرحت حسین
۶۴ ص ، پونے دو روپے ، نئی دھلی : کتاب نما .

(۳۸۸۳) یورپ میں اردو : آغا افتخار حسین
۱۴۳ ص، سوا دو روپیہ، لاھور:مرکزی اردو بورڈ،۱۹۶۸م، سٹی پرنٹرزلاھور.

(۳۸۸۴) ادیب پیشاوری : حمید کوثری
سید احمد ادیب پیشاوری (م ۱۳۴۹ ھ) کی سوانح اور انتخاب کلام
۵۶ ص ، پشاور ، حمیدیہ پریس پشاور ، ۱۹۸۱م.

(۳۸۸۵) اردو بول چال (زنانہ) / لغات الخواتین : مولانا آغا اشھری
اردو زبان کے وہ تمام محاورات جو عورتیں گھروں میں بولتی ہیں اس کتاب میں اُنھیں مع تشریح کے اکٹھا کیا گیا ہے .
۲۶۳ ص، خادم التعلیم پریس لاھور، ۱۹۲۵م .

(۳۸۸۶) انتخاب جدید حصہ دوم : ڈاکٹر وزیر آغا ، سجاد نقوی وغیرہ
۳۰۴ ص ، کراچی : انجمن ترقی اردو پاکستان ، ۱۹۸۱م .

(۳۸۸۷) بزم خیال : صفدر علی صفدر مرزا پوری
فارسی اور اردو کے اُن اشعار کا لطیف مجموعہ پیش کیا گیا ہے جنکا تعلق دلچسپ قصّوں یا لطیفوں سے ہے .
۱۶۰ ص ، ڈیرھ روپیہ ، لکھنو : صدیق بکڈپو ، ھمدم برقی پریس لکھنو .

(۳۸۸۸) تاریخ شاھجھان : ڈاکٹر اعجاز حسین
بنارسی پرشاد سکسینہ کے Ph.D کے انگریز ی میں لکھے گئے مقالے کا ترجمہ ، بارہ ابواب
۳۴۸ ص ، چودہ روپے، نئی دلّی : انجمن ترقی اردو بورڈ ، ۱۹۷۸م .

(۳۸۸۹) تحفہ جوش : ضمیر الحسن عرف میر علی نقی سدرہ
جوش ملیح آبادی کے مرثیے پر ناقدانہ نظر
مرغوب دکن پریس حیدرآباد دکن .

(۳۸۹۰) خط و خطاطی : شیخ ممتاز حسین جونپوری
(۶+ ۸۶) ص ، کراچی : اکیڈمی آف ایجوکیشنل ریسرچ ، ۱۹۶۱م ، ایجوکیشنل پرنٹنگ پریس کراچی .

(۳۸۹۱) راهنمائے زبان اردو جلد اول : ڈاکٹر سیّد شہریار حیدر نقوی
ایرانیوں کو اردو سکھانے کیلئے لکھی گئی ، دس اسباق
۲۳۰ ص ، ۱۳۳۷ ش ق ، چاپخانہ دانشگاہ تہران .

(۳۸۹۲) رسالہ واحد و جمع : محمّد رضی مہرنوی
تین ہزار الفاظ بطور واحد - جمع ، تمام الفاظ پر اعراب لگائے گئے ہیں اور شروع میں واحد و جمع کے قواعد کا بھی مختصراً ذکر کیا گیا ہے .
۵۲ ص ۴۰ آنے لکھنو : اصغر بکڈپو ، اشاعت العلوم برقی پریس فرنگی محل لکھنو.

(۳۸۹۳) روح الادب شرح لامیۃ العرب : علامہ سیّد علی نقی نقوی (م ۱۹۸۸م)
شنفری (م ۵۱۰ ھ) کے قصیدہ لامیہ کی شرح .
۴۸ ص ، ۸ آنے ، نور المطابع لکھنو .

(۳۸۹۴) صحت الاغلاط : میر احمد علی خان حیدرآبادی
۴۸ ص ، برقی پریس حیدرآباد دکن.

(۳۸۹۵) صنف انشائیہ اور انشائیے : سیّد محمّد حسنین
صنف انشائیہ کے مختلف فنّی پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے
عنوانات : انشائیہ اور مضمون ، انشائیہ اور مقالہ ، انشائیہ اور ادب لطیف ، انشائیہ اور صحافت نگاری،انشائیہ اور مزاح نگاری ، انشائیہ کی سمت و رفتار.

(۳۸۹۶) عقد السحر فی شرح نقد الشعر : مولانا سیّد اصغر علی
نقد الشعر علامہ ابوالفرج قدامہ بن جعفر کی تألیف ہے ،
۲۵۲ ص ، مطبع نظامیہ لکھنو .

(۳۸۹۷) فلسفہ تقریر : مولانا سید نظیر حسن سخا دهلوی
۱۲۷ ص ، دھلی : سخا پبلیشنگ ہاؤس ، انصاری پریس دھلی .

(۳۸۹۸) فلسفہ خیام : مولانا سیّد محمّد باقر شمس لکھنوی
۳۲ ص ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۳۸۹۹) گوشہ ادب : سیّد علی اظہر نقوی
۱۶۰ ص ، ۴ روپے ، بمبئی : ادارہ تعمیر نو ، ۱۹۷۶م .

(۳۹۰۰) لسانی مقالات : سہیل بخاری
۵۳۲ ص ، ۸۵ روپے ، اسلام آباد : مقتدرہ قومی زبان ، ۱۹۹۱م .

(۳۹۰۱) محبوب الشعراء : مولانا سیّد نظیر حسن سخا دھلوی
شاعری سیکھنے کیلئے بہترین کتاب
ڈیرھ روپے ، دھلی : سخا پبلیشنگ ہاؤس ، انصاری پریس دھلی .

(۳۹۰۲) محسنہ عزا : سید ظہیر حسن نقوی
سیدہ محسنہ بیگم نقوی بنت سید ظفر عباس نقوی کی سوانح و کلام
۲۵۴ ص ، ایک سورہ فاتحہ ، کراچی ، تاج آرٹ پریس کراچی ، ۱۹۷۵م .
کاتب : سید فیاض علی .
نمونہ کلام :

اصغر غنچہ دھاں بانو کا آرام جان
شاہ کی روح رواں تشنہ لب و بے زبان
ننھا مجاھد شہید شاہ کا دلبر شہید

(۳۹۰۳) مشاطہ سخن : صفدرعلی صفدر مرزا پوری
ماھرین فن اساتذہ کی اصطلاحات کا مجموعہ
ڈیڑھ روپیہ ، لکھنو : صدیق بکڈپو .

(۳۹۰۴) مشرقی علوم و السنہ پر تحقیق : حامد حسین
دو روپے ، دھلی : مکتبہ جامعہ دھلی .

(۳۹۰۵) مفید الشعراء / رسالہ تذکیر و تانیث : حکیم سید ضامن علی جلال
۱۰۰ ص ، ۶ آنے ، لاھور : شیخ جان محمّد اللہ بخش تاجران کتب علوم مشرقی ، ۱۹۳۵م ، حمایت اسلام پریس لاھور .

(۳۹۰۶) منتخبات ھندی کلام : ڈاکٹر جعفر حسن
ھندی اشعار کا اردو میں ترجمہ و تشریح
۲۲۵ ص ، سوا آٹھ روپے ، حیدرآباد دکن : دی حیدرآباد بکڈپو چادر گھاٹ ، ۱۹۳۰م ، اعظم سٹیم پریس .

(۳۹۰۷) میزان حروف : آرزو لکھنوی
۴۸ ص ، الواعظ پریس لکھنو ۔

(۳۹۰۸) نظام اردو : سید انور حسین آرزو لکھنوی (م۱۹۵۱م)
اردو زبان کے اجزائے ترکیبی کی تحقیق و تشریح ، سید مسعود حسن رضوی ادیب کا حاشیہ ،
۸۶ ص ، یونائیٹڈ انڈیا پریس لکھنو ۔

(۳۹۰۹) نکات فن : آغا صادق
۳۵۱ ص ، کراچی : مکتبہ دانیال ، ۱۹۸۹م ۔

(۳۹۱۰) نوائے نجم : ڈاکٹر سید مومن علی
سید تجملؔ حسین نجم آفندی کے کلام پر تبصرہ
۳۲ ص ، ۵۰ پیسے ، کراچی : مجلس امامیہ پاکستان ، شیخ شوکت علی پرنٹرز کراچی ۔

(۳۹۱۱) نوائے وطن : مولانا سیّد علی محمّد شاد
عنوانات : صوبہ بہار کی مادری زبان کا بگڑ جانا ، صوبہ بہار میں اردو سے پہلے کون کون سی زبانیں جاری تھیں، مرزا عبدالقادر بیدل ، ملاّ محمّد علیم تحقیق ، شیخ غلام علی راسخ ، سید شاہ اُلفت حسین فریاد کا تذکرہ ،
۱۹۷ ص ، ایک روپیہ ، ۱۸۸۴م ، مطبع قیصری عظیم آباد ۔

انیسیات

(۳۹۱۲) ارمغان انیس : آغا محمّد باقر

پانچ مرثیے اور انکے فرہنگ و معانی

۳۲۰ ص ، ۳ روپے ، لاہور : شیخ مبارک علی تاجر کتب ، تعلیمی پریس لاہور ، کاتب : محمّد دین گجراتی.

(۳۹۱۳) اقلیم سخن : آغا سکندر مہدی

اُن مقالوں، نظموں اور سلاموں کو یکجا کیا گیا ہے جو بہاولپور میں میر انیس کی صد سالہ یادگار کی تقریب میں پڑھے گئے .

۱۸۴ ص ، ۱۰ روپے ، بہاولپور : اردو اکیڈمی.

(۳۹۱۴) انتخاب مراثی انیس :

۴۱ مرثیے ، ۳۱ سلام ، ۱۰ رباعیات اور تین نوحے

۳۲۶ ص ، ڈھائی روپے ، کراچی : پیر محمّد ابراھیم ٹرسٹ .

(۳۹۱۵) انیس الاخلاق : سید محمّد عباس ایم اے

رباعیات انیس کا مجموعہ

۹۵ ص ، محمود آباد : دارالتصنیف و التألیف ، نظامی پریس لکھنو .

آغاز :

گلشن میں صبا کو جستجو تیری ہے — بلبل کی زباں پہ گفتگو تیری ہے
ہر رنگ میں جلوہ ہے تیری قدرت کا — جس پھول کو سونگھتا ہوں بو تیری ہے

(۳۹۱۶) انیس اور مرثیہ- زندگی اور پیام :مولانا سید مرتضی حسین فاضل(م۱۹۸۷م)

عنوانات :میر مستحسن خلیق ، انیس کا تاریخی ماحول اور شخصیت ، خاندان انیس کی ادبی خدمتیں ، انیس اور قومی تشخص کی تحریک ، انیس کا مطالعہ کیوں ؟ انیس- ایک فارسی ادیب کی نظر میں ، آغا سلطان مہدی کا ایک مرثیہ

۱۲۷ ص ، ۶ روپے ، لاهور ، فیاض پریس لاهور .

(۳۹۱۷) انیس کے سلام : سید علی جواد زیدی

۱۰۲ سلام اور ۱۴ مرثیے

۳۰۶ ص ، ساڑھے تیرہ روپے ، نئی دهلی : ترقی اردو بیورو ، ۱۹۸۱م ، جے کے آفسٹ پرنٹرز دھلی .

آغاز :

اُسی کا نور ہر اک شے میں جلوہ گر دیکھا — اُسی کی شان نظر آگئی جدھر دیکھا

(۳۹۱۸) انیس کی مرثیہ نگاری اور اُن پر چند اعتراضات کا جواب : مرزا جعفر علی خان اثر (م۱۹۶۷م)
ڈاکٹر محمّد احسن فاروقی کی کتاب « انیس کی مرثیہ نگاری » پر ناقدانہ نگاہ
۱۴۸ ص ، ۲ روپے ، لکھنو ، ۱۹۵۱م ، ادبی پریس لکھنو .
{ مرزا جعفر علی خان اثر ۱۲ جولائی ۱۸۸۵م کو لکھنو میں پیدا ہوئے فارسی کی درسی کتابیں پڑھنے کے بعد ۱۸۹۶م کو جوبلی ہائی سکول میں داخل ہوئے ۱۹۰۲م ، ۱۹۰۴م ، ۱۹۰۶م کو بالترتیب میٹرک ، ایف اے اور بی اے کے امتحانات پاس کئے شاعری میں مرزا محمّد ھادی عزیز کے شاگرد تھے ، ۶ جون ۱۹۶۷م کو واصل بحق ہوئے }

(۳۹۱۹) انیسیات : پروفیسر سید مسعود حسن رضوی ادیب (م ۱۹۷۵م)
میر ببر علی انیس (م ۱۹۷۴م) کے حالات زندگی اور اُن کا فن
عنوانات : میر انیس کی علمی استعداد ، میر انیس کی خوش آوازی - خوش بیانی اور مرثیہ خوانی، میر انیس کے دو استاد ، اردو مرثیہ - ابتدا سے انیس تک ، میر انیس کے ایک مرثیہ کا تجزیہ ، میر انیس کے نادر خطوط
۲۰۸ ص ، ۲۵ روپے ، کراچی : مکتبہ الطاھر ، فوٹو آفسٹ پروسیس .

(۳۹۲۰) انیس کے مرثیے جلد اول : صالحہ عابد حسین
۱۸ مرثیے
۵۴۰ ص ، ۲۰ روپے ، نئی دھلی : ترقی اردو بورڈ ، ۱۹۷۷ م ، راکیش پریس لکھنو .
آغاز : یارب چمن نظم کو گلزار ارم کر اے ابر کرم خشک زراعت پہ کرم کر

(۳۹۲۱) انیس کے مرثیے جلد دوم : صالحہ عابد حسین
۲۷ مرثیے
۵۷۵ ص ، ۳۸ روپے ، نئی دھلی : ترقی اردو بیورو ، ۱۹۸۰م ، جے کے آفسٹ پرنٹرز ، کاتب : لقاء الرحمن .
آغاز:دشت و غا میں نور خدا کا ظھور ہے ذروں میں روشنی تجلی طور ہے

(۳۹۲۲) باقیات انیس جلد اول : اکبر حیدری کاشمیری
۲۶ نایاب اور غیر مطبوعہ مرثیے
(۱۶۰+ ۳۶۰) ص ، ۱۲۰ روپے ، لکھنو : محمّد پبلیشرز ، ۱۹۷۹م ، نامی پریس لکھنو .

آغاز : یارب چمن نظم کو گلزار ارم کر   اے ابر کرم خشک زراعت پہ کرم کر

(۳۹۲۳) بزم انیس : سید شریف حسین حیدر پانی پتی
۱۷ مراثی ، ۴۴ سلاموں اور ۸۰ رباعیات
۲۵۶ ص ، ڈھائی روپے ، لاہور : تبلیغ عزا بکڈپو کرشن نگر ، ۱۹۶۹م ، نامی پریس لاہور .

(۳۹۲۴) تطہیر الاوساخ لنسخ النسّاخ : مرزا محمّد رضا معجز شاگرد شیخ ناسخ
عبدالغفور نساخ (م ۱۸۸۹م) نے ایک رسالہ « انتخاب نقص » لکھا تھا جس میں میر انیس اور مرزا دبیر کے مرثیوں پر کچھ اعتراضات وارد کئے تھے اس کا ردّ
۱۵۱ ص ، ۱۲۹۶ ھ، مطبع شعلہ طور کانپور ، کاتب : محمّد حسین شاگرد امیر اللہ تسلیم .
سید عسکری نے تاریخ طبع کہی :

نساخ نساخ سخن ایراد بیجا کردہ است   بر ناظمین مرثیہ بر کاملین شاعران
با تار و پود بیّنہ در کارگاہ ہیّنہ   با گفتگوی لیّنہ نقشی عجب کردہ عیان
از عاقلاں باشد عجب خود را فکندن در تعب   با کاملان کردن عقب بدنام گشتن در جہاں
معجز چوں کرد آنرا نظر با غور دیدش سر بسر   گفتا بعون داد گر ثابت کنم بطلان آں
آنکہ قدم در شوطہ زد در موج فکرت غوطہ زد   در ردّ آں اغلوط زد دامان ہمت درمیاں
معجز باعجاز آمدہ و ز خلق ممتاز آمدہ   با سعدی انباز آمدہ در نظم و نثر اندر جہاں
آں صاحب صدق و صفا آں معدن ذہن و ذکا   سر خفی را از نہی آمد لسانش ترجمان
بر جان معجز مرحبا گویند ارباب وفا   کردہ بردّ افترا تردید را حرز امان
افتادم اندر جستجو ناگہ شنیدم از دو سو   پیراستہ تردید گو مجموعہ تکذیب خوان
(۱۲۹۶ھ)

آغاز :بسملہ و خطبہ اما بعد حمد و صلواۃ کے بعد بندہ حقیر کثیر التقصیر و الخطا محمّد رضا متخلص بہ معجز اقال اللہ اثارہ و ازال اوزارہ خدمت سراپا افادت سخنوران نصفت آئین و نکتہ سنجان معدلت قرین میں گزارش کرتا ہے کہ بالفعل ایک رسالہ ......

(۳۹۲۵) حیات انیس : مولانا سید امجد علی اشہری
۲۷۰ ص ، ۱۳۲۵ ھ/ ۱۹۰۷م ، مطبع آگرہ اخبار .

(۳۹۲۶) خلاصہ موازنہ انیس و دبیر : اختر حسن اختر
مولانا شبلی نعمانی کی کتاب « موازنہ انیس و دبیر » کا خلاصہ
۱۱۲ ص ، لکھنو : صدیق بکڈپو ، شاہی پریس لکھنو .

(۳۹۲۷) خلوص انیس : میر ببر علی انیس
درگاہ حضرت علی علیہ السلام میں فریاد
۱۶ ص ، ۳ آنے ، حیدر آباد دکن: کتب خانہ حیدری ، ۱۳۷۳ ھ /۱۹۵۴م ، مطبع حیدری

آغاز : مبتلائے غم دل ناشاد ہے　　منحرف چرخ ستم آزاد ہے
یہ زمانہ بر سر بیداد ہے　　آپ پر روشن مری روداد ہے
اب مدد کیجئے دم امداد ہے　　یا امیر المومنین فریاد ہے

(۳۹۲۸) خواتین کربلا - کلام انیس کے آئینے میں : صالحہ عابد حسین
عنوانات : میر انیس کے مرثیوں کا پس منظر ، میر انیس کے کلام میں ہندوستانی تہذیب ، اہم ہستیاں: سیدہ فاطمہ بنت محمدؐ ، ام البنین اور زوجہ عباس، ام فروہ اور فاطمہ کبری ، فاطمہ صغری ، حضرت سکینہ ، شہربانو ، کردار زینب ، کنیزان اہلبیت
۳۴۴ ص ،۱۵ روپے ، کراچی : سہیل ٹریڈرز، ۱۹۷۴م ، حیدری پریس لاہور ۔

غالبیات

(۳۹۲۹) ادبی خطوط غالب : مرزا محمدؐ عسکری
میرزا اسد اللّٰہ خان غالب (م ۱۸۶۹م) کے وہ خطوط جن میں نکات ادبیہ حل کئے گئے ہیں اشعار کے معنی سمجھائے ہیں اور شعراء کے متعلق رائے زنی کی ہے ۔
۳۰۴ ص ، ساڑھے چار روپے ، کراچی : مبارک بکڈپو روڈ ، ۱۹۶۴م ، ایجوکیشنل پریس کراچی ۔

(۳۹۳۰) اردوئے معلٰی : میرزا اسد اللّٰہ خان غالب
۴۶۴ ص ، ۱۲۸۵ھ/ ۱۸۶۹، اکمل المطابع دهلی ، دیباچہ از میر مہدی مجروح منشی جواهر سنگھ جوهر نے تاریخ طبع کہی :
چو اردوئی معلٰی گشت تألیف همانا یك جهاں گردید طالب
پی سال مسیحائی طبعش بگو جوهر اردوئی غالب(۱۸۶۹م)

(۳۹۳۱) اصطلاحات غالب : سیّد علی حیدر نظم طباطبائی
۱۷۶ ص ، ۱۹۶۶م ، اعجاز پرنٹنگ پریس چھتہ بازار حیدرآباد دکن.

(۳۹۳۲) افادات غالب : اسد اللّٰہ خان غالب
میرزا کی تین کتابیں : لطائف غیبی ، سوالات عبدالکریم اور تیغ تیز
(۱۷۴+ ۳۱+ ۱۱۴+۳۷)ص، لاهور:مجلس یادگار غالب پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۶۹ ، مطبع عالیہ لاهور .

(۳۹۳۳) انتخاب غالب : ممتاز حسین
سوانح و انتخاب کلام غالب
۱۴۸ ص ، دو روپے ، کراچی : اردو اکیڈمی سندھ ، ۱۹۵۷م ، جاوید پریس کراچی ، کاتب : شفاعت احمد چغتائی .

(۳۹۳۴) بیان غالب : آغا محمدؐ باقر
شرح دیوان غالب
۶۴۸ ص ، پانچ روپے ، لاهور : شیخ مبارک علی ، ۱۹۵۴م .

(۳۹۳۵) پیغمبران سخن - کبیر ، میر اور غالب : علی سردار جعفری
۱۷۴ ص، لاهور : مکتبه اردو ادب ، ۱۹۸۳م .

(۳۹۳۶) تفهیم غالب : احسن مهدی زیدی

(۳۹۳۷) خطوط غالب کا تحقیقی مطالعہ : کاظم علی خان

عنوانات :غالب کے مطبوعہ اردو مکاتیب ، غالب کے گم شدہ مکاتیب ، عقد غالب کی تاریخ ، غالب اور میرزا رجب علی بیگ سرور .

۲۱۲ ص ، ۳۲ روپے ، لکھنو ، ۱۹۸۱م ، نامی پریس لکھنو .

(۳۹۳۸) خیابان غالب : نادم سیتاپوری

عنوانات : غالب اور سیاست ، نسخہ حمیدیہ اور میاں فوجدار خان ، اصلاحات غالب ، غالب کے متعلق چند غیر معتبر روایات ، غالب اور ریاض خیر آبادی ، اپریل فول،

۲۶۲ ص ، ۸ روپے ، کراچی : مدینہ پبلیشنگ کمپنی ،۱۹۷۰م،مشہور آفسٹ لیتھو پریس ، کراچی .

(۳۹۳۹) دستنبو : اسد اللہ خان غالب

مخمور سعیدی نے ترجمہ کیا

۱۲۱ ص ، ۳ روپے ، کراچی : الکتاب ، ۱۹۶۹م ، آغاز پرنٹرز کراچی .

(۳۹۴۰) روح المطالب فی شرح دیوان غالب :سید اولاد حسین شاداں بلگرامی(م ۱۹۴۸م)

۶۱۹ ص ، ۱۸روپے ، لاھور:شیخ مبارک علی، ۱۹۶۷م، مظفر پرنٹرز لاھور .

(۳۹۴۱) سرگزشت غالب : ناصر علی عابدی

اردوئے معلی اور عود ھندی میں سے اُن خطوط کا انتخاب جن میں علمی نکات ہیں ،

۹۶ ص، دو روپے ،کراچی:الکتاب ،۱۹۶۵م، جاوید پریس ، کاتب:بشیر احمد.

(۳۹۴۲) سرو و صنوبر : سید محمود محمود رضوی مخمور اکبر آبادی

عنوانات : غالب کے فن کے چند غیر معروف پہلو ، غالب اور گوئٹے ، ھم سخن فھم ہیں غالب کے طرفدار نہیں ، اکبر آباد ما عجب شھر است .

۴۳۱ ص، ۹ روپے ، کراچی : مدینہ پبلیشنگ کمپنی، ۱۹۷۱م ، مشھور آفسٹ پریس کراچی .

(۳۹۴۳) شرح دیوان اردوئے غالب : سید علی حیدر نظم طباطبائی

۳۶۸ ص، ساڑھے تین روپے ، لکھنو : انوار بکڈپو امین آباد پارک ، ۱۹۵۴م ، سرفراز پریس لکھنو .

(۳۹۴۴) شرح دیوان غالب : علامہ سید محمّد احمد بیخود موھانی

سید سکندر آغا ایم اے نے مرتب کیا .

۶۱۴ ص ، ۱۹۷۰م ، نظامی پریس لکھنو .

(۳۹۴۵) عود هندی : میرزا اسد اللہ خان غالب
مولانا سید مرتضی حسین فاضل (م ۱۹۸۷م) نے مرتب کی
۵۸۸ ص ، لاهور: مجلس ترقی ادب ، ۱۹۶۷م ، ریڈنگ پرنٹنگ پریس لاهور.

(۳۹۴۶) غالب - تاریخ کے آئینے میں اور دوسرے مضامین : سیّد نظیر حسنین زیدی
عنوانات : غالب اور نواب حامد علی خان ، اسماعیل میرٹھی کے جدید رجحانات ، حالی کے هم عصر عالی کی مثنوی ، اخبار رفیق هند .
۲۴۰ ص ، ۳ روپے، کراچی : مسعود اکاڈمی ناظم آباد ، ۱۹۶۳م ، اتحاد پریس سکھّر ، کاتب : محمّد ایوب آف سکھّر.

(۳۹۴۷) غالب - ذاتی تاثرات کے آئینے میں : سجاد باقر رضوی وغیرہ
مجموعہ مقالات
۱۷۹ ص ، لاهور : مجلس یادگار غالب پنجاب یونیورسٹی ، ۱۹۶۹م ، مطبع عالیہ لاهور .

(۳۹۴۸) غالب - سب اچھا کہیں جسے : پروفیسر کرار حسین
چھ روپے ، کراچی : ادارہ یادگار غالب ، ۱۹۶۹م .

(۳۹۴۹) غالب شکن : میرزا یگانہ چنگیزی
غالب کے بارے میں یگانہ کا خط بنام پروفیسر مسعود حسن رضوی ادیب
۳۲ ص ، ۱۹۳۴م، آگرہ : آرمی پریس دیال باغ .

(۳۹۵۰) غالب : فکر و فن : ڈاکٹر شوکت سبزواری
عنوانات : غالب - محقق کی حیثیت سے ، غالب اور میرٹھ ، غالب کے اردو کلام کی اشاعت غالب خطوط کے آئینے میں
۲۶۴ ص ، پانچ روپے ، کراچی : کل پاکستان انجمن ترقی اردو ، ۱۹۶۱م، انجمن پریس کراچی .

(۳۹۵۱) غالب کون ہے ؟ : سید محمّد مهدی
غالب کے بارے میں ڈرامہ
۷۲ ص ، سوا آٹھ روپے ، نئی دهلی : نئی آواز جامعہ نگر ، ۱۹۸۰م ، لبرٹی آرٹ پریس دهلی .

(۳۹۵۲) غالب کے سات رنگ : ڈاکٹر سهیل بخاری
۱۱۲ ص ، تین روپے ، سرگودھا : آزاد بکڈپو ، ۱۹۷۰م ، نقوش پریس لاهور.

(۳۹۵۳) غالب کے کلام میں الحاقی عناصر : نادم سیتاپوری(م ۱۹۸۳م)
۳۲۰ ص ، دس روپے ، کراچی ، مدینہ پبلیشنگ کمپنی ، مشہور آفسٹ پریس کراچی .

(۳۹۵۴) غالب کی دلی : ڈاکٹر ضمیر حسین
دس روپے ، ہند .

(۳۹۵۵) غالب نام آورم : نادم سیتاپوری(م ۱۹۸۳م)
عنوانات :غالب پہلی بار اردو تذکروں میں، غالب کے متعلق چند غیر معروف روایات، غالب کے چند منتشر خطوط، غالب اور فضل حق خیر آبادی ، غالب کے دو ہم نام معاصر، غالب کی ایک قدیم سوانح عمری ، غالب اور سرسید ، غالب کا ایک گمنام شاگرد ،
۳۷۶ ص ، ساڑھے سات روپے ، لاہور، سنگ میل پبلی کیشنز ، ۱۹۷۰م ، استقلال پریس لاہور .

(۳۹۵۶) غالب نما : سید مرتضی حسین بلگرامی
ڈہائی روپے ، ہند .

(۳۹۵۷) غالب نما : سید ابن حسن قیصر
۱۹۴۷ تا ۱۹۶۸م پاکستانی جرائد و رسائل میں غالب کے متعلق چھپنے والے مضامین کا اشاریہ ،
۱۴۸ ص ، پانچ روپے ، کراچی : یادگار غالب ، ۱۹۶۹م ، ایجوکیشنل پریس کراچی .

(۳۹۵۸) غالبیات نو حصہ دوم : عابد رضا بیدار
غالب کے بارے میں چھپنے والی کتابوں کی فہرست
۱۱۲ ص ، رامپور : انسٹی ٹیوٹ آف اورینٹل اسٹڈیز ، ۱۹۷۰م ، کوہ نور پرنٹنگ پریس دھلی .

(۳۹۵۹) فلسفہ کلام غالب : سید شوکت سبزواری(م ۱۹۷۳م)
عنوانات : غالب کے حکمیاتی تصورات ، غالب کا نظریہ حیات ، غالب کی اخلاقی قدریں
۲۸۴ ص،سوا تین روپے ، بریلی : قومی کتب خانہ ، بریلی الیکٹرک پریس۔

(۳۹۶۰) قادر نامہ غالب : مرزا اسداللہ خان غالب(۱۸۶۹م)
منظوم لغت فارسی - اردو ، ۱۳۲ اشعار ، تحقیق تحسین سروری

۶۴ ص ، ڈیڑھ روپیہ ، کراچی: مکتبہ نیا راهی ، ۱۹۵۹م، انٹرنیشنل پریس .
نمونہ :

چاہ کو هندی میں کہتے ہیں کنواں دود کو هندی میں کہتے ہیں دھواں
دودھ جو پینے کا ہے وہ شیر ہے طفل لڑکا اور بوڑھا پیر ہے

آغاز:

قادر اور اللہ اور یزداں خدا ہے نبی مرسل پیمبر رہ نما
پیشوائے دیں کو کہتے ہیں امام وہ رسول اللہ کا قائم مقام

(۳۹۶۱) گنجینہ تحقیق : سید محمّد احمد بیخود موهانی
پانچ مضامین :
۱-آئینہ تحقیق: دیوان غالب کی نوشرحوں کا ذکر اور غالب کی ایک غزل کا حل.
۲- سرمہ تحقیق : مذکورہ بالا مضمون پر « اودھ پنچ » نے اعتراضات کئے تھے اسکا جواب .
۳- سرمایہ تحقیق : آرگس کا ماهنامہ « نگار» میں ایک مضمون « آرگس بے حجاب بجواب غالب بے نقاب » چھپا جس میں بتایا گیا تھا کہ غالب نے اساتذہ ایران و هند کے مضامین سرقہ کر کے اپنے دیوان کو گلدستہ بنا دیا اس کا ردّ .
۴- مایہ تحقیق : « شرح قصائد خاقانی » نوشتہ حضرت شادمان لکھنوی پر نقد و نظر.
۵- آیۃ تحقیق : شوق سندیلوی کی کتاب « اصلاح سخن » پر تنقید .
۳۴۵ ص ، ساڑھے دس روپے ، لکھنو : اتر پردیش اکاڈمی ، ۱۹۶۹م ، جے کے آفسٹ پرنٹرس دهلی .

(۳۹۶۲) متاع غالب : مرزا جعفر حسین
فارسی غزلیات کا انتخاب
۱۷۶ ص ، سات روپے ، علی گڑھ : علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ، ۱۹۶۹م ، لکشمی پرنٹنگ پریس دلی.
آغاز:

بزم ترا شمع و گل خستگی بوتراب ساز ترا زیر و بم واقعہ کربلا

(۳۹۶۳) متفرقات غالب : سیّد مسعود حسن رضوی ادیب
مرزا غالب کے غیر مطبوعہ و نادر مکتوبات و منظومات ، ۱۸۹ ص ،

ساڑہے سات روپے، لکھنو : کتاب نگر دین دیال روڈ ، نظامی پریس لکھنو ،
کاتب : سید علی احمد لکھنوی.

(۳۹۶۴) مرزا غالب کی شاعری : مرزا محمّد عسکری (م ۱۹۵۱م)
۵۴ ص ، ۸ آنے ، لکھنو:صدیق بکڈپو، ۱۹۴۴م ،یونائیٹڈ انڈیا پریس لکھنو .

(۳۹۶۵) مطالعہ غالب : مرزا جعفر علی خان اثر لکھنوی
غالب کے چالیس اشعار کی تشریح
۱۱۲ ص ، ڈیرھ روپے ، لکھنو : دانش محل ، ۱۹۵۷م ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۳۹۶۶) نادرات غالب : آفاق حسین آفاق
مرزا غالب کے وہ غیر مطبوعہ خطوط جو اُنہوں نے منشی نبی بخش حقیر کو لکھے ،
(۱۶۰+ ۱۸۰) ص ، سوا پانچ روپے ، کراچی : ادارہ نادرات ، ۱۹۴۹م ، مشہور پریس کراچی .

(۳۹۶۷) نکات غالب : اسد اللہ خان غالب
(۱۶+ ۲۰) ص ، ۱۸۶۷م ، مطبع سراجی .

سیاسیات

(۳۹۶۸) آئین اسلام : میجر سیّد مبارک علی شاہ
حضرت علی علیہ السّلام نے حضرت مالک اُشتر کو جو عہد نامہ لکھا تھا اُس کا ترجمہ
۲۸ ص ، انصاف پریس لاہور .

(۳۹۶۹) ابو الا علی مودودی کا اسلامی نظریہ سیاست : مولانا سید اختر علی تلھری
مولانا سید ابو الاعلی مودودی (م۱۹۷۹م) کی کتاب « اسلامی نظریہ سیاست» پر مختصر تبصرہ
۳۲ ص ، ۴ آنے ، امامیہ مشن لکھنو ، ۱۹۵۶م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۳۹۷۰) اسرائیل کے خلاف متحد ہو جاؤ :
آیت اللہ سید روح اللہ الخمینی (م ۱۹۸۹م) کے ایک بیان کا ترجمہ
۱۶ ص ، حیدری پریس لاہور .

(۳۹۷۱) اسلام کی قدریں : مولانا ڈاکٹر سید اعجاز حسین جعفری(م۱۹۷۶م)
اسلام کے معاشرتی اور سیاسی نظام سے اشتراکیت کا اجمالی تقابل
۲۷ ص ، اسلامك سمپوزیم ڈھاکہ ، ۱۹۵۶م ، عزیز آرٹ پریس ڈھاکہ .

(۳۹۷۲) اسلامی اصول ریاست اور حکومت : حیدر علی مولجی طہ
۲۱۴ ص ، پندرہ روپے ، کراچی.

* خاور دور و انقلاب اسلامی (فارسی) : مسیح مہاجری .

(۳۹۷۳) اسلامی انقلاب اور اقوام عالم کا مستقبل : مولانا شیخ مسرور حسن مبارکپوری ، یہ کتاب در اصل غیر ممالك کے افراد کے لئے تألیف کی گئی ہے تا کہ وہ اسلامی انقلاب سے شناسائی حاصل کر سکیں .
عنوانات : گذشتہ صدی میں اسلامی انقلاب کی گھری جڑیں ، پہلوی خاندان ایران میں اسلام کشی پر مامور ، ایران میں اسلام مٹانے کی لہر ، درباری اسلام ، جمہوری اسلامی کا نظام حکومت ، نظام جمہوری اسلامی کے نظریات .
۲۳۸ ص ، ۱۳۰ ریال ، سازمان تبلیغات اسلامی تہران ، ۱۴۰۵ ھ.

* جمہوری اسلامی (فارسی) : آقای حسین نوری.

(۳۹۷۴) اسلامی جمہوریت : مولانا سید صغیر حسین رضوی

۱۴۴ ص، امامیہ مشن پاکستان لاہور، ۱۹۷۹م ، کاتب : صفدر حسین شیخ .

(۳۹۷۵) اسلامی دستور حکومت : سید حسین محمّد نقوی
حضرت علی علیہ السّلام کے حضرت مالك أشتر کے نام خط کا ترجمہ
۶۴ ص ، ایك روپیہ ، افتخار بکڈپو کرشن نگر لاہور ، نامی پریس لاہور ، ۱۹۶۹م .

(۳۹۷۶) اسلامی سیاست : علامہ حسین بخش نجفی(م ۱۹۹۰م)
۲۵۶ ص ، مکتبہ انوار النجف دریا خان ضلع بھکرّ ، شاھین پرنٹنگ پریس سرگودھا ، کاتب : محمّد شفیق .

(۳۹۷۷) اسلامی سیاست کا ابتدائی مطالعہ : سیدہ رضیہ جعفری
عنوانات : سیاست کا غیر اسلامی تصوّر اور اس پر تنقید ، سیاست کا اسلامی تصوّر ، اسلامی سیاست کا صحیح تصوّر ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کیا نظام حکومت پیش کیا ، حضرت علی کا سیاسی مقام اور باقی ائمہ طاھرین کا تذکرہ ،
۲۴۰ ص ، دو روپے ، پاکستان حسینی مشن راولپنڈی ، ۱۳۷۶ ھ/۱۹۵۶م ، ھمدرد پریس راولپنڈی .

(۳۹۷۸) اسلامی طرز حکومت : مولانا سید شبیر حسین شیرازی
۳۲ ص ، بزم جعفریہ حیدری چوك و ہاڑی .

(۳۹۷۹) اسلامی معاشرہ میں پیشرفت کے عوامل : مولانا سیّد نصیر حسین نقوی (م ۱۹۸۹م)
آیت اللہ سید محمّد شیرازی کے دروس کی تلخیص
۹۶ ص ، دس روپے ، موسسة الرسول الاعظم لاہور .

(۳۹۸۰) اسلامی نظام اور اسلامی بلاك : علامہ سید ابن حسن جارچوی(م ۱۹۷۳م)
۱۶ ص ، دارالفکر لاہور ، ایورگرین پریس لاہور

(۳۹۸۱) اسلامی نظریہ حکومت : علامہ سید علی نقی نقوی
۲۴ ص ،۳ آنے ، امامیہ مشن پاکستان لاہور ،تعلیمی پریس لاہور، ۱۹۵۵م.

* توقیعات کسری (فارسی) : سید محمّد جلال الدین طباطبائی زواری.

(۳۹۸۲) افاضت / احکام نوشیروانی : سیّد آقا حسن عرف میرن صاحب رضوی زواّری منسوب بزواّرہ نام قصبہ عراق.
۱۱۸ ص، ۱۸۶۶ م ، مطبع جنگ بہادر بلرام .

پنڈت دیا شنکر فگار نے تاریخ کہی :

بحکم خاص مہاراجہ عدالت کیش ‌‌ ‌ ‌ ‌ ‌ ‌ ‌ که جنکے عہد میں نخل هنر ثمر لایا

ہوا جو ترجمه توقیع کسروی کافگار ‌ ‌ ‌ ‌ ‌ ‌ بحسن کوشش نامی شاعر یکتا

کہو یہ مصرعه تاریخ از سر انصاف ‌ ‌ ‌ ‌ ‌ ‌ عروس عدل کو ملبوس خوب پہنایا

آغاز :بسمله حمد و ثنا اس خداوند زمین و زمان کو زیبا ہے جس نے حکومت بنی آدم کے لئے دنیا کو خلق کیا اور انسان کو فرمانروا اور سردار فرما کے اختیار عدل و احسان دیا .

(۳۹۸۳) افتادگان خاک : سجاد باقر رضوی وغیرہ
تیسری دنیا کے مسائل
۲۹۶ ص ، نگارشات لاہور ، ۱۹۶۹م .

(۳۹۸۴) المیه مشرقی پاکستان حصه اول : رئیس امروهی.

(۳۹۸۵) المیه مشرق پاکستان حصه دوم : رئیس امروهی.
۱۲۲ ص، ۶ روپے ، رئیس اکیڈمی کراچی ، ۱۹۷۴م ، آغاز پرنٹرز کراچی،
کاتب: سید شوکت حسین رضوی .

(۳۹۸۶) امن کے منصوبے : آغا محمّد اشرف
اقوام متحدہ کے مقاصد اور اس کی کارگزاری
۱۱۲ ص ، دو روپے ، شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور.

(۳۹۸۷) اموی سیاست : سید اکبر علی
۹۶ ص ، پانچ آنے ، الواعظ صفدر پریس لکھنو .

(۳۹۸۸) انقلاب ایران (بیسویں صدی میں) نذیر حسین ایم اے
۱۹۲ ص ، دو روپے .

(۳۹۸۹) ۲۲ بہمن «یوم الله» ہے : مولانا محمّد حسین اکبر
۱۴ ص، ادارة التوحید قم ایران .

* The Untold Story : بی ایم کول.

(۳۹۹۰) بی ایم کول کی ان کہی داستان کی روشنی میں : اسرار زیدی
پاکستان اور چین کی سیاست کے خلاف
۲۶۳ ص ، چھ روپے ، کلاسیک لاہور، ۱۹۶۷م ، نقوش پریس لاہور .

(۳۹۹۱) پاکستان شیعه پولیٹیکل پارٹی کیوں ؟ :
۱۶ ص ، لاہور ، نامی پریس لاہور .

(۳۹۹۲) پاکستان کے جعلی حکمران : مبشر حسن
۱۴۴ ص، ۳۵ روپے ، لاہور : کلاسیک ، ۱۹۹۱م.
(۳۹۹۳) تشکیل پاکستان میں شیعیان علی کا حصّہ : محمّد وصی خان
۴۳۲ ص ، پچیس روپے ، ادارہ محفل حیدری کراچی ، ۱۹۸۲م ، مشہور آفسٹ پریس کراچی.
(۳۹۹۴) جداگانہ انتخاب سے پاکستان تک : مولانا مظہر علی اظہر(م۱۹۷۴م)
اُن مضامین کا مجموعہ جو رسالہ «زمزم » میں تصوّر پاکستان کے خلاف شائع ہوتے رہے ،
۲۵۱ ص ، مکتبہ احرار لاہور، ۱۹۴۴م ، مرکنتائل پریس لاہور .
* Republic : افلاطون.
(۳۹۹۵) جمہوریہ افلاطون : مولانا مرزا محمّد ہادی
۵۱۲ ص ، ۱۹۳۵م ، مطبع جامع عثمانیہ حیدرآباد دکن.
* جواب اودھ بلوبک (فارسی) : واجد علی شاہ بادشاہ (م۱۸۸۷م).
(۳۹۹۶) جواب اودھ بلوبک : واجد علی شاہ بادشاہ(م۱۸۸۷م).
کرنل سلیمان نے « اودھ بلوبک » نامی کتاب میں سلطنت اودھ کی خرابیوں اور بد انتظامیوں کے بارے میں لکھی گئی تھی اُس کا ردّ. سات ابواب ، ۱۳۲ ص .
(۳۹۹۷) جوناگڑھ کے آخری ایاّم : اشفاق نقوی
۱۶۸ ص ، ۲۵ روپے ، بلاسم پبلی کیشنز لاہور ، ۱۹۸۳م ، ستار لائٹ پریس ، کاتب : محمّد صادق .
(۳۹۹۸) حکومت اسلامی :
۸۷ ص ،تین روپے ، الحرکة التوحیدی الامام الخمینی بمبئی، ۱۴۰۰ ھ/ ۱۹۸۰م.
(۳۹۹۹) حکومت اسلامی یا ولایت فقیہ : مولانا سید صفدر حسین نجفی
دنیا پر حکومت کرنا بھی علماء کا حق ہے .
۲۲۲ ص ، دو روپے ،کتب خانہ شاہ نجف لاہور،۱۹۷۱م ، اتحاد پریس لاہور . کاتب : محمّد منیر سیالکوٹی.
(۴۰۰۰) حکومت الہیہ و سیاست علویہ : مولانا سیّد ظفر حسن نقوی (م ۱۹۸۹م)
۱۴۴ ص ، سوا روپیہ ، شمیم بکڈپو کراچی .
(۴۰۰۱) حکومت ربّانی : ڈاکٹر ذاکر حسین فاروقی

۷۵ ص ، ۸ آنے ، ادارہ معارف اسلام لاہور ، تعلیمی پریس لاہور .

(۴۰۰۲) خدمت خلق : میجر سیّد مبارک علی شاہ
میجر صاحب کے سیاست میں کارہائے نمایاں
۳۸۲ ص ، مسلم پریس جھنگ .

(۴۰۰۳) خلافت اسلامی کی بربادی کی دردناک داستان اور آل محمدؐ کی تحریک قیام حکومت ربانی : ڈاکٹر ذاکر حسین فاروقی
حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی آنکھ بند ہوتے ہی مسلمان دو مکاتب فکر میں تقسیم ہوگئے ایک « الٰہی حاکمیت » کا مدعی تھا اور دوسرا « انسانی حاکمیت» کا مدعی ، پہلی قیادت آل محمدؐ کے ہاتھوں میں تھی اور دوسری ان کے مخالفین کے ۵۶ ص ، ثنائی برقی پریس سرگودھا .

(۴۰۰۴) دستور : علامہ رضا حسین رشید ترابی(م ۱۹۷۳م)
۸۸ ص ، ڈیرھ روپے ، ۱۳۶۶ ھ ، حیدرآباد دکن .

(۴۰۰۵) دنیا کی بساطِ سیاست : مولانا مظہر علی اظہر(م ۱۹۷۳م)
اُس سیاسی صورت حال کا جائزہ جو دو عالمی جنگوں کے درمیان پیش آئی،
۱۸۰ ص ، زم زم بک ایجنسی لاہور .

(۴۰۰۶) دین اور سیاست : مولانا محمدؐ حسین اکبر قمی
دین اور سیاست میں علیحدگی نہیں
۳۲ ص ، بیروت پرنٹرز لاہور.

(۴۰۰۷) ربانی حکومت یا اسلامی حکومت : ڈاکٹر ذاکر حسین فاروقی
اسلامی حکومت شیعہ نقطہ نظر
۸۰ ص ، امامیہ مشن پاکستان لاہور ، ۱۹۶۸م ، تعلیمی پریس لاہور .

(۴۰۰۸) سلطنتوں کے باھمی برتاؤ کا دستور العمل : محمدؐ حیدر
دستور مجلس اقوام متحدہ
۲۶۲ ص، مکتبہ ابراھیمیہ حیدرآباد دکن،۱۳۶۴ ھ،مطبع مکتبہ ابراھیمیہ .

(۴۰۰۹) سوویت روس کا نظام : مولانا مظہر علی اظہر(۱۹۷۴م)
مسٹر بریلز فورڈ کی انگریزی کتاب کا ترجمہ
۲۳۴ ص ، پنجاب اکیڈمی امرتسر ، ۱۹۳۶م ، ورکرز پریس امرتسر .

(۴۰۱۰) سیاست جاپان : علی امام بلگرامی
جاپان کی فسطائیت کا پس منظر

۶۴ ص، ادارہ اشاعت اردو حیدرآباد دکن،۱۹۴۳م، اعظم سٹیم پریس حیدرآباد.

(۴۰۱۱) سیاست کشمیر : سید مبارک علی شاہ
۱۹۳۱م سے ۱۹۴۸م تک کشمیر کے سیاسی حالات اور ڈوگرہ ظلم و استبداد کے خلاف تحریک آزادی کی تاریخ
۱۶۴ ص ، حجازی پریس لاہور.

* Indian Politics since the Mutiny : ڈاکٹر سر چنتامنی

(۴۰۱۲) سیاسیات ھند ما بعد غدر : سیّد افضل حسین
۲۱۹ ص ، ۱۹۴۶م ، مطبع نولکشور لکھنو .

(۴۰۱۳) سیاسی شعور اور نئے سندھی : کلیم الحسن نقوی
اُن مہاجرین کا ذکر جو اگست ۱۹۴۷م کے بعد سندھ میں آباد ہوئے ، مہاجرین کے حقوق کے بارے میں چند اہم بنیادی نکات کی طرف توجہ ، قیام پاکستان کے سلسلے میں اُن کی خدمات اور سندھ میں آباد ہونے کے بعد اُنسے جو بے اعتنائی برتی گئی اس کا ذکر
۲۵۶ ص ، رنگین آرٹ پریس کراچی .

(۴۰۱۴) شاھراہ انقلاب : مبشر حسن
دور جدید کے سیاسی ، معاشرتی اور معاشی ارتقاء کے اُن مراحل کی نشاندھی جن سے گزر کر برصغیر پاك و ھند و بنگلادیش کے عوام کو موجودہ حالات کے روبرو کیا ہے
عنوانات : برصغیر میں جاگیرداری نظام کا زوال ، یورپ میں تجارتی سرمائے کا عروج ، برصغیر میں غلامی کا پس منظر ، امریکی سامراج کی پیدائش ، برصغیر میں فکری و نظریاتی انتشار ، روس میں محنت کشوں کا انقلاب ، برصغیر میں ناکام مسلح جدوجہد، تحریك پاکستان اور برصغیر کی تقسیم .
۴۵۵ ص ، پچیس روپے ، رہن پرنٹنگ پریس لاہور.

(۴۰۱۵) عباسی سیاست : سید اکبر علی
۳۲ ص ، سرفراز پریس لکھنو .

(۴۰۱۶) عنوان ریاست و بنیان سیاست : مولانا سید علی اکبر بن سید العلماء
حضرت علی علیہ السّلام کے اُس خط کا ترجمہ جو آپ نے حضرت مالك اُشتر کو لکھا تھا ،
۳۲ ص ، ۱۲۸۵ ھ ، مطبع فیض حسینی اثنا عشری، سیّد کاظم حسین

مسرور نے تاریخ کہی :

جناب سید والا مناصب شہی سرو گلستان ریاست
سریر آرائی علم و فضل و دانش امین شرع سلطان ریاست
چناں تحریر فرمود ایں رسالہ کہ افزون است اوشان ریاست
سرور این سال طبعش گفت ہاتف شود مطبوع عنوان ریاست(۱۲۸۵ھ)

(۴۰۱۷) فرہنگ سیاسیاست : حسن علی جعفری وغیرہ
۴۷۶ ص ،۳۸۰روپے ، ترقی اردو بیورو نئی دھلی،۱۹۸۴م، سپر پرنٹرز دھلی .

(۴۰۱۸) فغان ایران : ام الاعظم بلگرامی
ڈبلیو نارگن کی انگریزی کتاب کا ترجمہ ، روس و یورپ کی اُن چالوں کا ذکر جو انہوں نے ایران کو ہڑپ کرنے کیلئے کیں .
۳۸۳ ص ، ۱۹۱۳م ، مطبع اختر دکن حیدرآباد .

(۴۰۱۹) قرآن و سنت کی روشنی میں دستور نہیں بن سکتا : سید محمّد مرتضی نقوی
وفات رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے لیکر ابتک کوئی ایسا دستور نہیں بنا جو کتاب و سنت کے مطابق ہو ،
۱۳ ص ، کراچی .

(۴۰۲۰) قرون وسطی کے مسلمانوں کے سیاسی نظریے : سید عابد علی عابد(م۱۹۷۱م)
اُن مقالات کا ترجمہ جو رسالہ « اقبال » لاھور میں چھپتے رہے .
عنوانات : غزالی کا نظریہ حکومت ، نظام الملك طوسی کا سیاسی نظریہ ، الماوردی کا نظریہ سیاست ، ترکی میں لادینیت کا عروج .
۲۱۳ ص ، بزم اقبال لاھور ، ۱۹۵۸م ، زرین آرٹ پریس لاھور .

(۴۰۲۱) قوم کی آواز : ڈاکٹر سید عابد حسین
مہاتما گاندھی کی سیاسی مسائل پر تقاریر اور سفر لندن کے حالات
۳۹۴ ص .

(۴۰۲۲) کارنامہ پہلوی : سید محمّد حسن بلگرامی
ایران میں دستوری حکومت کے قیام کی تحریك، دستوری حکومت کا قیام اور رضا شاہ پہلوی کے دور حکومت میں ایران کی ترقی کا جائزہ
۳۲۰ ص ، نظامی پریس لکھنو .

(۴۰۲۳) گاندھی، بادشاہ خان کے دیس میں : سید عابد حسین
خان عبدالغفار خان (م ۱۹۸۸م) کی وجہ سے گاندھی جی کے صوبہ سرحد

میں کس قدر اثرات پڑے ۔
۲۵۲ ص ، مکتبہ جامعہ دهلی ، ۱۹۵۰م ، جیدؔ برقی پریس دهلی ۔
(۴۰۲۴) مبادیات حکومت اسلامی : مولانا سید صفدر حسین(م۱۹۸۹م)
۶۸ ص، پانچ روپے، امامیہ پبلی کیشنز لاہور،۱۹۸۱م ،حیدری پریس لاہور ۔
(۴۰۲۵) مذهب و سیاست : مولانا سید احمد علامہ هندی(م ۱۹۴۷م)
اسلام اور سیاست دو متضاد نظریات نہیں
۴۰ ص، ۳ آنے، امامیہ مشن لکھنو ،۱۹۴۳م ، سرفراز قومی پریس لکھنو ۔
(۴۰۲۶) مسلم لیگ کیوں ؟ : ذاکر حسین فاروقی
مسلم لیگ کی تاریخ ، نظریہ پاکستان کا سیاسی و تاریخی پس منظر
۲۶۳ ص ، ۱۹۴۷م ، سلطانی فائن آرٹ لیتھو پریس بمبئی ۔
(۴۰۲۷) مسئلہ افغانستان اور اسکا پس منظر : اخضر جعفری
آیت اللہ سید محمّد شیرازی کی ایک تقریر کا ترجمہ
۲۳ ص ، قرآن و عترت پبلی کیشنز کوٹ چھٹہ ضلع ڈیرہ غازیخان ۔
(۴۰۲۸) مشرق اور مغرب کے سیاسی افکار : اصغر مهدی
۲۷۰ ص ، عزیز بکڈپو لاهور ، ۱۹۷۴م ، کاروان پریس لاهور۔
(۴۰۲۹) مقدّس انقلاب : علامہ سید نصیر الاجتہادی
۱۹۵۸م کے مارشل لاء کا ذکر
۱۵ ص ، لاهور ، علمی پرنٹنگ پریس لاهور ۔
(۴۰۳۰) ملوکیت هی ملوکیت : سید نقی حسن جعفری
مولانا سید ابوالاعلی مودودی (م ۱۹۷۹م) کی کتاب « خلافت سے ملوکیت تک » کا ردّ ،
۶۴ ص ، ۱۹۷۲م ، سرفراز قومی پریس لکھنو ۔
(۴۰۳۱) مملکت نامہ : سید ضمیر بخاری
تقسیم هند سے ۱۹۶۵م تک پاکستان کی سیاسی تاریخ منظوم
۷۲ ص ، ڈہائی روپے ، اراکین مسلم لیگ پاکستان کراچی ، پرچم پرنٹنگ پریس کراچی۔
آغاز :
بخاری غزلیات ہی کیوں کہیں وطن کیلئے بھی کچھ آخر لکھیں
ہے جب کشف احساس یوں فکر خیز تغزّل سے اب ہو ذرا سا گریز

قلم اب لکھے ایسے حالات بھی بنے جن کے لکھنے سے کچھ بات بھی

(۴۰۳۲) مہاجرین کا مسئلہ : آغا محمّد اشرف(م ۱۹۶۲م)
۱۹۴۹م ، دین محمدی پریس کراچی

(۴۰۳۳) ہمیں مملکت پر ہمیشہ اعتماد رہا ہے : مولانا مرزا یوسف حسین(م۱۹۸۸م)
شیعہ مطالبات کا ذکر
۱۶ ص ، شیعہ مطالبات کمیٹی لاہور ، انصاف پریس لاہور.

(۴۰۳۴) ہندوستان - پس منظر و پیش منظر : سید محمّد تقی
ہندوستان کی سیاست ، سماجی زندگی فکر اور معاشرتی ڈھانچے کے متعلق اظہار خیال،
۱۷۸ ص ، پانچ روپے ، انجمن ترقی اردو پاکستان کراچی ، ۱۹۶۸م ، مشرق پریس کراچی .

(۴۰۳۵) ہندوستان کی سیاسیات : سید اعجاز حسین
ہندوستان کی سیاست کو اسلامی نقطہ نظر سے دیکھا گیا ہے .
۶۲ ص ، ۱۹۲۵م ، اعظم سٹیم پریس حیدرآباد دکن.

(۴۰۳۶) نئی سوچ : خیال امروہی
۳۸۴ ص ، ساٹھ روپے ، لاہور : کلاسیک : ۱۹۹۱م .

تاریخ اسلام

(۴۰۳۷) آئینہ اسلام : آغا امیر حسین
تاریخ اسلام کے اہم واقعات
۶ آنے ، دهلی : مطبع اثنا عشری
* سید امیر علی : Spirit of Islam
(۴۰۳۸) آئینہ اسلام : آغا مختار حسین
۷۷ ص ، ۸ آنے ، مطبع یوسفی دهلی .
(۴۰۳۹) اسلام پر کیا گزری : قرآن و حدیث اور تاریخ کے آئینے میں جلد اول :
مولانا محمّد باقر شمس
۳۸۴ ص ، سوا روپیہ ، کراچی : دارالتصنیف رضویہ سوسائٹی ، ڈیسنٹ
پریس کراچی .
(۴۰۴۰) اسلامی تحریک کا آغاز - بعثت سے هجرت تک : مولانا محمّد حسین اکبر
ڈاکٹر محمّد جواد با هنر کی فارسی کتاب سے ترجمہ
۳۸ ص ، تهران ، ۱۴۰۳ ھ.
* الامامة و السیاسة (عربی): مسلم بن قتیبہ دینوری (م ۲۷۶ ھ)
(۴۰۴۱) الامامت و السیاست حصہ اول : مولانا ملک محمّد شریف
۴۰۰ ص ، بارہ روپے ، ملتان: مکتبة الساجد ،۱۹۷۲م ، همدرد پریس ملتان.
(۴۰۴۲) المعارف : خاقان حسین خان
شیعوں کی فتوحات ملکی کا تذکرہ
۱۶۸ ص ، کانپور ، ۱۹۰۹م.
(۴۰۴۳) امامت و ملوکیت در جواب خلافت و ملوکیت : مولانا حسین بخش
نجفی(م ۱۹۹۰م)
سید مودودی (م ۱۹۷۹م) کی کتاب کا ردّ
۲۰۰ ص .
(۴۰۴۴) اموی سیاست : سید اکبر علی
۹۶ ص ، پانچ آنے ،۱۹۵۵م ، الواعظ صفدر پریس لکھنو .
(۴۰۴۵) انتخاب طبری : مولانا سید صفدر حسین نجفی(۱۹۸۹م)

تاریخ طبری کا خلاصہ ، حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ولادت سے مختار ثقفی تک ،
۵۲۰ ص، ۵۰ روپے ، لاهور : امامیہ پبلی کیشنز ، زاهد بشیر پرنٹرز .

(۴۰۴۶) بنو امیہ حصہ اول : سید ظفر الحسنین محور
۴۸ ص ، ۵۰ پیسے ، لاهور : اداره علوم الاسلام اصغری منزل لاهور ، الامان پریس لاهور .

(۴۰۴۷) بنو امیہ : مولانا مرزا احمد علی
۶۰ ص ، لاهور : اداره معارف اسلام ، خورشید عالم پریس لاهور.

(۴۰۴۸) بنی امیہ اور ان کی جنگ اسلام سے : مولانا محمّد باقر (م ۱۹۸۴م)
ڈاکٹر نوری جعفر عراقی کی عربی کتاب سے ترجمہ
عنوانات : بنی امیہ اور ایذا رسانی پیغمبر ، زمانہ جاهلیت کے بنی امیہ ، بنی امیہ اور اُن کے عقائد اسلامی، اپنے اقتدار کو مضبوط کرنے کے لئے بنی امیہ کی شاطرانہ چالیں ، عداوت اسلام کی چند دوسری صورتیں
۱۹۲ ص، ڈہائی روپے ، مطبع اصلاح کھجوا .

* Sprit of Islam : سید امیر علی

(۴۰۴۹) تاریخ اسلام : سید ابوالحسن
۳۰۴ ص . (ذریعہ : ۳).

(۴۰۵۰) تاریخ اسلام : شیخ ذاکر حسین دهلوی (ذریعہ : ۳).

(۴۰۵۱) تاریخ اسلام حصّہ اول : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)
حضرت ابراهیم سے حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ولادت تک
۲۰۰ ص ، پونے تین روپے ، لاهور : امامیہ مشن ، مرکنٹائل پریس لاهور ، کاتب : محمّد اصغر قریشی.

(۴۰۵۲) تاریخ اسلام حصہ دوم : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)
حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا مدینہ آمد سے غزوہ حمراء الاسد تک
۲۰۸ ص ، لاهور: مکتبہ امامیہ ، تعلیمی پریس لاهور، کاتب : اصغر قریشی طاهر رقم .

(۴۰۵۳) تاریخ اسلام حصہ سوم : علامہ سید علی نقی (م ۱۹۸۸م)
۱۷۶ ص، پونے تین روپے ، لاهور:امامیہ مشن،۱۹۷۲م ،تعلیمی پریس لاهور.

(۴۰۵۴) تاریخ اسلام : مولانا محمّد بشیر انصاری (م ۱۹۸۳م)
زیادہ تر حیاۃ القلوب مجلسی اور معارف ابن قتیبہ سے فائدہ اُٹھایا گیا ہے ۔
۴۲۷ ص ، لاہور : شیعہ جنرل بک ایجنسی ، حیدری پریس لاہور۔
* Gems of Islamic History : سید محمود شروس ایم اے

(۴۰۵۵) تاریخ اسلام کے جواہر پارے :
۱۵۹ ص ، ایک روپیہ ، کراچی : ادارہ تمدّن اسلام ، ۱۹۷۲م ۔
* تاریخ الشیعہ (عربی) : علامہ محمّد حسین مظفری ۔

(۴۰۵۶) تاریخ شیعہ : حکیم سید طالب حسین رضوی
عنوانات:خلافت امیر المومنین اور تشیّع ، حجاج کے زمانے کے شیعہ ، عراق میں شیعہ ، حجاز میں شیعہ ، یمن میں شیعہ ، شام میں شیعہ ، آج کا مصر اور تشیّع ، ایران میں شیعہ ، عادل شاہی اور تشیّع ، ھندوستان میں شیعہ اورتشیّع، اودھ کی ریاست اور تشیّع، بحرین میں شیعہ، کویت- افغانستان - افریقہ - امریکہ - چین - جاوا - روس میں شیعہ
۳۸۳ ص، بارہ روپے ، کراچی:نیوچالی،۱۹۷۵م ، باب الاسلام پریس کراچی۔

(۴۰۵۷) تبصرہ : مولانا سید محمّد دھلوی (م ۱۳۹۲ م)
ڈاکٹر حمید الدّین ، شیخ محمّد اقبال اور ایم اے قدوس کی تحریر کردہ تاریخ اسلام پر تنقید
۶۴ ص ، لاہور : امامیہ مشن ، ۱۹۶۵م ، تعلیمی پریس لاہور ۔
* تاریخ اعثم کوفی : محمّد بن علی المعروف بہ اعثم کوفی

(۴۰۵۸) ترجمہ تاریخ اعثم کوفی : مولانا صدیق حسین
صرف اس حصے کا ترجمہ جو حضرت ابوبکر سے متعلق ہے ۔
۶۰ ص ، لکھنو ، ۱۸۹۹م ۔

(۴۰۵۹) ترجمہ تاریخ اعثم کوفی : مولانا صدیق حسین
اُس حصے کا ترجمہ جس میں حضرت عمر کا تذکرہ ہے
۱۶۰ ص ، لکھنو ، کاتب : سید محمّد عباس رضوی الہ آبادی۔

(۴۰۶۰) ترجمہ تاریخ طبری جلد ۴ : سید علی حیدر نظم طباطبائی(م ۱۹۳۳م)
۵۵۹ ص ، کراچی: نفیس اکیڈمی ، ۱۹۷۰م ، ایجوکیشنل پریس کراچی ۔

(۴۰۶۱) تصویر بنی امیہ : مولانا سید علی حیدر
۳۳ ص ، ۴ آنے ، مطبع اصلاح کھجوا۔

(۴۰۶۲) تلخیص تاریخ اعثم کوفی : سیّد محمّد عسکری زیدی
۲۴۸ ص ، لاهور : امامیہ کتب خانہ ، نفیس پرنٹرز لاہور .
(۴۰۶۳) تواریخ شاہان ماضیہ مذہب اثنا عشریہ :
بعض فاطمی بادشاہوں کا تذکرہ
۳۶ ص ، ۱۳۱۳ ھ، مطبع اثنا عشری لکھنو .
(۴۰۶۴) عباسی سیاست : سید اکبر علی
۳۲ ص ، ۶ پیسے ، ۱۹۵۵م ، سرفراز پریس لکھنو .
* فتوح الشام (عربی): محمّد بن علی
(۴۰۶۵) فتوح الشام مع فتوح المصر : سید عنایت حسین
۵۱۸ ص ، لکھنو : نولکشور ، ۱۸۸۷م .
(۴۰۶۶) نصابی تاریخ اسلام پر تحقیقی تبصرے : مولانا علی حسنین شیفتہ(م۱۹۹۱م)
۱۴۴ ص ، چار روپے ، سرگودھا : دارالعلوم المحمدیہ ، ۱۹۷۴م ، ثنائی پریس سرگودھا .

تاریخ پاکستان

(۴۰۶۷) انقلاب کشمیر : سید غلام حسن کاظمی (م ۱۹۸۳م)
تاریخ تحریک آزادی کشمیر
۳۵۲ ص، گیلانی الیکٹرک پریس لاہور ، ۱۹۴۸م.

(۴۰۶۸) بلتستان : سید عطا حسین کلیم
عنوانات : بلتستان کی تاریخ اور محل وقوع ، بلتی شاعری کی ابتدا ، بلتی راگ اور رقص کی دھنیں ، بلتی زبان پر مذہب کا اثر، بلتی زبان کے قدیم اور جدید شعراء ،
۹۳ ص ، لاہور : مکتبہ کاروان ، ڈیرھ روپیہ.

(۴۰۶۹) بلتستان پر ایک نظر : محمّد یوسف حسین آبادی
عنوانات :جغرافیائی تعارف، تاریخی پس منظر، جنگ آزادی ۱۹۴۸م ، ثقافتی ورثہ ،
۱۹۲ ص،۴۵ روپے،۱۹۸۴م، شوکت آرٹ پریس راولپنڈی ، کاتب:غلام سرور.

(۴۰۷۰) بلتستان - تاریخ و سیاست : محمّد قاسم نسیم
۵۰۰ م سے ۱۹۹۴ تک کی تاریخ ، مصنف کا ایم اے (سیاسیات)کا مقالہ
سات باب : حصول آزادی اور پاکستان میں شمولیت ، حکومت خود اختیاری ، مفاداتی گروہ ، سیاسی جماعتیں ، لوگوں کے رجحانات ، علاقے کی آئینی حیثیت ،
۲۲۵ ص،۱۲۵روپے ،لاہور:پروگریسو پبلیشرز،۱۹۹۴م، فسکو پریس لاہور.

(۴۰۷۱) تاریخ پنجاب : سید اصغر علی شاہ جعفری
غزنوی سلاطین سے تحریک پاکستان تک
۴۸۰ ص، لاہور : نیو بک پیلس ، الکتاب پریس لاہور .

(۴۰۷۲) جلال آباد کیوں جل گیا ؟ : مولانا غلام حسین انجم دنیوری
جلال آباد (گلگت) میں۱۹۸۸م میں مذہبی فسادات ہوئے جس میں سو سے زیادہ مومنین شہید اور بہت زیادہ مالی نقصان ہوا اس کی تفصیلات
۱۶۰ ص، گلگت : انجمن امداد المسلمین ، ۱۹۹۲م، کاتب : غلام حیدر .

(۴۰۷۳) عبرتکدہ سندھ : سید محمّد ضامن کنتوری

انگریزی سے ترجمہ
۳۵۶ ص ، ۱۹۰۳م ، مطبع شمسی حیدرآباد دکن .

* چچ نامہ (فارسی) : محمّد علی بن حامد کوفی .

(۴۰۷۴) چچ نامہ :
سندھ سے متعلق قبل از اسلام اور اسلام کی ابتدائی فتوحات کا تذکرہ ،۶۱۳ھ میں علی کوفی نے اس کا عربی سے فارسی میں ترجمہ کیا .
(۷۴+ ۶۰۲) ص ، ۱۲ روپے ، حیدرآباد : سندھی ادبی بورڈ ، ۱۹۹۳م ، وفائی پرنٹنگ پریس کراچی .

(۴۰۷۵) قراقرم ہندوکش : منظوم علی
اس کتاب میں گلگت، بلتستان ، کوھستان ، چترال ، پامیر ، واخان ، یارقند اور کاشغر کا جغرافیائی ، تاریخی ، لسانی اور ادبی جائزہ لیا گیا ہے ، کتاب پانچ حصوں پر مشتمل ہے .
۷۸۸ ص ، ۱۵۰ روپے ، گلگت ، ۱۹۸۵م .

(۴۰۷۶) مراد : سید قائم رضا نسیم امروھی (م ۱۹۸۷م)
ضلع خیرپور (سندھ) کے اہم تاریخی واقعات
۲۰۰ ص، ۲ روپے ، ۱۹۵۸م ، اتحاد پریس سکھر.

(۴۰۷۷) ہمارا پاکستان : نادم سیتاپوری (م ۱۹۸۳م)
۱۹۴۶م ، بمبئی .

(۴۰۷۸) معاشرتی علوم ضلع بلتستان : محمّد علی ایم اے ایم ایڈ
۷۶ ص، پونے آٹھ روپے ، سکردو ، ماڈرن سٹیشنری مارٹ، شبیر پرنٹنگ پریس سکردو ، ۱۹۸۶م .

(۴۰۷۹) تاریخ خیر پور : مولانا نسیم امروھی (م۱۹۸۷م)
کراچی ، ۱۹۵۵م .

تاریخ ہندوستان

(۴۰۸۰) آثار صنادید دکن (حصہ اول) : سید ہمایوں میرزا
گولکنڈہ اور حیدرآباد کے تاریخی حالات ، عمارتیں اور قدیم مقامات ، مقبرے اور زیارت گاہیں
۱۳۴۰ھ ، نظام دکن پریس حیدرآباد دکن.

(۴۰۸۱) آثار یادگار : محمّد امام علی خان
مئو ضلع بارہ بنکی کی تاریخ
۳۲۲ ص ، ۱۳۱۸ھ/ ۱۹۰۱م ، تصویر عالم پریس لکھنو .

(۴۰۸۲) اختر اقبال مختصر تاریخ ریاست بھوپال مع تصاویر : محمّد رفیع عالی رضوی
۵۲ ص ، ۱۸۹۷م ، مطبع مخزن العلوم برونھا ضلع علی گڑھ.

(۴۰۸۳) اخلص التاریخ : حکیم سید حفاظت حسین حیدری
عہد قدیم سے بہادر شاہ ظفر تک
۹۶ ص ، ۱۸۸۱م ، مطبع حسینی اثنا عشری موھان ضلع اناؤ.

(۴۰۸۴) اسٹار ڈائرکٹری مملکت حیدرآباد دکن: سید محمّد جعفری
۶۱۱ ص، اسٹار پریس حیدرآباد .

(۴۰۸۵) اودھ پر انگریزوں کا غاصبانہ قبضہ : مرزا علی اظہر برلاس
۲۰۸ ص ، کراچی : اودھ اکیڈمی ، ۱۹۸۴م .

(۴۰۸۶) تاریخ آصف جاھی معروف بہ محبوب السیر : سید محمّد رفیع عالی رضوی
ریاست حیدرآباد دکن کی تاریخ
۵۲ ص ،۱۸۹۷م ، مطبع مخزن العلوم برونھا ضلع علی گڑھ

(۴۰۸۷) تاریخ اودھ (جلد اول) : سیّد کمال الدین حیدر حسنی الحسینی المعروف بہ سید محمّد میر زائر .
۳۸۸ ص ، ۱۹۰۷م ، مطبع نولکشور لکھنو.

(۴۰۸۸) تاریخ بنارس : سید محمّد رفیع رضوی عالی
۱۵۲ ص ، ۱۳۱۵ھ ، مطبع اسلامیہ ، سید محمّد احسن نے تاریخ طبع کہی :
ہوا تیار جب یہ نسخہ نو دل احسن کی بر آئی تمنّا
کہا خوش ہو کے از روئے بشارت بنی کیا خوب یہ - تاریخ اعلی(۱۳۱۵ھ)

(۴۰۸۹) تاریخ پاک و ہند : آغا حیدر حسن
قیام پاکستان کے بعد پنجاب میں فرقہ وارانہ فسادات کی داستان
لاہور : مکتبہ کاروان ، کاروان پریس لاہور (قا ۲).

(۴۰۹۰) تاریخ جدید صوبہ اڑیسہ و بہار : سید اولاد حیدر فوق بلگرامی (م۱۹۴۲م)
۴۱۶ ص ، ۱۹۱۵م ، اکبری پریس پٹنہ .

(۴۰۹۱) تاریخ دکن امجدیہ/ ریاض الرحمن : سہیل
سید امجد حسین بن سید اشرف الحسینی الایازی ایلچپوری کی کتاب کا منظوم ترجمہ ، ۱۰۰ ص ، ایک روپیہ ، ۱۲۸۷ ھ، مطبع خورشید ایلچ پور.
آغاز:

دلا کر رقم حمد رب کریم — کہ ہے ذات جسکی کریم و رحیم
جہاں آفریں کل کا پروردگار — خطا پوش وستار و آمرزگار
جناب محمّد شہ مرسلیں — جو ہیں سید اول و آخرین
شفیع امم رحمت کردگار — ازل سے ہیں محبوب پروردگار
رہے جس سے محروم ابن خلیل — اسی کے ہیں مظہر حسین خلیل
بفضل خداوند رب کریم — یہی تو ہیں معنی ذبح عظیم
کتاب خدا اور عترت مری — رکھیں یاد سب یہ وصیت میری
وصیت کا ہرگز نہ آیا خیال — حقوق پیمبر کئے پائمال
حسن بھمنی جو ہوئے بادشاہ — تو گلبرگہ اُن کا ہوا تخت گاہ

(۴۰۹۲) تاریخ دلچسپ حصہ اول تا ششم : محمّد عباس شروانی(م۱۸۹۸م)
۱۳۱۳ ھ ، انصاری پریس دہلی .

* تاریخ شیر شاہی (فارسی) : عباس خان شروانی (م ۱۸۹۸م).

(۴۰۹۳) تاریخ شیر شاہی : مظہر علی خان ولا
عہد شیر شاہ سوری کا تذکرہ
۱۵۶ ص، ۵ روپے ، کراچی : سلمان اکیڈمی ، ۱۹۶۳م ، مشہور آفسٹ پریس کراچی .

* تاریخ فرشتہ (فارسی) : محمّد قاسم ہند و شاہ فرشتہ

(۴۰۹۴) تاریخ فرشتہ (جلد اول) : محمّد فدا علی طالب
(۴۳+ ۳۴+۴۳۱)ص ، ۱۹۲۶م ، مطبع جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن .

(۴۰۹۵) تاریخ فرشتہ (جلد دوم) : محمّد فدا علی طالب

(۴۷+۳۸۴) ص ۱۹۲۶م ، مطبع عثمانیہ حیدرآباد دکن ۔

(۴۰۹۶) تاریخ فرشتہ (جلد سوم) :محمّد فدا علی طالب
(۲۳+۲۷۳) ص ، ۱۹۲۸م ، مطبع عثمانیہ حیدرآباد دکن ۔

(۴۰۹۷) تاریخ فرشتہ (جلد چہارم) : محمّد فدا علی طالب
۸۴۸ ص ، ۱۹۳۲ ص ، جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن ۔

* تاریخ فیروز شاہی (فارسی) : شمس سراج ۔

(۴۰۹۸) تاریخ فیروز شاہی : محمّد فدا علی طالب
۳۳۵ ص ، ۱۹۳۸م، مطبع عثمانیہ حیدرآباد دکن ۔

(۴۰۹۹) تاریخ لکھنو (حصہ اول) : مولانا سید آغا مہدی (م ۱۹۸۶م)
لکھنو کی مذہبی تاریخ کی تفصیلات
۴۰۰ ص ، ۲۰ روپے ، کراچی : جمعیت خدام عزا ، ۱۹۷۶م ، حکیم سیّد حیدر نواب زیدی نے تاریخ کہی :
ہے سرگزشت علم و کمالات و آگہی ماضی کی داستان ہے تاریخ لکھنو
اہل نظر کا قول ہے حیدر کا ہے خیال اک مستند بیان ہے تاریخ لکھنو(۱۹۷۶م)

(۴۱۰۰) تاریخ لکھنو (حصہ دوم): مولانا سید آغا مہدی (م ۱۹۸۶م)
۲۴۰ ص ،۲۵ روپے ، کراچی : جمعیت خدام عزا ، ۱۹۸۴م ، مشہور آفسٹ پریس کراچی ۔

(۴۱۰۱) تاریخ وسط ہند جلد اول : ڈاکٹر ابن حسن
سرجان میلکم کی انگریزی تألیف کا ترجمہ
۴۸۲ ص ، ۱۹۴۷م ، مطبع جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن ۔

(۴۱۰۲) تمدّن ہند : سید علی بلگرامی (م ۱۳۲۹ھ)
فرانسیسی محقق ڈاکٹر گستاؤلی بان کی کتاب کا ترجمہ
۴۸۰ ص ، ساڑھے ستائیس روپے ، لاہور : مقبول اکیڈمی ، ۱۹۶۲م ۔

(۴۱۰۳) تواریخ اودھ حصہ اول : سید کمال الدّین حیدر المعروف بہ سید محمّد میر زائر
۴۷۸ ص ، ۱۸۷۹م ، مطبع نولکشور لکھنو ، منشی جواہر سنگھ جوہر نے تاریخ طبع کہی :
شائع چو شود بسال ھجری نیکو تاریخ نام عامش (۱۲۹۷ھ)

(۴۱۰۴) داستان مغلیہ : سجاد باقر رضوی (م ۱۹۹۵م)
نکولاؤ مانوچی کی کتاب کا ترجمہ

۲۱۶ ص ، ۱۵ روپے ، لاهـور: نگارشات پبلیشرز، ۱۹۶۸م ، مسعود پرنٹرز لاهور .

(۴۱۰۵) راجگان پنجاب : خلیفه سید محمّد حسن پٹیالوی
سر لیپل گرفن کی انگریزی کتاب کا ترجمه
(۳۹+۴۹+ ۳۰+۹۷+۱۰۴+۳۵+۳۴۶) ص ، ۱۸۸۳م، مطبع وکٹوریه پیپر سیالکوٹ ، کاتب : نجم الدّین آف سمبزیال.

(۴۱۰۶) رساله راحت افزا : مولانا سید خورشید علی
هندوستان میں مغلوں کی تاریخ (ذریعه : ۱۱).

(۴۱۰۷) رهنمائے حیدرآباد دکن : سید امجد علی اشهری
۷۵ ص ، ۱۹۰۶م ، خادم التعلیم سٹیم پریس لاهور .

(۴۱۰۸) ریاض السلاطین : غلام علی سلیم زید پوری
تاریخ بنگال
۱۰۵ ص ، ۱۸۹۰م ، کلکته .

(۴۱۰۹) سلسله آصفیه جلد سوم : سید علی بلگرامی (م ۱۳۲۹ھ)
تاریخ حیدرآباد دکن
۴۸۴ ص ، ۱۸۹۷م ، مطبع مفید آگره .

(۴۱۱۰) سیاسی تاریخ هند : مولانا ابن حسن (م ۱۹۳۲م)
میجر جنرل سرجان میلکم کی کتاب کا ترجمه
۴۶۹ ص ، مطبع جامعه عثمانیه حیدرآباد دکن .

(۴۱۱۱) مآثر دکن : سید علی اصغر بلگرامی
حیدرآباد دکن کے آثار و عمارات کا تذکره
۱۲۴ ص ، ۱۹۲۲م ، مطبع جامعه عثمانیه حیدرآباد دکن .

(۴۱۱۲) مراة احمدی : میرزا محمّد حسن
تاریخ گجرات کاٹھیاواڑ ، ۱۳۰۷ ھ، بمبئی .

(۴۱۱۳) تاریخ لکھنو (حصه اول) : محمّد باقر شمس
زمانه قبل تاریخ سے ۱۹۵۰تک لکھنو کے علوم و فنون ، تهذیب و تمدّن اور زبان کی ابتدا و ارتقاء کی تاریخ
۳۰۳ ص ، ۱۲ روپے ، کراچی ، باب الاسلام پریس کراچی .

(۴۱۱۴) تاریخ لکھنو (حصه دوم) : محمّد باقر شمس

۱۵ روپے ، کراچی ۔

(۴۱۱۵) جنگ نامہ عالم علی خان : غضنفر حسین
مثنوی ، نظام الدین آصف جاہ اور عالم علی خان نائب صوبیدار دکن کی جنگ کے حالات (قا ۲)۔

(۴۱۱۶) دھلی : ڈاکٹر مجاھد حسین زیدی
۸۴ ص ، یونین پرنٹنگ پریس دھلی ، ۱۹۶۰م۔

(۴۱۱۷) سن ستاون - میری نظر میں : انتظار حسین ناصر کاظمی
۳۴۰ ص ، انشاء پریس لاھور ، ۱۹۵۷م۔

(۴۱۱۸) غزا نامہ مسعود : عنائت حسین بلگرامی
ھندوستان پر محمود غزنوی کے حملے اور سالار غازی کی حیات و خدمات
۸۴ ص ، نظامی پریس کانپور ، ۱۹۷۶م۔

(۴۱۱۹) فتوحات ھند : عنائت حسین بلگرامی
۶۲ ص ، نظامی پریس کانپور ، ۱۲۹۲ ھ۔

(۴۱۲۰) ملکی تحریک کا پہلا قدم : سید عابد حسین
باشندگان ریاست حیدرآباد دکن کا اپنے حقوق کے تحفظ کے لئے عملی اقدام
۲۸ ص ، ۱۳۵۲ھ ، مطبع عھد آفرین حیدرآباد دکن ۔

(۴۱۲۱) نیا ھندوستان : علی سردار جعفری وغیرہ
لاھور : قومی دارالاشاعت ، ۱۹۴۴م۔

(۴۱۲۲) نقش پائیدار : علی محمد شاد عظیم آبادی (م ۱۳۴۵ھ)
پٹنہ و عظیم آباد کی تاریخ، ۲۴۷ ص، ۱۹۲۴م ۔

(۴۱۲۳) ھندوستان پر حملے - مغرب و افغانستان کی جانب سے : میرزا علی حسین
میجر جنرل سیولف کی کتاب کا ترجمہ ، ۲۱ حملوں کا تذکرہ
۱۸۴ ص ، ۱۹۰۹م ، مطبع خادم التعلیم پریس لاھور ۔

(۴۱۲۴) ھمارے فرقہ وارانہ فیصلوں کا استدراج : مولانا مظہر علی اظہر (م ۱۹۷۴م)
جداگانہ انتخابات سے پاکستان بننے تک جو مذھبی فسادات ہوئے انکا پس منظر
۲۵۶ ص ، لاھور : مکتبہ احرار ، ۱۹۴۴م ، مرکنٹائل پریس لاھور ۔

(۴۱۲۵) انتخاب تاریخ ھند : سید علی بلگرامی (م ۱۳۳۲ ھ)
۱۸۸۷م (مطلع)۔

(۴۱۲۶) بھارت کا بحران : حسن عابدی

رونلڈ سیگل کی کتاب کا ترجمہ ،
۳۵۱ ص ، لاہور : نگارشات ، ۱۹۶۹م.
(۴۱۲۷) تاریخ بنارس : سید مظفر حسن
۷۰۸ ص ، ۱۹۱۶م .
(۴۱۲۸) تاریخ بھوپال : محمدؐ عباس رفعت (م ۱۸۹۸م)
مطبع مفید عام آگرہ (قا ۲).
(۴۱۲۹) تاریخ دکن : محمدؐ عباس رفعت (م ۱۸۹۸م)
مطبع جعفری لکھنو (مطلع).
(۴۱۳۰) تاریخ شیراز ہند : اقبال احمد
جونپور کی تاریخ ، نامی پریس لکھنو ، ۱۹۶۳م (مطلع).
(۴۱۳۱) ترجمہ خلاصۃ التواریخ : پروفیسر ناظر حسین زیدی
لاہور : مرکزی اردو بورڈ ، ۱۳۸۶ ھ.

تاریخ ایران ، افغانستان ، انگلستان اور عراق

(۴۱۳۲) اسلامی معاشرے میں پیش رفت کے عوامل ، سیّد نصیر حسین نقوی
(م ۱۹۸۹م)، آیت اللہ سید محمّد شیرازی کے فارسی دروس کا ترجمہ
۹۱ ص، لاہور : موسسۃ الرسول الاعظم پاکستان .

(۴۱۳۳) انقلاب اسلامی ایران معرکہ مشہد اور آیت اللہ شیرازی : مولانا سید مرتضی
حسین (م ۱۹۸۷م)، انقلاب اسلامی ایران کے ابتدائی حالات
۱۹۲ ص ، ۱۵ روپے ، لاہور : امامیہ پبلی کیشنز ، ۱۹۸۱م ، حیدری
پریس لاہور .

(۴۱۳۴) انقلابی یورپ / تاریخ یورپ : حسن عابد جعفری (م ۱۹۲۶م)
ایچ مورس کی کتاب کا ترجمہ
(۴۵+ ۳۶۷) ص ، مطبع عثمانیہ حیدرآباد دکن .

(۴۱۳۵) ایران کے حالیہ خونریز ھنگامے - منظر و پس منظر : مولانا شبیہ الحسنین
محمّدی ، ۱۲ ص ، لاہور : مجلس عمل شیعہ علمائے پاکستان .

(۴۱۳۶) بچوں کا لندن : آغا محمّد اشرف
انگلستان کی ترقی کی رفتار کا جائزہ
۱۱۲ ص ، ڈیرھ روپیہ ، لاھور : شیخ غلام علی اینڈ سنز ، ۱۹۴۰م

(۴۱۳۷) پندرہ خرداد(۵ جون ۱۹۶۳م) - اسلامی انقلاب کا خونیں آغاز :
خائن شاہ پر امام خمینی (م ۱۹۸۹م) کا پھلا وار
۳۳ ص ، ایران ، ۱۴۰۴ھ.

(۴۱۳۸) تاریخ افاغنہ : شیخ عباس خان ابن شیخ احمد شروانی یمنی (ذریعہ : ۳).

(۴۱۳۹) تاریخ انگلستان : سید علی بلگرامی (م ۱۳۲۹ ھ)
۲۶۸ ص ، ۱۸۸۸ م ، مطبع اخبار آصفی حیدرآباد دکن .
میر محمّد سلطان عاقل دھلوی نے تاریخ کہی :

مولوی سید علی با خبر کیا ھی چھپوائی کتاب اے مرحبا
طبع کا عاقل سے پوچھا سال جب کلیہ تاریخ انگلستان کہا (۱۸۸۸م)

(۴۱۴۰) تاریخ کربلا و نجف : مفتی سیّد طیب آغا
۲۳۰ ص، ۴ روپے ،لاھور: ادارہ علوم آل محمّد، ۱۹۶۲م ،تعلیمی پریس لاھور.

(۴۱۴۱) تاریخ ایران : سید اصغر علی شاہ جعفری
۸۱۶ ص ، ۲۱ روپے ، لاہور : تاج بکڈپو ، سلطانہ پریس لاہور .

(۴۱۴۲) تزک افغانی ارمغان شاھجہانی : محمّد عباس رفعت (م ۱۳۱۵ھ)
افغانوں کی تاریخ اور نسب نامہ .
۱۳۰۱ ھ ، مطبع مفید عام آگرہ .

(۴۱۴۳) جدید ترکی : اطہر علی بی اے
۱۲۸ ص ، سوا روپیہ ، نولکشور پریس لکھنو .

(۴۱۴۴) حالات ایران :سید امجد علی اشہری
سرجان میلکم کی انگریزی تصنیف کا ترجمہ
مطبع پیسہ اخبار لاہور .

* شمشیر خانی (فارسی) : توکل بیگ حسینی.

(۴۱۴۵) سرور سلطانی : رجب علی بیگ سرور(م ۱۸۶۷م)
شاھنامہ فردوسی کے اس حصہ کا نثری خلاصہ جس میں سکندر اور اردشیر کا تذکرہ تھا . سرور سے پہلے اس کتاب کا ترجمہ مول چند اور مرزا مھدی علی خان قبول بنام « ذکر شہاں» کر چکے تھے .
پہلا ایڈیشن ۱۲۶۸ ھ مطبع سلطانی لکھنو اور تیسرا ایڈیشن ۱۳۰۵ھ/ ۱۸۸۷م ، مطبع نامی لکھنو .

(۴۱۴۶) سویت ازبکستان : حیدر جمیل رضوی
ویکٹر یفینوف کی کتاب کا تذکرہ
۸۰ ص ، ایک روپیہ ، کراچی ، ۱۹۵۷م، مطبع سعیدی کراچی.

(۴۱۴۷) عراق کی مختصر ترین قدیم تاریخ اور اس کے آثار قدیمہ : سید اطہر حسین جعفری ، عراق کی چار ہزار سال قبل مسیح کی تاریخ سے مصنف نے اپنے زمانے تک کی تاریخ انتہائی مختصر مگر جامع بیان کی گئی ہے .
۴۴ ص ، سرفراز قومی پریس لکھنو ، ۱۹۴۱م .

(۴۱۴۸) فغان ایران : ام الاعظم بلگرامی زوجہ سید محمّد حسن بلگرامی
ڈبلیو مارگن کی کتاب کا ترجمہ
۳۸۴ ص ، مطبع اختر حیدرآباد دکن ، ۱۳۳۱ ھ.

(۴۱۴۹) لبنان : سید سجاد رضوی
ڈاکٹر مصطفی چمران کی کتاب کا ترجمہ

۴۵۶ ص ، ۴۰ روپے ، لاہور : امامیہ پبلی کیشنز ، زاہد بشیر پرنٹرز لاہور۔

(۴۱۵۰) لندن سے آداب عرض : آغا محمدؐ اشرف
پہلی جنگ عظیم کی ہلاکت خیز داستانوں کا آنکھوں دیکھا حال
۱۷۶ ص ، تین روپے ، لاہور : شیخ غلام علی اینڈ سنز۔

(۴۱۵۱) مسلط کردہ جنگ - شیطانی طاقتوں کا منحوس تحفہ :
عراقی حکومت کی ایران پر مسلط کردہ جنگ کا تذکرہ
۱۰۴ ص ، لاہور : موسسة الاعظم ، ۱۹۸۴م۔

(۴۱۵۲) میراث ایران : سید عابد علی عابد (م ۱۹۷۱م)
پروفیسر آربری کی کتاب کا ترجمہ
۷۱۲ ص ، ۱۵ روپے ، لاہور : مجلس ترقی ادب ، ۱۹۶۲م ، دین محمدی پریس لاہور .

(۴۱۵۳) نور انقلاب : حنیف جاوید
انقلاب ایران کے بعض پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا ہے .
۱۱۲ ص ، ۱۰ روپے لاہور : تنظیم فدایان اکبر ، پتنگا پریس۔

(۴۱۵۴) نیرنگ افغانان : مولانا سید محمدؐ حسین اغلب موہانی
تاریخ افغانستان و تذکرہ شاہان افغانستان
۳۳۴ ص ، ۱۹۰۴م ، مطبع شام اودھ لکھنو .

* محمدؐ رضا شاہ پہلوی : Mission for My Life

(۴۱۵۵) وطن کے لئے میرے عزائم :ڈاکٹر یونس جعفری
« ماموریت برائی وطنم » کا ترجمہ
۳۷۹ ص ، دھلی ، ۱۹۷۱م، کیکسٹن پریس دھلی .

(۴۱۵۶) انقلاب ایران : سبط حسن (م ۱۹۸۶م)
۴۰۶ ص ، کراچی : مکتبہ دانیال ، ۱۹۸۳م۔

(۴۱۵۷) ایران کا اسلامی انقلاب :ریاضت علی شائق لکھنوی
۸۸ ص ، بلند شہر : انجمن آل اطہر سانکھی ، جمال پریس دھلی .

(۴۱۵۸) تاریخ سلاطین عثمانیہ : محمدؐ عباس رفعت (م ۱۸۹۸م)
کانپور ، ۱۲۸۰ ھ (مطلع) .

(۴۱۵۹) تاریخ مصر جدید / تحفہ مصریہ : مولانا ابوالحسن لکھنوی
۴۴۷ ص ، مطبع نولکشور ، ۱۸۸۷م۔

(۴۱۶۰) تحفہ مصر و حبش : اصغر حسین اصغر
۷۶ ص ، انڈین پریس الہ آباد .

(۴۱۶۱) خضر خراسان : محمّد عابد حسین
بمبئی سے حیدرآباد اور کوئٹہ سے مشہد تک کے اخراجات اور دیگر معلومات
۲۸ ص ، تاج پریس لکھنو ، ۱۳۴۰ ھ.

(۴۱۶۲) فتح کی دھلیز تک : مولانا مصطفی حیدر عمران (م ۱۹۹۳م)
۱۸ ص ، چکوال : شیعہ ایکشن کمیٹی مرید، ۱۴۰۷ھ (انقلاب ایران).

(۴۱۶۳) فیروز نامہ ترک یعنی خلاصہ تواریخ دوم : منشی جعفر حسین
ابتدائے خلافت عثمانیہ سے سلطان عبدالحمید خان ثانی تک
۲۹۶ ص ، مطبع فیروزیہ مدراس ، ۱۲۹۴ ھ.

(۴۱۶۴) کائنات عرب : مولانا محمّد حسین بلگرامی (م ۱۹۱۰م)
۴۰ ص ، گیلانی پریس لاھور ، ۱۹۲۷م .

(۴۱۶۵) ہمارا موقف : سید محمّد اسماعیل رضوی
انقلاب ایران کے بعد وھاں کی ترقیاں ،
۱۱۰ ص .

(۴۱۶۶) تاریخ یورپ / انقلاب یورپ : عابد حسن جعفری
۱۷۸۹م تا ۱۸۱۵م ،
۳۶۸ ص ، مطبع جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن ،۱۹۲۶م.

(۴۱۶۷) امریکی سوسائٹی : ناصر کاظمی
۳۶۰ ص ، کراچی : اردو اکیڈمی سندھ.

(۴۱۶۸) تاریخ اندلس : محمّد عباس شروانی (م ۱۸۹۸م)
۱۶ ص ، مطبع انصاری دھلی، ۱۳۱۳ ھ.

(۴۱۶۹) تاریخ انقلاب یورپ ، ایم اے جعفری
حیدرآباد دکن ، ۱۹۲۳م (کتابیات تراجم)

* History of England : اے بی بکلے

(۴۱۷۰) تاریخ انگلستان : سید علیرضا وغیرہ
حیدرآباد دکن ، ۱۹۱۹م (تراجم).

(۴۱۷۱) تاریخ دستور انگلستان : سید علی رضا
۵۱۰ ص ، حیدرآباد دکن ، ۱۹۱۹م .

(۴۱۷۲) تاریخ سر اندیپ : محمّد عباس شروانی (م ۱۸۹۸م)
۱۵۰ ص ، مطبع انصاری دهلی ، ۱۳۱۳ھ.

* A General History of Europe:

(۴۱۷۳) تاریخ یورپ جلد اول : مولانا سید علی حیدر نظم طباطبائی وغیرہ
حیدرآباد دکن، ۱۹۲۲م (تراجم).

(۴۱۷۴) تاریخ یورپ (جلد دوم) : سید فخر الحسن
حیدرآباد دکن ، ۱۹۲۳م .

(۴۱۷۵) تحفہ جاپان : اصغر حسین اصغر
۸۲ ص ، انڈین پریس الہ آباد ، ۱۹۳۸م .

(۴۱۷۶) تحفہ جرمنی : اصغر علی اصغر
۹۶ ص ، انڈین پریس الہ آباد .

(۴۱۷۷) تحفہ چین : اصغر حسین اصغر
۳۶۷ ص ، نقوش پریس لاهور ، ۱۹۵۷م.

(۴۱۷۸) تحفہ روس : اصغر حسین اصغر
۸۲ ص ، انڈین پریس الہ آباد .

(۴۱۷۹) تحفہ فرانس : اصغر علی اصغر
۸۰ ص ، انڈین پریس دهلی ، ۱۹۳۳م.

(۴۱۸۰) تحفہ لندن : اصغر علی اصغر
لندن کی مشہور عمارتوں ، تعلیمی اداروں اور عجائب خانوں کا ذکر
۹۲ ص ، انڈین پریس الہ آباد.

(۴۱۸۱) تخیلات المان /جرمنی اور موجودہ جنگ :
اُن حالات و اسباب کا ذکر جو جنگ عظیم اول کا باعث ہوئے
۲۶۷ ص ، آسی پریس لکھنو ، ۱۹۱۱م.

(۴۱۸۲) جنگ ٹرانسوال : سید علی بلگرامی (م ۱۹۱۱م)
۱۳۲ ص، شمسی پریس حیدرآباد دکن ، ۱۹۰۰م .

(۴۱۸۳) جمهوریہ چین : میر عابد علی خان
۱۹۱۱م کے انقلاب چین کے بعد حالات اور اثرات کا جائزہ
۱۹۳ ص ، اعظم سٹیم پریس حیدرآباد دکن ، ۱۹۴۳م .

(۴۱۸۴) حروب صلبیہ : محمّد امیر مرزا
۲۷۴ ص ، دلگداز پریس لکھنو ، ۱۹۰۵م .

(۴۱۸۵) عروج فرانس (۱۵۹۸م- ۱۷۱۰م): سید فخر الحسن
حیدرآباد دکن ، ۱۹۲۲م.

(۴۱۸۶) یہ ہے شمالی افریقہ : سید عابد علی عابد
ڈھائی روپے ، لاہور .

تاریخ عمومی

(۴۱۸۷) ابن سعود اور مآثر متبرکہ : عظمت علی حسرت لکھنوی
۱۹۲ ص ، جامعہ ملیہ برقی پریس دهلی ، ۱۹۲۸م .
* نہضت هائی اسلامی در صد ساله آخر (فارسی) : آیت الله مرتضی مطهری
(م ۱۹۷۹م) .
(۴۱۸۸) بیسویں صدی کی اسلامی تحریکیں : ڈاکٹر سید ناصر حسین نقوی
۷۶ ص ، راولپنڈی : مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان ، ۱۹۸۰م ،
ایس ٹی پرنٹرز .
(۴۱۸۹) تاج و نشان / تاج الملوك : سید محمّد رفیع عالی
دو حصے : پہلے حصے میں شاهان عالم قدیم و جدید کے تاج اور نشان کی
شکلیں اور دوسرے حصے میں یورپ و ایشیا کے قومی جهنڈوں اور والیان
ریاست کے فوجی نشانات دئے گئے ہیں .
۱۰۰ ص ، دو روپے ، ۱۹۰۴م ، مطبع مطلع العلوم ، مراد آباد .
آغاز : بسمله و خطبه اما بعد محمّد رفیع عالی بن سید محمّد وصی صاحب
رضوی متوطن قصبه موهاں ضلع اناؤ ملك اودھ بخدمت قدردانان و هنرشناسان
زمان عرض رسا ہے کہ ....
(۴۱۹۰) تاریخ ازدواج : مرزا عابد حسن قزلباش
باره ابواب : رسم شادی کا آغاز اور اس کے اغراض ، رسومات شادی ، زمانہ
قدیم میں عورت کے حقوق ،
۹۵ ص، ۸ آنے ، اله آباد :جامع العلوم ، ۱۹۳۳م ، اسرار کریمی پریس اله آباد .
(۴۱۹۱) تاریخ اصلاح : مولانا سید محمّد حیدر (م ۱۳۸۴ ھ)
ماهنامه « اصلاح » کهجوا ضلع سارن نے شیعوں اور شیعیت کے لئے جو کام کئے
اس کی تفاصیل
۴۸ ص ، مطبع اصلاح کهجوا .
(۴۱۹۲) تاریخ دلچسپ : محمّد عباس شروانی (م ۱۸۹۸م)
دنیا کے مشهور مقامات اور عمارات کی تاریخ
۱۲۴ ص ، ۱۳۱۳ ھ، مطبع انصاری دهلی .

(۴۱۹۳) تاریخ عدالت آصفی : میر باسط علی خان
۱۱۳۷ ھ سے ۱۳۵۵ ھ تک کی دور آصفی کی عدالت کی تاریخ
۳۱۴ ص ، ۱۹۳۷م ، اعظم سٹیم پریس حیدرآباد دکن .

(۴۱۹۴) تاریخ ناصری/ تذکرہ آل پاک : سید حامد علی نقوی
سادات مال پورہ ضلع ٹونک کا تذکرہ
۲۳۶ ص ، ۱۹۶۱م ، کراچی .

(۴۱۹۵) تاریخ نکو / قلائد الجواھر فی اخبار البواھر : محمّد عباس خان شروانی (م ۱۸۹۸م)، اسماعیلی شیعوں کی تاریخ اور ان کے عقائد (ذریعہ ۳:).

(۴۱۹۶) تبرکات کا تاریخی جائزہ : ڈاکٹر سید مجتبی حسن کامونپوری (م۱۹۷۴م)
عنوانات : ھندوستان میں تبرکات ، حسینی تلوار ، حیدرآباد دکن میں تبرکات ، خاندان رسالت سے ھندوستان کے روابط
۳۲ ص ، لکھنو : غفرانیہ دینی مشن،۱۹۷۰م ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۴۱۹۷) تحفہ قدسیہ : سید محمّد جعفر قدسی
مشھد مقدس میں حضرت امام رضا علیہ السّلام کے مزار قبہ ھارونی کے تذکرے پر مشتمل ہے
۴۰ ص ، ۱۳۴۴ ھ، برکات اکبر پریس الہ آباد.

(۴۱۹۸) تواریخ واسطیہ : مولانا سید رحیم بخش نقوی امروھی
سادات امروھہ اور اسلاف سادات کا تذکرہ
۵۹۴ ص ، ۱۳۲۲ ھ، مطبع گلزار احمدی مراد آباد ، مولانا ابوالحسن فرقتی نے تاریخ کہی :
بگو فرقتی از پئی یادگار   مآل التواریخ تاریخ طبع

(۴۱۹۹) جنت البقیع : مولانا سید ابن حسن نجفی
نجدی حکومت نے جنت البقیع کے مزارات کے ساتھ جو ظلم کیا اس کا تذکرہ
۱۶ ص ، کواپریٹو کیپٹل پرنٹنگ پریس لاھور .

(۴۲۰۰) حقیقت کعبہ : مولانا سید زوار حسین شاہ آف اٹاوہ
۴ آنے ، ۱۳۵۴ ھ، اٹاوہ : حسینی مشن

(۴۲۰۱) حیات اجتماعی : مولانا سید احمد علامہ ھندی (م ۱۹۴۷م)
۲ آنے ، لکھنو : دارالتبلیغ ، ۱۳۵۴ ھ.

(۴۲۰۲) داستان سعودی / داستان غم حصہ اول : سیّد کلب عباس و سیّد حاجی حسن

سعودی عرب میں حرمت مزارات کا تذکرہ
۹۷ ص ، ۴ آنے ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۴۲۰۳) دستار و کلاہ : سید محمّد رفیع عالی رضوی
مختلف ممالک کے ہر عہد کی ٹوپیوں اور پگڑیوں کی شکلیں
۱۴۰ ص ، ۸ آنے ، ۱۹۰۵م ، مطبع مطلع العلوم مراد آباد.

(۴۲۰۴) دنیا کے آبشار : سید محمود رضوی
۱۳۶ ص ، حیدرآباد دکن، ۱۹۳۷م .

(۴۲۰۵) قوموں کی شکست و زوال کے اسباب کا مطالعہ : ڈاکٹر آغا افتخار حسین
روما ، بغداد اور سلطنت مغلیہ کے زوال کا تجزیہ
۳۰۲ ص ، ۳۰ روپے ، لاہور : مجلس ترقی ادب ، ۱۹۷۹م ، زرین آرٹ پریس لاہور.

(۴۲۰۶) کتاب نقد رواں : محمّد عباس شروانی (م ۱۳۱۵ھ)
سکہ جات اور تصاویر سکہ
۲۴۰ ص ، بھوپال ، ۱۳۰۱ ھ، مطبع ریاست بھوپال

(۴۲۰۷) کوہ مولی علی : سید مهدی حسین
کوہ مولی علی(حیدرآباد دکن)میں بارگاہ مرتضوی کی ابتدا کب ہوئی اس کے رواق ، دالان ، مسجد ، کوہ مقدس پر عمارتیں وغیرہ کن عقیدت مندوں نے بنوائیں ، ۳۲ ص ، حیدرآباد دکن : ادارہ کاظمی ، ۱۹۶۸م.

(۴۲۰۸) مقدس کہانیاں : مولانا سید منظور حسین نقوی
تاریخی حقائق کو کہانیوں کی صورت میں پیش کیا گیا ہے
۸۰ ص ، لاہور : کتب خانہ حسینیہ ، تعلیمی پریس لاہور .

(۴۲۰۹) ہسٹری پولیس ڈیپارٹمنٹ : میر ولایت حسین
۱۵۵ ص ، ۱۳۴۶ ھ، اعظم پریس حیدرآباد دکن .

(۴۲۱۰) تاریخ حسن کاری : میر امجد علی
مشرق و مغرب میں مصوری اور طرز تعمیر کی تاریخ
۱۲۸ ص ، عہد آفرین پریس حیدرآباد دکن، ۱۹۴۴م .

The Story of the Nations:S.T.W. *

(۴۲۱۱) قوموں کی کہانیاں : سید سجاد
حیدرآباد دکن ، ۱۹۲۲م (کتابیات تراجم).

شیخیت

(۴۲۱۲) ابلیس اپنے عقائد و نظریات کے آئینے میں : مولانا اختر حسین نسیم
۱۶ ص ، ملتان : مرکز ردّ شیخیت .

(۴۲۱۳) استعمار - شیخیت کے روپ میں : مولانا محمّد حسین اکبر
شیخ احمد احسائی کے نظریات اور ان کے خلاف مراجع نے جو فتوے دئے ہیں اُنہیں اکٹھا کیا گیا ہے .
۱۰۶ ص ، ۱۴ روپے ، گجرات : کتابخانہ حسینیہ ، ۱۹۸۴م ، کاتب : خان زمان علوی .

(۴۲۱۴) اسلام اور فرقہ شیخیہ : مولانا مزّمل حسین غدیری
۱۲ ص ، ایران : موسسة المزمل قم ، چاپخانہ غدیر قم .

(۴۲۱۵) انتباہ الشیعہ از مغالطہ شیخیہ : مولانا نعمت علی سدھو
۱۱۲ ص ، دس روپے ، فیصل آباد : ادارہ ردّ شیخیت ، ۱۹۸۵م .

(۴۲۱۶) انڈونیشیا کا عیسائی جاسوس : مولانا اختر حسین نسیم
۱۶ ص، ملتان : مدرسہ جعفریہ مصباح العلوم .

* تنبیھہ الانام (فارسی) : سید محمّد حسین الحسینی المرعشی الشھرستانی.

(۴۲۱۷) ترجمہ تنبیھہ الانام بر مفاسد ارشاد العوام : مولانا سید محمّد حسین برستی
سلسلہ شیخیہ کے تیسرے جانشین حاجی محمّد کریم خان (م ۱۲۲۸ھ) کی کتاب « ارشاد العوام » کا ردّ ، ترجمہ مع متن
۳۹۱ ص ، ۱۵ روپے ، چنیوٹ : ادارہ انتشارات حقائق الشیعہ ، القائم آرٹ پریس لاھور ، کاتب : اشرف جمیل ممتاز .

(۴۲۱۸) تنبیھہ الشیعہ بر فتنہ شیخیہ : مولانا سید شیر علی شاہ
آیت اللہ سید عبداللّٰہ شیرازی(م ۱۹۸۴م) ، سید روح اللہ خمینی (م۱۹۸۹م)، سید محمّد باقر الصدر (م ۱۹۸۰م)، سید حسن موسوی ، سید عبدالاعلی سبزواری ، سید ابوالقاسم خوئی (م ۱۹۹۲م) نصراللّٰہ المستنبط اور محمّد تقی آل جواھر الکلام کے ردّ شیخیت میں دئے ہوئے فتووں کو اکٹھا کیا گیا ہے .
۲۴ ص ، الجیلان پرنٹنگ پریس ملتان .

(۴۲۱۹) تنبیھہ المومنین عن شبھات الشیخین : سید منظور حسین نقوی وغیرہ .

۱۶ ص ، سیالکوٹ : انجمن خدام اهلبیت بیڑ/ هپوگڑها تحصیل ڈسکہ .

(۴۲۲۰) دعوت انصاف بجواب دعوت اتحاد :
۲۴ ص ، ۳ روپے ، خوشاب : تنظیم سجادیہ جوڑہ کلاں .

(۴۲۲۱) شیخیت کیا ہے اور شیخی کون ہیں اور کیا خالصیت بھی کونی مذہب ہے :
مولانا سید محمّد حسین برستی
مذہب شیخیہ کی ابتدا اور اس کے اصول و عقائد
۲۰۸ ص ، ۲۰ روپے ، چنیوٹ : انتشارات حقائق الشیعہ ، الغدیر پریس سرگودھا ، ۱۹۸۶م.

(۴۲۲۲) شیخی کون ہیں : شاهد کاشفی
پاکستان میں شیخیت پھیلانے کی ابتدا شیخ محمّد حسین نجفی ڈھکو نے کی مگر یہ حقائق کے خلاف ہے .
۱۶ ص ، درود ، گوجرہ : انجمن سپاہ علی اکبر .

(۴۲۲۳) طمانچہ بر رخسار شیخ و شیخیہ : مولانا محمّد سلیم محمّدی
۱۲ ص ، ملتان : مرکز ردّ شیخیت .

(۴۲۲۴) فتنہ شیخیت پر ضرب کاری : مولانا محمّد سلیم محمّدی
۱۲ ص ، ملتان : مرکز ردّ شیخیت .

(۴۲۲۵) معیار الطرفین فی شیخ احمد احسائی و شیخ محمّد حسین (ڈھکو) : مولانا غلام حر جعفری
۴۷ ص ، ۶ روپے ، بھلوال : عظمت آل محمّد اکیڈمی.

(۴۲۲۶) نور محمّدی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور نوع نبی و امام : مولانا سید محمّد حسین برستی
نبی و امام کی نوع الگ نہیں محض شیخیوں کا افترا ہے .
۱۹۱ ص ، ۲۰ روپے ، چنیوٹ : ادارہ انتشارات حقائق الشیعہ ، ۱۹۸۶م.

(۴۲۲۷) هدایت المومنین : سید عبدالغنی اکبر آبادی
حیدرآباد دکن ، ۱۳۰۸ ھ (ذریعہ : ۲۵).

لغات

(۴۲۲۸) آئینہ محاورات : سید علی مہدی رضوی
۳۶ ص ، لکھنو : اصغر بکڈپو ، ۱۹۳۴م ، برقی پریس لکھنو .

(۴۲۲۹) اسلامی لغت (حصہ اول) :
مختلف علوم کی اصطلاحات
۲۶۴ ص ، دو روپے ، ساگر .

(۴۲۳۰) اسلامی لغت (حصہ دوم) :
۳۶۵ ص ، دو روپے .

(۴۲۳۱) اسلامی لغت حصہ سوم :
۳۴۰ ص ، دو روپے .

(۴۲۳۲) اشرف اللغات : سید عبدالفتّاح المعروف بہ اشرف علی
عربی ، فارسی ، ہندی اور انگریزی کے مترادفات ، ۱۲۸۷ ھ .

(۴۲۳۳) بہار ہند : مرزا محمّد مرتضی وغیرہ .
۳۳۶ ص ، محاورات کی تشریح ، شوکت جعفری پریس لکھنو .

(۴۲۳۴) تاج اللغات : مولانا غنی نقی زید پوری (م ۱۲۵۷ ھ) (مطلع).

(۴۲۳۵) تصحیح الاغلاط : احمد حسین پریانوی (م ۱۹۴۶م) (مطلع).

(۴۲۳۶) تنقیح اللغات : ضامن علی جلال
۷۰ ص ، مطبع نولکشور لکھنو ، ۱۸۷۳م .

(۴۲۳۷) جدید نسیم اللغات : مولانا سید مرتضی حسین ، نسیم امروہی(م۱۹۸۷م)
ستر ہزار الفاظ ، ۱۰۳۹ص ، بارہ روپے ، لاہور : شیخ غلام علی اینڈ سنز ، ۱۹۷۱ م ، علمی پرنٹنگ پریس لاہور .

(۴۲۳۸) سراج اللغت : آرزو
۱۹۰ ص ، ۱۸۵۰م .

(۴۲۳۹) سرمایہ زبان اردو و تحفہ سخنوران : حکیم سید ضامن علی جلال لکھنوی
محاورات ، کنایات ، اصطلاحات و امثال بالخصوص اُن محاورات کا ذکر جنھیں ترک کر دیا گیا ہے .
۴۱۶ ص ، نور المطابع لکھنو ، ۱۳۰۴ ھ ، مصنف کے صاحبزادے حکیم سید

محمّد مہدی کمال لکھنوی نے تاریخ کہی :
ہر گہ کہ بعون خالق نطق و زبان مجموع محاورات اردو شد چاپ
سال طبعش برآمد از طبع کمال مطبوع محاورات اردو شد چاپ (۱۳۰۴ھ)

(۴۲۴۰) شائق اللغات (حصہ اول) : میر سیّد علی شائق دہلوی
۱۱۲ ص ، تین روپے ، کراچی : سیّد پبلی کیشنز ، ایجوکیشنل پریس کراچی، ۱۹۶۱م .

(۴۲۴۱) صحت المحاورات : سید مجاور حسین لکھنوی (ذریعہ : ۱۵).

(۴۲۴۲) ضرب المثل : شیخ احمد حسین خان مذاق پریانوی (م ۱۹۴۶م)
۱۶ ص ،قومی پریس لکھنو ، ۱۸۸۶م، نثار حسین نثار نے تاریخ طبع کہی:
چھپا ہے یہ مطبع میں نادر رسالہ رہیگا زبانوں پہ جس کا فسانہ
نثار اس کی تاریخ ہے عیسوی میں ہے ضرب المثل کیا مفید زمانہ (۱۸۸۶م)

(۴۲۴۳) عزیز اللغات : مرزا محمّد ہادی عزیز
۷۳۶ ص ، تین روپے ، مطبع انوار احمدی الہ آباد.

(۴۲۴۴) عطر مثلث : سید احمد حسن فرقانی

(۴۲۴۵) فرہنگ (اردو – فارسی) : ڈاکٹر سید شہریار نقوی
۶۴۶ ص ، ۲۰۰ روپے ، اسلام آباد : مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، منزا پرنٹنگ پریس اسلام آباد ، ۱۴۱۲ھ/۱۹۹۱م .

(۴۲۴۶) فرہنگ امثال : سید مسعود حسن رضوی ادیب
فارسی و عربی کے اقوال و اشعارجو اردو میں ضرب المثل بن گئے ہیں مع ترجمہ
۱۹۹ ص ، ڈھائی روپے ، لکھنو : کتاب نگر ، سلیمی برقی پریس یحیی پور، الہ آباد، ۱۹۵۸م.

(۴۲۴۷) فرہنگ فرنگ : سید زوار حسین
۱۴۴ ص ، مطبع بستان مرتضوی لکھنو ، ۱۸۸۷م .

(۴۲۴۸) فرہنگ سیاحت نامہ (حصہ دوم) : سید اولاد حسین شادان بلگرامی
سیاحت نامہ حاجی زین العابدین (م ۱۹۱۰م) کی کتاب کی فرہنگ
۲۱۸ ص ، ۸ آنے ، لاہور : شیخ مبارک علی بک سیلر ، عالمگیر الیکٹرک پریس لاہور ، ۱۹۳۵م .

(۴۲۴۹) قرار اللغات : سید تصدق حسین قرار
گلشن ابراہیم پریس لکھنو ، ۱۹۱۹م .

(۴۲۵۰) گلدستہ محاورات : سید عطا حسین
۴ آنے ، مطبع اثنا عشری دہلی.

(۴۲۵۱) لغات کشوری : مولانا سید تصدق حسین رضوی عاشق
۵۸۴ ص ، مطبع نولکشور لکھنو، ۱۹۱۶م ، خود مصنف نے قطعہ تاریخ کہا:
این کتاب لغت از فضل اله   بار ہشتم شدہ مطبوع عباد
از سر زیب نوشتہ عاشق   فیض بخش طلبہ دائم باد

(۴۲۵۲) لغات نادرہ : نادر حسین بلگرامی
۸۴ ص ، مطبع نامی لکھنو ، ۱۸۹۶م .

(۴۲۵۳) لغت آزاد : آغا محمّد طاہر
اردو - فارسی مترادفات
۱۶۴ ص ، ڈیرھ روپیہ ، کریمی پریس لاہور، ۱۹۲۴م .

(۴۲۵۴) مجامع الاسماء : سید اشرف علی گلشن آبادی
۱۲۸۷ ھ ، (ذریعہ : ۱۹).

(۴۲۵۵) مخزن القوافی المعروف تحفة الشعراء : میرزا قلیچ بیگ (م ۱۳۴۸ھ)
ایک ہی قسم کے ردیف و قافیہ جو فارسی و عربی زبانوں میں ہیں ، دس ہزار سے زیادہ الفاظ
۷۱۰ ص ، لاہور : پیسہ اخبار پریس ، ۱۸۹۸م .

(۴۲۵۶) معین الادب / معین الشعراء : غلام حسین خان آفاق بنارسی
۳۸۴ ص ، یونائیٹڈ انڈیا پریس لکھنو ، ۱۳۵۲ ھ.

(۴۲۵۷) معین اللغات : مولانا سید مظاہر حسن امروہی
۶۷۵ ص ، (ذریعہ : ۲۱).

(۴۲۵۸) ملاذ الکلمات / لغت ہفت زبان : محمّد واجد علی شاہ بادشاہ اختر
متجانس الفاظ کو اکٹھا کیا گیا ہے ، بارہ ابواب
۷۱۲ ص ، مطبع سلطانی ، ۱۲۹۳ ھ.

(۴۲۵۹) مھذب اللغات (جلد اول) : سید محمّد میرزا مھذب لکھنوی
۵۰۰ ص ، ۲۰ روپے ، لکھنو : محافظ اردو بکڈپو ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۴۲۶۰) مھذّب اللغات (جلد دوم) : سید محمّد میرزا مھذب لکھنوی
۵۰۰ ص، ۲۰ روپے ، لکھنو: محافظ اردو بکڈپو، ۱۹۶۰م، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۴۲۶۱) مہذب اللغات جلد سوم : سید محمّد میرزا مہذب لکھنوی(م۱۹۸۵م)

۵۰۰ ص ، ۲۰ روپے ،لکھنو:محافظ اردو بکڈپو ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۴۲۶۲) مہذّب اللغات (جلد چہارم) : سید محمّد میرزا مہذّب لکھنوی

۵۰۰ ص ،۲۰۰ روپے ، لکھنو: محافظ اردو بکڈپو ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۴۲۶۳) مہذّب اللغات (جلد پنجم) : سید محمّد میرزا مہذّب لکھنوی

۵۰۰ ص ، ساڑھے بائیس روپے ، لکھنو : محافظ اردو بکڈپو ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۴۲۶۴) مہذّب اللغات جلد ششم : سید محمّد میرزا مہذب لکھنوی(م۱۹۸۵م)

۳۵ روپے ، لکھنو.

(۴۲۶۵) مہذّب اللغات جلد ھفتم : سید محمّد میرزا مہذب لکھنوی

۳۵ روپے ، لکھنو.

(۴۲۶۶) مہذّب اللغات جلد ھشتم : سید محمّد میرزا مہذب لکھنوی

۳۵ روپے ، لکھنو.

(۴۲۶۷) مہذّب اللغات جلد نہم : سید محمّد میرزا مہذب لکھنوی

۳۵ روپے ، لکھنو.

(۴۲۶۸) مہذّب اللغات جلد دھم : سید محمّد میرزا مہذب لکھنوی

۳۵ روپے ، لکھنو.

(۴۲۶۹) نفس اللغات : میر علی اوسط رشک لکھنوی

۱۲۱۹ ھ، لکھنو .

طب

(۴۲۷۰) اردو ترجمہ کلیات سدیدی : مولانا حکیم سید عابد حسین لکھنوی
موجز خلاصہ قانون بو علی سینا کی شرح
۱۹۰ ص ، مطبع نولکشور لکھنو .

(۴۲۷۱) اسلام اور میڈیکل سائنس جلد اول : مبارک علی جعفری
۱۴۰ ص ، حیدرآباد ، احیائے طب اسلامی ، ۱۹۸۴م.

(۴۲۷۲) اصول طبابت : حکیم سید باقر علی و حکیم سید علی
ڈاکٹر جارج اسمتھ کے مجموعہ مضامین کا ترجمہ ،
۵۸۵ ص ، اسکاٹش پریس مدارس ، ۱۸۶۰م .

(۴۲۷۳) اکسیر الامراض : حکیم علمدار حسین خان
۸ آنے ، مطبع نولکشور لکھنو .

(۴۲۷۴) انسان : محمّد مهدی
۷۰ ص ، ۸ آنے ، الناظر پریس لکھنو .

(۴۲۷۵) انسانی زندگی : نظیر حسین سخا
۴۰ ص ، ۴ آنے ، علمی پریس بمبئی .

(۴۲۷۶) انیس الغرباء : سید نثار حسین نقوی
۶۶ ص ، ساڑھے چار آنے ، مطبع نولکشور لکھنو .

(۴۲۷۷) پھلوں کے امراض : ڈاکٹر حسن جعفر
۱۲۸ ص ، بلوچستان ، ۱۹۷۹م .

(۴۲۷۸) پہلی طبی امداد : آغا اشرف
بارہ روپے ، لاهور : مقبول اکیڈمی.

(۴۲۷۹) تحفۃ النساء : مس حسن صاحبه
تولید و افعال تولید اور مستورات کی تعلیم روزمرہ کا بیان
۲۴۰ ص ، ایک روپیه ، امرتسر .

(۴۲۸۰) تدبیر الفصد : حکیم نیاز علی خان
۲۹ ص ، امروهه ، ۱۲۸۰ ھ.

(۴۲۸۱) ترجمہ قانون شیخ بوعلی سینا (جلد اول) : مولانا حکیم سید غلام حسنین
کنتوری (م ۱۹۱۸م)

۲۹۰ ص ، مطبع نولکشور کانپور، ۱۳۳۰ھ/ ۱۹۱۲م ، منشی بھگوان دیال عاقل نے تاریخ کہی :

شد ز شیخ الرئیس اول جلد طبع از عون خالق اکبر

بہر تاریخ ہجریش دم طبع گفت عاقل - چہ نسخہ بہتر (۱۳۳۰ھ)

(۴۲۸۲) ترجمہ قانون شیخ بو علی سینا (جلد چہارم) : مولانا حکیم سیّد غلام حسنین کنتوری

۴۲۶ ص ، ۱۳۱۷ھ/ ۱۸۹۹م ، مطبع نولکشور کانپور .

(۴۲۸۳) تحفۃ المرام : مولانا محمّد ہاشم زنگی پوری (مطلع).

(۴۲۸۴) تریاق مسموم : سید علمدار حسین

سانپ کی اقسام اور اس کے کاٹنے کے علاج کے نسخے.

(۴۲۸۵) تریاق بیضہ : سید علمدار حسین

۲۲ ص ، ایک آنہ ، مطبع نولکشور لکھنو .

(۴۲۸۶) تشریح الاجسام : ڈاکٹر میر فضل علی

۱۸۴ ص ، ایک روپیہ ، ۱۸۴۷م .

(۴۲۸۷) تشریح اجسام فن جراحی : میر فضل علی

۷ آنے ، لاہور : تاریخی کتب خانہ

(۴۲۸۸) تشریح الاحشاء (جلد دوم) : ڈاکٹر حکیم سید محمّد کمال الدین حسین ہمدانی

۲۵۸ ص ، انیس روپے پچاس پیسے ، نئی دھلی : ترقی اردو بیورو، جے کے آفسٹ پرنٹرز دھلی، ۱۹۸۴م .

(۴۲۸۹) تشریح جعفری : حکیم سید محمّد کمال الدین حسین ہمدانی

امام جعفر صادق علیہ السّلام کے علم تشریح کے بارے میں ارشادات

۸۰ ص ، ۸۴ پیسے ، لاہور : امامیہ مشن ، ۱۹۶۱م .

(۴۲۹۰) تشریح قطبیہ : حکیم مرزا محمّد مہدی

۱۰۰۴ ص ، نامی پریس لکھنو ، ۱۸۹۰م.

(۴۲۹۱) تندرست اور جوان رہنے کے اصول : ڈاکٹر سید اجمل حسین رضوی

۲۹۶ ص ، راولپنڈی .

(۴۲۹۲) حاوی المفردات و جامع المصطلحات : حکیم سید ہادی حسین

ایک روپیہ بارہ آنے.

(۴۲۹۳) حواشی طب اکبر : مولانا ابو علی امروھی (م ۱۸۵۵م) (مطلع).

(۴۲۹۴) دق : ڈاکٹر ایم ایچ حسینی
۳۲ ص ، ۳ آنے ، لکھنو : آزاد بکڈپو .

(۴۲۹۵) دل کے امراض اور ان کی روک تھام : ڈاکٹر ایس اے حیدر
۶۳ ص ، ڈیرھ روپیہ ، لاهور:مقبول اکیڈمی،استقلال پریس لاهور ،۱۹۶۴م.

(۴۲۹۶) رساله خضاب مع رساله برص : سید محمّد مهدی

(۴۲۹۷) رساله معالجه تپ لرزه : حکیم سید علمدار حسین
۶۴ ص ، ۲ آنے .

(۴۲۹۸) رموز النبض : حکیم سید فقیر حسین ضیاء النقوی بهاکری
۸۸ ص ، ڈیرھ روپیہ ، لاہور : ملک سراج الدین اینڈ سنز ، تعلیمی پرنٹنگ پریس لاهور، ۱۹۵۵م .

(۴۲۹۹) زاد غریب : حکیم صادق علی خان ابن حکیم محمّد شریف علی خان
۱۱۶ ص ، مطبع نولکشور کانپور ، ۱۹۱۵م.

(۴۳۰۰) زندگی کے گاهك حادثے : لطیفه حسین
عنوانات:سانپ اور اس کے کاٹے میں اپنائی جانے والی احتیاطی تدبیریں ، پانی میں ڈوبنا ، لو لگنا ، زهر خوردنی
۴۰ ص ، نئی دهلی: نیشنل پبلشنگ هاؤس ، همگری پرنٹرز دهلی، ۱۹۸۳م.

(۴۳۰۱) زهر مار : معصوم علی
۱۸ ص ، پٹنه ، ۱۸۷۴م .

(۴۳۰۲) صحت کا راز : سید عابد حسین جعفری
۳۴ ص ، سوا روپیه ، کراچی ، ۱۹۵۴م .

(۴۳۰۳) طب امام رضا علیه السلام : ڈاکٹر سید حیدر مهدی
۸۰ ص ، ۶ روپے ، حیدرآباد: مکتبه طوسی، الائیڈ پرنٹنگ پریس حیدرآباد، ۱۹۸۵م.

* طب الصادق (فارسی) : نصیر الدین امیر صادق تهرانی.

(۴۳۰۴) طب الصادق : مولانا سید علی حسن اختر امروهی
۷۲ ص ،۵۰ روپے ، کراچی: محفوظ بك ایجنسی، سندھ آفست پرنٹرز کراچی، ۱۹۸۱م.

(۴۳۰۵) طبّ معصومین : علامه رشید ترابی (م ۱۹۷۳م)
۸۲ ص ،۵۰ روپے ، کراچی : رضوی بك ایجنسی، سندھ آفست پریس کراچی.

(۴۳۰۶) طب نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم(جلد اول):ڈاکٹر سید حیدر مہدی نقوی
۱۶۰ ص،۱۴روپے ،حیدرآباد : مکتبہ طوسی ، الائیڈ پرنٹنگ پریس حیدرآباد ،
۱۹۸۵م.

(۴۳۰۷) طولانی عمر و شادابی : ڈاکٹر سید اجمل حسین رضوی
۷۳ ص ، ایس ٹی پرنٹرز راولپنڈی .

(۴۳۰۸) علاج النساء / گل عباسی : حکیم محمّد حسن
۲ آنے ، مطبع اثنا عشری دهلی .

(۴۳۰۹) علاج النسواں : معصوم علی
۹۶ ص ، علی گڑھ ، ۱۸۷۵م .

(۴۳۱۰) علاج بیضہ : ڈاکٹر سید اشرف علی
۶۴ ص ، حیدرآباد دکن : مطبع مظہر العجائب ، ۱۸۷۰م.

(۴۳۱۱) علم طب : باقر علی و سیّد علی
۶۳۴ ص ، مدراس ، ۱۸۶۳م .

(۴۳۱۲) غذا اور صحت : آغا محمّد اشرف
۱۰۴ ص ، ڈیڑھ روپیہ ، لاہور : فیروز سنز .

(۴۳۱۳) غذا سب کے لئے : آغا اشرف
۹۶ ص ، لاہور : رابعہ بك هاؤس ۱۹۸۳م.

(۴۳۱۴) فرهنگ نصیری /حل مخزن الادویہ : حکیم محمّد نصیر بن احمد علی عظیم آبادی ، کانپور ، ۱۸۹۷م . (ذریعہ : ۱۶).

(۴۳۱۵) فلسفہ هومیو پیتھی : سید عنائت حسین بخاری
۴۴۲ ص ، ساڑھے سات روپے ، لاہور : مکتبہ جدید ، ۱۹۵۷م.

(۴۳۱۶) قانون عترت : حکیم عترت حسین
۴۰۴ ص ، ۷ آنے ، مطبع نولکشور لکھنو .

(۴۳۱۷) کلیات سدیدی (فن اول) : حکیم سید عابد حسین
۱۹۶ ص ، ۱۲ آنے ، مطبع نولکشور لکھنو ، ۱۸۹۵م.

(۴۳۱۸) کلیات سدیدی (فن دوم) : حکیم سید عابد حسین
۱۸۸ ص ، ۱۲ آنے ، مطبع نولکشور لکھنو ، ۱۸۹۵م .

(۴۳۱۹) کلیات سدیدی (فن سوم و چہارم) : حکیم سید عابد حسین
۴۹۶ ص ، ۲ روپے ، مطبع نولکشور لکھنو ، ۱۸۹۵م .

(۴۳۲۰) کینٹ ہومیوپیتھک پاکٹ میٹریا میڈیکا : ڈاکٹر عابد حسین
۲۰۸ ادویہ کا ذکر ، ۳۶۸ ص ، ۵ روپے ، سرگودھا ، مثالی برقی پریس سرگودھا ، ۱۹۶۰م .

(۴۳۲۱) ماں اور نونہال : ڈاکٹر راضیہ اجمل ، ڈاکٹر سید اجمل حسین
۱۶۸ ص، ایس ٹی پرنٹرز راولپنڈی .

(۴۳۲۲) مجربات رضائی : حکیم سید رضا حسین جعفری (ذریعہ : ۲۰).

(۴۳۲۳) مجربات ضیائی : حکیم ضیا ء حسن
۱۸۶۸م .

(۴۳۲۴) مجلس النساء : سید مجاهد حسین جوهر امروهی (ذریعہ : ۲۰).

(۴۳۲۵) مطب علویخان : علوی خان
۲۴۸ ص ، کانپور ، ۱۹۱۰م . (ذریعہ : ۲۱).

(۴۳۲۶) مفید طاعون : حکیم سیّد امداد امام
۲ آنے .

(۴۳۲۷) مقصد زندگی : محمّد حسین جعفری
اعظم سٹیم پریس حیدرآباد دکن، ۱۹۴۸م .

(۴۳۲۸) منجزات مریض : مولانا سید سبط حسین (مطلع).

(۴۳۲۹) منشیات سے بچاؤ اور علاج : امجد علی جعفری
۷۲ ص ، کراچی ، ۱۹۹۱م .

(۴۳۳۰) ورزش اور صحت : آغا محمّد اشرف
۱۰۰ ص ، دو روپے ، لاهور : فیروز سنز.

(۴۳۳۱) ہومیوپیتھی فلسفه : سید عنائت حسین بخاری
ڈاکٹر جیمز هنری ٹیلرز کی کتاب «لیکچرز آن ہومیوپیتھک فلاسفی» کاترجمه
۴۴۲ ص ، لاهور : مکتبه جدید ، ۱۹۵۷م .

(۴۳۳۲) ہومیوپیتھی کے راز : ڈاکٹر عابد حسین
۱۶۷ ص ، ۵ روپے ، سرگودھا ، ثنائی برقی پریس سرگودھا .

(۴۳۳۳) ہومیوپیتھی کی پہلی کتاب : ڈاکٹر عابد حسین
۱۶۴ ص ، ساڑھے تین روپے ، نوائے وقت پرنٹرز لاهور ، ۱۹۶۲م ، کاتب : سید کلب عباس شیرازی.

اردو قواعد

(۴۳۳۴) اردو قواعد : ڈاکٹر شوکت سبزواری (م ۱۹۷۳م)

۱۰۴ ص ، کراچی : مکتبہ اسلوب ، حقی آفسٹ پریس کراچی ، ۱۹۸۲م.

(۴۳۳۵) اردو قواعد : سید قائم رضا نسیم امروہی (م ۱۹۸۷م)

۲۱۷ ص ، لکھنو : انڈین بکڈپو ، ۱۹۳۶م .

(۴۳۳۶) اردو گرائمر اور کمپوزیشن : سبط حسن

۳۵۲ ص ، ۱۴ روپے ، بمبئی : سیفی بک ایجنسی ، ۱۹۸۳م ، کاتب : سید محمّد ظہیر الدّین .

(۴۳۳۷) پاک قواعد اردو : غلام حسین کاظمی

۶۴ ص ، ۸ آنے ، راولپنڈی : جناح بکڈپو ، نور آرٹ پریس .

(۴۳۳۸) تلخیص معلّی : مرزا کلب حسین خان نادر

۱۳۶ ص ، ۱۲۸۰ ھ، سال تألیف بھی یہی ہے خود مؤلف نے کہا :

فراہم شد چوں ایں نادر قواعد تو گوئی آمدہ در کوزہ دریا

ز ہاتف خواستم تاریخ تألیف ندا آمد کہ تلخیص معلّی (۱۲۸۰ھ)

(۴۳۳۹) جدید آئین اردو : سید قائم رضا نسیم امروہی (م ۱۹۸۷م)

کتاب منزل لاہور.

(۴۳۴۰) چراغ سخن : مرزا یگانہ چنگیزی

لکھنو : صدیق بک ڈپو .

(۴۳۴۱) حق مجمع القواعد : مولانا محمّد حسین فاضل

۴۱۶ ص ، دس روپے ، سرگودھا : انصار بک سٹال ، انصار پریس سرگودھا .

(۴۳۴۲) رسالہ تذکیر و تانیث / مفید الشعراء : حکیم سید ضامن علی

۶۸ ص ، مطبع مجیدی کانپور ، ۱۳۴۰ ھ.

(۴۳۴۳) شمع اردو : سید علی ظہیر نقوی

۹۶ ص ، گجرات : نقوی ایجوکیشنل پبلیشرز پرنٹنگ پریس لاہور .

(۴۳۴۴) فکر بلیغ : سید علی محمّد شاد (م ۱۹۲۷م)

۱۲۰ ص ، سوا روپیہ ، مطبع سلیمانی پٹنہ .

(۴۳۴۵) قواعد اردو حصہ اول : مرزا نثار بیگ

۱۰۴ ص ، مطبع نولکشور لکھنو ، ۱۸۶۵م.

(۴۳۴۶) رسالہ قواعد اردو حصہ دوم : مرزا نثار بیگ
۴۶ ص ، ۴ آنے ، مطبع نولکشور لکھنو ، ۱۸۶۴م.

(۴۳۴۷) قواعد المنتخب : حکیم سید ضامن علی جلال لکھنوی
۳۲ ص ، الناظر پریس لکھنو .

(۴۳۴۸) کار آمد شعراء : حکیم میر ضامن علی جلال
۷۲ ص ، مطبع ریاض محمدی لکھنو ، ۱۲۹۳ ھ.

(۴۳۴۹) کالج اردو گرامر اور کمپوزیشن : ایس اختر جعفری
۳۰۴ ص ، پونے چار روپے ،لاہور: بك ورلڈ ، نقوش پریس لاہور، ۱۹۶۳م.

(۴۳۵۰) گلدستہ قواعد : محمد طاہر رضوی ایم اے
۶۴ ص ،۱۲ آنے ، کلکتہ :حاجی محمد سعید اینڈ سنز ، مطبع مجید کانپور، ۱۹۵۱م.

(۴۳۵۱) قواعد اردو : مظاہر عباس نقوی
۳۲ ص ، کراچی : روبی بك سیلرز ، ۱۹۸۳م .

(۴۳۵۲) مخزن القواعد : مرزا علی رضا شیرازی
۱۳۸ ص ، مطبع ابراهیمیہ حیدرآباد دکن، ۱۹۴۰م.

(۴۳۵۳) ورك بك آف اردو گرائمر : سید ارشاد حسین نقوی
۱۵۱ ص ، لاہور : الحمرا اکیڈمی ، ۱۹۷۱م .

(۴۳۵۴) جوہر عروض : آغا سید صادق حسین نقوی
۱۶۰ ص ، ۵ روپے ، صدیقیہ پریس ملتان .

* حدائق البلاغت (فارسی) : میر شمس الدین فقیر (م ۱۷۶۹م).

(۴۳۵۵) ترجمہ حدائق البلاغت : امام بخش صہبائی
۱۹۲ ص ، مطبع نولکشور لکھنو ، ۱۲۹۷ ھ / ۱۸۸۰م .

(۴۳۵۶) مراۃ العروس : سید نوازش علی لمعہ
۱۳۱۶ ھ ، ظفر پریس حیدر آباد دکن .

(۴۳۵۷) معین الشعراء : میر محمد علی خان ناظم
۱۳۲۳ ھ، حیدرآباد دکن .

(۴۳۵۸) مقیاس الاشعار : محمد جعفر اوج
۱۲۹۲ ھ ، حیدری پریس لکھنو .

موسیقی

(۴۳۵۹) اکبر ہارمونیم گائڈ : سید اکبر حسین شاہ
ہارمونیم بجانے کے مختلف طریقے ۔
۳۲ ص ، گجرات ، ناوک کتاب گھر ،پنجاب پریس گجرات ، ۱۹۶۴م ، کاتب : خالد حسین شاہ ۔

(۴۳۶۰) نبّی : واجد علی شاہ بادشاہ اختر
جملہ اقسام موسیقی کا بیان : ۴۰۸ ص ، مطبع سلطانی کلکتہ ، ۱۲۹۴ ھ۔

(۴۳۶۱) ترانہ جمہور : جوش ملیح آبادی
یہ کلام ۲۵ جنوری ۱۹۵۵م کو لال قلعہ دھلی کے مشاعرہ یوم جمہوریت میں پڑھا گیا
۳۲ ص ، ۸ آنے ، دھلی ، اشوک پریس دھلی ۔

(۴۳۶۲) پریت کے گیت : الطاف مشہدی
۱۶۴ ص ، دو روپے ، دھلی : لاجپت رائے اینڈ سنز ، نعمانی پریس دھلی ۔

(۴۳۶۳) چنچل نازنیں : واجد علی شاہ بادشاہ
موسیقی اور اس کے متعلقات بصورت منظوم ، ۱۲۹۷ ھ۔

(۴۳۶۴) دلہن : واجد علی شاہ بادشاہ
۱۳۸ ص ، مطبع سلطانی کلکتہ ، ۱۲۹۰ ھ ۔

(۴۳۶۵) راگ دریا : سید ذوالفقار علی بخاری
۲۲۹ ص ، انجمن پریس کراچی ، ۱۹۶۱م ۔

(۴۳۶۶) سرحد کے لوک گیت : فارغ بخاری
۲۸۷ ص ، بارہ روپے ، اسلام آباد : پاکستان نیشنل کونسل آف دی آرٹس ، شاہین پرنٹنگ پریس پشاور ، ۱۹۷۴م ، کاتب : خادم حسین کشش۔

(۴۳۶۷) قومی ترانے : علی مظہر رضوی
۶۴ ص ، مفت ، واپڈا پرنٹنگ پریس لاہور ۔

(۴۳۶۸) کتاب نورس : ابراھیم عادل شاہ (م ۱۰۳۷ ھ)
۱۶۸ ص ، ڈھائی روپے ، لکھنو : دانش محل، سرفراز قومی پریس لکھنو ، ۱۹۵۵م ۔

(۴۳۶۹) گلشن ترنم : سید همایوں مرزا
موسیقی کی تاریخ اور راگ رگنیوں کی تفاصیل
۹۱ ص ، حمایت دکن پریس حیدرآباد ، ۱۳۴۹ ھ.

(۳۲۷۰) ناجو : واجد علی شاہ بادشاہ
مختلف راگوں ، راگنیوں اور گیتوں کا مجموعہ
۲۷۸ ص، مطبع سلطانی کلکتہ ، ۱۲۸۶ ھ.

(۳۲۷۱) بہاری موسیقی : سید عابد علی عابد
۷۴ ص . (قا : ۳).

سلام

(۴۳۷۲) اشک خون : سیّد سبط حسن ماہر لکھنوی
۲۷ سلام .
۴۸ ص ، لکھنو : شمس العلماء سیّد سبط حسن پبلی کیشنز بنجاری ٹولہ ،
۱۹۷۴م ، نظامی پریس لکھنو .
آغاز :
ہے آرزو حسین پہ آنسو بہا کریں کہتا رہے فسانہ کوئی ہم سنا کریں
تصویر کربلا کی دکھا دیں جہان کو شیشوں پہ آنسوؤں کے ہم ایسی جلا کریں
(۴۳۷۳) انتخاب زندگی حصہ اول : سیدہ محمودہ بیگم ہمدانی
میر انیس ، میرزا دبیر ، عنصر ، مظہر اور الفت کے منتخب سلاموں کا مجموعہ
۱۱۱ ص ، ایک روپیہ ، راولپنڈی : ہمدانی سٹوڈیو ڈلہوزی روڈ ، نذیر پرنٹنگ
پریس راولپنڈی .
(۴۳۷۴) ایمان : محمّد واجد علی شاہ اختر
۱۱۸ سلام اور چند رباعیات
۲۳۹ ص ، ۱۳۰۱ ھ ، مطبع سلطانی ، خود ناظم نے تاریخ کہی :
آہوئے خیال یہاں ہے قائم از بسکہ کشادہ ہے یہ مرغوب
اختر نے بڑھایا اک الف کو اے جان ہے رمنہ خوش اسلوب (۱۳۰۱ھ)
آغاز : عباس نے جب قصد کیا صف شکنی کا شہرا ہوا افلاک پہ اس تیغ زنی کا
(۴۳۷۵) بارہ سلام : سید سلمان رضوی
۳۰ ص ، اسلام آباد ، ۱۹۷۷م ، ایس ٹی پرنٹنگ پریس راولپنڈی ، کاتب :
خان زمان علوی
(۴۳۷۶) بزم ماتم :
مشاہیر شعراء کے کہے ہوئے سلام
۱۹۲ ص ، مطبع یوسفی دہلی .
(۴۳۷۷) بیاض اثواب : مولانا حکیم خواجہ جعفر حسن انصاری پانی پتی
۱۲۶ سلام
۱۲۴ ص ، ۱۴ آنے ، ۱۳۲۳ ھ ، بلالی سٹیم پریس ساڈھورہ ضلع انبالہ ،
مولانا احمد حسین رسوا بجنوری نے تاریخ طبع کہی :

حبّذا جعفر خجستہ سیر
مرحبا پیرو امـــام همـــام
خـوب مجمــوعہ سلام لکھا
وصف میں جس کے کچھ نہیں ہے کلام
مدح گویان شان والا میں
اب تیرا نام ہوگیا ارقام
روز محشر کے ساقی کوثر
دیں گے کوثر کا تجھ کو بھر کے جام
اور سبط نبی صلے میں تجھے
دیں گے جاگیر خلد کا انعام
افصحان زمـانہ کہتے ہیں
افصح ایسا نہیں ہے کوئی کلام
سال تصنیف کی مجھے تھی فکر
کہا ہاتف نے مجھ سے بعد سلام
لکھنے گویا بھی سن ھجری
چھپ گیا مخزن ثواب امام
(۱۳۳۳ ھ)

آغاز: معجزنی حضرت احمد نے وہ رتبہ پایا
کہ رسولوں میں کسی نے نہیں ایسا پایا
الف اللہ کا احمد میں بھی پہلے پھر حمد
حمد خالق کا اسی نام سے رستہ پایا

(۴۳۷۸) بیاض منتظر : مولانا رعایت حسین خان منتظر
۶ آنے ، ۱۳۳۳ ھ. ناصری پریس جونپور

(۴۳۷۹) بے نظیر سلام : ماسٹر سید شریف حسین حیدرپانی پتی
۱۲۹ سلام
۸۰ ص ، ۵۰ پیسے ، لاهور : تبلیغ عزا بك ایجنسی کرشن نگر ، ۱۹۶۴م ، نامی پریس لاهور .
آغاز : کربلا میں فاطمہ زهرا کا لال آهی گیا
رفتہ رفتہ دین تا حد کمال آهی گیا

(۴۳۸۰) پیاسے آنسو : سالك لکھنوی
سید سبط حسن ماهر لکھنوی نے مرتب کیا
۴۸ ص، دو روپے ،شمس العلماء پبلی کیشنز، ۱۹۷۷م ، نظامی پریس لکھنو
آغاز :
جس ظلم سے شبیر کے خیموں میں لگی آگ
ایسی تو کسی دور میں دیکھی نہ سنی آگ
انگاروں پہ ماتم ترا هم کرتے ہیں شبیر
یہ بھی تیرا اعجاز ہے جو پھول بنی آگ

(۴۳۸۱) تبلیغ عزا : عروج بجنوری
۲۲ ص ، کراچی : انجمن تبلیغ عزا.

(۴۳۸۲) تذکرہ کرب و بلا : ڈاکٹر آغا مسعود رضا خاکی
سلام ، مسدس اور قطعات
۱۰۳ ص ، پونے دو روپے ،لاهور: افتخار بکڈپو کرشن نگر، نامی پریس لاهور.

(۴۳۸۳) تنویر عزا : مجاهد لکھنوی
۸۰ ص ، ایك روپیہ ، کراچی : الحسن پبلیشرز ، انجمن پریس کراچی .

(۴۳۸۴) الحسین علیہ السلام : عاصم صہبائی
۴۸ ص، ڈیرھ روپیہ ، سیالکوٹ :اردو پبلیشرز، ۱۹۴۹م ، ایمگا میٹیڈ پریس سیالکوٹ
آغاز :
سلام اے کربلا کے ساکنو! ایماں کے رکھوالو سلام اے حق پرستو ! زور باطل توڑنے والو

(۴۳۸۵) حسین علیہ السلام پر سلام : سید علی رضوی بلگرامی
عنوانات : قدیم تر عہد کے سلام ، عہد جدید کے قدیم شاعر ، سلام نگاری کا عہد جدید ، سلام نگاری قیام پاکستان کے بعد ، ترقی پسند شعراء کے سلام
۳۸۴ ص ، ۳۰ روپے ، کراچی : میر انیس اکیڈمی ، ۱۹۸۶م.

(۴۳۸۶) درّ بیش بہا : میر نفیس
۳ آنے ، صادق پریس لکھنو.

(۴۳۸۷) دیوان فصاحت عنوان : میر مونس
۲۰۸ سلام بحوالہ ردیف
۲۴۰ ص ، لکھنو ، مطبع شاہی لکھنو.
آغاز :
روضہ خلد برین ہے بوستان مرتضا مجرئی رضوان بھی ہے اک باغبان مرتضا
بلبل سدرہ کے پر جلتے ہیں واں جاتے ہوئے کس ترقی پر ہے اوج آستان مرتضا

(۴۳۸۸) ریاض ارم : سید علی احمد ارم
۳۳ سلام اور ایک قصیدہ
۳۷ ص، مظفر نگر : منیجر اخبار سعید جانسٹھ ، جدید پریس جانسٹھ.
آغاز:
دل میں جب داغ غم شبیر روشن ہوگیا مطلع خورشید خاور میرا مدفن ہوگیا

(۴۳۸۹) ریاض ارم : سیّد محمّد ناوک لکھنوی
۴۴ ص ، سوا روپیہ ، حلیمی پریس کلکتہ ، کاتب : محمّد شعیب عظمتی
آغاز:
کربلا میں ہر نفس عالم ہے یہ شبیر کا شکر کرتے ہیں گلہ کرتے نہیں تقدیر کا
جس کو قرآں کہہ رہے تھے اپنے منہ سے خود لعیں اپنے ہی ہاتھوں کیا اُس کو نشانہ تیر کا

(۴۳۹۰) ریاض دارالسلام : منشی غلام علی خان جوناگڑھی
۶ آنے ، امامیہ کتب خانہ لاہور .

(۴۳۹۱) زیارت شہداء : سید محمّد عباس
۳۲ ص، سیتاپور: کتب خانہ حسینیہ محمود آباد ، ۱۹۵۱م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .
سید احمد رضا صاحب رضا نے تاریخ کہی :

اہل عرفان محمّد عباس   یادگار نفیس عالیجاہ
کرد تصنیف نظم نورانی   روکش شمس و مہر غیرت ماہ
سال طبعش نوشت کلک رضا   طبع گردید نظم دل آگاہ

(۴۳۹۲) سلام و کلام : ذاہر فتح پوری
۲۱۵ ص، ۱۰ روپے ، لاہور : حلقہ شعرائے اہلبیت ، کاروان پریس لاہور ، کاتب : محمّد اکرم لاہوری.

(۴۳۹۳) سلام میر وحید : میر وحید
۳ آنے ، محمّد کاظم آزاد، صادق پریس لکھنو .

(۴۳۹۴) سیلاب ماتم : خاور نوری
۷۲ ص ، ایک روپیہ ، لاہور : شیعہ بک ایجنسی، ۱۹۵۶م ، انصاف پریس لاہور .

(۴۳۹۵) صد سلام حصہ دوم : میر مہدی علی شہید
۱۰۴ ص ، ۵ روپے ، مشیر عالم پریس حیدرآباد دکن .
نمونہ کلام :

کربلا والے کیا ہیں یہ انداز   زیر خنجر یہ کس طرح کی نماز
سورہ کہف نوک نیزہ پر   کیا نرالے ہیں عشق کے انداز
ایک سجدہ علی کا باقی تھا   ختم کردی حسین نے وہ نماز

(۴۳۹۶) عطر کلام - مجموعہ سلام :
مشاہیر شعراء کے سلام
۱۲۸ ص ، مطبع اثنا عشری دھلی .
آغاز : لے کے تب قاصد صغرا خطِ صغرا پہنچا   شہ کو جب مژدئہ پیغام اجل آ پہنچا

(۴۳۹۷) غم جاوداں : سید محمّد حسین قمر جلالوی(م ۱۹۶۸م)
۱۸ سلام ، دس مرثیے اور ایک مثنوی ، مجاھد لکھنوی نے مرتب کئے
۳۶۰ ص ، ۲۰ روپے ، ۱۹۷۴م ، کراچی : شیخ شوکت علی اینڈ سنز.

(۴۳۹۸) کیف غم : ڈاکٹر مسعود رضا خاکی
۳۱ سلام اور چند قطعات
۹۶ ص ، ۴ روپے ، لاهـــور : دبستان اسلام پورہ ، ۱۹۷۴م ، رشید آرٹ پریس لاهور .

(۴۳۹۹) گلدستہ ثمر : سید اصغر حسین ثمر شاگرد میر انیس
سلام ، رباعیات و مخمسات
۲۲۶ ص ، ۱۳۱۳ھ/۱۸۹۶م ، مطبع یوسفی دهلی ، خواجہ مبشر حسین بشیر نے تاریخ تصنیف کہی :

بروز جزا یارب اصغر حسین ثمر یاب باشد به باغ ارم
ذهین و ذکی با مروّت خلیق بدنیا عجب هست آں ذی کرم
عجیبی شهنشاه اقلیم نظم نهایت کرم گسترو ذی حشم
پئی سال طبع کتاب ثمر چو در دل هویدا شد اندوه و غم
چکید از قلم بی تکلف بشیر کلام سخندان و عالی رقم (۱۳۱۲ھ)

آغاز: اول ہے ورد حمد خدائے قدیر کا بعد اس کے شغل نعت رسول کبیر کا
وصاف ہوں نبی و جناب امیر کا مجرائی شاہ کا ہوں سلامی وزیر کا

(۴۴۰۰) گلدستہ فضا : سیّد ظلّ حسنین فضا
۵ آنے ، مطبع اثنا عشری دهلی.

(۴۴۰۱) گلدستہ مضامین :
۷ آنے ، مطبع یوسفی دهلی.

(۴۴۰۲) گلگونہ سلام : مولانا محمّد باقر (م ۱۸۵۷م)
مولانا محمّد باقر دهلوی(م ۱۸۵۷م)اور مولانا محمّد حسین آزاد (م ۱۹۱۰م) کے کہے ہوئے سلام جنھیں آغا سلمان باقر نے مرتب کیا .
۴۸ ص ، دو روپے ، لاهور : آزاد بکڈپو جعفریہ کالونی.

(۴۴۰۳) گلهائی عقیدت : فدا محمّد ناشاد
بلتستان کے شعراء اسلم ناز،غلام حسین سلیم،راجہ محمّد علی شاہ صبا شگری، محمّد ذاکر ، شاکر شمیم ، سیّد مهدی سرباز اور سیّد اسد شاہ کے سلاموں کو اکٹھا کیا گیا ہے .
۴۸ ص ، ۲ روپے ، اسکردو : حسینیہ مشن حسین آباد .

(۴۴۰۴) مرقع عزا : سیّد شریف حسین حیدر پانی پتی
۱۸۰ سوز
۷۲ ص ، ۲ روپے ، لاہور : افتخار بکڈپو ، نامی پریس لاہور .

(۴۴۰۵) مفہوم زمانہ : مشکور حسین یاد
۱۰۴ ص ، ساڑھے سات روپے ، ملتان : شاہراہ ادب ، ۱۹۷۴م ، اردو ڈائجسٹ پرنٹرز لاہور .

(۴۴۰۶) نایاب سلام : ماسٹر سید شریف حسین حیدر پانی پتی
۸۰ ص ،۸ آنے ،لاہور:تبلیغ عزا بک ایجنسی،۱۹۵۷م،لاہور آرٹ پریس لاہور
آغاز :

ہوائیں بدلیں مزاج بدلا نظام بدلا زمانہ بدلا وہ ذات ہے اے حسین تیری اثر تیرے درد کا نہ بدلا

(۴۴۰۷) ہمارے ہیں حسین : ڈاکٹر سیّد حیدر مہدی
۱۱۲ ص ، ۱۵ روپے ، حیدرآباد : مکتبہ طوسی قدم گاہ ، ۱۹۸۶م ، الائیڈ پرنٹنگ کارپوریشن حیدرآباد ، کاتب : مجید جہانگیر بھٹی .

(۴۴۰۸) رقعہ مجلس امام انام بہ گلدستہ سلام : نواب سیّد حامد حسین خان
دو مصرعہ ہائے طرح «ملا اذن و غا قاسم کو جب شاہ شہیداں سے» اور« لشکر شام سے جب حر دلاور نکلے » پر مختلف شعراء کا کلام
۶۸ ص .

(۴۴۰۹) رونق عزا : سیّد شریف حسین حیدر پانی پتی
۹۸ سوز اور ۳۲ سلام ، ۸ آنے ، لاہور : تبلیغ عزا بک ایجنسی .

(۴۴۱۰) سلسلہ غم : سید محمّد امیر امام حر
۸۷ ص ، تین روپے ، کراچی، ۱۳۹۱ھ/۱۹۷۱م ، روٹاپرنٹ ایجنسی کراچی.

(۴۴۱۱) فرات و کوثر : سید سبط نبی وزیری پانی پتی (ملتان میں اردو شاعری)

(۴۴۱۲) گلدستہ انیس : سید صغیر حسین نقوی
۱۰۲ سلام ، ۲۴۸ ص ، ۲۵ پیسے ، لکھنو : اردو پبلیشرز ، تنویر پریس لکھنو ، ۱۹۷۶م .

(۴۴۱۳) گلزار خلیل : سید محمّد کاظم خلیل کھمبانتی
۲۷ سلام ، ۴۰ ص ، ۴ آنے ، کھمبانت .

(۴۴۱۴) لہو کی خوشبو : بخشش امام رضوی عرف خاور حسین خاور
۹۶ ص ، ۵ روپے ، کراچی .

رباعیات

(۴۴۱۵) ترانہ : مرزا یگانہ چنگیزی
سوا روپیہ ، لاہور : اردو بک اسٹال.

(۴۴۱۶) دور جدید : نظیر حسن سخا
۸ آنے ، عزیزی پریس آگرہ ، ۱۹۱۴م ۔

(۴۴۱۷) جنون و حکمت : جوش ملیح آبادی
۲۱۲ ص ، تین روپے ، دھلی ، کلیم بکڈپو ، برقی پریس دھلی ، ۱۹۳۷م.

(۴۴۱۸) رباعیات امید : سید امیر احمد امید
۳۰۳ رباعیات ،
۱۹۹ص، ۲۰ روپے ، علی پرنٹرز لاہور ، ۱۹۸۰م ، کاتب :ایس حامد علی.
نمونہ کلام :

رہبر ہوں حسین ہوشمندوں کے لئے
آئینہ حق ہیں حق پسندوں کے لئے
افسانہ کربلا کے خونیں اوراق
سر چشمہ حریت ہیں بندوں کے لئے

اے کرب و بلا کی خاک ! اے غیرت ماہ
مجرم تھے دیکھتی ہے شاعر کی نگاہ
خاکم بدھن ، ہوا ہے تجھ سے سر زد
معصوم کے خون میں نہانے کا گناہ

(۴۴۱۹) رباعیات حیدر : انور حیدر دھلوی
۱۲۴ ص ، دھلی : مکتبہ ادارہ حیدری ، ۱۹۳۹م ۔

(۴۴۲۰) رباعیات دبیر : مرزا امیر علی جونپوری
ساڑھے چار روپے ، لکھنو : اردو پبلیشرز

(۴۴۲۱) رباعیات مرزا دبیر : مولانا سیّد شبیھہ الحسن اثر
۱۸۰ رباعیات ،۸ آنے ، کراچی ، شمیم بکڈپو ، فیروز سنز پریس کراچی ۔

(۴۴۲۲) رباعیات صادقین خطاط :
۹۶ ص ، لاہور : شیخ نیاز احمد پبلیشرز ۔

(۴۴۲۳) رباعیات عمر خیاؔم : محشر نقوی
عمر خیام کی فارسی رباعیات کا انگریزی میں ترجمہ فٹزجرلڈ نے کیا تھا زیرنظر منظوم ترجمہ اسی انگریزی ترجمے سے کیا گیا ہے ۔
۱۰۱ ص ، حیدرآباد دکن : سیّد عبدالرزاق بک سیلر ، اعظم سٹیم پریس ، حیدرآباد دکن، ۱۹۴۶م ۔

(۴۴۲۴) سروش هستی : مولانا علی محمّد شاد عظیم آبادی
(۷۷+۱۸۷) ص ، ساڑھے تین روپے ، پٹنہ ، کتاب منزل ، لیبل لیتھو پریس پٹنہ .

(۴۴۲۵) سعی مشکور :
۵ آنے ، مطبع یوسفی دھلی .

(۴۴۲۶) صدکان گہر : مولانا احمدعلی عشرت گیاوی ابن سیّد بندہ علی
۱۰۰ رباعیات ، ۱۱۰ ص ، مختار پرنٹنگ پریس ورکس لکھنو .
نمونہ کلام :

ہو کس سے ادا مدح و ثنائے حیدر   ایمان کا جزو ہے ولائے حیدر
زھد و ورع و صبر و رضا و تسلیم   پیدا ہوئے تھے سب یہ برائے حیدر

{مولانا احمد علی ۱۲۸۷ ھ کو گیا میں پیدا ہوئے اور۱۳۳۹ھ کو واصل بحق، عظیم آباد میں آسودہ لحد ہیں}.

(۴۴۲۷) صفی و کامل :
۲ آنے ، مطبع تصویر عالم لکھنو.

(۴۴۲۸) قطعات (جلد اوّل) : رئیس امروھی
۵۱۸ ص ، ۱۶ روپے ، کراچی : اخبار جھاں پبلی کیشنز.

(۴۴۲۹) قطعات (حصّہ دوم) : رئیس امروھی
۴۶۳ ص ، ۱۶ روپے ، کراچی : اخبار جھاں پبلی کیشنز.

(۴۴۳۰) لالہ و گل : جعفر علی خان اثر لکھنوی
۱۱۲ ص ، لاھور : فیروز پرنٹرز ، فیروز پرنٹنگ ورکس.

نوحہ جات

(۴۴۳۱) آفتاب کربلا : سیّد یاور صدر اجتہادی
۱۶ ص، لکھنو : محبوب بکڈپو ، یونائیٹڈ پریس لکھنو .
آغاز:

پیام موت برچھی لا رہی ہے — دل اکبر سے لپٹی جا رہی ہے
کہا زینب (ع) نے کیا ہوتا ہے ،دیکھیں — طبیعت خود بخود گھبرا رہی ہے

(۴۴۳۲) آئینہ شہادت : مرزا علی مجاھد لکھنوی
۳۳ نوحہ جات
۹۶ ص ، ۵ روپے ، کراچی : رضوی بک ایجنسی ، سندھ آفسٹ پریس.
آغاز :

علی میرے مولا علی میرے آقا — تمہاری عطا کا دو عالم میں شہرہ
سخی ایسا چشم فلک نے نہ دیکھا — ملک نے بھی آکر تمہیں سے ہے مانگا
جو چاھا وہ مانگا جو مانگا وہ پایا — علی میرے آقا علی میرے مولا

(۴۴۳۳) آیات ماتم : نجم آفندی
۵۸ ص ، ۱۲ آنے ، ۱۳۶۱ ھ، نظامی پریس لکھنو .

(۴۴۳۴) اجر رسالت : علی اطہر مرغوب نقوی
ایک آنہ ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۴۴۳۵) اسناد آخرت : فکر
۸۰ ص ، دس آنے ، حیدر آباد دکن : حیدری کتب خانہ ، مطبع حیدری حیدرآباد دکن.

(۴۴۳۶) اسیرہ شام : محمّد شریف قریشی المعروف سگ عمران
۱۵ ص ، ۳ روپے ، راولپنڈی : انجمن فقہ جعفریہ ، باب الاسلام پرنٹنگ پریس کراچی .

(۴۴۳۷) اشارات غم حصہ اوّل و دوم : نجم آفندی
۶۵ نوحے
۱۱۲ ص ، ایک روپیہ ، ۱۹۴۴م ، نظامی پریس لکھنو .
آغاز: آج مدینے میں ہیں غم کی فراوانیاں — آج مدینے میں ہیں درد کی جولانیاں

(۴۴۳۸) اشارات غم : نجم آفندی
۲۱ نوحے
۳۰ ص ،۸۰ آنے ، لکھنو:مکتبہ ناصری،۱۹۴۳م، بھارگودی فائن پریس لکھنو .
آغاز :
پڑا جو وقت تو اسلام کو بچانہ گیا بجز حسین کوئی زیر تیغ آ نہ گیا

(۴۴۳۹) اشک زار : ماہر لکھنوی
۲۵ نوحے
۴۸ ص،۷۵ پیسے ، لکھنو : احباب پبلیشرز، ۱۹۶۹م، سرفراز قومی پریس لکھنو.
آغاز :
شمر سا ظالم سینے پہ شہ کے بیٹھا چھری چلائے خیمے کے در پہ کھڑی سکینہ پل پل آنسو بہائے

(۴۴۴۰) اشک عزا :
ایک آنہ ، لکھنو : کتب خانہ ریاض التجارت.

(۴۴۴۱) اشک عزا : سید قیصر حسین قیصر رضوی المشہدی
۱۰۷ نوحے ، ۸۰ ص ، ساڑھے چار روپے ، کراچی : رضوی بک ایجنسی ، ۱۹۷۹م، شیخ شوکت علی پرنٹرز .

(۴۴۴۲) اشک عزا حصہ اول : گوہر لکھنوی
۳۲ ص ، ایک روپیہ ، الواعظ پریس لکھنو .
آغاز :
شپیر نے سفر میں جانکاہ خبر یہ پائی مسلم نے بے بسی کی کوفے میں موت پائی

(۴۴۴۳) اشک غم : ریاضت ، فطرت ، شہرت
۲۲۱ نوحے ، ۴۴۸ ص ، ڈھائی روپے ، حیدرآباد دکن : حیدری کتب خانہ.

(۴۴۴۴) اشک مسلسل : ماہر لکھنوی
۲۵ نوحے ، ۴۸ ص ، ۷۵ پیسے ، لکھنو : احباب پبلیشرز ، ۱۹۶۸م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .
آغاز :
اصغر بنے نشانہ ناوک سے تین پھل کے کیا پایا حرملہ نے فطرت کا دل مسل کے

(۴۴۴۵) اشک منظر : مولانا سید محمّد مجتبی نوگانوی منظر
۴۸ ص ، ۵۰ پیسے ، نوگانواں ، ۱۹۶۷م.

(۴۴۴۶) اشک و آہ : سید سبط حسن ماہر لکھنوی
۵۶ ص،ایک روپیہ،لکھنو:احباب پبلیشرز،۱۳۹۲ھ/ ۱۹۷۲،یونائیٹڈ پریسؔ لکھنو.

آغاز :

اگر خلق نبی شبیر کے رستے سے ہٹ جائے چلے تلوار اور لاشوں سے سارا دشت پٹ جائے
چراغ مہر کی لو کیوں نہ نادم ہو کے گھٹ جائے بزور ظلم جب چادر سر زینب سے ہٹ جائے

(۴۴۴۷) اظہار مودت : ملیکہ خاتون
۴۸ ص ، فیصل آباد ، انجمن گلزار پنجتن دھروڑ ، ۱۴۰۰ ھ.

(۴۴۴۸) افتخار غم
ایک آنہ ، لکھنو : کتب خانہ ریاض التجارت .

(۴۴۴۹) افراد غم : سید سرفراز حسین ذاخر
۲ آنے ، مطبع تصویر عالم لکھنو .

(۴۴۵۰) اکسیر غم حصہ اوّل : مولانا میر غلام علی جعفری جوش
۳۰ نوحے
۴۴ ص ، ۶ آنے ، ۱۳۳۱ ھ ، مطبع اختر حیدرآباد دکن .
مولانا مرزا محمّد تقی نے قطعہ تاریخ طبع کہا :

نوحہ جات میر جوش جعفری دارد از صدق ولا تاثیر غم
چوں مصنف راست درد اہلبیت میزند ہر شعر بر دل تیر غم
نو حجاتش را نماید حرز جاں ہر کہ دارد چوں تقی توقیر غم
بد زر اخلاص او کامل عیار سال طبعش زاں شدہ اکسیر غم (۱۳۳۱ھ)

آغاز :

لو آج نظر آیا ہلال غم سرور آیا ہے محرم لو درد و مصیبت کا چلا قلب پہ خنجر آیا ہے محرم

(۴۴۵۱) التماس نور : نور جہاں بیگم
۹۶ ص ، ۱۹۳۹م ، الواعظ صفدر پریس لکھنو .

آغاز :

حسین سبط رسولخدا سلام علیک امام ابن علی مرتضی سلام علیک

(۴۴۵۲) انوار ماتم :
ایک آنہ ، لاہور : خواجہ بک ایجنسی .

(۴۴۵۳) انیس غم : رضی
ایک آنہ ، لکھنو : کتب خانہ ریاض التجارت .

(۴۴۵۴) اوراق : مرزا علی مجاھد شاگرد مرزا کاظم علی محشر
۱۲۸ ص ، ۹۰ روپے ، کراچی : رضوی بک ایجنسی ، ۱۹۸۰م ، سندھ آفسٹ پریس کراچی .

(۴۴۵۵) اوراق غم : میر ثامن علی نیساں
۵۸ نوحے ،۷۶ ص ، ۳ آنے ، حیدرآباد دکن : حیدری کتب خانہ ، ۱۳۵۵ھ.

(۴۴۵۶) اوراق کربلا : سید رضا بخاری
۲۵۶ ص ، لاہور : حیدر پبلیشرز، ۱۹۷۰م.

(۴۴۵۷) اوراق کربلا : سید نور الحسن شاد نقوی
۱۲۹ نوحے ، ۲۵۶ ص ، لاہور : ادارہ مظہر الایمان .

(۴۴۵۸) باغ زہرا : شیخ امیر حسن ہلال لکھنوی
۱۶ ص ، ۳ آنے ، نظامی پریس لکھنو .
آغاز :
کیا کیجئے گفتگو علی اصغر کے باب میں سہتے ہیں یہ بھی ظلم جہان خراب میں
ارمان بہت ہے دید کا قلب رباب میں کس طرح دیکھے ماں علی اصغر کو خواب میں

(۴۴۵۹) برق ماتم :
۴ آنے ، لاہور : مکتبہ ناز .

(۴۴۶۰) بزم حسین :
ایک آنہ ، لکھنو ، کتب خانہ ریاض التجارت .

(۴۴۶۱) بزم ماتم : سید محمّد علی بسمل
۱۶ ص ، ۴ آنے ، خالد پرنٹنگ پریس سرگودھا .

(۴۴۶۲) بکائے سیدانی : نواب ابوالحسن شور لکھنوی
۱۸ نوحے ،
۱۶ ص ، تین آنے ، لکھنو : کتب خانہ اثنا عشری ، صادق پریس لکھنو.
آغاز :
کہتی تھی یہ رو رو بنت علی لوٹو نہ مجھے سیدانی ہوں ماں فاطمہ تھیں نانا تھے نبی لوٹو نہ مجھے سیدانی ہوں

(۴۴۶۳) بوستان ماتم :
ایک آنہ ، لاہور : خواجہ بک ایجنسی .

(۴۴۶۴) بوستان مرتضی :
ایک آنہ ، لاہور : خواجہ بک ایجنسی .

(۴۴۶۵) بوئے خلد :
۳ آنے ، مطبع یوسفی دھلی .

(۴۴۶۶) بہار ماتم :
ایک آنہ ، لاہور : خواجہ بک ایجنسی .

(۴۴۶۷) بیاض احمدی : احمدی بیگم لکھنوی
۶۳ نوحے ، ۴۸ ص .
آغاز :
کچھ مسافر کربلا میں سر کٹانے آئے ہیں شاہ دیں نانا کی اُمت بخشوانے آئے ہیں
(۴۴۶۸) بیاض اہل ماتم (حصّہ اوّل) : مولانا میر محمود علی لائق
ایک روپیہ ، حیدرآباد دکن: حیدری کتب خانہ ، مطبع حیدری.
(۴۴۶۹) بیاض اہل ماتم (حصہ دوم) : مولانا میر محمود علی لائق
۸ آنے ، حیدرآباد دکن : کتب خانہ حیدری ، مطبع حیدری .
(۴۴۷۰) بیاض سہیل : سہیل بن نجم آفندی
۶۳ ص ، قادری پریس بمبئی .
آغاز : غم دل میں سمایا ہے پہلی ہے محرم کی آنکھوں کو جگایا ہے پہلی ہے محرم کی
(۴۴۷۱) بیاض شوکت : شوکت بلگرامی
ایک روپیہ بارہ آنے ، مطبع یوسفی.
(۴۴۷۲) بیاض ماتم (جلد اوّل) : محرم علی خان محرم
۹۵ نوحے
۱۲۸ ص ، ۵ روپے ، لاهور : جعفریہ کتب خانہ ، حیدری پریس لاهور.
(۴۴۷۳) بیاض ماتم :
ایک آنہ ، لاهور : خواجہ بک ایجنسی .
(۴۴۷۴) پیام ماتم : سید شریف حسین حیدر پانی پتی
۵۸ نوحے ، ۸ آنے ، لاهور : تبلیغ عزا بک ایجنسی .
(۴۴۷۵) بیاض متین : اسد علی خان متین
ایک روپیہ ، مطبع یوسفی دهلی .
(۴۴۷۶) بیاض مظلوم :
۱۶ ص ، کراچی : انجمن مظلوم حسینی ، ۱۴۰۴ ھ ، بلاک پرنٹنگ پریس کراچی .
(۴۴۷۷) بیاض مقدس : سیّد علی مقدس رضوی اکبر آبادی (م ۱۳۸۶ھ)
۷۲ ص ، ضیاء برقی پریس کراچی .
(۴۴۷۸) بیاض مهدی : ڈاکٹر سیّد حیدر مهدی نوگانوی
۸۵ نوحے ،۷۱ ص ،۴ روپے ، حیدرآباد :مکتبہ طوسی قدم گاہ مولی علی(ع) .

(۴۴۷۹) بیاض مومنہ : صادق النساء بیگم ردولوی
۲۶ نوحے ، ۲۶ ص ، ڈیرھ آنے ، سرفراز قومی پریس لکھنو.
(۴۴۸۰) بیاض نجم : نجم آفندی
۱۵۴ نوحے ، ۲۱۴ص ، ڈھائی روپے ، بمبئی: مکتبہ سلطانی ، ۱۹۵۰م ، فائن آرٹ پریس بمبئی .
(۴۴۸۱) بیاض نوحہ : سید مظفر علی بن خورشید علی خان جانسٹھی (ذریعہ :۳).
(۴۴۸۲) بیاض نوحہ جات : سید محمدؐ حسنین بن مولانا سید محمدؐ حسین نوگانوی (ذریعہ : ۳).
(۴۴۸۳) بیاض نوحہ جات : مولانا محمدؐ بشیر سلیس
۴۸ ص ، ۱۳۱۴ھ/ ۱۸۹۷م ، مطبع یوسفی دھلی، کاتب : سید الطاف حسن امروھی
آغاز :

اُٹھا کونین کا آقا علی مرتضی ہے ہے	کرو اے مومنو نا لا علی مرتضی ہے ہے
ضیائے دین پیغبر وصی مصطفی ہے ہے	اُٹھا ہے آج وہ مولا علی مرتضی ہے ہے

(۴۴۸۴) بیاض نوحہ و ماتم / مقتل شھداء :
آقا سید محمدؐ حسین کی فارسی کتاب کا منظوم ترجمہ
۱۰ آنے ، لکھنو ، ۱۳۵۳ ھ.
(۴۴۸۵) پاکستان پنجتن : مولانا عالم رضوی
۵۶ ص ، ۵ آنے ، کراچی : انجمن پنجتنی، ۱۳۷۱ ھ، آرمی پریس کراچی.
(۴۴۸۶) پیام شھادت : میر تفضل حسین بسمل
۲۶۴ ص ، ڈھائی روپے ، حیدرآباد دکن : حیدری کتب خانہ ، مطبع حیدری.
(۴۴۸۷) تاثیر غم : سید قیصر حسین قیصر رضوی
۶۴ ص ، کراچی : زیدی بکڈپو ، ۱۹۶۹م، انٹرنیشنل پریس کراچی .
(۴۴۸۸) تاثیر غم : سید شریف حسین حیدر پانی پتی
۳۲ ص ، مطبع اثنا عشری دھلی .
(۴۴۸۹) تاجدار کربلا : میر بندہ حسن
۴ آنے ، اجمیر .
(۴۴۹۰) تحفہ ماتمی جلوس : سید شریف حسین حیدرپانی پتی
۷۲ نوحے ، ۸ آنے ، لاھور : تبلیغ عزا بک ایجنسی .

(۴۴۹۱) تحفہ مومنین :
سوا روپیہ ، لاہور : افتخار بکڈپو .

(۴۴۹۲) تسبیح خاک شفا : میر محمّد باقر رضوی امانت خانی
۱۰۰ نوحے ، ۱۰۴ ص ، ڈیرھ روپیہ ، ۱۹۷۱م ، نیشنل فائن پرنٹنگ پریس حیدرآباد دکن .

(۴۴۹۳) تشنگان کربلا :
ایک آنہ ، لاہور : خواجہ بک ایجنسی .

(۴۴۹۴) تصویر درد : ڈاکٹر سیّد الشاکرین رضوی
۱۴۴ ص ، ۱۳۷۸ ھ ، کراچی.

(۴۴۹۵) تصویر غم : سید اختر حسین مصور لکھنوی ابن سید انور حسین
۲۳ نوحے ، ۴۰ ص.

(۴۴۹۶) تفسیر شہادت : سید قیصر حسین قیصر رضوی
۱۴۴ ص ، دس روپے ، کراچی :رضوی بک ایجنسی ، ۱۹۸۰م ، سندھ آفسٹ پرنٹرز.

(۴۴۹۷) تہذیب ماتم :
۳۱ پیسے .

(۴۴۹۸) توقیر غم :
ایک آنہ ، لکھنو : کتب خانہ ریاض التجارت .

(۴۴۹۹) ثبوت نجات : باقر
۱۸۵ نوحے ، ۳۱۸ ص ، ڈھائی روپے ، حیدرآباد دکن : حیدری کتب خانہ ، مطبع حیدری .

(۴۵۰۰) جام شہادت (حصہ اول) : سیّد کاظم علی شوکت بلگرامی
۱۵۴ نوحے ، ۲۱۲ ص ، ڈھائی روپے ، کراچی : کتب خانہ حیدری ، ۱۳۷۹ھ / ۱۹۵۹م (چھٹا ایڈیشن) مسلم پریس کراچی ، پہلا ایڈیشن ۱۳۲۶ ھ کو شائع ہوا حافظ سیّد عبدالجلیل نے تاریخ کہی :

می رسد جام شہادت را جلیل — نے قصیدہ نے غزل نے مثنوی
نوحہ های اہلبیت مصطفی است — نیست این افسانہ های دنیوی
چون کہ شوکت از تہہ دل نظم کرد — سال طبعش دان ثواب اخروی
(۱۳۲۶ھ)

(۴۵۰۱) جام شہادت حصہ دوم : سید کاظم علی شوکت بلگرامی
۱۶۸ نوحے
۲۹۶ ص ، ڈھائی روپے ، حیدرآباد دکن: کتب خانہ حیدری ، مطبع حیدری ، ۱۹۵۴م .

(۴۵۰۲) جام شہادت (حصہ سوم) : میر کاظم علی شوکت بلگرامی
۱۶۶ نوحے ، ۲۵۲ ص ، ۱۱ آنے ، حیدرآباد دکن : کتب خانہ حیدری ، مطبع حیدری .

(۴۵۰۳) جام فرات : فاخرہ لکھنوی بیگم حسینی شاعر فضل نقوی
۴۸ ص ، ۱۲ آنے ، الواعظ صفدر پریس لکھنو .
آغاز :
اب نہ پھر اکبر ملیں گے چھوٹ کے　　کہ رہی ہے شہ کی ہمت ٹوٹ کے
فکر کا ہے کی ہے اے اصغر تمہیں　　قبر مل جائے گی ماں سے چھوٹ کے

(۴۵۰۴) جام فغاں : حسن علی سیوجی فغاں
۲۸ ص ، ۱۳۸۶ ھ / ۱۹۶۶م ، عوامی پریس حیدرآباد دکن
آغاز : السلام اے نور چشم مصطفی　　السلام اے جسم و جان مرتضی

(۴۵۰۵) جدید بیاض : سید شریف حسین حیدر پانی پتی
سوا روپیہ ، لاهور : تبلیغ عزا بك ایجنسی .

(۴۵۰۶) جذبات : مولانا سید محمّد عادل عادل (م ۱۹۷۵م)
۳۱ نوحے ، ۳۲ ص ، ۳ آنے ، لکھنو ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۴۵۰۷) جذبہ غم : رضی
ایک آنہ ، لکھنو : کتب خانہ ریاض التجارت .

(۴۵۰۸) جزو ایمان : مھدی بیگم
۲۲۷ نوحے ،
۲۷۰ ص ، سوا روپیہ ، حیدرآباد دکن : حیدری کتب خانہ ، مطبع حیدری.

(۴۵۰۹) جلوس ماتم : ناصر علی ناصر
۷۲ ص ، ساڑھے تین روپے ، افتخار بکڈپو ، نامی پریس لاهور .

(۴۵۱۰) جلوس ماتمیان : شیخ احمد حسین اختر نارووالی
ایک پیسہ ، لاهور : خواجہ بك ایجنسی .

(۴۵۱۱) چراغ فکر : ۳۱ ، پیسے .

(۴۵۱۲) چراغ معرفت : فضل لکھنوی

۳۲ ص ، ۸ آنے ، لکھنو : نظارہ بکڈپو ، الواعظ صفدر پریس لکھنو ۔

(۴۵۱۳) حسین بیتی (حصۂ اوّل) : سید افتخار حسین فخر جونپوری

۶۴ ص ، ۱۲ آنے ، جونپور : فخر بکڈپو ، الواعظ صفدر پریس لکھنو ۔

آغاز :

امت کے لئے راہ حق میں سر اپنا کٹانا کھیل نہیں　　صحرا میں پہنچ کر کانٹوں سے دامن کو بچانا کھیل نہیں

(۴۵۱۴) حقائق غم : زائر سیتاپوری

۱۶ ص ، ۴ آنے ، نظامی پریس لکھنو ۔

(۴۵۱۵) حیات غم : سیّد علی اطہر جعفری اطہر

۲۴ ص ، کراچی : مظفر پبلی کیشنز ، آرمی پریس کراچی۔

(۴۵۱۶) حیات ماتم : فضل لکھنوی

۶۴ ص ، ۸ آنے ، نظامی پریس لکھنو ۔

آغاز :

اے مالک غم ، موجد تقدیر زمانہ　　بے رنگ تیرے خون کا دنیا سے یگانہ

سینہ ہے تیرا علم نبوت کا خزانہ　　چمکے گا شفق بن کے ہمیشہ یہ فسانہ

خوں دل سے اُبلتا ہے تو کھنچ جاتی ہے تصویر　　تیرہ سو برس بعد بھی یاد آتے ہیں شبیر

(۴۵۱۷) خزینہ نوحہ جات :

مختلف شعراء کے ۴۶ نوحے

۴۸ ص ، لاہور : افتخار بکڈپو ، گیلانی پریس لاہور ۔

(۴۵۱۸) خنجر ماتمی : مولانا سید محمّد لطیف

ڈھائی آنے ، زنگی پور ، ۱۳۴۰ ھ ۔

(۴۵۱۹) درۃ الغموم : ناجی مرحوم

۱۰۲ نوحے

۳۵۲ ص ، ایک روپیہ ، حیدرآباد دکن : حیدری کتب خانہ ، مطبع حیدری ۔

(۴۵۲۰) دیوان غم : ، ۷۵ پیسے ۔

(۴۵۲۱) دیوان نوحہ جات حیدر (جلد اول) : آغا حیدر علی بیگ

۲۰۵ نوحے ،

۱۳۶ ص ، ۱۳۲۴ ھ / ۱۹۰۷م ، نولکشور لکھنو ۔

آغاز : بہ حمد خدا نعت خیر الوری　　پس از وصف آن وارث لافتی

بہ حیدر علی ، حیدر دھلوی　　بن آغا بندہ علی مشھدی

بزرگوں سے کہتا ہے با صد نیاز نہیں نکتہ سنجوں سے پوشیدہ راز
جو دیوان نوحے کا کوئی لکھے ہے لازم کہ وہ میرا پیرو بنے
میں موجد بنا ایسے دیوان کا رہے یاد یہ رسم و راہ وفا
نہیں طول بھی دونگا میں اس لئے کہ یہ جلد اول ہے جلدی چھپے
رہے مدعا بین سے صبح و شام نہیں لن ترانی سے کچھ مجھ کو کام

(۴۵۲۲) ذخیرہ ذاخر (حصۂ اوّل) : ذاخر
۲۰۰ ص ، ایک روپیہ ، نظامی پریس لکھنو ، ۱۹۳۸م .

(۴۵۲۳) ذخیرہ ماتم :
۳ آنے ، مطبع تصویر عالم لکھنو .

(۴۵۲۴) ذوق ماتم : ابو الاعجاز محمّد حسین جعفری ساغر
۳۲ ص ، مفت ، لاهور : امامیہ مشن ، نامی پریس لاهور ، ۱۹۷۶م .

(۴۵۲۵) ذوق ماتم : سید شریف حسین حیدر پانی پتی
۸۴ نوحے
۸ آنے ، لاهور : تبلیغ عزا بك ایجنسی .

(۴۵۲۶) راہ نجات : انیسہ عمران
۳۲ ص ، ایک روپیہ ، نوشهره : مکتبہ علم و فن ، احباب پرنٹرز پشاور ، کاتب : فیض هزاروی .

(۴۵۲۷) رحیق غم : محتشم النساء بیگم ردولوی
۲۵ نوحے ، ۲۴ ص ، ایک آنہ ، لکھنو : سرفراز بکڈپو ، ۱۳۵۸ھ .

(۴۵۲۸) رشحات راز : فاطمہ بانو بیگم راز بلگرامی
۴۷ ص ، ۸ آنے ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۴۵۲۹) رلکے کے نوحے : هادی حسین
جرمنی کے شاعر رائنی نرمارنی رلکے (م ۱۹۳۶م) کے دس نوحوں کا منظوم ترجمہ .
۱۶۰ ص ، سترہ روپے ، الہ آباد : اردو رائٹرس گلڈ ، ۱۹۸۳م ، اسرار کریمی پریس ، الہ آباد ، کاتب : سلیم اللہ نیّر .

(۴۵۳۰) روایتی ماتم :
چھ پیسے ، لکھنو : کتب خانہ ریاض التجارت .

(۴۵۳۱) روح انقلاب : سید ارتضی حسین زیدی نانوتوی

۳۲ ص ، پانچ آنے ، نور آرٹ پریس راولپنڈی ۔

(۴۵۳۲) روح کربلا : قدسیہ خاتون پھرسری

۶۴ ص ، ایک روپیہ ، مشہور آفسٹ پریس کراچی ، ۱۹۵۹م۔

(۴۵۳۳) روضہ رضواں : سلطان علی انور

دو نوحے اور ایک سلام ، ۸ ص، ایک پیسہ ، پنجاب نیشنل سٹیم پریس لاہور۔

آغاز: اول حمد ہے اوس رحمان نوں دیوے روزی جو کل جھان نوں

(۴۵۳۴) رومال زہرا : سید علی اطہر جعفری اطہر

۲۴ ص ، کراچی : مظفر پبلی کیشنز ، آرمی پریس کراچی۔

(۴۵۳۵) ریاض ارم : سید علی احمد ارم جانسٹھی

۳۳ سلام ، ۳۷ ص ، مطبع جدید پریس جانسٹھ ضلع مظفر نگر ۔

(۴۵۳۶) ریاض جوہر :

چھ پیسے ، مطبع تصویر عالم لکھنو ۔

(۴۵۳۷) ریاض ماتم :

ایک آنہ ، لاہور : خواجہ بک ایجنسی ۔

(۴۵۳۸) ریاض ماتم / نور غم :

۷۷ نوحے ، ۴ آنے ، مطبع تصویر عالم لکھنو ۔

(۴۵۳۹) زاد آخرت : سعید النساء اثیمہ بنت محمّد امداد علی انصاری

۲۲ ص ، ۱۳۸۲ ھ، دائرہ الیکٹرک پریس حیدرآباد دکن، کاتب : میرزا عادل۔

(۴۵۴۰) زنجیری ماتم :

۲ آنے ، نظامی پریس لکھنو ۔

(۴۵۴۱) زندہ جاوید :

۶۲ پیسے ، لاہور : افتخار بکڈپو۔

(۴۵۴۲) ساغر آل عبا حصّہ اول : سجاد

۴ آنے ، حیدرآباد دکن : حیدری کتب خانہ ، مطبع حیدری ۔

(۴۵۴۳) ساغر آل عبا حصّہ دوم : سجاد

۴ آنے ، حیدر آباد دکن : حیدری کتب خانہ ، مطبع حیدری ۔

(۴۵۴۴) ساغر آل عبا حصّہ سوم : سجاد

۴ آنے ، حیدرآباد دکن : حیدری کتب خانہ ، مطبع حیدری ۔

(۴۵۴۵) سر تاج غم : شیخ احسان علی شرف

۴۸ ص ،۴۰ آنے ، بلند شہر:انجمن اصغری شکارپور، بمبئی چوب پریس دھلی.

(۴۵۴۶) سر رشک غم :
ایک آنہ ، لاھور : خواجہ بك ایجنسی .

(۴۵۴۷) سرکار حسین : زائر نقوی الہ آبادی
۴۰ ص ، ۸ آنے ، الہ آباد : انجمن نقویہ .

(۴۵۴۸) سرمایہ غم : باقر رضا امانت خانی
۳۰۸ ص ، سوا روپیہ ، حیدرآباد دکن ، حیدری کتب خانہ ، مطبع حیدری.

(۴۵۴۹) سفینہ فرات : سید علی یاور صدر لکھنوی
۸۰ ص ، ایک روپیہ ، کراچی : صابر سنز کورنگی ، ۱۹۷۰م ، صدیقی انٹرنیشنل پریس کراچی .

(۴۵۵۰) سفینہ نجات : عسکری خاتون
۷۲ ص ، خان پرنٹرز کراچی ، ۱۹۸۱م.

(۴۵۵۱) سلام اور نوحے :
۱۶ ص ، مفت ، ابن حسن آفسٹ پرنٹنگ پریس کراچی ، ۱۹۸۰م .

(۴۵۵۲) شاھکار نینوا : مرزا ابوالحسن شور لکھنوی
۳۱ ص ، ۸ آنے ، لکھنو ، ۱۹۵۲م .

(۴۵۵۳) شبستان کربلا کے بہتر چراغ : سالك نقوی
۸۸ ص ، راولپنڈی ، ۱۳۹۴ ھ .

(۴۵۵۴) شبیہہ غم : صمصام
۴ آنے ، حیدرآباد دکن : حیدری کتب خانہ ، مطبع حیدری.

(۴۵۵۵) شعور درد : سیّد قیصر حسین قیصر رضوی
۸۴ نوحے ، ۸۰ ص ، سوا روپیہ ، کراچی : زیدی بکڈپو ، ۱۹۷۲م ، انٹرنیشنل پریس کراچی .

(۴۵۵۶) شعر غم : سیّد نذیر حسین کاظمی
۳۲ ص ، ثنائی پریس سرگودھا .

(۴۵۵۷) شمس العزا : عزیز القدر شمس لکھنوی
۸ آنے ، لاھور : تبلیغ عزا بك ایجنسی .

(۴۵۵۸) شہر غم : غلام حسین خان خلش پیر اصحابی
۴۸ ص ، ۵۰ پیسے ، نقوش پریس لاھور .

(۴۵۵۹) شہید کربلا : اختر بی اے
۴ آنے ، نظامی پریس لکھنو .

(۴۵۶۰) شہید کربلا : مرزا اسحاق علی خان
۱۶ ص، ۴ آنے ، نظامی پریس لکھنو .
آغاز: جہان سیاست کی نیرنگ سازی مخالف ہواؤں کی ظلمت نوازی
حکومت پرستوں کی فتنہ طرازی نشان حقیقت کی وہ بے نیازی
ہے آندھی میں روشن چراغ حجازی

(۴۵۶۱) شہیدان کربلا :
ایک آنہ ، لاہور : خواجہ بک ایجنسی .

(۴۵۶۲) شیون : سوز لکھنوی
۶۴ ص ، ۴ آنے ، حیدرآباد دکن : حیدری کتب خانہ ، مطبع حیدری.

(۴۵۶۳) شیون : مولانا سید محمّد عادل
۴۸ ص ، ۵۰ پیسے ، کراچی ، ۱۹۶۷م .

(۴۵۶۴) صبر حسین (ع) اور ظلم یزید : ایم جی رحمن
۸ ص ، دو پیسے صہبا پریس کلکتہ .

(۴۵۶۵) صدائے ماتم : سید شریف حسین حیدرپانی پتی
۱۰ آنے ، لاہور : تبلیغ عزا بک ایجنسی .

(۴۵۶۶) ضیائے کربلا حصّہ اوّل : ضیاء جام نگری
ڈیرھ روپیہ ، کراچی : لبرٹی اسٹور .

(۴۵۶۷) ضیائے کربلا حصّہ دوم : ضیاء جام نگری
سوا روپیہ ، کراچی : لبرٹی اسٹور .

(۴۵۶۸) ضیائے کربلا حصّہ سوم : ضیاء جام نگری
تین روپے ، کراچی : لبرٹی اسٹور .

(۴۵۶۹) ضیائے کربلا حصّہ چہارم : ضیاء جام نگری
۳ روپے ، کراچی .

(۴۵۷۰) ضیائے کربلا حصّہ پنجم : انور علی رحمت اللہ ضیا جام نگری
۴۸ ص ، ڈھائی روپے ، کراچی : لبرٹی اسٹور.

(۴۵۷۱) طغیان غم : ، ۵۰ پیسے .

(۴۵۷۲) طوفان غم : مضطر حیدری

۷۲ ص ، ۱۲ آنے ، لاہور .

(۴۵۷۳) طومار درد : فرد
فارسی اور اردو میں لکھے گئے ۶۰ نوحے
۸ آنے ، حیدر آباد دکن : کتب خانہ حیدری ، مطبع حیدری.

(۴۵۷۴) عاشور غم :
۶۰ نوحے ، ایک روپیہ .

(۴۵۷۵) العباس حصہ دوم : سیّد جعفر حسین کاظمی
۵۷ نوحے ،۱۲۳ ص ، ۱۰ روپے ، کراچی : محفوظ بك ایجنسی ، ۱۴۰۳ھ، سندھ آفسٹ پریس کراچی ، کاتب : سیّد جعفر حسین زیدی.

(۴۵۷۶) عروج غم : جلیل
۲۴ ص ، ۲ آنے ، حیدرآباد دکن ، کتب خانہ حیدری ، مطبع حیدری .

(۴۵۷۷) العطش : ناظم حسین
۱۲۷ ص ، ۱۰ روپے ، کراچی : انجمن تبلیغ امامیہ ، ۱۴۰۱ھ، المشہد پرنٹنگ ایجنسی کراچی .

(۴۵۷۸) عروج غم : نواب میر اصغر حسین فاخر
ایک آنہ ، مطبع تصویر عالم لکھنو .

(۴۵۷۹) غازی کربلا : شیخ احمد حسین اختر
۷ نوحے ، ۱۶ ص ، لاہور .

(۴۵۸۰) غم شبیر :
ایک آنہ ، لاہور : خواجہ بك ایجنسی .

(۴۵۸۱) غنچہ ماتم :
ایک آنہ ، لاہور : خواجہ بك ایجنسی .

(۴۵۸۲) فرات اور تشنگی : ابوالعالم مبارکپوری
۸۰ ص ، دو روپے ، ۱۳۹۷ ھ/ ۱۹۷۷م ، سرفراز قومی پریس لکھنو .
آغاز: کاٹ کر ظلم و تشدد کا گلا کردار سے جنگ جیتی شاہ دیں نے صبر کی تلوار سے

(۴۵۸۳) فرح غم : وصف
۲ پیسے ، مطبع تصویر عالم لکھنو .

(۴۵۸۴) فرد غم : نواب وصی علی خان
ایک آنہ ، مطبع تصویر عالم .

(۴۵۸۵) فرزند حسن : نثار حیدری
۸ نوحے ، ۱۶ ص ، ۲ آنے ، لاہور : خورشید عالم پریس لاہور ۔

(۴۵۸۶) فرطِ غم : میر ضامن علی ضامن
۱۵۴ نوحے ،۳۷۰ ص ، سوا روپیہ ، ۱۳۲۹ ھ ، محمود پریس حیدرآباد دکن ، میر عبدالعلی بارش نے تاریخ کہی :
آل پاک سید لولاک کا پڑھتا ہوں حال اے عزا دارو ! حسین ابن علی کا غم کرو
سال ھجری یوں کرو اے بارش محزوں رقم پڑھکے نوحے مصطفی کی آل کا ماتم کرو
(۱۳۲۹ھ)

(۴۵۸۷) فریاد : مولانا سید سبط حسن
۳۳ نوحے ، ۳۵ ص ، ۸ آنے نظامی پریس لکھنو۔

(۴۵۸۸) فریاد حرم : سید مظفر حسن نقوی
۳۱ ص ، ۶ آنے ، لکھنو : احمد بکڈپو ، نامی پریس لکھنو ۔

(۴۵۸۹) فریاد سیّدہ : سید ذوالفقار حسین رضوی برق
۴۰ ص ، ڈھائی روپے ، ۱۴۰۱ ھ/ ۱۹۸۱م ، کراچی ۔

(۴۵۹۰) فریاد عصمت : اشتیاق النساء بیگم عصمت
۲۴ ص ، ایک آنہ، لکھنو : سرفراز بکڈپو.

(۴۵۹۱) فریاد یتیم :
ایک آنہ ، لاہور : خواجہ بک ایجنسی ۔

(۴۵۹۲) فریاد مظلوم :
ایک آنہ ، لاہور : خواجہ بک ایجنسی ۔

(۴۵۹۳) فغان اکبر : سید اکبر حسین شعور
۲۲۰ نوحے ،
۴۷۰ ص ، ڈیڑھ روپیہ ، حیدرآباد دکن : حیدری کتب خانہ ، مطبع حیدری۔

(۴۵۹۴) فغان اھلبیت : سید صادق حسین خندان
۴۰ ص ، ۸ آنے ، نظامی پریس لکھنو ، ۱۹۵۲م ۔

(۴۵۹۵) فغان زینب (ع) :
ایک آنہ ، لاہور : خواجہ بک ایجنسی ۔

(۴۵۹۶) فغان سکینہ :
۲۱ نوحے ۲ آنے ، حیدرآباد دکن : حیدری کتب خانہ ، مطبع حیدری۔

(۴۵۹۷) فغان غم : ذاخر

ایک آنہ ، لکھنو : کتب خانہ ریاض التجارت .

(۴۵۹۸) فغان طاہرہ :

۸ آنے ، نظامی پریس لکھنو .

(۴۵۹۹) فغان کربلا مع نوحہ جات : زائر

۳۲ ص ، مطبع سلطانی بمبئی .

(۴۶۰۰) فغان محرم حصہ اول :

۳۸۳ نوحے ،

۶۴۴ ص ، ڈھائی روپے ، حیدرآباد دکن، کتب خانہ حیدری ، مطبع حیدری.

(۴۶۰۱) فغان غم حصہ دوم :

۶۴۰ ص ، ایک روپیہ بارہ آنے ، حیدرآباد دکن ، کتب خانہ حیدری ، مطبع حیدری .

(۴۶۰۲) فکر منظوم : مولانا علی محمدؐ نامی

۱۶۶ ص ، ۳۱۲ ص ، ۱۴ آنے ، مطبع حیدری حیدرآباد دکن .

(۴۶۰۳) قدیم طرز کے نوحے : سید شریف حسین حیدر پانی پتی

۴۱ نوحے ، ۸ آنے ، لاہور : تبلیغ عزا بک ایجنسی .

(۴۶۰۴) کائنات ذاخر : ذاخر

۴۸ ص ، دو روپے، لکھنو : نظارہ بکڈپو ، ۱۹۷۵ ص، سرفراز قومی پریس لاہور .

(۴۶۰۵) کتاب کربلا حصہ دوم :

۳۸ نوحے ،

۷۹ ص ، ڈھائی روپے .

(۴۶۰۶) کربل کتھا :

۳۲ ص ، ۸ آنے ، سرفراز پریس لکھنو .

آغاز :

تم چھوڑ کے کربل نگری کو یہ کون پکارا آؤ حسین   عاشور کا دن یہ بھاری ہے اس بھومی سے ہٹ جاؤ حسین

(۴۶۰۷) کشتگان کربلا :

ایک آنہ ، لاہور : خواجہ بک ایجنسی .

(۴۶۰۸) گریہ و فغاں : سیدؐ حیدر رضوی گوپالپوری

۳۶ ص ، ۸ آنے ، بہار : حسینی دستہ سارن ، الواعظ صفدر پریس لکھنو.

(۴۶۰۹) ماتمی اشارے : سیّد شریف حسین حیدر پانی پتی
۶۶ نوحے ، ۶۴ ص ، ۵۰ پیسے ، لاہور : تبلیغ عزا بک ایجنسی ، لاہور آرٹ پریس لاہور .

آغاز: پھر چرخ پر ہلال محرم عیاں ہوا پھر داستان رنج و الم کا بیاں ہوا
خون شفق میں دیکھ کے تر چہرہ ہلال آنکھوں سے میرے خون کے دریا رواں ہوا

(۴۶۱۰) گل تابوت : مرزا محمّد ھادی عزیز
۳۰ ص ، مطبع اثنا عشری لکھنو ، ۱۹۱۸م .

نمونہ کلام :
کیا بات آج عالم کون و مکان میں ہے شور نشور کس لئے صحن جہان میں ہے
اک زلزلہ سا ہے طبقات زمیں میں کیوں کیوں تہلکہ عمارت ہفت آسمان میں ہے
نوحوں کا غل ہے محفل حوران خلد میں ہے ماتم کا شور محفل کروّ بیان میں ہے
ذرات میں فضا کے تموّج ہے آج کیوں جوش و خروش کس لئے آب رواں میں ہے

(۴۶۱۱) گلدستہ ماتم :
۱۱۲ اردو فارسی اور پنجابی نوحوں کا مجموعہ
۶ آنے ، انبالہ : امامیہ مشن بکڈپو مبارکپور ، ۱۹۲۵م (در نجف ۱۹۲۵م).

(۴۶۱۲) گلستان ماتم :
ایک آنہ ، لاہور : خواجہ بک ایجنسی .

(۴۶۱۳) گلستان مصطفی :
ایک آنہ ، لاہور : خواجہ بک ایجنسی .

(۴۶۱۴) گنجینہ عزا : مشتری مرحومہ
دو پیسے ، مطبع تصویر عالم لکھنو .

(۴۶۱۵) گلشن زھرا :
۱۶ ص ، ۲ آنے ، کراچی : سبحانی مشن .

(۴۶۱۶) گوھر غم : سید محمّد رضی رضی
۹۳ ص ، لکھنو : صادق بکڈپو ، صادق پریس لکھنو ، ۱۹۳۳م.

(۴۶۱۷) گوھر ماتم :
ایک آنہ ، لاہور : خواجہ بک ایجنسی .

(۴۶۱۸) ماتم سرا :
فارسی ، کشمیری اور اردو میں نوحے
ایک آنہ ، مطبع تصویر عالم لکھنو .

(۴۶۱۹) ماتمی اشارے : سید شریف حسین حیدر پانی پتی
۶۶ نوحے ،
۶۴ ص ، ۵۰ پیسے ، لاہور:تبلیغ عزا بک ایجنسی، لاہورآرٹ پریس لاہور.
(۴۶۲۰) ماتمی جلوس : ماسٹر سید شریف حسین حیدرپانی پتی
۱۱۹ نوحے ، لاہور : تبلیغ عزا بک ایجنسی ، ۱۹۶۱م.
(۴۶۲۱) ماتم مظلوم : سیّد علمدار حسین واسطی بنوڑی
۳۲ ص ، ۲ آنے ، پٹیالہ : انجمن نوجوانان سادات بنوڑ ، ویدر بائی پریس انبالہ .
(۴۶۲۲) ماتمی بستی : ابوالحسن شور لکھنوی
۸ آنے ، لکھنو.
(۴۶۲۳) ماتمی جلوس : سید شریف حسین حیدر پانی پتی
۱۳۳ نوحے ، لاہور: تبلیغ عزا بک ایجنسی .
(۴۶۲۴) ماتمی حلقہ : سید شریف حسین حیدر پانی پتی
بارہ آنے ، لاہور : تبلیغ عزا بک ایجنسی .
(۴۶۲۵) ماتمی نوحہ جات
۴۶ نوحے، ۴۸ ص ، لاہور : افتخار بکڈپو ، گیلانی پریس لاہور .
(۴۶۲۶) مجلس و ماتم : موجد سرسوی
۸۰ ص ، ایک روپیہ ، کراچی : موجد بک ہاؤس .
(۴۶۲۷) مجمع البحرین: سیدہ کنیز فاطمہ کنیز عرف امامی بیگم و سیدہ کنیز زہرا بیگم زہرا.
۱۶۶ ص، لاہور آرٹ پریس لاہور ، ۱۹۷۵م.
(۴۶۲۸) مجموعہ سوز : سید شریف حسین حیدر پانی پتی
۱۵۰ سوز ، دس آنے ، لاہور : تبلیغ عزا بک ایجنسی .
(۴۶۲۹) مجموعہ نوحہ جات شعراء لکھنو
۱۵۲ ص ، مطبع یوسفی دھلی ، ۱۳۱۷ ھ / ۱۸۹۹م.
(۴۶۳۰) مجموعہ نوحہ جات ۱۹۸۲م :
۲۷ نوحے ، ۹۰ ص ، دس روپے ، کراچی : ذوالفقار حیدری ، ۱۹۸۲م.
(۴۶۳۱) مجموعہ نوحہ جات : سید رضی رضوی
۳۶ نوحے ،۱۰۴ص، کراچی:دستہ ناصران حسین ، سندھ آفسٹ پریس کراچی۱۹۸۴م

(۴۶۳۲) مجموعہ نوحہ جات ماتمی و قصائد آل محمدؐ : مولانا سید الطاف حسین شمسی
۱۶ ص ، شور کوٹ ، رچنا پرنٹنگ پریس جھنگ صدر ۔

(۴۶۳۳) محضر غم : رضی
ایک آنہ ، لکھنو : کتب خانہ ریاض التجارت ۔

(۴۶۳۴) مخبر ماتم :
دو پیسے ، مطبع تصویر عالم لکھنو ۔

(۴۶۳۵) مرقع ماتم : سیّد حسن لطافت بن آغا حسن امانت
۲۰ نوحے ، ایک آنہ ۔

(۴۶۳۶) مشک و علم : ثاقب مظفر پوری
۱۱۲ ص ، ۱۲ روپے ، کراچی ، سندھ آفسٹ پریس ، ۱۴۰۶ھ/۱۹۸۶م ۔

(۴۶۳۷) مظلومین نینوا : قرار لکھنوی
۳۲ ص ، ۸ آنے ، نامی پریس لکھنو ۔

(۴۶۳۸) معراج :رضا عارف رضوی
۱۶ ص ، ۳ آنے ، سرفراز قومی پریس لکھنو ۔
آغاز :
کچھ ایسی طہارت دل کو تیری اے سبط نبی محبوب ہوئی
ہر چیز وہ طاہر ہو کے رہی جو تیری طرف منسوب ہوئی

(۴۶۳۹) معراج غم :
۴۱ نوحے ، ۴۸ ص ، ۴ آنے ، حیدرآباد دکن :حیدری کتب خانہ ، مطبع حیدری ۔

(۴۶۴۰) معرکہ غم : رزم ردولوی
ایک آنہ ، لکھنو : ادارہ ترویج اردو ، ۱۹۴۵م ۔

(۴۶۴۱) مقبول نوحہ جات :
۴۸ ص ، لاہور : افتخار بکڈپو ۔

(۴۶۴۲) مقتل : سلطان حیدر خان رضا
۱۶ ص ، لکھنو : کتب خانہ اثنا عشری ، ۱۹۴۴م ۔
آغاز :
قول احمد نے بڑے چھوٹوں کو یکساں کر دیا وسعت معنی نے ہر صورت کو قرآں کر دیا

(۴۶۴۳) مقتل شبیر حصّہ اوّل :
۸ آنے ، دهلی : کاظم بکڈپو .
(۴۶۴۴) مقتل شبیر حصہ دوم :
۵ آنے ، دهلی : کاظم بکڈپو.
(۴۶۴۵) مقتل شهداء :
ایک آنہ ، لکھنو : کتب خانہ ریاض التجارت .
(۴۶۴۶) منظومات صفی (حصہ اول) : مولانا سید علی نقی صفی (م ۱۹۵۰م)
سلام و نوحہ و غزل ،
۱۶۰ ص ، ۱۵ روپے ، سرفراز قومی پریس لکھنو ، ۱۹۷۷م .
(۴۶۴۷) موج فرات حصہ دوم : فضل نقوی
۲۷نوحے ، ۴۸ ص ، ۱۲ آنے ، لکھنو ، سرفراز قومی پریس لکھنو .
(۴۶۴۸) مونس عجم :
ایک آنہ ، لکھنو : کتب خانہ ریاض التجارت .
(۴۶۴۹) نالہ بکا : سیّد علی اطهر جعفری
۳۲ ص ، ۷ آنے ، کراچی : مظفر پبلی کیشنز ، مشهور پریس کراچی .
(۴۶۵۰) ناوک غم : سیدہ حسینی بیگم :
۳۳ نوحے ، ۸ آنے ، حیدرآباد دکن : حیدری کتب خانہ ، مطبع حیدری
(۴۶۵۱) ندائے ماتم : شریف حیدر
۸۴ نوحے ، ۷۲ ص ، چار روپے ، لاهور : افتخار بکڈپو .
(۴۶۵۲) نذرانہ اشک : سیّد سبط حسن ماہر لکھنوی
۴۸ ص ، ڈیرھ روپے، لکھنو : شمس العلماء سیّد سبط حسن پبلی کیشنز ، نظامی پریس لکھنو ، ۱۹۷۷م .
(۴۶۵۳) نشان عزا : منوّر سلطانہ لکھنوی
۹۶ ص ، ایک روپیہ ، لاهور : انجمن شعرائے اهلبیت ، علمی پرنٹنگ پریس کراچی ، ۱۹۶۸م .
(۴۶۵۴) نقش لافانی : سید شرافت حسین نازان کاظمی
۱۶ ص، هلالی پریس میرٹھ.
(۴۶۵۵) نقوش کربلا : محشر لکھنوی
۵۰ ص ، ۵۰ پیسے ، کراچی : تنظیم امامیہ .

(۴۶۵۶) ندائے ماتم : سیّد شریف حسین حیدر پانی پتی
۸۰ ص ، لاهور آرٹ پریس لاهور ، ۱۹۵۷م.

(۴۶۵۷) نوائے نینوا : احسان علی خواجه سندهی
۶۴ ص .

(۴۶۵۸) نوحه اختر :
ایك آنه ، لاهور : خواجه بك ایجنسی .

(۴۶۵۹) نوحه جات اربعین : سیّد علی اطهر جعفری اطهر
۲۴ ص ، ۵ آنے ، کراچی : مظفر پبلی کیشنز.

(۴۶۶۰) نوحه افسر :
ایك آنه ، لاهور : خواجه بك ایجنسی .

(۴۶۶۱) نوحائے جدید/ کربلا کی لڑائی حصّہ اوّل : محمّد امین آخر
۸ ص ، ۲ پیسے ، کلکته .

(۴۶۶۲) نوحه جات : نواب باقر علی خان مشتاق
ایك آنه ، مطبع تصویر عالم لکهنو .

(۴۶۶۳) نوحه جات انجمن العباس حصّہ اوّل :
۶ روپے ، کراچی : محفوظ بك ایجنسی .

(۴۶۶۴) نوحه جات انجمن العباس حصّہ دوم :
دس روپے ، کراچی : محفوظ بك ایجنسی .

(۴۶۶۵) نوحه جات بشیر حصّہ اوّل : بشیر
۸ آنے ، دهلی ، مقبول پریس.

(۴۶۶۶) نوحه جات حصّہ دوم : بشیر
۸ آنے ، مقبول پریس دهلی.

(۴۶۶۷) نوحه جات جنت البقیع :
۲ آنے ، دهلی : کاظم بکڈپو .

(۴۶۶۸) نوحه جات حضرت امام حسین کی آخری نماز :
۲ آنے ، دهلی : کاظم بکڈپو .

(۴۶۶۹) نوحه جات نگین حصّہ سوم : نگیں
۱۴۴ ص ، ایك روپیه ، حیدرآباد دکن : کتب خانه حیدری ، مطبع حیدری.

(۴۶۷۰) نوحہ حسین حسین : مولانا سیّد احمد کبیر
۲۲ ص ، پچاس پیسے ۔

(۴۶۷۱) نوحہ ماتم / آفتاب کربلا : شیخ احمد حسین اختر نارو والی
۹ نوحے ، ۱۶ ص ، لاہور : خواجہ بک ایجنسی : حجازی پریس لاہور ۔
آغاز :
کنبہ آل نبی قابل آزار نہ تھا جو ستم اسپہ ہوئے ان کا سزاوار نہ تھا

(۴۶۷۲) نوحے : مولانا سیّد علی میاں کامل (م۱۳۲۲ھ)
۵۰ نوحے ،۴۸ ص ، ۵۰ پیسے ، ارجنٹ پریس کراچی ، ۱۳۸۵ ھ/ ۱۹۶۹م۔

(۴۶۷۳) نور ماتم حصّہ دوم :
۸ ص ، ایک آنہ ، کراچی : احمد بکڈپو ، رئیس پریس کراچی ۔

(۴۶۷۴) ہدیہ امینیہ :
۱۲ آنے ، لاہور : مکتبہ ناز ۔

(۴۶۷۵) ہلال غم / چشمہ کوثر : نواب مظفر علی خان
۲۰ ص ، لکھنو ، مطبع سعیدی لکھنو ، ۱۹۲۷م ۔
آغاز :
سر پیٹ کے زینب نے کہا ھائے حسینا مظلوم حسینا پانی دم آخر نہ ملا ھائے حسینا مظلوم حسینا

(۴۶۷۶) ہمارے حسین : میر بندہ حسن
اجمیر ۔

(۴۶۷۷) وسائل بخشائش : غیوؔر
۵۰ نوحے ،
۸۰ ص ، ۶ آنے ، حیدرآباد دکن : حیدری کتب خانہ ، مطبع حیدری۔

(۴۶۷۸) وسیلہ مغفرت :
چھ پیسے ، لکھنو : کتب خانہ ریاض التجارت ۔

(۴۶۷۹) یادگار حسین :
ایک آنہ ، لاہور : خواجہ بک ایجنسی ۔

(۴۶۸۰) یادگار مظلوم :
ایک آنہ ، لاہور : خواجہ بک ایجنسی ۔

(۴۶۸۱) آئینہ کربلا :
۶ آنے ، لکھنو : مجاهد بکڈپو ۔

(۴۶۸۲) دیوان غم : مضطر حیدری
نجم آفندی کے کلام پر تضامین
۶۴ ص ، دس آنے ، لاہور : رضا کار بکڈپو، تعلیمی پریس لاہور ۔

(۴۶۸۳) ریاض جنّت :
۴ آنے (شیعہ لاہور : مارچ ۱۹۲۷م)۔

(۴۶۸۴) کرب و بلا : شارب لکھنوی
۶ آنے ، لکھنو ۔

(۴۶۸۵) گلزار ماتم : سید محمّد حسین
۳۱۶ ص ، مدراس ، ۱۸۶۰م ۔

(۴۶۸۶) ہلال محرّم : میر علمدار حسین بنوزی
۴۴ ص ، ۴ آنے ، لاہور ۔
آغاز :
محفل گردوں سے نکلا ناخن لیلائے غم پھر ہوا عالم میں تازہ قصہ صبر و ستم

مراثی انیس و دبیر

(۴۶۸۷) آمد گل مراد حسن پر خزاں کی ہے : سلامت علی دبیر (م ۱۸۷۵م)
مرثیہ حضرت قاسم بن حسن علیہما السّلام ، ۴۲ بند
۱۶ ص ، نامی پریس میرٹھ.

(۴۶۸۸) اشاریہ مرزا دبیر : ضمیر اختر نقوی
۱۱۲ ص ، ۷ روپے لکھنو: اردو پبلیشرز ، ۱۹۷۷م ، الواعظ صفدر پریس لکھنو.

(۴۶۸۹) انتخاب مراثی انیس و دبیر : اظہار حسین
۲۸ مرثیے ، ساڑھے سات روپے .

(۴۶۹۰) انیس و دبیر : اعجاز حسین
میرٹھ.

(۴۶۹۱) جواھرات انیس : مرزا امیر علی جونپوری
۱۵ روپے ، لکھنو : اردو پبلیشرز .

(۴۶۹۲) جواھر دبیر : مولانا سید مرتضی حسین فاضل لکھنوی(م ۱۹۸۷م)
دبیر کے چودہ نادر مرثیوں کا مجموعہ،
۵۶۲ ص ، ۶۵ روپے ، لاھور : شیخ غلام علی اینڈ سنز ، ۱۹۸۶م.

(۴۶۹۳) خیابان انیس : سیّد مرتضی اختر جعفری وغیرہ
عنوانات:انیس کا زمانہ، انیس کا خاندان اور حالات زندگی، مرثیہ - میر انیس سے پہلے ، انیس اور فن مرثیہ ، میر انیس کی کردار نگاری ، میر انیس اور علامہ اقبال ، میر انیس کے مرثیوں میں مقامی اور غیر مقامی عناصر ، اردو مرثیے کی اھمیت کے چند پہلو ، میر انیس کے مطبوعہ مرثیوں میں غلطیاں
۲۴۰ ص، پشاور : شعبہ اردو پشاور یونیورسٹی ، شاھین برقی پریس پشاور، کاتب : عبدالرحمن غمگین .

(۴۶۹۴) دفتر ماتم جلد دوم : مرزا سلامت علی دبیر (م ۱۸۷۵م)
۱۸۹ ص ، فیض محمدی پریس لکھنو ، ۱۹۴۲م.
آغاز:اے روزہ دارو ! آج بکاکے یہ روز ہیں سادات پر نزول بلا کے یہ روز ہیں

(۴۶۹۵) رباعیات انیس : عالم حسین ایم اے
۱۹۲ رباعیات

۹۶ ص ، ایک روپیہ ، نظامی پریس لکھنو .

(۴۶۹۶) رباعیات انیس : میر ببر علی انیس (م ۱۸۷۴م)

عمر فیض نے مرتب کیں

۱۲۰ ص ، ۳۰ روپے ، لاهور : سنگ میل پبلی کیشنز، استقلال پریس لاهور ، کاتب : سلطان احمد.

(۴۶۹۷) رزم نامہ انیس : پروفیسر سیّد مسعود حسن رضوی ادیب (م ۱۹۷۵م)

میر انیس کے مرثیوں سے مناسب اقتسابات منتخب کرکے اُنھیں اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ ایک مسلسل رزم نامہ وجود میں آگیا ہے .

۲۵۸ ص ، تین روپے ، لکھنو : کتاب نگر ، سرفراز قومی پریس لکھنو.

(۴۶۹۸) رزم نامہ دبیر : سیّد سرفراز حسین رضوی خبیر لکھنوی(م۱۹۶۵م)

۳۱۹ ص، ساڑھے چار روپے ، لکھنو : نسیم بکڈپو ، ۱۹۶۴م، نظامی پریس لکھنو .

(۴۶۹۹) روح انیس : سیّد مسعود حسین رضوی ادیب (م ۱۹۷۵م)

۷ مرثیے ، ۱۵ سلام اور ۳۵ رباعیاں

۲۷۲ ص ، ۵ روپے ، لکھنو : کتاب نگر ، نامی پریس لکھنو ، ۱۹۶۸م.

آغاز : بخدا فارس میدان تہوّر تھا حُرّ ایک دو لاکھ سواروں میں بہادر تھا حُرّ

(۴۷۰۰) سوز کربلا حصّہ اوّل : سیّد حسین عباس زیدی

میر انیس ، مرزا دبیر وغیرہ کے کہے ہوئے مرثیے

۳۵۰ ص ، ۳۰ روپے، کراچی : احمد بکڈپو ، ۱۹۸۳م، نوید پرنٹنگ پریس کراچی.

(۴۷۰۱) سوز کربلا حصّہ دوم : سید حسین عباس زیدی

کراچی : احمد بکڈپو .

(۴۷۰۲) شاعر اعظم انیس : سید مسعود حسن رضوی ادیب (م ۱۹۷۵م)

لکھنو : یادگار انیس کمیٹی ، ۱۹۶۹م.

(۴۷۰۳) شاهکار انیس : سید مسعود حسن رضوی ادیب (م ۱۹۷۵م)

نظامی پریس لکھنو ، ۱۹۴۳م .

(۴۷۰۴) عروج سخن / جواهرات انیس : بنت حسنین بیگم سید عابد رضا

۲۰۸ ص ، سوا روپیہ .

(۴۷۰۵) فرهنگ انیس : سیّد نائب حسین نقوی

۵۰۰ ص ، ۳۶ روپے ، جمال پرنٹنگ پریس دهلی ، ۱۹۷۵م.

(۴۷۰۶) فکر انیس : منظور علی علوی
۱۸ مرثیے
۲۳۲ ص ، تین روپے لاهور:مکتبه امامیه ، تعلیمی پریس لاهور ،۱۹۶۲م.

(۴۷۰۷) کارنامه انیس : ڈاکٹر سیّد صفدر حسین (م ۱۹۸۰م)
۴۱۵ ص، راولپنڈی : شرکت قلم ، خورشید پرنٹرز اسلام آباد ، ۱۹۶۹م .

(۴۷۰۸) گلدسته انیس : سیّد صغیر حسن نقوی
۲۴۸ ص ، ۲۰ پیسے ، لکھنو : اردو پبلیشرز .

(۴۷۰۹) ماه کامل : مهذّب لکھنوی
حضرت دبیر کا غیر منقوط مرثیه
۳۲ ص ، لکھنو : اردو بکڈپو ، سرفراز قومی پریس لکھنو ، ۱۹۶۱م.

(۴۷۱۰) مجموعه رباعیات :
میر انیس ، مرزا دبیر ، میر مونس اور میر عشق کی چیده چیده ۴۵۰ رباعیات
۴۰۰ ص ، مطبع یوسفی دهلی ، ۱۹۲۳م .
آغاز: گو مرثیه خوانی نهیں پیشه میرا لیکن ہے یهی شغل همیشه میرا

(۴۷۱۱) مجموعه رباعیات میر انیس مرحوم : سید محمّد عباس ایم اے
نایاب رباعیات کا مجموعه ، شروع میں تاریخ رباعی پر تحقیقی مضمون
۲۵۰ ص ، ڈھائی روپے ، نولکشور پریس لکھنو ، ۱۹۴۸م.

(۴۷۱۲) مجموعه مراثی :
میر انیس و مرزا دبیر کا ایک ایک مرثیه
۸ ص ، مطبع گلستان محمّدی لکھنو ، ۱۳۱۳ ھ.

(۴۷۱۳) مراثی انیس جلد اوّل : سید علی حیدر نظم طباطبائی (م ۱۹۳۳م)
۴۸۸ ص ، نظامی پریس بدایون ، ۱۹۲۱م.

(۴۷۱۴) مرثیه میر انیس جلد اول : میر ببر علی انیس (م ۱۸۷۴م)
۴۲۸ ص ، مطبع نولکشور لکھنو، بار ہفتم :۱۹۳۷م ، مولانا عماد الدّین عماد نے تاریخ کهی :

کیا انیس نے مظلوم شه کا حال رقم رہیگا حشر تلک جس کا خلق میں ماتم
به سال طبع سن عیسوی میں لکھدو عماد چھپا ہے دیده نمنک به خزینه غم
(۱۹۳۷م)

پاکستان میں یه جلد سیّد نائب حسین نقوی کی ترتیب کے ساتھ شائع ہوئی ،

۴۸۰ ص.

(۴۷۱۵) مرثیہ انیس (جلد دوم) : میر ببر علی انیس(م۱۸۷۴م)

۳۹۶ ص ، مطبع نولکشور کانپور ، ۱۹۱۶م ، مولانا محمّد علی خان حامد نے تاریخ کہی :

یزید اکفر و مردود اظلم بر آل مصطفی بیحد ستم کرد
بشمشیر جفا و خنجر ظلم سر سبط رسول حق قلم کرد
زمیں از سوز رقت سرنگوں شد فلک در ماتم او پشت خم کرد
غرض چوں طبع ایں جلد دوم شد خیال سال تاریخش دلم کرد
دبیر طبع حامد بهر تاریخ دل احوال درد و غم رقم کرد
(۱۳۳۵ھ)

(۴۷۱۶) مرثیہ میر انیس (جلد سوم) : میر ببر علی انیس (م ۱۸۷۴م)

۲۳۸ ص ، مطبع نولکشور لکھنو ، ۱۹۳۹م ، منشی بالك رام گھر نے تاریخ کہی :

میر انیس شاعر یکتائے روزگار همتائی او بمرثیہ گوئی دگر نخاست
بر منبری نشستہ چو خواند او رباعی فریاد و نالہ ز اهل عزا یك بیك بخاست
کلکم گهر ز سوز چنیں گشت نوحہ خواں این صدق واقعات شهیدان کربلا

(۴۷۱۷) مرثیہ میر انیس (جلد چھارم): میر ببر علی انیس

۳۲۲ ص ، سوا روپیہ ، مطبع نولکشور لکھنو ، ۱۹۲۶م ، مولانا حامد علی خان حامد نے تاریخ کہی :

دریں مرثیہ ها جناب انیس رقم کرد حالات کرب و بلا
دریغا کہ ابن زیاد لعیں کہ بُد ابن مرجانہ آں بیحیا
ز سکان کوفہ و هم اهل شام روا داشت قتل شہ دوسرا
چو این جلد چارم غرض طبع شد بصد حسن و خوبی بفضل خدا
دلم فکر تاریخ طبعش نمود کہ ماند ز من یاد بر صفحہ ها
نوشتم بہ منقوط خوش مصرعہ زهی ذکر اسباط خیر الوراء
(۱۳۲۹ھ)

(۴۷۱۸) مراثی انیس (جلد پنجم) : مرزا احمد عباس

اس جلد کے شروع میں سید مسعود حسن رضوی ادیب(م ۱۹۷۵م) کا مقدمہ، مولانا اختر علی تلهری کا تبصرہ اور سرتیج بہادر سپرو کا ایک مضمون بعنوان « انیس کی شاعری » شامل ہیں .

۲۳۲ ص ، ۵ روپے ، کراچی : بک لینڈ ، انٹرنیشنل پریس کراچی ، ۱۹۶۱م.

(۴۷۱۹) مرانی انیس جلد ششم : مرزا احمد عباس
۲۹ مرثیے ، ۲۸ سلام اور ۱۵ رباعیاں
۲۹۴ ص ، ساڑھے پانچ روپے، کراچی : بک لینڈ ، ایجوکیشنل پریس کراچی ، ۱۹۶۱م.

(۴۷۲۰) مرثیہ نفیس اور اصلاح انیس : مہذب لکھنوی (م ۱۹۸۵م)
نفیس کا تحریر کردہ مرثیہ جس کی میر انیس (م ۱۸۷۴م) نے اصلاح کی
۱۶۰ ص ، دو روپے ، لکھنو : انجمن محافظ اردو ، سرفراز قومی پریس لکھنو ، ۱۹۵۴م.
آغاز :
دشت غربت میں وطن سے شہ دیں جاتے ہیں ساتھ سب غنچہ دھن ماہ جبیں جاتے ہیں

(۴۷۲۱) منتخب مراثی انیس : مولانا سید مرتضی حسین فاضل (م ۱۹۸۷م)
بارہ مرثیے ،
۶۴۶ ص،۲۴ روپے ، لاهور:مجلس ترقی ادب،ظفر سنز پرنٹرز لاهور،۱۹۷۴م.

(۴۷۲۲) منتخب مراثی دبیر : ڈاکٹر ظهیر فتح پوری
تیس روپے ، لاهور : مجلس ترقی ادب.

(۴۷۲۳) موازنۂ انیس و شیکسپیئر : سیّد غلام امام ایڈوکیٹ
۳۵۰ ص ، ۵ روپے ، مسلم پریس لکھنو .

(۴۷۲۴) میر انیس : سیّد سفارش حسین
کلام انیس کی تدریجی ترقی اور اس کے فن کا ارتقاء
۱۵۸ ص، ڈھائی روپے ، دهلی: مکتبہ جامعه، اعلی پرنٹنگ پریس ، دهلی.

(۴۷۲۵) میر انیس - بحیثیت رزمیہ شاعر : ڈاکٹر اکبر حیدری
Ph.D کا مقالہ، بارہ باب :میر انیس کی رزمیہ شاعری میں رزم نگاری ، دنیا کی عظیم ترین رزمیہ تصنیفات کا مختصر جائزہ ، میر انیس کے مرثیوں کا پلاٹ ، انیس اور دنیا کے رزمیہ شعراء کے کلام کی چند اهم خصوصیات ، مرثیہ اور اس کا ارتقاء
۶۲۰ ص ، ۱۵ روپے ، سری نگر : ادبستان ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۴۷۲۶) میر انیس سے تعارف : صالحہ عابد حسین
۱۰۴ ص ، سات روپے ، دهلی: مکتبہ جامعہ ، لبرٹی آرٹ پریس دهلی ،۱۹۷۵م.

(۴۷۲۷) نادرات مرزا دبیر : ڈاکٹر سیّد صفدر حسین (م ۱۹۸۰م)
مرزا دبیر کے غیر مطبوعہ پانچ مرثیے اور چند رباعیات و سلام
۱۳۶ ص ، دس روپے ، لاہور : سنگ میل پبلی کیشنز، ندرت پرنٹرز لاہور، ۱۹۷۵م.
آغاز : کیوں چرخ میں گردوں کی طرح رن کی زمیں ہے کیوں مثل زمیں زلزلے میں چرخ بریں ہے

(۴۷۲۸) نقد انیس : اسد اریب
عنوانات : اردو مرثیے پر ایک مجموعی نظر ، سلام ، نوحہ اور سوز ، مرثیہ میر انیس
ساڑھے تین روپے لاہور : جدید بکڈپو ، پنجاب پریس لاہور ، ۱۹۶۷م.

(۴۷۲۹) وقار انیس : مہذب لکھنوی (م ۱۹۸۵م)
میر انیس کے چھ مرثیے ، رباعیات اور سلام
۱۶۰ ص ، دو روپے ،لکھنو : انجمن محافظ اردو ،یونائیٹڈ انڈیا پریس لکھنو، ۱۹۵۱م .

(۴۷۳۰) ہمارے انیس : صالحہ عابد حسین
۱۱۰ ص ، سات روپے ، دھلی : نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ ، راکیش پریس دھلی ، ۱۹۷۹م.

مرثیے

(۴۷۳۱) آبروئے وفا : ظہیر الدین حیدر
حضرت عباس علمدار کے بارے میں ایک مرثیہ
۱۲۶ ص ، ۵ روپے ، لاہور : سنگ میل پبلی کیشنز ، پنجاب آرٹ پریس لاہور.

(۴۷۳۲) آفتاب عصر : سید شاہد علی شاہد نقوی
۹۶ ص ، لاہور : مکتبہ تعمیر ادب.
آغاز : اے سرزمین یثرب و بطحا تجھے سلام حق نے کیا ہے خاک کو تیری فلک مقام

(۴۷۳۳) آئین وفا :ڈاکٹر سید صفدر حسین (م ۱۹۸۰م)
۱۰۴ ص ، لاہور : مکتبہ دانش افروز ، استقلال پریس لاہور ، ۱۹۶۵م ، کاتب : سید تہذیب حسین امروہی .

(۴۷۳۴) آہ جگر خراش / فغان زہرا : مولانا میر محمّد علی مسرور
۱۹۵ مراثی ، مطبع حیدریہ حیدرآباد دکن (ذریعہ :۱).

(۴۷۳۵) اتحاد ملّت : قسیم ابن نسیم امروہی
۳۶ ص ، سوا روپیہ ، کراچی : پیر محمّد ابراہیم ٹرسٹ ، ابن حسن آفسٹ پرنٹنگ پریس کراچی .

(۴۷۳۶) اذکار محن : مہذب لکھنوی (م ۱۹۸۵م)
۱۶۰ ص، دو روپے ، لکھنو :انجمن محافظ اردو ، سرفراز قومی پریس لکھنو، ۱۹۵۱م .

(۴۷۳۷) اسیران شام :
سولہ مرثیے ، پونے دو روپے ، لاہور : امامیہ کتب خانہ.

(۴۷۳۸) اشعار مرثیہ : مولانا حکیم خواجہ جعفر حسن انصاری پانی پتی
۲۸۰ ص ، دو روپے ، حیدرآباد دکن : مطبع عثمانیہ .
آغاز : ہوں ازل سے مجرئی عاشق رسول اللہ کا عشق احمد فی الحقیقت عشق ہے اللہ کا
لفظ بسم اللہ میں اول ہے بائے بوتراب فرق اس میں کچھ نہیں یہ سر ہے بسم اللہ کا
{ خواجہ جعفر حسن (م ۱۹۲۳م) ابن خواجہ غلام محمّد مہدی بن خواجہ ملک علی ۱۸۳۷ھ کو پانی پت میں پیدا ہوئے اور ۱۰ دسمبر ۱۹۲۳م کو واصل بحق ، شاعری میں ان کے استاد سید جعفر علی تھے جو سید قمر الدین منّت

کے خاندان کے فرد تھے آپ کے دادا خواجہ ملک علی ملک بھی شاعر تھے آپ کا
دیوان « تجلّی نور » معروف ہے }

(۴۷۳۹) اشک تبسّم : سیّد علی ناصر جعفری تبسّم پھہرسری (م ۱۳۷۸ھ)
حضرات علی اکبر و حُرّ علیھما السلام کے حالات پر مرثیہ
۴۰ ص ، ۸ آنے ، مشہور آفسٹ پریس کراچی ۔

(۴۷۴۰) اشک غم :
مختلف شعراء کے اٹھارہ مرثیے ،
۱۴۴ ص ، ڈیڑھ روپیہ ، مطبع یوسفی دھلی ۔

(۴۷۴۱) اعجاز کربلا : سیّد محب علی سلیس
۳۲ ص ، میڈیکل پریس آگرہ ،۱۲۸۶ ھ ، مرزا زین العابدین عابد اکبر آبادی
نے تاریخ کہی :

صید مضمون غیب ساختہ بند زور فکر رسا سلیس کمند
نظم فرمودہ فکر دانشمند یعنی از تازہ معجزات امام
پر مذاق است و بہتر از گلقند ہمچو نظمی کہ ہر سخن گویا
کردہ تضمین عام و خاص پسند طرفہ ایں مرثیہ محب علی
مرثیہ شد ز معجزہ چو بلند گفت عابد ز سال تاریخش
(۱۲۸۶ ھ)

آغاز :
دنیا میں وہ محتاج نہیں آب و غذا کے زندہ ہیں اب تلک شھدا راہ خدا کے
پروردہ ہیں سرکار سے رب دوسرا کے رغبت ہے اُنھیں رزق سے فردوس علا کے
زندہ بھی ایسے زندہ جنھیں موت نہیں ہے مطلب کوئی ان کا بخدا فوت نہیں ہے

(۴۷۴۲) اعجاز ناطق : محمّد عسکری جدید بارہ بنکوی
۱۶۰ ص ، دس روپے ، ۱۹۷۸م ۔

(۴۷۴۳) اعزاز نفس : ظہیر الدین حیدر
۱۵۰ ص ، دس روپے ، لاھور: سنگ میل پبلی کیشنز ، منظور پریس لاھور،
۱۹۷۵م ۔

[ظہیر الدّین حیدر ابن سیّد شریف علی ستمبر۱۹۱۴م کو پیدا ہوئے علوم دینیہ
کی تعلیم مولانا سیّد مرتضی حسین سے حاصل کی آپ مولانا سیّد رجب علی
ارسطو جاہ (م ۱۸۶۹م) کے اخلاف میں سے ہیں]۔

(۴۷۴۴) افسوس نہ کچھ عمر نے اکبر کی وفا کی :

۱۶ ص ، مطبع ابوالمعالی آگرہ .

(۴۷۴۵) افکار تعشق : سیّد تعشق (م ۱۳۰۹ھ)
پانچ مرثیے اور چند سلام جنھیں میر مہذب لکھنوی(م ۱۹۸۵م) نے مرتب کئے
۱۶۰ ص ، دو روپے ، لکھنو : انجمن محافظ اردو ، سرفراز قومی پریس لکھنو ، ۱۹۵۳م .

(۴۷۴۶) افکار جعفری : میر قاسم علی جعفری
حیدرآباد دکن . (ذریعہ : ۲).

(۴۷۴۷) انتخاب المراثی : سیّد طالب حسین
سات مرثیے ، ۴ آنے ، مطبع اثنا عشری دھلی .

(۴۷۴۸) انتخاب المصائب : سیّد یوسف علی
۱۳۱ ص ، ۸ آنے ، مطبع نولکشور لکھنو .

(۴۷۴۹) انیس آخرت : مولانا سید آل حسن
۱۵۹ ص ، چار روپے ، لاھور: امامیہ مشن پاکستان ، تعلیمی پریس لاھور ، ۱۹۷۷م.

(۴۷۵۰) انیس الشعراء : سید سجاد حسین شدید (م ۱۹۷۸م)
تیس مرثیے ، سید سبط حسن نقوی نے مرتب کئے
۵۱۲ ص ، ۳۰ روپے ، لکھنو : اردو کتاب گھر ، سرفراز قومی پریس لکھنو ، ۱۹۷۹م .

(۴۷۵۱) ۱۹۶۲م کے چند مرثیے : ذاکٹر شوکت سبزواری (م ۱۹۷۳م)
نسیم امروھی (م ۱۹۸۷م) ، ذاکٹر یاور عباس، منظور رائے پوری ، شاھد نقوی اور اطھر جعفری کے کہے ہوئے پانچ مرثیے
۹۵ ص ، ایک روپیہ ، کراچی : دارالاشاعت اسلامی ، مشھور آفسٹ پریس کراچی .

(۴۷۵۲) ۱۹۷۴م کے چند مرثیے :
نسیم امروھی (م ۱۹۸۷م) ، فیض بھرتپوری ، یاور اعظمی ، سردار نقوی ، ھلال نقوی ، قیّم امروھی اور نظر جعفری کے مرثیے
۱۰۹ ص ، ۳ روپے ، کراچی : کل پاکستان فروغ مرثیہ .

(۴۷۵۳) اوراق غم : میر ثامن علی نیسان (ذریعہ : ۲۶).

(۴۷۵۴) ایک مختصر مرثیہ حضرت خدیجہ الکبری (ع) : وحید الحسن ھاشمی

۷۲ ص ، لاہور:حلقہ شعرائے اہلبیت پاکستان ، بہترین پرنٹنگ پریس لاہور، ۱۹۸۲م.

(۴۷۵۵) باقیات عتیق : سیّد صمد حسین رضوی

میر احمد حسین عتیق (م ۱۹۰۵م) کے مرثیے ، چھ مرثیے ، ۱۳۳ رباعیات ، ۱۴ سلام

۲۴۰ ص ، کراچی .

(۴۷۵۶) بحر غم : مولانا سید ابن الحسنین زائر (ذریعہ : ۳).

(۴۷۵۷) بحر ماتم : محمّد واجد علی شاہ (ذریعہ :۳).

(۴۷۵۸) بحر ماتم و دفتر غم : سید خورشید علی نفیس (م ۱۹۰۱م)

۳۰۸ ص ، مطبع جعفری لکھنو ، ۱۳۰۲ ھ.

آغاز :

نور محمدی کا جہاں میں ظہور ہے ساطع ہر اک مکاں میں تجلّی طور ہے
فصل بہار گلشن عیش و سرور ہے عالم میں انبساط و فرح کا وفور ہے
راحت ہے روح کو تو معطر دماغ ہے ایسی شگفتگی ہے کہ دل باغ باغ ہے

(۴۷۵۹) بدر کامل : ظلّ حسنین بدر الہ آبادی (م ۱۹۷۶م)

۲۷۲ ص ، مفت ، کراچی ، ابن حسن آفسٹ پریس کراچی .

(۴۷۶۰) بدر کامل (حصّہ اوّل) : سیّد سرفراز حسین رضوی خبیر (۱۹۶۵م)

۱۶۴ ص ، ڈیڑھ روپیہ ، لکھنو : ممتاز بک ایجنسی ، نظامی پریس لکھنو ، ۱۳۷۶ ھ.

آغاز:

معمورہ عرفان خدا سینہ ہے میرا مملو در مقصود سے گنجینہ ہے میرا

(۴۷۶۱) بدر کامل (حصّہ دوم) : سید سرفراز حسین رضوی خبیر (م ۱۹۶۵م)

سات مرثیے در حالات از امام جعفر صادق تا امام عصر علیہم السّلام

۱۶۸ ص ، ڈیڑھ روپیہ ، لکھنو : ممتاز بک ایجنسی ، نظامی پریس لکھنو ، ۱۳۷۶ ھ.

عسکری حسین راشد نے تاریخ کہی :

بدر کامل کی روشنی دیکھو نقطہ نقطہ ہے نجم پر تنویر
بہر تاریخ طبع اے راشد لکھو پر نور ہے کلام خبیر (۱۳۷۶ ھ)

آغاز: غازہ روئے مضامین ہے صداقت میری نبھ گئی بلبل سدرہ سے رفاقت میری

(۴۷۶۲) براہین غم (جلد اوّل) : سیّد تعشق (م ۱۳۰۹ ھ) ابن محمّد میرزا

۱۲۶ ص ، لکھنو : صادق بك ایجنسی ، صادق پریس لکھنو ، ۱۹۲۷م.
محمّد کاظم آزاد نے تاریخ کہی :
دیکھ کر اس کو نہ کیوں بھر آئے دل　آئینہ ہے حالت شام انام
لکھ دو کاظم مصرعہ تاریخ طبع　نظم ہے پاکیزہ و مقبول عام(۱۳۴۵ھ)

(۴۷۶۳) برهان غم : سید حسین میرزا عشق (م ۱۸۸۵م)
۵۳۷ ص ، مطبع نولکشور لکھنو ، ۱۳۰۲ ھ/۱۸۸۵م.
آغاز : عشق تاج سر فصاحت ہے　رونق مسند بلاغت ہے

(۴۷۶۴) بزم غم : (ذریعه : ۳).

(۴۷۶۵) بزم ماتم : (ذریعه :۳).

(۴۷۶۶) بیاض انجمن ناصر حسین / اشك گوهر : سید لائق حسین لائق
۱۳۵۱ ھ (ذریعه : ۳).

(۴۷۶۷) بیاض اهل ماتم : میر محمود علی لائق
حیدرآباد دکن (ذریعه :۳).

(۴۷۶۸) بیاض صمصام : سید عباس حسین صمصام (ذریعه :۳).

(۴۷۶۹) بیاض ماتم : سید ابن الحسنین زائر (ذریعه :۳).

(۴۷۷۰) بیاض متین : نواب اسد علی خان (ذریعه :۳).

(۴۷۷۱) بیاض هنر : هنر (ذریعه :۳).

(۴۷۷۲) بیت سعادت : حبیب محمّد حبیب
حضرت عباس کے حالات پر مشتمل مرثیه
۴۴ ص .
آغاز :
یارب نہال فکر مرا بارور رہے　ہر دور میں کلام مرا باثر رہے
ہاتھوں میں جام حبّ علی عمر بھر رہے　حق پر رہوں میں مصحف حق پر نظر رہے
مجھ کو عطا ہو فیض در بو تراب سے　ذرے کو جیسے نور ملے آفتاب سے

(۴۷۷۳) بے نقط مراثی :
۴ آنے ، مطبع یوسفی دهلی .

(۴۷۷۴) پانچ مختصر مرثیے : سیّد سرفراز احمد سهیل بنارسی
۱۱۲ ص ، دو روپے ، لاهور : انجمن اردو مصنفین پاکستان ، حمایت اسلام پریس لاهور ، ۱۹۷۱م .

(۴۷۷۵) پہلا تبلیغی مرثیہ : سیّد ناظر حسین موجد نقوی سرسوی
مرثیہ در حالات حضرت علی اصغر (ع)
۳۸ ص ، شمسی پریس آگرہ ، ۱۹۳۳م.

(۴۷۷۶) پیراهن غم : سیّد میرزا تعشق
۲۶۲ ص ، سوا روپیہ ، مطبع نولکشور لکھنو ، ۱۲۹۷ ھ.

(۴۷۷۷) تا بخاک کربلا : سیّد سیف زلفی
۸۰ ص ، تین روپے ، لاهور : غازی پبلی کیشنز ، نامی پریس لاهور .

(۴۷۷۸) تابوت شاہ نجف : مولانا سیّد بشیر حسین (ذریعه : ۳).

(۴۷۷۹) تاریخ ظلم یا گنج شهیداں : فیض بھرتپوری
۲۴ ص ، ۵ روپے ، کراچی .

(۴۷۸۰) تائید جبریل : اثر ترابی
۱۹۲ ص ، ساڑھے تین روپے ، لاهور : امامیه کتب خانه علمی پرنٹنگ پریس لاهور.

(۴۷۸۱) تبلیغ وفا / تیسرا تبلیغی مرثیہ : سید ناظر حسین موجد سرسوی
مرثیہ درباره حضرت عباس علمدار (ع)
۵۲ ص ، ۱۲ آنے ، بمبئی ، مطبع محمدی بمبئی .

(۴۷۸۲) تسکین زینب (ع) : محمّد وصی خان
۱۹۲ ص ، ۱۸ روپے .

(۴۷۸۳) تصویر درد : سید آل عبا رضوی ظفر
۳۲ ص ، ۸ آنے ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۴۷۸۴) تصویر وفا / کارنامه اصحاب مستجاب سیّد الشهدا (ع) : سیّد فراست حسین فراست (م ۱۹۵۲م)
چوده مرثیے
۲۵۶ ص ، مطبع اثنا عشری دهلی ، ۱۳۴۰ ھ.
آغاز :
نور معبود ہے نور نظر عبدالله آبرو بخش دو عالم گھر عبدالله
دلبر آمنه لخت جگر عبدالله حق کا محبوب محمّد قمر عبدالله

(۴۷۸۵) تعمیر درد : بانو سیّد پوری
۴۴ ص ، ۸ آنے ، نظامی پریس لکھنو .

(۴۷۸۶) تلّہ زینبیہ (ع) : مشیر کاظمی (م ۱۹۷۵م)
۸ ص ، دو روپے ، لاہور : کاظمی کتاب گھر .

(۴۷۸۷) توشہ امام : محمّد واجد علی شاہ اختر (م ۱۸۸۷م)
۱۴۸۶ ص ، مطبع سلطانی ، ۱۲۹۹ ھ.
آغاز :

حمد خدا کے بعد ہے نعت رسول پاک تعریف تیرہ تن کی ہے پھر روحنا فداک
واجد علی کی غرض ہے دشمن کے منہ میں خاک اختر تخلّص اُس کا ہے دل غم سے درد ناک
کلکتے میں جگہ جو ہے اک مٹیہ برج نام چھبیس سال سے ہے یہاں ذاکر امام

(۴۷۸۸) جام شہادت : میر کاظم علی شوکت بلگرامی
حیدرآباد دکن (ذریعہ : ۵).

(۴۷۸۹) جذبات عسکری : سیّد حسن عسکری عظیم آبادی
۱۴۴ ص ، بنارس : الجواد بکڈپو ، اکرام پریس بنارس ، ۱۹۷۱م ، کاتب : محمّد محتشم .

(۴۷۹۰) جذبات قمر : قمر عباس قمر
۴۰ ص ، ایک روپیہ .

(۴۷۹۱) جلوس ماتم : ناصر علی ناصر
۷۲ ص ، لاہور : افتخار بکڈپو ، ۱۹۶۹م.

(۴۷۹۲) جہاد اسلام یعنی پانچواں تبلیغی مرثیہ : موجد سرسوی
« فلسفہ جہاد » پر مرثیہ
۴۲ ص ، ۱۲ آنے ، مطبع محمّدی بمبئی .

(۴۷۹۳) جہاد علمدار :مرزا جعفر علی فصیح
۱۶ ص ، لاہور : افتخار بکڈپو اسلام پورہ ، القائم آرٹ پریس لاہور .

(۴۷۹۴) جوش کے مرثیے : شبیر حسن خان جوش ملیح آبادی (م ۱۹۸۲م)
۲۵ روپے ، کراچی : محفوظ بک ایجنسی .

(۴۷۹۵) چراغ مصطفوی : ڈاکٹر سیّد صفدر حسین (م ۱۹۸۰م)
۱۰۴ ص ، لاہور : بارگاہ ادب اسلام پورہ ، ۱۹۷۴م ، کاتب : تمکین شیرازی.

(۴۷۹۶) چشمہ غم : نسیم امروہی (م ۱۹۸۷م)
تیس مرثیے
۱۷۶ ص ، کراچی:انجمن سوز خوانان، مشہور آفسٹ پریس کراچی،۱۳۸۸ھ.

(۴۷۹۷) چشمہ غم (جلد اوّل و دوم) : مولانا نسیم امروھی (م ۱۹۸۷م)
۶۵ مرثیے ، ۲۸۴ ص، کراچی : محفوظ بك ایجنسی ، سندھ آفسٹ پرنٹنگ ایجنسی کراچی.۱۴۰۳ ھ ، کاتب : تاثیر نقوی .

(۴۷۹۸) حدیقہ غم/ احیائے اسلام : سیّد امداد علی امداد شاگرد سیّد علی نقی صفی لکھنوی
۱۲۵ ص ، ڈھائی روپے ، لاھور: ادارہ معارف اسلام ، گیلانی الیکٹرک پریس لاھور.

(۴۷۹۹) حدیقہ ماتم : مولانا رضا (ذریعہ : ۶).

(۴۸۰۰) حرف حق : حسین اعظمی
۹۶ ص ، ڈیڑھ روپیہ ، کراچی : دانش اکیڈمی ، ھیر الڈ پریس کراچی .

(۴۸۰۱) حسین (ع) اور اسلام : غلام حسین خان خلش پیر اصحابی
۱۱۲ ص ، سوا روپیہ ، لاھور: امامیہ کتب خانہ ، حمایت اسلام پریس لاھور، ۱۹۷۱م.

(۴۸۰۲) حسین (ع) اور اسلام : سید ظلّ حسین فضا
۲۲ ص ، ریاض ھند پریس علی گڑھ.

(۴۸۰۳) حسین (ع) اور اقتضائے وقت : ظفر شارب
احسن عمرانی نے مرتب کی
۳۹ ص ، پندرہ روپے ، لاھور : ضغیم اسلام اکیڈمی ، ۱۹۷۹م . ظفر سنز پرنٹرز لاھور .

(۴۸۰۴) حسین (ع) اور انقلاب : شبیر حسن خان جوش ملیح آبادی (م ۱۹۸۲م)
۴۰ ص ، بمبئی .
آغاز: ھمرازیہ فسانہ آہ و فغاں نہ پوچھ — دودن کی زندگی کا غم این و آں نہ پوچھ
کیا کیا حیات ارض کی ہیں تلخیاں نہ پوچھ — کس درجہ ھولناك ہے یہ داستاں نہ پوچھ
تفصیل سے کہوں تو فلك کانپنے لگے — دوزخ بھی فرط شرم سے منہ ڈھانپنے لگے

(۴۸۰۵) حسین (ع) اور حسینیت : رئیس امروھی
۴۸ ص ، کراچی : اعظم حیدر میموریل ، سپر آرٹ پریس کراچی .

(۴۸۰۶) حسین (ع) اور زندگی : عظیم امروھی
۴۸ ص ، ۲ روپے ، مراد آباد : انجمن جاں نثاران حسین امروھہ، ۱۹۷۶م.

(۴۸۰۷) حسین (ع) اور قربانی : وحید الحسن ھاشمی

فلسفہ قربانی حسین (ع)

۵۶ ص ، لاہور : حلقہ شعرائے اہلبیت ، ۱۹۷۷م ، نامی پریس لاہور .

(۴۸۰۸) حضرت علی اکبر(ع) کا اٹھارواں سال : سیّد ناظر حسین موجد سرسوی

۸۰ ص ، ایک روپیہ ، بمبئی ، مطبع محمدّی بمبئی ، ۱۹۴۴م .

(۴۸۰۹) خلق حسن(ع) مع مختصر مرثیہ : ڈاکٹر عسکری بن احمد

۶۴ ص ، لاہور : ضیغم اسلام اکیڈمی ، تعلیمی پریس لاہور .

(۴۸۱۰) خمخانہ خلد/ بوستان رشید: سیّد مصطفی میرزا عرف پیارے صاحب میرزا (۱۳۶۶ ھ)

سیّد سجاد حسین شدید (م ۱۹۷۸م) نے مرتب کیا

۲۰۰ ص ، ڈیڑھ روپیہ ، مطبع نور الاسلام لکھنو .

آغاز :

رنج اصغر کا ہے آنکھوں میں روانی چاہئے تشنہ لب کی نذر کو تھوڑا سا پانی چاہئے

(۴۸۱۱) خمسہ متحیرّہ : علامہ انور حسین آرزو لکھنوی (م ۱۹۵۱م)

مرثیہ حضرت عباس عملدار (ع)

۷۷ ص ، بمبئی : مکتبہ سلطانی.

(۴۸۱۲) خورشید خاوری : سید فضل علی وقار(۱۹۳۷م)

دس مرثیے

۱۷۶ ص، نظامی پریس لکھنو ، ۱۳۵۵ھ /۱۹۳۷م، مولانا سیّد یونس حسین یونس زید پوری نے تاریخ کہی :

جناب فضل علی با وقار و عارف تھے بجا ہے ایسے ہی بندوں کو با خدا کہنا
ز روئے حسن بہ تاریخ لکھی یونس نے وقار کے یہ مراثی ہیں اُن کا کیا کہنا

آغاز :

للہ الحمد کہ پھر طبع رسا اوج پہ ہے شکر صد شکر کہ پھر ذہن ذکا اوج پہ ہے

(۴۸۱۳) خونباب : صبا اکبر آبادی

پانچ مرثیے

۳۰ روپے ، کراچی : بختیار اکیڈمی گلشن اقبال.

(۴۸۱۴) خون تبسّم : وحید الحسن ہاشمی

شہادت علی اصغر

۴۸ ص.

(۴۸۱۵) خیابان نجات : سیّد وزیر حسین وزیر شیرازی (م ۱۹۷۹م)
مرثیہ حضرت عباس (ع)
۹۶ ص ، ساڑھے چار روپے ، سرگودھا : مکتبہ تمکین ، القائم آرٹ پریس سرگودھا ، ۱۳۹۷ ھ.
(۴۸۱۶) داستان مصائب : ذوالفقار علی خان خنجر
مرثیہ در حالات ام المصائب
۱۱۲ ص ، پنڈ سلطانی ضلع اٹک.
(۴۸۱۷) درد تعشق : مہذب لکھنوی (م ۱۹۸۵م)
۲۰۸ ص ، سوا روپیہ ، لکھنو : انجمن محافظ اردو ، نظامی پریس لکھنو .
(۴۸۱۸) دفتر غم : مفتی سیّد محمّد علی بن مفتی میر محمّد عباس (ذریعہ :۸).
(۴۸۱۹) دنیا کو ایک راھنما کی تلاش ہے : محمّد اطہر زائر سیتاپوری (م ۱۹۶۶م)
۲۵ ص ، ۸ آنے ، سیتاپور : نیا کتاب گھر ، نامی پریس لکھنو ،۱۹۴۳م.
آغاز :

سفا کیوں کا ظلم و ستم کا شباب ہے — عالم کے خشک و تر میں عجب انقلاب ہے
امن اور سکون کا لب بام آفتاب ہے — ہر زندگی جہان میں پر اضطراب ہے
پردے پڑے ہوئے ہیں جمال حیات پر — چھائی ہوئی ہے ظلمت غم کائنات پر

(۴۸۲۰) دیدہ غم : وحید النساء
۱۱۴۴ ھ میں شاہ وردی بیگ ترک نے مرثیوں کی ایک بیاض بمقام ارکاٹ مرتب کی تھی جس میں ۳۴ دکنی مرثیے تھے اس بیاض سے صرف محب اور سالک کا کلام لیا گیا ہے
۲۴۸ ص ، پندرہ روپے ، حیدر آباد دکن : شالیمار پبلی کیشنز ، ۱۹۷۶م .
(۴۸۲۱) رباب کا لال : ممتاز مانیوی
مرثیہ دربارہ حضرت علی اصغر
۱۶ ص،۴ آنے ، کراچی : ادارہ تنظیم عمل، مطبع سعیدی کراچی،۱۹۵۸م .
(۴۸۲۲) رثاء محسن الحکیم : تسیم امروھی
اساطین فقہ جعفریہ کی ایک مختصر مگر با مقصد تاریخ مع مرثیہ آیت اللہ محسن الحکیم
۱۴۴ ص ، دو روپے ، کراچی : کل پاکستان فروغ مرثیہ ، ایجوکیشنل پریس کراچی.

(۴۸۲۳) رزم نامہ شدید : سیّد سجاد حسین شدید (م ۱۳۹۸ ھ)
۲۰۸ ص ،۳۰۰ روپے ، لکھنو : اردو کتاب گھر ، نامی پریس لکھنو ،۱۹۸۲م.

(۴۸۲۴) رزم و بزم :
گیارہ مرثیے
۳۳۶ ص ، مطبع اثنا عشری دھلی .

(۴۸۲۵) رضائے اکبر : ظہیر الدّین حیدر
مرثیہ دربارہ حضرت علی اکبر (ع)
۱۴۳ ص، بارہ روپے، لاھور : سنگ میل پبلی کیشنز، ندرت پرنٹرز لاھور ، ۱۹۷۶م.

(۴۸۲۶) رضوان جنت سے کشمکش : نسیم امروھی (م ۱۹۸۷م)
۸ آنے ، لکھنو : ادارہ ترویج اردو ، ۱۹۴۵م.

(۴۸۲۷) رموز غیب : نسیم امروھی (م ۱۹۸۷م)
تین مرثیے
۶۴ ص ، ۱۲ آنے ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۴۸۲۸) رنگ شھادت : سیّد محمّد مرتضی ابن سید گوھر علی رضوی
ڈاکٹر صفدر حسین(م ۱۹۸۰م)نے مرتب کئے ، تین مرثیے ، سیّد محمّد مرتضی کا اردو میں «بیان» اور فارسی میں «یزدانی» تخلص تھا
۸۰ ص ، ساڑھے سات روپے ، لاھور: سنگ میل پبلی کیشنز ، کاروان پریس ۱۹۷۴م.

(۴۸۲۹) رنگ شھادت و نیرنگ بلاغت : سیّد محمّد مرتضی بیان و یزدانی
تین مرثیے اور دس سلام
۸۰ ص ، دس آنے ، دلی پرنٹنگ ورکس دھلی ، ۱۹۱۹م .
آغاز:

کس خیر کی آمد ہے کہ شر کانپ رہا ہے — لشکر میں تزلزل ہے عمر کانپ رہا ہے
شیروں کا ، نہنگوں کا جگر کانپ رہا ہے — خورشید لرزتا ہے ، قمر کانپ رہا ہے
کہتے ہیں ملک گر نہ پڑے چرخ بریں آج — ہٹ جائیں ہبل یاں سے سرک جائے زمیں آج

(۴۸۳۰) روح انقلاب : نسیم امروھی (م ۱۹۸۷م)
۴۱ ص ، ۸ آنے ، لکھنو : نظامی پریس.

(۴۸۳۱) ریاض برجیس : ولایت حسین خان برجیس
حیدرآباد دکن (ذریعہ : ۱۱).

(۴۸۳۲) ریاض حیدر (جلد دوم) : سیّد حیدر عباس حیدر جارچوی شاگرد سید افضل حسین ثابت
۲۱۶ ص ، ڈھائی روپے ، ناظر پریس کراچی ، ۱۹۵۱م، کاتب : غلام شبیر کربلائی ۔

(۴۸۳۳) ریاض خلد (جلد اول) :سیّد ریاض الدین حسن ریاض(م۱۸۸۵م)شاگرد میر انیس
پانچ مرثیے ، سیّد قمقام حسین جعفری (م ۱۹۸۴م) اور ڈاکٹر سید سہیل بخاری نے مرتب کئے
۱۷۳ ص ، ۲۰ روپے ، کراچی : احمد برادرس ، ۱۹۸۳م ، کاتب : سیّد شبیہہ الحسن نقوی.

(۴۸۳۴) ریاض شدید (حصّہ اوّل) : سیّد سجاد حسین شدید لکھنوی (م ۱۹۷۸م)
۸۰ ص ، ایک روپیہ ، نظامی پریس لکھنو ، ۱۳۸۶ھ/۱۹۶۷م ۔
آغاز :
میں سالک مسالک عشق و انیس ہوں میں پیرو تعشق و أنس و نفیس ہوں
میں ورثہ دار خاص رشید و رئیس ہوں میں منزل عروج زبان سلیس ہوں
روشن میرے کلام سے دونوں کی شان ہے میرا ہے یہ بھی ، وہ بھی مرا خاندان ہے

(۴۸۳۵) ریاض شدید (جلد سوم) : سیّد سجاد حسین شدید لکھنوی (م ۱۹۷۸م)
۸۰ ص ، ایک روپیہ ، سرفراز قومی پریس لکھنو ، ۱۹۶۷م.

(۴۸۳۶) ریاض فغان : حمایت حسین خان جرجیس (ذریعہ : ۱۱).

(۴۸۳۷) ریحان غم (جلد اوّل) :
سیّد مہر علی انس، سیّد ھادی وحید اور نواب سید سرفراز علی خان سرفراز کے مراثی ،
۴۸۷ ص ، دبد بہ احمدی پریس لکھنو ، ۱۹۰۷م.

(۴۸۳۸) ریحان غم (جلد دوم) :
۳۳۲ ص ، ایک روپیہ ، مطبع دبدبہ احمدی لکھنو ، ۱۳۰۹ ھ ، حکیم سیّد مہدی کمال نے تاریخ کہی:
طبع شد مرثیہ ھای کہ شود خاطر جنّ و بشر زان مغموم
مصرعہ سال رقم کرد کمال این مصائب زامام مظلوم (۱۳۰۹ھ)
آغاز: حشر کی صبح ہے عاشور محرم کی سحر صیقلی تیغ ہے قتل شہ عالم کی سحر

(۴۸۳۹) زاد آخرت : ظفر علی خان آغا شاعر (م ۱۹۴۰م)
چودہ مرثیے

۲۴۰ ص ، ۱۸ روپے ، لاهور : سنگ میل پبلی کیشنز ، ندرت پرنٹرز لاهور، ۱۹۷۷ م ، ڈاکٹر سید صفدر حسین (م ۱۹۸۰م) نے مرتب کئے .

(۴۸۴۰) زاد سبیل آخرت : سید اولاد حسین رضوی (ذریعه : ۱۲).

(۴۸۴۱) زندان شام :
۱۴۴ ص ، مطبع اثنا عشری دهلی ، ۱۹۲۸م.

(۴۸۴۲) زندگی : وحید الحسن هاشمی
مرثیه درباره حضرت علی اصغر
۶۴ ص ، لاهور : امامیه مشن ، ۱۹۷۹م.

(۴۸۴۳) ساز حریّت : نسیم امروهی (م ۱۹۸۷م)
۵۲ ص ، اطهر پریس سکهر .

(۴۸۴۴) سرنامه کلام محبت حسین (ع) ہے : سید شهید حسین شهید صفی پوری
۴۸ ص ، ۸ آنے ، لکهنو : مجلس علمی ، سرفراز قومی پریس لکهنو.

نمونه :

صبر و رضا سے بغض و عداوت کی جنگ تهی — کہتا ہے کون شه سے حکومت کی جنگ تهی
انسانیت سے کفر و ضلالت کی جنگ تهی — مظلومیت سے ظلم و شقاوت کی جنگ تهی
انکار تها اس لئے بیعت سے شاه کو — اصرار جس لئے تها یزیدی سپاه کو

(۴۸۴۵) سلسله غم : سیّد محمّد امیر امام حُر
۸۷ ص ، تین روپے ، کراچی : محب ویلفئیر سوسائٹی ، روٹا پرنٹ ایجنسی کراچی ، ۱۹۷۱م.

(۴۸۴۶) سفیر ماتم : سیّد شائق حسین موسوی
۱۵۶ ص ، ذخیره پریس حیدرآباد دکن، ۱۳۲۵ ھ.

(۴۸۴۷) سفینة النجات : سیّد ناظر حسین موجد سرسوی
۶۲ ص ، ۱۴ آنے ، بمبئی ، مطبع مجیدی بمبئی .
آغاز:حد ہوگئی جو کفر و ضلالت کی دھر میں — امکان امن تها کسی قریه نه شهر میں

(۴۸۴۸) سقاء سکینه (ع) : مولانا شیخ بشیر حسین
مرثیه درباره عباس علمدار (ع) (ذریعه : ۱۲).

(۴۸۴۹) سکّه رواں ہے ضرب شجاعت کا دھر میں : سیّد افضل حسین ثابت رضوی
حضرت قاسم (ع) کے حال میں
۳۶ ص، دهلی : کتب خانه اثنا عشری ، مطبع اثنا عشری دهلی ، ۱۹۲۰م.

(۴۸۵۰) سیلاب ماتم : خاور نوری شاگرد علامہ نجم آفندی

۱۲۸ ص ،دو روپے ، کاظمی الیکٹرک پرنٹنگ پریس حیدرآباد دکن ، ۱۹۶۹م.

(۴۸۵۱) شام کربلا : حکیم محمّد کاظم بنارسی

۱۵۱ ص ، ساڑھے تین روپے ، بنارس:الجواد بکڈپو ، اکرام حسین پریس بنارس، ۱۹۷۲م.

(۴۸۵۲) شاهد غم : سیّد ابن الحسنین زائر (ذریعه : ۱۳).

(۴۸۵۳) شاهراه بلاغت : ڈاکٹر سیّد منظور مهدی

۴۷ ص ، سوا روپیه ، نظامی پریس لکھنو ، ۱۹۴۵م.

(۴۸۵۴) شاهراه وفا : وفا ملکپوری

۷۶ ص ، ایک روپیه ، لیبل لیتھو پریس رمنا روڈ پٹنه .

(۴۸۵۵) شاهنامه کربلا : سیّد میثم تمار پروانه ردولوی

۱۶۲ ص ، دس روپے ، نئی دهلی: صدیقی اشاعت گھر، شیروانی آفسٹ پریس دهلی ، ۱۹۷۹م .

(۴۸۵۶) شاهنامه کربلا : یکتا امروهی.

۲۰۱ ص ، سوا روپیه ، مطبع عثمانی کراچی .

(۴۸۵۷) شاه یثرب : سیّد حمید حسین پانی پتی

۲۴۸ ص ، لاهور : کواپریٹو سٹیم پریس لاهور ، ۱۹۲۳م.

(۴۸۵۸) شریکته الحسین (ع) : وقار سبزواری

۴۸ بند ، کراچی : انجمن سفینه ادب ، سندھ آفسٹ پرنٹرز ، ۱۹۷۵م.

(۴۸۵۹) شکوه طالب : طالب جارچوی

۹۶ ص ، ایک روپیه ، کراچی .

(۴۸۶۰) شمع راه : سیّد عباس علی جذب

۳۲ ص، ۲ آنے ، سارن : انجمن ترقی اردو باقر گنج ، علمی پریس بنارس.

آغاز:پھر عهد نو کو تیری ضرورت ہے اے حسین (ع) پھر روزگار کاسه حاجت ہے اے حسین (ع)

پھر اوج پر فساد کی قوت ہے اے حسین (ع) مسموم پھر فضائے سیاست ہے اے حسین (ع)

(۴۸۶۱) شمع عترت : سید محمّد عنایت حسین متین سامانی سهارنپوری

مشاهیر مرثیه گو شعراء کا کلام

۴۹۸ ص (ناقص الآخر) ، بریلی : مطبع لٹریری سوسائٹی .

۱۲۹۷ ھ. یه کتاب ۱۲۹۶ ھ میں مکمل ہوئی اس لئے اس کا تاریخی نام

« طومار غم » بھی ہے .

(۴۸۶۲) شہادت : صبا اکبر آبادی

۲۲۴ ص ، کراچی : بختیار اکیڈمی ، ترمذی پرنٹرز کراچی ،۱۴۰۲ ھ.

(۴۸۶۳) شہادت نامہ : شیخ امام بخش ناسخ (م ۱۸۳۸م)

نولکشور لکھنو (ذریعہ : ۱۴).

(۴۸۶۴) صبر جمیل حصہ دوم / برق غم : سیّد افضل حسین ثابت رضوی

۲۸۶ ص ، سوا روپیہ ، مطبع اثنا عشری دھلی ، ۱۳۴۲ ھ.

آغاز :

ولائے چاردہ معصوم حق کی نعمت ہے ۔ کہ جس سے روح کو راحت جگر کو قوت ہے
سرور قلب کو حاصل ہے جاں کو لذت ہے ۔ ریاض خلد کا محصول اس کی نکہت ہے

(۴۸۶۵) صحیفہ انیقہ غم : سیّد ممتاز حسین ممتاز مانیوی

۱۴ مرثیے

۸۰ ص ، ڈھائی روپے ، سلطان آرٹ پریس کراچی ، ۱۳۹۴ھ.

(۴۸۶۶) صدائے غم : تاثیر نقوی

۶۴ ص ، تین روپے ، کراچی : محفوظ بك ایجنسی ، اوکھائی پریس کراچی، ۱۹۷۹م .

(۴۸۶۷) صحیفہ ماتم / اوراق غم : مولانا سیّد عترت حسین رضوی

۶ آنے ، دارالاشاعت هلور ضلع بستی (در نجف ۱۹۲۵م).

(۴۸۶۸) ضیاء خورشید : مولانا رضا

لکھنو : (ذریعہ : ۱۵).

(۴۸۶۹) ظہور فکر : سیّد ظہور حیدر جارچوی

۵ مرثیے

۱۰۸ ص ، لاھور .

(۴۸۷۰) عرفان جمیل : سیّد کاظم علی جمیل مظہری

۱۷۶ ص ، چھ روپے ، لاھور : بارگاہ ادب ، استقلال پریس لاھور ،۱۹۶۹م.

(۴۸۷۱) عرفان غم : غلام حسین خان خلش پیر اصحابی

۳۲ ص ، ۵۰ پیسے ، لاھور: امامیہ کتب خانہ ، حمایت اسلام پریس لاھور .

(۴۸۷۲) عزاء محرم :

مشاھیر شعراء کے مراثی ، حیدر آباد دکن (ذریعہ : ۱۵).

(۴۸۷۳) عروج سخن : سیّد خورشید حسن عروج (م ۱۳۴۹ھ)

۵۰۰ ص ، نظامی پریس لکھنو ، ۱۹۴۰م.

آغاز :

عندلیب چمنستان فصاحت ہوں میں طوطی گلشن سر سبز بلاغت ہوں میں
نغمہ آرائے گلستان طلاقت ہوں میں والہ و شیفتہ حسن سلاست ہوں میں
کیوں ترقی نہ ہو پھر طبع کی رنگینی میں سات پشتیں ہوئیں اس باغ کی گل چینی میں

(۴۸۷۴) عظمت انسان مع مقدمات جدید فن مرثیہ نگاری : سیّد آل رضا (م ۱۹۷۸م)

وحید الحسن ھاشمی نے مرتب کی

۲۸۸ ص ، ساڑھے چار روپے ، لاھور : مکتبہ تعمیر ادب ، تعلیمی پریس لاھور ، کاتب : محمّد اصغر قریشی .

آغاز :

اسلام دین عظمت انساں ہے دوستو اسلام کہنہ نفس کا عرفاں ہے دوستو
اسلام نظم غیب پہ ایماں ہے دوستو اسلام صرف حکمت قرآں ہے دوستو
قرآں سے جو نسبت عقل سلیم ہے کہنا پڑیگا خلقت انسان عظیم ہے

(۴۸۷۵) عظیم مرثیے : قیصر بارھوی

تیرہ مرثیے

۲۴۷ ص ، ۱۵ روپے ، لاھور : حلقہ شعرائے اھلبیت ، ۱۹۷۷م .

(۴۸۷۶) علمدار کربلا : سیّد محمّد افضل فارغ سیتاپوری (۱۸۴۴م - ۱۹۰۰م) شاگرد میر انیس

۱۹۵ ص ، ۶ روپے ، کراچی ، ۱۹۷۹م.

(۴۸۷۷) فرطِ غم : میر ضامن علی ضامن

حیدرآباد دکن (ذریعہ : ۱۶).

(۴۸۷۸) فکر و فغان :

تیرہ مرثیے

۲۰۷ ص ، ساڑھے آٹھ روپے ، کراچی : انجمن سفینہ ادب ، سندھ آفسٹ پرنٹرز کراچی ، ۱۹۷۵م ، کاتب : سیّد محمّد حسن عسکری زیدی نادم .

(۴۸۷۹) فلسفہ غم : نسیم امروھی (م ۱۹۸۷م)

۴۸ ص ، لاھور : امامیہ مشن پاکستان ، ۱۹۶۱م ، تعلیمی پرنٹنگ پریس لاھور.

(۴۸۸۰) فکر منظوم :مولانا علی محمّد نامی

حیدرآباد دکن (ذریعہ : ۱۶).

(۴۸۸۱) قبر رسول (ص) کا مجاور : سیّد شریف حسین حیدر نشتر پانی پتی
۱۶ ص ، دهلی : تبلیغ عزا بك ایجنسی ، برقی پریس دهلی .

(۴۸۸۲) قتیل فرات : سیّد شبیر حسن قتیل لکھنوی
۲۴ ص ، ۶ آنے ، نظامی پریس لکھنو .

(۴۸۸۳) قربۃً الی اللّٰہ : سیّد شاکر علی
۸۰ ص ، ۵ روپے ، کراچی : نیو وے پبلیشرز .

(۴۸۸۴) کربلا اور عصر حاضر : خلش پیر اصحابی
۲۳ ص ، بھکّر : ادارہ بزم انیس خلش منزل پیر اصحاب.
آغاز :

ہر آنکھ کو ہے جلوہ راحت کی آرزو ہر دل کو آستان محبت کی آرزو
شاھی کی آرزو ہے نہ سطوت کی آرزو ہر دور کو ہے روز مسرت کی آرزو
دنیا میں ظلم شام کی عظمت ہے آج بھی بہتر معاشرے کی ضرورت ہے آج بھی

(۴۸۸۵) کربلا کربلا - حسین حسین (ع) : اسرار زیدی
۱۶۷ ص،اٹھارہ روپے ، لاھور:علی برادران ،۱۹۷۹م، کاتب : محمّد رفیق قمر.

(۴۸۸۶) کربلا نامہ : مولانا مظفر علی
لکھنو . (ذریعہ : ۱۷).

(۴۸۸۷) کربلائے غم : سیّد ابن الحسنین زائر لکھنوی (ذریعہ : ۱۷).

(۴۸۸۸) کشمکش : نسیم امروھی (م ۱۹۸۷م)
۳۵ ص ، ۸ آنے ، لکھنو : ادارہ ترویج اردو ، سرفراز قومی پریس لکھنو .

(۴۸۸۹) کشور قلم : حسین اعظمی
۱۲۸ ص ، ۱۵ روپے ، کراچی : دانش اکیڈمی .
نمونہ کلام :

یارب مجھے اٹھا لے اگر دن وہ آ پڑے جس دن میں کہ ضمیر و قلم بیچنا پڑے
سبط نبی کو قتل کیا ہے یزید نے یوں انتقام بدر لیا ہے یزید نے

(۴۸۹۰) کلید جنّت : سیّد محمّد حیدر
۴۸ ص ، مفت .

(۴۸۹۱) گلدستہ جنان / عزیزان سعادت نشان جلد دوم : مرزا باقر علی خان تشفی
(م ۱۳۰۳ ھ)
۲۲ مرثیے
۳۶۰ ص ، مطبع دبدبہ احمدی ، ۱۳۱۰ ھ ، مولانا سیّد علی خان رضوی

واصف نے تاریخ کہی :

مرثیہ ہای تشفّی طبع گشت باد خوش حالش کہ طبع این نمود
ہم بکاو ہم تباکی را سبب آمد از درگاہ خلاق ودود
قصہ پر غصہ قتل حسینؑ ہر کہ دروی دید غش ہوشش ربود
گر کسی آہ اندریں ماتم کشید قلب سوزانش بروں آمد چو دود
سال طبع این مجلد بیدرنگ کیل بحر غم رقم واصف نمود
(۱۳۱۰ھ)

آغاز : کعبے میں جب مقام امام امم ہوا اہل حرم کو غم یہ میان حرم ہوا

(۴۸۹۲) گلدستہ عقیدت : سیّد علی اطہر جعفری اطہر

مرثیہ حضرت قاسمؑ

۱۰۲ ص ، کراچی : مظفر پبلی کیشنز ، مشہور آرٹ پریس کراچی .

(۴۸۹۳) گلدستہ ماتم : سیّد بشیر حسین (ذریعہ : ۱۸).

(۴۸۹۴) گلزار خلیل : سیّد محمّد کاظم خلیل موسوی ، لکھنو . (ذریعہ : ۱۸).

(۴۸۹۵) گلدستہ مسند :

۶ آنے ، انبالہ : امامیہ مشن بکڈپو مبارکپور (در نجف ۱۹۲۵م).

(۴۸۹۶) گلزار رشید (جلد اول) : سیّد مصطفی میرزا رشید (م ۱۳۳۶ھ)

مہذب لکھنوی (م ۱۹۸۵م) نے مرتب کی

۱۶۰ ص ، ڈیڑھ روپیہ ، نظارہ پریس لکھنو ، ۱۹۵۱م .

آغاز :

میں ہوں سلطان سخن مجھ سے بڑھی شان سخن میں نے آراستہ کی زلف پریشان سخن
عہد طفلی میں رہا دست و گریبان سخن جان سے بڑھ کے سخن ہے یہ خواہان سخن
جان عزیز است و لیکن بہ سخن جاں نرسد وایٔ بر جان سخن گر بہ سخندان نرسد

(۴۸۹۷) گلزار شہادت : فدا حسین خان فدا ولد مولانا احمد حسن شاہجہانپوری

۲۴ ص ، مطبع رفاہ عام کرنال ، ۱۸۹۰م.

آغاز :گریاں ہے قلم کسکی شہادت کا بیاں ہے یہ کلک سیہ پوش جو شوریدہ زباں ہے

(۴۸۹۸) گلزار غم (جلد اول) : سیّد حسین میرزا عشق (م ۱۸۸۵م) ابن سیّد محمّد میرزا انس

۴۶۴ ص (ناقص الآخر)

(۴۸۹۹) گلزار مغفرت : میر سیّد علی شائق دہلوی

۹۲ ص ، کراچی : سیّد پبلی کیشنز ، ڈیسنٹ پریس.

(۴۹۰۰) گلزار نفیس : میر نفیس (م ۱۳۱۸ ھ)
ڈاکٹر سیّد قمقام حسین جعفری (م ۱۹۸۴م) نے مرتب کی
۲۰۰ ص ۷۰ روپے ، سندھ آفسٹ پریس کراچی ، ۱۹۷۵م، کاتب : عالم علی.

(۴۹۰۱) گل های محبت : ریاضت علی شائق
۹۶ ص ، ۱۰ روپے ، دھلی : اردو مرکز، ۱۹۷۸م.

(۴۹۰۲) گوھر حسرت :
۷۵ پیسے ، لاھور : افتخار بکڈپو .

(۴۹۰۳) لب شھادت : سعید جونپوری
دو مرثیے
۴۸ ص ، لاھور : حلقه شعرائے اهلبیت (ع) ، ظفر سنز پرنٹرز لاھور ،۱۹۸۴م.

(۴۹۰۴) لھو لھو کہکشان : آغا قمر حسنین
۲۲۴ ص ، کراچی : اداره تقدیس قلم .

(۴۹۰۵) ماه کامل : مولانا سیّد فراست حسین فراست زیدپوری (م ۱۹۵۲م)
مراثی چارده معصوم (ع) ، دو هزار بند
۳۴۰ ص ، ڈھائی روپے ، مطبع اثنا عشر دھلی ، ۱۹۲۱م .
مولانا سید یونس حسین یونس زید پوری نے تاریخ ختم ماه کامل کہی :

جمله حال چارده، معصوم از فضل خدا ای فراست نظم کردی با هزاران انتظام
در جنان قصری به هر بیتی ترا داور دهاد یادگارت ماند این تصنیف تا روز قیام
چون بلاغت گر فصاحت دارد این نظم ملیح هم تسلسل قابل مدح ست این شیرین کلام
اسم این نظم تو ماه کامل از بس خوب هست حسن این نام است روشن همچو فکرت لا کلام
خامه یونس رقمزد از برائے سال ختم از عطا و مهر یزدان ماه کامل شد تمام
(۱۳۳۴ھ)

مولانا محمّد مهدی ناشاد صدر الافاضل نے تاریخ طبع کہی :

فراست حمد حق ورد زبان کن در ره عقبا که زائل کرد از قلب مسافر خوف منزل را
بحال چارده، اقمار جنت مرثیه گفتم منوّر یافتم از جلوه صدق و صفا دل را
الهی کن قبول این نظم احقر از من عاصی ز درگاه تو آمد مژده، فردوس مقبل را
بماند اوج اخبارش بحق مخبر صادق بود مرجع در اثنا عشر هر کار مشکل را
نموده سال طبعش هاتفی بر طبع من روشن ز حسن طبع طالع شمس کرد این ماه کامل را
(۱۳۳۹ھ)

(۴۹۰۶) مجموعه مخمسات :
۱۲ آنے ، مطبع یوسفی دھلی..

(۴۹۰۷) مجموعہ مراثی : بادشاہ مرزا ثمر لکھنوی (م ۱۹۷۰م)
۹۷ ص ، عالمگیر پیکیجز کراچی ، ۱۳۹۹ ھ/۱۹۷۹م.

(۴۹۰۸) مجموعہ مرثیہ مرزا دلگیر (جلد اوّل) : مرزا دلگیر لکھنوی
۵۰۳ ص ، مطبع نولکشور لکھنو ، ۱۳۰۶ ھ/۱۸۸۸م.

آغاز :
سلام اُسے جو دل و جاں سے تھا فدائے خدا　　مدد طلب نہ ہوا غیر سے سوائے خدا

(۴۹۰۹) مجموعہ مرثیہ دلگیر (جلد دوم) : مرزا دلگیر
۵۰۰ ص ، مطبع نولکشور لکھنو ، ۱۸۹۷م.

آغاز :
حر (رض) نے پکڑ لی باگ جو حضرت کی راہ میں　　غصے سے دعشہ پڑ گیا اندام شاہ میں
کیا نور حق تھا حضرت زہرا (ع) کے ماہ میں　　تاثیر عشق یہ ہوئی پہلی نگاہ میں
چار آنکھ شہ سے ہوتے ہی حر موم ہوگیا　　ہاتھوں سے باگ چھوڑ دی اور منفعل ہُوا

(۴۹۱۰) مجموعہ مرثیہ دلگیر (جلد سوم) : مرزا دلگیر
۵۰۱ ص ، مطبع نولکشور لکھنو ، ۱۳۰۲ ھ/ ۱۸۸۵م

آغاز :
خبر میں یوں ہے کہ جب قطع رنج و راہ ہوئے　　امام وارد جنگاہ وعدہ گاہ ہوئے
قرین ساحل دریا خیام شاہ ہوئے　　سر فساد لعینان روسیاہ ہوئے
طریق راست سے نامرد پھر گئے افسوس　　امام نرغہ اعداء میں گھر گئے افسوس

(۴۹۱۱) مجموعہ مرثیہ دلگیر (جلد چہارم) : مرزا دلگیر
۵۵۸ ص ، مطبع نولکشور لکھنو ، ۱۳۰۳ ھ/۱۸۸۵م.
آغاز:ذکر جس وقت سنا قیدیوں کے آنے کا　　حال اُس دم ہوا یہ ہند کے گھرانے کا

(۴۹۱۲) مجموعہ مرثیہ دلگیر (جلد پنجم) : مرزا دلگیر
۵۰۳ ص ، مطبع نولکشور لکھنو ، ۱۳۰۳ ھ /۱۸۸۶م .

آغاز :
جس کو محبت ہے امام شہداء کی　　واللہ بہت اُس پر عنایت ہے خدا کی
بس عرض ہے خدمت میں بھی اہل عزا کی　　دنیا نے کسی سے نہ وفا کی نہ وفا کی
حاجت نہ روا ہوگی زمانے میں کسی سے　　لازم ہے محبّت نبی و آل نبی سے

(۴۹۱۳) مجموعہ مرثیہ میر ضمیر (جلد اوّل) : میر مظفر حسین ضمیر (م ۱۸۵۵م)
۳۷۲ ص ، مطبع نولکشور کانپور ، ۱۸۹۸م.
آغاز :جب ظالموں نے خاتمہ پنجتن کیا　　یعنی قلم گلوئے امام زمن کیا
غم سے سیاہ فاطمہ (ع) نے پیرھن کیا　　مرقد میں چاک شیر خدا نے کفن کیا

اک تیرگی سی چھا گئی سارے جہان پر　اغلب پر آسمان گرے آسمان پر

(۴۹۱۴) مجموعہ مرثیہ میر مونس (جلد اوّل) :میر محمّد نواب مونس (م ۱۸۷۵م)
۳۲۰ ص ، مطبع نولکشور لکھنو ، ۱۸۸۰م/۱۲۹۷ ھ.
آغاز :

دانندہ علوم خفی و جلی علی(ع)　احمد (ص) کا رازدان تو خدا کا ولی علی(ع)
پنہاں و آشکار علی (ع) منجلی علی (ع)　دنیا علی (ع) علی(ع) ہے تو عقبی علی (ع) علی(ع)
لنگر بھی، بھی ہے سفینہ نجات کا　مالک ہے کون اس کے سوا کائنات کا

(۴۹۱۵) مجموعہ مرثیہ میر مونس (جلد دوم) : میر محمّد نواب مونس (م ۱۸۷۵م)
۳۲۰ ص ، مطبع نولکشور لکھنو ، ۱۸۸۰م/۱۲۹۷ ھ.

(۴۹۱۶) مجموعہ مرثیہ میر مونس (جلد سوم) : میر محمّد نواب مونس (م۱۸۷۵م)
۳۱۸ ص ، مطبع نولکشور لکھنو ، ۱۲۹۸ ھ/ ۱۸۸۱م.
آغاز :

اے مومنو ! کیا شور ہے ماتم کا جہاں میں　روکو کہ بھروسہ نہیں اکدم کا جہاں میں
چرچا ہے غم شاہ دو عالم کا جہاں میں　ساماں نظر آتا ہے محرّم کا جہاں میں
اسباب خوشی دل سے فراموش ہوئے ہیں　مردم صفت کعبہ سیہ پوش ہوئے ہیں

(۴۹۱۷) مرثیہ میر مونس (جلد چہارم) : میر محمّد نواب مونس (م ۱۸۷۵م)
۲۴۰ ص ، لکھنو ، مطبع دبدبہ احمدی لکھنو ، ۱۹۰۹م.
آغاز:

رن میں زینب (ع) کے جو آغوش کے پالے آئے　دونوں کس شان سے ہتھیار سنبھالے آئے

(۴۹۱۸) مرثیہ میر مونس (جلد پنجم) : میر محمّد نواب مونس (م۱۸۷۵م)
۲۴۰ ص ، لکھنو ، مطبع دبدبہ احمدی لکھنو ،۱۹۱۳م .
آغاز:

مہر سپہر مشرق ایماں حسین (ع) ہے　برج شرف کا ماہ درخشاں حسین (ع) ہے

(۴۹۱۹) مرثیہ میر مونس (جلد ششم) : میر محمّد نواب مونس (م ۱۸۷۵م)
۲۳۲ ص ، لکھنو ، مطبع شاہی لکھنو .
آغاز:

سر سبز باغ نظم ثنائے حسن (ع) سے ہے　لبریز جام قلب ولائے حسن (ع) سے ہے

(۴۹۲۰) مجموعہ مرثیہ میر عشق (جلد اول) : سیّد حسین میرزا عشق (م۱۸۸۵م)
۴۰۷ ص ، مطبع نولکشور لکھنو .
آغاز: گو مرثیہ خوانی نہیں پیشہ میرا　لیکن ہے یہی شغل ہمیشہ میرا

(۴۹۲۱) مجموعہ مرثیہ میر ناظم : سیّد ناظر حسین خان ناظم
۱۸۶ ص ، لاہور : حاجی چراغ دین سراج الدین تاجران کتب کشمیری بازار ،
کیکسٹن پرنٹنگ الیکٹرک ورکس لاہور ، ۱۳۲۶ ھ.

آغاز :

ہے تاج سر حمد خدا میم محمّد (ص) وارفتہ محمود ہے ترجیم محمّد (ص)
تاخیر ہے خود شاھد تقدیم محمّد (ص) قرآن ہے دیباچہ تقویم محمّد (ص)
ہے اُن کے تقرب کی گواہی بھی سند بھی الحمد میں ہے آل بھی احمد بھی احد بھی

(۴۹۲۲) محضر غم : میر بندہ حسن
۶۴ ص ، دربار پریس اجمیر .

آغاز:صبر سر چشمہ ریاضت ہے منبع و مصدر قناعت ہے
ہاں میسر جسے یہ نعمت ہے اہل دولت ہے اہل حشمت ہے
صبر پرصاد حق دامی ہے صبر دونوں جہان میں نامی ہے

(۴۹۲۳) مراثی : شمیم
بارہ آنے ، مطبع یوسفی دھلی .

(۴۹۲۴) مراثی اویس بلگرامی : میر ناصر علی اویس لکھنوی (ذریعہ :۲).

(۴۹۲۵) مراثی جرأت : شیخ قلند بخش جرأت (م ۱۲۲۵ ھ)
ڈاکٹر عبادت بریلوی نے مرتب کی
۷۸ ص ، دس روپے ، کراچی : اردو دنیا ، اشرف پریس لاہور ۱۹۷۴م .

(۴۹۲۶) مراثی رضا : سیّد آل رضا (م ۱۹۷۸م)
۳۲۵ ص ، ۶۰ روپے ، کراچی : اسلامک ریسرچ سنٹر ، سندھ آفسٹ پریس
کراچی .

(۴۹۲۷) مراثی سجاد : سیّد اولاد حسین سجاد (م ۱۹۱۸م)
۳۰ ص ، ۴ روپے ، جاوید پریس کراچی ، ۱۹۶۵م.

آغاز:

معراج ہوگئی میرے اوج کلام کو سن سن کے سر جھکاتے ہیں قدسی سلام کو
لیتا ہوں جب میں نام رسول انام کو آتا ہے وجد عیسی (ع) گردوں مقام کو
مضمون میرے طور کا جلوہ دکھاتے ہیں موسی (ع) عصا لئے ہوئے سننے کو آتے ہیں

[سیّد اولاد حسین سجاد ولد سیّد عابد علی رائے پوری ۱۸۷۳م کو پیدا ہوئے
سیّد افضل حسین ثابت کے شاگرد تھے ۱۳ اکتوبر ۱۹۱۸کو واصل بحق ہوئے]

(۴۹۲۸) مراثی سوز خوانی :
۷۱ مرثیے ، ۲ روپے چھ آنے ، دھلی : کاظم بکڈپو .

(۴۹۲۹) مراثی عزم جونپوری : سیّد مھدی حسن عزم جونپوری (م ۱۹۷۶م)
۱۴ مرثیے ، ۱۹۹ ص ، کراچی : احمد برادرز پرنٹرز ، کاتب : سید محمّد یوسف رضوی .
{ سیّد مھدی حسن عزم جونپوری ۱۹۰۳م کو جونپور میں پیدا ہوئے ، الہ آباد یونیورسٹی سے ایم اے کیا ۱۹۵۱م کو پاکستان تشریف لائے اکتوبر ۱۹۷۶م کو واصل بحق ہوئے }

(۴۹۳۰) مراثی محب : مہاراجہ سر محمّد علی خان محب (م ۱۹۳۱م)
۲۱۵ ص ، ساڑھے پانچ روپے ، اسرار کریمی پریس لکھنو ، ۱۳۸۰ھ/ ۱۹۶۰م.

(۴۹۳۱) مراثی منظور رائپوری /شاھراہ بلاغت:ڈاکٹر سیّد منظور مھدی رائپوری منظور ابن سید اولاد حسین سجاد
۱۳۴ ص ، جاوید پریس کراچی ، ۱۹۶۵م.

(۴۹۳۲) مراثی میر : میر تقی میر (م ۱۲۲۵ ھ)
سیّد مسیح الزمان ایم اے نے مرتب کئے .
۲۰۸ ص ، ۳ روپے ،لکھنو : انجمن محافظ اردو ، سرفراز قومی پریس لکھنو ، ۱۹۵۱م.
آغاز : تمامی حجت کی خاطر امام لگا کہنے رو کر سوئے اھل شام
کہ اے قوم! یہ طفل اصغر بنام مرے ہے مری گود میں تشنہ کام

(۴۹۳۳) مراثی نسیم (حصہ اول) : قائم رضا نسیم امروھی (م ۱۹۸۷م)
مقدمہ از ڈاکٹر سید صفدر حسین (م ۱۹۸۰م)
۲۶۳ ص ، ایجوکیشنل پریس کراچی ، ۱۳۸۲ھ/۱۹۶۲م.

(۴۹۳۴) مراثی نگار : مولانا سیّد محمّد مھدی نگار جونپوری
پندرہ مرثیے
۲۲۰ ص ، مطبع یوسفی دھلی ، ۱۳۴۲ ھ/ ۱۹۲۲م.
آغاز :
خسرو مملکت صبر و رضا ہے شبیر(ع) سالک جادہ تسلیم و رضا ہے شبیر (ع)
فارس عرصہ آلام و بلا ہے شبیر (ع) حامی اُمت محبوب خدا ہے شبیر(ع)

فخر ایوب (ع) ہوئے صبر و شکیبائی میں   مشکلیں جھیل گئے عالم تنہائی میں

(۴۹۳۵) مراثی یاور : سیّد یاور حسین یاور اعظمی ابن سیّد ارتضی حسین رضوی

چھ مرثیے

۱۱۰ ص ، ۶ روپے ، لبرٹی پریس کراچی ۔

(۴۹۳۶) مراثی ہمدم : سیّد مصطفی حسین ہمدم فیض آبادی

۸۰ ص ، ایک روپیہ ، عباسی لیتھو پریس کراچی ۔

(۴۹۳۷) مرثیہ : سید ناظر حسین تقوی

۶ آنے ، لکھنو : آل انڈیا شیعہ یتیم خانہ کاظمین روڈ ۔

(۴۹۳۸) مرثیہ : شاھد نقوی

مرثیہ در حالات حضرت فاطمۃ الزہرا (ع)

۲۷ ص، لاہور:حلقہ شعرائے اہلبیت،کوہ نور پرنٹنگ پریس لاہور،۱۹۷۶م۔

آغاز:

تطہیر فاطمہ (ع) کی طبیعت کا نام ہے   اسلام شاہزادی کی سیرت کا نام ہے

تسبیح قرب حق کی علامت کا نام ہے   زہرا زبور درد کی آیت کا نام ہے

غم میں سپر ہے فاتح بدر و حنین کی   معیار صبر یہ ہے کہ ماں ہے حسین (ع) کی

(۴۹۳۹) مرثیہ : سید مصحف حسین شاگرد مولانا علی میاں کامل

حضرت امام حسین ، حضرت قاسم ، حضرت علی اکبر ، حضرت عباس

علمدار علیہم السلام کے حالات میں مراثی مطبع تصویر عالم لکھنو ۔

(۴۹۴۰) مرثیہ : کامل جوناگڑھی

حضرت حر (رض) کے حالات میں ۱۳۵ بند پر مشتمل غیر منقوط مرثیہ

۲۸ ص ، عباسی لیتھو آرٹ پریس کراچی ، کاتب : سید مسعود علی۔

(۴۹۴۱) مرثیہ : یعقوب علی مدد

غیر منقوط ، جعفری پریس لکھنو ، ۱۳۰۶ ھ۔

(۴۹۴۲) مرثیہ : انور حسین آرزو (م ۱۹۵۱م)

۷۰ ص ، سلطانی آرٹ لیتھو اینڈ پرنٹنگ پریس بمبئی۔

(۴۹۴۳) مرثیہ جوش : نسیم امروھی (م ۱۹۸۷م)

نسیم امروھی نے یہ مرثیہ جوش (م ۱۹۸۲م) کے چھلم میں پڑھا

۳۱ ص ، پانچ روپے ، کراچی : لشکر ادب ، سندھ آفسٹ کراچی ، ۱۹۸۲م۔

(۴۹۴۴) مرثیہ حضرت زید شہید : سیّد حسن احمد حسن زیدی (م ۱۹۷۵م)

مرثیہ دربارہ حضرت زید ابن حضرت امام زین العابدین (ع)

۷۲ ص ، ورک مین پرنٹرز لاہور.

(۴۹۴۵) مرثیہ خبیر : سیّد سرفراز حسین رضوی خبیر لکھنوی (م ۱۹۶۵م)
۶۷ ص ، کھجوا ضلع سارن (بہار).

(۴۹۴۶) مرثیہ : عظیم امروہی
۸۰ ص ، دس روپے ، کراچی : دانیال اکیڈمی ، اسد پرنٹنگ ایجنسی کراچی، ۱۹۸۰م .

(۴۹۴۷) مرثیہ - قطب شاہ سے ساحر تک : ساحر لکھنوی
۱۰۳ بند
۸۸ ص ، ۷ روپے کراچی : پاکستان ریڈرز گلڈ ، پاک پرچم پرنٹنگ پریس کراچی .

(۴۹۴۸) مرثیہ معراج فکر : نجم آفندی
۱۶ ص ، ۵ آنے ، لاہور : رضا کار بکڈپو ، پنجاب پریس لاہور .

(۴۹۴۹) مرثیہ : سیّد علی ھادی رضوی
۱۶ ص ، دھلی : امیر بك ایجنسی ، آرمی پریس دھلی ، ۱۳۵۰ ھ.

(۴۹۵۰) مرثیہ : سیّد صادق علی حسین
صرف دو مرثیے .

(۴۹۵۱) مداح ھوا کلك امام دوسرا کا : قاری یعقوب علی خان نصرت (م ۱۹۲۹م)
غیر منقوط مرثیہ
۴۸ ص ، مطبع اثنا عشری دھلی.
آغاز:

مداح ہوا کلك امام دوسرا کا مسرور ہو دل لکھ کلمہ صل علی کا
مطلع ہو کہ عالم ہو مہ و مہر سما کا مداح ہو مورد کرم مہر و عطا کا
سردار دو عالم کا اگر رحم و کرم ہو اس مدح کا واللہ صلہ حور وارم ہو

(۴۹۵۲) مراثی حامد : سیّد علی حامد
مرثیوں ، سلام اور رباعیوں کا مجموعہ
۲۰۰ ص ، ۱۹۲۹م، سرفراز ، قومی پریس لکھنو .

رباعی :جب پیر ہوئے بخت ھمارا چمکا آہ دل سوزاں کا شرارا چمکا
اب اپنی جوانی ہوئی رخصت حامد لو رات گئی صبح کا تارا چمکا

(۴۹۵۳) مراثی مونس جلد ۵ : میر محمّد نواب مونس (م ۱۸۷۵م)

۲۵۶ ص ، مطبع اعجاز محمدؐ لکھنو ،۱۹۰۳م.

(۴۹۵۴) مراثی مونس جلد ۶ : میر محمدؐ نواب مونس (م ۱۸۷۵م)

۲۵۲ ص ، مطبع اعجاز محمدؐ لکھنو.

(۴۹۵۵) مراثی نسیم جلد دوم : سید قائم رضا نسیم امروهی (م ۱۹۸۷م)

۴۷۰ ص ، ۴۲ روپے ، کراچی : پاکستان ریڈرس گلڈ.

آغاز :

نبی (ص) کا دین ہے اک امتحان فکر و نظر کتاب حق کی زباں سے بیان فکر و نظر
در علوم کا در آستان فکر و نظر زمیں پہ ختم رسل آسمان فکر و نظر
نظر میں سب ہیں مناظر جو حمد و ذکر میں ہیں نقوش لوح بھی محفوظ ان کی فکر میں ہیں

(۴۹۵۶) مراثی فیض جلد اولؔ : سیدؔ فرزند حسن فیض زیدی بھرتپوری

پانچ مرثیے

۱۰۴ص ، ۱۵ روپے ، کراچی : کل پاکستان فروغ مرثیہ ، ضیاء برقی پریس کراچی.

آغاز:

شاھد نظم کا زیور ہے ثنائے حیدر(ع) کعبہ دل کا ہے مقصود ولائے حیدر(ع)
جذبہ مدح ہے مخصوص عطائے حیدر(ع) کیا بگاڑے گا کوئی جس کو بنائے حیدر(ع)
جس گنہگار نے حیدر(ع) کا ذرا نام لیا گرتے گرتے اسے رحمت نے وہیں تھام لیا

(۴۹۵۷) مراثی فیض جلد دوم : فیض بھرتپوری

بارہ مرثیے

۲۴۸ ص ، ۱۴۰ روپے ، کراچی : ادارہ فیض ادب ناظم آباد .

(۴۹۵۸) مرثیہ احوال بی بی صغرا (ع) :

۸ ص ، مطبع حسنی دھلی .

(۴۹۵۹) مرثیہ بضعۃ الرسول (ص) : شاھد نقوی

۲۷ ص ، لاھور:حلقہ شعرائے اھلبیت پاکستان، کوہ نور پرنٹنگ پریس لاھور، ۱۹۷۶م ، کاتب : محمدؐ حسین .

(۴۹۶۰) مرثیہ در حال امام حسین (ع) : غلام علی خان کامل جوناگڑھی

۴۰ ص ، مطبع اثنا عشری دھلی.

(۴۹۶۱) مرثیہ میر عشق جلد اولؔ : سیدؔ حسین میرزا عشق (م ۱۸۸۵م)

۴۳ ص ، باب الاسلام پرنٹنگ پریس لاھور .

(۴۹۶۲) مرثیہ میر عشق جلد دوم : سیدؔ حسین میرزا عشق (م ۱۸۸۵م)

۵۳۶ ص ، مطبع نامی اودھ اخبار ، ۱۸۸۲م /۱۲۹۹ھ.

اختتام :

خاموش ہو اے عشق دم آہ و بکا ہے — یہ مرثیہ کس یاس کے عالم میں لکھا ہے
تائید کریں ضامن ثامن یہ صلا ہے — آقا ہے دعا چاہیے ہنگام دعا ہے
کب تک غم و اندوہ زمانے کا سہوں میں — حضرت نہ کہوں آپ سے تو کس سے کہوں میں

(۴۹۶۳) مرثیہ مسکین : عبداللہ مسکین

۲۳ ص ، ہر کارہ پریس کلکتہ .

آغاز :

یاراں عجب قوی ہے تقدیر حق تعالی — جس روز شہ نے ڈیرہ کوفے طرف نکالا
اس دن جو بھر چکا تھا وہ عمر کا پیالا — مسلم کو کوفیوں نے کوفے میں مار ڈالا

(۴۹۶۴) مرثیہ معلّی جلد اوّل : آغا سکندر مہدی

۳۳۰ ص ، حقی آفسٹ پریس کراچی .

آغاز :

اسم اللہ سے آغاز بیاں کرتا ہوں — کلمہ پاک سے مقصد کو عیاں کرتا ہوں
حمد و تسبیح خداوند جہاں کرتا ہوں — سورہ نور کو میں ورد زباں کرتا ہوں
ذکر توحید عبادت ہے رقم ہوتا ہے — سرنگوں حمد الٰہی میں قلم ہوتا ہے

(۴۹۶۵) مرثیہ معلّی جلد دوم : آغا سکندر مہدی

۳۶۰ ص ، کراچی : ادارہ پاک پبلیشرز ، انجمن پریس کراچی ، ۱۹۷۶م .

(۴۹۶۶) مرثیہ مرزا تشفی/ سرمایہ ایمان مجموعہ مرثیہ ہائے اُمنا ، الرحمان جلد ۴ :

نواب باقر علی خان تشفی (م ۱۳۰۳ھ)

مطبع دبدبہ احمدی لکھنو ، ۱۳۱۰ ھ/ ۱۸۹۳م

تجلی خلف الصدق تشفی مرحوم نے تاریخ کہی :

مرثیہ ھای طبع شد اینک — محضر قتل شاھدین نہضت
فکر تاریخ را نشد محتاج — معدن جود نخل جنت گفت
(۱۳۱۰ھ)

آغاز:

واجب ہے اعتقاد رسالت پناہ سے — دل رشک آفتاب ہے نور الہ سے
اک ذرہ ہاتھ آئے اگر ان کی راہ سے — گر جائے ماھتاب ہماری نگاہ سے
آنیں جو قدم ان کے ہر اک چشم فرش ہو — جس دل میں گھر نبی(ص) کا ھو مانند فرش ہو

(۴۹۶۷) مرثیے : سرفراز احمد سہیل بنارسی

۱۱۲ص، لاہور: ضیغم اسلام اکیڈمی سمن آباد ،۱۳۹۸ھ/۱۹۷۷ ،کاتب:عزیزاحمد.

(۴۹۶۸) مرقع تقریر : عباس حسن فصاحت
۱۳۲۰ ھ، تصویر عالم پریس لکھنو .

(۴۹۶۹) مرقع غم : محمّد رضا خان رضا
۱۶۲ ص ، مطبع نولکشور لکھنو ، ۱۳۰۳ھ/ ۱۸۸۵م .
آغاز :
نقصان نہیں گو رضا کا اس میں اے دل — کیا بات ان کی جو ہیں سخنوران کامل
نا فہموں کا اعتقاد حق میں میرے — گویم مشکل و گر نگویم مشکل

(۴۹۷۰) مرقع غم : سید ابن الحسنین زائر (ذریعہ : ۲۰).

(۴۹۷۱) مصائب غم :
۹ آنے ، لکھنو : صادق بك ایجنسی .

(۴۹۷۲) معارف سخن : سیّد علی محمّد عارف لکھنوی (م۱۹۱۶م)
۱۶ مرثیے
۴۱۶ ص ، ۲۵ روپے ، لاہور : بارگاہ ادب اسلام پورہ ، منظور پرنٹرز لاہور، ۱۹۷۷م ، کاتب : نبیل احمد.

(۴۹۷۳) معراج بشر : سیّد قیصر عباس قیصر بارھوی
۱۱۸ ص ، ۵ روپے ، لاہور : امداد اکیڈمی ، نامی پریس لاہور .

(۴۹۷۴) معراج سخن : سیّد سرفراز حسین خبیر (م ۱۹۶۵م)
۷۲ ص ، ایك روپیہ پانچ آنے ،لکھنو :ممتاز بك ایجنسی، سرفراز پریس لکھنو، ۱۳۶۶ ھ .
میر فراست حسین فراست (م ۱۹۵۲م) نے تاریخ طبع کہی :
فدا بر مسدس بیاض سحر — زهی نور معراج روشن ضمیر
صدا می دهد جوش بحر سخن — روان چشمه فیض اوج و دبیر
طباعت خوش اسلوب مطبوع خلق — اشاعت به بزم جهان دلپذیر
فراست چو محظوظ شد سال گفت — عجب عید معراج طبع خبیر
(۱۳۶۶ھ)

(۴۹۷۵) معراج غم : مرزا نادر علی رعد (ذریعہ : ۲۱).

(۴۹۷۶) مظہر البکاء : مولانا مظہرحق
۱۶ ص ، ۹ پائی ، مطبع یوسفی دھلی ، ۱۳۰۵ھ.
آغاز:قتل جب مسلم مظلوم ہوا کوفے میں — خوں مدینے کے مسافر کا بہا کوفے میں

اُس کے بیٹوں کا نشان جب نہ ملا کوفے میں   حکم یہ حاکم کوفے کا ہوا کوفے میں
ڈھونڈو جس جا ہوں چھپے نور نظر مسلم (رض) کے   شہر سے بھاگنے پاویں نہ پسر مسلم (رض) کے

(۴۹۷۷) معیار کامل جلد اوّل : مولانا سیّد علی میاں کامل (م ۱۳۲۲ھ)
مہذب لکھنوی (م ۱۹۸۵م) نے مرتب کئے
۱۶۰ ص ، ۲ روپے ، لکھنو : انجمن محافظ اردو ، یونائیٹڈ انڈیا پریس لکھنو ، ۱۹۵۱م.

(۴۹۷۸) مقبول عام مرثیے جلد اوّل : سیّد شریف حسین حیدر پانی پتی
۱۹۲ ص ، لاهور : امامیه کتب خانه ، حمایت اسلام پریس لاهور .

(۴۹۷۹) مقبول عام مرثیے جلد چهارم : سیّد شریف حسین حیدر پانی پتی
۱۹۲ ص ، نامی پریس لاهور ، ۱۹۶۹م.

(۴۹۸۰) مقبول عام مرثیے جلد پنجم : سیّد شریف حسین حیدر پانی پتی
۱۹۴ ص ، لاهور : امامیه کتب خانه ، حمایت اسلام پریس لاهور.

(۴۹۸۱) مقتل الشهداء : مصطفیٰ بیگم
منظوم تذکره شهداء (ذریعه : ۲۲).

(۴۹۸۲) مقتل و مشعل : هلال نقوی
۱۲۸ ص ، کراچی : نون اکیڈمی ، پاك پرچم پریس کراچی.

(۴۹۸۳) مناقب و مراثی : سیّد شاکر علی
۷۹ ص ، کراچی ، ۱۹۷۹م.

(۴۹۸۴) منشا جو خدا کا وهی منشائے محمّد (ص) : سیّد آل رضا (م ۱۹۷۸م)
۵۶ ص ، کراچی : دانش اکیڈمی ناظم آباد ، سپر آرٹ پریس کراچی .

(۴۹۸۵) موجد فکر : شبیر حسن خان جوش ملیح آبادی (م ۱۹۸۲م)
۱۲۷ ص، سوا روپیه ، نامی پریس لکھنو .

(۴۹۸۶) مومن آل ابراهیم (ع) : نسیم امروهی (م ۱۹۸۷م)
۸۰ ص ، ۵ روپے ، عباسی پریس کراچی.

(۴۹۸۷) ناموس وفا : وحید الحسن هاشمی
مرثیه درباره حضرت زینب (ع)
۴۸ ص ، آکسفورڈ اینڈ کیمبرج پریس لاهور ، ۱۹۷۴م ، کاتب : محمّد دین.

(۴۹۸۸) الندبة العزاء لسیدالشهداء : سیّد نظیر حسین بهیکپوری (ذریعه : ۲۴).

(۴۹۸۹) نذر علم دار (ع) : نشاط مقبول .
۳۲ ص ،۵ روپے ، راولپنڈی:نشاط پبلی کیشنز،جنگ پرنٹنگ پریس راولپنڈی.

(۴۹۹۰) نذر محبوب : محمّد جعفر قدسی جائسی
برکات اکبر پریس الہ آباد .

(۴۹۹۱) نظم رنگیں : ذاکر حسین ذاکر
۱۸۰ ص ، مطبع آئینی الہ آباد ، ۱۳۲۰ھ/۱۹۰۲م ، محمّد عابد خان ادیب نے تاریخ کہی :

چوں جناب سید ذاکر حسین آل نبی(س) شاعر شیریں زبان شاگرد مونس خوش شیم
از فضائل از مصائب حال شاہ کربلا آں مرتب کرد گلزار ثنا نظم الم
فکر سال طبع دیواں من چناں کردم ادیب شان مدحت شوق گریہ جوش دل یاران غم
(۱۳۲۰ھ)

آغاز :

جگر کا داغ غم شہ میں آفتاب بنا سلامی دل فلک مہر کا جواب بنا
عبث نہ رعد نہ یہ لگّہ سحاب بنا وہ میرے نالے کا یہ چشم کا جواب بنا

(۴۹۹۲) نظم نادر : میرزا کلب حسین نادر
مطبع دلکشا فتح گڑھ ، ۱۲۶۸ ھ /۱۸۶۲م .

(۴۹۹۳) نظم نفیس : میر نفیس
۲۴۰ ص ، نظامی پریس لکھنو.

آغاز:

جلوہ میرے سخن میں ہے کس آفتاب کا یہ نور ہے ثنائے رسالتمآب کا
ہے یہ کلام صاف جو اس آب و تاب کا پر تو ہے ماہ منقبت بوتراب کا
رونق نہ کیوں ہو بزم نبی و امام میں دو نور کا یہ نور ہے میرے کلام میں

(۴۹۹۶) نفس مطمئن : سیّد شاھد حسین نقوی
۱۵ مرثیے
۱۹۸ ص ، ۱۵ روپے ، لاھور : اظہار سنز، حیدری پریس لاھور، ۱۹۷۶م.

آغاز :

نقطہ تکمیل کی جانب رواں ہے زندگی ذہن و دل کے ارتقا کی ترجماں ہے زندگی
ارتقاع فکر و فن کی داستاں ہے زندگی ہستی مرگ آزما کا امتحاں ہے زندگی
ہر نفس خود اک حیات تازہ کا آغاز ہے صرف کن دھرائے جانے کی لطیف آواز ہے

(۴۹۹۵) نگار نفیس : میر خورشید علی نفیس (م ۱۹۰۱م)
مہذب لکھنوی (م ۱۹۸۵م) نے مرتب کی
۱۶۰ ص ، ۲ روپے ، سرفراز قومی پریس لکھنو ، ۱۹۵۱م.

(۴۹۹۶) نماز وفا : سردار نقوی
۳۶ ص ، نجم پرنٹنگ پریس لاہور ، ۱۹۸۱م.

(۴۹۹۷) نوائب کربلا :
۱۷۶ ص ، مطبع یوسفی دھلی.
آغاز:

جب ذوالفقار ماتم اصغر میں رو چکی — ننھی سی قبر کھود کے خونبار ہو چکی
بچے کے ساتھ بانو کی قسمت بھی کھو چکی — کرتا لہو بھرا ہوا اشکوں میں دھو چکی
پانی نہ تھا جو شاہ چھڑکتے مزار پر — آنسو ٹپک پڑے لحد شیر خوار پر

(۴۹۹۸) وسیلہ آخرت : سیّد زین العابدین تحسین
۱۳۱۳ ھ ، حیدرآباد دکن.

(۴۹۹۹) وسیلہ بخشائش : حکیم سیّد عابد علی غیّور (ذریعہ : ۲۵).

(۵۰۰۰) ھدایہ محمودیہ : سیّد محمود الحسن جعفری
۹۶ ص.
آغاز : حمد خدا بہار ریاض سخن کی ہے — اس کام سے نمود زبان و دھن کی ہے
{سیّد محمود الحسن جعفری ۱۸۶۲م کو ریاست ٹونک میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم پھپھرسری میں حاصل کی تکمیل تعلیم کے بعد گوالیار چلے گئے بعد ازاں اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مقرر ہوئے ۲۲ اگست ۱۹۲۲م کو واصل بحق ہوئے اور تال کٹورہ لکھنو میں ھمیشہ کی نیند سو رہے ہیں }

(۵۰۰۱) ھلال ماتم : سید فرخ سلطان کامل
۳۳ مرثیے اور سات سلام ،
۱۸۰ ص ، سوا روپیہ ، حیدرآباد دکن : کتب خانہ حیدری .

(۵۰۰۲) ھلال محرم : میر علمدار حسین واسطی
۴ آنے.

(۵۰۰۳) ھلال محرم / شمشیر ماتم حصّہ اوّل :
۶۷۶ ص ، سوا دو روپے ، مطبع حیدری حیدرآباد دکن .

(۵۰۰۴) ھلال محرم حصّہ دوم :
۱۳۷ ص ،۲۰ روپے ، کراچی: قیام پبلیکیشنز ، خرم پرنٹنگ پریس،۱۹۸۴م.

(۵۰۰۵) ھلال محرم / شمشیر ماتم حصّہ دوم : مرزا کاظم علی
۳۹۲ ص ، ۲۵ روپے ، حیدرآباد دکن: کتب خانہ حیدری ، ۱۹۶۵م.

(۵۰۰۶) ہلال ماتم : حصّہ چہارم :
سو مرثیے اور ساٹھ نوحے
۵۴۰ ص ، دو روپے دس آنے ، حیدرآباد دکن : کتب خانہ حیدری ۔

(۵۰۰۷) ہلال محرّم / شمشیر ماتم حصّہ ششم : حکیم شیخ ابوالقاسم حُسام
۷۷ مرثیے اور ۵۷ نوحے
۳۹۰ ص ، ۲۵ روپے ، حیدرآباد دکن : کتب خانہ حیدری ۱۳۵۳ھ۔

اشاریه

۱- اشخاص (مصنفین سے متعلق صفحات قوسین میں اور عام اشخاص سے متعلق صفحات بغیر قوسین کے درج ہوئے ہیں)

۲- کتب و رسایل

۱-اشخاص

ب

چ

ح

س

ص

ھ

۲- کتب و رسائل

ڈ

ذ

ش

ص

گ

ی

فارسی کتب

عربی کتب

انگلش کتب

اخبار و رسائل

A Bibliography of

Imamia Books

Published in Indo-Pak Sub-Continent

Vol. II

(Urdu Books)

by

Syed Hussain 'Arif Naqvi

IRAN - PAKISTAN INSTITUTE OF PERSIAN STUDIES,
ISLAMABAD
1997